خطِ نستعلیق میں پہلی مرتبہ تحریر کردہ حدیث کی امّھاتِ کُتب

حمد و ثنا، شکر و سپاس اُس ذاتِ باری تعالیٰ کے لئے جس نے ہمیں اپنے حبیب ﷺ کی احادیث کی خدمت کی توفیق بخشی۔

انتباہ!

اِس ذخیرہ حدیث کو کوئی دنیاوی یا کاروباری مفاد کے لئے استعمال نہ کرے۔ اگر کوئی ایسا کرے گا تو اللہ کے ہاں جوابدہ ہو گا۔

- اگر کوئی اِس ذخیرہ حدیث میں کوئی غلطی پائے تو اُس کی نشاندہی کرے۔ اللہ اِس کو بہترین اجر عطا فرمائے گا۔

صحیح مسلم

مترجم : مولانا عزیزالرحمٰن

جلد دوم

باب : روزوں کا بیان 17

باب : اعتکاف کا بیان

باب : حج کا بیان

باب : طلاق کا بیان ... 743

باب : لعان کا بیان 813

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان 832

باب : خرید و فروخت کا بیان 852

غلاموں کے ساتھ برتاؤ کرنے کے بیان میں۔... 1141

باب : قسامت کا بیان ... 1166

باب : حدود کا بیان ... 1206

باب : فیصلوں کا بیان 1255

باب : روزوں کا بیان

باب ماہ رمضان کی فضیلت کے بیان میں ...

باب : روزوں کا بیان

باب ماہ رمضان کی فضیلت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1

راوی: یحیی بن ایوب، قتیبہ، ابن حجر، حضرت ابوھریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا جَاءَ رَمَضَانُ فُتِّحَتْ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ وَغُلِّقَتْ أَبْوَابُ النَّارِ وَصُفِّدَتْ الشَّيَاطِينُ

یحیی بن ایوب، قتیبہ، ابن حجر، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب رمضان المبارک آتا ہے تو جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور دوزخ کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں اور شیاطین کو قید کر دیا جاتا ہے۔

راوی: یحیی بن ایوب، قتیبہ، ابن حجر، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : روزوں کا بیان

باب ماہ رمضان کی فضیلت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 2

راوی: حرملہ بن یحیی، ابن وھاب، یونس، ابن شھاب، ابن ابی انس، حضرت ابوھریرۃ

و حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ ابْنِ أَبِي أَنَسٍ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَقُولُا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ رَمَضَانُ فُتِّحَتْ أَبْوَابُ الرَّحْمَةِ وَغُلِّقَتْ أَبْوَابُ جَهَنَّمَ وَسُلْسِلَتْ الشَّيَاطِينُ

حرملہ بن یحیی، ابن وہاب، یونس، ابن شہاب، ابن ابی انس، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب رمضان المبارک آتا ہے تو رحمت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں اور شیطانوں کو زنجیروں میں جکڑ دیا جاتا ہے۔

راوی : حرملہ بن یحیی، ابن وہاب، یونس، ابن شہاب، ابن ابی انس، حضرت ابوہریرہ

باب : روزوں کا بیان

باب ماہ رمضان کی فضیلت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 3

راوی: محمد بن حاتم و الحلوانی، یعقوب، ابی، عن صالح، ابن شہاب، نافع بن ابی انس، ابوھریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَالْحُلْوَانِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي نَافِعُ بْنُ أَبِي أَنَسٍ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَقُولُا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ رَمَضَانُ بِمِثْلِهِ

محمد بن حاتم و الحلوانی، یعقوب، ابی، عن صالح، ابن شہاب، نافع بن ابی انس، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب رمضان المبارک آتا ہے۔ پھر آگے اسی طرح حدیث مبارکہ بیان کی۔

راوی : محمد بن حاتم و الحلوانی، یعقوب، ابی، عن صالح، ابن شہاب، نافع بن ابی انس، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

چاند دیکھ کر رمضان المبارک کے روزے رکھنا اور چاند دیکھ کر عید الفطر کرنا اور اگر...

باب : روزوں کا بیان

چاند دیکھ کر رمضان المبارک کے روزے رکھنا اور چاند دیکھ کر عید الفطر کرنا اور اگر بادل ہوں تو تیس دن کے روزے پورے کرنا۔

جلد : جلد دوم حدیث 4

راوی: یحیی بن یحیی، مالک، نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ ذَكَرَ رَمَضَانَ فَقَالَ لَا تَصُومُوا حَتَّى تَرَوْا الْهِلَالَ وَلَا تُفْطِرُوا حَتَّى تَرَوْهُ فَإِنْ أُغْمِيَ عَلَيْكُمْ فَاقْدِرُوا لَهُ

یحیی بن یحیی، مالک، نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رمضان المبارک کا

ذکر کیا تو فرمایا تم روزہ رکھو یہاں تک کہ چاند دیکھ لو اور افطار نہ کرو یہاں تک کہ تم چاند دیکھ لو اور اگر مطلع ابر آلود ہو تو تم پر اس کی مقدار کرنا لازم ہے۔

راوی : یحیی بن یحیی، مالک، نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : روزوں کا بیان

چاند دیکھ کر رمضان المبارک کے روزے رکھنا اور چاند دیکھ کر عید الفطر کرنا اور اگر بادل ہوں تو تیس دن کے روزے پورے کرنا۔

جلد : جلد دوم حدیث 5

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، عبیداللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ رَمَضَانَ فَضَرَبَ بِيَدَيْهِ فَقَالَ الشَّهْرُ هَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا ثُمَّ عَقَدَ إِبْهَامَهُ فِي الثَّالِثَةِ فَصُومُوا لِرُؤْيَتِهِ وَأَفْطِرُوا لِرُؤْيَتِهِ فَإِنْ أُغْمِيَ عَلَيْكُمْ فَاقْدِرُوا لَهُ ثَلَاثِينَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رمضان المبارک کا ذکر کیا تو فرمایا پھر اپنے دونوں ہاتھوں کے ساتھ اشارہ کر کے فرمایا یہ مہینہ اس طرح ہے اور اس طرح ہے اور اس طرح ہے پھر تیسری مرتبہ اپنے انگوٹھے کو بند کر کے فرمایا کہ چاند دیکھ کر روزے رکھو اور افطار (عید) کرو چاند دیکھ کر، اور اگر مطلع ابر آلود ہو تو تم پر تیس روزے کی تعداد پوری کرنا لازم ہے

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : روزوں کا بیان

چاند دیکھ کر رمضان المبارک کے روزے رکھنا اور چاند دیکھ کر عید الفطر کرنا اور اگر بادل ہوں تو تیس دن کے روزے پورے کرنا۔

جلد : جلد دوم حدیث 6

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، عبیداللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَاقْدِرُوا ثَلَاثِينَ نَحْوَ حَدِيثِ أَبِي أُسَامَةَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو اسامہ، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس سند کے ساتھ یہ حدیث بھی اسی طرح روایت کی گئی ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو اسامہ، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : روزوں کا بیان

چاند دیکھ کر رمضان المبارک کے روزے رکھنا اور چاند دیکھ کر عید الفطر کرنا اور اگر بادل ہوں تو تیس دن کے روزے پورے کرنا۔

جلد : جلد دوم حدیث 7

راوی : عبید اللہ بن سعید، یحیی بن سعید، حضرت عبید اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ ذَكَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَضَانَ فَقَالَ الشَّهْرُ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ الشَّهْرُ هَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا وَقَالَ فَاقْدِرُوا لَهُ وَلَمْ يَقُلْ ثَلَاثِينَ

عبید اللہ بن سعید، یحیی بن سعید، حضرت عبید اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس سند کے ساتھ روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رمضان المبارک کا ذکر کیا تو فرمایا کہ مہینہ انیتس (دن کا) ہوتا ہے اور اپنے ہاتھ سے اشارہ کر کے فرمایا اس طرح سے اور اس طرح اور اس طرح سے ہو تو تم اس اسکی تعداد پوری کر لو اور تیس کا لفظ نہیں فرمایا۔

راوی : عبید اللہ بن سعید، یحیی بن سعید، حضرت عبید اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : روزوں کا بیان

چاند دیکھ کر رمضان المبارک کے روزے رکھنا اور چاند دیکھ کر عید الفطر کرنا اور اگر بادل ہوں تو تیس دن کے روزے پورے کرنا۔

جلد : جلد دوم حدیث 8

راوی : زهیر بن حرب، اسماعیل، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا الشَّهْرُ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ فَلَا تَصُومُوا حَتَّى تَرَوْهُ وَلَا تُفْطِرُوا حَتَّى تَرَوْهُ فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَاقْدِرُوا لَهُ

زہیر بن حرب، اسماعیل، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مہینہ انیتس دن کا بھی ہوتا ہے تو تم روزہ نہ رکھو جب تک کہ چاند نہ دیکھ لو اور افطار (عید) نہ کرو جب تک کہ چاند نہ دیکھ لو اور اگر مطلع ابر آلود ہو تو روزں کی تعداد تم پر پوری کرنا لازم ہے۔

راوی: زہیر بن حرب، اسماعیل، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : روزوں کا بیان

چاند دیکھ کر رمضان المبارک کے روزے رکھنا اور چاند دیکھ کر عید الفطر کرنا اور اگر بادل ہوں تو تیس دن کے روزے پورے کرنا۔

جلد : جلد دوم حدیث 9

راوی: حمید بن مسعدہ الباهلی، بشر بن مفضل، سلمہ، ابن علقمہ، نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ وَهُوَ ابْنُ عَلْقَمَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّهْرُ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ فَإِذَا رَأَيْتُمْ الْهِلَالَ فَصُومُوا وَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَأَفْطِرُوا فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَاقْدِرُوا لَهُ

حمید بن مسعدہ الباہلی، بشر بن مفضل، سلمہ، ابن علقمہ، نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا مہینہ انیتس دن کا بھی ہوتا ہے تو جب تم نے چاند دیکھ لیا تو تم روزہ رکھو اور جب تم چاند دیکھ لو تو افطار (عید) کرو اور اگر مطلع ابر آلود ہو تو روزں کی تعداد پوری (یعنی تیس) کر لو

راوی: حمید بن مسعدہ الباہلی، بشر بن مفضل، سلمہ، ابن علقمہ، نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : روزوں کا بیان

چاند دیکھ کر رمضان المبارک کے روزے رکھنا اور چاند دیکھ کر عید الفطر کرنا اور اگر بادل ہوں تو تیس دن کے روزے پورے کرنا۔

جلد : جلد دوم حدیث 10

راوی: حرملہ بن یحیی، ابن وھب، یونس، ابن شھاب، سالم بن عبداللہ، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَصُومُوا وَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَأَفْطِرُوا فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَاقْدِرُوا لَهُ

حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سالم بن عبداللہ، حضرت ابن عمر سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب تم چاند دیکھو تو روزہ رکھو اور جب تم چاند دیکھو تو افطار (عید) کرو اور اگر مطلع

ابر آلود ہو تو تم پر اس کی تعداد پوری کرنا لازم ہے۔

راوی : حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سالم بن عبداللہ، حضرت ابن عمر

باب : روزوں کا بیان

چاند دیکھ کر رمضان المبارک کے روزے رکھنا اور چاند دیکھ کر عید الفطر کرنا اور اگر بادل ہوں تو تیس دن کے روزے پورے کرنا۔

جلد : جلد دوم حدیث 11

راوی : یحیی بن یحیی، یحیی بن ایوب، قتیبہ، ابن حجر، یحیی، اسماعیل، ابن جعفر، حضرت عبداللہ بن دینار رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَيَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَابْنُ حُجْرٍ قَالَ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ الشَّهْرُ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ لَيْلَةً لَا تَصُومُوا حَتَّى تَرَوْهُ وَلَا تُفْطِرُوا حَتَّى تَرَوْهُ إِلَّا أَنْ يُغَمَّ عَلَيْكُمْ فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَاقْدِرُوا لَهُ

یحیی بن یحیی، یحیی بن ایوب، قتیبہ، ابن حجر، یحی، اسماعیل، ابن جعفر، حضرت عبداللہ بن دینار رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے سنا کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مہینہ انیتس دن کا بھی ہوتا ہے تم روزہ نہ رکھو جب تک کہ چاند نہ دیکھ لو اور افطار (عید) نہ کرو جب تک کہ تم چاند نہ دیکھ لو سوائے اس کے کہ اگر آسمان ابر آلود ہو تو تم پر اتنی مقدار میں روزے لازم ہیں۔

راوی : یحیی بن یحیی، یحیی بن ایوب، قتیبہ، ابن حجر، یحیی، اسماعیل، ابن جعفر، حضرت عبداللہ بن دینار رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : روزوں کا بیان

چاند دیکھ کر رمضان المبارک کے روزے رکھنا اور چاند دیکھ کر عید الفطر کرنا اور اگر بادل ہوں تو تیس دن کے روزے پورے کرنا۔

جلد : جلد دوم حدیث 12

راوی : ھارون بن عبداللہ، روح بن عبادہ، زکریا، ابن اسحاق، عمرو بن دینار حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ بْنُ إِسْحَقَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُا سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الشَّهْرُ هَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا وَقَبَضَ إِبْهَامَهُ فِي الثَّالِثَةِ

ہارون بن عبد اللہ، روح بن عبادہ، زکریا، ابن اسحاق، عمرو بن دینار حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ مہینہ اس طرح اور اس طرح اور اس طرح اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تیسری مرتبہ میں انگوٹھے کو بند فرمالیا۔

راوی : ہارون بن عبد اللہ، روح بن عبادہ، زکریا، ابن اسحاق، عمرو بن دینار حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : روزوں کا بیان

چاند دیکھ کر رمضان المبارک کے روزے رکھنا اور چاند دیکھ کر عید الفطر کرنا اور اگر بادل ہوں تو تیس دن کے روزے پورے کرنا۔

جلد : جلد دوم حدیث 13

راوی: حجاج بن شاعر، حسن الاشیب، شیبان، یحیی، ابوسلمہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا حَسَنٌ الْأَشْيَبُ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الشَّهْرُ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ

حجاج بن شاعر، حسن الاشیب، شیبان، یحیٰ، ابوسلمہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ مہینہ انیتس دن کا بھی ہوتا ہے۔

راوی : حجاج بن شاعر، حسن الاشیب، شیبان، یحیی، ابوسلمہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : روزوں کا بیان

چاند دیکھ کر رمضان المبارک کے روزے رکھنا اور چاند دیکھ کر عید الفطر کرنا اور اگر بادل ہوں تو تیس دن کے روزے پورے کرنا۔

جلد : جلد دوم حدیث 14

راوی: سہل بن عثمان، زیاد بن عبداللہ البکائی، عبدالملک بن عمیر، موسیٰ بن طلحہ حضرت ابن عمر

وحَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَكَّائِيُّ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الشَّهْرُ هَكَذَا وَهَكَذَا عَشْرًا وَعَشْرًا وَتِسْعًا

سہل بن عثمان، زیاد بن عبد اللہ البکائی، عبد الملک بن عمیر، موسیٰ بن طلحہ حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مہینہ اس طرح اور اس طرح دس اور دس اور نو (دن کا(

راوی : سہل بن عثمان، زیاد بن عبد اللہ البکائی، عبد الملک بن عمیر، موسیٰ بن طلحہ حضرت ابن عمر

باب : روزوں کا بیان

چاند دیکھ کر رمضان المبارک کے روزے رکھنا اور چاند دیکھ کر عید الفطر کرنا اور اگر بادل ہوں تو تیس دن کے روزے پورے کرنا۔

جلد : جلد دوم حدیث 15

راوی: عبید اللہ بن معاذ، شعبہ، جبلة، حضرت ابن عمر

وحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَبَلَةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا يَقُولُا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّهْرُ كَذَا وَكَذَا وَصَفَّقَ بِيَدَيْهِ مَرَّتَيْنِ بِكُلِّ أَصَابِعِهِمَا وَنَقَصَ فِي الصَّفْقَةِ الثَّالِثَةِ إِبْهَامَ الْيُمْنَى أَوْ الْيُسْرَى

عبید اللہ بن معاذ، شعبہ، جبلة، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مہینہ ہمیشہ ایسے ایسے اور ایسے ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے دونوں ہاتھوں کے ساتھ دونوں ہاتھوں کی انگلی سے اشارہ کر کے فرمایا اور تیسری مرتبہ میں آپ نے اپنے دائیں یا بائیں انگوٹھے کو بند فرمالیا۔

راوی : عبید اللہ بن معاذ، شعبہ، جبلة، حضرت ابن عمر

باب : روزوں کا بیان

چاند دیکھ کر رمضان المبارک کے روزے رکھنا اور چاند دیکھ کر عید الفطر کرنا اور اگر بادل ہوں تو تیس دن کے روزے پورے کرنا۔

جلد : جلد دوم حدیث 16

راوی: محمد بن المثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، عقبہ، ابن حریث حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عُقْبَةَ وَهُوَ ابْنُ حُرَيْثٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا يَقُولُا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّهْرُ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ وَطَبَّقَ شُعْبَةُ يَدَيْهِ ثَلَاثَ مِرَارٍ وَكَسَرَ الْإِبْهَامَ فِي الثَّالِثَةِ قَالَ عُقْبَةُ وَأَحْسِبُهُ قَالَ الشَّهْرُ ثَلَاثُونَ وَطَبَّقَ كَفَّيْهِ ثَلَاثَ مِرَارٍ

محمد بن المثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، عقبہ، ابن حریث حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مہینہ انتیس دنوں کا بھی ہوتا ہے اور شعبی راوی نے اپنے ہاتھوں سے تین مرتبہ اشارہ کیا اور تیسری مرتبہ میں انگوٹھے کو بند کر لیا عقبہ روای نے کہا کہ میں گمان کرتا ہوں کہ آپ نے فرمایا کہ مہینہ تیس دنوں کا ہوتا ہے اور انہوں نے اپنی

ہتھیلیوں سے تین مرتبہ اشارہ کیا۔

راوی: محمد بن المثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، عقبہ، ابن حریث حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : روزوں کا بیان

چاند دیکھ کر رمضان المبارک کے روزے رکھنا اور چاند دیکھ کر عید الفطر کرنا اور اگر بادل ہوں تو تیس دن کے روزے پورے کرنا۔

جلد : جلد دوم حدیث 17

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، غندر، شعبہ، محمد بن المثنی، ابن بشار، محمد جعفر، شعبہ، اسود بن قیس، سعید ابن عمرو بن سعید، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يُحَدِّثُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّا أُمَّةٌ أُمِّيَّةٌ لَا نَكْتُبُ وَلَا نَحْسُبُ الشَّهْرُ هَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا وَعَقَدَ الْإِبْهَامَ فِي الثَّالِثَةِ وَالشَّهْرُ هَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا يَعْنِي تَمَامَ ثَلَاثِينَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، غندر، شعبہ، محمد بن المثنی، ابن بشار، محمد جعفر، شعبہ، اسود بن قیس، سعید ابن عمرو بن سعید، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہم امی امت کے لوگ ہیں نہ ہم لکھتے ہیں اور نہ ہم حساب کرتے ہیں مہینہ اس طرح ہوتا ہے اور اس طرح اور اس طرح اور تیسری مرتبہ میں انگوٹھے کو بند فرمالیا اور مہینہ اس طرح اور اس طرح اور اس طرح ہوتا ہے یعنی مکمل تیس (دنوں) کا

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، غندر، شعبہ، محمد بن المثنی، ابن بشار، محمد جعفر، شعبہ، اسود بن قیس، سعید ابن عمرو بن سعید، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : روزوں کا بیان

چاند دیکھ کر رمضان المبارک کے روزے رکھنا اور چاند دیکھ کر عید الفطر کرنا اور اگر بادل ہوں تو تیس دن کے روزے پورے کرنا۔

جلد : جلد دوم حدیث 18

راوی: محمد بن حاتم، ابن مهدی، سفیان، اسود بن قیس

و حَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ لِلشَّهْرِ الثَّانِي ثَلَاثِينَ

محمد بن حاتم، ابن مہدی، سفیان، اسود بن قیس اس سند کے ساتھ یہ روایت بھی اسی طرح نقل کی گئی ہے لیکن اس روایت میں اَلشَّهْرِ الثَّانِي ثَلَاثِينَ کا ذکر نہیں کیا گیا

راوی : محمد بن حاتم، ابن مہدی، سفیان، اسود بن قیس

باب : روزوں کا بیان

چاند دیکھ کر رمضان المبارک کے روزے رکھنا اور چاند دیکھ کر عید الفطر کرنا اور اگر بادل ہوں تو تیس دن کے روزے پورے کرنا۔

جلد : جلد دوم حدیث 19

راوی: ابوکامل جحدری، عبدالواحد بن زیاد، حسن بن عبیداللہ، حضرت سعد بن عبیدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ قَالَ سَمِعَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا رَجُلًا يَقُولُ اللَّيْلَةَ لَيْلَةُ النِّصْفِ فَقَالَ لَهُ مَا يُدْرِيكَ أَنَّ اللَّيْلَةَ النِّصْفُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الشَّهْرُ هَكَذَا وَهَكَذَا وَأَشَارَ بِأَصَابِعِهِ الْعَشْرِ مَرَّتَيْنِ وَهَكَذَا فِي الثَّالِثَةِ وَأَشَارَ بِأَصَابِعِهِ كُلِّهَا وَحَبَسَ أَوْ خَنَسَ إِبْهَامَهُ

ابوکامل جحدری، عبدالواحد بن زیاد، حسن بن عبیداللہ، حضرت سعد بن عبیدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک آدمی کو کہتے ہوئے سنا کہ آج رات آدھا مہینہ ہو گیا تو حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس آدمی سے فرمایا کہ تجھے کس طرح معلوم ہوا کہ رات آدھا مہینہ ہو گیا ہے؟ میں نے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ مہینہ اس طرح اور اس طرح اور اس طرح اور آپ نے اپنی انگلیوں سے دو مرتبہ دس کا اشارہ فرمایا اور اپنی ساری انگلیوں سے اشارہ فرمایا۔

راوی : ابوکامل جحدری، عبدالواحد بن زیاد، حسن بن عبیداللہ، حضرت سعد بن عبیدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : روزوں کا بیان

چاند دیکھ کر رمضان المبارک کے روزے رکھنا اور چاند دیکھ کر عید الفطر کرنا اور اگر بادل ہوں تو تیس دن کے روزے پورے کرنا۔

جلد : جلد دوم حدیث 20

راوی: یحیی بن یحیی، ابراهیم بن سعد، ابن شهاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَيْتُمْ الْهِلَالَ فَصُومُوا وَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَأَفْطِرُوا فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَصُومُوا ثَلَاثِينَ يَوْمًا

یحیی بن یحیی، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم چاند دیکھو تو روزہ رکھو اور جب چاند دیکھو تو افطار (عید) کرو اگر مطلع ابر آلود ہو تو تم تیس دنوں کے روزے رکھو۔

راوی: یحیی بن یحیی، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : روزوں کا بیان

چاند دیکھ کر رمضان المبارک کے روزے رکھنا اور چاند دیکھ کر عید الفطر کرنا اور اگر بادل ہوں تو تیس دن کے روزے پورے کرنا۔

جلد : جلد دوم حدیث 21

راوی: عبدالرحمان، بن سلام الجمحی، ربیع، ابن مسلم عن محمد، ابن زیاد، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَّامٍ الْجُمَحِيُّ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ يَعْنِي ابْنَ مُسْلِمٍ عَنْ مُحَمَّدٍ وَهُوَ ابْنُ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صُومُوا لِرُؤْيَتِهِ وَأَفْطِرُوا لِرُؤْيَتِهِ فَإِنْ غُمِّيَ عَلَيْكُمْ فَأَكْمِلُوا الْعَدَدَ

عبدالرحمن، بن سلام الجمحی، ربیع، ابن مسلم عن محمد، ابن زیاد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم چاند دیکھ کر روزہ رکھو اور چاند دیکھ کر افطار کرو اور اگر مطلع ابر آلود ہو تو تم روزوں کی تعداد پوری کرو۔

راوی: عبدالرحمان، بن سلام الجمحی، ربیع، ابن مسلم عن محمد، ابن زیاد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : روزوں کا بیان

چاند دیکھ کر رمضان المبارک کے روزے رکھنا اور چاند دیکھ کر عید الفطر کرنا اور اگر بادل ہوں تو تیس دن کے روزے پورے کرنا۔

جلد : جلد دوم حدیث 22

راوی: عبیداللہ بن معاذ، شعبہ، محمد بن زیاد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صُومُوا لِرُؤْيَتِهِ وَأَفْطِرُوا لِرُؤْيَتِهِ فَإِنْ غُمِّيَ عَلَيْكُمْ الشَّهْرُ فَعُدُّوا ثَلَاثِينَ

عبید اللہ بن معاذ، شعبہ، محمد بن زیاد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم چاند دیکھ کر روزہ رکھو اور چاند دیکھ کر افطار (عید) کرو تو اگر تم پر مہینہ پوشیدہ رہے تو تم تیس روزوں کی تعداد پوری کرو۔

راوی : عبید اللہ بن معاذ، شعبہ، محمد بن زیاد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : روزوں کا بیان

چاند دیکھ کر رمضان المبارک کے روزے رکھنا اور چاند دیکھ کر عید الفطر کرنا اور اگر بادل ہوں تو تیس دن کے روزے پورے کرنا۔

جلد : جلد دوم حدیث 23

راوی: حدثنا ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر عبدی، عبیداللہ بن عمر، ابن زیاد، اعرج، ابوھریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ ذَكَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْهِلَالَ فَقَالَ إِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَصُومُوا وَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَأَفْطِرُوا فَإِنْ أُغْمِيَ عَلَيْكُمْ فَعُدُّوا ثَلَاثِينَ

حدثنا ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر عبدی، عبید اللہ بن عمر، ابن زیاد، اعرج، ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم چاند دیکھ کر روزہ رکھو اور چاند دیکھ کر افطار (عید) کرو تو اگر تم پر مہینہ پوشیدہ رہے تو تم تیس روزوں کی تعداد پوری کرو۔

راوی : حدثنا ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر عبدی، عبید اللہ بن عمر، ابن زیاد، اعرج، ابوہریرہ

رمضان المبارک سے ایک یا دو دن پہلے روزہ نہ رکھنے کا بیان...

باب : روزوں کا بیان

رمضان المبارک سے ایک یا دو دن پہلے روزہ نہ رکھنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 24

راوی : ابوبکر بن ابی شیبه، ابو کریب، ابوبکر، وکیع، علی بن مبارک، یحیی بن ابن کثیر، ابی سلمه، حضرت ابوهریره رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُبَارَكٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقَدَّمُوا رَمَضَانَ بِصَوْمِ يَوْمٍ وَلَا يَوْمَيْنِ إِلَّا رَجُلٌ كَانَ يَصُومُ صَوْمًا فَلْيَصُمْهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابو بکر، وکیع، علی بن مبارک، یحییٰ بن ابن کثیر، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم رمضان المبارک سے نہ ایک دن اور نہ ہی دو دن پہلے روزہ رکھو سوائے اس آدمی کے جو اس دن روزہ رکھتا تھا تو اسے چاہیے کہ وہ رکھ لے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابو بکر، وکیع، علی بن مبارک، یحییٰ بن ابن کثیر، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : روزوں کا بیان

رمضان المبارک سے ایک یا دو دن پہلے روزہ نہ رکھنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 25

راوی : یحیی بن بشر حریری، معاویه، ابن سلام، ابن مثنی، ابوعامر، هشام، ابن مثنی، ابن ابی عمر، عبدالوهاب بن عبدالمجید، ایوب، زهیر بن حرب، حسین بن محمد، شیبان، حضرت یحیی بن ابی کثیر رضی الله تعالیٰ عنه

و حَدَّثَنَاه يَحْيَى بْنُ بِشْرٍ الْحَرِيرِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ يَعْنِي ابْنَ سَلَّامٍ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ ح و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ كُلُّهُمْ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

یحییٰ بن بشر حریری، معاویہ، ابن سلام، ابن مثنی، ابو عامر، ہشام، ابن مثنی، ابن ابی عمر، عبد الوہاب بن عبد المجید، ایوب، زہیر بن حرب، حسین بن محمد، شیبان، حضرت یحییٰ بن ابی کثیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس سند کے ساتھ اسی حدیث کی طرح روایت کیا گیا ہے۔

راوی : یحیی بن بشر حریری، معاویہ، ابن سلام، ابن مثنی، ابوعامر، ہشام، ابن مثنی، ابن ابی عمر، عبدالوہاب بن عبدالمجید، ایوب، زہیر بن حرب، حسین بن محمد، شیبان، حضرت یحیی بن ابی کثیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : روزوں کا بیان

رمضان المبارک سے ایک یا دو دن پہلے روزہ نہ رکھنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 26

راوی : عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، حضرت زہری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْسَمَ أَنْ لَا يَدْخُلَ عَلَى أَزْوَاجِهِ شَهْرًا قَالَ الزُّهْرِيُّ فَأَخْبَرَنِي عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ لَمَّا مَضَتْ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ لَيْلَةً أَعُدُّهُنَّ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ بَدَأَ بِي فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ أَقْسَمْتَ أَنْ لَا تَدْخُلَ عَلَيْنَا شَهْرًا وَإِنَّكَ دَخَلْتَ مِنْ تِسْعٍ وَعِشْرِينَ أَعُدُّهُنَّ فَقَالَ إِنَّ الشَّهْرَ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ

عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، حضرت زہری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قسم اٹھائی کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک مہینہ تک اپنی ازواج مطہرات کے پاس نہیں جائیں گے زہری کہتے ہیں کہ مجھے عروہ نے خبر دی کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ جب انتیس راتیں گزر گئیں میں ان راتوں کو شمار کرتی رہی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے ہاں تشریف لائے۔

راوی : عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، حضرت زہری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : روزوں کا بیان

رمضان المبارک سے ایک یا دو دن پہلے روزہ نہ رکھنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 27

راوی : محمد بن رمح، لیث، قتیبہ بن سعید، لیث، ابن زبیر، حضرت جابر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْتَزَلَ نِسَائَهُ شَهْرًا فَخَرَجَ إِلَيْنَا فِي تِسْعٍ وَعِشْرِينَ فَقُلْنَا إِنَّمَا

الْيَوْمُ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ فَقَالَ إِنَّمَا الشَّهْرُ وَصَفَّقَ بِيَدَيْهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَحَبَسَ إِصْبَعًا وَاحِدَةً فِي الْآخِرَةِ

محمد بن رمح، لیث، قتیبہ بن سعید، لیث، ابن زبیر، حضرت جابر سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ایک مہینہ تک اپنی ازواج مطہرات رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے علیحدہ رہے تھے تو آپ انتیسویں دن میں ہماری طرف تشریف لائے تو ہم نے عرض کیا کہ آج انتیسواں دن ہے پھر آپ نے فرمایا کہ مہینہ انیتس دنوں کا بھی ہوتا ہے اور آپ نے اپنے دونوں ہاتھوں کو تین مرتبہ ہلایا اور آخری مرتبہ میں ایک انگلی کو بند فرمالیا۔

راوی : محمد بن رمح، لیث، قتیبہ بن سعید، لیث، ابن زبیر، حضرت جابر

باب : روزوں کا بیان

رمضان المبارک سے ایک یا دو دن پہلے روزہ نہ رکھنے کا بیان

جلد : جلد دوم　　　**حدیث** 28

راوی : ھارون بن عبداللہ، حجاج بن شاعر، حجاج بن محمد، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَحَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ قَالَا حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُا اعْتَزَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسَائَهُ شَهْرًا فَخَرَجَ إِلَيْنَا صَبَاحَ تِسْعٍ وَعِشْرِينَ فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّمَا أَصْبَحْنَا لِتِسْعٍ وَعِشْرِينَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الشَّهْرَ يَكُونُ تِسْعًا وَعِشْرِينَ ثُمَّ طَبَّقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدَيْهِ ثَلَاثًا مَرَّتَيْنِ بِأَصَابِعِ يَدَيْهِ كُلِّهَا وَالثَّالِثَةَ بِتِسْعٍ مِنْهَا

ہارون بن عبداللہ، حجاج بن شاعر، حجاج بن محمد، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی ازواج مطہرات سے ایک مہینہ تک علیحدہ رہے انیتس دن گزر جانے کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہماری طرف صبح کے وقت تشریف لائے تو کچھ لوگوں نے آپ سے عرض کیا اے اللہ کے رسول! آپ انیتس دنوں کے بعد تشریف لے آئے؟ پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے ہاتھوں کو تین مرتبہ ملایا دو مرتبہ اپنے ہاتھوں کی ساری انگلیوں کے ساتھ اور تیسری مرتبہ میں نو انگلیوں کے ساتھ۔

راوی : ہارون بن عبداللہ، حجاج بن شاعر، حجاج بن محمد، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : روزوں کا بیان

رمضان المبارک سے ایک یا دو دن پہلے روزہ نہ رکھنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 29

راوی: ھارون بن عبداللہ، حجاج بن محمد، ابن جریج، یحیی بن عبداللہ بن محمد بن صیفی، عکرمہ بن عبدالرحمان بن حارث، حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ صَيْفِيٍّ أَنَّ عِكْرِمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ أَخْبَرَهُ أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَلَفَ أَنْ لَا يَدْخُلَ عَلَى بَعْضِ أَهْلِهِ شَهْرًا فَلَمَّا مَضَى تِسْعَةٌ وَعِشْرُونَ يَوْمًا غَدَا عَلَيْهِمْ أَوْ رَاحَ فَقِيلَ لَهُ حَلَفْتَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَنْ لَا تَدْخُلَ عَلَيْنَا شَهْرًا قَالَ إِنَّ الشَّهْرَ يَكُونُ تِسْعَةً وَعِشْرِينَ يَوْمًا

ہارون بن عبداللہ، حجاج بن محمد، ابن جریج، یحیی بن عبداللہ بن محمد بن صیفی، عکرمہ بن عبدالرحمن بن حارث، حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا خبر دیتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قسم اٹھائی کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی کچھ ازواج مطہرات کے پاس ایک مہینہ تک نہیں جائیں گے۔ تو جب انیتس دن گزر گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صبح یا شام ان کی طرف تشریف لے گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا گیا کہ اے اللہ کے نبی! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تو قسم اٹھائی تھی کہ آپ ایک مہینہ تک ہماری طرف تشریف نہیں لائیں گے آپ نے فرمایا کہ مہینہ انیتس دنوں کا بھی ہوتا ہے۔

راوی : ہارون بن عبداللہ، حجاج بن محمد، ابن جریج، یحیی بن عبداللہ بن محمد بن صیفی، عکرمہ بن عبدالرحمان بن حارث، حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : روزوں کا بیان

رمضان المبارک سے ایک یا دو دن پہلے روزہ نہ رکھنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 30

راوی: اسحاق بن ابراھیم، روح، محمد بن مثنی، ضحاک، حضرت ابن جریج

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا رَوْحٌ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ يَعْنِي أَبَا عَاصِمٍ جَمِيعًا عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

اسحاق بن ابراہیم، روح، محمد بن مثنی، ضحاک، حضرت ابن جریج سے اس سند کے ساتھ اسی حدیث کی طرح روایت کیا گیا ہے

راوی : اسحاق بن ابراہیم، روح، محمد بن مثنی، ضحاک، حضرت ابن جریج

باب : روزوں کا بیان

رمضان المبارک سے ایک یا دو دن پہلے روزہ نہ رکھنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 31

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، اسماعیل بن ابی خالد، محمد بن سعید، حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ ضَرَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ عَلَی الْأُخْرَی فَقَالَ الشَّهْرُ هَکَذَا وَهَکَذَا ثُمَّ نَقَصَ فِي الثَّالِثَةِ إِصْبَعًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، اسماعیل بن ابی خالد، محمد بن سعید، حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے ایک ہاتھ کو دوسرے ہاتھ پر مارا اور فرمایا کہ مہینہ اس طرح اور اس طرح ہوتا ہے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تیسری مرتبہ ایک انگلی کم فرمائی

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، اسماعیل بن ابی خالد، محمد بن سعید، حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : روزوں کا بیان

رمضان المبارک سے ایک یا دو دن پہلے روزہ نہ رکھنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 32

راوی : قاسم بن زکریا، حسین بن علی، زائدہ، اسماعیل، حضرت محمد بن سعد

وحَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ زَکَرِيَّائَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ إِسْمَعِيلَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الشَّهْرُ هَکَذَا وَهَکَذَا وَهَکَذَا عَشْرًا وَعَشْرًا وَتِسْعًا مَرَّةً

قاسم بن زکریا، حسین بن علی، زائدہ، اسماعیل، حضرت محمد بن سعد اپنے باپ سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ مہینہ اس طرح اور اس طرح اور اس طرح سے ہوتا ہے دس اور دس اور نو مرتبہ۔

راوی : قاسم بن زکریا، حسین بن علی، زائدہ، اسماعیل، حضرت محمد بن سعد

باب : روزوں کا بیان

رمضان المبارک سے ایک یا دو دن پہلے روزہ نہ رکھنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 33

راوی : محمد بن عبداللہ، علی بن حسن بن شفیق، زائدہ، سلمہ بن سلیمان، عبداللہ بن مبارک، اسماعیل بن ابی خالد

و حَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُهْزَاذَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ وَسَلَمَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ بِمَعْنَى حَدِيثِهِمَا

محمد بن عبداللہ، علی بن حسن بن شفیق، زائدہ، سلمہ بن سلیمان، عبداللہ بن مبارک، اسماعیل بن ابی خالد اس سند کے ساتھ یہ روایت بھی اسی طرح نقل کی گئی ہے۔

راوی : محمد بن عبداللہ، علی بن حسن بن شفیق، زائدہ، سلمہ بن سلیمان، عبداللہ بن مبارک، اسماعیل بن ابی خالد

اس بات کے بیان میں کہ ہر شہر کے لئے اس کی اپنی ہی رؤیت معتبر ہے۔...

باب : روزوں کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ ہر شہر کے لئے اس کی اپنی ہی رؤیت معتبر ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 34

راوی : یحیی بن یحیی، یحیی بن ایوب، قتیبہ، ابن حجر، یحیی بن یحیی، اسماعیل، ابن جعفر، محمد، ابن حرملہ حضرت کریب

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَيَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالَ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ مُحَمَّدٍ وَهُوَ ابْنُ أَبِي حَرْمَلَةَ عَنْ كُرَيْبٍ أَنَّ أُمَّ الْفَضْلِ بِنْتَ الْحَارِثِ بَعَثَتْهُ إِلَى مُعَاوِيَةَ بِالشَّامِ قَالَ فَقَدِمْتُ الشَّامَ فَقَضَيْتُ حَاجَتَهَا وَاسْتُهِلَّ عَلَيَّ رَمَضَانُ وَأَنَا بِالشَّامِ فَرَأَيْتُ الْهِلَالَ لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ ثُمَّ قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ

فِي آخِرِ الشَّهْرِ فَسَأَلَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا ثُمَّ ذَكَرَ الْهِلَالَ فَقَالَ مَتَى رَأَيْتُمْ الْهِلَالَ فَقُلْتُ رَأَيْنَاهُ لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ فَقَالَ أَنْتَ رَأَيْتَهُ فَقُلْتُ نَعَمْ وَرَآهُ النَّاسُ وَصَامُوا وَصَامَ مُعَاوِيَةُ فَقَالَ لَكِنَّا رَأَيْنَاهُ لَيْلَةَ السَّبْتِ فَلَا نَزَالُ نَصُومُ حَتَّى نُكْمِلَ ثَلَاثِينَ أَوْ نَرَاهُ فَقُلْتُ أَوَ لَا تَكْتَفِي بِرُؤْيَةِ مُعَاوِيَةَ وَصِيَامِهِ فَقَالَ لَا هَكَذَا أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَشَكَّ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى فِي نَكْتَفِي أَوْ تَكْتَفِي

یحیی بن یحیی، یحیی بن ایوب، قتیبہ، ابن حجر، یحیی بن یحیی، اسماعیل، ابن جعفر، محمد، ابن حرملہ حضرت کریب سے روایت ہے کہ حضرت ام الفضل بنت حارث رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مجھے حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف ملک شام بھیجا میں شام میں پہنچا تو میں نے حضرت ام الفضل کا کام پورا کیا اور وہیں پر رمضان المبارک کا چاند ظاہر ہو گیا اور میں نے شام میں ہی جمعہ کی رات چاند دیکھا پھر میں مہینہ کے آخر میں مدینہ آیا تو حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے چاند کا ذکر ہوا تو مجھے پوچھنے لگے کہ تم نے چاند کب دیکھا ہے؟ تو میں نے کہا کہ ہم نے جمعہ کی رات چاند دیکھا ہے پھر فرمایا تو نے خود دیکھا تھا؟ میں نے کہا ہاں! اور لوگوں نے بھی دیکھا اور انہوں نے روزہ رکھا اور حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بھی روزہ رکھا حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا کہ کیا حضرت معاویہ کا چاند دیکھنا اور ان کا روزہ رکھنا کافی نہیں ہے؟ حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا نہیں! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں اسی طرح کرنے کا حکم فرمایا ہے

راوی : یحیی بن یحیی، یحیی بن ایوب، قتیبہ، ابن حجر، یحیی بن یحیی، اسماعیل، ابن جعفر، محمد، ابن حرملہ حضرت کریب

چاند کے چھوٹے بڑے ہونے کا اعتبار نہیں اور جب بادل ہوں تو تیس دن شمار کر لو...

باب : روزوں کا بیان

چاند کے چھوٹے بڑے ہونے کا اعتبار نہیں اور جب بادل ہوں تو تیس دن شمار کر لو

جلد : جلد دوم حدیث 35

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، حصین، عمر بن مرہ، حضرت ابوالبختری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ قَالَ خَرَجْنَا لِلْعُمْرَةِ فَلَمَّا نَزَلْنَا بِبَطْنِ نَخْلَةَ قَالَ تَرَائَيْنَا الْهِلَالَ فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ هُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ هُوَ ابْنُ لَيْلَتَيْنِ قَالَ فَلَقِينَا ابْنَ عَبَّاسٍ فَقُلْنَا إِنَّا رَأَيْنَا الْهِلَالَ فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ هُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ هُوَ ابْنُ لَيْلَتَيْنِ فَقَالَ أَيَّ

لَيْلَةٍ رَأَيْتُمُوهُ قَالَ فَقُلْنَا لَيْلَةَ كَذَا وَكَذَا فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللهَ مَدَّهُ لِلرُّؤْيَةِ فَهُوَ لِلَيْلَةٍ رَأَيْتُمُوهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، حصین، عمر بن مرہ، حضرت ابوالبختری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ ہم عمرہ کے لئے نکلے تو جب ہم وادی نخلہ میں اترے تو ہم نے چاند دیکھا بعض لوگوں نے کہا کہ یہ تیسری کا چاند ہے اور کسی نے کہا کہ یہ دوراتوں کا چاند ہے تو ہماری ملاقات حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ہوئی تو ہم نے ان سے عرض کیا کہ ہم نے چاند دیکھا ہے کوئی کہتا ہے کہ تیسری تاریخ کا چاند ہے، کوئی کہتا ہے دوسری کا چاند ہے، تو حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ تم نے کس رات چاند دیکھا تھا؟ ہم نے عرض کیا کہ فلاں فلاں رات کا تو آپ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالی نے دیکھنے کے لئے اسے بڑھا دیا ہے درحقیقت وہ اسی رات کا چاند ہے جس رات تم نے اسے دیکھا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، حصین، عمر بن مرہ، حضرت ابوالبختری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : روزوں کا بیان

چاند کے چھوٹے بڑے ہونے کا اعتبار نہیں اور جب بادل ہوں تو تیس دن شمار کرلو

جلد : جلد دوم حدیث 36

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، غندر، شعبہ، ابن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عمروابن مرہ، حضرت ابوالبختری

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ ح وحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْبَخْتَرِيِّ قَالَ أَهْلَلْنَا رَمَضَانَ وَنَحْنُ بِذَاتِ عِرْقٍ فَأَرْسَلْنَا رَجُلًا إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا يَسْأَلُهُ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللهَ قَدْ أَمَدَّهُ لِرُؤْيَتِهِ فَإِنْ أُغْمِيَ عَلَيْكُمْ فَأَكْمِلُوا الْعِدَّةَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، غندر، شعبہ، ابن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عمروابن مرہ، حضرت ابوالبختری فرماتے ہیں کہ ہم نے ذات عرق میں رمضان کا چاند دیکھا تو ہم نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف ایک آدمی بھیجا تاکہ وہ چاند کے بارے میں آپ سے پوچھے تو حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالی نے چاند کے دیکھنے کے لئے بڑھا دیا ہے تو اگر مطلع ابر آلود ہو تو گنتی پوری کرو۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، غندر، شعبہ، ابن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو ابن مرہ، حضرت ابوالبختری

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس قول کے معنی کے بیان میں کہ عید کے دو مہینے ناق...

باب : روزوں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس قول کے معنی کے بیان میں کہ عید کے دو مہینے ناقص نہیں ہوتے۔

جلد : جلد دوم حدیث 37

راوی : یحیی بن یحیی، یزید بن زریع، خالد، حضرت عبدالرحمن بن ابی بکرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ شَهْرَا عِيدٍ لَا يَنْقُصَانِ رَمَضَانُ وَذُو الْحِجَّةِ

یحیی بن یحییٰ، یزید بن زریع، خالد، حضرت عبدالرحمن بن ابی بکرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ عید کے دو ماہ ناقص نہیں ہوتے ایک رمضان المبارک کا دوسرے ذی الحجہ کا۔

راوی : یحیی بن یحیی، یزید بن زریع، خالد، حضرت عبدالرحمن بن ابی بکرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : روزوں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس قول کے معنی کے بیان میں کہ عید کے دو مہینے ناقص نہیں ہوتے۔

جلد : جلد دوم حدیث 38

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، معتمر بن سلیمان، اسحاق بن سوید، خالد، حضرت عبدالرحمن بن ابی بکرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ سُوَيْدٍ وَخَالِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ أَنَّ نَبِيَّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ شَهْرَا عِيدٍ لَا يَنْقُصَانِ فِي حَدِيثِ خَالِدٍ شَهْرَا عِيدٍ رَمَضَانُ وَذُو الْحِجَّةِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، معتمر بن سلیمان، اسحاق بن سوید، خالد، حضرت عبدالرحمن بن ابی بکرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے باپ سے روایت

کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا دو مہینے ناقص نہیں ہوتے خالد کی حدیث میں ہے کہ عید کے دو مہینے رمضان اور ذی الحجہ کے ہیں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، معتمر بن سلیمان، اسحاق بن سوید، خالد، حضرت عبدالرحمن بن ابی بکرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

روزہ طلوع فجر سے شروع ہو جاتا ہے اس سے قبل تک کھانا پینا جائز ہے اور اس باب میں...

باب : روزوں کا بیان

روزہ طلوع فجر سے شروع ہو جاتا ہے اس سے قبل تک کھانا پینا جائز ہے اور اس باب میں ہم ان احکام سے بحث کریں گے جو صبح صادق اور صبح کاذب سے متعلق ہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 39

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن ادریس، حصین، شعبی، حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ حَتَّى يَتَبَيَّنَ لَكُمْ الْخَيْطُ الْأَبْيَضُ مِنْ الْخَيْطِ الْأَسْوَدِ مِنْ الْفَجْرِ قَالَ لَهُ عَدِيُّ بْنُ حَاتِمٍ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي أَجْعَلُ تَحْتَ وِسَادَتِي عِقَالَيْنِ عِقَالًا أَبْيَضَ وَعِقَالًا أَسْوَدَ أَعْرِفُ اللَّيْلَ مِنْ النَّهَارِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ وِسَادَتَكَ لَعَرِيضٌ إِنَّمَا هُوَ سَوَادُ اللَّيْلِ وَبَيَاضُ النَّهَارِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن ادریس، حصین، شعبی، حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ جب آیت حَتّٰی یَتَبَیَّنَ لَکُمُ الْخَیْطُ الْاَبْیَضُ مِنَ الْخَیْطِ الْاَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ۔ نازل ہوئی تو حضرت عدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آپ سے عرض کیا اے اللہ کے رسول! میں نے اپنے تکیے کے نیچے سفید اور سیاہ رنگ کے دو دھاگے رکھ لئے ہیں جن کی وجہ سے میں رات اور دن میں امتیاز کر لیتا ہوں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تمہارا تکیہ بہت چوڑا ہے کہ جس میں رات اور دن سما گئے ہیں "خَیْطِ الْاَسْوَدِ" سے رات کی تاریکی اور خَیْطُ الْاَبْیَضُ سے دن کی سفیدی مراد ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن ادریس، حصین، شعبی، حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : روزوں کا بیان

روزہ طلوع فجر سے شروع ہو جاتا ہے اس سے قبل تک کھانا پینا جائز ہے اور اس باب میں ہم ان احکام سے بحث کریں گے جو صبح صادق اور صبح کاذب سے متعلق ہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 40

راوی: عبیداللہ بن عمر قواریری، فضیل بن سلیمان، ابوحازم، حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا أَبُو حَازِمٍ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ وَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يَتَبَيَّنَ لَكُمْ الْخَيْطُ الْأَبْيَضُ مِنْ الْخَيْطِ الْأَسْوَدِ قَالَ كَانَ الرَّجُلُ يَأْخُذُ خَيْطًا أَبْيَضَ وَخَيْطًا أَسْوَدَ فَيَأْكُلُ حَتَّى يَسْتَبِينَهُمَا حَتَّى أَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ الْفَجْرِ فَبَيَّنَ ذَلِكَ

عبیداللہ بن عمر قواریری، فضیل بن سلیمان، ابوحازم، حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں جب یہ آیت وَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْأَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْأَسْوَدِ۔ نازل ہوئی تو بعض آدمی سفید دھاگہ اور سیاہ دھاگہ لے لیتے اور جب تک ان میں واضح امتیاز نظر نہ آتا تو کھاتے رہتے یہاں تک اللہ تعالی نے لفظ "مِنَ الْفَجْرِ" نازل فرمایا اور سفید دھاگے کی وضاحت ہوگئی۔

راوی: عبیداللہ بن عمر قواریری، فضیل بن سلیمان، ابوحازم، حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ

باب : روزوں کا بیان

روزہ طلوع فجر سے شروع ہو جاتا ہے اس سے قبل تک کھانا پینا جائز ہے اور اس باب میں ہم ان احکام سے بحث کریں گے جو صبح صادق اور صبح کاذب سے متعلق ہیں۔

جلد : جلد دوم　　　حدیث 41

راوی: محمد بن سہل تمیمی، ابوبکر بن اسحاق، ابن ابی مریم، ابوغسان، ابوحازم، حضرت سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلٍ التَّمِيمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَقَ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا أَبُو غَسَّانَ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ وَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يَتَبَيَّنَ لَكُمْ الْخَيْطُ الْأَبْيَضُ مِنْ الْخَيْطِ الْأَسْوَدِ قَالَ فَكَانَ الرَّجُلُ إِذَا أَرَادَ الصَّوْمَ رَبَطَ أَحَدُهُمْ فِي رِجْلَيْهِ الْخَيْطَ الْأَسْوَدَ وَالْخَيْطَ الْأَبْيَضَ فَلَا يَزَالُ يَأْكُلُ وَيَشْرَبُ حَتَّى يَتَبَيَّنَ لَهُ رِئْيُهُمَا فَأَنْزَلَ اللَّهُ بَعْدَ ذَلِكَ مِنْ الْفَجْرِ فَعَلِمُوا أَنَّمَا يَعْنِي بِذَلِكَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ

محمد بن سہل تمیمی، ابو بکر بن اسحاق، ابن ابی مریم، ابوغسان، ابوحازم، حضرت سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جب یہ آیت وَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْأَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْأَسْوَدِ نازل ہوئی تو بعض آدمی جب ان میں سے کسی کا روزہ رکھنے کا ارادہ ہوتا تو اپنے دونوں پاؤں میں سیاہ اور سفید دھاگے باندھ لیتے اور جب تک دونوں دھاگوں میں واضح امتیاز نظر نہ آتا تو کھاتے اور پیتے رہتے یہاں تک کہ اللہ تعالی نے لفظ "مِنَ الْفَجْرِ" نازل فرمایا تو تب معلوم ہوا کہ سیاہ وسفید دھاگے سے رات اور دن مراد ہے۔

راوی : محمد بن سہل تمیمی، ابو بکر بن اسحاق، ابن ابی مریم، ابو غسان، ابو حازم، حضرت سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : روزوں کا بیان

روزہ طلوع فجر سے شروع ہو جاتا ہے اس سے قبل تک کھانا پینا جائز ہے اور اس باب میں ہم ان احکام سے بحث کریں گے جو صبح صادق اور صبح کاذب سے متعلق ہیں۔

جلد : جلد دوم   حدیث 42

راوی : یحیی بن یحیی، محمد بن رمح، لیث، قتیبہ بن سعید، لیث، ابن شہاب، سالم بن عبداللہ، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ قَالَا أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ بِلَالًا يُؤَذِّنُ بِلَيْلٍ فَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى تَسْمَعُوا تَأْذِينَ ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ

یحیی بن یحیی، محمد بن رمح، لیث، قتیبہ بن سعید، لیث، ابن شہاب، سالم بن عبد اللہ، حضرت عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ رات کے وقت ہی اذان دے دیتے تھے لہذا تم کھاتے پیتے رہو یہاں تک کہ حضرت ابن مکتوم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی اذان سنو۔

راوی : یحیی بن یحیی، محمد بن رمح، لیث، قتیبہ بن سعید، لیث، ابن شہاب، سالم بن عبد اللہ، حضرت عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : روزوں کا بیان

روزہ طلوع فجر سے شروع ہو جاتا ہے اس سے قبل تک کھانا پینا جائز ہے اور اس باب میں ہم ان احکام سے بحث کریں گے جو صبح صادق اور صبح کاذب سے متعلق ہیں۔

جلد : جلد دوم   حدیث 43

راوی : حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سالم بن عبداللہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ بِلَالًا يُؤَذِّنُ بِلَيْلٍ فَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى تَسْمَعُوا أَذَانَ ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ

حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سالم بن عبد اللہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا حضرت بلال رات کے وقت ہی اذان دے دیتے ہیں لہذا تم کھاتے اور پیتے رہو یہاں تک کہ تم حضرت ابن مکتوم کی اذان سنو۔

راوی : حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سالم بن عبداللہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : روزوں کا بیان

روزہ طلوع فجر سے شروع ہو جاتا ہے اس سے قبل تک کھانا پینا جائز ہے اور اس باب میں ہم ان احکام سے بحث کریں گے جو صبح صادق اور صبح کاذب سے متعلق ہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 44

راوی: ابن نمیر، عبیداللہ بن نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُؤَذِّنَانِ بِلَالٌ وَابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ الْأَعْمَى فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ بِلَالًا يُؤَذِّنُ بِلَيْلٍ فَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يُؤَذِّنَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ قَالَ وَلَمْ يَكُنْ بَيْنَهُمَا إِلَّا أَنْ يَنْزِلَ هَذَا وَيَرْقَى هَذَا

ابن نمیر، عبید اللہ بن نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دو مؤذن تھے حضرت بلال اور حضرت ابن مکتوم نابینا تھے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ تو رات کے وقت ہی اذان دے دیتے ہیں لہذا تم کھاتے اور پیتے رہو یہاں تک کہ حضرت ابن ام مکتوم اذان دیں راوی نے کہا کہ ان دونوں کی اذان میں کوئی فرق نہیں تھا سوائے اس کے کہ وہ اذان دے کر اترتے تھے اور یہ چڑھتے تھے۔

راوی : ابن نمیر، عبیداللہ بن نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

روزہ طلوع فجر سے شروع ہو جاتا ہے اس سے قبل تک کھانا پینا جائز ہے اور اس باب میں ...

باب : روزوں کا بیان

روزہ طلوع فجر سے شروع ہو جاتا ہے اس سے قبل تک کھانا پینا جائز ہے اور اس باب میں ہم ان احکام سے بحث کریں گے جو صبح صادق اور صبح کاذب سے متعلق ہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 45

راوی: ابن نمیر، عبیداللہ، قاسم، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

ابن نمیر، عبید اللہ، قاسم، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح روایت کیا ہے۔

راوی : ابن نمیر، عبید اللہ، قاسم، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

روزہ طلوع فجر سے شروع ہو جاتا ہے اس سے قبل تک کھانا پینا جائز ہے اور اس باب میں...

باب : روزوں کا بیان

روزہ طلوع فجر سے شروع ہو جاتا ہے اس سے قبل تک کھانا پینا جائز ہے اور اس باب میں ہم ان احکام سے بحث کریں گے جو صبح صادق اور صبح کاذب سے متعلق ہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 46

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، اسحاق، مثنی، حماد بن مسعدہ، عبیداللہ

وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ح وحَدَّثَنَا إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ ح وحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ كُلُّهُمْ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بِالْإِسْنَادَيْنِ كِلَيْهِمَا نَحْوَ حَدِيثِ ابْنِ نُمَيْرٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، اسحاق، مثنی، حماد بن مسعدہ، عبید اللہ، اس سند کے ساتھ اسی طرح حدیث روایت کی گئی ہے

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، اسحاق، مثنی، حماد بن مسعدہ، عبید اللہ

باب : روزوں کا بیان

روزہ طلوع فجر سے شروع ہو جاتا ہے اس سے قبل تک کھانا پینا جائز ہے اور اس باب میں ہم ان احکام سے بحث کریں گے جو صبح صادق اور صبح کاذب سے متعلق ہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 47

راوی: زہیر بن حرب، اسماعیل بن ابراہیم، سلیمان تیمی، ابی عثمان، حضرت ابن مسعود

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَمْنَعَنَّ أَحَدًا مِنْكُمْ أَذَانُ بِلَالٍ أَوْ قَالَ نِدَائُ بِلَالٍ مِنْ سُحُورِهِ فَإِنَّهُ يُؤَذِّنُ أَوْ قَالَ يُنَادِي بِلَيْلٍ لِيَرْجِعَ قَائِمَكُمْ وَيُوقِظَ نَائِمَكُمْ وَقَالَ لَيْسَ أَنْ يَقُولَ هَكَذَا وَهَكَذَا وَصَوَّبَ يَدَهُ وَرَفَعَهَا حَتَّى يَقُولَ هَكَذَا وَفَرَّجَ بَيْنَ إِصْبَعَيْهِ

زہیر بن حرب، اسماعیل بن ابراہیم، سلیمان تیمی، ابی عثمان، حضرت ابن مسعود نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی حضرت بلال کی اذان کی وجہ سے نہ رکے یا آپ نے فرمایا کہ حضرت بلال کی پکار سحری کھانے سے نہ روکے کیونکہ وہ اذان دیتے ہیں یا فرمایا کہ وہ پکارتے ہیں تاکہ نماز میں کھڑا ہونے والا سحری کھانے کے لئے لوٹ جائے اور تم میں سے سونے والا جاگ جائے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ فرما کر ہاتھ سیدھا کیا اور اوپر کو بلند کیا یہاں تک کہ آپ فرماتے کہ صبح اس طرح نہیں ہوتی پھر انگلیوں کو پھیلا کر فرمایا کہ صبح اس طرح ہوتی ہے۔

راوی : زہیر بن حرب، اسماعیل بن ابراہیم، سلیمان تیمی، ابی عثمان، حضرت ابن مسعود

باب : روزوں کا بیان

روزہ طلوع فجر سے شروع ہو جاتا ہے اس سے قبل تک کھانا پینا جائز ہے اور اس باب میں ہم ان احکام سے بحث کریں گے جو صبح صادق اور صبح کاذب سے متعلق ہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 48

راوی: ابن نمیر، ابوخالد، سلیمان تیمی، اس سند کے ساتھ حضرت سلیمان تیمی

وحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ يَعْنِي الْأَحْمَرَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ الْفَجْرَ لَيْسَ الَّذِي يَقُولُ هَكَذَا وَجَمَعَ أَصَابِعَهُ ثُمَّ نَكَسَهَا إِلَى الْأَرْضِ وَلَكِنْ الَّذِي يَقُولُ هَكَذَا وَوَضَعَ الْمُسَبِّحَةَ عَلَى الْمُسَبِّحَةِ وَمَدَّ يَدَيْهِ

ابن نمیر، ابوخالد، سلیمان تیمی، اس سند کے ساتھ حضرت سلیمان تیمی سے یہ روایت اسی طرح نقل کی گئی ہے سوائے اس کے کہ اس میں انہوں نے فرمایا کہ فجر وہ نہیں جو اس طرح ہو اور آپ نے انگلیوں کو ملایا پھر انہیں زمین کی طرف جھکایا اور فرمایا کہ فجر وہ ہے جو اس طرح ہو اور شہادت کی انگلی کو شہادت کی انگلی پر رکھ کر دونوں ہاتھوں کو پھیلایا۔

راوی : ابن نمیر، ابوخالد، سلیمان تیمی، اس سند کے ساتھ حضرت سلیمان تیمی

باب : روزوں کا بیان

روزہ طلوع فجر سے شروع ہو جاتا ہے اس سے قبل تک کھانا پینا جائز ہے اور اس باب میں ہم ان احکام سے بحث کریں گے جو صبح صادق اور صبح کاذب سے متعلق ہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 49

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، معتمر بن سلیمان، اسحاق بن ابرہیم، جریر، معتمر بن سلیمان

وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ح وحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ وَالْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ كِلَاهُمَا عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَانْتَهَى حَدِيثُ الْمُعْتَمِرِ عِنْدَ قَوْلِهِ يُنَبِّهُ نَائِمَكُمْ وَيَرْجِعُ قَائِمَكُمْ و قَالَ إِسْحَقُ

قَالَ جَرِيرٌ فِي حَدِيثِهِ وَلَيْسَ أَنْ يَقُولَ هَكَذَا وَلَكِنْ يَقُولُ هَكَذَا يَعْنِي الْفَجْرَ هُوَ الْمُعْتَرِضُ وَلَيْسَ بِالْمُسْتَطِيلِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، معتمر بن سلیمان، اسحاق بن ابرہیم، جریر، معتمر بن سلیمان اس سند کے ساتھ حضرت سلیمان تیمی سے اسی طرح روایت نقل کی گئی ہے اس میں ہے کہ حضرت بلال کی اذان اس وجہ سے ہوتی ہے کہ تم میں سے جو سو رہا ہو وہ بیدار ہو جائے اور جو نماز پڑھ رہا ہو وہ لوٹ جائے جریر نے اپنی حدیث میں کہا ہے کہ صبح اس طرح نہیں ہے مطلب یہ کہ چوڑائی میں ہے لمبائی میں نہیں ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، معتمر بن سلیمان، اسحاق بن ابرہیم، جریر، معتمر بن سلیمان

باب : روزوں کا بیان

روزہ طلوع فجر سے شروع ہو جاتا ہے اس سے قبل تک کھانا پینا جائز ہے اور اس باب میں ہم ان احکام سے بحث کریں گے جو صبح صادق اور صبح کاذب سے متعلق ہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 50

راوی: شیبان بن فروخ، عبدالوارث، عبداللہ بن سوادۃ قشیری، حضرت سمرہ بن جندب

حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَوَادَةَ الْقُشَيْرِيِّ حَدَّثَنِي وَالِدِي أَنَّهُ سَمِعَ سَمُرَةَ بْنَ جُنْدُبٍ يَقُولُا سَمِعْتُ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَغُرَّنَّ أَحَدَكُمْ نِدَائُ بِلَالٍ مِنْ السَّحُورِ وَلَا هَذَا الْبَيَاضُ حَتَّى يَسْتَطِيرَ

شیبان بن فروخ، عبدالوارث، عبداللہ بن سوداۃ قشیری، حضرت سمرہ بن جندب فرماتے ہیں کہ میں نے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے آپ فرماتے ہیں کہ تم میں سے کوئی سحری کے وقت حضرت بلال کی اذان سے دھوکہ نہ کھائے اور نہ ہی اس سفیدی سے جب تک کہ وہ پھیل نہ جائے۔

راوی : شیبان بن فروخ، عبدالوارث، عبداللہ بن سوداۃ قشیری، حضرت سمرہ بن جندب

باب : روزوں کا بیان

روزہ طلوع فجر سے شروع ہو جاتا ہے اس سے قبل تک کھانا پینا جائز ہے اور اس باب میں ہم ان احکام سے بحث کریں گے جو صبح صادق اور صبح کاذب سے متعلق ہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 51

راوی: زهیر بن حرب، اسماعیل بن علیۃ، عبداللہ بن سوادۃ، حضرت سمرہ بن جندب

وحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ سَوَادَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَغُرَّنَّكُمْ أَذَانُ بِلَالٍ وَلَا هَذَا الْبَيَاضُ لِعَمُودِ الصُّبْحِ حَتَّى يَسْتَطِيرَ هَكَذَا

زہیر بن حرب، اسماعیل بن علیہ، عبداللہ بن سوادة، حضرت سمرہ بن جندب فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی آدمی حضرت بلال کی اذان سے دھوکہ نہ کھائے اور نہ ہی سفیدی سے جو کہ صبح کے وقت ستونوں کی طرح ہوتی ہے یہاں تک کہ وہ ظاہر ہو جائے۔

راوی : زہیر بن حرب، اسماعیل بن علیہ، عبداللہ بن سوادة، حضرت سمرہ بن جندب

باب : روزوں کا بیان

روزہ طلوع فجر سے شروع ہو جاتا ہے اس سے قبل تک کھانا پینا جائز ہے اور اس باب میں ہم ان احکام سے بحث کریں گے جو صبح صادق اور صبح کاذب سے متعلق ہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 52

راوی: ابوربیع زہرانی، حماد، ابن زید، عبداللہ بن سوادة قشیری، حضرت سمرہ بن جندب

وحَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ سَوَادَةَ الْقُشَيْرِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَغُرَّنَّكُمْ مِنْ سَحُورِكُمْ أَذَانُ بِلَالٍ وَلَا بَيَاضُ الْأُفُقِ الْمُسْتَطِيلُ هَكَذَا حَتَّى يَسْتَطِيرَ هَكَذَا وَحَكَاهُ حَمَّادٌ بِيَدَيْهِ قَالَ يَعْنِي مُعْتَرِضًا

ابوربیع زہرانی، حماد، ابن زید، عبداللہ بن سوادة قشیری، حضرت سمرہ بن جندب فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی آدمی حضرت بلال کی اذان سے اپنی سحری سے دھوکہ نہ کھائے اور نہ ہی افق کی لمبی سفیدی سے یہاں تک کہ وہ پھیل جائے۔

راوی : ابوربیع زہرانی، حماد، ابن زید، عبداللہ بن سوادة قشیری، حضرت سمرہ بن جندب

باب : روزوں کا بیان

روزہ طلوع فجر سے شروع ہو جاتا ہے اس سے قبل تک کھانا پینا جائز ہے اور اس باب میں ہم ان احکام سے بحث کریں گے جو صبح صادق اور صبح کاذب سے متعلق ہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 53

راوی: عبیداللہ بن معاذ، شعبہ، سوادہ، حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَوَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ سَمُرَةَ بْنَ جُنْدُبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ يَخْطُبُ يُحَدِّثُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يَغُرَّنَّكُمْ نِدَائُ بِلَالٍ وَلَا هَذَا الْبَيَاضُ حَتَّى يَبْدُوَ الْفَجْرُ أَوْ قَالَ حَتَّى يَنْفَجِرَ الْفَجْرُ

عبیداللہ بن معاذ، شعبہ، سوادہ، حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ تعالیٰ عنہ خطبہ دیتے ہوئے بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے آپ نے فرمایا تم میں سے کوئی آدمی حضرت بلال کی اذان سے دھوکہ نہ کھائے اور نہ اس سفیدی سے یہاں تک کہ فجر ظاہر ہو جائے۔

راوی: عبیداللہ بن معاذ، شعبہ، سوادہ، حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: روزوں کا بیان

روزہ طلوع فجر سے شروع ہو جاتا ہے اس سے قبل تک کھانا پینا جائز ہے اور اس باب میں ہم ان احکام سے بحث کریں گے جو صبح صادق اور صبح کاذب سے متعلق ہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 54

راوی: ابن مثنی، ابوداؤد، شعبہ، سوادۃ حنظلہ قشیری، حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَاه ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي سَوَادَةُ بْنُ حَنْظَلَةَ الْقُشَيْرِيُّ قَالَ سَمِعْتُ سَمُرَةَ بْنَ جُنْدُبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ هَذَا

ابن مثنی، ابوداؤد، شعبہ، سوادۃ حنظلہ قشیری، حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا پھر آگے اسی طرح حدیث مبارکہ ذکر فرمائی۔

راوی: ابن مثنی، ابوداؤد، شعبہ، سوادۃ حنظلہ قشیری، حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سحری کھانے کی فضیلت اور اس کی تاکید اور آخری وقت تک کھانے کے استحباب کے بیان میں...

باب: روزوں کا بیان

سحری کھانے کی فضیلت اور اس کی تاکید اور آخری وقت تک کھانے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 55

راوی : یحیی بن یحیی ، هشیم، عبدالعزیزبن صهیب، انس، ابوبکر بن ابی شیبه، زهیر بن حرب، ابن علیه، عبدالعزیز، انس، قتیبه بن سعید، قتاده، عبدالعزیزبن صهیب، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسٍ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ ابْنِ عُلَيَّةَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ح و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ وَعَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسَحَّرُوا فَإِنَّ فِي السُّحُورِ بَرَكَةً

یحیی بن یحیی، ہشیم، عبد العزیز بن صہیب، انس، ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، ابن علیہ، عبد العزیز، انس، قتیبہ بن سعید، قتادہ، عبد العزیز بن صہیب، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ سحری کھایا کرو کیونکہ سحری کے کھانے میں برکت ہوتی ہے۔

راوی : یحیی بن یحیی، ہشیم، عبد العزیز بن صہیب، انس، ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، ابن علیہ، عبد العزیز، انس، قتیبہ بن سعید، قتادہ، عبد العزیز بن صہیب، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : روزوں کا بیان

سحری کھانے کی فضیلت اور اس کی تاکید اور آخری وقت تک کھانے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 56

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، موسیٰ بن علی، ابی قیس، مولی عمرو بن عاص، حضرت عمر بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ مُوسَى بْنِ عُلَيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي قَيْسٍ مَوْلَى عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَصْلُ مَا بَيْنَ صِيَامِنَا وَصِيَامِ أَهْلِ الْكِتَابِ أَكْلَةُ السَّحَرِ

قتیبہ بن سعید، لیث، موسیٰ بن علی، ابی قیس، مولی عمرو بن عاص، حضرت عمر بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہمارے روزے اور اہل کتاب کے روزے کے درمیان سحری کھانے کا فرق ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، موسیٰ بن علی، ابی قیس، مولی عمرو بن عاص، حضرت عمر بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : روزوں کا بیان

سحری کھانے کی فضیلت اور اس کی تاکید اور آخری وقت تک کھانے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 57

راوی: یحیی بن یحیی ، ابوبکر بن ابی شیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس سند کے ساتھ حضرت موسیٰ بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ جَمِيعًا عَنْ وَكِيعٍ ح وحَدَّثَنِيهِ أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ كِلَاهُمَا عَنْ مُوسَى بْنِ عُلَيٍّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یحیی بن یحیی، ابو بکر بن ابی شیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس سند کے ساتھ حضرت موسیٰ بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اسی طرح روایت نقل کی گئی ہے۔

راوی : یحیی بن یحیی، ابو بکر بن ابی شیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس سند کے ساتھ حضرت موسیٰ بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : روزوں کا بیان

سحری کھانے کی فضیلت اور اس کی تاکید اور آخری وقت تک کھانے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 58

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، ھشام، قتادہ، انس، حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ تَسَحَّرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قُمْنَا إِلَى الصَّلَاةِ قُلْتُ كَمْ كَانَ قَدْرُ مَا بَيْنَهُمَا قَالَ خَمْسِينَ آيَةً

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، ہشام، قتادہ، انس، حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ سحری کھائی پھر نماز کے لئے کھڑے ہوئے میں نے عرض کیا کہ سحری کھانے اور نماز کے درمیان کتنا وقفہ تھا آپ نے فرمایا پچاس آیات کے برابر۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، ہشام، قتادہ، انس، حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : روزوں کا بیان

سحری کھانے کی فضیلت اور اس کی تاکید اور آخری وقت تک کھانے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 59

راوی: عمرو ناقد، یزید بن ھارون، ھمام، ابن مثنی، سالم بن نوح، عمر بن عامر، قتادہ

وحَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا هَمَّامٌ ح وحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ نُوحٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَامِرٍ كِلَاهُمَا عَنْ قَتَادَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

عمرو ناقد، یزید بن ہارون، ہمام، ابن مثنی، سالم بن نوح، عمر بن عامر، قتادہ اس سند کے ساتھ حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی گئی ہے۔

راوی: عمرو ناقد، یزید بن ہارون، ہمام، ابن مثنی، سالم بن نوح، عمر بن عامر، قتادہ

باب : روزوں کا بیان

سحری کھانے کی فضیلت اور اس کی تاکید اور آخری وقت تک کھانے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 60

راوی: یحیی بن یحیی، عبدالعزیز بن ابی حازم، حضرت سھل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزَالُ النَّاسُ بِخَيْرٍ مَا عَجَّلُوا الْفِطْرَ

یحیی بن یحیی، عبدالعزیز بن ابی حازم، حضرت سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا لوگ ہمیشہ بھلائی کے ساتھ رہیں گے جب تک روزہ جلد افطار کرتے رہیں گے

راوی: یحیی بن یحیی، عبدالعزیز بن ابی حازم، حضرت سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : روزوں کا بیان

سحری کھانے کی فضیلت اور اس کی تاکید اور آخری وقت تک کھانے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 61

راوی: قتیبہ، یعقوب، زھیر بن حرب، عبدالرحمان ابن مھدی، سفیان، حضرت سھل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَاه قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ ح وحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ كِلَاهُمَا عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

قتیبہ، یعقوب، زہیر بن حرب، عبدالرحمن ابن مہدی، سفیان، حضرت سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی حدیث مبارکہ کی طرح روایت نقل کی ہے

راوی : قتیبہ، یعقوب، زہیر بن حرب، عبدالرحمان ابن مہدی، سفیان، حضرت سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : روزوں کا بیان

سحری کھانے کی فضیلت اور اس کی تاکید اور آخری وقت تک کھانے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 62

راوی: یحیی بن یحیی، ابوکریب، محمد بن علاء، ابومعاویہ، اعمش، عمارہ بن عمیر، حضرت ابوعطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ قَالَا أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي عَطِيَّةَ قَالَ دَخَلْتُ أَنَا وَمَسْرُوقٌ عَلَى عَائِشَةَ فَقُلْنَا يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ رَجُلَانِ مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَدُهُمَا يُعَجِّلُ الْإِفْطَارَ وَيُعَجِّلُ الصَّلَاةَ وَالْآخَرُ يُؤَخِّرُ الْإِفْطَارَ وَيُؤَخِّرُ الصَّلَاةَ قَالَتْ أَيُّهُمَا الَّذِي يُعَجِّلُ الْإِفْطَارَ وَيُعَجِّلُ الصَّلَاةَ قَالَ قُلْنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مَسْعُودٍ قَالَتْ كَذَلِكَ كَانَ يَصْنَعُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَادَ أَبُو كُرَيْبٍ وَالْآخَرُ أَبُو مُوسَى

یحیی بن یحیی، ابوکریب، محمد بن علاء، ابومعاویہ، اعمش، عمارہ بن عمیر، حضرت ابوعطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ میں اور مسروق دونوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا اے ام المومنین! محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھیوں میں سے دو آدمی ہیں ان میں سے ایک افطاری میں جلدی کرتا ہے اور نماز میں بھی جلدی کرتا ہے دوسرا ساتھی افطاری میں تاخیر کرتا ہے اور نماز میں بھی تاخیر کرتا ہے؟ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ ان میں سے وہ کون ہیں جو افطاری میں جلدی کرتے ہیں اور نماز بھی جلدی پڑھتے ہیں حضرت ابوعطیہ کہتے ہیں کہ ہم نے عرض کیا کہ وہ حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں یعنی ابن مسعود، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی اسی طرح کیا کرتے تھے اب کریب کی روایت میں اتنا زائد ہے کہ دوسرے ساتھی حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں۔

راوی : یحیی بن یحیی، ابوکریب، محمد بن علاء، ابومعاویہ، اعمش، عمارہ بن عمیر، حضرت ابوعطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : روزوں کا بیان

سحری کھانے کی فضیلت اور اس کی تاکید اور آخری وقت تک کھانے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 63

راوی: ابو کریب، ابن ابی زائدہ، اعمش، عمارہ، حضرت ابوعطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي عَطِيَّةَ قَالَ دَخَلْتُ أَنَا وَمَسْرُوقٌ عَلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا فَقَالَ لَهَا مَسْرُوقٌ رَجُلَانِ مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كِلَاهُمَا لَا يَأْلُو عَنْ الْخَيْرِ أَحَدُهُمَا يُعَجِّلُ الْمَغْرِبَ وَالْإِفْطَارَ وَالْآخَرُ يُؤَخِّرُ الْمَغْرِبَ وَالْإِفْطَارَ فَقَالَتْ مَنْ يُعَجِّلُ الْمَغْرِبَ وَالْإِفْطَارَ قَالَ عَبْدُ اللهِ فَقَالَتْ هَكَذَا كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ

ابو کریب، ابن ابی زائدہ، اعمش، عمارہ، حضرت ابوعطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ میں اور حضرت مسروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ سے حضرت مسروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھیوں میں سے دو آدمی ایسے ہیں جو بھلائی کے بارے میں کمی نہیں کرتے ان میں سے ایک مغرب کی نماز اور افطاری میں جلدی کرتا ہے دوسرا مغرب کی نماز اور افطاری میں تاخیر کرتا ہے تو حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ مغرب کی نماز اور افطاری میں کون جلدی کرتا ہے؟ مسروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا کہ حضرت عبداللہ تو حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ بھی اسی طرح کیا کرتے تھے۔

راوی : ابو کریب، ابن ابی زائدہ، اعمش، عمارہ، حضرت ابوعطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

روزہ پورا ہونے اور دن کے نکلنے کے وقت کے بیان میں...

باب : روزوں کا بیان

روزہ پورا ہونے اور دن کے نکلنے کے وقت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 64

راوی: یحیی بن یحیی، ابو کریب، ابن نمیر، یحیی، ابومعاویہ، ابن نمیر، ابو کریب، اسامہ، ھشام، عروہ، عاصم، ابن عمر، حضرت عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو كُرَيْبٍ وَابْنُ نُمَيْرٍ وَاتَّفَقُوا فِي اللَّفْظِ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ و قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي و قَالَ أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ جَمِيعًا عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَقْبَلَ اللَّيْلُ وَأَدْبَرَ النَّهَارُ وَغَابَتْ الشَّمْسُ فَقَدْ أَفْطَرَ الصَّائِمُ لَمْ يَذْكُرْ ابْنُ نُمَيْرٍ فَقَدْ

یحیی بن یحیی، ابو کریب، ابن نمیر، یحییٰ، ابو معاویہ، ابن نمیر، ابو کریب، اسامہ، ہشام، عروہ، عاصم، ابن عمر، حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب رات آجائے اور دن چلا جائے اور سورج غروب ہو جائے تو روزہ رکھنے والے کو روزہ افطار کرلینا چاہیے۔

راوی : یحیی بن یحیی، ابو کریب، ابن نمیر، یحیی، ابو معاویہ، ابن نمیر، ابو کریب، اسامہ، ہشام، عروہ، عاصم، ابن عمر، حضرت عمر رضی اللہ عنہ

باب : روزوں کا بیان

روزہ پورا ہونے اور دن کے نکلنے کے وقت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 65

راوی: یحیی بن یحیی، ھشیم، ابی اسحاق شیبانی، حضرت عبداللہ بن ابی اوفی

و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ فَلَمَّا غَابَتْ الشَّمْسُ قَالَ يَا فُلَانُ انْزِلْ فَاجْدَحْ لَنَا قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ عَلَيْكَ نَهَارًا قَالَ انْزِلْ فَاجْدَحْ لَنَا قَالَ فَنَزَلَ فَجَدَحَ فَأَتَاهُ بِهِ فَشَرِبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ بِيَدِهِ إِذَا غَابَتْ الشَّمْسُ مِنْ هَا هُنَا وَجَاءَ اللَّيْلُ مِنْ هَا هُنَا فَقَدْ أَفْطَرَ الصَّائِمُ

یحیی بن یحییٰ، ہشیم، ابی اسحاق شیبانی، حضرت عبد اللہ بن ابی اوفی سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ رمضان کے مہینے میں ایک سفر میں تھے جب سورج غروب ہو گیا تو آپ نے فرمایا اے فلاں! اتر اور ہمارے لئے ستو ملا اس نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! ابھی تو دن ہے آپ نے فرمایا اتر اور ہمارے لئے ستو ملا تو وہ اترا اور اس نے ستو ملا کر آپ کی خامت میں پیش کیا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ستو پیا پھر آپ نے اپنے ہاتھ مبارک سے فرمایا جب سورج اس طرف سے غروب ہو جائے اور اس طرف سے رات آجائے تو روزہ رکھنے والے کو روزہ افطار کرلینا چاہیے۔

راوی : یحیی بن یحیی، ہشیم، ابی اسحاق شیبانی، حضرت عبداللہ بن ابی اوفی

باب : روزوں کا بیان

روزہ پورا ہونے اور دن کے نکلنے کے وقت کے بیان میں

جلد : جلد دوم **حدیث** 66

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، عباد بن عوام، شیبانی، حضرت ابن ابی اوفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ وَعَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنْ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ ابْنِ أَبِي أَوْفَی رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ کُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَلَمَّا غَابَتْ الشَّمْسُ قَالَ لِرَجُلٍ انْزِلْ فَاجْدَحْ لَنَا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ أَمْسَيْتَ قَالَ انْزِلْ فَاجْدَحْ لَنَا قَالَ إِنَّ عَلَيْنَا نَهَارًا فَنَزَلَ فَجَدَحَ لَهُ فَشَرِبَ ثُمَّ قَالَ إِذَا رَأَيْتُمْ اللَّيْلَ قَدْ أَقْبَلَ مِنْ هَا هُنَا وَأَشَارَ بِيَدِهِ نَحْوَ الْمَشْرِقِ فَقَدْ أَفْطَرَ الصَّائِمُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، عباد بن عوام، شیبانی، حضرت ابن ابی اوفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ایک سفر میں تھے جب سورج غروب ہو گیا تو آپ نے ایک آدمی سے فرمایا اتر اور ہمارے لئے ستو ملا اس نے عرض کیا اے اللہ کے رسول اگر آپ شام ہونے دیں؟ تو آپ نے فرمایا اتر اور ہمارے لئے ستو ملا اس نے عرض کیا ابھی تو دن ہے وہ اترا اور اس نے ستو ملایا آپ نے ستو پیا پھر آپ نے فرمایا کہ جب تم دیکھو کہ رات اس طرف آ گئی ہے اور آپ نے مشرق کی طرف اپنے ہاتھ سے اشارہ فرمایا تو روزہ دار کو روزہ افطار کر لینا چاہئے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، عباد بن عوام، شیبانی، حضرت ابن ابی اوفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : روزوں کا بیان

روزہ پورا ہونے اور دن کے نکلنے کے وقت کے بیان میں

جلد : جلد دوم **حدیث** 67

راوی: ابوکامل، عبدالواحد، سلیمان شیبانی، حضرت عبداللہ بن اوفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا أَبُو کَامِلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الشَّيْبَانِيُّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي أَوْفَی رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُا سِرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ صَائِمٌ فَلَمَّا غَرَبَتْ الشَّمْسُ قَالَ يَا فُلَانُ انْزِلْ فَاجْدَحْ لَنَا مِثْلَ حَدِيثِ

ابْنِ مُسْهِرٍ وَعَبَّادِ بْنِ الْعَوَّامِ

ابو کامل، عبد الواحد، سلیمان شیبانی، حضرت عبد اللہ بن اوفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ایک سفر میں تھے اور آپ روزہ کی حالت میں تھے تو جب سورج غروب ہو گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے فلاں! اتر اور ہمارے لئے ستو لا آگے حدیث اسی طرح ہے۔

راوی: ابو کامل، عبد الواحد، سلیمان شیبانی، حضرت عبد اللہ بن اوفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : روزوں کا بیان

روزہ پورا ہونے اور دن کے نکلنے کے وقت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 68

راوی: ابن ابی عمر، سفیان، اسحاق، جریر، شیبانی، ابن ابی اوفی، عبیداللہ بن معاذ، ابن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ

و حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ كِلَاهُمَا عَنْ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ ابْنِ أَبِي أَوْفَى ح و حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح و حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ ابْنِ أَبِي أَوْفَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَى حَدِيثِ ابْنِ مُسْهِرٍ وَعَبَّادٍ وَعَبْدِ الْوَاحِدِ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ أَحَدٍ مِنْهُمْ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ وَلَا قَوْلُهُ وَجَاءَ اللَّيْلُ مِنْ هَا هُنَا إِلَّا فِي رِوَايَةِ هُشَيْمٍ وَحْدَهُ

ابن ابی عمر، سفیان، اسحاق، جریر، شیبانی، ابن ابی اوفی، عبید اللہ بن معاذ، ابن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ اس سند کے ساتھ حضرت ابن اوفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح روایت نقل کی ہے لیکن اس میں بعض الفاظ کی کمی ہے۔

راوی: ابن ابی عمر، سفیان، اسحاق، جریر، شیبانی، ابن ابی اوفی، عبید اللہ بن معاذ، ابن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ

صوم وصال کی ممانعت کے بیان میں...

باب : روزوں کا بیان

صوم وصال کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 69

راوی: یحیی بن یحیی، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْوِصَالِ قَالُوا إِنَّكَ تُوَاصِلُ قَالَ إِنِّي لَسْتُ كَهَيْئَتِكُمْ إِنِّي أُطْعَمُ وَأُسْقَى

یحییٰ بن یحییٰ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صوم وصال سے منع فرمایا ہے صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا کہ آپ تو وصال کرتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں تمہاری طرح نہیں ہوں کیونکہ مجھے تو کھلایا اور پلایا جاتا ہے۔

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

باب : روزوں کا بیان

صوم وصال کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 70

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، عبیداللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ح وحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاصَلَ فِي رَمَضَانَ فَوَاصَلَ النَّاسُ فَنَهَاهُمْ قِيلَ لَهُ أَنْتَ تُوَاصِلُ قَالَ إِنِّي لَسْتُ مِثْلَكُمْ إِنِّي أُطْعَمُ وَأُسْقَى

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رمضان میں وصال فرمایا (یعنی بغیر افطاری کے مسلسل روزے رکھے) لہذا صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بھی وصال شروع کر دیا تو آپ نے ان کو منع فرمایا۔ آپ سے عرض کیا گیا کہ آپ بھی تو وصال کرتے ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ میں تمہاری طرح نہیں ہوں کیونکہ مجھے کھلایا اور پلایا جاتا ہے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : روزوں کا بیان

صوم وصال کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 71

راوی: عبدالوارث بن عبدالصمد، ایوب، نافع، ابن عمر

وحَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ وَلَمْ يَقُلْ فِي رَمَضَانَ

عبدالوارث بن عبدالصمد، ایوب، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی حدیث کی طرح نقل فرمایا ہے لیکن اس میں رمضان کا لفظ نہیں۔

راوی: عبدالوارث بن عبدالصمد، ایوب، نافع، ابن عمر

باب : روزوں کا بیان

صوم وصال کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 72

راوی: حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبدالرحمان، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْوِصَالِ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ الْمُسْلِمِينَ فَإِنَّكَ يَا رَسُولَ اللهِ تُوَاصِلُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَيُّكُمْ مِثْلِي إِنِّي أَبِيتُ يُطْعِمُنِي رَبِّي وَيَسْقِينِي فَلَمَّا أَبَوْا أَنْ يَنْتَهُوا عَنْ الْوِصَالِ وَاصَلَ بِهِمْ يَوْمًا ثُمَّ يَوْمًا ثُمَّ رَأَوْا الْهِلَالَ فَقَالَ لَوْ تَأَخَّرَ الْهِلَالُ لَزِدْتُكُمْ كَالْمُنَكِّلِ لَهُمْ حِينَ أَبَوْا أَنْ يَنْتَهُوا

حرملہ بن یحییٰ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وصال سے منع فرمایا مسلمانوں میں سے ایک آدمی نے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول! آپ بھی تو مسلسل روزے رکھتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے میری طرح کون ہے؟ میں تو اس حال میں رات گزارتا ہوں کہ میرا رب مجھے کھلاتا اور پلاتا ہے جب اس کے باوجود صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ صوم وصال سے نہ رکے تو آپ نے ان کے ساتھ ایک افطاری کے بغیر روزہ رکھا پھر افطار کے بغیر روزہ رکھا پھر انہوں نے چاند دیکھ لیا آپ نے فرمایا کہ اگر چاند تاخیر کرتا تو میں اور زیادہ وصال کرتا گویا کہ آپ نے ان کے نہ رکنے پر ناپسندیدگی کا اظہار فرمایا۔

راوی: حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبدالرحمان، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : روزوں کا بیان

صوم وصال کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 73

راوی: زهیربن حرب، اسحاق، زهیر، جریر، عماره، ابی زرعه، حضرت ابوهریره رضی الله تعالیٰ عنه

و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِسْحَقُ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِيَّاكُمْ وَالْوِصَالَ قَالُوا فَإِنَّكَ تُوَاصِلُ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ إِنَّكُمْ لَسْتُمْ فِي ذَلِكَ مِثْلِي إِنِّي أَبِيتُ يُطْعِمُنِي رَبِّي وَيَسْقِينِي فَاكْلَفُوا مِنْ الْأَعْمَالِ مَا تُطِيقُونَ

زہیر بن حرب، اسحاق، زہیر، جریر، عمارہ، ابی زرعہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم وصال کے روزے رکھنے سے بچو صحابہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! آپ بھی تو وصال کے روزے رکھتے ہیں؟ آپ نے فرمایا تم اس معاملہ میں میری طرح نہیں ہو کیونکہ میں اس حالت میں رات گزارتا ہوں کہ میرا رب مجھے کھلاتا ہے اور پلاتا ہے تو تم وہ کام کرو جس کی تم طاقت رکھتے ہو۔

راوی : زہیر بن حرب، اسحاق، زہیر، جریر، عمارہ، ابی زرعہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : روزوں کا بیان

صوم وصال کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 74

راوی: قتیبه، مغیره، ابی زناد، اعرج، حضرت ابوهریره رضی الله تعالیٰ عنه

و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَاكْلَفُوا مَا لَكُمْ بِهِ طَاقَةٌ

قتیبہ، مغیرہ، ابی زناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ سے اسی طرح روایت کیا ہے۔ سوائے اس کے کہ اس میں ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس کام کی تم طاقت رکھو وہی کام کرو

راوی : قتیبہ، مغیرہ، ابی زناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : روزوں کا بیان

صوم وصال کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 75

راوی: ابن نمیر، اعمش، ابی صالح، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنْ الْوِصَالِ بِمِثْلِ حَدِيثِ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ

ابن نمیر، اعمش، ابی صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی سے اسی طرح روایت کیا ہے جس میں ہے کہ آپ نے وصال سے منع فرمایا۔

راوی: ابن نمیر، اعمش، ابی صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : روزوں کا بیان

صوم وصال کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 76

راوی: زھیر بن حرب ابونضر ھاشم بن قاسم سلیمان ثابت حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي رَمَضَانَ فَجِئْتُ فَقُمْتُ إِلَى جَنْبِهِ وَجَاءَ رَجُلٌ آخَرُ فَقَامَ أَيْضًا حَتَّى كُنَّا رَهْطًا فَلَمَّا حَسَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّا خَلْفَهُ جَعَلَ يَتَجَوَّزُ فِي الصَّلَاةِ ثُمَّ دَخَلَ رَحْلَهُ فَصَلَّى صَلَاةً لَا يُصَلِّيهَا عِنْدَنَا قَالَ قُلْنَا لَهُ حِينَ أَصْبَحْنَا أَفَطَنْتَ لَنَا اللَّيْلَةَ قَالَ فَقَالَ نَعَمْ ذَاكَ الَّذِي حَمَلَنِي عَلَى الَّذِي صَنَعْتُ قَالَ فَأَخَذَ يُوَاصِلُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَاكَ فِي آخِرِ الشَّهْرِ فَأَخَذَ رِجَالٌ مِنْ أَصْحَابِهِ يُوَاصِلُونَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَالُ رِجَالٍ يُوَاصِلُونَ إِنَّكُمْ لَسْتُمْ مِثْلِي أَمَا وَاللهِ لَوْ تَمَادَّ لِي الشَّهْرُ لَوَاصَلْتُ وِصَالًا يَدَعُ الْمُتَعَمِّقُونَ تَعَمُّقَهُمْ

زہیر بن حرب ابونضر ہاشم بن قاسم سلیمان ثابت حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رمضان میں نماز پڑھ رہے تھے تو میں آکر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پہلو کی جانب کھڑا ہو گیا یہاں تک کہ ہماری ایک جماعت بن گئی جب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے محسوس فرمایا کہ میں آپ کے پیچھے ہوں تو آپ نے نماز میں تخفیف شروع فرما دی پھر

آپ گھر میں داخل ہوئے آپ نے ایک ایسی نماز پڑھی جیسی نماز آپ ہمارے ساتھ نہیں پڑھتے تھے جب صبح ہوئی تو ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا کہ کیا رات آپ کو ہمارا علم ہو گیا تھا؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہاں اسی وجہ سے وہ کام کیا جو میں نے کیا حضرت انس کہتے ہیں کہ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وصال کے روزے رکھنے شروع فرما دیئے وہ مہینہ کے آخر میں تھے آپ کے صحابہ سے بھی کچھ لوگوں نے وصال کے روزے رکھنے شروع کر دیئے تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ یہ لوگ صوم وصال کیوں رکھ رہے ہیں؟ تم لوگ میری طرح نہیں ہو اللہ کی قسم اگر یہ مہینہ لمبا ہو تا تو میں اس قدر وصال کے روزے رکھتا کہ ضد کرنے والے اپنی ضد چھوڑ دیتے۔

راوی : زہیر بن حرب ابونضر ہاشم بن قاسم سلیمان ثابت حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : روزوں کا بیان

صوم وصال کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 77

راوی : عاصم بن نضر تیمی، خالد، ابن حارث، حمید، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ النَّضْرِ التَّيْمِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ وَاصَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَوَّلِ شَهْرِ رَمَضَانَ فَوَاصَلَ نَاسٌ مِنْ الْمُسْلِمِينَ فَبَلَغَهُ ذَلِكَ فَقَالَ لَوْ مُدَّ لَنَا الشَّهْرُ لَوَاصَلْنَا وِصَالًا يَدَعُ الْمُتَعَمِّقُونَ تَعَمُّقَهُمْ إِنَّكُمْ لَسْتُمْ مِثْلِي أَوْ قَالَ إِنِّي لَسْتُ مِثْلَكُمْ إِنِّي أَظَلُّ يُطْعِمُنِي رَبِّي وَيَسْقِينِي

عاصم بن نضر تیمی، خالد، ابن حارث، حمید، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رمضان کے مہینہ کے آخر میں وصال کے روزے رکھے تو مسلمانوں میں سے کچھ لوگوں نے وصال کے روزے رکھنے شروع کر دیئے آپ تک یہ بات پہنچی تو آپ نے فرمایا اگر ہمارے لئے یہ مہینہ لمبا ہو جائے تو میں اس قدر وصال کے روزے رکھتا کہ ضد کرنے والے اپنی ضد چھوڑ دیتے کیونکہ تم میری طرح نہیں ہو یا آپ نے فرمایا کہ میں تمہاری طرح نہیں ہوں میں تو اس حالت میں رات گزارتا ہوں کہ میرا رب مجھے کھلاتا اور پلاتا ہے

راوی : عاصم بن نضر تیمی، خالد، ابن حارث، حمید، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : روزوں کا بیان

صوم وصال کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 78

راوی: اسحاق بن ابراھیم، عثمان بن ابی شیبہ، عبدہ بن سلیمان، ھشام بن عروہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

وحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ جَمِيعًا عَنْ عَبْدَةَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ نَهَاهُمْ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْوِصَالِ رَحْمَةً لَهُمْ فَقَالُوا إِنَّكَ تُوَاصِلُ قَالَ إِنِّي لَسْتُ كَهَيْئَتِكُمْ إِنِّي يُطْعِمُنِي رَبِّي وَيَسْقِينِي

اسحاق بن ابراہیم، عثمان بن ابی شیبہ، عبدہ بن سلیمان، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو شفقت کے طور پر وصال کے روزوں سے منع فرمایا صحابہ کرام نے عرض کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تو وصال کے روزے رکھتے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں تمہاری طرح نہیں ہوں کیونکہ میرا رب مجھے کھلاتا اور پلاتا ہے۔

راوی: اسحاق بن ابراہیم، عثمان بن ابی شیبہ، عبدہ بن سلیمان، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

اس بات کے بیان میں کہ روزہ میں اپنی بیوی کا بوسہ لینا حرام نہیں شرط یہ ہے کہ اپن...

باب : روزوں کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ روزہ میں اپنی بیوی کا بوسہ لینا حرام نہیں شرط یہ ہے کہ اپنے جذبات پر کنٹرول ہو۔

جلد : جلد دوم   حدیث 79

راوی: علی بن حجر، سفیان، ھشام بن عروہ، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُ إِحْدَى نِسَائِهِ وَهُوَ صَائِمٌ ثُمَّ تَضْحَكُ

علی بن حجر، سفیان، ہشام بن عروہ، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی ازواج

مطہرات میں سے کسی کا بوسہ لے لیا کرتے تھے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا مسکرا پڑیں۔

راوی: علی بن حجر، سفیان، ہشام بن عروہ، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب: روزوں کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ روزہ میں اپنی بیوی کا بوسہ لینا حرام نہیں شرط یہ ہے کہ اپنے جذبات پر کنٹرول ہو۔

جلد : جلد دوم حدیث 80

راوی: علی بن حجر، ابن ابی عمر، حضرت سفیان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ قُلْتُ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ أَسَمِعْتَ أَبَاكَ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُقَبِّلُهَا وَهُوَ صَائِمٌ فَسَكَتَ سَاعَةً ثُمَّ قَالَ نَعَمْ

علی بن حجر، ابن ابی عمر، حضرت سفیان رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عبد الرحمن بن قاسم سے پوچھا کہ کیا تم نے اپنے باپ کو عائشہ سے روایت بیان کرتے ہوئے سنا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روزہ کی حالت میں ان کو بوسہ لے لیا کرتے تھے؟ حضرت عبد الرحمن تھوڑی دیر خاموش رہے پھر فرمایاہاں

راوی: علی بن حجر، ابن ابی عمر، حضرت سفیان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: روزوں کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ روزہ میں اپنی بیوی کا بوسہ لینا حرام نہیں شرط یہ ہے کہ اپنے جذبات پر کنٹرول ہو۔

جلد : جلد دوم حدیث 81

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، عبید اللہ بن عمر، قاسم، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُنِي وَهُوَ صَائِمٌ وَأَيُّكُمْ يَمْلِكُ إِرْبَهُ كَمَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْلِكُ إِرْبَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، عبید اللہ بن عمر، قاسم، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روزہ کی حالت میں میرا بوسہ لے لیا کرتے تھے اور تم میں سے کون ہے جو اپنے جذبات کو قابو میں کر سکے جس طرح کہ رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنے جذبات پر کنٹرول تھا۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، عبیداللہ بن عمر، قاسم، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : روزوں کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ روزہ میں اپنی بیوی کا بوسہ لینا حرام نہیں شرط یہ ہے کہ اپنے جذبات پر کنٹرول ہو۔

جلد : جلد دوم حدیث 82

راوی: یحیی بن یحیی، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوکریب، یحیی، ابومعاویہ، اعمش، ابراہیم، اسود، علقمہ، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ وَعَلْقَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا ح وحَدَّثَنَا شُجَاعُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي زَائِدَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ وَيُبَاشِرُ وَهُوَ صَائِمٌ وَلَكِنَّهُ أَمْلَكُكُمْ لِإِرْبِهِ

یحیی بن یحیی، ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، یحیی، ابو معاویہ، اعمش، ابراہیم، اسود، علقمہ، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ روزہ کی حالت میں اپنی ازواج مطہرات کو بوسہ لے لیا کرتے تھے اور روزہ کی حالت میں ان سے بغلگیر ہو جایا کرتے تھے لیکن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تو تم میں سے سب سے زیادہ اپنے جذبات کو کنٹرول میں رکھنے والے تھے۔

راوی: یحیی بن یحیی، ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، یحیی، ابو معاویہ، اعمش، ابراہیم، اسود، علقمہ، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : روزوں کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ روزہ میں اپنی بیوی کا بوسہ لینا حرام نہیں شرط یہ ہے کہ اپنے جذبات پر کنٹرول ہو۔

جلد : جلد دوم حدیث 83

راوی: علی بن حجر، زہیر بن حرب، سفیان، منصور، ابرہیم، علقمہ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ وَكَانَ أَمْلَكَكُمْ لِإِرْبِهِ

علی بن حجر، زہیر بن حرب، سفیان، منصور، ابرہیم، علقمہ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روزہ کی حالت میں اپنی کسی زوجہ کا بوسہ لے لیا کرتے تھے اور آپ کو تو تم میں سے سب سے زیادہ اپنے جذبات پر کنٹرول تھا۔

راوی : علی بن حجر، زہیر بن حرب، سفیان، منصور، ابرہیم، علقمہ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : روزوں کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ روزہ میں اپنی بیوی کا بوسہ لینا حرام نہیں شرط یہ ہے کہ اپنے جذبات پر کنٹرول ہو۔

جلد : جلد دوم حدیث 84

راوی : محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، منصور، ابرهیم، علقمہ، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّی وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُبَاشِرُ وَهُوَ صَائِمٌ

محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، منصور، ابرہیم، علقمہ، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ اپنی کسی زوجہ مطہرہ سے روزہ کی حالت میں بغلگیر ہو جایا کرتے تھے۔

راوی : محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، منصور، ابرہیم، علقمہ، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : روزوں کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ روزہ میں اپنی بیوی کا بوسہ لینا حرام نہیں شرط یہ ہے کہ اپنے جذبات پر کنٹرول ہو۔

جلد : جلد دوم حدیث 85

راوی : محمد بن مثنی، ابوعاصم، ابن عون، ابراهیم، اسود

وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّی حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَوْنٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ قَالَ انْطَلَقْتُ أَنَا وَمَسْرُوقٌ إِلَی عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا فَقُلْنَا لَهَا أَكَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبَاشِرُ وَهُوَ صَائِمٌ قَالَتْ نَعَمْ وَلَكِنَّهُ كَانَ أَمْلَكَكُمْ لِإِرْبِهِ أَوْ مِنْ أَمْلَكِكُمْ لِإِرْبِهِ شَكَّ أَبُو عَاصِمٍ

محمد بن مثنی، ابوعاصم، ابن عون، ابراہیم، اسود، فرماتے ہیں کہ میں اور مسروق حضرت عائشہ کی خدمت میں آئے تو ہم نے آپ سے

عرض کیا کہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روزہ کی حالت میں اپنی کسی زوجہ مطہرہ سے بغلگیر ہو جایا کرتے تھے؟ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا ہاں لیکن آپ تو تم میں سب سے زیادہ اپنے جذبات پر کنٹرول رکھنے والے تھے یا فرمایا کہ تم میں سے کون ہے جو آپ کی طرح اپنے جذبات پر قابو رکھ سکے ابوعاصم راوی کو شک ہے۔

راوی : محمد بن مثنی، ابوعاصم، ابن عون، ابراہیم، اسود

باب : روزوں کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ روزہ میں اپنی بیوی کا بوسہ لینا حرام نہیں شرط یہ ہے کہ اپنے جذبات پر کنٹرول ہو۔

جلد : جلد دوم حدیث 86

راوی : یعقوب، اسماعیل، ابن عون، ابراہیم، اسود، مسروق

و حَدَّثَنِيهِ يَعْقُوبُ الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ وَمَسْرُوقٍ أَنَّهُمَا دَخَلَا عَلَى أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ لِيَسْأَلَانِهَا فَذَكَرَ نَحْوَهُ

یعقوب، اسماعیل، ابن عون، ابراہیم، اسود، مسروق اس سند کے ساتھ حضرت ابراہیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے حضرت اسود اور حضرت مسروق کے بارے میں روایت ہے کہ وہ دونوں ام المومینن کے پاس آئے اور آپ سے پوچھا پھر آگر اسی طرح حدیث ذکر فرمائی۔

راوی : یعقوب، اسماعیل، ابن عون، ابراہیم، اسود، مسروق

باب : روزوں کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ روزہ میں اپنی بیوی کا بوسہ لینا حرام نہیں شرط یہ ہے کہ اپنے جذبات پر کنٹرول ہو۔

جلد : جلد دوم حدیث 87

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، حسن بن موسی، شیبان، یحیی بن ابی کثیر، ابی سلمہ، عمر بن عبدالعزیز، عروہ بن زبیر، ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَائِشَةَ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُقَبِّلُهَا وَهُوَ صَائِمٌ

ابو بکر بن ابی شیبہ، حسن بن موسی، شیبان، یحیی بن ابی کثیر، ابی سلمہ، عمر بن عبد العزیز، عروہ بن زبیر، ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا خبر دیتی ہیں کہ رسول اللہ روزہ کی حالت میں میرا بوسہ لے لیا کرتے تھے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، حسن بن موسی، شیبان، یحیی بن ابی کثیر، ابی سلمہ، عمر بن عبد العزیز، عروہ بن زبیر، ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب: روزوں کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ روزہ میں اپنی بیوی کا بوسہ لینا حرام نہیں شرط یہ ہے کہ اپنے جذبات پر کنٹرول ہو۔

جلد: جلد دوم **حدیث** 88

راوی: یحیی بن بشر حریری، معاویہ، حضرت یحیی بن کثیر

وحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بِشْرٍ الْحَرِيرِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ يَعْنِي ابْنَ سَلَّامٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

یحیی بن بشر حریری، معاویہ، حضرت یحیی بن کثیر سے اس سند کے ساتھ اسی طرح روایت نقل کی گئی ہے

راوی: یحیی بن بشر حریری، معاویہ، حضرت یحیی بن کثیر

باب: روزوں کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ روزہ میں اپنی بیوی کا بوسہ لینا حرام نہیں شرط یہ ہے کہ اپنے جذبات پر کنٹرول ہو۔

جلد: جلد دوم **حدیث** 89

راوی: یحیی بن یحیی، قتیبہ بن سعید، ابوبکر بن ابی شیبہ، یحیی، ابواحوص، زیاد بن علاقہ، عمرو بن میمون، سیدہ عائشہ صدیقہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُ فِي شَهْرِ الصَّوْمِ

یحیی بن یحیی، قتیبہ بن سعید، ابو بکر بن ابی شیبہ، یحیی، ابواحوص، زیاد بن علاقہ، عمرو بن میمون، سیدہ عائشہ صدیقہ فرماتی ہیں کہ رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روزوں کے مہینہ میں اپنی کسی زوجہ مطہرہ کا بوسہ لے لیا کرتے تھے

راوی : یحیی بن یحیی، قتیبہ بن سعید، ابوبکر بن ابی شیبہ، یحیی، ابواحوص، زیاد بن علاقہ، عمرو بن میمون، سیدہ عائشہ صدیقہ

باب : روزوں کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ روزہ میں اپنی بیوی کا بوسہ لینا حرام نہیں شرط یہ ہے کہ اپنے جذبات پر کنٹرول ہو۔

جلد : جلد دوم حدیث 90

راوی: محمد بن حاتم، بھزبن اسد، ابوبکرنھشلی، زیاد بن علاقہ، عمرو بن میمون، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

وحَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّهْشَلِيُّ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ عِلَاقَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُ فِي رَمَضَانَ وَهُوَ صَائِمٌ

محمد بن حاتم، بھز بن اسد، ابوبکر نہشلی، زیاد بن علاقہ، عمرو بن میمون، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روزہ کی حالت میں اپنی زوجہ مطہرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بوسہ لے لیا کرتے تھے۔

راوی : محمد بن حاتم، بھز بن اسد، ابوبکر نہشلی، زیاد بن علاقہ، عمرو بن میمون، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : روزوں کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ روزہ میں اپنی بیوی کا بوسہ لینا حرام نہیں شرط یہ ہے کہ اپنے جذبات پر کنٹرول ہو۔

جلد : جلد دوم حدیث 91

راوی: محمد بن بشار، عبدالرحمان، سفیان، ابی زناد، علی بن حسین، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ

محمد بن بشار، عبدالرحمن، سفیان، ابی زناد، علی بن حسین، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی زوجہ مطہرہ کا روزہ کی حالت میں بوسہ لے لیا کرتے تھے

راوی : محمد بن بشار، عبدالرحمان، سفیان، ابی زناد، علی بن حسین، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : روزوں کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ روزہ میں اپنی بیوی کا بوسہ لینا حرام نہیں شرط یہ ہے کہ اپنے جذبات پر کنٹرول ہو۔

جلد : جلد دوم حدیث 92

راوی: یحیی بن یحیی، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوکریب، یحیی، ابومعاویہ، اعمش، مسلم، شتیربن شکل، حضرت حفصہ

وحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ شُتَيْرِ بْنِ شَكَلٍ عَنْ حَفْصَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ

یحیی بن یحیی، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوکریب، یحیی، ابومعاویہ، اعمش، مسلم، شتیر بن شکل، حضرت حفصہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ روزہ کی حالت میں اپنی زوجہ مطہرہ کا بوسہ لے لیا کرتے تھے

راوی : یحیی بن یحیی، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوکریب، یحیی، ابومعاویہ، اعمش، مسلم، شتیر بن شکل، حضرت حفصہ

باب : روزوں کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ روزہ میں اپنی بیوی کا بوسہ لینا حرام نہیں شرط یہ ہے کہ اپنے جذبات پر کنٹرول ہو۔

جلد : جلد دوم حدیث 93

راوی: ابوربیع زہرانی، ابوعوانہ، ابوبکر بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، جریر، منصور، مسلم، شتیربن شکل، حفصہ

وحَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ ح وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ جَرِيرٍ كِلَاهُمَا عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ شُتَيْرِ بْنِ شَكَلٍ عَنْ حَفْصَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

ابوربیع زہرانی، ابوعوانہ، ابوبکر بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، جریر، منصور، مسلم، شتیر بن شکل، حفصہ اس سند کے ساتھ حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے نبی سے اسی طرح حدیث نقل فرمائی ہے

راوی : ابوربیع زہرانی، ابوعوانہ، ابوبکر بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، جریر، منصور، مسلم، شتیر بن شکل، حفصہ

باب : روزوں کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ روزہ میں اپنی بیوی کا بوسہ لینا حرام نہیں شرط یہ ہے کہ اپنے جذبات پر کنٹرول ہو۔

جلد : جلد دوم حدیث 94

راوی : ھارون بن سعید، ابن وھب، عمرو، ابن حارث، عبد ربہ بن سعید، عبداللہ بن کعب حمیری، حضرت عمر بن ابی سلمہ

حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو وَهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ الْحِمْيَرِيِّ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُقَبِّلُ الصَّائِمُ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَلْ هَذِهِ لِأُمِّ سَلَمَةَ فَأَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ ذَلِكَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ غَفَرَ اللَّهُ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَا وَاللَّهِ إِنِّي لَأَتْقَاكُمْ لِلَّهِ وَأَخْشَاكُمْ لَهُ

ہارون بن سعید، ابن وہب، عمرو، ابن حارث، عبدربہ بن سعید، عبداللہ بن کعب حمیری، حضرت عمر بن ابی سلمہ سے روایت ہے انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کہ کیا روزہ دار بوسہ لے سکتا ہے؟ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عمر بن سلمہ سے فرمایا کہ یہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے پوچھو تو حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے انہیں خبر دی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسی طرح کرتے ہیں حضرت عمر بن سلمہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! اللہ تعالی نے تو آپ کے اگلے پچھلے سارے گناہ معاف فرمادیئے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عمر بن سلمہ سے فرمایا سنو اللہ کی قسم! میں تم میں سب سے زیادہ تقوی والا اور اللہ تعالی سے ڈرنے والا ہوں۔

راوی : ہارون بن سعید، ابن وہب، عمرو، ابن حارث، عبدربہ بن سعید، عبداللہ بن کعب حمیری، حضرت عمر بن ابی سلمہ

جنبی ہونے کی حالت میں جس پر فجر طلوع ہو جائے تو اسکا روزہ درست ہے...

باب : روزوں کا بیان

جنبی ہونے کی حالت میں جس پر فجر طلوع ہو جائے تو اسکا روزہ درست ہے

جلد : جلد دوم   حدیث 95

راوی : محمد بن حاتم، یحیی بن سعید، ابن جریج، محمد بن رافع، عبدالرزاق بن ھمام، ابن جریج، عبدالملک بن ابی بکر بن عبدالرحمان، حضرت ابوبکر

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ

الرَّزَّاقِ بْنُ هَمَّامٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُصُّ يَقُولُ فِي قَصَصِهِ مَنْ أَدْرَكَهُ الْفَجْرُ جُنُبًا فَلَا يَصُمْ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ لِأَبِيهِ فَأَنْكَرَ ذَلِكَ فَانْطَلَقَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَانْطَلَقْتُ مَعَهُ حَتَّى دَخَلْنَا عَلَى عَائِشَةَ وَأُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَسَأَلَهُمَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ ذَلِكَ قَالَ فَكِلْتَاهُمَا قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصْبِحُ جُنُبًا مِنْ غَيْرِ حُلُمٍ ثُمَّ يَصُومُ قَالَ فَانْطَلَقْنَا حَتَّى دَخَلْنَا عَلَى مَرْوَانَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ فَقَالَ مَرْوَانُ عَزَمْتُ عَلَيْكَ إِلَّا مَا ذَهَبْتَ إِلَى أَبِي هُرَيْرَةَ فَرَدَدْتَ عَلَيْهِ مَا يَقُولُ قَالَ فَجِئْنَا أَبَا هُرَيْرَةَ وَأَبُو بَكْرٍ حَاضِرُ ذَلِكَ كُلِّهِ قَالَ فَذَكَرَ لَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ أَهُمَا قَالَتَاهُ لَكَ قَالَ نَعَمْ قَالَ هُمَا أَعْلَمُ ثُمَّ رَدَّ أَبُو هُرَيْرَةَ مَا كَانَ يَقُولُ فِي ذَلِكَ إِلَى الْفَضْلِ بْنِ الْعَبَّاسِ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ سَمِعْتُ ذَلِكَ مِنْ الْفَضْلِ وَلَمْ أَسْمَعْهُ مِنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَرَجَعَ أَبُو هُرَيْرَةَ عَمَّا كَانَ يَقُولُ فِي ذَلِكَ قُلْتُ لِعَبْدِ الْمَلِكِ أَقَالَتَا فِي رَمَضَانَ قَالَ كَذَلِكَ كَانَ يُصْبِحُ جُنُبًا مِنْ غَيْرِ حُلُمٍ ثُمَّ يَصُومُ

محمد بن حاتم، یحیی بن سعید، ابن جریج، محمد بن رافع، عبدالرزاق بن ہمام، ابن جریج، عبدالملک بن ابی بکر بن عبدالرحمن، حضرت ابوبکر سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ میں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا کہ وہ اپنی روایات بیان کرتے ہیں جس آدمی نے جنبی حالت میں صبح کی تو وہ روزہ نہ رکھے، راوی حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اس کا ذکر اپنے باپ عبدالرحمن بن حارث سے کیا تو انہوں نے اس کا انکار کر دیا تو حضرت عبدالرحمن چلے اور میں بھی ان کے ساتھ چلا یہاں تک کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے حضرت عبدالرحمن نے ان دونوں سے اس بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم احتلام کے بغیر جنبی ہونے کی حالت میں صبح کرتے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روزہ رکھتے راوی کہتے ہیں کہ پھر ہم چلے یہاں تک کہ مروان کے پاس آگئے حضرت عبدالرحمن نے مروان سے اس بارے میں ذکر کیا تو مروان نے کہا کہ میں تم پر لازم کرتا ہوں کہ تم ضرور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف جاؤ اور اس کی تردید کرو جو وہ کہتے ہیں تو ہم حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس آئے اور حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی وہاں موجود تھے حضرت عبدالرحمن نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یہ سارا کچھ ذکر کیا حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کیا ان دونوں نے تجھ سے یہ فرمایا ہے؟ حضرت عبدالرحمن رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ ہاں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ وہ دونوں اس مسئلہ کو زیادہ جانتی ہیں پھر حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے اس قول کی جو کہ آپ نے فضل بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا تھا اس کی تردید کر دی اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں یہ فضل بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا تھا اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نہیں سنا راوی کہتے ہیں کہ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے قول سے رجوع کر لیا جو وہ کہا کرتے تھے راوی کہتے ہیں کہ میں نے عبد الملک سے کہا کہ کیا ان دونوں نے یہ حدیث رمضان کے بارے میں بیان کی تھی؟ انہوں نے کہا کہ آپ بغیر احتلام کے جنبی حالت میں صبح اٹھتے پھر آپ روزہ رکھتے۔

راوی : محمد بن حاتم، یحیی بن سعید، ابن جریج، محمد بن رافع، عبد الرزاق بن ہمام، ابن جریج، عبد الملک بن ابی بکر بن عبد الرحمان، حضرت ابو بکر

باب : روزوں کا بیان

جنبی ہونے کی حالت میں جس پر فجر طلوع ہو جائے تو اسکا روزہ درست ہے

جلد : جلد دوم   حدیث 96

راوی : حرملة بن یحیی، ابن وهب، یونس، ابن شهاب، عروه بن زبیر، ابی بکر بن عبدالرحمان، سیده عائشه صدیقه رضی الله تعالیٰ عنها

و حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ وَأَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ قَدْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُدْرِكُهُ الْفَجْرُ فِي رَمَضَانَ وَهُوَ جُنُبٌ مِنْ غَيْرِ حُلُمٍ فَيَغْتَسِلُ وَيَصُومُ

حرملۃ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، ابی بکر بن عبد الرحمن، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رمضان میں جنبی حالت میں بغیر احتلام کے صبح اٹھتے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غسل فرماتے اور روزہ رکھتے۔

راوی : حرملۃ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، ابی بکر بن عبد الرحمان، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : روزوں کا بیان

جنبی ہونے کی حالت میں جس پر فجر طلوع ہو جائے تو اسکا روزہ درست ہے

جلد : جلد دوم   حدیث 97

راوی : هارون بن سعید، ابن وهب، عمرو، ابن حارث، عبد ربه، حضرت عبدالله بن کعب حمیری رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو وَهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ كَعْبٍ

الْحِمْيَرِيِّ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ حَدَّثَهُ أَنَّ مَرْوَانَ أَرْسَلَهُ إِلَی أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا يَسْأَلُ عَنْ الرَّجُلِ يُصْبِحُ جُنُبًا أَيَصُومُ فَقَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصْبِحُ جُنُبًا مِنْ جِمَاعٍ لَا مِنْ حُلُمٍ ثُمَّ لَا يُفْطِرُ وَلَا يَقْضِي

ہارون بن سعید، ابن وہب، عمرو، ابن حارث، عبدربہ، حضرت عبداللہ بن کعب حمیری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابوبکر صدیق بیان کرتے ہیں کہ مروان نے ان کو حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی طرف ایک آدمی کے بارے میں پوچھنے کے لئے بھیجا کہ وہ جنبی حالت میں صبح اٹھتا ہے کیا وہ روزہ رکھ سکتا ہے؟ تو حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جماع کی وجہ سے جنبی حالت میں بغیر احتلام کے صبح اٹھتے پھر آپ افطار نہ کرتے اور نہ ہی اس کی قضا کرتے۔

راوی : ہارون بن سعید، ابن وہب، عمرو، ابن حارث، عبدربہ، حضرت عبداللہ بن کعب حمیری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : روزوں کا بیان

جنبی ہونے کی حالت میں جس پر فجر طلوع ہو جائے تو اسکا روزہ درست ہے

جلد : جلد دوم حدیث 98

راوی : یحیی بن یحیی، مالک، عبد ربہ بن سعید، ابی بکر بن عبد الرحمان بن حارث بن ہشام، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ازواج مطہرات

حَدَّثَنَا يَحْيَی بْنُ يَحْيَی قَالَ قَرَأْتُ عَلَی مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ وَأُمِّ سَلَمَةَ زَوْجَيْ النَّبِيِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُمَا قَالَتَا إِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُصْبِحُ جُنُبًا مِنْ جِمَاعٍ غَيْرِ احْتِلَامٍ فِي رَمَضَانَ ثُمَّ يَصُومُ

یحیی بن یحیی، مالک، عبدربہ بن سعید، ابی بکر بن عبد الرحمن بن حارث بن ہشام، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ازواج مطہرات فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رمضان میں جماع کی وجہ سے نہ کہ احتلام کی وجہ سے جنبی حالت میں صبح کرتے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روزہ رکھتے تھے۔

راوی : یحیی بن یحیی، مالک، عبدربہ بن سعید، ابی بکر بن عبد الرحمان بن حارث بن ہشام، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ازواج مطہرات

باب : روزوں کا بیان

جنبی ہونے کی حالت میں جس پر فجر طلوع ہو جائے تو اسکا روزہ درست ہے

جلد : جلد دوم حدیث 99

راوی: یحیی بن یحیی، ایوب، قتیبه، ابن حجر، ابن ایوب، اسماعیل بن جعفر، عبدالله بن عبدالرحمان، ابن معمر بن حزم انصاری، ابوطواله، یونس، سیدہ عائشه صدیقه رضی الله تعالی عنها

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالَ ابْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَهُوَ ابْنُ مَعْمَرِ بْنِ حَزْمٍ الْأَنْصَارِيُّ أَبُو طُوَالَةَ أَنَّ أَبَا يُونُسَ مَوْلَى عَائِشَةَ أَخْبَرَهُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّ رَجُلًا جَائَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَفْتِيهِ وَهِيَ تَسْمَعُ مِنْ وَرَائِ الْبَابِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ تُدْرِكُنِي الصَّلَاةُ وَأَنَا جُنُبٌ أَفَأَصُومُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا تُدْرِكُنِي الصَّلَاةُ وَأَنَا جُنُبٌ فَأَصُومُ فَقَالَ لَسْتَ مِثْلَنَا يَا رَسُولَ اللهِ قَدْ غَفَرَ اللهُ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ فَقَالَ وَاللهِ إِنِّي لَأَرْجُو أَنْ أَكُونَ أَخْشَاكُمْ لِلَّهِ وَأَعْلَمَكُمْ بِمَا أَتَّقِي

یحیی بن یحیی، ایوب، قتیبہ، ابن حجر، ابن ایوب، اسماعیل بن جعفر، عبد اللہ بن عبد الرحمن، ابن معمر بن حزم انصاری، ابو طوالہ، یونس، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں کوئی مسئلہ پوچھنے کے لئے آیا اور وہ دروازہ کے پیچھے سے سن رہی تھیں اس آدمی نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! جنبی حالت میں ہوتا ہوں کہ نماز کا وقت ہو جاتا ہے تو کیا میں اس وقت روزہ رکھ سکتا ہوں؟ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں بھی تو نماز کے وقت جنبی حالت میں اٹھتا ہوں تو میں بھی تو روزہ رکھتا ہوں تو اس آدمی نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! آپ ہماری طرح تو نہیں ہیں اللہ نے تو آپ کے اگلے پچھلے سارے گناہ معاف فرما دیئے ہیں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ کی قسم مجھے امید ہے کہ میں تم میں سب سے زیادہ اللہ سے ڈرنے والا ہوں اور میں تم میں سب سے زیادہ جانتا ہوں ان چیزوں کو جن سے بچنا چاہے۔

راوی : یحیی بن یحیی، ایوب، قتیبہ، ابن حجر، ابن ایوب، اسماعیل بن جعفر، عبد اللہ بن عبد الرحمان، ابن معمر بن حزم انصاری، ابو طوالہ، یونس، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : روزوں کا بیان

جنبی ہونے کی حالت میں جس پر فجر طلوع ہو جائے تو اسکا روزہ درست ہے

جلد : جلد دوم حدیث 100

راوی: احمد بن عثمان نوفلی، ابوعاصم، ابن جریج، محمد بن یوسف، حضرت سلیمان بن یسار رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ النَّوْفَلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ أَنَّهُ سَأَلَ أُمَّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنْ الرَّجُلِ يُصْبِحُ جُنُبًا أَيَصُومُ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصْبِحُ جُنُبًا مِنْ غَيْرِ احْتِلَامٍ ثُمَّ يَصُومُ

احمد بن عثمان نوفلی، ابوعاصم، ابن جریج، محمد بن یوسف، حضرت سلیمان بن یسار رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے ایک آدمی کے بارے میں پوچھا کہ وہ جنبی حالت میں صبح کرتا ہے تو کیا وہ آدمی روزہ رکھ سکتا ہے؟ حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جبنی حالت میں بغیر احتلام کے صبح کرتے پھر آپ روزہ رکھتے۔

راوی: احمد بن عثمان نوفلی، ابوعاصم، ابن جریج، محمد بن یوسف، حضرت سلیمان بن یسار رضی اللہ تعالیٰ عنہ

رمضان کے دنوں میں روزہ دار ہم بستری کی حرمت اور اس کے کفارہ کے وجوب کے بیان میں...

باب : روزوں کا بیان

رمضان کے دنوں میں روزہ دار ہم بستری کی حرمت اور اس کے کفارہ کے وجوب کے بیان میں

جلد : جلد دوم　　　　**حدیث** 101

راوی : یحیی بن یحیی، ابوبکر بن ابی شیبہ، زهیر بن حرب، ابن نمیر، ابن عیینہ، سفیان بن عیینہ، حمید بن عبدالرحمان، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ نُمَيْرٍ كُلُّهُمْ عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَلَكْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَمَا أَهْلَكَكَ قَالَ وَقَعْتُ عَلَى امْرَأَتِي فِي رَمَضَانَ قَالَ هَلْ تَجِدُ مَا تُعْتِقُ رَقَبَةً قَالَ لَا قَالَ فَهَلْ تَسْتَطِيعُ أَنْ تَصُومَ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ قَالَ لَا قَالَ فَهَلْ تَجِدُ مَا تُطْعِمُ سِتِّينَ مِسْكِينًا قَالَ لَا قَالَ ثُمَّ جَلَسَ فَأُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَقٍ فِيهِ تَمْرٌ فَقَالَ تَصَدَّقْ بِهَذَا قَالَ أَفْقَرَ مِنَّا فَمَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا أَهْلُ بَيْتٍ أَحْوَجُ إِلَيْهِ مِنَّا فَضَحِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى بَدَتْ أَنْيَابُهُ ثُمَّ قَالَ اذْهَبْ فَأَطْعِمْهُ أَهْلَكَ

یحیی بن یحیی، ابوبکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، ابن نمیر، ابن عیینہ، سفیان بن عیینہ، حمید بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آیا اور اس نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! میں ہلاک ہو گیا آپ نے فرمایا تو کیسے ہلاک ہو گیا؟ اس نے عرض کیا کہ میں نے رمضان میں اپنی بیوی سے ہم بستری کرلی ہے آپ نے فرمایا کیا تو ایک غلام آزاد کر سکتا ہے؟ اس نے عرض کیا نہیں آپ نے فرمایا کیا تو مسلسل دو مہینے روزے رکھ سکتا ہے؟ اس نے عرض کیا نہیں، آپ نے فرمایا تو کیا تو ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلا سکتا ہے؟ اس نے عرض کیا کہ نہیں، راوی کہتے ہیں کہ پھر وہ آدمی بیٹھ گیا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں ایک ٹوکرا لایا گیا جس میں کھجوریں تھیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا انکو محتاجوں میں صدقہ کر دو اس نے عرض کیا کیا ہم سے بھی زیادہ محتاج ہے؟ مدینہ کے دونوں اطراف کے درمیان والے گھروں میں کوئی گھر ایسا نہیں جو ہم سے زیادہ محتاج ہو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہنس پڑے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی داڑھیں مبارک ظاہر ہو گئیں پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس آدمی سے فرمایا جا اور اسے اپنے گھر والوں کو کھلا۔

راوی : یحیی بن یحیی، ابوبکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، ابن نمیر، ابن عیینہ، سفیان بن عیینہ، حمید بن عبدالرحمان، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : روزوں کا بیان

رمضان کے دنوں میں روزہ دار ہم بستری کی حرمت اور اس کے کفارہ کے وجوب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 102

راوی: اسحاق بن ابراهیم، جریر، منصور، حضرت محمد بن مسلم زهری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَ رِوَايَةِ ابْنِ عُيَيْنَةَ وَقَالَ بِعَرَقٍ فِيهِ تَمْرٌ وَهُوَ الزِّنْبِيلُ وَلَمْ يَذْكُرْ فَضَحِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى بَدَتْ أَنْيَابُهُ

اسحاق بن ابراہیم، جریر، منصور، حضرت محمد بن مسلم زہری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس سند کے ساتھ اس طرح روایت نقل کی گئی ہے اور راوی نے کہا کہ اس میں اس ٹوکرے کا ذکر نہیں ہے جس میں کھجوریں تھیں یعنی زنبیل اور وہ یہ بھی ذکر نہیں کرتے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہنسے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ڈاڑھیں ظاہر ہو گئیں۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، جریر، منصور، حضرت محمد بن مسلم زہری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : روزوں کا بیان

رمضان کے دنوں میں روزہ دار ہم بستری کی حرمت اور اس کے کفارہ کے وجوب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 103

راوی: یحیی بن یحیی، محمد بن رمح، لیث، قتیبہ، لیث، ابن شہاب، حمید بن عبدالرحمان بن عوف، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ قَالَا أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح وحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَجُلًا وَقَعَ بِامْرَأَتِهِ فِي رَمَضَانَ فَاسْتَفْتَى رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ هَلْ تَجِدُ رَقَبَةً قَالَ لَا قَالَ وَهَلْ تَسْتَطِيعُ صِيَامَ شَهْرَيْنِ قَالَ لَا قَالَ فَأَطْعِمْ سِتِّينَ مِسْكِينًا

یحیی بن یحیی، محمد بن رمح، لیث، قتیبہ، لیث، ابن شہاب، حمید بن عبدالرحمن بن عوف، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے رمضان میں اپنی بیوی سے ہم بستری کرلی اور پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس مسئلہ کے بارے میں پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تو ایک غلام آزاد کر سکتا ہے؟ اس نے عرض کیا نہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تو دو مہینے کے روزے رکھ سکتا ہے اس نے عرض کیا نہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو پھر تو ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلا دے۔

راوی : یحیی بن یحیی، محمد بن رمح، لیث، قتیبہ، لیث، ابن شہاب، حمید بن عبدالرحمان بن عوف، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : روزوں کا بیان

رمضان کے دنوں میں روزہ دار ہم بستری کی حرمت اور اس کے کفارہ کے وجوب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 104

راوی: محمد بن رافع، اسحاق بن عیسی، مالک، حضرت زہری

وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ عِيسَى أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّ رَجُلًا أَفْطَرَ فِي رَمَضَانَ فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُكَفِّرَ بِعِتْقِ رَقَبَةٍ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ

محمد بن رافع، اسحاق بن عیسی، مالک، حضرت زہری سے اس سند کے ساتھ روایت ہے کہ ایک آدمی نے رمضان میں روزہ افطار کر لیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے حکم فرمایا کہ ایک غلام آزاد کر کے کفارہ ادا کرے پھر ابن عیینہ کی حدیث کی طرح

حدیث ذکر فرمائی۔

راوی : محمد بن رافع، اسحاق بن عیسی، مالک، حضرت زہری

باب : روزوں کا بیان

رمضان کے دنوں میں روزہ دار ہم بستری کی حرمت اور اس کے کفارہ کے وجوب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 105

راوی: محمد بن رافع، عبدالرزاق، ابن جریج، ابن شہاب، حمید بن عبدالرحمان، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ رَجُلًا أَفْطَرَ فِي رَمَضَانَ أَنْ يُعْتِقَ رَقَبَةً أَوْ يَصُومَ شَهْرَيْنِ أَوْ يُطْعِمَ سِتِّينَ مِسْكِينًا

محمد بن رافع، عبد الرزاق، ابن جریج، ابن شہاب، حمید بن عبد الرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک آدمی کو حکم فرمایا جس آدمی نے رمضان میں روزہ توڑ لیا تھا اسے چاہیے کہ وہ ایک غلام آزاد کرے یا دو مہینے کے روزے رکھے یا ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلائے۔

راوی : محمد بن رافع، عبد الرزاق، ابن جریج، ابن شہاب، حمید بن عبد الرحمان، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : روزوں کا بیان

رمضان کے دنوں میں روزہ دار ہم بستری کی حرمت اور اس کے کفارہ کے وجوب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 106

راوی: عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، حضرت زہری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ

عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، حضرت زہری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس سند کے ساتھ ابن عیینہ کی حدیث کی طرح روایت نقل کی گئی ہے۔

راوی : عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، حضرت زہری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : روزوں کا بیان

رمضان کے دنوں میں روزہ دار ہم بستری کی حرمت اور اس کے کفارہ کے وجوب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 107

راوی : محمد بن رمح، ابن مہاجر، لیث، یحیی بن سعید، عبدالرحمان بن قاسم، محمد بن جعفر، ابن زبیر، عباد بن عبداللہ بن زبیر، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحِ بْنِ الْمُهَاجِرِ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ احْتَرَقْتُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَ قَالَ وَطِئْتُ امْرَأَتِي فِي رَمَضَانَ نَهَارًا قَالَ تَصَدَّقْ تَصَدَّقْ قَالَ مَا عِنْدِي شَيْءٌ فَأَمَرَهُ أَنْ يَجْلِسَ فَجَائَهُ عَرَقَانِ فِيهِمَا طَعَامٌ فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَتَصَدَّقَ بِهِ

محمد بن رمح، ابن مہاجر، لیث، یحیی بن سعید، عبدالرحمن بن قاسم، محمد بن جعفر، ابن زبیر، عباد بن عبداللہ بن زبیر، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آیا اور اس نے عرض کیا کہ میں تو جل گیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیوں؟ اس نے عرض کی کیا کہ میں نے رمضان کے دنوں میں اپنی بیوی سے ہمبستری کرلی ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا صدقہ کر، صدقہ کر، اس آدمی نے عرض کیا کہ میرے پاس تو کچھ بھی نہیں ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے حکم فرمایا کہ وہ بیٹھ جائے تو آپ کی خدمت میں دو ٹوکرے آئے جس میں کھانا تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس آدمی کو حکم فرمایا کہ اس کو صدقہ کرو۔

راوی : محمد بن رمح، ابن مہاجر، لیث، یحیی بن سعید، عبدالرحمان بن قاسم، محمد بن جعفر، ابن زبیر، عباد بن عبداللہ بن زبیر، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : روزوں کا بیان

رمضان کے دنوں میں روزہ دار ہم بستری کی حرمت اور اس کے کفارہ کے وجوب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 108

راوی : محمد بن مثنی، عبدالوہاب ثقفی، یحیی بن سعید، عبدالرحمان بن قاسم، محمد بن جعفر بن زبیر، عبداللہ بن

زبیر، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ يَقُولُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبَّادَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا تَقُولُ أَتَى رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَلَيْسَ فِي أَوَّلِ الْحَدِيثِ تَصَدَّقْ تَصَدَّقْ وَلَا قَوْلُهُ نَهَارًا

محمد بن مثنی، عبدالوہاب ثقفی، یحیی بن سعید، عبدالرحمن بن قاسم، محمد بن جعفر بن زبیر، عبداللہ بن زبیر، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آیا اور پھر حدیث ذکر فرمائی اور اس میں صدقہ کا ذکر نہیں ہے اور نہ ہی دن کا ذکر ہے۔

راوی : محمد بن مثنی، عبدالوہاب ثقفی، یحیی بن سعید، عبدالرحمان بن قاسم، محمد بن جعفر بن زبیر، عبداللہ بن زبیر، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : روزوں کا بیان

رمضان کے دنوں میں روزہ دار ہم بستری کی حرمت اور اس کے کفارہ کے وجوب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 109

راوی : ابوطاہر، ابن وہب، عمرو بن حارث، عبدالرحمان بن قاسم، محمد بن جعفر بن زبیر، عباد بن عبداللہ بن زبیر، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الْقَاسِمِ حَدَّثَهُ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ أَنَّ عَبَّادَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقُولُ أَتَى رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ فِي رَمَضَانَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ احْتَرَقْتُ احْتَرَقْتُ فَسَأَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا شَأْنُهُ فَقَالَ أَصَبْتُ أَهْلِي قَالَ تَصَدَّقْ فَقَالَ وَاللَّهِ يَا نَبِيَّ اللَّهِ مَالِي شَيْءٌ وَمَا أَقْدِرُ عَلَيْهِ قَالَ اجْلِسْ فَجَلَسَ فَبَيْنَا هُوَ عَلَى ذَلِكَ أَقْبَلَ رَجُلٌ يَسُوقُ حِمَارًا عَلَيْهِ طَعَامٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْنَ الْمُحْتَرِقُ آنِفًا فَقَامَ الرَّجُلُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَصَدَّقْ بِهَذَا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَغَيْرَنَا فَوَاللَّهِ

إِنَّا لَجِيَاعٌ مَا لَنَا شَيْئٌ قَالَ فَكُلُوهُ

ابو طاہر، ابن وہب، عمرو بن حارث، عبدالرحمن بن قاسم، محمد بن جعفر بن زبیر، عباد بن عبداللہ بن زبیر، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ فرماتی ہیں ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں رمضان میں مسجد میں آیا اور اس سے عرض کیا اے اللہ کے رسول! میں تو جل گیا میں تو جل گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے پوچھا کہ کیا ہوا؟ تو اس نے عرض کیا کہ میں نے اپنی بیوی سے ہم بستری کرلی ہے آپ نے فرمایا صدقہ کر تو اس نے عرض کیا اللہ کی قسم! اے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پاس تو کچھ بھی نہیں اور میں اس پر قدرت بھی نہیں رکھتا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بیٹھ جا تو وہ بیٹھ گیا اسی دوران ایک آدمی اپنا گدھا ہانکتے ہوئے لایا جس پر کھانا رکھا ہوا تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ جلنے والا آدمی کہاں ہے؟ وہ آدمی کھڑا ہوا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کو صدقہ کر تو اس آدمی نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! کیا ہمارے علاوہ بھی (کوئی صدقہ کا مستحق ہے) اللہ کی قسم ہم بھوکے ہیں ہمارے پاس کچھ بھی نہیں ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم ہی اسے کھالو۔

راوی : ابو طاہر، ابن وہب، عمرو بن حارث، عبدالرحمان بن قاسم، محمد بن جعفر بن زبیر، عباد بن عبداللہ بن زبیر، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

رمضان المبارک کے مہینے میں مسافر کے لئے جبکہ اس کا سفر دو منزل یا اس سے زیادہ ہو...

باب : روزوں کا بیان

رمضان المبارک کے مہینے میں مسافر کے لئے جبکہ اس کا سفر دو منزل یا اس سے زیادہ ہو تو روزہ رکھنے اور نہ رکھنے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم　　　حدیث 110

راوی : یحیی بن یحیی، محمد بن رمح، لیث، قتیبہ، بن سعید، لیث، ابن شہاب، عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ قَالَا أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح وحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ عَامَ الْفَتْحِ فِي رَمَضَانَ فَصَامَ حَتَّى بَلَغَ الْكَدِيدَ ثُمَّ أَفْطَرَ قَالَ وَكَانَ صَحَابَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

يَتَّبِعُونَ الْأَحْدَثَ فَالْأَحْدَثَ مِنْ أَمْرِهِ

یحیی بن یحیی، محمد بن رمح، لیث، قتیبہ، بن سعید، لیث، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فتح مکہ والے سال رمضان میں نکلے تو آپ نے روزہ رکھا جب آپ کدید کے مقام پر پہنچے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے روزہ افطار کر لیا راوی نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہر نئے سے نئے حکم کی پیروی کیا کرتے تھے۔

راوی : یحیی بن یحیی، محمد بن رمح، لیث، قتیبہ، بن سعید، لیث، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : روزوں کا بیان

رمضان المبارک کے مہینے میں مسافر کے لئے جبکہ اس کا سفر دو منزل یا اس سے زیادہ ہو تو روزہ رکھنے اور نہ رکھنے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 111

راوی: یحیی بن یحیی، ابوبکر بن ابی شیبہ، عمر، اسحاق بن ابراہیم، سفیان، حضرت زہری

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ قَالَ يَحْيَى قَالَ سُفْيَانُ لَا أَدْرِي مِنْ قَوْلِ مَنْ هُوَ يَعْنِي وَكَانَ يُؤْخَذُ بِالْآخِرِ مِنْ قَوْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یحیی بن یحیی، ابو بکر بن ابی شیبہ، عمر، اسحاق بن ابراہیم، سفیان، حضرت زہری سے اس سند کے ساتھ اسی طرح حدیث نقل کی گئی ہے سفیان نے کہا کہ مجھے نہیں معلوم کہ یہ کس کا قول ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آخری قول کو لیا جاتا تھا؟

راوی : یحیی بن یحیی، ابو بکر بن ابی شیبہ، عمر، اسحاق بن ابراہیم، سفیان، حضرت زہری

باب : روزوں کا بیان

رمضان المبارک کے مہینے میں مسافر کے لئے جبکہ اس کا سفر دو منزل یا اس سے زیادہ ہو تو روزہ رکھنے اور نہ رکھنے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 112

راوی: محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، حضرت زہری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ الزُّهْرِيُّ وَكَانَ الْفِطْرُ آخِرَ الْأَمْرَيْنِ وَإِنَّمَا يُؤْخَذُ مِنْ أَمْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْآخِرِ فَالْآخِرِ قَالَ الزُّهْرِيُّ فَصَبَّحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ لِثَلَاثَ عَشْرَةَ لَيْلَةً خَلَتْ مِنْ رَمَضَانَ

محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، حضرت زہری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس سند کے ساتھ اسی طرح روایت نقل کی گئی ہے اور زہری نے کہا کہ روزہ افطار کرنا آخری عمل تھا اور رسول اللہ کے آخری عمل ہی کو اپنایا جاتا ہے زہری نے کہا کہ بنی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رمضان کی تیرہ تاریخ کو مکہ مکرمہ پہنچے۔

راوی : محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، حضرت زہری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : روزوں کا بیان

رمضان المبارک کے مہینے میں مسافر کے لئے جبکہ اس کا سفر دو منزل یا اس سے زیادہ ہو تو روزہ رکھنے اور نہ رکھنے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 113

راوی: حرملہ بن یحیی، ابن وھب، یونس، ابن شھاب، لیث

و حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَ حَدِيثِ اللَّيْثِ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَكَانُوا يَتَّبِعُونَ الْأَحْدَثَ فَالْأَحْدَثَ مِنْ أَمْرِهِ وَيَرَوْنَهُ النَّاسِخَ الْمُحْكَمَ

حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، لیث اس سند کے ساتھ ابن شہاب سے لیث کی حدیث کی طرح روایت نقل کی گئی ہے ابن شہاب نے فرمایا کہ وہ لوگ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آخری عمل کی پیروی کرتے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آخری عمل کو ناسخ قرار دیتے تھے۔

راوی : حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، لیث

باب : روزوں کا بیان

رمضان المبارک کے مہینے میں مسافر کے لئے جبکہ اس کا سفر دو منزل یا اس سے زیادہ ہو تو روزہ رکھنے اور نہ رکھنے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 114

راوی: اسحاق بن ابراھیم، جریر، منصور، مجاھد، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ سَافَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَمَضَانَ فَصَامَ حَتَّى بَلَغَ عُسْفَانَ ثُمَّ دَعَا بِإِنَائٍ فِيهِ شَرَابٌ فَشَرِبَهُ نَهَارًا لِيَرَاهُ النَّاسُ ثُمَّ أَفْطَرَ حَتَّى دَخَلَ مَكَّةَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا فَصَامَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَفْطَرَ فَمَنْ شَائَ صَامَ وَمَنْ شَائَ أَفْطَرَ

اسحاق بن ابراہیم، جریر، منصور، مجاہد، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رمضان میں ایک سفر میں تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے روزہ رکھا جب آپ عسفان کے مقام پر پہنچے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک برتن منگوایا جس میں کوئی پینے کی چیز تھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے دن کے وقت میں پیا تاکہ لوگ اسے دیکھ لیں پھر آپ نے روزہ نہیں رکھا یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ میں داخل ہو گئے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سفر کے دوران روزہ رکھا بھی اور نہیں بھی رکھا تو جو چاہے سفر میں روزہ رکھ لے اور جو چاہے روزہ نہ رکھے۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، جریر، منصور، مجاہد، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : روزوں کا بیان

رمضان المبارک کے مہینے میں مسافر کے لئے جبکہ اس کا سفر دو منزل یا اس سے زیادہ ہو تو روزہ رکھنے اور نہ رکھنے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 115

راوی : ابو کریب، وکیع، سفیان، عبدالکریم، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ لَا تَعِبْ عَلَى مَنْ صَامَ وَلَا عَلَى مَنْ أَفْطَرَ قَدْ صَامَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السَّفَرِ وَأَفْطَرَ

ابو کریب، وکیع، سفیان، عبدالکریم، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ ہم برا بھلا نہیں کہتے تھے کہ جو روزہ رکھے اور نہ ہی برا بھلا کہتے ہیں جو آدمی سفر میں روزہ نہ رکھے تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سفر میں روزہ رکھا بھی اور روزہ افطار بھی کیا ہے۔

راوی : ابو کریب، وکیع، سفیان، عبدالکریم، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : روزوں کا بیان

رمضان المبارک کے مہینے میں مسافر کے لئے جبکہ اس کا سفر دو منزل یا اس سے زیادہ ہو تو روزہ رکھنے اور نہ رکھنے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 116

راوی: محمد بن مثنی، عبدالوہاب، ابن عبدالمجید، جعفر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الْمَجِيدِ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ عَامَ الْفَتْحِ إِلَى مَكَّةَ فِي رَمَضَانَ فَصَامَ حَتَّى بَلَغَ كُرَاعَ الْغَمِيمِ فَصَامَ النَّاسُ ثُمَّ دَعَا بِقَدَحٍ مِنْ مَاءٍ فَرَفَعَهُ حَتَّى نَظَرَ النَّاسُ إِلَيْهِ ثُمَّ شَرِبَ فَقِيلَ لَهُ بَعْدَ ذَلِكَ إِنَّ بَعْضَ النَّاسِ قَدْ صَامَ فَقَالَ أُولَئِكَ الْعُصَاةُ أُولَئِكَ الْعُصَاةُ

محمد بن مثنی، عبدالوہاب، ابن عبدالمجید، جعفر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فتح مکہ والے سال رمضان میں مکہ کی طرف نکلے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے روزہ رکھا جب آپ کراع الغمیم پہنچے تو لوگوں نے بھی روزہ رکھا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پانی کا ایک پیالہ منگوایا پھر اسے بلند کیا یہاں تک کہ لوگوں نے اسے دیکھ لیا پھر آپ نے وہ پی لیا اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا گیا کہ کچھ لوگوں نے روزہ رکھا ہوا ہے تو آپ نے فرمایا کہ یہ لوگ نافرمان ہیں یہ لوگ نافرمان ہیں

راوی: محمد بن مثنی، عبدالوہاب، ابن عبدالمجید، جعفر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : روزوں کا بیان

رمضان المبارک کے مہینے میں مسافر کے لئے جبکہ اس کا سفر دو منزل یا اس سے زیادہ ہو تو روزہ رکھنے اور نہ رکھنے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 117

راوی: قتیبہ بن سعید، عبدالعزیز، حضرت جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَاه قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي الدَّرَاوَرْدِيَّ عَنْ جَعْفَرٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَزَادَ فَقِيلَ لَهُ إِنَّ النَّاسَ قَدْ شَقَّ عَلَيْهِمْ الصِّيَامُ وَإِنَّمَا يَنْظُرُونَ فِيمَا فَعَلْتَ فَدَعَا بِقَدَحٍ مِنْ مَاءٍ بَعْدَ الْعَصْرِ

قتیبہ بن سعید، عبدالعزیز، حضرت جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس سند کے ساتھ یہ روایت نقل کی گئی ہے اور اس میں یہ زائد ہے کہ آپ سے عرض کیا گیا کہ لوگوں پر روزہ دشوار ہو رہا ہے اور وہ اس بارے میں انتظار کر رہے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کیا کرتے ہیں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عصر کے بعد پانی کا ایک پیالہ منگوایا۔

راوی : قتیبہ بن سعید، عبدالعزیز، حضرت جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : روزوں کا بیان

رمضان المبارک کے مہینے میں مسافر کے لئے جبکہ اس کا سفر دو منزل یا اس سے زیادہ ہو تو روزہ رکھنے اور نہ رکھنے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 118

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، غندر، شعبہ، محمد بن عبدالرحمان، ابن سعد، محمد بن عمرو بن حسن، حضرت جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ جَمِيعًا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْحَسَنِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَرَأَى رَجُلًا قَدْ اجْتَمَعَ النَّاسُ عَلَيْهِ وَقَدْ ظُلِّلَ عَلَيْهِ فَقَالَ مَا لَهُ قَالُوا رَجُلٌ صَائِمٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ مِنْ الْبِرِّ أَنْ تَصُومُوا فِي السَّفَرِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، غندر، شعبہ، محمد بن عبدالرحمن، ابن سعد، محمد بن عمرو بن حسن، حضرت جابر بن عبداللہ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک سفر میں تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک آدمی کو دیکھا کہ لوگ اس کے ارد گرد جمع ہیں اور اس پر سایہ کیا گیا ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس آدمی کو کیا ہوا؟ لوگوں نے عرض کیا یہ ایک آدمی ہے جس نے روزہ رکھا ہوا ہے تب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ نیکی نہیں کہ تم سفر میں روزہ رکھو۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، غندر، شعبہ، محمد بن عبدالرحمان، ابن سعد، محمد بن عمرو بن حسن، حضرت جابر بن عبداللہ

باب : روزوں کا بیان

رمضان المبارک کے مہینے میں مسافر کے لئے جبکہ اس کا سفر دو منزل یا اس سے زیادہ ہو تو روزہ رکھنے اور نہ رکھنے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 119

راوی : عبیداللہ بن معاذ، شعبہ، محمد بن عبدالرحمان، محمد بن عمرو بن حسن، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ

تعالی عنہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْحَسَنِ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُا رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا بِمِثْلِهِ

عبید اللہ بن معاذ، شعبہ، محمد بن عبد الرحمن، محمد بن عمرو بن حسن، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک آدمی کو دیکھا باقی حدیث اسی طرح ہے۔

راوی : عبید اللہ بن معاذ، شعبہ، محمد بن عبد الرحمان، محمد بن عمرو بن حسن، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : روزوں کا بیان

رمضان المبارک کے مہینے میں مسافر کے لئے جبکہ اس کا سفر دو منزل یا اس سے زیادہ ہو تو روزہ رکھنے اور نہ رکھنے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 120

راوی: احمد بن عثمان نوفلی، ابوداؤد، شعبہ، یحیی بن ابی کثیر

و حَدَّثَنَاه أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ النَّوْفَلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ وَزَادَ قَالَ شُعْبَةُ وَكَانَ يَبْلُغُنِي عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ أَنَّهُ كَانَ يَزِيدُ فِي هَذَا الْحَدِيثِ وَفِي هَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّهُ قَالَ عَلَيْكُمْ بِرُخْصَةِ اللَّهِ الَّذِي رَخَّصَ لَكُمْ قَالَ فَلَمَّا سَأَلْتُهُ لَمْ يَحْفَظْهُ

احمد بن عثمان نوفلی، ابوداؤد، شعبہ، یحیی بن ابی کثیر اس طرح ایک اور سند کے ساتھ بھی یہ روایت نقل کی گئی ہے جس میں ہے کہ اللہ تعالیٰ نے تمہیں جو رخصت عطاء فرمائی ہے اس پر عمل کرنا تمہارے لئے ضروری ہے راوی نے کہا کہ جب میں نے ان سے سوال کیا تو ان کو یاد نہیں تھا۔

راوی : احمد بن عثمان نوفلی، ابوداؤد، شعبہ، یحیی بن ابی کثیر

باب : روزوں کا بیان

رمضان المبارک کے مہینے میں مسافر کے لئے جبکہ اس کا سفر دو منزل یا اس سے زیادہ ہو تو روزہ رکھنے اور نہ رکھنے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 121

راوی: ھداب بن خالد، ھمام بن یحیی، قتادہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِسِتَّ عَشْرَةَ مَضَتْ مِنْ رَمَضَانَ فَمِنَّا مَنْ صَامَ وَمِنَّا مَنْ أَفْطَرَ فَلَمْ يَعِبْ الصَّائِمُ عَلَى الْمُفْطِرِ وَلَا الْمُفْطِرُ عَلَى الصَّائِمِ

ہداب بن خالد، ہمام بن یحیی، قتادہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ سولہ رمضان کو ایک غزوہ میں گئے تو ہم میں سے کچھ لوگ روزے سے تھے اور کچھ بغیر روزے کے چنانچہ نہ تو روزہ رکھنے والوں نے روزہ نہ رکھنے والوں کی مذمت کی اور نہ ہی روزہ نہ رکھنے والوں نے روزہ رکھنے والوں پر کوئی نکیر کی۔

راوی : ہداب بن خالد، ہمام بن یحیی، قتادہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : روزوں کا بیان

رمضان المبارک کے مہینے میں مسافر کے لئے جبکہ اس کا سفر دو منزل یا اس سے زیادہ ہو تو روزہ رکھنے اور نہ رکھنے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 122

راوی : محمد بن ابی بکر مقدمی، یحیی بن سعید، تیمی، محمد بن مثنی، ابن مهدی، شعبه، ابوعامر، هشام، سالم بن نوح، عمر(ابن عامر)، ابوبکر بن ابی شیبه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ التَّيْمِيِّ ح و حَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وَقَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ وَقَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ نُوحٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ يَعْنِي ابْنَ عَامِرٍ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ سَعِيدٍ كُلُّهُمْ عَنْ قَتَادَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ هَمَّامٍ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ التَّيْمِيِّ وَعُمَرَ بْنِ عَامِرٍ وَهِشَامٍ لِثَمَانَ عَشْرَةَ خَلَتْ وَفِي حَدِيثِ سَعِيدٍ فِي ثِنْتَيْ عَشْرَةَ وَشُعْبَةَ لِسَبْعَ عَشْرَةَ أَوْ تِسْعَ عَشْرَةَ

محمد بن ابی بکر مقدمی، یحیی بن سعید، تیمی، محمد بن مثنی، ابن مہدی، شعبہ، ابوعامر، ہشام، سالم بن نوح، عمر (ابن عامر)، ابوبکر بن ابی شیبہ اس سند کے ساتھ حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ہمام کی حدیث کی طرح روایت کیا گیا ہے سوائے اس کے کہ تیمی اور عمر بن عامر اور ہشام کی روایت میں اٹھارہ تاریخ اور سعید کی حدیث میں بارہ تاریخ اور شعبہ کی حدیث میں سترہ یا انیس تاریخ ذکر کی گئی ہے۔

راوی : محمد بن ابی بکر مقدمی، یحیی بن سعید، تیمی، محمد بن مثنی، ابن مہدی، شعبہ، ابوعامر، ہشام، سالم بن نوح، عمر (ابن عامر)،

باب : روزوں کا بیان

رمضان المبارک کے مہینے میں مسافر کے لئے جبکہ اس کا سفر دو منزل یا اس سے زیادہ ہو تو روزہ رکھنے اور نہ رکھنے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 123

راوی: نصر بن علی جھضمی، بشر (ابن مفضل)، ابی مسلمہ، ابی نضرة، حضرت ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرٌ يَعْنِي ابْنَ مُفَضَّلٍ عَنْ أَبِي مَسْلَمَةَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا نُسَافِرُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَمَضَانَ فَمَا يُعَابُ عَلَى الصَّائِمِ صَوْمُهُ وَلَا عَلَى الْمُفْطِرِ إِفْطَارُهُ

نصر بن علی جہضمی، بشر (ابن مفضل)، ابی مسلمہ، ابی نضرة، حضرت ابوسعید خدری فرماتے ہیں کہ ہم رمضان میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ایک سفر میں تھے تو کوئی بھی روزہ رکھنے والے کے روزہ پر تنقید نہیں کرتا تھا اور نہ ہی روزہ کے افطار کرنے والے پر کوئی تنقید کرتا تھا۔

راوی: نصر بن علی جہضمی، بشر (ابن مفضل)، ابی مسلمہ، ابی نضرة، حضرت ابوسعید خدری

باب : روزوں کا بیان

رمضان المبارک کے مہینے میں مسافر کے لئے جبکہ اس کا سفر دو منزل یا اس سے زیادہ ہو تو روزہ رکھنے اور نہ رکھنے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 124

راوی: عمرو ناقد، اسماعیل بن ابراهیم، جریری، ابی نضرة، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا نَغْزُو مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَمَضَانَ فَمِنَّا الصَّائِمُ وَمِنَّا الْمُفْطِرُ فَلَا يَجِدُ الصَّائِمُ عَلَى الْمُفْطِرِ وَلَا الْمُفْطِرُ عَلَى الصَّائِمِ يَرَوْنَ أَنَّ مَنْ وَجَدَ قُوَّةً فَصَامَ فَإِنَّ ذَلِكَ حَسَنٌ وَيَرَوْنَ أَنَّ مَنْ وَجَدَ ضَعْفًا فَأَفْطَرَ فَإِنَّ ذَلِكَ حَسَنٌ

عمرو ناقد، اسماعیل بن ابراہیم، جریری، ابی نضرة، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ رمضان میں ایک غزوہ میں تھے تو ہم میں سے کوئی روزہ دار ہوتا اور کوئی افطار ہوتا تو

نہ تو روزہ دار افطار کرنے والے پر تنقید کرتا وہ یہ سمجھتے تھے کہ اگر کوئی طاقت رکھتا ہے تو روزہ رکھ لے تو یہ اس کے لئے اچھا ہے اور وہ یہ بھی سمجھتے اگر کوئی ضعف پاتا ہے تو وہ افطار کرلے تو یہ اس کے لئے اچھا ہے۔

راوی : عمرو ناقد، اسماعیل بن ابراہیم، جریری، ابی نضرۃ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : روزوں کا بیان

رمضان المبارک کے مہینے میں مسافر کے لئے جبکہ اس کا سفر دو منزل یا اس سے زیادہ ہو تو روزہ رکھنے اور نہ رکھنے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 125

راوی : سعید بن عمر، سھل بن عثمان، سوید بن سعید، حسین بن حریث، سعید، مروان بن معاویہ، عاصم، ابونضرۃ، حضرت ابوسعید خدری، جابر بن عبداللہ اور حضرت جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْأَشْعَثِيُّ وَسَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ وَحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ كُلُّهُمْ عَنْ مَرْوَانَ قَالَ سَعِيدٌ أَخْبَرَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ عَاصِمٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا نَضْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ قَالَا سَافَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَصُومُ الصَّائِمُ وَيُفْطِرُ الْمُفْطِرُ فَلَا يَعِيبُ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ

سعید بن عمر، سہل بن عثمان، سوید بن سعید، حسین بن حریث، سعید، مروان بن معاویہ، عاصم، ابانضرۃ، حضرت ابوسعید خدری، جابر بن عبداللہ اور حضرت جابر بن عبداللہ سے روایت ہے فرمایا کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ سفر کیا تو روزہ رکھنے والا روزہ رکھتا اور افطار کرنے والا روزہ افطار کرلیتا تھا اور ان میں سے کوئی کسی کو ملامت نہی کرتا تھا۔

راوی : سعید بن عمر، سہل بن عثمان، سوید بن سعید، حسین بن حریث، سعید، مروان بن معاویہ، عاصم، ابونضرۃ، حضرت ابوسعید خدری، جابر بن عبداللہ اور حضرت جابر بن عبداللہ

باب : روزوں کا بیان

رمضان المبارک کے مہینے میں مسافر کے لئے جبکہ اس کا سفر دو منزل یا اس سے زیادہ ہو تو روزہ رکھنے اور نہ رکھنے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 126

راوی : یحیی بن یحیی، ابوخیثمۃ، حضرت حمید سے روایت ہے کہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ سُئِلَ أَنَسٌ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ صَوْمِ رَمَضَانَ فِي السَّفَرِ فَقَالَ سَافَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَمَضَانَ فَلَمْ يَعِبْ الصَّائِمُ عَلَى الْمُفْطِرِ وَلَا الْمُفْطِرُ عَلَى الصَّائِمِ

یحیی بن یحیی، ابوخیثمة، حضرت حمید سے روایت ہے کہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سفر میں رمضان کے روزے کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ سفر کیا ہے تو کوئی روزہ رکھنے والا روزہ چھوڑنے والے کی ملامت نہیں کرتا تھا اور نہ ہی روزہ چھوڑنے والا روزہ رکھنے والے کی ملامت کرتا تھا۔

راوی : یحیی بن یحیی، ابوخیثمة، حضرت حمید سے روایت ہے کہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : روزوں کا بیان

رمضان المبارک کے مہینے میں مسافر کے لئے جبکہ اس کا سفر دو منزل یا اس سے زیادہ ہو تو روزہ رکھنے اور نہ رکھنے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 127

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوخالد احمر، حضرت حمید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ خَرَجْتُ فَصُمْتُ فَقَالُوا لِي أَعِدْ قَالَ فَقُلْتُ إِنَّ أَنَسًا أَخْبَرَنِي أَنَّ أَصْحَابَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانُوا يُسَافِرُونَ فَلَا يَعِيبُ الصَّائِمُ عَلَى الْمُفْطِرِ وَلَا الْمُفْطِرُ عَلَى الصَّائِمِ فَلَقِيتُ ابْنَ أَبِي مُلَيْكَةَ فَأَخْبَرَنِي عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا بِمِثْلِهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابوخالد احمر، حضرت حمید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ میں نکلا اور میں نے روزہ رکھ لیا تو لوگوں نے مجھ سے کہا کہ تم دوبارہ روزہ رکھو میں نے کہا کہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مجھے خبر دی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سفر کرتے تھے تو کوئی بھی روزہ رکھنے والا روزہ چھوڑنے والے کی ملامت نہیں کرتا تھا اور نہ ہی روزہ چھوڑنے والا روزہ رکھنے والے کی ملامت کرتا تھا پھر میں نے ابن ابی ملکیہ سے ملاقات کی تو انہوں نے بھی حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے حوالہ سے اسی طرح کی خبر دی۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابوخالد احمر، حضرت حمید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سفر میں روزہ رکھنے والے کے اجر کے بیان میں جبکہ وہ خدمت والے کام میں لگے رہیں...

باب : روزوں کا بیان

سفر میں روزہ رکھنے والے کے اجر کے بیان میں جبکہ وہ خدمت والے کام میں لگے رہیں

جلد : جلد دوم   حدیث 128

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابومعاویہ، عاصم، مورق، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ مُوَرِّقٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السَّفَرِ فَمِنَّا الصَّائِمُ وَمِنَّا الْمُفْطِرُ قَالَ فَنَزَلْنَا مَنْزِلًا فِي يَوْمٍ حَارٍّ أَكْثَرُنَا ظِلًّا صَاحِبُ الْكِسَائِ وَمِنَّا مَنْ يَتَّقِي الشَّمْسَ بِيَدِهِ قَالَ فَسَقَطَ الصُّوَّامُ وَقَامَ الْمُفْطِرُونَ فَضَرَبُوا الْأَبْنِيَةَ وَسَقَوْا الرِّكَابَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَهَبَ الْمُفْطِرُونَ الْيَوْمَ بِالْأَجْرِ

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابومعاویہ، عاصم، مورق، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ایک سفر میں تھے تو ہم میں کچھ روزہ دار تھے اور کچھ روزہ چھوڑے ہوئے تھے راوی نے کہا کہ ہم ایک جگہ سخت گرمی کے موسم میں اترے اور ہم میں سب سے زیادہ سایہ حاصل کرنے والا وہ آدمی تھا کہ جس کے پاس چادر تھی ہم میں سے کچھ اپنے ہاتھوں سے دھوپ سے بچ رہے تھے راوی نے کہا کہ روزہ رکھنے والے تو گر گئے اور روزہ چھوڑنے والے قائم رہے انہوں نے خیمے لگائے اور اونٹوں کو پانی پلایا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ آج کے دن روزہ چھوڑنے والے اجر حاصل کر گئے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابومعاویہ، عاصم، مورق، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : روزوں کا بیان

سفر میں روزہ رکھنے والے کے اجر کے بیان میں جبکہ وہ خدمت والے کام میں لگے رہیں

جلد : جلد دوم   حدیث 129

راوی: ابوکریب، حفص، عاصم، مورق، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا حَفْصٌ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ عَنْ مُوَرِّقٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَصَامَ بَعْضٌ وَأَفْطَرَ بَعْضٌ فَتَحَزَّمَ الْمُفْطِرُونَ وَعَمِلُوا وَضَعُفَ الصُّوَّامُ عَنْ بَعْضِ الْعَمَلِ قَالَ فَقَالَ فِي ذَلِكَ ذَهَبَ الْمُفْطِرُونَ الْيَوْمَ بِالْأَجْرِ

ابوکریب، حفص، عاصم، مورق، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک سفر میں

تھے کچھ نے روزہ رکھا اور کچھ نے روزہ چھوڑ دیا روزہ نہ رکھنے والے تو خدمت والے کام پر لگ گئے اور روزہ رکھنے والے کام کرنے کے بارے میں کمزور پڑ گئے راوی نے کہا کہ آپ نے ان کے بارے میں فرمایا کہ روزہ افطار کرنے والے اجر پا گئے۔

راوی : ابوکریب، حفص، عاصم، مورق، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : روزوں کا بیان

سفر میں روزہ رکھنے والے کے اجر کے بیان میں جبکہ وہ خدمت والے کام میں لگے رہیں

جلد : جلد دوم حدیث 130

راوی: محمد بن حاتم، عبدالرحمان بن مہدی، معاویہ بن صالح، حضرت ربیعہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ رَبِيعَةَ قَالَ حَدَّثَنِي قَزَعَةُ قَالَ أَتَيْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ مَكْثُورٌ عَلَيْهِ فَلَمَّا تَفَرَّقَ النَّاسُ عَنْهُ قُلْتُ إِنِّي لَا أَسْأَلُكَ عَمَّا يَسْأَلُكَ هَؤُلَاءِ عَنْهُ سَأَلْتُهُ عَنْ الصَّوْمِ فِي السَّفَرِ فَقَالَ سَافَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى مَكَّةَ وَنَحْنُ صِيَامٌ قَالَ فَنَزَلْنَا مَنْزِلًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكُمْ قَدْ دَنَوْتُمْ مِنْ عَدُوِّكُمْ وَالْفِطْرُ أَقْوَى لَكُمْ فَكَانَتْ رُخْصَةً فَمِنَّا مَنْ صَامَ وَمِنَّا مَنْ أَفْطَرَ ثُمَّ نَزَلْنَا مَنْزِلًا آخَرَ فَقَالَ إِنَّكُمْ مُصَبِّحُو عَدُوِّكُمْ وَالْفِطْرُ أَقْوَى لَكُمْ فَأَفْطِرُوا وَكَانَتْ عَزْمَةً فَأَفْطَرْنَا ثُمَّ قَالَ لَقَدْ رَأَيْتُنَا نَصُومُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ذَلِكَ فِي السَّفَرِ

محمد بن حاتم، عبدالرحمن بن مہدی، معاویہ بن صالح، حضرت ربیعہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ مجھ سے قزعہ نے بیان کیا انہوں نے کہا کہ میں حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس آیا اس حال میں کہ ان کے پاس لوگوں کا جمگھٹا لگا ہوا تھا تو جب لوگ ان سے علیحدہ ہو گئے تو میں نے ان سے عرض کیا کہ میں آپ سے وہ نہیں پوچھوں گا جس کے بارے میں یہ پوچھ رہے ہیں (راوی کہتے ہیں) کہ میں نے سفر میں روزہ کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ ہم نے رسول اللہ کے ساتھ مکہ مکرمہ تک سفر کیا ہے اور ہم روزہ کی حالت میں تھے انہوں نے فرمایا کہ ہم ایک جگہ اترے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم دشمن کے قریب ہو گئے ہو اور اب افطار کرنا (روزہ نہ رکھنا) تمھارے لئے قوت وطاقت کا باعث ہو گا تو روزہ کی رخصت تھی پھر ہم میں سے کچھ نے روزہ رکھا اور کچھ نے روزہ نہ رکھا پھر جب ہم دوسری منزل تک پہنچے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم صبح کے وقت اپنے دشمن کے پاس گئے اور روزہ نہ رکھنے سے تمہارے اندر طاقت زیادہ ہو گی اس لئے روزہ نہ رکھو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ حکم ضروری تھا اس لئے ہم نے روزہ نہیں رکھا پھر ہم نے دیکھا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ سفر میں

روزہ رکھتے رہے۔

راوی : محمد بن حاتم، عبد الرحمان بن مہدی، معاویہ بن صالح، حضرت ربیعہ

سفر میں روزہ رکھنے یا نہ رکھنے کے اختیار کے بیان میں ...

باب : روزوں کا بیان

سفر میں روزہ رکھنے یا نہ رکھنے کے اختیار کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 131

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، ہشام بن عروۃ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ سَأَلَ حَمْزَةُ بْنُ عَمْرٍو الْأَسْلَمِيُّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الصِّيَامِ فِي السَّفَرِ فَقَالَ إِنْ شِئْتَ فَصُمْ وَإِنْ شِئْتَ فَأَفْطِرْ

قتیبہ بن سعید، لیث، ہشام بن عروۃ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت حمزہ بن عمرا سلمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سفر میں روزے رکھنے کے بارے میں پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اگر تو چاہے تو روزہ رکھ لے اور اگر تو چاہے تو افطار کر لے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، ہشام بن عروۃ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : روزوں کا بیان

سفر میں روزہ رکھنے یا نہ رکھنے کے اختیار کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 132

راوی : ابوربیع، حماد، ابن زید، ہشام، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

و حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ وَهُوَ ابْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّ حَمْزَةَ بْنَ عَمْرٍو الْأَسْلَمِيَّ سَأَلَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي رَجُلٌ أَسْرُدُ الصَّوْمَ أَفَأَصُومُ فِي السَّفَرِ قَالَ صُمْ إِنْ شِئْتَ وَأَفْطِرْ إِنْ شِئْتَ

ابو ربیع، حماد، ابن زید، ہشام، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت حمزہ بن عمرو اسلمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا اے اللہ کے رسول! میں ایک ایسا آدمی ہوں کہ مسلسل روزے رکھتا ہوں تو کیا میں سفر میں بھی روزہ رکھوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر تو چاہے تو روزہ رکھ لے اور اگر چاہے تو افطار کر لے۔

راوی : ابو ربیع، حماد، ابن زید، ہشام، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : روزوں کا بیان

سفر میں روزہ رکھنے یا نہ رکھنے کے اختیار کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 133

راوی : یحیی بن یحیی، ابومعاویہ، حضرت ہشام

و حَدَّثَنَاه يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَ حَدِيثِ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ إِنِّي رَجُلٌ أَسْرُدُ الصَّوْمَ

یحیی بن یحیی، ابو معاویہ، حضرت ہشام سے اس سند کے ساتھ اسی طرح حدیث نقل کی گئی ہے۔

راوی : یحیی بن یحیی، ابو معاویہ، حضرت ہشام

باب : روزوں کا بیان

سفر میں روزہ رکھنے یا نہ رکھنے کے اختیار کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 134

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ ابو کریب، ابن نمیر، ابوبکر، عبدالرحیم بن سلیمان، حضرت ہشام

و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَقَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ كِلَاهُمَا عَنْ هِشَامٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّ حَمْزَةَ قَالَ إِنِّي رَجُلٌ أَصُومُ أَفَأَصُومُ فِي السَّفَرِ

ابو بکر بن ابی شیبہ ابو کریب، ابن نمیر، ابو بکر، عبدالرحیم بن سلیمان، حضرت ہشام سے اس سند کے ساتھ روایت ہے کہ حضرت حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ میں ایک روزے دار آدمی ہوں تو کیا میں سفر میں بھی روزہ رکھوں؟

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ ابو کریب، ابن نمیر، ابو بکر، عبدالرحیم بن سلیمان، حضرت ہشام

باب : روزوں کا بیان

سفر میں روزہ رکھنے یا نہ رکھنے کے اختیار کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 135

راوی: ابوطاھر، ھارون بن سعید، ھارون، ابوطاھر، ابن وھب، عمرو بن حارث، ابی اسود، عروۃ بن زبیر، ابی مرواح، حضرت حمزہ بن عمرا سلمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَهَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ قَالَ هَارُونُ حَدَّثَنَا و قَالَ أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِي مُرَاوِحٍ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَمْرٍو الْأَسْلَمِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أَجِدُ بِي قُوَّةً عَلَى الصِّيَامِ فِي السَّفَرِ فَهَلْ عَلَيَّ جُنَاحٌ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هِيَ رُخْصَةٌ مِنْ اللهِ فَمَنْ أَخَذَ بِهَا فَحَسَنٌ وَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يَصُومَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ قَالَ هَارُونُ فِي حَدِيثِهِ هِيَ رُخْصَةٌ وَلَمْ يَذْكُرْ مِنْ اللهِ

ابو طاہر، ہارون بن سعید، ہارون، ابو طاہر، ابن وہب، عمرو بن حارث، ابی اسود، عروۃ بن زبیر، ابی مرواح، حضرت حمزہ بن عمرا سلمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے انہوں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! میں سفر میں روزے رکھنے کی طاقت رکھتا ہوں تو کیا مجھ پر کوئی گناہ تو نہیں؟ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک رخصت ہے تو جس نے اس رخصت پر عمل کیا تو اس نے اچھا کیا اور جس نے روزہ رکھنا پسند کیا تو اس پر کوئی گناہ نہیں ہارون نے اپنی حدیث میں رخصۃ کا لفظ کہا ہے اور من اللہ کا ذکر نہیں کیا۔

راوی : ابو طاہر، ہارون بن سعید، ہارون، ابو طاہر، ابن وہب، عمرو بن حارث، ابی اسود، عروۃ بن زبیر، ابی مرواح، حضرت حمزہ بن عمرا سلمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : روزوں کا بیان

سفر میں روزہ رکھنے یا نہ رکھنے کے اختیار کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 136

راوی: داؤد بن رشید، ولید بن مسلم، سعید بن عبدالعزیز، اسماعیل، عبیداللہ، ام درداء، حضرت ابودرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ أُمِّ

الدَّرْدَائِ عَنْ أَبِي الدَّرْدَائِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ فِي حَرٍّ شَدِيدٍ حَتَّى إِنْ كَانَ أَحَدُنَا لَيَضَعُ يَدَهُ عَلَى رَأْسِهِ مِنْ شِدَّةِ الْحَرِّ وَمَا فِينَا صَائِمٌ إِلَّا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ رَوَاحَةَ

داؤد بن رشید، ولید بن مسلم، سعید بن عبد العزیز، اسماعیل، عبید اللہ، ام درداء، حضرت ابو درداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ رمضان کے مہینے میں گرمی کے موسم میں ایک سفر میں نکلے یہاں تک کہ گرمی کی وجہ سے ہم میں سے کچھ لوگ اپنے ہاتھوں کو اپنے سر پر رکھ لیتے تھے اور ہم میں سے کوئی بھی روزہ دار نہیں تھا سوائے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت عبد اللہ بن رواحۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے۔

راوی : داؤد بن رشید، ولید بن مسلم، سعید بن عبد العزیز، اسماعیل، عبید اللہ، ام درداء، حضرت ابو درداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : روزوں کا بیان

سفر میں روزہ رکھنے یا نہ رکھنے کے اختیار کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 137

راوی: عبداللہ بن مسلمۃ، ھشام بن سعید، عثمان ابن حیان دمشقی، حضرت ام درداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَيَّانَ الدِّمَشْقِيِّ عَنْ أُمِّ الدَّرْدَائِ قَالَتْ قَالَ أَبُو الدَّرْدَائِ لَقَدْ رَأَيْتُنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ فِي يَوْمٍ شَدِيدِ الْحَرِّ حَتَّى إِنَّ الرَّجُلَ لَيَضَعُ يَدَهُ عَلَى رَأْسِهِ مِنْ شِدَّةِ الْحَرِّ وَمَا مِنَّا أَحَدٌ صَائِمٌ إِلَّا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ رَوَاحَةَ

عبد اللہ بن مسلمۃ، ہشام بن سعید، عثمان ابن حیان دمشقی، حضرت ام درداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابو درداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ سخت گرمیوں کے دنوں میں بعض سفروں میں دیکھا کہ لوگ سخت گرمی کی وجہ سے اپنے ہاتھوں کو اپنے سروں پر رکھ لیتے ہیں اور ہم میں سے سوائے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت عبد اللہ بن رواحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے کوئی بھی روزہ دار نہیں تھا۔

راوی : عبد اللہ بن مسلمۃ، ہشام بن سعید، عثمان ابن حیان دمشقی، حضرت ام درداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : روزوں کا بیان

حاجی کے لئے عرفات کے میدان میں عرفہ کے دن روزہ نہ رکھنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 138

راوی: یحیی بن یحیی، مالك، ابی نضر، عمیر، مولی ابن عباس، حضرت ام الفضل بنت حارثه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ عُمَيْرٍ مَوْلَى عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أُمِّ الْفَضْلِ بِنْتِ الْحَارِثِ أَنَّ نَاسًا تَمَارَوْا عِنْدَهَا يَوْمَ عَرَفَةَ فِي صِيَامِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بَعْضُهُمْ هُوَ صَائِمٌ وَقَالَ بَعْضُهُمْ لَيْسَ بِصَائِمٍ فَأَرْسَلْتُ إِلَيْهِ بِقَدَحِ لَبَنٍ وَهُوَ وَاقِفٌ عَلَى بَعِيرِهِ بِعَرَفَةَ فَشَرِبَهُ

یحیی بن یحیی، مالک، ابی نضر، عمیر، مولی ابن عباس، حضرت ام الفضل بنت حارثہ سے روایت ہے کہ کچھ لوگوں نے ان کے پاس عرفہ کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روزے کے بارے میں بات چیت کی ان میں سے کچھ نے کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روزے کی حالت میں تھے اور کچھ نے کہا کہ آپ روزہ سے نہیں تھے۔ آپ کی طرف دودھ کا ایک پیالہ اس وقت بھیجا جب آپ اپنے اونٹ پر عرفہ کے دن سوار تھے تو آپ نے وہ دودھ پی لیا۔

راوی : یحیی بن یحیی، مالک، ابی نضر، عمیر، مولی ابن عباس، حضرت ام الفضل بنت حارثہ

باب : روزوں کا بیان

حاجی کے لئے عرفات کے میدان میں عرفہ کے دن روزہ نہ رکھنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 139

راوی: اسحاق بن ابراهیم، ابن ابی عمر، سفیان، حضرت ابی النصر

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي النَّضْرِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ وَهُوَ وَاقِفٌ عَلَى بَعِيرِهِ وَقَالَ عَنْ عُمَيْرٍ مَوْلَى أُمِّ الْفَضْلِ

اسحاق بن ابراہیم، ابن ابی عمر، سفیان، حضرت ابی النصر سے اس سند کے ساتھ روایت ہے لیکن اس میں آپ کا اونٹ پر سوار ہونے کا ذکر نہیں۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، ابن ابی عمر، سفیان، حضرت ابی النضر

باب : روزوں کا بیان

حاجی کے لئے عرفات کے میدان میں عرفہ کے دن روزہ نہ رکھنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 140

راوی : زہیر بن حرب، عبدالرحمان بن مہدی، سفیان، حضرت سالم بن ابی النضر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَالِمٍ أَبِي النَّضْرِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ وَقَالَ عَنْ عُمَيْرٍ مَوْلَى أُمِّ الْفَضْلِ

زہیر بن حرب، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، حضرت سالم بن ابی النضر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس سند کے ساتھ اسی طرح روایت نقل کی گئی ہے۔

راوی : زہیر بن حرب، عبدالرحمان بن مہدی، سفیان، حضرت سالم بن ابی النضر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : روزوں کا بیان

حاجی کے لئے عرفات کے میدان میں عرفہ کے دن روزہ نہ رکھنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 141

راوی : ھارون بن سعید، ابن وھب، عمرو، ابی نضر، مولی ابن عباس، حضرت ام فضل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو أَنَّ أَبَا النَّضْرِ حَدَّثَهُ أَنَّ عُمَيْرًا مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أُمَّ الْفَضْلِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا تَقُولُ شَكَّ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صِيَامِ يَوْمِ عَرَفَةَ وَنَحْنُ بِهَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَرْسَلْتُ إِلَيْهِ بِقَعْبٍ فِيهِ لَبَنٌ وَهُوَ بِعَرَفَةَ فَشَرِبَهُ

ہارون بن سعید، ابن وہب، عمرو، ابی نضر، مولی ابن عباس، حضرت ام فضل رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ میں سے کچھ لوگوں نے عرفہ کے دن روزہ کے بارے میں شک کیا حضرت ام فضل رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتی ہیں کہ ہم بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے تو میں نے آپ کی طرف ایک پیالہ بھیجا جس میں دودھ تھا عرفہ کے دن تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وہ دودھ پی لیا۔

راوی : ہارون بن سعید، ابن وہب، عمرو، ابی نضر، مولی ابن عباس، حضرت ام فضل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : روزوں کا بیان

حاجی کے لئے عرفات کے میدان میں عرفہ کے دن روزہ نہ رکھنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 142

راوی : ھارون بن سعید، ابن وھب، عمرو، بکیربن اشج، کریب، مولی ابن عباس، حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

وحَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا قَالَتْ إِنَّ النَّاسَ شَكُّوا فِي صِيَامِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عَرَفَةَ فَأَرْسَلَتْ إِلَيْهِ مَيْمُونَةُ بِحِلَابِ اللَّبَنِ وَهُوَ وَاقِفٌ فِي الْمَوْقِفِ فَشَرِبَ مِنْهُ وَالنَّاسُ يَنْظُرُونَ إِلَيْهِ

ہارون بن سعید، ابن وہب، عمرو، بکیر بن اشج، کریب، مولی ابن عباس، حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ سے روایت ہے وہ فرماتی ہیں کہ لوگ عرفہ کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روزے کے بارے میں شک میں پڑ گئے چنانچہ حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف دودھ کا ایک لوٹا بھیجا جس وقت کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عرفات کے میدان میں کھڑے ہوئے تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس دودھ سے پیا جبکہ لوگ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف دیکھ رہے تھے۔

راوی : ہارون بن سعید، ابن وہب، عمرو، بکیر بن اشج، کریب، مولی ابن عباس، حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

عاشورہ کے دن روزہ رکھنے کے بیان میں...

باب : روزوں کا بیان

عاشورہ کے دن روزہ رکھنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 143

راوی : زھیربن حرب، جریر، ھشام بن عروۃ، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَتْ قُرَيْشٌ تَصُومُ

عَاشُورَائَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَكَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُهُ فَلَمَّا هَاجَرَ إِلَى الْمَدِينَةِ صَامَهُ وَأَمَرَ بِصِيَامِهِ فَلَمَّا فُرِضَ شَهْرُ رَمَضَانَ قَالَ مَنْ شَائَ صَامَهُ وَمَنْ شَائَ تَرَكَهُ

زہیر بن حرب، جریر، ہشام بن عروۃ، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے فرماتی ہیں کہ قریش جاہلیت کے زمانہ میں عاشورہ کے دن روزہ رکھتے تھے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھی جب مدینہ کی طرف ہجرت فرمائی تو اپنے صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بھی اس کا روزہ رکھنے کا حکم فرمایا تو جب رمضان کے مہینے کے روزے فرض کر دیئے گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو چاہے یوم عاشورہ کا روزہ رکھے اور جو چاہے چھوڑ دے۔

راوی : زہیر بن حرب، جریر، ہشام بن عروۃ، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : روزوں کا بیان

عاشورہ کے دن روزہ رکھنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم **حدیث** 144

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابن نمیر، حضرت ہشام

و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ فِي أَوَّلِ الْحَدِيثِ وَكَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُهُ وَقَالَ فِي آخِرِ الْحَدِيثِ وَتَرَكَ عَاشُورَائَ فَمَنْ شَائَ صَامَهُ وَمَنْ شَائَ تَرَكَهُ وَلَمْ يَجْعَلْهُ مِنْ قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَرِوَايَةِ جَرِيرٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابن نمیر، حضرت ہشام سے اس سند کے ساتھ روایت ہے اور حدیث کے شروع میں ذکر نہیں کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یوم عاشورہ کا روزہ رکھتے تھے اور حدیث کے آخر میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عاشورہ کا روزہ چھوڑ دیا کہ جو چاہے اس کا روزہ رکھے اور جو چاہے چھوڑ دے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابن نمیر، حضرت ہشام

باب : روزوں کا بیان

عاشورہ کے دن روزہ رکھنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم **حدیث** 145

راوی: عمرو ناقد، سفیان، زهری، عروۃ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّ يَوْمَ عَاشُورَائَ كَانَ يُصَامُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَلَمَّا جَائَ الْإِسْلَامُ مَنْ شَائَ صَامَهُ وَمَنْ شَائَ تَرَكَهُ

عمرو ناقد، سفیان، زہری، عروۃ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ عاشورہ کے دن جاہلیت کے زمانہ میں روزہ رکھا جاتا تھا تو جب اسلام آیا کہ جو چاہے اس کا روزہ رکھے اور جو چاہے چھوڑ دے۔

راوی: عمرو ناقد، سفیان، زہری، عروۃ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : روزوں کا بیان

عاشورہ کے دن روزہ رکھنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 146

راوی: حرملة بن یحیی، ابن وهب، یونس، ابن شهاب، عروۃ بن زبیر، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُ بِصِيَامِهِ قَبْلَ أَنْ يُفْرَضَ رَمَضَانُ فَلَمَّا فُرِضَ رَمَضَانُ كَانَ مَنْ شَائَ صَامَ يَوْمَ عَاشُورَائَ وَمَنْ شَائَ أَفْطَرَ

حرملۃ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عروۃ بن زبیر، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رمضان کے روزے فرض ہونے سے پہلے عاشورہ کے روزہ کا حکم فرمایا کرتے تھے تو جب رمضان کے روزے فرض ہو گئے تو جو چاہے عاشورہ کے دن روزہ رکھے اور جو چاہے چھوڑ دے۔

راوی: حرملۃ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عروۃ بن زبیر، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : روزوں کا بیان

عاشورہ کے دن روزہ رکھنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 147

راوی: قتیبہ بن سعید، محمد بن رمح، لیث بن سعید، یزید بن ابی حبیب، عروۃ، عائشہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ جَمِيعًا عَنْ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ ابْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ أَنَّ عِرَاكًا أَخْبَرَهُ أَنَّ عُرْوَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ قُرَيْشًا كَانَتْ تَصُومُ عَاشُورَائَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ ثُمَّ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصِيَامِهِ حَتَّى فُرِضَ رَمَضَانُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَائَ فَلْيَصُمْهُ وَمَنْ شَائَ فَلْيُفْطِرْهُ

قتیبہ بن سعید، محمد بن رمح، لیث بن سعید، یزید بن ابی حبیب، عروۃ، عائشہ، فرماتی ہیں کہ جاہلیت کے زمانہ میں قریشی لوگ عاشورہ کے دن روزہ رکھنے کا حکم فرمایا کرتے تھے تو جب رمضان کے روزے فرض ہو گئے تو (آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا) جو چاہے عاشورہ کے دن روزہ رکھے اور جو چاہے چھوڑ دے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، محمد بن رمح، لیث بن سعید، یزید بن ابی حبیب، عروۃ، عائشہ

باب : روزوں کا بیان

عاشورہ کے دن روزہ رکھنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 148

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، ابن نمیر، عبیداللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ أَهْلَ الْجَاهِلِيَّةِ كَانُوا يَصُومُونَ يَوْمَ عَاشُورَائَ وَأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَامَهُ وَالْمُسْلِمُونَ قَبْلَ أَنْ يُفْتَرَضَ رَمَضَانُ فَلَمَّا افْتُرِضَ رَمَضَانُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ عَاشُورَائَ يَوْمٌ مِنْ أَيَّامِ اللَّهِ فَمَنْ شَائَ صَامَهُ وَمَنْ شَائَ تَرَكَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نمیر، ابن نمیر، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جاہلیت کے زمانے کے لوگ عاشورہ کے دن روزہ رکھتے تھے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور مسلمانوں نے بھی رمضان کے روزے فرض ہونے سے پہلے اس کا روزہ رکھا جب رمضان کے روزے فرض ہو گئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ عاشورہ اللہ کے دنوں میں اسے ایک دن ہے تو جو چاہے عاشورہ کا روزہ رکھے اور جو چاہے اسے چھوڑ دے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نمیر، ابن نمیر، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : روزوں کا بیان

عاشورہ کے دن روزہ رکھنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 149

راوی: محمد بن مثنی، زهیر بن حرب، یحیی، ابوبکر بن ابی شیبه، ابواسامه، حضرت عبید الل

وحَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ ح وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ كِلَاهُمَا عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بِمِثْلِهِ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ

محمد بن مثنی، زہیر بن حرب، یحیی، ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو اسامہ، حضرت عبید اللہ سے اس سند کے ساتھ بھی یہ حدیث روایت کی گئی ہے۔

راوی : محمد بن مثنی، زہیر بن حرب، یحیی، ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو اسامہ، حضرت عبید الل

باب : روزوں کا بیان

عاشورہ کے دن روزہ رکھنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 150

راوی: قتیبه بن سعید، لیث، ابن رمح، لیث، نافع، حضرت ابن عمر رضی الله تعالیٰ عنه

وحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وحَدَّثَنَا ابْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ ذُكِرَ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمُ عَاشُورَاءَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَوْمًا يَصُومُهُ أَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ فَمَنْ أَحَبَّ مِنْكُمْ أَنْ يَصُومَهُ فَلْيَصُمْهُ وَمَنْ كَرِهَ فَلْيَدَعْهُ

قتیبہ بن سعید، لیث، ابن رمح، لیث، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس عاشورہ کے دن کا ذکر کیا گیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جاہلیت والے لوگ اس دن روزہ رکھتے تھے تو تم میں سے جو کوئی پسند کرتا ہے کہ وہ روزہ رکھے تو وہ رکھ لے اور جو کوئی ناپسند کرتا ہے تو وہ چھوڑ دے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، ابن رمح، لیث، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : روزوں کا بیان

عاشورہ کے دن روزہ رکھنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 151

راوی: ابو کریب، ابواسامه، ولید، ابن کثیر، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ الْوَلِيدِ يَعْنِي ابْنَ كَثِيرٍ حَدَّثَنِي نَافِعٌ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي يَوْمِ عَاشُورَائَ إِنَّ هَذَا يَوْمٌ كَانَ يَصُومُهُ أَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ فَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يَصُومَهُ فَلْيَصُمْهُ وَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يَتْرُكَهُ فَلْيَتْرُكْهُ وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَا يَصُومُهُ إِلَّا أَنْ يُوَافِقَ صِيَامَهُ

ابو کریب، ابو اسامہ، ولید، ابن کثیر، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عاشورہ کے دن کے بارے میں فرماتے ہوئے سنا کہ یہ وہ دن ہے جس دن جاہلیت کے لوگ روزہ رکھتے تھے تو جو کوئی پسند کرتا ہے کہ اس دن روزہ رکھے تو وہ روزہ رکھ لے اور جو کوئی یہ پسند کرتا ہے کہ چھوڑ دے تو وہ چھوڑ دے اور حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روزہ نہیں رکھتے تھے سوائے اس کے کہ ان کے روزوں سے موافقت ہو جائے۔

راوی : ابو کریب، ابو اسامہ، ولید، ابن کثیر، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : روزوں کا بیان

عاشورہ کے دن روزہ رکھنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 152

راوی: محمد بن احمد بن ابی خلف، روح، ابومالک، عبیداللہ بن اخنس، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَلَفٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا أَبُو مَالِكٍ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ الْأَخْنَسِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ ذُكِرَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَوْمُ يَوْمِ عَاشُورَائَ فَذَكَرَ مِثْلَ حَدِيثِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ سَوَائً

محمد بن احمد بن ابی خلف، روح، ابومالک، عبید اللہ بن اخنس، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس عاشورہ کے دن کے روزہ کا ذکر کیا گیا پھر آگے اسی طرح حدیث بیان کی۔

راوی : محمد بن احمد بن ابی خلف، روح، ابومالک، عبید اللہ بن اخنس، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : روزوں کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 153

راوی: احمد بن عثمان نوفلی، ابوعاصم، عمر ابن محمد بن زید عسقلانی، سالم بن عبداللہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ النَّوْفَلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ الْعَسْقَلَانِيُّ حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ ذُكِرَ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمُ عَاشُورَائَ فَقَالَ ذَاكَ يَوْمٌ كَانَ يَصُومُهُ أَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ فَمَنْ شَائَ صَامَهُ وَمَنْ شَائَ تَرَكَهُ

احمد بن عثمان نوفلی، ابوعاصم، عمر ابن محمد بن زید عسقلانی، سالم بن عبداللہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس عاشورہ کے دن کا ذکر کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ یہ وہ دن ہے کہ جس دن جاہلیت کے لوگ روزہ رکھتے تھے تو جو چاہے روزہ رکھے اور جو چاہے روزہ چھوڑ دے۔

راوی: احمد بن عثمان نوفلی، ابوعاصم، عمر ابن محمد بن زید عسقلانی، سالم بن عبداللہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : روزوں کا بیان

عاشورہ کے دن روزہ رکھنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 154

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوکریب، ابی معاویہ، ابوبکر، ابومعاویہ، اعمش، عمارة، حضرت عبدالرحمن بن یزید

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ جَمِيعًا عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ دَخَلَ الْأَشْعَثُ بْنُ قَيْسٍ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ وَهُوَ يَتَغَدَّى فَقَالَ يَا أَبَا مُحَمَّدٍ ادْنُ إِلَى الْغَدَائِ فَقَالَ أَوَلَيْسَ الْيَوْمُ يَوْمَ عَاشُورَائَ قَالَ وَهَلْ تَدْرِي مَا يَوْمُ عَاشُورَائَ قَالَ وَمَا هُوَ قَالَ إِنَّمَا هُوَ يَوْمٌ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُهُ قَبْلَ أَنْ يَنْزِلَ شَهْرُ رَمَضَانَ فَلَمَّا نَزَلَ شَهْرُ رَمَضَانَ تُرِكَ وقَالَ أَبُو كُرَيْبٍ تَرَكَهُ

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوکریب، ابی معاویہ، ابوبکر، ابومعاویہ، اعمش، عمارة، حضرت عبدالرحمن بن یزید فرماتے ہیں کہ اشعث بن قیس حضرت عبداللہ کی خدمت میں آئے اس حال میں کہ وہ صبح کا ناشتہ کر رہے تھے انہوں نے فرمایا اے ابومحمد! آؤ ناشتہ کر لو تو انہوں نے کہا کہ کیا آج عاشورہ کا دن نہیں ہے؟ حضرت عبداللہ نے فرمایا کہ کیا تو جانتا ہے کہ عاشورہ کا دن کیا ہے؟ اشعث نے کہا وہ

کیا ہے؟ حضرت عبداللہ نے فرمایا کہ یہ وہ دن ہے کہ جس دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رمضان کے مہینے کے روزے فرض ہونے سے پہلے روزہ رکھا کرتے تھے تو جب رمضان کے مہینے کے روزے فرض ہو گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عاشورہ کے دن کا روزہ چھوڑ دیا۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوکریب، ابی معاویہ، ابوبکر، ابومعاویہ، اعمش، عمارۃ، حضرت عبدالرحمن بن یزید

باب : روزوں کا بیان

عاشورہ کے دن روزہ رکھنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 155

راوی: زہیر بن حرب، عثمان بن ابی شیبہ، جریر، حضرت اعمش

وحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَا فَلَمَّا نَزَلَ رَمَضَانُ تَرَكَهُ

زہیر بن حرب، عثمان بن ابی شیبہ، جریر، حضرت اعمش سے اس سند کے ساتھ یہ حدیث اسی طرح نقل کی گئی ہے۔

راوی: زہیر بن حرب، عثمان بن ابی شیبہ، جریر، حضرت اعمش

باب : روزوں کا بیان

عاشورہ کے دن روزہ رکھنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 156

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، یحیی بن سعید، سفیان، محمد بن حاتم، زبید یامی، عمارۃ بن عمیر، حضرت قیس بن سکن رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنْ سُفْيَانَ ح وحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي زُبَيْدٌ الْيَامِيُّ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَكَنٍ أَنَّ الْأَشْعَثَ بْنَ قَيْسٍ دَخَلَ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ يَوْمَ عَاشُورَاءَ وَهُوَ يَأْكُلُ فَقَالَ يَا أَبَا مُحَمَّدٍ ادْنُ فَكُلْ قَالَ إِنِّي صَائِمٌ قَالَ كُنَّا نَصُومُهُ ثُمَّ تُرِكَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، یحیی بن سعید، سفیان، محمد بن حاتم، زبید یامی، عمارۃ بن عمیر، حضرت قیس بن سکن رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ اشعث بن قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ عاشورہ کے دن حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت میں اس حال میں آئے کہ آپ کھا رہے تھے تو انہوں نے فرمایا اے ابو محمد! قریب ہو جاؤ اور کھاؤ انہوں نے کہا کہ میں روزے سے ہوں حضرت عبداللہ نے فرمایا کہ ہم بھی اس دن روزہ رکھتے تھے پھر چھوڑ دیا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، یحیی بن سعید، سفیان، محمد بن حاتم، زبید یامی، عمارۃ بن عمیر، حضرت قیس بن سکن رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : روزوں کا بیان

عاشورہ کے دن روزہ رکھنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 157

راوی: محمد بن حاتم، اسحاق بن منصور، اسرائیل، منصور، ابراہیم، علقمہ، اشعث بن قیس، علی ابن مسعود، حضرت علقمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ دَخَلَ الْأَشْعَثُ بْنُ قَيْسٍ عَلَى ابْنِ مَسْعُودٍ وَهُوَ يَأْكُلُ يَوْمَ عَاشُورَاءَ فَقَالَ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِنَّ الْيَوْمَ يَوْمُ عَاشُورَاءَ فَقَالَ قَدْ كَانَ يُصَامُ قَبْلَ أَنْ يَنْزِلَ رَمَضَانُ فَلَمَّا نَزَلَ رَمَضَانُ تُرِكَ فَإِنْ كُنْتَ مُفْطِرًا فَاطْعَمْ

محمد بن حاتم، اسحاق بن منصور، اسرائیل، منصور، ابراہیم، علقمہ، اشعث بن قیس، علی ابن مسعود، حضرت علقمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ اشعث بن قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس عاشورہ کے دن اس حال میں آئے کہ وہ کھانا کھا رہے تھے تو انہوں نے فرمایا اے ابو عبدالرحمن! آج تو عاشورہ ہے؟ تو ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رمضان کے روزے فرض ہونے سے پہلے روزہ رکھا جاتا تھا تو جب رمضان کے روزے فرض ہو گئے یہ روزہ چھوڑ دیا گیا کہ اگر تیرا روزہ نہیں تو تو بھی کھا۔

راوی : محمد بن حاتم، اسحاق بن منصور، اسرائیل، منصور، ابراہیم، علقمہ، اشعث بن قیس، علی ابن مسعود، حضرت علقمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : روزوں کا بیان

عاشورہ کے دن روزہ رکھنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 158

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبیداللہ بن موسی، شیبان، اشعث بن ابی شعثاء، جعفر بن ابی ثور، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا شَيْبَانُ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَائِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي ثَوْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُنَا بِصِيَامِ يَوْمِ عَاشُورَائَ وَيَحُثُّنَا عَلَيْهِ وَيَتَعَاهَدُنَا عِنْدَهُ فَلَمَّا فُرِضَ رَمَضَانُ لَمْ يَأْمُرْنَا وَلَمْ يَنْهَنَا وَلَمْ يَتَعَاهَدْنَا عِنْدَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبید اللہ بن موسی، شیبان، اشعث بن ابی شعثاء، جعفر بن ابی ثور، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عاشورہ کے دن روزہ رکھنے کا حکم فرماتے تھے اور ہمیں اس پر آمادہ کرتے تھے اور اسکا اہتمام کرتے تھے تو جب رمضان کے روزے فرض کر دیئے گئے تو پھر آپ نہ ہمیں اس کا حکم فرماتے اور نہ اس سے منع فرماتے اور نہ ہی اسکا اہتمام فرماتے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبید اللہ بن موسی، شیبان، اشعث بن ابی شعثاء، جعفر بن ابی ثور، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : روزوں کا بیان

عاشورہ کے دن روزہ رکھنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 159

راوی : حرملہ بن یحیی، ابن وهب، یونس، ابن شهاب، حضرت حمید بن عبدالرحمن رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ سَمِعَ مُعَاوِيَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ خَطِيبًا بِالْمَدِينَةِ يَعْنِي فِي قَدْمَةٍ قَدِمَهَا خَطَبَهُمْ يَوْمَ عَاشُورَائَ فَقَالَ أَيْنَ عُلَمَاؤُكُمْ يَا أَهْلَ الْمَدِينَةِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِهَذَا الْيَوْمِ هَذَا يَوْمُ عَاشُورَائَ وَلَمْ يَكْتُبْ اللهُ عَلَيْكُمْ صِيَامَهُ وَأَنَا صَائِمٌ فَمَنْ أَحَبَّ مِنْكُمْ أَنْ يَصُومَ فَلْيَصُمْ وَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يُفْطِرَ فَلْيُفْطِرْ

حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، حضرت حمید بن عبد الرحمن رضی اللہ تعالیٰ عنہ خبر دیتے ہیں کہ انہوں نے حضرت

معاویہ بن ابی سفیان کا مدینہ میں خطبہ سنا یعنی جب وہ مدینہ آئے تو انہوں نے عاشورہ کے دن خطبہ دیا اور فرمایا اے مدینہ والو! کہاں ہیں تمہارے علماء؟ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس دن کے لئے فرماتے ہوئے سنا کہ یہ عاشورہ کا دن ہے اور اللہ تعالیٰ نے تم پر اس دن کا روزہ فرض نہیں کیا اور میں روزے سے ہوں تو جو تم میں سے پسند کرتا ہو کہ وہ روزہ رکھے تو اسے چاہئے کہ وہ روزہ رکھ لے اور جو تم میں سے پسند کرتا ہو کہ وہ افطار کرلے تو اسے چاہیے کہ وہ افطار کرلے۔

راوی : حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، حضرت حمید بن عبدالرحمن رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : روزوں کا بیان

عاشورہ کے دن روزہ رکھنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 160

راوی: ابوطاہر، عبداللہ بن وہب، مالک بن انس، حضرت ابن شہاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ بِمِثْلِهِ

ابوطاہر، عبداللہ بن وہب، مالک بن انس، حضرت ابن شہاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس سند کے ساتھ مذکورہ حدیث کی طرح روایت کی گئی ہے۔

راوی : ابوطاہر، عبداللہ بن وہب، مالک بن انس، حضرت ابن شہاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : روزوں کا بیان

عاشورہ کے دن روزہ رکھنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 161

راوی: ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، حضرت زہری

و حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي مِثْلِ هَذَا الْيَوْمِ إِنِّي صَائِمٌ فَمَنْ شَاءَ أَنْ يَصُومَ فَلْيَصُمْ وَلَمْ يَذْكُرْ بَاقِي حَدِيثِ مَالِكٍ وَيُونُسَ

ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، حضرت زہری سے اس سند کے ساتھ روایت ہے کہ انہوں نے نبی کریم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس دن کے بارے میں فرماتے ہوئے سنا کہ میں روزے سے ہوں تو جو چاہتا ہے کہ روزہ رکھے وہ رکھ لے اور مالک بن انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور یونس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حدیث کا باقی حصہ ذکر نہیں کیا

راوی : ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، حضرت زہری

باب : روزوں کا بیان

عاشورہ کے دن روزہ رکھنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 162

راوی : یحیی بن یحیی، ھشیم، ابی بشر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ قَدِمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ فَوَجَدَ الْيَهُودَ يَصُومُونَ يَوْمَ عَاشُورَاءَ فَسُئِلُوا عَنْ ذَلِكَ فَقَالُوا هَذَا الْيَوْمُ الَّذِي أَظْهَرَ اللهُ فِيهِ مُوسَى وَبَنِي إِسْرَائِيلَ عَلَى فِرْعَوْنَ فَنَحْنُ نَصُومُهُ تَعْظِيمًا لَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْنُ أَوْلَى بِمُوسَى مِنْكُمْ فَأَمَرَ بِصَوْمِهِ

یحیی بن یحیی، ہشیم، ابی بشر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ تشریف لائے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہودیوں کو عاشورہ کے دن روزہ رکھتے ہوئے پایا تو لوگوں نے ان سے اس روزے کے بارے میں پوچھا تو وہ کہنے لگے کہ یہ وہ دن ہے کہ جس میں اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو اور بنی اسرائیل کو فرعون پر غلبہ عطا فرمایا تھا تو ہم اس دن کی عظمت کی وجہ سے روزہ رکھتے ہیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہم تم سے زیادہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے قریب ہیں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس روزے کا حکم فرمایا۔

راوی : یحیی بن یحیی، ہشیم، ابی بشر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : روزوں کا بیان

عاشورہ کے دن روزہ رکھنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 163

راوی : بن بشار، ابوبکر بن نافع، محمد بن جعفر، شعبہ، ابی بشر

و حَدَّثَنَاه ابْنُ بَشَّارٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ جَمِيعًا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ فَسَأَلَهُمْ عَنْ ذَلِكَ

ابن بشار، ابو بکر بن نافع، محمد بن جعفر، شعبہ، ابی بشر اس سند کے ساتھ حضرت ابی بشر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اسی طرح روایت نقل کی گئی ہے اور اس میں ہے کہ آپ نے ان سے اس کی وجہ پوچھی۔

راوی : بن بشار، ابو بکر بن نافع، محمد بن جعفر، شعبہ، ابی بشر

باب : روزوں کا بیان

عاشورہ کے دن روزہ رکھنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 164

راوی : ابن ابی عمر، سفیان، ایوب، عبداللہ بن سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدِمَ الْمَدِينَةَ فَوَجَدَ الْيَهُودَ صِيَامًا يَوْمَ عَاشُورَاءَ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا هَذَا الْيَوْمُ الَّذِي تَصُومُونَهُ فَقَالُوا هَذَا يَوْمٌ عَظِيمٌ أَنْجَى اللَّهُ فِيهِ مُوسَى وَقَوْمَهُ وَغَرَّقَ فِرْعَوْنَ وَقَوْمَهُ فَصَامَهُ مُوسَى شُكْرًا فَنَحْنُ نَصُومُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَحْنُ أَحَقُّ وَأَوْلَى بِمُوسَى مِنْكُمْ فَصَامَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمَرَ بِصِيَامِهِ

ابن ابی عمر، سفیان، ایوب، عبداللہ بن سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب مدینہ منورہ تشریف لائے تو آپ نے یہودیوں کو عاشورہ کے دن روزہ رکھتے ہوئے پایا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے فرمایا کہ اس دن کی کیا وجہ ہے؟ تو وہ کہنے لگے کہ یہ وہ عظیم دن ہے کہ جس میں اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام اور ان کی قوم کو نجات عطا فرمائی اور فرعون اور اس کی قوم کو غرق فرمایا چنانچہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے شکرانے کا روزہ رکھا اس لئے ہم بھی روزہ رکھتے ہیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہم زیادہ حقدار ہیں اور تم سے زیادہ موسیٰ علیہ السلام کے قریب ہیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھی عاشورہ کے دن روزہ رکھا اور اپنے صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بھی روزہ رکھنے کا حکم فرمایا۔

راوی : ابن ابی عمر، سفیان، ایوب، عبداللہ بن سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : روزوں کا بیان

عاشورہ کے دن روزہ رکھنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 165

راوی: اسحاق بن ابراھیم، عبدالرزاق، معمر، حضرت ایوب

و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ عَنْ ابْنِ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ لَمْ يُسَمِّهِ

اسحاق بن ابراہیم، عبدالرزاق، معمر، حضرت ایوب سے اس سند کے ساتھ اسی طرح روایت نقل کی گئی ہے سوائے اس کے کہ اس میں ابن سعید بن جبیر ہے نام ذکر نہیں کیا گیا۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، عبدالرزاق، معمر، حضرت ایوب

باب : روزوں کا بیان

عاشورہ کے دن روزہ رکھنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 166

راوی: وبکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، ابواسامہ، ابی عمیس، قیس بن سالم، طارق بن شھاب، حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ أَبِي عُمَيْسٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ يَوْمُ عَاشُورَائَ يَوْمًا تُعَظِّمُهُ الْيَهُودُ وَتَتَّخِذُهُ عِيدًا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صُومُوهُ أَنْتُمْ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، ابواسامہ، ابی عمیس، قیس بن سالم، طارق بن شہاب، حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ یہودی لوگ عاشورہ کے دن کی تعظیم کرتے تھے اور اسے عید سمجھتے تھے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تم بھی اس دن کو روزہ رکھو۔

راوی : وبکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، ابواسامہ، ابی عمیس، قیس بن سالم، طارق بن شہاب، حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : روزوں کا بیان

عاشورہ کے دن روزہ رکھنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 167

راوی : احمد بن منذر، حماد بن اسامہ، ابوعمیس، قیس، صدقہ بن ابی عمران، قیس بن مسلم، طارق بن شہاب، حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحدثنا احمد بن المنذر حدثنا حماد بن اسامه حدثنا وزاد قال ابواسامة فحدثني صدقة بن ابی موسیٰ رضی الله عنه قال کان اهل خيبر يصومون يوم عاشورائ يتخذونه عيدا ويلبسون نسائهم فيه حليهم وشارتهم فقال رسول الله صلی الله عليه وسلم

احمد بن منذر، حماد بن اسامہ، ابوعمیس، قیس، صدقہ بن ابی عمران، قیس بن مسلم، طارق بن شہاب، حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ خیبر کے یہودی عاشورہ کے دن روزہ رکھتے تھے اور اسے عید سمجھتے تھے اور اپنی عورتوں کو زیور پہناتے اور بناؤ سنگھار کرتے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم بھی اس دن کو روزہ رکھو۔

راوی : احمد بن منذر، حماد بن اسامہ، ابوعمیس، قیس، صدقہ بن ابی عمران، قیس بن مسلم، طارق بن شہاب، حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : روزوں کا بیان

عاشورہ کے دن روزہ رکھنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 168

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، سفیان، ابوبکر، ابن عیینہ، عبیداللہ ابن ابی یزید، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ جَمِيعًا عَنْ سُفْيَانَ قَالَ أَبُو بَکْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَسُئِلَ عَنْ صِيَامِ يَوْمِ عَاشُورَائَ فَقَالَ مَا عَلِمْتُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَامَ يَوْمًا يَطْلُبُ فَضْلَهُ عَلَی الْأَيَّامِ إِلَّا هَذَا الْيَوْمَ وَلَا شَهْرًا إِلَّا هَذَا الشَّهْرَ يَعْنِي رَمَضَانَ

ابوبکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، سفیان، ابوبکر، ابن عیینہ، عبیداللہ ابن ابی یزید، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے عاشورہ کے دن کے روزوں کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ میں نہیں جانتا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس عاشورہ کے دن کے علاوہ کسی اور دن فضیلت کی وجہ سے روزہ رکھا ہو اور نہ کسی مہینے میں سوائے اس مہینے یعنی رمضان کے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، سفیان، ابو بکر، ابن عیینہ، عبید اللہ ابن ابی یزید، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : روزوں کا بیان

عاشورہ کے دن روزہ رکھنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 169

راوی : محمد بن رافع، عبد الرزاق، ابن جریج، عبید اللہ بن ابی یزید

وحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللهِ بْنُ أَبِي يَزِيدَ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ بِمِثْلِهِ

محمد بن رافع، عبد الرزاق، ابن جریج، عبید اللہ بن ابی یزید اس سند کے ساتھ اسی حدیث کی طرح یہ حدیث نقل کی گئی ہے۔

راوی : محمد بن رافع، عبد الرزاق، ابن جریج، عبید اللہ بن ابی یزید

اس بات کے بیان میں کہ عاشورہ کے روزہ کس دن رکھا جائے؟...

باب : روزوں کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ عاشورہ کے روزہ کس دن رکھا جائے؟

جلد : جلد دوم حدیث 170

راوی : بوبکر بن ابی شیبہ، وکیع بن جراح، حاجب ابن عمر، حضرت حکم بن اعرج

وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ عَنْ حَاجِبِ بْنِ عُمَرَ عَنْ الْحَكَمِ بْنِ الْأَعْرَجِ قَالَ انْتَهَيْتُ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا وَهُوَ مُتَوَسِّدٌ رِدَائَهُ فِي زَمْزَمَ فَقُلْتُ لَهُ أَخْبِرْنِي عَنْ صَوْمِ عَاشُورَائَ فَقَالَ إِذَا رَأَيْتَ هِلَالَ الْمُحَرَّمِ فَاعْدُدْ وَأَصْبِحْ يَوْمَ التَّاسِعِ صَائِمًا قُلْتُ هَكَذَا كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُهُ قَالَ نَعَمْ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع بن جراح، حاجب ابن عمر، حضرت حکم بن اعرج سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس گیا اس حال میں کہ وہ زم زم (کے قریب) اپنی چادر سے ٹیک لگائے بیٹھے تھے تو میں نے ان سے عرض کیا کہ مجھے عاشورہ کے روزے کے بارے میں خبر دیجئے انہوں نے فرمایا کہ جب تو محرم کا چاند دیکھے تو تو گنتا رہ اور نویں تاریخ کے دن کی صبح روزے کی حالت میں کر۔ میں نے عرض کیا کہ کیا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسی طرح روزہ رکھتے تھے انہوں نے فرمایا ہاں!

راوی : بو بکر بن ابی شیبہ، وکیع بن جراح، حاجب ابن عمر، حضرت حکم بن اعرج

باب : روزوں کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ عاشورہ کے روزہ کس دن رکھا جائے؟

جلد : جلد دوم حدیث 171

راوی: محمد بن حاتم، یحیی بن سعید، معاویہ بن عمرو، حضرت حکم بن اعرج

وحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ عَمْرٍو حَدَّثَنِي الْحَكَمُ بْنُ الْأَعْرَجِ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا وَهُوَ مُتَوَسِّدٌ رِدَائَهُ عِنْدَ زَمْزَمَ عَنْ صَوْمِ عَاشُورَائَ بِمِثْلِ حَدِيثِ حَاجِبِ بْنِ عُمَرَ

محمد بن حاتم، یحیی بن سعید، معاویہ بن عمرو، حضرت حکم بن اعرج کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس حال میں پوچھا کہ وہ زم زم کے پاس اپنی چادر سے ٹیک لگائے بیٹھے تھے عاشورہ کے روزے کے بارے میں پوچھا اس کے بعد اسی طرح حدیث مبارکہ ہے

راوی: محمد بن حاتم، یحیی بن سعید، معاویہ بن عمرو، حضرت حکم بن اعرج

باب : روزوں کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ عاشورہ کے روزہ کس دن رکھا جائے؟

جلد : جلد دوم حدیث 172

راوی: حسن بن علی حلوانی، ابن ابی مریم، یحیی بن ایوب، اسماعیل بن امیہ، حضرت ابن عباس

وحَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنِي إِسْمَعِيلُ بْنُ أُمَيَّةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا غَطَفَانَ بْنَ طَرِيفٍ الْمُرِّيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا يَقُولُا حِينَ صَامَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عَاشُورَائَ وَأَمَرَ بِصِيَامِهِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّهُ يَوْمٌ تُعَظِّمُهُ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا كَانَ الْعَامُ الْمُقْبِلُ إِنْ شَائَ اللهُ صُمْنَا الْيَوْمَ التَّاسِعَ قَالَ فَلَمْ يَأْتِ الْعَامُ الْمُقْبِلُ حَتَّى تُوُفِّيَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حسن بن علی حلوانی، ابن ابی مریم، یحیی بن ایوب، اسماعیل بن امیہ، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ جس وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عاشورہ کے دن روزہ رکھا اور اس کے روزے کا حکم فرمایا تو انہوں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! اس دن تو

یہودی اور نصاری تعظیم کرتے ہیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب آئندہ سال آئے گا تو ہم نویں تاریخ کا بھی روزہ رکھیں گے راوی نے کہا کہ ابھی آئندہ سال نہیں آیا تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وفات پا گئے۔

راوی : حسن بن علی حلوانی، ابن ابی مریم، یحیی بن ایوب، اسماعیل بن امیہ، حضرت ابن عباس

باب : روزوں کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ عاشورہ کے روزہ کس دن رکھا جائے؟

جلد : جلد دوم حدیث 173

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، وکیع، ابن ابی ذئب، قاسم بن عباس، عبداللہ بن عمیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَيْرٍ لَعَلَّهُ قَالَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَئِنْ بَقِيتُ إِلَى قَابِلٍ لَأَصُومَنَّ التَّاسِعَ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي بَكْرٍ قَالَ يَعْنِي يَوْمَ عَاشُورَاءَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، وکیع، ابن ابی ذئب، قاسم بن عباس، عبداللہ بن عمیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اگر میں آنے والے سال تک زندہ رہا تو میں نویں تاریخ کا بھی ضرور روزہ رکھوں گا اور ابو بکر کی روایت میں ہے کہ آپ نے فرمایا عاشورہ کے دن کا روزہ۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، وکیع، ابن ابی ذئب، قاسم بن عباس، عبداللہ بن عمیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس بات کے بیان میں کہ جس نے عاشورہ کے دن کھانا کھالیا ہو تو اسے چاہیے کہ باقی د...

باب : روزوں کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ جس نے عاشورہ کے دن کھانا کھالیا ہو تو اسے چاہیے کہ باقی دن کھانے سے رکا رہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 174

راوی : قتیبہ بن سعید، حاتم یعنی ابن اسماعیل، یزید ابن ابی عبید، حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ يَعْنِي ابْنَ إِسْمَعِيلَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّهُ

قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مِنْ أَسْلَمَ يَوْمَ عَاشُورَائَ فَأَمَرَهُ أَنْ يُؤَذِّنَ فِي النَّاسِ مَنْ كَانَ لَمْ يَصُمْ فَلْيَصُمْ وَمَنْ كَانَ أَكَلَ فَلْيُتِمَّ صِيَامَهُ إِلَى اللَّيْلِ

قتیبہ بن سعید، حاتم یعنی ابن اسماعیل، یزید ابن ابی عبید، حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قبیلہ اسلم کے ایک آدمی کو عاشورہ کے دن بھیجا اور اسے حکم فرمایا کہ وہ لوگوں میں اعلان کر دے کہ جس آدمی نے روزہ نہ رکھا ہو وہ روزہ رکھ لے اور جس نے کھالیا ہو تو اسے چاہئے کہ وہ اپنے روزے کو رات تک پورا کر لے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، حاتم یعنی ابن اسماعیل، یزید ابن ابی عبید، حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : روزوں کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ جس نے عاشورہ کے دن کھانا کھالیا ہو تو اسے چاہیے کہ باقی دن کھانے سے رکا رہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 175

راوی: ابوبکر بن نافع، بشر بن مفضل بن لاحق، خالد بن ذکوان، حضرت ربیع بنت معوذ بن عفراء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ بْنِ لَاحِقٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ ذَكْوَانَ عَنْ الرُّبَيِّعِ بِنْتِ مُعَوِّذِ بْنِ عَفْرَائَ قَالَتْ أَرْسَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَدَاةَ عَاشُورَائَ إِلَى قُرَى الْأَنْصَارِ الَّتِي حَوْلَ الْمَدِينَةِ مَنْ كَانَ أَصْبَحَ صَائِمًا فَلْيُتِمَّ صَوْمَهُ وَمَنْ كَانَ أَصْبَحَ مُفْطِرًا فَلْيُتِمَّ بَقِيَّةَ يَوْمِهِ فَكُنَّا بَعْدَ ذَلِكَ نَصُومُهُ وَنُصَوِّمُ صِبْيَانَنَا الصِّغَارَ مِنْهُمْ إِنْ شَائَ اللهُ وَنَذْهَبُ إِلَى الْمَسْجِدِ فَنَجْعَلُ لَهُمْ اللُّعْبَةَ مِنْ الْعِهْنِ فَإِذَا بَكَى أَحَدُهُمْ عَلَى الطَّعَامِ أَعْطَيْنَاهَا إِيَّاهُ عِنْدَ الْإِفْطَارِ

ابو بکر بن نافع، بشر بن مفضل بن لاحق، خالد بن ذکوان، حضرت ربیع بنت معوذ بن عفراء رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عاشورہ کی صبح کو انصار کی اس بستی کی طرف جو مدینہ منورہ کے ارد گرد تھی یہ پیغام بھجوادیا کہ جس آدمی نے صبح روزہ رکھا تو وہ اپنے روزے کو پورا کرلے اور جس نے صبح کو افطار کرلیا ہو تو اسے چاہیے کہ باقی دن روزہ پورا کرلے اس کے بعد ہم روزہ رکھتے تھے اور ہم اپنے چھوٹے بچوں کو بھی روزہ رکھواتے تھے اور ہم انہیں مسجد کی طرف لے جاتے اور ہم ان کے لئے روئی کی گڑیا بناتے اور جب ان بچوں میں سے کوئی کھانے کی وجہ سے روتا تو ہم انہیں وہ گڑیا دے دیتے تاکہ وہ افطاری تک ان کے ساتھ کھیلتے رہیں۔

راوی : ابو بکر بن نافع، بشر بن مفضل بن لاحق، خالد بن ذکوان، حضرت ربیع بنت معوذ بن عفراء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : روزوں کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ جس نے عاشورہ کے دن کھانا کھالیا ہو تو اسے چاہیے کہ باقی دن کھانے سے رکا رہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 176

راوی : یحیی بن یحیی، ابومعشر، عطار، حضرت خالد بن ذکوان کہتے ہیں کہ میں نے ربیع بنت معوذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَاه يَحْيَى بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ الْعَطَّارُ عَنْ خَالِدِ بْنِ ذَكْوَانَ قَالَ سَأَلْتُ الرُّبَيِّعَ بِنْتَ مُعَوِّذٍ عَنْ صَوْمِ عَاشُورَاءَ قَالَتْ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُسُلَهُ فِي قُرَى الْأَنْصَارِ فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ بِشْرٍ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ وَنَصْنَعُ لَهُمْ اللُّعْبَةَ مِنْ الْعِهْنِ فَنَذْهَبُ بِهِ مَعَنَا فَإِذَا سَأَلُونَا الطَّعَامَ أَعْطَيْنَاهُمْ اللُّعْبَةَ تُلْهِيهِمْ حَتَّى يُتِمُّوا صَوْمَهُمْ

یحیی بن یحیی، ابومعشر، عطار، حضرت خالد بن ذکوان کہتے ہیں کہ میں نے ربیع بنت معوذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے عاشورہ کے روزے کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انصار کی بستی میں اپنا نمائندہ بھیجا پھر آگر بشر کی حدیث کی طرح روایت ذکر کی سوائے اس کے کہ انہوں نے کہا کہ ہم ان بچوں کے لئے روئی کی گڑیاں بناتے تاکہ وہ ان سے کھیلیں اور وہ ہمارے ساتھ مسجد میں جاتے تو جب وہ ہم سے کھانا مانگتے تو ہم انہیں وہ گڑیاں دے دیتے اور وہ ان سے کھیل میں لگ کر روزہ بھول جاتے یہاں تک کہ ان کا روزہ پورا ہو جاتا۔

راوی : یحیی بن یحیی، ابومعشر، عطار، حضرت خالد بن ذکوان کہتے ہیں کہ میں نے ربیع بنت معوذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

عیدین کے دنوں میں روزہ رکھنے کی حرمت کے بیان میں ...

باب : روزوں کا بیان

عیدین کے دنوں میں روزہ رکھنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 177

راوی : یحیی بن یحیی، مالک ابن شہاب، حضرت ابوعبید مولی بن ازہر

وحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ مَوْلَى ابْنِ أَزْهَرَ أَنَّهُ قَالَ شَهِدْتُ الْعِيدَ مَعَ

عُمَرَبْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَجَائَ فَصَلَّى ثُمَّ انْصَرَفَ فَخَطَبَ النَّاسَ فَقَالَ إِنَّ هَذَيْنِ يَوْمَانِ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صِيَامِهِمَا يَوْمُ فِطْرِكُمْ مِنْ صِيَامِكُمْ وَالْآخَرُ يَوْمٌ تَأْكُلُونَ فِيهِ مِنْ نُسُكِكُمْ

یحیی بن یحیی، مالک ابن شہاب، حضرت ابوعبید مولی بن ازہر سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ میں عید کے دن حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس موجود تھا تو آپ آئے اور نماز پڑھی پھر نماز سے فارغ ہو کر لوگوں کو خطبہ دیا اور فرمایا کہ یہ دو دن ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے روزہ رکھنے سے منع فرمایا ہے ایک وہ دن کہ جس دن تم افطار کرتے ہو اور دوسرا وہ دن کہ جس میں تم اپنی قربانیوں کا گوشت کھاتے ہو۔

راوی : یحیی بن یحیی، مالک ابن شہاب، حضرت ابوعبید مولی بن ازہر

باب : روزوں کا بیان

عیدیں کے دنوں میں روزہ رکھنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 178

راوی: يحيى بن يحيى، مالك، محمد بن يحيى بن حبان، اعرج، حضرت ابوهريره رضى الله تعالىٰ عنه

وحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ صِيَامِ يَوْمَيْنِ يَوْمِ الْأَضْحَى وَيَوْمِ الْفِطْرِ

یحیی بن یحیی، مالک، محمد بن یحیی بن حبان، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو دنوں کے روزں سے منع فرمایا ایک قربانی کے دن اور دوسرا فطر کے دن۔

راوی : یحیی بن یحیی، مالک، محمد بن یحیی بن حبان، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

عیدین کے دنوں میں روزہ رکھنے کی حرمت کے بیان میں...

باب : روزوں کا بیان

عیدین کے دنوں میں روزہ رکھنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 179

راوی: قتيبه بن سعيد، جرير، عبدالملك، ابن عمير، قزعه، حضرت ابوسعيد خدرى رضى الله تعالىٰ عنه

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ وَهُوَ ابْنُ عُمَيْرٍ عَنْ قَزَعَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ مِنْهُ حَدِيثًا فَأَعْجَبَنِي فَقُلْتُ لَهُ آنْتَ سَمِعْتَ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَأَقُولُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَمْ أَسْمَعْ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ لَا يَصْلُحُ الصِّيَامُ فِي يَوْمَيْنِ يَوْمِ الْأَضْحَى وَيَوْمِ الْفِطْرِ مِنْ رَمَضَانَ

قتیبہ بن سعید، جریر، عبدالملک، ابن عمیر، قزعہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے ایک حدیث سنی جو مجھے بڑی عجیب لگی قزعہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوسعید سے کہا کہ کیا آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ حدیث سنی ہے؟ حضرت ابوسعید نے فرمایا کہ کیا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر وہ بات کہہ سکتا ہوں جس کو میں نے آپ سے نہ سنا ہو انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ دو دنوں میں روزہ رکھنا درست نہیں ایک قربانی کے دن دوسرے رمضان عید الفطر کے دن۔

راوی : قتیبہ بن سعید، جریر، عبدالملک، ابن عمیر، قزعہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : روزوں کا بیان

عیدین کے دنوں میں روزہ رکھنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 180

راوی: ابوکامل جحدری، عبدالعزیزبن مختار، عمرو بن یحیی، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ صِيَامِ يَوْمَيْنِ يَوْمِ الْفِطْرِ وَيَوْمِ النَّحْرِ

ابوکامل جحدری، عبدالعزیز بن مختار، عمرو بن یحیی، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو دنوں کے روزے رکھنے سے منع فرمایا ہے ایک عید الفطر کے دن دوسرے عید الاضحی یعنی قربانی کے دن۔

راوی : ابوکامل جحدری، عبدالعزیز بن مختار، عمرو بن یحیی، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : روزوں کا بیان

عیدین کے دنوں میں روزہ رکھنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 181

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، ابن عون، حضرت زیاد بن جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَقَالَ إِنِّي نَذَرْتُ أَنْ أَصُومَ يَوْمًا فَوَافَقَ يَوْمَ أَضْحَى أَوْ فِطْرٍ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَمَرَ اللَّهُ تَعَالَى بِوَفَاءِ النَّذْرِ وَنَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَوْمِ هَذَا الْيَوْمِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، ابن عون، حضرت زیاد بن جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا کہ ایک آدمی حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف آیا اور عرض کیا کہ میں نے منت مانی تھی کہ میں ایک دن کا روزہ رکھوں گا تو وہ دن قربانی کی عید کے دن یا عید الفطر کے دن سے موافقت کر رہا ہے تو حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے منت کو پورا کرنے کا حکم دیا ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس دن کے روزے سے منع فرمایا ہے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، ابن عون، حضرت زیاد بن جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : روزوں کا بیان

عیدین کے دنوں میں روزہ رکھنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 182

راوی: ابن نمیر، سعد بن ابی سعید، عمرة، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ سَعِيدٍ أَخْبَرَتْنِي عَمْرَةُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَوْمَيْنِ يَوْمِ الْفِطْرِ وَيَوْمِ الْأَضْحَى

ابن نمیر، سعد بن ابی سعید، عمرة، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو روزوں سے منع فرمایا ہے ایک عید الفطر کے دن اور عید الاضحی کے دن۔

راوی: ابن نمیر، سعد بن ابی سعید، عمرة، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

ایام تشریق کے روزوں کی حرمت اور اس بات کے بیان میں کہ یہ دن کھانے پینے اور اللہ...

باب : روزوں کا بیان

ایام تشریق کے روزوں کی حرمت اور اس بات کے بیان میں کہ یہ دن کھانے پینے اور اللہ تعالی کے ذکر کے دن ہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 183

راوی: سریج بن یونس، هشیم، خالد، ابی ملیح، حضرت نبیشه رضی الله تعالیٰ عنه

وحَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ عَنْ نُبَيْشَةَ الْهُذَلِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيَّامُ التَّشْرِيقِ أَيَّامُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ

سریج بن یونس، ہشیم، خالد، ابی ملیح، حضرت نبیشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تشریق کے دن کھانے اور پینے کے دن ہیں۔

راوی : سریج بن یونس، ہشیم، خالد، ابی ملیح، حضرت نبیشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : روزوں کا بیان

ایام تشریق کے روزوں کی حرمت اور اس بات کے بیان میں کہ یہ دن کھانے پینے اور اللہ تعالی کے ذکر کے دن ہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 184

راوی: محمد بن عبدالله ابن نمیر، اسماعیل ابن علیه، خالد، ابوقلابه، ابی ملیح، نبیشه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ يَعْنِي ابْنَ عُلَيَّةَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّائِ حَدَّثَنِي أَبُو قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ عَنْ نُبَيْشَةَ قَالَ خَالِدٌ فَلَقِيتُ أَبَا الْمَلِيحِ فَسَأَلْتُهُ فَحَدَّثَنِي بِهِ فَذَكَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ هُشَيْمٍ وَزَادَ فِيهِ وَذِكْرٍ لِلَّهِ

محمد بن عبد اللہ ابن نمیر، اسماعیل ابن علیہ، خالد، ابو قلابہ، ابی ملیح، نبیشہ اس سند کے ساتھ بھی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی حدیث کی طرح حدیث منقول ہے اور اس میں صرف ذکر اللہ کے الفاظ زائد ہیں

راوی : محمد بن عبد اللہ ابن نمیر، اسماعیل ابن علیہ، خالد، ابو قلابہ، ابی ملیح، نبیشہ

باب : روزوں کا بیان

ایام تشریق کے روزوں کی حرمت اور اس بات کے بیان میں کہ یہ دن کھانے پینے اور اللہ تعالی کے ذکر کے دن ہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 185

راوی: ابوبکر بن ابی شیبه، محمد بن سابق، ابراهیم بن طهمان، ابی زبیر، حضرت کعب بن مالك رضی الله تعالیٰ عنه

وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ ابْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَهُ وَأَوْسَ بْنَ الْحَدَثَانِ أَيَّامَ التَّشْرِيقِ فَنَادَى أَنَّهُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلَّا مُؤْمِنٌ وَأَيَّامُ مِنًى أَيَّامُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن سابق، ابراہیم بن طہمان، ابی زبیر، حضرت کعب بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں اوس بن حدثان کو تشریق کے دنوں میں یہ اعلان کرانے کے لئے بھیجا کہ جنت میں مومن کے سوا کوئی داخل نہیں ہوگا اور منٰی میں دن کھانے اور پینے کے دن ہیں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن سابق، ابراہیم بن طہمان، ابی زبیر، حضرت کعب بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : روزوں کا بیان

ایام تشریق کے روزوں کی حرمت اور اس بات کے بیان میں کہ یہ دن کھانے پینے اور اللہ تعالی کے ذکر کے دن ہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 186

راوی : عبد بن حمید، ابوعامر، عبدالملک بن عمرو، ابراهیم بن طهمان

وحَدَّثَنَاه عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَنَادَيَا

عبد بن حمید، ابوعامر، عبدالملک بن عمرو، ابراہیم بن طہمان اس سند کے ساتھ بھی اسی طرح روایت نقل کی گئی ہے سوائے اس کے کہ اس میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم دونوں جا کر اعلان کر دو۔

راوی : عبد بن حمید، ابوعامر، عبدالملک بن عمرو، ابراہیم بن طہمان

خاص جمعہ کے دن روزہ رکھنے کی کراہت کے بیان میں...

باب : روزوں کا بیان

خاص جمعہ کے دن روزہ رکھنے کی کراہت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 187

راوی: عمرو ناقد، سفیان بن عیینہ، عبدالحمید ابن جبیر، حضرت محمد بن عباد بن جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ جَعْفَرٍ سَأَلْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَهُوَ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ أَنَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صِيَامِ يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَقَالَ نَعَمْ وَرَبِّ هَذَا الْبَيْتِ

عمرو ناقد، سفیان بن عیینہ، عبدالحمید ابن جبیر، حضرت محمد بن عباد بن جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا اس حال میں کہ وہ بیت اللہ کا طواف کر رہے تھے کہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جمعہ کے دن روزہ رکھنے سے منع فرمایا ہے؟ تو انہوں نے فرمایا ہاں! قسم ہے اس گھر کے رب کی۔

راوی: عمرو ناقد، سفیان بن عیینہ، عبدالحمید ابن جبیر، حضرت محمد بن عباد بن جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: روزوں کا بیان

خاص جمعہ کے دن روزہ رکھنے کی کراہت کے بیان میں

جلد: جلد دوم حدیث 188

راوی: محمد بن رافع، عبدالرزاق، ابن جریج، عبدالحمید بن جبیر بن شیبہ، محمد بن عباد بن جعفر، جابر بن عبداللہ

و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ شَيْبَةَ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادِ بْنِ جَعْفَرٍ أَنَّهُ سَأَلَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا بِمِثْلِهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن رافع، عبدالرزاق، ابن جریج، عبدالحمید بن جبیر بن شیبہ، محمد بن عباد بن جعفر، جابر بن عبداللہ اس سند میں بھی حضرت محمد بن عباد بن جعفر خبر دیتے ہیں کہ انہوں نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس حدیث کی طرح نقل فرمایا۔

راوی: محمد بن رافع، عبدالرزاق، ابن جریج، عبدالحمید بن جبیر بن شیبہ، محمد بن عباد بن جعفر، جابر بن عبداللہ

باب: روزوں کا بیان

خاص جمعہ کے دن روزہ رکھنے کی کراہت کے بیان میں

جلد: جلد دوم حدیث 189

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، حفص، ابومعاویہ، اعمش، یحیی بن یحیی، ابومعاویہ، اعمش، ابی صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصٌ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ ح حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَصُمْ أَحَدُكُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ إِلَّا أَنْ يَصُومَ قَبْلَهُ أَوْ يَصُومَ بَعْدَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، حفص، ابو معاویہ، اعمش، یحیی بن یحیی، ابو معاویہ، اعمش، ابی صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں سے کوئی آدمی جمعہ کے دن روزہ نہ رکھے سوائے اس کے کہ وہ اس سے پہلے یا اس کے بعد روزہ رکھے

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، حفص، ابو معاویہ، اعمش، یحیی بن یحیی، ابو معاویہ، اعمش، ابی صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : روزوں کا بیان

خاص جمعہ کے دن روزہ رکھنے کی کراہت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 190

راوی : ابو کریب، حسین یعنی جعفی، زائدہ، ہشام، ابن سیرین، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ يَعْنِي الْجُعْفِيَّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَخْتَصُّوا لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ بِقِيَامٍ مِنْ بَيْنِ اللَّيَالِي وَلَا تَخُصُّوا يَوْمَ الْجُمُعَةِ بِصِيَامٍ مِنْ بَيْنِ الْأَيَّامِ إِلَّا أَنْ يَكُونَ فِي صَوْمٍ يَصُومُهُ أَحَدُكُمْ

ابو کریب، حسین یعنی جعفی، زائدہ، ہشام، ابن سیرین، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ راتوں میں سے جمعہ کی رات کو قیام کے ساتھ مخصوص نہ کرو اور نہ ہی دنوں میں سے جمعہ کے دن کو روزے کے ساتھ مخصوص کرو سوائے اس کے کہ تم میں سے جو کوئی روزے رکھ رہا ہو۔

راوی : ابو کریب، حسین یعنی جعفی، زائدہ، ہشام، ابن سیرین، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : روزوں کا بیان

اللہ تعالی کے فرمان جو لوگ روزہ رکھنے کی طاقت رکھتے ہوں وہ روزہ کے بدلہ میں ایک مسکین کو کھانا کھلا دیں کے منسوخ ہونے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 191

راوی: قتیبہ بن سعید، بکر یعنی ابن مضر، عمرو بن حارث، بکیر، یزید مولی سلمہ، حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا بَكْرٌ يَعْنِي ابْنَ مُضَرَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ يَزِيدَ مَوْلَى سَلَمَةَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ وَعَلَى الَّذِينَ يُطِيقُونَهُ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِينٍ كَانَ مَنْ أَرَادَ أَنْ يُفْطِرَ وَيَفْتَدِيَ حَتَّى نَزَلَتْ الْآيَةُ الَّتِي بَعْدَهَا فَنَسَخَتْهَا

قتیبہ بن سعید، بکر یعنی ابن مضر، عمرو بن حارث، بکیر، یزید مولی سلمہ، حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت کریمہ نازل ہوئی (وَعَلَى الَّذِينَ يُطِيقُونَهُ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِينٍ) اور جو لوگ روزہ رکھنے کی طاقت رکھتے ہوں وہ روزہ کے بدلہ میں ایک مسکین کو کھانا کھلا دیں جس آدمی کا روزہ چھوڑنے کا ارادہ ہوتا تو وہ فدیہ دے دیتا یہاں تک کہ اس کے بعد والی آیت نازل ہوئی جس نے اس حکم کو منسوخ کر دیا۔

راوی : قتیبہ بن سعید، بکر یعنی ابن مضر، عمرو بن حارث، بکیر، یزید مولی سلمہ، حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : روزوں کا بیان

اللہ تعالی کے فرمان جو لوگ روزہ رکھنے کی طاقت رکھتے ہوں وہ روزہ کے بدلہ میں ایک مسکین کو کھانا کھلا دیں کے منسوخ ہونے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 192

راوی: عمرو بن سواد عامری، عبداللہ بن وہب، عمرو بن حارث، بکیر بن اشجع، یزید مولی سلمۃ بن اکوع، حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ الْعَامِرِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ يَزِيدَ مَوْلَى سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ كُنَّا فِي رَمَضَانَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ مَنْ شَائَ صَامَ وَمَنْ شَائَ أَفْطَرَ فَافْتَدَی بِطَعَامِ مِسْکِينٍ حَتَّی أُنْزِلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ فَمَنْ شَهِدَ مِنْکُمْ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ

عمرو بن سواد عامری، عبد اللہ بن وہب، عمرو بن حارث، بکیر بن اشجع، یزید مولی سلمۃ بن اکوع، حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ رمضان کے مہینہ میں رسول اللہ کے زمانہ مبارک میں ہم میں سے جو چاہتا روزہ رکھ لیتا اور جو چاہتا روزہ چھوڑ دیتا اور ایک مسکین کو کھانا کھلا کر ایک روزے کو فدیہ دے دیتا یہاں تک کہ یہ آیت کریمہ نازل ہوئی (فَمَنْ شَهِدَ مِنْکُمْ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ) تو جو تم میں سے اس مہینہ میں موجود ہو تو اسے چاہیے کہ وہ روزہ رکھے۔

راوی : عمرو بن سواد عامری، عبد اللہ بن وہب، عمرو بن حارث، بکیر بن اشجع، یزید مولی سلمۃ بن اکوع، حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ تعالیٰ عنہ

رمضان کے روزوں کی قضا جب تک کہ دوسرا رمضان نہ آجائے تاخیر کے جواز کے بیان میں او...

باب : روزوں کا بیان

رمضان کے روزوں کی قضا جب تک کہ دوسرا رمضان نہ آجائے تاخیر کے جواز کے بیان میں اور یہ اس آدمی کے لئے ہے جس نے بیماری سفر حیض وغیرہ عذر کی وجہ سے روزہ چھوڑ دیا

جلد : جلد دوم حدیث 193

راوی : احمد بن عبداللہ بن یونس، زہیر، یحیی بن سعید، حضرت ابوسلمہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا يَحْيَی بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا تَقُولُ کَانَ يَکُونُ عَلَيَّ الصَّوْمُ مِنْ رَمَضَانَ فَمَا أَسْتَطِيعُ أَنْ أَقْضِيَهُ إِلَّا فِي شَعْبَانَ الشُّغْلُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

احمد بن عبد اللہ بن یونس، زہیر، یحیی بن سعید، حضرت ابوسلمہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کو فرماتے ہوئے سنا کہ رمضان کے روزے مجھ سے قضاء ہو جاتے تھے تو میں ان روزوں کے سوائے شعبان کی قضا نہیں کر سکتی تھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں مشغولیت کی وجہ سے۔

راوی : احمد بن عبد اللہ بن یونس، زہیر، یحیی بن سعید، حضرت ابوسلمہ

باب : روزوں کا بیان

رمضان کے روزوں کی قضاجب تک کہ دوسرا رمضان نہ آجائے تاخیر کے جواز کے بیان میں اور یہ اس آدمی کے لئے ہے جس نے بیماری سفر حیض وغیرہ عذر کی وجہ سے روزہ چھوڑ دیا

جلد : جلد دوم حدیث 194

راوی: اسحاق بن ابراهیم، بشر بن عمر زهرانی، سلیمان بن بلال، یحیی، حضرت یحیی بن سعید

و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ وَذَلِكَ لِمَكَانِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اسحاق بن ابراہیم، بشر بن عمر زہرانی، سلیمان بن بلال، یحیی، حضرت یحیی بن سعید اس سند کے ساتھ اس طرح بیان کرتے ہیں سوائے اس کہ اسمیں میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیوجہ سے مشغول رہتی تھی۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، بشر بن عمر زہرانی، سلیمان بن بلال، یحیی، حضرت یحیی بن سعید

باب : روزوں کا بیان

رمضان کے روزوں کی قضاجب تک کہ دوسرا رمضان نہ آجائے تاخیر کے جواز کے بیان میں اور یہ اس آدمی کے لئے ہے جس نے بیماری سفر حیض وغیرہ عذر کی وجہ سے روزہ چھوڑ دیا

جلد : جلد دوم حدیث 195

راوی: محمد بن رافع، عبدالرزاق، ابن جریج، حضرت یحیی بن سعید

و حَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ فَظَنَنْتُ أَنَّ ذَلِكَ لِمَكَانِهَا مِنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْيَى يَقُولُهُ

محمد بن رافع، عبد الرزاق، ابن جریج، حضرت یحیی بن سعید نے اس سند کے ساتھ اس طرح بیان کیا کہ میرا خیال ہے کہ یہ تاخیر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں مشغولی کی وجہ سے ہوتی تھی۔

راوی : محمد بن رافع، عبد الرزاق، ابن جریج، حضرت یحیی بن سعید

باب : روزوں کا بیان

رمضان کے روزوں کی قضاجب تک کہ دوسرا رمضان نہ آجائے تاخیر کے جواز کے بیان میں اور یہ اس آدمی کے لئے ہے جس نے بیماری سفر حیض وغیرہ عذر کی وجہ سے

روزہ چھوڑ دیا

جلد : جلد دوم حدیث 196

راوی: محمد بن مثنی، عبدالوہاب، عمرو ناقد، سفیان، حضرت یحیی

وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ ح وحَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ كِلَاهُمَا عَنْ يَحْيَى بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرَا فِي الْحَدِيثِ الشُّغْلُ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن مثنی، عبدالوہاب، عمرو ناقد، سفیان، حضرت یحیی سے اس سند کے ساتھ روایت ہے اور اس حدیث میں یہ ذکر نہیں کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وجہ سے قضا میں تاخیر ہوتی تھی۔

راوی : محمد بن مثنی، عبدالوہاب، عمرو ناقد، سفیان، حضرت یحیی

باب : روزوں کا بیان

رمضان کے روزوں کی قضا جب تک کہ دوسرا رمضان نہ آجائے تاخیر کے جواز کے بیان میں اور یہ اس آدمی کے لئے ہے جس نے بیماری سفر حیض وغیرہ عذر کی وجہ سے روزہ چھوڑ دیا

جلد : جلد دوم حدیث 197

راوی: محمد بن ابی عمر مکی، عبدالعزیز بن محمد دراوردی، یزید بن عبداللہ بن ہاد، محمد بن ابراہیم، ابی سلمہ بن عبدالرحمان، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ إِنْ كَانَتْ إِحْدَانَا لَتُفْطِرُ فِي زَمَانِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا تَقْدِرُ عَلَى أَنْ تَقْضِيَهُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى يَأْتِيَ شَعْبَانُ

محمد بن ابی عمر مکی، عبدالعزیز بن محمد دراوردی، یزید بن عبداللہ بن ہاد، محمد بن ابراہیم، ابی سلمہ بن عبدالرحمن، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے فرماتی ہیں کہ اگر ہم میں سے کوئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں کوئی روزہ چھوڑتی تھی تو وہ قدرت نہ رکھتی کہ ان کی قضا کرلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وجہ سے یہاں تک کہ شعبان آجاتا۔

راوی : محمد بن ابی عمر مکی، عبدالعزیز بن محمد دراوردی، یزید بن عبداللہ بن ہاد، محمد بن ابراہیم، ابی سلمہ بن عبدالرحمان، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : روزوں کا بیان

میت کی طرف سے روزوں کی قضا کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 198

راوی : ھارون بن سعید، احمد بن عیسی، ابن وھب، عمرو بن حارث، عبیداللہ بن ابی جعفر، محمد بن جعفر بن زبیر، عروۃ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

وحَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ عِيسَى قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ مَاتَ وَعَلَيْهِ صِيَامٌ صَامَ عَنْهُ وَلِيُّهُ

ہارون بن سعید، احمد بن عیسی، ابن وہب، عمرو بن حارث، عبید اللہ بن ابی جعفر، محمد بن جعفر بن زبیر، عروۃ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو آدمی انتقال کر جائے اور اس پر کچھ روزے لازم ہوں تو اس کا وارث اس کی طرف سے روزے رکھے۔

راوی : ہارون بن سعید، احمد بن عیسی، ابن وہب، عمرو بن حارث، عبید اللہ بن ابی جعفر، محمد بن جعفر بن زبیر، عروۃ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : روزوں کا بیان

میت کی طرف سے روزوں کی قضا کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 199

راوی : اسحاق بن ابراھیم، عیسیٰ بن یونس، اعمش، مسلم، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِينِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ امْرَأَةً أَتَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنَّ أُمِّي مَاتَتْ وَعَلَيْهَا صَوْمُ شَهْرٍ فَقَالَ أَرَأَيْتِ لَوْ كَانَ عَلَيْهَا دَيْنٌ أَكُنْتِ تَقْضِينَهُ قَالَتْ نَعَمْ قَالَ فَدَيْنُ اللَّهِ أَحَقُّ بِالْقَضَاءِ

اسحاق بن ابراہیم، عیسیٰ بن یونس، اعمش، مسلم، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک عورت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آئی اور کہنے لگی کہ میری ماں کا انتقال ہوگیا ہے اور اس پر ایک مہینے کے روزے لازم ہیں تو آپ نے فرمایا کہ تیرا کیا خیال ہے کہ اگر اس پر کوئی قرض ہوتا تو کیا تو اسے ادا کرتی؟ اس نے عرض کیا ہاں! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالی کے قرض کا زیادہ حق ہے کہ اسے ادا کیا جائے

راوی : اسحاق بن ابراہیم، عیسیٰ بن یونس، اعمش، مسلم، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : روزوں کا بیان

میت کی طرف سے روزوں کی قضا کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 200

راوی: احمد بن عمرو کیعی، حسین بن علی، زائدہ، سلیمان، مسلم، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ الْوَكِيعِيُّ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِينِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ جَائَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ أُمِّي مَاتَتْ وَعَلَيْهَا صَوْمُ شَهْرٍ أَفَأَقْضِيهِ عَنْهَا فَقَالَ لَوْ كَانَ عَلَى أُمِّكَ دَيْنٌ أَكُنْتَ قَاضِيَهُ عَنْهَا قَالَ نَعَمْ قَالَ فَدَيْنُ اللهِ أَحَقُّ أَنْ يُقْضَى قَالَ سُلَيْمَانُ فَقَالَ الْحَكَمُ وَسَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ جَمِيعًا وَنَحْنُ جُلُوسٌ حِينَ حَدَّثَ مُسْلِمٌ بِهَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَا سَمِعْنَا مُجَاهِدًا يَذْكُرُ هَذَا عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ

احمد بن عمرو کیعی، حسین بن علی، زائدہ، سلیمان، مسلم، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک عورت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آئی اور اس نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری ماں کا انتقال ہوگیا ہے اور اس پر ایک مہینے کے روزوں کی قضا لازم ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر تیری ماں پر کوئی قرض ہوتا تو کیا وہ قرض اس کی طرف سے تو ادا کرتی؟ عرض کیا کہ ہاں! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ کا قرض زیادہ اس کا حقدار ہے کہ اسے ادا کیا جائے۔

راوی : احمد بن عمرو کیعی، حسین بن علی، زائدہ، سلیمان، مسلم، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : روزوں کا بیان

میت کی طرف سے روزوں کی قضا کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 201

راوی : ابوسعید اشج، ابوخالد، اعمش، سلمہ بن کہیل، حکم بن عتیبہ، مسلم، سعید بن جبیر، مجاہد، وعطاء، ابن عباس

و حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ وَالْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ وَمُسْلِمٍ الْبَطِينِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ وَمُجَاهِدٍ وَعَطَائٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا الْحَدِيثِ

ابوسعید اشج، ابوخالد، اعمش، سلمہ بن کہیل، حکم بن عتیبہ، مسلم، سعید بن جبیر، مجاہد، وعطاء، ابن عباس اس سند کے ساتھ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس حدیث کی طرح روایت کیا۔

راوی : ابوسعید اشج، ابوخالد، اعمش، سلمہ بن کہیل، حکم بن عتیبہ، مسلم، سعید بن جبیر، مجاہد، وعطاء، ابن عباس

باب : روزوں کا بیان

میت کی طرف سے روزوں کی قضا کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 202

راوی : اسحاق بن منصور، ابن ابی خلف، عبد بن حمید، زکریا بن عدی، عبیداللہ بن عمرو، زید بن ابی انیسہ، حکم بن عتیبہ، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ وَابْنُ أَبِي خَلَفٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ جَمِيعًا عَنْ زَكَرِيَّائَ بْنِ عَدِيٍّ قَالَ عَبْدٌ حَدَّثَنِي زَكَرِيَّائُ بْنُ عَدِيٍّ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ عُتَيْبَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ جَائَتْ امْرَأَةٌ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ أُمِّي مَاتَتْ وَعَلَيْهَا صَوْمُ نَذْرٍ أَفَأَصُومُ عَنْهَا قَالَ أَرَأَيْتِ لَوْ كَانَ عَلَى أُمِّكِ دَيْنٌ فَقَضَيْتِيهِ أَكَانَ يُؤَدِّي ذَلِكِ عَنْهَا قَالَتْ نَعَمْ قَالَ فَصُومِي عَنْ أُمِّكِ

اسحاق بن منصور، ابن ابی خلف، عبد بن حمید، زکریابن عدی، عبید اللہ بن عمرو، زید بن ابی انیسہ، حکم بن عتیبہ، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ ایک عورت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آئی اور عرض کرنے لگی اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! میری ماں کا انتقال ہو گیا ہے اور اس پر منت کا روزہ لازم تھا تو کیا میں اس کی

طرف سے روزہ رکھوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تیرا کیا خیال ہے کہ اگر تیری ماں پر کوئی قرض ہوتا تو کیا تو اس کی طرف سے ادا کرتی؟ اس نے عرض کیا ہاں! آپ نے فرمایا کہ اللہ کا قرض اس بات کا زیادہ حقدار ہے کہ اسے ادا کیا جائے۔ آپ نے فرمایا کہ تو اپنی ماں کی طرف سے روزہ رکھ۔

راوی : اسحاق بن منصور، ابن ابی خلف، عبد بن حمید، زکریا بن عدی، عبید اللہ بن عمرو، زید بن ابی انیسہ، حکم بن عتیبہ، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : روزوں کا بیان

میت کی طرف سے روزوں کی قضا کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 203

راوی: علی بن حجر، علی بن مسہر، ابوالحسن، عبداللہ بن عطاء، حضرت عبداللہ بن بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ أَبُو الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَطَائٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ بَيْنَا أَنَا جَالِسٌ عِنْدَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ أَتَتْهُ امْرَأَةٌ فَقَالَتْ إِنِّي تَصَدَّقْتُ عَلَى أُمِّي بِجَارِيَةٍ وَإِنَّهَا مَاتَتْ قَالَ فَقَالَ وَجَبَ أَجْرُكِ وَرَدَّهَا عَلَيْكِ الْمِيرَاثُ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّهُ كَانَ عَلَيْهَا صَوْمُ شَهْرٍ أَفَأَصُومُ عَنْهَا قَالَ صُومِي عَنْهَا قَالَتْ إِنَّهَا لَمْ تَحُجَّ قَطُّ أَفَأَحُجُّ عَنْهَا قَالَ حُجِّي عَنْهَا

علی بن حجر، علی بن مسہر، ابوالحسن، عبداللہ بن عطاء، حضرت عبداللہ بن بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ ایک عورت آئی اور اس نے عرض کیا کہ میں نے اپنی ماں پر ایک باندی صدقہ کی تھی اور وہ فوت ہوگئی ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تیرا اجر لازم ہے اور وراثت نے تجھ پر اسے لوٹا دیا اس عورت نے عرض کیا کہ اس پر ایک ماہ کے روزے بھی لازم تھے کیا میں اس کی طرف سے روزے رکھوں؟ آپ نے فرمایا تو اس کی طرف سے روزے رکھ لے اس عورت نے عرض کیا کہ میرں ماں نے حج نہیں کیا تھا کیا میں اس کی طرف سے حج بھی کرلوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کی طرف سے حج بھی کرلے۔

راوی : علی بن حجر، علی بن مسہر، ابوالحسن، عبداللہ بن عطاء، حضرت عبداللہ بن بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : روزوں کا بیان

میت کی طرف سے روزوں کی قضا کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 204

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، عبداللہ بن عطاء، حضرت عبداللہ بن بریدہ

وحدثناہ ابوبکر بن ابی شیبة حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَطَاءٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ مُسْهِرٍ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ صَوْمُ شَهْرَيْنِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، عبداللہ بن عطاء، حضرت عبداللہ بن بریدہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بیٹھا ہوا تھا پھر آگے ابن مسہر کی حدیث مبارکہ کی طرح حدیث مبارکہ ذکر فرمائی اور اس میں دو مہینے کے روزوں کا کہا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، عبداللہ بن عطاء، حضرت عبداللہ بن بریدہ

باب : روزوں کا بیان

میت کی طرف سے روزوں کی قضا کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 205

راوی: عبد بن حمید، عبدالرزاق، ثوری، عبداللہ بن عطاء، حضرت بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَطَاءٍ عَنْ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ جَائَتْ امْرَأَةٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ بِمِثْلِهِ وَقَالَ صَوْمُ شَهْرٍ

عبد بن حمید، عبدالرزاق، ثوری، عبداللہ بن عطاء، حضرت بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ ایک عورت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئی اور اس طرح ذکر فرمایا اور اس میں ایک مہینے کے روزوں کا ذکر ہے۔

راوی : عبد بن حمید، عبدالرزاق، ثوری، عبداللہ بن عطاء، حضرت بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : روزوں کا بیان

میت کی طرف سے روزوں کی قضا کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 206

راوی: اسحاق بن منصور، عبیداللہ بن موسی، حضرت سفیان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِيهِ إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ سُفْيَانَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ صَوْمُ شَهْرَيْنِ

اسحاق بن منصور، عبید اللہ بن موسی، حضرت سفیان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس سند کے ساتھ روایت مذکور ہے اور اس میں دو مہینے کے روزوں کا کہا ہے

راوی : اسحاق بن منصور، عبید اللہ بن موسی، حضرت سفیان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : روزوں کا بیان

میت کی طرف سے روزوں کی قضا کے بیان میں

جلد : جلد دوم   **حدیث** 207

راوی: ابن ابی خلف، اسحاق بن یوسف، عبدالملک بن ابی سلیمان، عبداللہ بن عطاء مکی، حضرت سلیمان بن بریدہ

وحَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي خَلَفٍ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَطَاءٍ الْمَكِّيِّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَتَتْ امْرَأَةٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِهِمْ وَقَالَ صَوْمُ شَهْرٍ

ابن ابی خلف، اسحاق بن یوسف، عبدالملک بن ابی سلیمان، عبداللہ بن عطاء مکی، حضرت سلیمان بن بریدہ اپنے باپ سے اس حدیث کی طرح روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف ایک عورت آئی آگے اسی طرح حدیث ہے اور ایک مہینے کے روزوں کا کہا۔

راوی : ابن ابی خلف، اسحاق بن یوسف، عبدالملک بن ابی سلیمان، عبداللہ بن عطاء مکی، حضرت سلیمان بن بریدہ

اس بات کے استحباب کے بیان میں کہ جب کوئی روزہ دار کو کھانے کیطرف بلائے یا اسے گا...

باب : روزوں کا بیان

اس بات کے استحباب کے بیان میں کہ جب کوئی روزہ دار کو کھانے کیطرف بلائے یا اسے گالی دی جائے یا اس سے جھگڑا کیا جائے تو وہ یہ کہے کہ میں روزہ دار ہوں

جلد : جلد دوم   **حدیث** 208

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عمروناقد، زہیر بن حرب، سفیان بن عیینہ، ابی زناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ رِوَايَةً وَقَالَ عَمْرٌو يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ زُهَيْرٌ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دُعِيَ أَحَدُكُمْ إِلَى طَعَامٍ وَهُوَ صَائِمٌ فَلْيَقُلْ إِنِّي صَائِمٌ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، زہیر بن حرب، سفیان بن عیینہ، ابی زناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کسی کو کوئی کھانے کی طرف بلائے اس حال میں کہ وہ روزہ دار ہو تو اسے چاہئے کہ وہ کہے کہ میں روزہ دار ہوں۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، زہیر بن حرب، سفیان بن عیینہ، ابی زناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

روزہ دار کے لئے زبان کی حفاظت کے بیان میں...

باب : روزوں کا بیان

روزہ دار کے لئے زبان کی حفاظت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 209

راوی: زهیربن حرب، سفیان بن عیینه، ابی زناد، اعرج، حضرت ابوهریره

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ رِوَايَةً قَالَ إِذَا أَصْبَحَ أَحَدُكُمْ يَوْمًا صَائِمًا فَلَا يَرْفُثْ وَلَا يَجْهَلْ فَإِنْ امْرُؤٌ شَاتَمَهُ أَوْ قَاتَلَهُ فَلْيَقُلْ إِنِّي صَائِمٌ إِنِّي صَائِمٌ

زہیر بن حرب، سفیان بن عیینہ، ابی زناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ جب تم میں سے کوئی روزے کی حالت میں صبح کرے تو نہ تو وہ کوئی بے ہودہ بات کرے اور نہ ہی کوئی جہالت کا کام کرے تو اگر کوئی اسے گالی سے یا اس سے لڑے تو اسے چاہئے کہ وہ کہہ دے کہ میں روزہ سے ہوں میں روزہ سے ہوں۔

راوی: زہیر بن حرب، سفیان بن عیینہ، ابی زناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ

روزوں کی فضیلت کے بیان میں...

باب : روزوں کا بیان

روزوں کی فضیلت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 210

راوی: حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى التُّجِيبِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ كُلُّ عَمَلِ ابْنِ آدَمَ لَهُ إِلَّا الصِّيَامَ هُوَ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ فَوَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَخُلْفَةُ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ

حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا اللہ تعالی نے فرمایا کہ ابن آدم نے ہر عمل اپنے لئے کیا سوائے روزوں کے کہ وہ میرے لئے ہے اور میں اس کا بدلہ دوں گا تو قسم ہے اس ذات کی کہ جس کے قبضہ قدرت میں محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جان ہے کہ اللہ تعالی کے ہاں روزہ دار کے منہ کی بو مشک سے زیادہ پاکیزہ ہے۔

راوی: حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : روزوں کا بیان

روزوں کی فضیلت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 211

راوی: عبداللہ بن مسلمہ بن قعنب، قتیبہ بن سعید، مغیرہ، ابی زناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ وَهُوَ الْحِزَامِيُّ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصِّيَامُ جُنَّةٌ

عبد اللہ بن مسلمہ بن قعنب، قتیبہ بن سعید، مغیرہ، ابی زناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ روزہ ڈھال ہے۔

راوی: عبداللہ بن مسلمہ بن قعنب، قتیبہ بن سعید، مغیرہ، ابی زناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : روزوں کا بیان

روزوں کی فضیلت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 212

راوی: محمد بن رافع، عبدالرزاق، ابن جریج، عطاء، ابی صالح، حضرت ابوصالح زیات

وحَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَطَائٌ عَنْ أَبِي صَالِحٍ الزَّيَّاتِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ كُلُّ عَمَلِ ابْنِ آدَمَ لَهُ إِلَّا الصِّيَامَ فَإِنَّهُ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ وَالصِّيَامُ جُنَّةٌ فَإِذَا كَانَ يَوْمُ صَوْمِ أَحَدِكُمْ فَلَا يَرْفُثْ يَوْمَئِذٍ وَلَا يَسْخَبْ فَإِنْ سَابَّهُ أَحَدٌ أَوْ قَاتَلَهُ فَلْيَقُلْ إِنِّي امْرُؤٌ صَائِمٌ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ وَلِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ يَفْرَحُهُمَا إِذَا أَفْطَرَ فَرِحَ بِفِطْرِهِ وَإِذَا لَقِيَ رَبَّهُ فَرِحَ بِصَوْمِهِ

محمد بن رافع، عبدالرزاق، ابن جریج، عطاء، ابی صالح، حضرت اب صالح زیات سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ عزوجل فرماتے ہیں کہ ابن آدم کا ہر عمل روزوں کا علاوہ اسی کے لئے ہے اور روزہ خاص میرے لئے ہے اور میں ہی روزوں کا بدلہ دوں گا اور روزہ ڈھال ہے تو جب تم میں سے کوئی روزہ رکھے تو وہ اس دن نہ بے ہودہ گفتگو کرے اور نہ کوئی فحش کام کرے اور اگر کوئی اسے گالی دے یا اس سے جھگڑے تو اسے چاہئے کہ وہ آگے سے کہہ دے کہ میں روزہ سے ہوں میں روزہ سے ہوں قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جان ہے کہ روزہ رکھنے والے کے منہ کی بو اللہ کے ہاں قیامت کے دن مشک کی خوشبو سے زیادہ خوشبودار ہوگا اور روزہ رکھنے والے کے لئے دو خوشیاں ہیں جس کی وجہ سے وہ خوش ہوگا جب روزہ افطار کرتا ہے تو وہ اپنی اس افطاری سے خوش ہوتا ہے جب وہ اپنے رب سے ملے گا تو وہ اپنے روزہ سے خوش ہوگا۔

راوی : محمد بن رافع، عبدالرزاق، ابن جریج، عطاء، ابی صالح، حضرت ابوصالح زیات

باب : روزوں کا بیان

روزوں کی فضیلت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 213

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابومعاویہ، وکیع، اعمش، زهیر بن حرب، جریر، اعمش، ابوسعید، وکیع، اعمش، ابی صالح،

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكِيعٌ عَنْ الْأَعْمَشِ ح و حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ ح و حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ عَمَلِ ابْنِ آدَمَ يُضَاعَفُ الْحَسَنَةُ عَشْرُ أَمْثَالِهَا إِلَى سَبْعِمِائَةِ ضِعْفٍ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَّا الصَّوْمَ فَإِنَّهُ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ يَدَعُ شَهْوَتَهُ وَطَعَامَهُ مِنْ أَجْلِي لِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ فَرْحَةٌ عِنْدَ فِطْرِهِ وَفَرْحَةٌ عِنْدَ لِقَاءِ رَبِّهِ وَلَخُلُوفُ فِيهِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابومعاویہ، وکیع، اعمش، زہیر بن حرب، جریر، اعمش، ابوسعید، وکیع، اعمش، ابی صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ابن آدم کے ہر عمل میں سے نیک عمل کو دس گنا تک بڑھادیا جاتا ہے۔ اللہ نے فرمایا سوائے روزے کے کیونکہ وہ میرے لئے ہے اور میں ہی اس کا بدلہ دوں گا کیونکہ روزہ رکھنے والا میری وجہ سے اپنی شہوت اور اپنے کھانے سے رکا رہتا ہے۔ روزہ رکھنے والے کے لئے دو خوشیاں ہیں ایک اسے افطاری کے وقت خوشی حاصل ہوتی ہے اور دوسری خوشی اپنے رب عزوجل سے ملاقات کے وقت حاصل ہوگی اور روزہ رکھنے والے کے منہ کی بو اللہ عزوجل کے ہاں مشک کی خوشبو سے زیادہ پاکیزہ (خوشبودار) ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابومعاویہ، وکیع، اعمش، زہیر بن حرب، جریر، اعمش، ابوسعید، وکیع، اعمش، ابی صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : روزوں کا بیان

روزوں کی فضیلت کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 214

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابومعاویہ، وکیع، اعمش، زھیر بن حرب، جریر، اعمش، ابوسعید، وکیع، اعمش، ابی صالح، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ أَبِي سِنَانٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي سَعِيدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ إِنَّ الصَّوْمَ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ إِنَّ لِلصَّائِمِ فَرْحَتَيْنِ إِذَا أَفْطَرَ فَرِحَ وَإِذَا لَقِيَ اللَّهَ فَرِحَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، ابی سنان، ابی صالح، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ابن آدم کے ہر عمل میں سے ایک نیک عمل کو دس گنا سے سات سو گنا تک بڑھا دیا جاتا ہے اللہ نے فرمایا سوائے روزے کے کیونکہ وہ میرے لئے ہے اور میں ہی اس کا بدلہ دوں گا کیونکہ روزہ رکھنے والا میری وجہ سے اپنی شہوت اور اپنے کھانے سے رکا رہتا ہے روزہ رکھنے والے لے کئے دو خوشیاں ہیں ایک اسے افطاری کے وقت خوشی حاصل ہوتی ہے اور دوسری خوشی اپنے رب عزوجل سے ملاقات کے وقت حاصل ہوگی اور روزہ رکھنے والے کے منہ کی بو اللہ عزوجل کے ہاں مشک کی خوشبو سے زیادہ پاکیزہ ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابومعاویہ، وکیع، اعمش، زہیر بن حرب، جریر، اعمش، ابوسعید، وکیع، اعمش، ابی صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : روزوں کا بیان

روزوں کی فضیلت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 215

راوی: اسحاق بن عمر بن سلیط، عبدالعزیز یعنی مسلم، ضرار بن مرة، ابن سنان

وحَدَّثَنِيهِ إِسْحَقُ بْنُ عُمَرَ بْنِ سَلِيطٍ الْهُذَلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا ضِرَارُ بْنُ مُرَّةَ وَهُوَ أَبُو سِنَانٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ وَقَالَ إِذَا لَقِيَ اللَّهَ فَجَزَاهُ فَرِحَ

اسحاق بن عمر بن سلیط، عبد العزیز یعنی مسلم، ضرار بن مرة، ابن سنان اس سند کے ساتھ اس روایت میں ہے راوی نے کہا کہ جب وہ اللہ سے ملاقات کرے گا تو اللہ اسے بدلہ عطا فرمائے گا تو وہ خوش ہو جائے گا۔

راوی : اسحاق بن عمر بن سلیط، عبد العزیز یعنی مسلم، ضرار بن مرة، ابن سنان

باب : روزوں کا بیان

روزوں کی فضیلت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 216

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، خالد بن مخلد، سلیمان بن بلال، ابوحازم، حضرت سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ وَهُوَ الْقَطَوَانِيُّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ بَابًا يُقَالُ لَهُ الرَّيَّانُ يَدْخُلُ مِنْهُ الصَّائِمُونَ

يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَا يَدْخُلُ مَعَهُمْ أَحَدٌ غَيْرُهُمْ يُقَالُ أَيْنَ الصَّائِمُونَ فَيَدْخُلُونَ مِنْهُ فَإِذَا دَخَلَ آخِرُهُمْ أُغْلِقَ فَلَمْ يَدْخُلْ مِنْهُ أَحَدٌ

ابو بکر بن ابی شیبہ، خالد بن مخلد، سلیمان بن بلال، ابو حازم، حضرت سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جنت میں ایک دروازہ ہے جسے ریان کہا جاتا ہے اس دروازہ سے قیامت کے دن روزہ رکھنے والے ہی داخل ہوں گے ان کے علاوہ کوئی اور داخل نہیں ہو گا کہا جائے گا کہ روزہ رکھنے والے کہاں ہیں؟ پھر وہ اس دروازے سے داخل ہوں گے اور جب روزہ رکھنے والوں میں آخری داخل ہو جائے گا تو وہ دروازہ بند ہو جائے گا اور پھر کوئی اس دروازہ سے داخل نہیں ہو گا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، خالد بن مخلد، سلیمان بن بلال، ابو حازم، حضرت سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ کے راستے میں ایسے آدمی کے لئے روزے رکھنے کی فضیلت کے بیان میں کہ جسے کوئی ت...

باب : روزوں کا بیان

اللہ کے راستے میں ایسے آدمی کے لئے روزے رکھنے کی فضیلت کے بیان میں کہ جسے کوئی تکلیف وغیرہ نہ ہو۔

جلد : جلد دوم   حدیث 217

راوی: محمد بن رمح بن مهاجر، لیث، ابن هاد، سهیل بن ابی صالح، نعمان بن ابی عیاش، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحِ بْنِ الْمُهَاجِرِ أَخْبَرَنِي اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ الْهَادِ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ أَبِي عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ عَبْدٍ يَصُومُ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللهِ إِلَّا بَاعَدَ اللهُ بِذَلِكَ الْيَوْمِ وَجْهَهُ عَنْ النَّارِ سَبْعِينَ خَرِيفًا

محمد بن رمح بن مہاجر، لیث، ابن ہاد، سہیل بن ابی صالح، نعمان بن ابی عیاش، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو بندہ بھی اللہ تعالیٰ کے راستے میں ایک دن روزہ رکھتا ہے اللہ تعالیٰ اس دن کی وجہ سے اس کے چہرے کو دوزخ کی آگ سے ستر سال کی دوری کے برابر کر دے گا۔

راوی : محمد بن رمح بن مہاجر، لیث، ابن ہاد، سہیل بن ابی صالح، نعمان بن ابی عیاش، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : روزوں کا بیان

اللہ کے راستے میں ایسے آدمی کے لئے روزے رکھنے کی فضیلت کے بیان میں کہ جسے کوئی تکلیف وغیرہ نہ ہو۔

جلد : جلد دوم حدیث 218

راوی: قتیبہ بن سعید، عبدالعزیز دراوردی، حضرت سہیل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَاه قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي الدَّرَاوَرْدِيَّ عَنْ سُهَيْلٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

قتیبہ بن سعید، عبدالعزیز دراوردی، حضرت سہیل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس سند کے ساتھ یہ روایت نقل کی گئی ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، عبدالعزیز دراوردی، حضرت سہیل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : روزوں کا بیان

اللہ کے راستے میں ایسے آدمی کے لئے روزے رکھنے کی فضیلت کے بیان میں کہ جسے کوئی تکلیف وغیرہ نہ ہو۔

جلد : جلد دوم حدیث 219

راوی: اسحاق بن منصور، عبدالرحمان بن بشر، عبدالرزاق، ابن جریج، یحیی بن سعید، سہیل بن ابی صالح، حضرت ابوسعید خدری

وحَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرٍ الْعَبْدِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ وَسُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ أَنَّهُمَا سَمِعَا النُّعْمَانَ بْنَ أَبِي عَيَّاشٍ الزُّرَقِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ صَامَ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللهِ بَاعَدَ اللهُ وَجْهَهُ عَنْ النَّارِ سَبْعِينَ خَرِيفًا

اسحاق بن منصور، عبدالرحمن بن بشر، عبدالرزاق، ابن جریج، یحیی بن سعید، سہیل بن ابی صالح، حضرت ابوسعید خدری سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ جس آدمی نے ایک دن اللہ تعالیٰ کے راستے میں روزہ رکھا اللہ تعالیٰ دوزخ کی آگ کو اس کے منہ سے ستر سال کی مسافت تک دور کر دے گا۔

راوی : اسحاق بن منصور، عبدالرحمان بن بشر، عبدالرزاق، ابن جریج، یحیی بن سعید، سہیل بن ابی صالح، حضرت ابوسعید خدری

باب : روزوں کا بیان

دن کو زوال سے پہلے نفلی روزے کی نیت کا جواز نفلی روزہ کے بغیر عذر افطار کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 220

راوی : ابوکامل، فضیل بن حسین، عبدالواحد بن زیاد، طلحہ بن یحیی بن عبیداللہ، ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

وحَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ حَدَّثَتْنِي عَائِشَةُ بِنْتُ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ يَا عَائِشَةُ هَلْ عِنْدَكُمْ شَيْءٌ قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا عِنْدَنَا شَيْءٌ قَالَ فَإِنِّي صَائِمٌ قَالَتْ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأُهْدِيَتْ لَنَا هَدِيَّةٌ أَوْ جَائَنَا زَوْرٌ قَالَتْ فَلَمَّا رَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أُهْدِيَتْ لَنَا هَدِيَّةٌ أَوْ جَائَنَا زَوْرٌ وَقَدْ خَبَأْتُ لَكَ شَيْئًا قَالَ مَا هُوَ قُلْتُ حَيْسٌ قَالَ هَاتِيهِ فَجِئْتُ بِهِ فَأَكَلَ ثُمَّ قَالَ قَدْ كُنْتُ أَصْبَحْتُ صَائِمًا قَالَ طَلْحَةُ فَحَدَّثْتُ مُجَاهِدًا بِهَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ ذَاكَ بِمَنْزِلَةِ الرَّجُلِ يُخْرِجُ الصَّدَقَةَ مِنْ مَالِهِ فَإِنْ شَائَ أَمْضَاهَا وَإِنْ شَائَ أَمْسَكَهَا

ابوکامل، فضیل بن حسین، عبدالواحد بن زیاد، طلحہ بن یحیی بن عبیداللہ، ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی کیا تمہارے پاس کچھ ہے؟ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! ہمارے پاس تو کچھ بھی نہیں ہے آپ نے فرمایا تو میں پھر روزہ رکھ لیتا ہوں پھر حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باہر تشریف لے گئے تو ہمارے پاس کچھ ہدیہ لایا گیا اور کچھ مہمان بھی آگئے سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم واپس تشریف لائے تو میں نے عرض کی اے اللہ کے رسول! ہمارے پاس کچھ ہدیہ لایا گیا ہے اور کچھ مہمان بھی آئے ہیں اور میں نے آپ کے لئے کچھ چھپا کر رکھا ہے آپ نے فرمایا وہ کیا ہے؟ میں نے عرض کیا وہ حسیس ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اسے لے آؤ میں اسے لے آئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے کھایا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں نے صبح روزہ رکھا تھا طلحہ کہتے ہیں کہ میں نے اسی سند کے ساتھ مجاہد سے یہ حدیث بیان کی تو انہوں نے فرمایا کہ یہ اس آدمی کی طرح ہے کہ جو اپنے مال سے صدقہ نکالے تو اب اس کے اختیار میں ہے چاہے تو دے دے اور اگر چاہے تو اسے

روک لے۔

راوی : ابوکامل، فضیل بن حسین، عبدالواحد بن زیاد، طلحہ بن یحیی بن عبید اللہ، ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : روزوں کا بیان

دن کو زوال سے پہلے نفلی روزے کی نیت کا جواز نفلی روزہ کے بغیر عذر افطار کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 221

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، طلحہ بن یحیی، ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى عَنْ عَمَّتِهِ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ فَقَالَ هَلْ عِنْدَكُمْ شَيْءٌ فَقُلْنَا لَا قَالَ فَإِنِّي إِذَنْ صَائِمٌ ثُمَّ أَتَانَا يَوْمًا آخَرَ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللهِ أُهْدِيَ لَنَا حَيْسٌ فَقَالَ أَرِينِيهِ فَلَقَدْ أَصْبَحْتُ صَائِمًا فَأَكَلَ

ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، طلحہ بن یحیی، ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک دن نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری طرف تشریف لائے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تمہارے پاس کچھ ہے؟ ہم نے عرض کیا نہیں، آپ نے فرمایا تو پھر میں روزہ رکھ لیتا ہوں پھر دوسرے دن تشریف لائے تو ہم نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! ہمارے لئے حیس کا ہدیہ لایا گیا ہے آپ نے فرمایا وہ مجھے دکھاؤ میں نے صبح روزے کی نیت کی تھے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے کھالیا۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، طلحہ بن یحیی، ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

اس بات کے بیان میں کہ بھول کر کھانے پینے اور جماع کرنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا...

باب : روزوں کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ بھول کر کھانے پینے اور جماع کرنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا

جلد : جلد دوم حدیث 222

راوی: عمرو بن محمد ناقد، اسماعیل بن ابراہیم، ہشام فردوسی، محمد بن سیرین، حضرت ابوہریرہ

و حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هِشَامٍ الْقُرْدُوسِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي

هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَسِيَ وَهُوَ صَائِمٌ فَأَكَلَ أَوْ شَرِبَ فَلْيُتِمَّ صَوْمَهُ فَإِنَّمَا أَطْعَمَهُ اللهُ وَسَقَاهُ

عمرو بن محمد ناقد، اسماعیل بن ابراہیم، ہشام فردوسی، محمد بن سیرین، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو آدمی روزے کی حالت میں بھول جائے اور کھا پی لے تو اسے چاہئے کہ وہ اپنا روزہ پورا کرلے کیونکہ اسکو یہ اللہ نے کھلایا اور پلایا ہے۔

راوی : عمرو بن محمد ناقد، اسماعیل بن ابراہیم، ہشام فردوسی، محمد بن سیرین، حضرت ابوہریرہ

رمضان کے علاوہ دوسر مہینوں میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روزوں اور ان کے اس...

باب : روزوں کا بیان

رمضان کے علاوہ دوسر مہینوں میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روزوں اور ان کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم **حدیث** 223

راوی : یحیی بن یحیی، یزید بن زریع، سعید جریری، حضرت عبداللہ بن شقیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا هَلْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ شَهْرًا مَعْلُومًا سِوَى رَمَضَانَ قَالَتْ وَاللهِ إِنْ صَامَ شَهْرًا مَعْلُومًا سِوَى رَمَضَانَ حَتَّى مَضَى لِوَجْهِهِ وَلَا أَفْطَرَهُ حَتَّى يُصِيبَ مِنْهُ

یحیی بن یحیی، یزید بن زریع، سعید جریری، حضرت عبداللہ بن شقیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ میں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے عرض کی کہ کیا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رمضان کے علاوہ کسی اور مہینہ میں پورا مہینہ روزے رکھے ہیں؟ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا اللہ کی قسم! رمضان کے علاوہ کسی مہینہ میں پورا مہینہ روزے نہیں رکھے اور نہ ہی کوئی ایسا مہینہ گذرا ہے کہ جس میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بالکل روزے نہ رکھے ہوں یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رحلت فرما گئے۔

راوی : یحیی بن یحیی، یزید بن زریع، سعید جریری، حضرت عبداللہ بن شقیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : روزوں کا بیان

رمضان کے علاوہ دوسر مہینوں میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روزوں اور ان کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 224

راوی: عبیداللہ بن معاذ، کہمس، حضرت عبداللہ بن شقیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

وحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا كَهْمَسٌ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَكَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ شَهْرًا كُلَّهُ قَالَتْ مَا عَلِمْتُهُ صَامَ شَهْرًا كُلَّهُ إِلَّا رَمَضَانَ وَلَا أَفْطَرَهُ كُلَّهُ حَتَّى يَصُومَ مِنْهُ حَتَّى مَضَى لِسَبِيلِهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبید اللہ بن معاذ، کہمس، حضرت عبد اللہ بن شقیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے عرض کیا کہ کیا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پورا مہینہ روزے رکھے ہیں؟ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نہیں جانتی کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رمضان کے علاوہ کسی مہینہ میں پورا مہینہ روزے رکھے ہوں اور نہ ہی کسی مہینہ میں روزے چھوڑے ہوں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر مہینے کچھ نہ کچھ روزے رکھتے رہے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس دار فانی سے گزر گئے۔

راوی : عبید اللہ بن معاذ، کہمس، حضرت عبد اللہ بن شقیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : روزوں کا بیان

رمضان کے علاوہ دوسر مہینوں میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روزوں اور ان کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 225

راوی: ابوربیع زہرانی، حماد، ایوب، ہشام، محمد، حضرت عبداللہ بن شقیق

وحَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ وَهِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ حَمَّادٌ وَأَظُنُّ أَيُّوبَ قَدْ سَمِعَهُ مِنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا عَنْ صَوْمِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ كَانَ يَصُومُ حَتَّى نَقُولَ قَدْ صَامَ قَدْ صَامَ وَيُفْطِرُ حَتَّى نَقُولَ قَدْ أَفْطَرَ قَدْ أَفْطَرَ قَالَتْ وَمَا رَأَيْتُهُ صَامَ شَهْرًا كَامِلًا مُنْذُ قَدِمَ

الْمَدِينَةَ إِلَّا أَنْ يَكُونَ رَمَضَانَ

ابو ربیع زہرانی، حماد، ایوب، ہشام، محمد، حضرت عبد اللہ بن شقیق فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ سے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روزوں کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ آپ روزے رکھتے تھے یہاں تک کہ ہم کہتے کہ آپ روزے ہی رکھتے رہیں گے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم افطار کرتے تو ہم کہتے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم افطار ہی کرتے رہیں گے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ جس وقت سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ تشریف لائے ہیں میں نے نہیں دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رمضان کے علاوہ کسی مہینہ میں پورا مہینہ روزے رکھے ہوں۔

راوی : ابو ربیع زہرانی، حماد، ایوب، ہشام، محمد، حضرت عبد اللہ بن شقیق

باب : روزوں کا بیان

رمضان کے علاوہ دوسر مہینوں میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روزوں اور ان کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 226

راوی : قتیبہ، حماد، ایوب، عبداللہ بن شقیق، حضرت عبداللہ بن شقیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا بِمِثْلِهِ وَلَمْ يَذْكُرْ فِي الْإِسْنَادِ هِشَامًا وَلَا مُحَمَّدًا

قتیبہ، حماد، ایوب، عبد اللہ بن شقیق، حضرت عبد اللہ بن شقیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے پوچھا پھر آگے اسی طرح حدیث ذکر فرمائی۔

راوی : قتیبہ، حماد، ایوب، عبد اللہ بن شقیق، حضرت عبد اللہ بن شقیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : روزوں کا بیان

رمضان کے علاوہ دوسر مہینوں میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روزوں اور ان کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 227

راوی : یحیی بن یحیی، مالک، ابی نضر، مولی عمر بن عبید اللہ، ابی سلمہ بن عبد الرحمان، ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِي النَّضْرِ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ

عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ حَتَّى نَقُولَ لَا يُفْطِرُ وَيُفْطِرُ حَتَّى نَقُولَ لَا يَصُومُ وَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَكْمَلَ صِيَامَ شَهْرٍ قَطُّ إِلَّا رَمَضَانَ وَمَا رَأَيْتُهُ فِي شَهْرٍ أَكْثَرَ مِنْهُ صِيَامًا فِي شَعْبَانَ

یحیی بن یحیی، مالک، ابی نضر، مولی عمر بن عبید اللہ، ابی سلمہ بن عبد الرحمن، ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روزے رکھتے رہتے تھے یہاں تک کہ ہم کہتے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم افطار نہیں کریں گے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم افطار کرتے تو ہم کہتے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روزے نہیں رکھیں گے اور میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو رمضان کے مہینہ کے علاوہ کسی اور مہینہ میں پورا مہینہ روزہ رکھتے ہوئے نہیں دیکھا اور نہ ہی میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو شعبان کے مہینہ کے علاوہ کسی اور مہینہ میں اتنی کثرت سے روزے رکھتے ہوئے نہیں دیکھا۔

راوی : یحیی بن یحیی، مالک، ابی نضر، مولی عمر بن عبید اللہ، ابی سلمہ بن عبد الرحمان، ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : روزوں کا بیان

رمضان کے علاوہ دوسر مہینوں میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روزوں اور ان کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 228

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، ابن عیینہ، ابوبکر، سفیان بن عیینہ، ابی لبید، حضرت ابوسلمہ

وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ جَمِيعًا عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي لَبِيدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنْ صِيَامِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ كَانَ يَصُومُ حَتَّى نَقُولَ قَدْ صَامَ وَيُفْطِرُ حَتَّى نَقُولَ قَدْ أَفْطَرَ وَلَمْ أَرَهُ صَائِمًا مِنْ شَهْرٍ قَطُّ أَكْثَرَ مِنْ صِيَامِهِ مِنْ شَعْبَانَ كَانَ يَصُومُ شَعْبَانَ كُلَّهُ كَانَ يَصُومُ شَعْبَانَ إِلَّا قَلِيلًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، ابن عیینہ، ابو بکر، سفیان بن عیینہ، ابی لبید، حضرت ابو سلمہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روزوں کے بارے میں پوچھا تو سیدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ آپ روزے رکھتے رہتے تھے یہاں تک کہ ہم کہتے کہ آپ روزے ہی رکھتے رہیں گے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم افطار کرتے تو ہم کہتے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم افطار ہی کرتے رہیں گے اور میں نے آپ کو نہیں دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شعبان کے مہینہ سے زیادہ کسی اور مہینہ میں اتنی کثرت سے روزے رکھے ہوں آپ شعبان کے تھوڑے روزوں کے علاوہ پورا مہینہ

روزے رکھتے تھے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، ابن عیینہ، ابو بکر، سفیان بن عیینہ، ابی لبید، حضرت ابوسلمہ

باب : روزوں کا بیان

رمضان کے علاوہ دوسر مہینوں میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روزوں اور ان کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 229

راوی: اسحاق بن ابراهیم، معاذ بن هشام، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمه، سیده عائشه صدیقه رضی الله تعالیٰ عنها

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ لَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الشَّهْرِ مِنْ السَّنَةِ أَكْثَرَ صِيَامًا مِنْهُ فِي شَعْبَانَ وَكَانَ يَقُولُ خُذُوا مِنْ الْأَعْمَالِ مَا تُطِيقُونَ فَإِنَّ اللهَ لَنْ يَمَلَّ حَتَّى تَمَلُّوا وَكَانَ يَقُولُ أَحَبُّ الْعَمَلِ إِلَى اللهِ مَا دَاوَمَ عَلَيْهِ صَاحِبُهُ وَإِنْ قَلَّ

اسحاق بن ابراہیم، معاذ بن ہشام، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کسی مہینہ میں شعبان سے زیادہ روزے نہیں رکھتے تھے اور آپ فرماتے تھے کہ تمہیں جتنی طاقت ہو اتنے اعمال کرو کیونکہ اللہ تمہیں نہیں تھکتا یہاں تک کہ تم تھک نہ جاؤ اور آپ فرماتے تھے کہ اللہ کے نزدیک اعمال میں سے سب محبوب وہ عمل ہے جس پر اسے کوئی کرنے والا ہمیشگی کے ساتھ کرے اگرچہ وہ کم ہو۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، معاذ بن ہشام، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : روزوں کا بیان

رمضان کے علاوہ دوسر مہینوں میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روزوں اور ان کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 230

راوی: ابوربیع زهرانی، ابوعوانه، ابی بشر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ مَا صَامَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا كَامِلًا قَطُّ غَيْرَ رَمَضَانَ وَكَانَ يَصُومُ إِذَا صَامَ حَتَّى يَقُولَ الْقَائِلُ لَا وَاللهِ لَا

يُفْطِرُ وَيُفْطِرُ إِذَا أَفْطَرَ حَتَّى يَقُولَ الْقَائِلُ لَا وَاللَّهِ لَا يَصُومُ

ابو ربیع زہرانی، ابو عوانہ، ابی بشر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کوئی مہینہ رمضان کے علاوہ مکمل مہینہ روزے نہیں رکھے اور جب آپ روزے رکھتے تو کہنے والا کہتا نہیں اللہ کی قسم! اب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم افطار نہیں کریں گے اور جب افطار کرتے تو کہنے والا کہتا نہیں اللہ کی قسم! اب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روزہ نہیں رکھیں گے۔

راوی: ابو ربیع زہرانی، ابو عوانہ، ابی بشر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : روزوں کا بیان

رمضان کے علاوہ دوسر مہینوں میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روزوں اور ان کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 231

راوی: محمد بن بشار، ابوبکر بن نافع، غندر، شعبہ، حضرت ابی بشر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ عَنْ غُنْدَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ شَهْرًا مُتَتَابِعًا مُنْذُ قَدِمَ الْمَدِينَةَ

محمد بن بشار، ابو بکر بن نافع، غندر، شعبہ، حضرت ابی بشر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس سند کے ساتھ روایت کی گئی ہے۔

راوی: محمد بن بشار، ابو بکر بن نافع، غندر، شعبہ، حضرت ابی بشر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : روزوں کا بیان

رمضان کے علاوہ دوسر مہینوں میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روزوں اور ان کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 232

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، ابن نمیر، حضرت عثمان بن حکیم انصاری

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيمٍ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ سَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ عَنْ صَوْمِ رَجَبٍ وَنَحْنُ يَوْمَئِذٍ فِي رَجَبٍ فَقَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ حَتَّى نَقُولَ لَا يُفْطِرُ وَيُفْطِرُ حَتَّى نَقُولَ لَا يَصُومُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، ابن نمیر، حضرت عثمان بن حکیم انصاری فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے رجب کے روزوں کے بارے میں پوچھا اور ہم اس وقت کے مہینہ ہی میں تھے حضرت سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سناوہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روزے رکھتے تھے یہاں تک کہ ہم کہتے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم افطار نہیں کریں گے اور افطار کرتے یہاں تک کہ ہم کہتے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روزہ نہیں رکھیں گے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، ابن نمیر، حضرت عثمان بن حکیم انصاری

باب : روزوں کا بیان

رمضان کے علاوہ دوسر مہینوں میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روزوں اور ان کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 233

راوی: علی بن حجر، علی بن مسہر، ابراہیم بن موسی، عیسیٰ بن یونس، حضرت عثمان بن حکیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِيهِ عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ح وحَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ كِلَاهُمَا عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ بِمِثْلِهِ

علی بن حجر، علی بن مسہر، ابراہیم بن موسی، عیسیٰ بن یونس، حضرت عثمان بن حکیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس سند کے ساتھ مذکورہ حدیث کی طرح روایت نقل کی گئی ہے۔

راوی : علی بن حجر، علی بن مسہر، ابراہیم بن موسی، عیسیٰ بن یونس، حضرت عثمان بن حکیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : روزوں کا بیان

رمضان کے علاوہ دوسر مہینوں میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روزوں اور ان کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 234

راوی: زهیر بن حرب، ابن ابی خلف، روح بن عبادة، حماد، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ أَبِي خَلَفٍ قَالَا حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ ح و حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَصُومُ حَتَّى يُقَالَ قَدْ صَامَ قَدْ صَامَ وَيُفْطِرُ حَتَّى يُقَالَ قَدْ أَفْطَرَ قَدْ أَفْطَرَ

زہیر بن حرب، ابن ابی خلف، روح بن عبادة، حماد، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روزے رکھتے تھے یہاں تک کہ کہا جانے لگتا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روزے ہی رکھے رہیں گے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم افطار کرتے یہاں تک کہ کہا جانے لگا کہ اب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم افطار ہی کرتے رہیں گے۔

راوی : زہیر بن حرب، ابن ابی خلف، روح بن عبادة، حماد، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

صوم دہر یہاں تک کہ عید اور تشریق کے دنوں میں بھی روزہ رکھنے کی ممانعت اور صوم دا...

باب : روزوں کا بیان

صوم دہر یہاں تک کہ عید اور تشریق کے دنوں میں بھی روزہ رکھنے کی ممانعت اور صوم داؤدی یعنی ایک دن روزہ رکھنا اور ایک دن روزہ نہ رکھنے کی فضلیت کے بیان میں ۔

جلد : جلد دوم   حدیث 235

راوی: ابوطاہر، عبداللہ بن وہب، یونس، ابن شہاب، حرملة بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابوسلمہ بن عبدالرحمان، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ وَهْبٍ يُحَدِّثُ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ ح و حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ أُخْبِرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ يَقُولُ لَأَقُومَنَّ اللَّيْلَ وَلَأَصُومَنَّ النَّهَارَ مَا عِشْتُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنْتَ الَّذِي تَقُولُ ذَلِكَ فَقُلْتُ لَهُ قَدْ قُلْتُهُ يَا رَسُولَ اللهِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّكَ لَا تَسْتَطِيعُ ذَلِكَ فَصُمْ وَأَفْطِرْ وَنَمْ وَقُمْ وَصُمْ مِنْ الشَّهْرِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فَإِنَّ الْحَسَنَةَ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا وَذَلِكَ مِثْلُ صِيَامِ الدَّهْرِ قَالَ قُلْتُ فَإِنِّي أُطِيقُ أَفْضَلَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ صُمْ يَوْمًا وَأَفْطِرْ يَوْمَيْنِ قَالَ قُلْتُ فَإِنِّي أُطِيقُ أَفْضَلَ مِنْ ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ صُمْ يَوْمًا وَأَفْطِرْ يَوْمًا وَذَلِكَ صِيَامُ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَام وَهُوَ أَعْدَلُ الصِّيَامِ قَالَ قُلْتُ فَإِنِّي أُطِيقُ أَفْضَلَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أَفْضَلَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ عَمْرٍو رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا لَأَنْ أَكُونَ قَبِلْتُ الثَّلَاثَةَ الْأَيَّامَ الَّتِي قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَهْلِي وَمَالِي

ابو طاہر، عبد اللہ بن وہب، یونس، ابن شہاب، حرملۃ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابو سلمہ بن عبد الرحمن ، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو میرے بارے میں خبر دی گئی کہ وہ کہتا ہے کہ میں رات بھر نماز پڑھتا رہوں گا اور دن کو روزہ رکھتا رہوں گا جب تک کہ میں زندہ رہوں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تو اسی طرح کہتا ہے؟ تو میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! جی ہاں میں نے کہا ہے، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تو یہ نہیں کر سکے گا تو روزہ بھی رکھ اور افطار بھی اور نیند بھی کر اور نماز بھی پڑھ اور مہینہ میں تین دن روزے رکھ لیا کر کیونکہ ایک نیکی کا دس گنا اجر ملتا ہے اور یہ زمانہ کے روزے رکھنے کی طرح ہے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا کہ میں تو اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں اے اللہ کے رسول آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایک دن روزے رکھ اور ایک دن افطار کر اور یہی داؤد علیہ السلام کے روزے ہیں اور یہی اعتدال والے روزے ہیں حضرت عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں نے عرض کیا کہ میں تو اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس سے زیادہ فضیلت والی کوئی چیز نہیں حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ کاش رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ فرمانا کہ مہینے میں تین دنوں کے روزے رکھو میں قبول کر لیتا تو یہ بات مجھے اپنے گھر بار اور اپنے مال سے زیادہ پسند ہوتی۔

راوی : ابو طاہر، عبد اللہ بن وہب، یونس، ابن شہاب، حرملۃ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابو سلمہ بن عبد الرحمان، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : روزوں کا بیان

صوم دہر یہاں تک کہ عید اور تشریق کے دنوں میں بھی روزہ رکھنے کی ممانعت اور صوم داؤدی یعنی ایک دن روزہ رکھنا اور ایک دن روزہ نہ رکھنے کی فضیلت کے بیان میں

-

جلد : جلد دوم   حدیث 236

راوی: عبداللہ بن محمد رومی، نضر بن محمد، عکرمہ، ابن عمار، حضرت یحیی فرماتے ہیں کہ میں اور حضرت عبداللہ بن یزید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ ابْنُ الرُّومِيُّ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ وَهُوَ ابْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ انْطَلَقْتُ أَنَا وَعَبْدُ اللهِ بْنُ يَزِيدَ حَتَّى نَأْتِيَ أَبَا سَلَمَةَ فَأَرْسَلْنَا إِلَيْهِ رَسُولًا فَخَرَجَ عَلَيْنَا وَإِذَا عِنْدَ بَابِ دَارِهِ مَسْجِدٌ قَالَ فَكُنَّا فِي الْمَسْجِدِ حَتَّى خَرَجَ إِلَيْنَا فَقَالَ إِنْ تَشَاؤُا أَنْ تَدْخُلُوا وَإِنْ تَشَاؤُا أَنْ تَقْعُدُوا هَا هُنَا قَالَ فَقُلْنَا لَا بَلْ نَقْعُدُ هَا

هُنَا فَحَدِّثْنَا قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كُنْتُ أَصُومُ الدَّهْرَ وَأَقْرَأُ الْقُرْآنَ كُلَّ لَيْلَةٍ قَالَ فَإِمَّا ذُكِرْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِمَّا أَرْسَلَ إِلَيَّ فَأَتَيْتُهُ فَقَالَ لِي أَلَمْ أُخْبَرْ أَنَّكَ تَصُومُ الدَّهْرَ وَتَقْرَأُ الْقُرْآنَ كُلَّ لَيْلَةٍ فَقُلْتُ بَلَى يَا نَبِيَّ اللَّهِ وَلَمْ أُرِدْ بِذَلِكَ إِلَّا الْخَيْرَ قَالَ فَإِنَّ بِحَسْبِكَ أَنْ تَصُومَ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ قُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنِّي أُطِيقُ أَفْضَلَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ فَإِنَّ لِزَوْجِكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَلِزَوْرِكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَلِجَسَدِكَ عَلَيْكَ حَقًّا قَالَ فَصُمْ صَوْمَ دَاوُدَ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّهُ كَانَ أَعْبَدَ النَّاسِ قَالَ قُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ وَمَا صَوْمُ دَاوُدَ قَالَ كَانَ يَصُومُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمًا قَالَ وَاقْرَأْ الْقُرْآنَ فِي كُلِّ شَهْرٍ قَالَ قُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنِّي أُطِيقُ أَفْضَلَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ فَاقْرَأْهُ فِي كُلِّ عِشْرِينَ قَالَ قُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنِّي أُطِيقُ أَفْضَلَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ فَاقْرَأْهُ فِي كُلِّ عَشْرٍ قَالَ قُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنِّي أُطِيقُ أَفْضَلَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ فَاقْرَأْهُ فِي كُلِّ سَبْعٍ وَلَا تَزِدْ عَلَى ذَلِكَ فَإِنَّ لِزَوْجِكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَلِزَوْرِكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَلِجَسَدِكَ عَلَيْكَ حَقًّا قَالَ فَشَدَّدْتُ فَشُدِّدَ عَلَيَّ قَالَ وَقَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكَ لَا تَدْرِي لَعَلَّكَ يَطُولُ بِكَ عُمُرٌ قَالَ فَصِرْتُ إِلَى الَّذِي قَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا كَبِرْتُ وَدِدْتُ أَنِّي كُنْتُ قَبِلْتُ رُخْصَةَ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبد اللہ بن محمد رومی، نضر بن محمد، عکرمہ، ابن عمار، حضرت یحیی فرماتے ہیں کہ میں اور حضرت عبد اللہ بن یزید رضی اللہ تعالیٰ عنہ چلے یہاں تک کہ ہم حضرت ابوسلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس آئے تو ہم نے ان کی طرف ایک قاصد بھیجا تو وہ باہر تشریف لائے اور ان کے گھر کے دروازے کے پاس ایک مسجد تھی انہوں نے کہا کہ ہم مسجد میں تھے یہاں تک کہ آپ ہماری طرف تشریف لے آئے حضرت ابوسلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہانے فرمایا کہ اگر تم چاہو تو گھر چلتے ہیں اور اگر تم چاہو تو یہیں بیٹھ جاتے ہیں تو ہم نے کہا کہ نہیں بلکہ ہم یہیں بیٹھیں گے آپ ہمیں حدیثیں بیان کریں انہوں نے کہا کہ حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مجھ سے بیان کیا کہ میں ہمیشہ روزے رکھتا ہوں اور ہر رات قرآن مجید پڑھتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے (میرے بارے میں) ذکر کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے بلوایا تو میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے فرمایا مجھے یہ خبر دی گئی کہ تو ہمیشہ روزے رکھتا ہے اور ہر رات قرآن مجید پڑھتا ہے؟ تو میں نے عرض کیا جی ہاں اے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور میرا اس سے سوائے خیر کے اور کوئی مقصد نہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تجھے یہی کافی ہے کہ تو ہر مہینے تین دن روزے رکھ میں نے عرض کیا اے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں تو اس سے زیادہ طاقت رکھتا ہوں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تیری بیوی کا بھی تجھ پر حق ہے اور تیرے مہمان کا بھی تجھ پر حق ہے اور تیرے جسم کا بھی تجھ پر حق ہے آپ نے فرمایا کہ تو اللہ کے نبی حضرت داؤد علیہ السلام

کے روزے رکھ کیونکہ وہ لوگوں میں سب سے زیادہ عبادت گزار تھے میں نے عرض کیا اے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت داؤد علیہ السلام کے روزے کس طرح تھے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ ایک دن روزہ رکھتے تھے اور ایک دن افطار کرتے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہر مہینے ایک قرآن مجید ختم کیا کر میں نے عرض کی اے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! میں تو اس سے بھی زیادہ طاقت رکھتا ہوں تو آپ نے فرمایا بیس دنوں میں ایک قرآن مجید پڑھ لیا کر میں نے عرض کیا میں تو اس سے بھی زیادہ طاقت رکھتا ہوں تو آپ نے فرمایا کہ دس دن میں ایک قرآن مجید پڑھ لیا کر میں نے عرض کیا میں تو اس سے بھی زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں تو آپ نے فرمایا پھر تو سات دن میں ایک قرآن مجید پڑھ لیا کر اور اس سے زیادہ اپنے آپ کو مشقت میں مت ڈال کیونکہ تیری بیوی کا بھی تجھ پر حق ہے اور تیرے مہمان کا بھی تجھ پر حق ہے اور تیرے جسم کا بھی تجھ پر حق ہے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ میں نے سختی کی پھر مجھ پر سختی کی گئی حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے فرمایا کہ تو نہیں جانتا شاید کہ تیری عمر لمبی ہو حضرت ابن عمر کہتے ہیں کہ پھر میں اس عمر تک پہنچ گیا جس کی نبی نے مجھ سے نشان دہی فرمائی تھی اور جب میں بوڑھا ہو گیا تو میں یہ چاہنے لگا کہ کاش کہ اللہ کے نبی کی دی گئی رخصت میں قبول کر لیتا۔

راوی : عبداللہ بن محمد رومی، نضر بن محمد، عکرمہ، ابن عمار، حضرت یحیی فرماتے ہیں کہ میں اور حضرت عبداللہ بن یزید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : روزوں کا بیان

صوم دہر یہاں تک کہ عید اور تشریق کے دنوں میں بھی روزہ رکھنے کی ممانعت اور صوم داؤدی یعنی ایک دن روزہ رکھنا اور ایک دن روزہ نہ رکھنے کی فضلیت کے بیان میں

-

جلد : جلد دوم حدیث 237

راوی: زهیر بن حرب، روح بن عبادة، حسین، حضرت یحیی بن ابی کثیر

وحَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَزَادَ فِيهِ بَعْدَ قَوْلِهِ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فَإِنَّ لَكَ بِكُلِّ حَسَنَةٍ عَشْرَ أَمْثَالِهَا فَذَلِكَ الدَّهْرُ كُلُّهُ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ قُلْتُ وَمَا صَوْمُ نَبِيِّ اللهِ دَاوُدَ قَالَ نِصْفُ الدَّهْرِ وَلَمْ يَذْكُرْ فِي الْحَدِيثِ مِنْ قِرَائَةِ الْقُرْآنِ شَيْئًا وَلَمْ يَقُلْ وَإِنَّ لِزَوْرِكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَلَكِنْ قَالَ وَإِنَّ لِوَلَدِكَ عَلَيْكَ حَقًّا

زہیر بن حرب، روح بن عبادۃ، حسین، حضرت یحیی بن ابی کثیر سے اس سند کے ساتھ روایت کیا ہے اور اس میں یہ زائد ہے کہ ہر

مہینے تین روزے کے بعد ہے کیونکہ ہر نیکی کا دس گنا اجر ہے اور یہ سارے زمانہ کے برابر ہے اور اس حدیث میں ہے کہ میں نے عرض کیا کہ اللہ کے نبی داؤد علیہ السلام کے روزے کیا تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا آدھا زمانہ اور اس حدیث میں قرآن مجید پڑھنے کے بارے میں کچھ بھی ذکر نہیں ہے اس میں یہ بھی نہیں کہ کہ تیرے مہمان کا بھی تجھ پر حق ہے اور لیکن اس میں ہے کہ تیری بیٹے کا بھی تجھ پر حق ہے۔

راوی : زہیر بن حرب، روح بن عبادة، حسین، حضرت یحیی بن ابی کثیر

باب : روزوں کا بیان

صوم دہر یہاں تک کہ عید اور تشریق کے دنوں میں بھی روزہ رکھنے کی ممانعت اور صوم داؤدی یعنی ایک دن روزہ رکھنا اور ایک دن روزہ نہ رکھنے کی فضلیت کے بیان میں ۔

جلد : جلد دوم حدیث 238

راوی : قاسم بن زکریا، عبیداللہ بن موسی، شیبان، یحیی، محمد بن عبدالرحمان مولی بنی زهرة، ابی سلمه، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّائَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَی عَنْ شَيْبَانَ عَنْ يَحْيَی عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَوْلَی بَنِي زُهْرَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ وَأَحْسَبُنِي قَدْ سَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَأْ الْقُرْآنَ فِي كُلِّ شَهْرٍ قَالَ قُلْتُ إِنِّي أَجِدُ قُوَّةً قَالَ فَاقْرَأْهُ فِي عِشْرِينَ لَيْلَةً قَالَ قُلْتُ إِنِّي أَجِدُ قُوَّةً قَالَ فَاقْرَأْهُ فِي سَبْعٍ وَلَا تَزِدْ عَلَی ذَلِكَ

قاسم بن زکریا، عبید اللہ بن موسی، شیبان، یحیی، محمد بن عبد الرحمن مولی بنی زہرة، ابی سلمہ، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے فرمایا کہ ہر مہینہ میں ایک قرآن مجید پڑھو میں نے عرض کیا کہ میں تو اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ پھر تو بیس راتوں میں قرآن مجید پڑھ میں نے عرض کیا کہ میں اس سے بھی زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پھر تو سات دنوں میں قرآن مجید پڑھ اور اس سے زیادہ نہ کر

راوی : قاسم بن زکریا، عبید اللہ بن موسی، شیبان، یحیی، محمد بن عبد الرحمان مولی بنی زہرة، ابی سلمہ، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : روزوں کا بیان

صوم دہر یہاں تک کہ عید اور تشریق کے دنوں میں بھی روزہ رکھنے کی ممانعت اور صوم داؤدی یعنی ایک دن روزہ رکھنا اور ایک دن روزہ نہ رکھنے کی فضلیت کے بیان میں

۔

جلد : جلد دوم حدیث 239

راوی : احمد بن یوسف ازدی، عمرو بن ابی سلمہ، اوزاعی، یحیی بن ابی کثیر، حکم بن ثوبان، ابوسلمہ بن عبدالرحمان، حضرت ابن عمربن عاص

و حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ الْأَزْدِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ قِرَائَةً قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ ابْنِ الْحَكَمِ بْنِ ثَوْبَانَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَبْدَ اللَّهِ لَا تَكُنْ بِمِثْلِ فُلَانٍ كَانَ يَقُومُ اللَّيْلَ فَتَرَكَ قِيَامَ اللَّيْلِ

احمد بن یوسف ازدی، عمرو بن ابی سلمہ، اوزاعی، یحیی بن ابی کثیر، حکم بن ثوبان، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابن عمر بن عاص سے روایت ہے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے عبداللہ! تو فلاں کی طرح نہ ہو جا کہ رات کو کھڑا رہتا تھا پھر اس نے رات کا قیام چھوڑ دیا۔

راوی : احمد بن یوسف ازدی، عمرو بن ابی سلمہ، اوزاعی، یحیی بن ابی کثیر، حکم بن ثوبان، ابوسلمہ بن عبدالرحمان، حضرت ابن عمر بن عاص

باب : روزوں کا بیان

صوم دہر یہاں تک کہ عید اور تشریق کے دنوں میں بھی روزہ رکھنے کی ممانعت اور صوم داؤدی یعنی ایک دن روزہ رکھنا اور ایک دن روزہ نہ رکھنے کی فضلیت کے بیان میں

۔

جلد : جلد دوم حدیث 240

راوی : محمد بن رافع، عبدالرزاق، ابن جریج، عطاء، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ عَطَائً يَزْعُمُ أَنَّ أَبَا الْعَبَّاسِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُا بَلَغَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنِّي أَصُومُ أَسْرُدُ وَأُصَلِّي اللَّيْلَ فَإِمَّا أَرْسَلَ إِلَيَّ وَإِمَّا لَقِيتُهُ فَقَالَ أَلَمْ أُخْبَرْ أَنَّكَ تَصُومُ وَلَا تُفْطِرُ وَتُصَلِّي اللَّيْلَ فَلَا تَفْعَلْ فَإِنَّ لِعَيْنِكَ حَظًّا

وَلِنَفْسِكَ حَقًّا وَلِأَهْلِكَ حَقًّا فَصُمْ وَأَفْطِرْ وَصَلِّ وَنَمْ وَصُمْ مِنْ كُلِّ عَشَرَةِ أَيَّامٍ يَوْمًا وَلَكَ أَجْرُ تِسْعَةٍ قَالَ إِنِّي أَجِدُنِي أَقْوَى مِنْ ذَلِكَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ قَالَ فَصُمْ صِيَامَ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَام قَالَ وَكَيْفَ كَانَ دَاوُدُ يَصُومُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ قَالَ كَانَ يَصُومُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمًا وَلَا يَفِرُّ إِذَا لَاقَى قَالَ مَنْ لِي بِهَذِهِ يَا نَبِيَّ اللَّهِ قَالَ عَطَاءٌ فَلَا أَدْرِي كَيْفَ ذَكَرَ صِيَامَ الْأَبَدِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَامَ مَنْ صَامَ الْأَبَدَ لَا صَامَ مَنْ صَامَ الْأَبَدَ لَا صَامَ مَنْ صَامَ الْأَبَدَ

محمد بن رافع، عبد الرزاق، ابن جریج، عطاء، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو (میرے بارے میں) یہ بات پہنچی کہ میں (مسلسل) روزے رکھتا رہتا ہوں اور رات بھر نماز پڑھتا رہتا ہوں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میری طرف پیغام بھیجا تو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ملاقات کی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کیا مجھے یہ خبر نہیں دی گئی کہ تو روزے رکھتا رہتا ہے اور افطار نہیں کرتا اور رات بھر نماز پڑھتا رہتا ہے تو تو اس طرح نہ کر کیونکہ تیری آنکھوں کا بھی تجھ پر حق ہے اور تیرے نفس کا بھی تجھ پر حق ہے اور تیری بیوی کا بھی تجھ پر حق ہے اور تو روزہ بھی رکھ اور افطار بھی کر اور نماز بھی پڑھ اور نیند بھی کر اور ہر دس دنوں میں سے ایک دن کا روزہ رکھ اور یہ تیرے لئے نو روزوں کو اجر بن جائے گا حضرت عبداللہ نے عرض کیا کہ میں تو اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں اے اللہ کے رسول آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا حضرت داؤد علیہ السلام کے روزوں کی طرح روزے رکھ لے انہوں نے عرض کیا کہ حضرت داؤد علیہ السلام کے روزے کس طرح تھے؟ اے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ایک دن روزہ رکھتے تھے اور ایک دن افطار کرتے تھے اور نہیں بھاگتے تھے جب کس دشمن سے ملاقات ہو جائے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ عرض کرنے لگے اے اللہ کے نبی یہ میرے لئے کیسے ہو سکتا ہے؟ عطار راوی کہتے ہیں کہ میں نہیں جانتا کہ ہمیشہ کے روزوں کا ذکر کیسے آگیا؟ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں اس کے روزے جس نے ہمیشہ رکھے نہیں اس کے روزے جس نے ہمیشہ روزے رکھے نہیں قبول اس کے روزے جس نے ہمیشہ روزے رکھے۔

راوی : محمد بن رافع، عبد الرزاق، ابن جریج، عطاء، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : روزوں کا بیان

صوم دہر یہاں تک کہ عید اور تشریق کے دنوں میں بھی روزہ رکھنے کی ممانعت اور صوم داؤدی یعنی ایک دن روزہ رکھنا اور ایک دن روزہ نہ رکھنے کی فضلیت کے بیان میں

-

جلد : جلد دوم حدیث 241

راوی: محمد بن حاتم، محمد بن بکر، ابن جریج، ابوالعباس

وحَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ إِنَّ أَبَا الْعَبَّاسِ الشَّاعِرَ أَخْبَرَهُ قَالَ مُسْلِم أَبُو الْعَبَّاسِ السَّائِبُ بْنُ فَرُّوخَ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ ثِقَةٌ عَدْلٌ

محمد بن حاتم، محمد بن بکر، ابن جریج، ابو العباس اس سند کے ساتھ بھی یہ روایت اسی طرح نقل کی گئی ہے انہوں نے کہا کہ حضرت ابو العباس سائب بن فروخ مکہ والوں میں سے ہیں اور ثقہ اور عادل ہیں۔

راوی : محمد بن حاتم، محمد بن بکر، ابن جریج، ابو العباس

باب : روزوں کا بیان

صوم دہر یہاں تک کہ عید اور تشریق کے دنوں میں بھی روزہ رکھنے کی ممانعت اور صوم داؤدی یعنی ایک دن روزہ رکھنا اور ایک دن روزہ نہ رکھنے کی فضلیت کے بیان میں -

جلد : جلد دوم حدیث 242

راوی: عبیداللہ بن معاذ، شعبہ، حبیب، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَبِيبٍ سَمِعَ أَبَا الْعَبَّاسِ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو إِنَّكَ لَتَصُومُ الدَّهْرَ وَتَقُومُ اللَّيْلَ وَإِنَّكَ إِذَا فَعَلْتَ ذَلِكَ هَجَمَتْ لَهُ الْعَيْنُ وَنَهَكَتْ لَا صَامَ مَنْ صَامَ الْأَبَدَ صَوْمُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ الشَّهْرِ صَوْمُ الشَّهْرِ كُلِّهِ قُلْتُ فَإِنِّي أُطِيقُ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ فَصُمْ صَوْمَ دَاوُدَ كَانَ يَصُومُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمًا وَلَا يَفِرُّ إِذَا لَاقَى

عبید اللہ بن معاذ، شعبہ، حبیب، حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے عبد اللہ تو ہمیشہ روزے رکھتا ہے اور رات بھر قیام کرتا ہے اور اگر تو اسی طرح کرے گا تو تیری آنکھیں خراب ہو جائیں گی اور کمزور ہو جائیں گی کوئی روزے نہیں جس نے ہمیشہ روزے رکھے مہینے میں سے تین دنوں کے روزے رکھنا سارے مہینے کے روزے رکھنے کے برابر ہے میں نے عرض کی کہ میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ حضرت داؤد علیہ السلام کے روزے رکھ لے کہ وہ ایک دن روزہ رکھتے تھے اور ایک دن افطار کرتے تھے اور نہیں بھاگتے تھے جب کسی دشمن نے ملاقات ہو جاتی۔

راوی : عبید اللہ بن معاذ، شعبہ، حبیب، حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : روزوں کا بیان

صوم دہر یہاں تک کہ عید اور تشریق کے دنوں میں بھی روزہ رکھنے کی ممانعت اور صوم داؤدی یعنی ایک دن روزہ رکھنا اور ایک دن روزہ نہ رکھنے کی فضلیت کے بیان میں

۔

جلد : جلد دوم   حدیث 243

راوی: ابو کریب، ابن بشر، مسعر، حبیب بن ابی ثابت

وحَدَّثَنَاه أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ بِشْرٍ عَنْ مِسْعَرٍ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ وَنَفِهَتْ النَّفْسُ

ابو کریب، ابن بشر، مسعر، حبیب بن ابی ثابت اس سند کے ساتھ حضرت حبیب بن ابی ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ہمیں بیان کیا اور فرمایا وہ خود کمزور ہو جائیگے۔

راوی : ابو کریب، ابن بشر، مسعر، حبیب بن ابی ثابت

باب : روزوں کا بیان

صوم دہر یہاں تک کہ عید اور تشریق کے دنوں میں بھی روزہ رکھنے کی ممانعت اور صوم داؤدی یعنی ایک دن روزہ رکھنا اور ایک دن روزہ نہ رکھنے کی فضلیت کے بیان میں

۔

جلد : جلد دوم   حدیث 244

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، عمرو، ابی العباس، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَمْ أُخْبَرْ أَنَّكَ تَقُومُ اللَّيْلَ وَتَصُومُ النَّهَارَ قُلْتُ إِنِّي أَفْعَلُ ذَلِكَ قَالَ فَإِنَّكَ إِذَا فَعَلْتَ ذَلِكَ هَجَمَتْ عَيْنَاكَ وَنَفِهَتْ نَفْسُكَ لِعَيْنِكَ حَقٌّ وَلِنَفْسِكَ حَقٌّ وَلِأَهْلِكَ حَقٌّ قُمْ وَنَمْ وَصُمْ وَأَفْطِرْ

ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، عمرو، ابی العباس، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے فرمایا کہ کیا مجھے خبر نہیں دی گئی کہ تو رات بھر قیام کرتا ہے اور دن کو روزہ رکھتا ہے؟ حضرت عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا میں اسی طرح کرتا ہوں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تو اس طرح کرے گا تو تیری آنکھیں خراب ہو جائیں گی اور تیرا نفس کمزور ہو جائے گا تیری آنکھوں کا بھی تجھ پر حق ہے اور تیرے نفس کا بھی تجھ پر حق ہے اور تیرے گھر والوں کا بھی تجھ پر حق ہے تو قیام بھی کر اور نیند بھی کر اور روزہ بھی رکھ اور افطار بھی کر۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، عمرو، ابی العباس، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : روزوں کا بیان

صوم دہر یہاں تک کہ عید اور تشریق کے دنوں میں بھی روزہ رکھنے کی ممانعت اور صوم داؤدی یعنی ایک دن روزہ رکھنا اور ایک دن روزہ نہ رکھنے کی فضلیت کے بیان میں

-

جلد : جلد دوم حدیث 245

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، سفیان بن عیینہ، عمرو یعنی ابن دینار، عمرو بن اوس، حضرت عبداللہ بن عمرو

و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَوْسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَحَبَّ الصِّيَامِ إِلَى اللَّهِ صِيَامُ دَاوُدَ وَأَحَبَّ الصَّلَاةِ إِلَى اللَّهِ صَلَاةُ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَام كَانَ يَنَامُ نِصْفَ اللَّيْلِ وَيَقُومُ ثُلُثَهُ وَيَنَامُ سُدُسَهُ وَكَانَ يَصُومُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، سفیان بن عیینہ، عمرو یعنی ابن دینار، عمرو بن اوس، حضرت عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ روزوں میں سے سب سے پسندیدہ روزے اللہ کے نزدیک حضرت داؤد علیہ السلام کے روزے ہیں اور نماز میں اللہ کے نزدیک سب سے پسندیدہ نماز حضرت داؤد علیہ السلام کی نماز ہے وہ آدھی رات سوتے تھے اور تیسرا حصہ قیام کرتے تھے رات کا چھٹا حصہ سوتے تھے اور ایک دن روزہ رکھتے تھے جبکہ ایک دن افطار کرتے تھے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، سفیان بن عیینہ، عمرو یعنی ابن دینار، عمرو بن اوس، حضرت عبداللہ بن عمرو

باب : روزوں کا بیان

صوم دہر یہاں تک کہ عید اور تشریق کے دنوں میں بھی روزہ رکھنے کی ممانعت اور صوم داؤدی یعنی ایک دن روزہ رکھنا اور ایک دن روزہ نہ رکھنے کی فضلیت کے بیان میں

-

جلد : جلد دوم حدیث 246

راوی : محمد بن رافع، عبدالرزاق، ابن جریج، عمرو بن دینار، عمرو بن اوس، حضرت ابن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ أَنَّ عَمْرَو بْنَ أَوْسٍ أَخْبَرَهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَحَبُّ الصِّيَامِ إِلَى اللَّهِ صِيَامُ دَاوُدَ كَانَ

يَصُومُ نِصْفَ الدَّهْرِ وَأَحَبُّ الصَّلَاةِ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ صَلَاةُ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَام كَانَ يَرْقُدُ شَطْرَ اللَّيْلِ ثُمَّ يَقُومُ ثُمَّ يَرْقُدُ آخِرَهُ يَقُومُ ثُلُثَ اللَّيْلِ بَعْدَ شَطْرِهِ قَالَ قُلْتُ لِعَمْرِو بْنِ دِينَارٍ أَعَمْرُو بْنُ أَوْسٍ كَانَ يَقُولُ يَقُومُ ثُلُثَ اللَّيْلِ بَعْدَ شَطْرِهِ قَالَ نَعَمْ

محمد بن رافع، عبدالرزاق، ابن جریج، عمرو بن دینار، عمرو بن اوس، حضرت ابن عمر بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالی کے نزدیک سب سے پسندیدہ روزے حضرت داؤد علیہ السلام کے روزے ہیں اور وہ آدھا زمانہ روزے رکھتے تھے اور نماز میں اللہ کے نزدیک سب سے پسندیدہ نماز حضرت داؤد علیہ السلام کی نماز ہے وہ آدھی رات سوتے تھے پھر قیام کرتے تھے پھر آپ سو جاتے اور آدھی رات کے بعد رات کے تیسرے حصہ میں قیام کرتے راوی کہتے ہیں کہ میں عمر بن دینار سے کہا کہ کیا عمرو بن اوس آدھی رات کے بعد رات کے تیسرے حصۃ میں قیام کرتے تھے تو انہوں نے کہا ہاں

راوی: محمد بن رافع، عبدالرزاق، ابن جریج، عمرو بن دینار، عمرو بن اوس، حضرت ابن عمر بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : روزوں کا بیان

صوم دہر یہاں تک کہ عید اور تشریق کے دنوں میں بھی روزہ رکھنے کی ممانعت اور صوم داؤدی یعنی ایک دن روزہ رکھنا اور ایک دن روزہ نہ رکھنے کی فضلیت کے بیان میں

-

جلد : جلد دوم   حدیث 247

راوی: یحیی بن یحیی، خالد بن عبداللہ، خالد، ابی قلابہ، ابوملیح، حضرت عبداللہ بن عمرو

وحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الْمَلِيحِ قَالَ دَخَلْتُ مَعَ أَبِيكَ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو فَحَدَّثَنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذُكِرَ لَهُ صَوْمِي فَدَخَلَ عَلَيَّ فَأَلْقَيْتُ لَهُ وِسَادَةً مِنْ أَدَمٍ حَشْوُهَا لِيفٌ فَجَلَسَ عَلَى الْأَرْضِ وَصَارَتْ الْوِسَادَةُ بَيْنِي وَبَيْنَهُ فَقَالَ لِي أَمَا يَكْفِيكَ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ خَمْسًا قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ سَبْعًا قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ تِسْعًا قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَحَدَ عَشَرَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَوْمَ فَوْقَ صَوْمِ دَاوُدَ شَطْرُ الدَّهْرِ صِيَامُ يَوْمٍ وَإِفْطَارُ يَوْمٍ

یحیی بن یحیی، خالد بن عبداللہ، خالد، ابی قلابہ، ابوملیح، حضرت عبداللہ بن عمرو فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے میرے روزوں کا ذکر کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری طرف تشریف لائے میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کے لئے چمڑے کا گدا بچھایا جس میں کھجوروں کی چھال بھری ہوئی تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم زمین پر بیٹھ گئے اور وہ گدا میرے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے درمیان تھا تو آپ نے مجھے فرمایا کیا تجھے ہر مہینے تین دن کے روزے کافی نہیں؟ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول آپ نے فرمایا پانچ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سات میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول آپ نے فرمایا تو میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول آپ نے فرمایا گیارہ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ حضرت داؤد کے روزوں سے بڑھ کر اور کوئی روزہ نہیں کہ انہوں نے آدھا زمانہ روزے رکھے وہ ایک دن روزہ رکھتے تھے اور ایک دن افطار کرتے۔

راوی : یحیی بن یحیی، خالد بن عبداللہ، خالد، ابی قلابہ، ابو ملیح، حضرت عبداللہ بن عمرو

باب : روزوں کا بیان

صوم دہر یہاں تک کہ عید اور تشریق کے دنوں میں بھی روزہ رکھنے کی ممانعت اور صوم داؤدی یعنی ایک دن روزہ رکھنا اور ایک دن روزہ نہ رکھنے کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 248

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، غندر، شعبہ، محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، زیاد بن فیاض، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ زِيَادِ بْنِ فَيَّاضٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عِيَاضٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ صُمْ يَوْمًا وَلَكَ أَجْرُ مَا بَقِيَ قَالَ إِنِّي أُطِيقُ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ صُمْ يَوْمَيْنِ وَلَكَ أَجْرُ مَا بَقِيَ قَالَ إِنِّي أُطِيقُ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ صُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَلَكَ أَجْرُ مَا بَقِيَ قَالَ إِنِّي أُطِيقُ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ صُمْ أَرْبَعَةَ أَيَّامٍ وَلَكَ أَجْرُ مَا بَقِيَ قَالَ إِنِّي أُطِيقُ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ صُمْ أَفْضَلَ الصِّيَامِ عِنْدَ اللَّهِ صَوْمَ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَام كَانَ يَصُومُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمًا

ابوبکر بن ابی شیبہ، غندر، شعبہ، محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، زیاد بن فیاض، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے فرمایا کہ تو ایک دن کا روزہ رکھ اور یہ تیرے لئے باقی دنوں کا بھی اجر بن جائے گا حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا کہ میں تو اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں آپ نے فرمایا کہ تو دو دونوں کو روزہ رکھ اور یہ تیرے لئے باقی دنوں کا بھی اجر بن جائے گا حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا کہ میں تو اس سے بھی

زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تو تین دن روزے رکھ اور یہ تیرے باقی دنوں کے لئے بھی اجر بن جائیں گے حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا کہ میں تو اس سے بھی زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں آپ نے فرمایا کہ تو چار دنوں کے روزے رکھ لے اور یہ تیرے باقی دنوں کے لئے بھی اجر بن جائیں گے حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا کہ میں تو اس سے بھی زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں آپ نے فرمایا کہ تو وہ روزے رکھ جو اللہ تعالیٰ کے ہاں سب سے زیادہ فضیلت والے ہیں وہ حضرت داؤد علیہ السلام کے روزے ہیں وہ ایک دن روزہ رکھتے تھے اور ایک دن افطار کرتے تھے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، غندر، شعبہ، محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، زیاد بن فیاض، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : روزوں کا بیان

صوم دہر یہاں تک کہ عید اور تشریق کے دنوں میں بھی روزہ رکھنے کی ممانعت اور صوم داؤدی یعنی ایک دن روزہ رکھنا اور ایک دن روزہ نہ رکھنے کی فضیلت کے بیان میں

-

جلد : جلد دوم حدیث 249

راوی : زہیر بن حرب، محمد بن حاتم، ابن مہدی، زہیر، عبدالرحمان بن مہدی، سلیم بن حیان، سعید بن میناء، حضرت بن ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ جَمِيعًا عَنْ ابْنِ مَهْدِيٍّ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سَلِيمُ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مِينَائَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ عَمْرٍو قَالَ لِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَبْدَ اللهِ بْنَ عَمْرٍو بَلَغَنِي أَنَّكَ تَصُومُ النَّهَارَ وَتَقُومُ اللَّيْلَ فَلَا تَفْعَلْ فَإِنَّ لِجَسَدِكَ عَلَيْكَ حَظًّا وَلِعَيْنِكَ عَلَيْكَ حَظًّا وَإِنَّ لِزَوْجِكَ عَلَيْكَ حَظًّا صُمْ وَأَفْطِرْ صُمْ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فَذَلِكَ صَوْمُ الدَّهْرِ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ بِي قُوَّةً قَالَ فَصُمْ صَوْمَ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَام صُمْ يَوْمًا وَأَفْطِرْ يَوْمًا فَكَانَ يَقُولُ يَا لَيْتَنِي أَخَذْتُ بِالرُّخْصَةِ

زہیر بن حرب، محمد بن حاتم، ابن مہدی، زہیر، عبدالرحمن بن مہدی، سلیم بن حیان، سعید بن میناء، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے فرمایا اے عبداللہ بن عمرو مجھے یہ بات پہنچی ہے کہ تو دن کو روزہ رکھتا اور رات بھر قیام کرتا ہے تو اس طرح نہ کر کیونکہ تیرے جسم کا بھی تجھ پر حق ہے اور تیری آنکھوں کا بھی تجھ پر حق ہے اور تیری بیوی کا بھی تجھ پر حق ہے تو روزہ بھی رکھ اور افطار بھی کر ہر مہینے میں سے تین دنوں کے روزے رکھ یہ زمانے کے روزوں کی طرح ہے میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے اس سے زیادہ کی طاقت ہے آپ نے فرمایا کہ پھر تو حضرت

داؤد علیہ السلام کے روزے رکھ وہ ایک دن روزہ رکھتے اور ایک دن افطار کرتے رہے حضرت عبداللہ فرمایا کرتے تھے کہ کاش کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف سے دی گئی رخصت پر عمل کر لیا ہوتا۔

راوی : زہیر بن حرب، محمد بن حاتم، ابن مہدی، زہیر، عبدالرحمان بن مہدی، سلیم بن حیان، سعید بن میناء، حضرت بن ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ہر مہینے تین دن کے روزے اور ایام عرفہ کا ایک روزہ اور عاشورہ اور سوموار اور جمعر...

باب : روزوں کا بیان

ہر مہینے تین دن کے روزے اور ایام عرفہ کا ایک روزہ اور عاشورہ اور سوموار اور جمعرات کے دن کے روزے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 250

راوی: شیبان بن فروخ، عبدالوارث، یزید، حضرت معاذہ عدویہ

حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ يَزِيدَ الرِّشْكِ قَالَ حَدَّثَتْنِي مُعَاذَةُ الْعَدَوِيَّةُ أَنَّهَا سَأَلَتْ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ قَالَتْ نَعَمْ فَقُلْتُ لَهَا مِنْ أَيِّ أَيَّامِ الشَّهْرِ كَانَ يَصُومُ قَالَتْ لَمْ يَكُنْ يُبَالِي مِنْ أَيِّ أَيَّامِ الشَّهْرِ يَصُومُ

شیبان بن فروخ، عبدالوارث، یزید، حضرت معاذہ عدویہ بیان کرتی ہیں کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زوجہ مطہرہ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے پوچھا کہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر مہینے تین دنوں کے روزے رکھتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ ہاں تو میں نے عرض کیا کہ مہینے کے کن دنوں کے روزے رکھتے تھے؟ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ دنوں کی پرواہ نہیں کرتے تھے مہینے کے جن دنوں میں سے چاہتے روزے رکھ لیتے۔

راوی : شیبان بن فروخ، عبدالوارث، یزید، حضرت معاذہ عدویہ

باب : روزوں کا بیان

ہر مہینے تین دن کے روزے اور ایام عرفہ کا ایک روزہ اور عاشورہ اور سوموار اور جمعرات کے دن کے روزے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 251

راوی: عبداللہ بن محمد بن اسماء ضبعی، مہدی، ابن میمون، غیلان بن جریر، مطرف، حضرت عمران بن حصین رضی

اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَائَ الضُّبَعِيُّ حَدَّثَنَا مَهْدِيٌّ وَهُوَ ابْنُ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا غَيْلَانُ بْنُ جَرِيرٍ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ أَوْ قَالَ لِرَجُلٍ وَهُوَ يَسْمَعُ يَا فُلَانُ أَصُمْتَ مِنْ سُرَّةِ هَذَا الشَّهْرِ قَالَ لَا قَالَ فَإِذَا أَفْطَرْتَ فَصُمْ يَوْمَيْنِ

عبد اللہ بن محمد بن اسماء ضبعی، مہدی، ابن میمون، غیلان بن جریر، مطرف، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے یا کسی آدمی سے فرمایا اور وہ سن رہے تھے اے فلاں! کیا تونے اس مہینے کے درمیان میں سے روزے رکھے ہیں؟ اس نے عرض کیا نہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تو افطار کرلے تو دو دنوں کے اور روزے رکھنا۔

راوی : عبد اللہ بن محمد بن اسماء ضبعی، مہدی، ابن میمون، غیلان بن جریر، مطرف، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : روزوں کا بیان

ہر مہینے تین دن کے روزے اور ایام عرفہ کا ایک روزہ اور عاشورہ اور سوموار اور جمعرات کے دن کے روزے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 252

راوی : یحیی بن یحیی، قتیبہ بن سعید، حماد، حماد بن زید، غیلان، عبداللہ بن معبد زمانی، حضرت ابوقتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ جَمِيعًا عَنْ حَمَّادٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ غَيْلَانَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَعْبَدٍ الزِّمَّانِيِّ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ رَجُلٌ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَيْفَ تَصُومُ فَغَضِبَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا رَأَى عُمَرُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ غَضَبَهُ قَالَ رَضِينَا بِاللهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا نَعُوذُ بِاللهِ مِنْ غَضَبِ اللهِ وَغَضَبِ رَسُولِهِ فَجَعَلَ عُمَرُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يُرَدِّدُ هَذَا الْكَلَامَ حَتَّى سَكَنَ غَضَبُهُ فَقَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللهِ كَيْفَ بِمَنْ يَصُومُ الدَّهْرَ كُلَّهُ قَالَ لَا صَامَ وَلَا أَفْطَرَ أَوْ قَالَ لَمْ يَصُمْ وَلَمْ يُفْطِرْ قَالَ كَيْفَ مَنْ يَصُومُ يَوْمَيْنِ وَيُفْطِرُ يَوْمًا قَالَ وَيُطِيقُ ذَلِكَ أَحَدٌ قَالَ كَيْفَ مَنْ يَصُومُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمًا قَالَ ذَاكَ صَوْمُ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَام قَالَ كَيْفَ مَنْ يَصُومُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمَيْنِ قَالَ وَدِدْتُ أَنِّي طُوِّقْتُ ذَلِكَ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثٌ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ

وَرَمَضَانُ إِلَى رَمَضَانَ فَهَذَا صِيَامُ الدَّهْرِ كُلِّهِ صِيَامُ يَوْمِ عَرَفَةَ أَحْتَسِبُ عَلَى اللهِ أَنْ يُكَفِّرَ السَّنَةَ الَّتِي قَبْلَهُ وَالسَّنَةَ الَّتِي بَعْدَهُ وَصِيَامُ يَوْمِ عَاشُورَائَ أَحْتَسِبُ عَلَى اللهِ أَنْ يُكَفِّرَ السَّنَةَ الَّتِي قَبْلَهُ

یحیی بن یحیی، قتیبہ بن سعید، حماد، حماد بن زید، غیلان، عبداللہ بن معبد زمانی، حضرت ابوقتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آیا اور عرض کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روزے کیسے رکھتے ہیں؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کی بات سے غصہ میں آگئے اور جب حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آپ کو غصہ کی حالت میں دیکھا تو کہنے لگے (رَضِينَا بِاللَّهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا نَعُوذُ بِاللَّهِ) ہم اللہ تعالیٰ تعالیٰ سے اس کو رب مانتے ہوئے اور اسلام کو دین مانتے ہوئے اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نبی مانتے ہوئے راضی ہیں ہم اللہ تعالیٰ سے پناہ مانگتے ہیں اللہ تعالیٰ کے غضب سے اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے غضب سے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے اس کلام کو بار بار دہراتے رہے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا غصہ ٹھنڈا ہو گیا تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول جو آدمی ساری ساری عمر روزے رکھے اس کے بارے میں کیا حکم ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہ اس نے روزہ رکھا اور نہ اس نے افطار کیا حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا کہ جو آدمی دو دن روزے رکھے اور ایک دن افطار کرے اس کے بارے میں کیا حکم ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ کون ہے جو اس کی طاقت رکھتا ہو؟ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا کہ جو آدمی ایک دن روزہ رکھے اور ایک دن افطار کرے اس کے بارے میں کیا حکم ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ حضرت داؤد علیہ السلام کے روزے ہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا کہ جو آدمی ایک دن روزہ رکھے اور دو دن افطار کرے اس کے بارے میں کیا حکم ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں پسند کرتا ہوں کہ مجھے اس کی طاقت ہوتی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہر مہینے تین دن روزے رکھنا اور ایک رمضان کے بعد دوسرے رمضان کے روزے رکھنا پورے ایک زمانہ کے روزے کے برابر ہے اور عرفہ کے دن روزہ رکھنے سے میں اللہ تعالیٰ کی ذات سے امید کرتا ہوں کہ یہ ایک سال پہلے کے اور ایک سال بعد کے گناہوں کا کفارہ بن جائے گا اور عاشورہ کے دن روزہ رکھنے سے بھی اللہ تعالیٰ کی ذات سے امید کرتا ہوں کہ یہ ایک روزہ اس کے ایک سال پہلے کے گناہوں کا کفارہ بن جائے گا۔

راوی : یحیی بن یحیی، قتیبہ بن سعید، حماد، حماد بن زید، غیلان، عبداللہ بن معبد زمانی، حضرت ابوقتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : روزوں کا بیان

ہر مہینے تین دن کے روزے اور ایام عرفہ کا ایک روزہ اور عاشورہ اور سوموار اور جمعرات کے دن کے روزے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 253

راوی : محمد بن مثنی، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، غیلان بن جریر، عبداللہ بن معبد زمانی، حضرت ابوقتادہ انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَرِيرٍ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَعْبَدٍ الزِّمَّانِيَّ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ الْأَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ صَوْمِهِ قَالَ فَغَضِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَضِينَا بِاللَّهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ رَسُولًا وَبِبَيْعَتِنَا بَيْعَةً قَالَ فَسُئِلَ عَنْ صِيَامِ الدَّهْرِ فَقَالَ لَا صَامَ وَلَا أَفْطَرَ أَوْ مَا صَامَ وَمَا أَفْطَرَ قَالَ فَسُئِلَ عَنْ صَوْمِ يَوْمَيْنِ وَإِفْطَارِ يَوْمٍ قَالَ وَمَنْ يُطِيقُ ذَلِكَ قَالَ وَسُئِلَ عَنْ صَوْمِ يَوْمٍ وَإِفْطَارِ يَوْمَيْنِ قَالَ لَيْتَ أَنَّ اللَّهَ قَوَّانَا لِذَلِكَ قَالَ وَسُئِلَ عَنْ صَوْمِ يَوْمٍ وَإِفْطَارِ يَوْمٍ قَالَ ذَاكَ صَوْمُ أَخِي دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَام قَالَ وَسُئِلَ عَنْ صَوْمِ يَوْمِ الِاثْنَيْنِ قَالَ ذَاكَ يَوْمٌ وُلِدْتُ فِيهِ وَيَوْمٌ بُعِثْتُ أَوْ أُنْزِلَ عَلَيَّ فِيهِ قَالَ فَقَالَ صَوْمُ ثَلَاثَةٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ وَرَمَضَانَ إِلَى رَمَضَانَ صَوْمُ الدَّهْرِ قَالَ وَسُئِلَ عَنْ صَوْمِ يَوْمِ عَرَفَةَ فَقَالَ يُكَفِّرُ السَّنَةَ الْمَاضِيَةَ وَالْبَاقِيَةَ قَالَ وَسُئِلَ عَنْ صَوْمِ يَوْمِ عَاشُورَاءَ فَقَالَ يُكَفِّرُ السَّنَةَ الْمَاضِيَةَ وَفِي هَذَا الْحَدِيثِ مِنْ رِوَايَةِ شُعْبَةَ قَالَ وَسُئِلَ عَنْ صَوْمِ يَوْمِ الِاثْنَيْنِ وَالْخَمِيسِ فَسَكَتْنَا عَنْ ذِكْرِ الْخَمِيسِ لَمَّا نُرَاهُ وَهْمًا

محمد بن مثنی، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، غیلان بن جریر، عبد اللہ بن معبد زمانی، حضرت ابو قتادہ انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روزے کے بارے میں سوال کیا گیا تو رسول اللہ غصہ ہوگئے تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ عرض کرنے لگے ہم اللہ تعالیٰ کو رب مانتے ہوئے اور اسلام کو دین مانتے ہوئے اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو رسول مانتے ہوئے راضی ہیں اور جو ہم نے بیعت کی اس بیعت پر بھی راضی ہیں راوی کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے صوم دہر ساری عمر کے روزے کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا کہ نہ اس نے روزہ رکھا اور نہ اس نے افطار کیا راوی کہتے ہیں کہ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دو دن کے روزے اور ایک دن روزہ اور دو دن افطار کرنے کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کاش کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی طاقت عطا کرتا، راوی کہتے ہیں کہ پھر آپ سے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایک دن روزہ اور ایک دن افطار کرنے کے بارے میں پوچھا گیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ روزے میرے بھائی حضرت داؤد علیہ السلام کے ہیں راوی کہتے ہیں کہ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سوموار کے دن کے روزہ کے بارے میں پوچھا گیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ وہ دن ہے جس میں مجھے پیدا کیا گیا اور اسی دن مجھے مبعوث کیا

گیا اسی دن مجھ پر نازل کیا گیا راوی کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہر مہینے تین روزے اور ایک رمضان کے بعد دوسرے رمضان کے روزے رکھنا ساری عمر کے روزوں کے برابر ہے راوی کہتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عرفہ کے دن کے روزے کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا گزرے ہوئے سال اور آنے والے سال کے گناہوں کا کفارہ بن جاتا ہے راوی کہتے ہیں کہ آپ سے عاشورہ کے دن کے روزے کے بارے میں پوچھا گیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ روزہ رکھنا گزرے ہوئے ایک سال کے گناہوں کا کفارہ بن جاتا ہے امام مسلم فرماتے ہیں اور اس حدیث میں شعبہ کی روایت میں ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پیر اور جمعرات کے دن کے روزوں کے بارے میں پوچھا گیا تو ہم جمعرات کے ذکر سے خاموش رہے کیونکہ ہم اس میں وہم خیال کرتے ہیں۔

راوی : محمد بن مثنی، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، غیلان بن جریر، عبداللہ بن معبد زمانی، حضرت ابوقتادہ انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : روزوں کا بیان

ہر مہینے تین دن کے روزے اور ایام عرفہ کا ایک روزہ اور عاشورہ اور سوموار اور جمعرات کے دن کے روزے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم　　حدیث 254

راوی: عبیداللہ بن معاذ، ابوبکر بن ابی شیبہ، شبابہ، اسحاق بن ابراهیم، نضر بن شمیل، حضرت شعبہ

وحَدَّثَنَاه عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ح وحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ كُلُّهُمْ عَنْ شُعْبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

عبیداللہ بن معاذ، ابوبکر بن ابی شیبہ، شبابہ، اسحاق بن ابراہیم، نضر بن شمیل، حضرت شعبہ سے اس سند کے ساتھ اسی طرح روایت نقل کی گئی ہے

راوی : عبیداللہ بن معاذ، ابوبکر بن ابی شیبہ، شبابہ، اسحاق بن ابراہیم، نضر بن شمیل، حضرت شعبہ

باب : روزوں کا بیان

ہر مہینے تین دن کے روزے اور ایام عرفہ کا ایک روزہ اور عاشورہ اور سوموار اور جمعرات کے دن کے روزے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم　　حدیث 255

راوی: احمد بن سعید دارمی، حبان بن هلال، ابان عطار، غیلان بن جریر، شعبہ

حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ حَدَّثَنَا أَبَانُ الْعَطَّارُ حَدَّثَنَا غَيْلَانُ بْنُ جَرِيرٍ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ بِمِثْلِ حَدِيثِ شُعْبَةَ غَيْرَ أَنَّهُ ذَكَرَ فِيهِ الِاثْنَيْنِ وَلَمْ يَذْكُرْ الْخَمِيسَ

احمد بن سعید دارمی، حبان بن ہلال، ابان عطار، غیلان بن جریر، شعبہ اس سند کے ساتھ بھی اس طرح حدیث نقل کی گئی ہے سوائے اس کے کہ اس میں سوموار کا ذکر ہے اور جمعرات کا ذکر نہیں کیا۔

راوی : احمد بن سعید دارمی، حبان بن ہلال، ابان عطار، غیلان بن جریر، شعبہ

باب : روزوں کا بیان

ہر مہینے تین دن کے روزے اور ایام عرفہ کا ایک روزہ اور عاشورہ اور سوموار اور جمعرات کے دن کے روزے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 256

راوی: زھیربن حرب، عبدالرحمان بن مھدی، مھدی بن میمون، غیلان، عبداللہ بن معبد زمانی، حضرت ابوقتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ عَنْ غَيْلَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْبَدٍ الزِّمَّانِيِّ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ الْأَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ صَوْمِ الِاثْنَيْنِ فَقَالَ فِيهِ وُلِدْتُ وَفِيهِ أُنْزِلَ عَلَيَّ

زہیر بن حرب، عبدالرحمن بن مہدی، مہدی بن میمون، غیلان، عبداللہ بن معبد زمانی، حضرت ابوقتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ سے سوموار کے دن کے روزے کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اسی دن میں مجھے پیدا کیا گیا اور اس دن میں مجھ پر وحی نازل کی گئی۔

راوی : زہیر بن حرب، عبدالرحمان بن مہدی، مہدی بن میمون، غیلان، عبداللہ بن معبد زمانی، حضرت ابوقتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

شعبان کے مہینے کے روزوں کے بیان میں...

باب : روزوں کا بیان

شعبان کے مہینے کے روزوں کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 257

راوی: ھداب بن خالد، حماد بن سلمہ، ثابت، مطرف، ھداب، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ مُطَرِّفٍ وَلَمْ أَفْهَمْ مُطَرِّفًا مِنْ هَدَّابٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ أَوْ لِآخَرَ أَصُمْتَ مِنْ سُرَرِ شَعْبَانَ قَالَ لَا قَالَ فَإِذَا أَفْطَرْتَ فَصُمْ يَوْمَيْنِ

ہداب بن خالد، حماد بن سلمہ، ثابت، مطرف، ہداب، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے یا کسی دوسرے سے فرمایا کہ کیا تو نے شعبان کے مہینے میں روزے رکھا ہے؟ اس نے عرض کیا نہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تو افطار کے تو دو دنوں کے روزے رکھنا۔

راوی : ہداب بن خالد، حماد بن سلمہ، ثابت، مطرف، ہداب، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : روزوں کا بیان

شعبان کے مہینے کے روزوں کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 258

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ھارون، جریری، ابی العلاء، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلٍ هَلْ صُمْتَ مِنْ سُرَرِ هَذَا الشَّهْرِ شَيْئًا قَالَ لَا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا أَفْطَرْتَ مِنْ رَمَضَانَ فَصُمْ يَوْمَيْنِ مَكَانَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، جریری، ابی العلاء، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک آدمی سے فرمایا کیا تو نے اس مہینے کے درمیان میں کچھ روزے رکھے ہیں؟ تو اس نے عرض کی نہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تو رمضان کے روزے افطار کر لے تو عید الفطر کے بعد اس کی جگہ دو روزے رکھنا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، جریری، ابی العلاء، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : روزوں کا بیان

شعبان کے مہینے کے روزوں کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 259

راوی: محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، ابن اخی مطرف بن شخیر، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ ابْنِ أَخِي مُطَرِّفِ بْنِ الشِّخِّيرِ قَالَ سَمِعْتُ مُطَرِّفًا يُحَدِّثُ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلٍ هَلْ صُمْتَ مِنْ سُرَرِ هَذَا الشَّهْرِ شَيْئًا يَعْنِي شَعْبَانَ قَالَ لَا قَالَ فَقَالَ لَهُ إِذَا أَفْطَرْتَ رَمَضَانَ فَصُمْ يَوْمًا أَوْ يَوْمَيْنِ شُعْبَةُ الَّذِي شَكَّ فِيهِ قَالَ وَأَظُنُّهُ قَالَ يَوْمَيْنِ

محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، ابن اخی مطرف بن شخیر، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک آدمی سے فرمایا کیا تونے اس مہینے یعنی شعبان کے درمیان میں کچھ روزے رکھے ہیں؟ اس نے عرض کیا نہیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تو رمضان کے روزے افطار کرلے تو ایک دن یا دو دن کے روزے رکھ شعبہ نے اس میں شک کیا ہے وہ کہتے ہیں کہ میرا خیال ہے آپ نے دو دن فرمایا

راوی: محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، ابن اخی مطرف بن شخیر، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : روزوں کا بیان

شعبان کے مہینے کے روزوں کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 260

راوی: محمد بن قدامہ، یحیی لولوی، نضر، شعبہ، عبداللہ بن ھانی، ابن اخی مطرف

و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ وَيَحْيَى اللُّؤْلُؤِيُّ قَالَا أَخْبَرَنَا النَّضْرُ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ هَانِئٍ ابْنِ أَخِي مُطَرِّفٍ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ بِمِثْلِهِ

محمد بن قدامہ، یحیی لولوی، نضر، شعبہ، عبداللہ بن ہانی، ابن اخی مطرف اس سند کے ساتھ اسی حدیث کی طرح یہ حدیث نقل کی گئی ہے۔

راوی: محمد بن قدامہ، یحیی لولوی، نضر، شعبہ، عبداللہ بن ہانی، ابن اخی مطرف

محرم کے روزوں کے فضیلت کے بیان میں...

باب : روزوں کا بیان

محرم کے روزوں کے فضیلت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 261

راوی: قتیبہ بن سعید، ابوعوانہ، ابی بشر، حمید بن عبدالرحمان حمیری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحِمْيَرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْضَلُ الصِّيَامِ بَعْدَ رَمَضَانَ شَهْرُ اللَّهِ الْمُحَرَّمُ وَأَفْضَلُ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْفَرِيضَةِ صَلَاةُ اللَّيْلِ

قتیبہ بن سعید، ابوعوانہ، ابی بشر، حمید بن عبدالرحمن حمیری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ رمضان کے روزوں کے بعد سب سے زیادہ فضیلت والے روزے اللہ کے مہینے محرم کے ہیں اور فرض نماز کے بعد سب سے زیادہ فضیلت والی نماز رات کی نماز ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، ابوعوانہ، ابی بشر، حمید بن عبدالرحمان حمیری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : روزوں کا بیان

محرم کے روزوں کے فضیلت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 262

راوی: زہیر بن حرب، جریر، عبدالملک بن عمیر، محمد بن منتشر، حمید بن عبدالرحمان، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَرْفَعُهُ قَالَ سُئِلَ أَيُّ الصَّلَاةِ أَفْضَلُ بَعْدَ الْمَكْتُوبَةِ وَأَيُّ الصِّيَامِ أَفْضَلُ بَعْدَ شَهْرِ رَمَضَانَ فَقَالَ أَفْضَلُ الصَّلَاةِ بَعْدَ الصَّلَاةِ الْمَكْتُوبَةِ الصَّلَاةُ فِي جَوْفِ اللَّيْلِ وَأَفْضَلُ الصِّيَامِ بَعْدَ شَهْرِ رَمَضَانَ صِيَامُ شَهْرِ اللَّهِ الْمُحَرَّمِ

زہیر بن حرب، جریر، عبدالملک بن عمیر، محمد بن منتشر، حمید بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا گیا کہ فرض نماز کے بعد کونسی نماز سب سے افضل ہے؟ اور رمضان کے مہینے کے بعد کون سے روزے سب سے افضل ہیں؟ آپ نے فرمایا کہ فرض نمازے کے بعد سب سے افضل نماز رات کی نماز ہے اور رمضان کے مہینے کے روزوں کے بعد سب سے افضل روزے اللہ کے مہینے محرم کے روزے ہیں۔

راوی : زہیر بن حرب، جریر، عبدالملک بن عمیر، محمد بن منتشر، حمید بن عبدالرحمان، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : روزوں کا بیان

محرم کے روزوں کے فضیلت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 263

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، حسین بن علی، زائدہ، حضرت عبدالملک بن عمیر

وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ فِي ذِكْرِ الصِّيَامِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، حسین بن علی، زائدہ، حضرت عبدالملک بن عمیر سے اس سند کے ساتھ روایت ہے اس میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روزں کا اسی طرح ذکر کیا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، حسین بن علی، زائدہ، حضرت عبدالملک بن عمیر

رمضان کے بعد ماہ شوال کے دنوں میں چھ روزوں کے استحباب کے بیان میں...

باب : روزوں کا بیان

رمضان کے بعد ماہ شوال کے دنوں میں چھ روزوں کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 264

راوی: یحیی بن ایوب، قتیبہ بن سعید، علی بن حجر، اسمعیل، ابن ایوب، اسمعیل بن جعفر، سعد بن سعید بن قیس، عمر بن ثابت بن حارث خزرجی، حضرت ابوایوب انصاری

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ جَمِيعًا عَنْ إِسْمَعِيلَ قَالَ ابْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ

أَخْبَرَنِي سَعْدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ ثَابِتِ بْنِ الْحَارِثِ الْخَزْرَجِيِّ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّهُ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَامَ رَمَضَانَ ثُمَّ أَتْبَعَهُ سِتًّا مِنْ شَوَّالٍ كَانَ كَصِيَامِ الدَّهْرِ

یحیی بن ایوب، قتیبہ بن سعید، علی بن حجر، اسماعیل، ابن ایوب، اسماعیل بن جعفر، سعد بن سعید بن قیس، عمر بن ثابت بن حارث خزرجی، حضرت ابوایوب انصاری سے روایت ہے کہ انہوں نے بیان کیا کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو آدمی رمضان کے روزے رکھے پھر اس کے بعد شوال کے چھ روزے رکھے یہ ہمیشہ روزے رکھنے کی طرح ہے۔

راوی : یحیی بن ایوب، قتیبہ بن سعید، علی بن حجر، اسمعیل، ابن ایوب، اسمعیل بن جعفر، سعد بن سعید بن قیس، عمر بن ثابت بن حارث خزرجی، حضرت ابوایوب انصاری

باب : روزوں کا بیان

رمضان کے بعد ماہ شوال کے دنوں میں چھ روزوں کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 265

راوی: ابن نمیر، سعد بن سعید، یحیی بن سعید، عمر بن ثابت، حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ سَعِيدٍ أَخُو يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ ثَابِتٍ أَخْبَرَنَا أَبُو أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بِمِثْلِهِ

ابن نمیر، سعد بن سعید، یحیی بن سعید، عمر بن ثابت، حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اسی طرح فرماتے ہوئے سنا۔

راوی : ابن نمیر، سعد بن سعید، یحیی بن سعید، عمر بن ثابت، حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : روزوں کا بیان

رمضان کے بعد ماہ شوال کے دنوں میں چھ روزوں کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 266

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن مبارک، سعد بن سعید، عمر بن ثابت، حضرت ابوایوب

و حَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ ثَابِتٍ قَالَ

سَمِعْتُ أَبَا أَيُّوبَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَقُولُا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن مبارک، سعد بن سعید، عمر بن ثابت، حضرت ابوایوب فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسی طرح فرمایا ہے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن مبارک، سعد بن سعید، عمر بن ثابت، حضرت ابوایوب

لیلۃ القدر کی فضلیت اور اس کی تلاش کے اوقات کے بیان میں...

باب : روزوں کا بیان

لیلۃ القدر کی فضلیت اور اس کی تلاش کے اوقات کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 267

راوی: یحیی بن یحیی، مالک بن نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ رِجَالًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُرُوا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي الْمَنَامِ فِي السَّبْعِ الْأَوَاخِرِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَى رُؤْيَاكُمْ قَدْ تَوَاطَأَتْ فِي السَّبْعِ الْأَوَاخِرِ فَمَنْ كَانَ مُتَحَرِّيَهَا فَلْيَتَحَرَّهَا فِي السَّبْعِ الْأَوَاخِرِ

یحیی بن یحیی، مالک بن نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ میں سے کچھ آدمیوں کو خواب میں رمضان کے آخری ہفتہ میں لیلۃ القدر دکھائی گئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں دیکھتا ہوں کہ تمہارا خواب میں دیکھنا آخری سات راتوں کے مطابق ہے تو جو آدمی لیلۃ القدر کو حاصل کرنا چاہتا ہے تو اسے چاہئے کہ وہ اسے آخری سات راتوں میں تلاش کرے۔

راوی: یحیی بن یحیی، مالک بن نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : روزوں کا بیان

لیلۃ القدر کی فضلیت اور اس کی تلاش کے اوقات کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 268

راوی: یحیی بن یحیی، مالک، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَحَرَّوْا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي السَّبْعِ الْأَوَاخِرِ

یحیی بن یحیی، مالک، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ لیلۃ القدر کو رمضان المبارک کی آخری سات راتوں میں تلاش کیا کرو۔

راوی : یحیی بن یحیی، مالک، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : روزوں کا بیان

لیلۃ القدر کی فضلیت اور اس کی تلاش کے اوقات کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 269

راوی: عمرو ناقد، زهیربن حرب، زهیر، سفیان ابن عیینه، زهری، حضرت سالم

وحَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ رَأَى رَجُلٌ أَنَّ لَيْلَةَ الْقَدْرِ لَيْلَةُ سَبْعٍ وَعِشْرِينَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَى رُؤْيَاكُمْ فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ فَاطْلُبُوهَا فِي الْوِتْرِ مِنْهَا

عمرو ناقد، زہیر بن حرب، زہیر، سفیان ابن عیینہ، زہری، حضرت سالم اپنے باپ سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے لیلۃ القدر کو رمضان کی ستائیسویں رات دیکھا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں دیکھتا ہوں کہ تمہارا خواب رمضان کے آخری عشرہ میں واقع ہوا ہے تو تم لیلۃ القدر کو رمضان کے آخری عشرہ کی طاق راتوں میں تلاش کرو۔

راوی : عمرو ناقد، زہیر بن حرب، زہیر، سفیان ابن عیینہ، زہری، حضرت سالم

باب : روزوں کا بیان

لیلۃ القدر کی فضلیت اور اس کی تلاش کے اوقات کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 270

راوی: حرمله بن یحیی، ابن وهب، یونس، ابن شهاب، حضرت سالم بن ابن عمر رضی الله تعالیٰ عنه

وحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ أَبَاهُ

رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِلَيْلَةِ الْقَدْرِ إِنَّ نَاسًا مِنْكُمْ قَدْ أُرُوا أَنَّهَا فِي السَّبْعِ الْأُوَلِ وَأُرِيَ نَاسٌ مِنْكُمْ أَنَّهَا فِي السَّبْعِ الْغَوَابِرِ فَالْتَمِسُوهَا فِي الْعَشْرِ الْغَوَابِرِ

حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، حضرت سالم بن ابن ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ خبر دیتے ہیں کہ ان کے باپ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو لیلۃ القدر کے بارے میں فرماتے ہوئے سنا کہ تم میں سے کچھ لوگوں نے لیلۃ القدر کو دیکھا کہ وہ ابتدائی سات راتوں میں ہے اور تم میں سے کچھ لوگوں کو آخری سات راتوں میں لیلۃ القدر دکھائی گئی تو تم لیلۃ القدر کو رمضان کے آخری عشرہ میں تلاش کرو۔

راوی : حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، حضرت سالم بن ابن ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : روزوں کا بیان

لیلۃ القدر کی فضلیت اور اس کی تلاش کے اوقات کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 271

راوی : محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، عقبہ، ابن حریث، حضرت ابن عمر

وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عُقْبَةَ وَهُوَ ابْنُ حُرَيْثٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا يَقُولُا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْتَمِسُوهَا فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ يَعْنِي لَيْلَةَ الْقَدْرِ فَإِنْ ضَعُفَ أَحَدُكُمْ أَوْ عَجَزَ فَلَا يُغْلَبَنَّ عَلَى السَّبْعِ الْبَوَاقِي

محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، عقبہ، ابن حریث، حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا لیلۃ القدر کو رمضان کے آخری عشرہ میں تلاش کرو کیونکہ اگر تم میں سے کوئی کمزور ہو یا عاجز ہو تو ہو آخری سات راتوں میں سستی نہ کرے۔

راوی : محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، عقبہ، ابن حریث، حضرت ابن عمر

باب : روزوں کا بیان

لیلۃ القدر کی فضلیت اور اس کی تلاش کے اوقات کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 272

راوی: محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، جبلہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَبَلَةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يُحَدِّثُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ كَانَ مُلْتَمِسَهَا فَلْيَلْتَمِسْهَا فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ

محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، جبلہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہوئے بیان کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو آدمی لیلۃ القدر کو تلاش کرنا چاہتا ہے تو اسے چاہیئے کہ وہ اسے آخری عشرہ میں تلاش کرے۔

راوی: محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، جبلہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: روزوں کا بیان

لیلۃ القدر کی فضلیت اور اس کی تلاش کے اوقات کے بیان میں

جلد: جلد دوم   **حدیث** 273

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، شیبانی، جبلہ، محارب، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ جَبَلَةَ وَمُحَارِبٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحَيَّنُوا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ أَوْ قَالَ فِي التِّسْعِ الْأَوَاخِرِ

ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، شیبانی، جبلہ، محارب، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم لیلۃ القدر کو آخری عشرہ میں تلاش کرو یا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا آخری ہفتہ میں۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، شیبانی، جبلہ، محارب، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: روزوں کا بیان

لیلۃ القدر کی فضلیت اور اس کی تلاش کے اوقات کے بیان میں

جلد: جلد دوم   **حدیث** 274

راوی: ابوطاہر، حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابی سلمہ، ابی عبدالرحمان، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُرِيتُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ ثُمَّ أَيْقَظَنِي بَعْضُ أَهْلِي فَنُسِّيتُهَا فَالْتَمِسُوهَا فِي الْعَشْرِ الْغَوَابِرِ وَقَالَ حَرْمَلَةُ فَنَسِيتُهَا

ابوطاہر، حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابی سلمہ، ابی عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجھے لیلۃ القدر خواب میں دکھائی گئی پھر میرے گھر والوں میں سے کسی نے مجھے جگا دیا تو میں اس کو بھول گیا تو تم اس کو آخری عشرہ میں تلاش کرو اور حرملہ نے کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو لیلۃ القدر بھلا دی گئی۔

راوی : ابوطاہر، حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابی سلمہ، ابی عبدالرحمان، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : روزوں کا بیان

لیلۃ القدر کی فضلیت اور اس کی تلاش کے اوقات کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 275

راوی : قتیبہ بن سعید، بکر، ابن مضر، ابن ہاد، محمد بن ابراہیم، ابی سلمہ بن عبدالرحمان، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا بَكْرٌ وَهُوَ ابْنُ مُضَرَ عَنْ ابْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُجَاوِرُ فِي الْعَشْرِ الَّتِي فِي وَسَطِ الشَّهْرِ فَإِذَا كَانَ مِنْ حِينِ تَمْضِي عِشْرُونَ لَيْلَةً وَيَسْتَقْبِلُ إِحْدَى وَعِشْرِينَ يَرْجِعُ إِلَى مَسْكَنِهِ وَرَجَعَ مَنْ كَانَ يُجَاوِرُ مَعَهُ ثُمَّ إِنَّهُ أَقَامَ فِي شَهْرٍ جَاوَرَ فِيهِ تِلْكَ اللَّيْلَةَ الَّتِي كَانَ يَرْجِعُ فِيهَا فَخَطَبَ النَّاسَ فَأَمَرَهُمْ بِمَا شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ قَالَ إِنِّي كُنْتُ أُجَاوِرُ هَذِهِ الْعَشْرَ ثُمَّ بَدَا لِي أَنْ أُجَاوِرَ هَذِهِ الْعَشْرَ الْأَوَاخِرَ فَمَنْ كَانَ اعْتَكَفَ مَعِي فَلْيَبِتْ فِي مُعْتَكَفِهِ وَقَدْ رَأَيْتُ هَذِهِ اللَّيْلَةَ فَأُنْسِيتُهَا فَالْتَمِسُوهَا فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ فِي كُلِّ وِتْرٍ وَقَدْ رَأَيْتُنِي أَسْجُدُ فِي مَاءٍ وَطِينٍ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ مُطِرْنَا لَيْلَةَ إِحْدَى وَعِشْرِينَ فَوَكَفَ الْمَسْجِدُ فِي مُصَلَّى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَظَرْتُ إِلَيْهِ وَقَدْ انْصَرَفَ مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ وَوَجْهُهُ مُبْتَلٌّ طِينًا وَمَاءً

قتنبیہ بن سعید، بکر، ابن مضر، ابن ہاد، محمد بن ابراہیم، ابی سلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مہینے کے درمیانی عشرہ میں اعتکاف فرمایا کرتے تھے تو جب بیس راتیں گزر جاتیں اور اکیسویں رات آتی تو آپ اپنی رہائش گاہ کی طرف لوٹ جاتے اور وہ بھی لوٹ جاتے جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ اعتکاف میں ہوتے تھے۔ پھر آپ نے ایک مہینہ کی اس رات میں اعتکاف فرمایا کہ جس رات میں پہلے آپ گھر میں لوٹ جاتے تھے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں کو خطبہ دیا اور جو اللہ نے چاہا وہ احکام لوگوں کو دیئے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں پہلے درمیانی عشرہ میں اعتکاف کرتا تھا پھر میرے لئے ظاہر ہوا کہ میں آخری عشرہ میں اعتکاف کروں تو جو آدمی میرے ساتھ اعتکاف میں ہے تو وہ اعتکاف والی جگہ پر رات گزارے اور مجھے اس رات لیۃ القدر دکھائی گئی تو میں اس کو بھول گیا ہوں تو تم اس کو آخری عشرہ کی ہو طاق رات میں تلاش کرو اور میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ میں پانی اور مٹی میں سجدہ کر رہا ہوں حضرت ابوسعید خدری فرماتے ہیں کہ اکیسویں رات بارش ہوئی اور مسجد میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نماز پڑھنے کی جگہ میں پانی ٹپکا تو جب آپ صبح کی نماز سے فارغ ہوئے تو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرہ اقدس کی طرف دیکھا تو پانی اور مٹی لگی ہوئی تھی

راوی : قتنبیہ بن سعید، بکر، ابن مضر، ابن ہاد، محمد بن ابراہیم، ابی سلمہ بن عبدالرحمان، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : روزوں کا بیان

لیۃ القدر کی فضلیت اور اس کی تلاش کے اوقات کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 276

راوی : ابن ابی عمر عبدالعزیز یعنی، دراوردی، یزید، محمد بن ابراہیم، ابی سلمہ بن عبدالرحمان، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي الدَّرَاوَرْدِيَّ عَنْ يَزِيدَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُجَاوِرُ فِي رَمَضَانَ الْعَشْرَ الَّتِي فِي وَسَطِ الشَّهْرِ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَلْيَثْبُتْ فِي مُعْتَكَفِهِ وَقَالَ وَجَبِينُهُ مُمْتَلِئًا طِينًا وَمَاءً

ابن ابی عمر عبدالعزیز یعنی، دراوردی، یزید، محمد بن ابراہیم، ابی سلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رمضان کے مہینے کے درمیانی عشرہ میں اعتکاف فرمایا کرتے تھے اور اس کے بعد اسی طرح حدیث بیان کی گئی ہے سوائے اس کے کہ اس میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ وہ اپنی

اعتکاف والی جگہ میں ٹھہرے راوی کہتے ہیں کہ اس حال میں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیشانی پانی اور مٹی سے آلودہ تھی۔

راوی : ابن ابی عمر عبد العزیز یعنی، دراوردی، یزید، محمد بن ابراہیم، ابی سلمہ بن عبد الرحمان، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : روزوں کا بیان

لیلۃ القدر کی فضلیت اور اس کی تلاش کے اوقات کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 277

راوی : محمد بن عبدالاعلی، معتمر، عمارہ بن غزیۃ الانصاری، محمد بن ابراہیم، ابی سلمہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةَ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ إِبْرَاهِيمَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْتَكَفَ الْعَشْرَ الْأَوَّلَ مِنْ رَمَضَانَ ثُمَّ اعْتَكَفَ الْعَشْرَ الْأَوْسَطَ فِي قُبَّةٍ تُرْكِيَّةٍ عَلَى سُدَّتِهَا حَصِيرٌ قَالَ فَأَخَذَ الْحَصِيرَ بِيَدِهِ فَنَحَّاهَا فِي نَاحِيَةِ الْقُبَّةِ ثُمَّ أَطْلَعَ رَأْسَهُ فَكَلَّمَ النَّاسَ فَدَنَوْا مِنْهُ فَقَالَ إِنِّي اعْتَكَفْتُ الْعَشْرَ الْأَوَّلَ أَلْتَمِسُ هَذِهِ اللَّيْلَةَ ثُمَّ اعْتَكَفْتُ الْعَشْرَ الْأَوْسَطَ ثُمَّ أُتِيتُ فَقِيلَ لِي إِنَّهَا فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ فَمَنْ أَحَبَّ مِنْكُمْ أَنْ يَعْتَكِفَ فَلْيَعْتَكِفْ فَاعْتَكَفَ النَّاسُ مَعَهُ قَالَ وَإِنِّي أُرِيتُهَا لَيْلَةَ وِتْرٍ وَإِنِّي أَسْجُدُ صَبِيحَتَهَا فِي طِينٍ وَمَاءٍ فَأَصْبَحَ مِنْ لَيْلَةِ إِحْدَى وَعِشْرِينَ وَقَدْ قَامَ إِلَى الصُّبْحِ فَمَطَرَتْ السَّمَاءُ فَوَكَفَ الْمَسْجِدُ فَأَبْصَرْتُ الطِّينَ وَالْمَاءَ فَخَرَجَ حِينَ فَرَغَ مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ وَجَبِينُهُ وَرَوْثَةُ أَنْفِهِ فِيهِمَا الطِّينُ وَالْمَاءُ وَإِذَا هِيَ لَيْلَةُ إِحْدَى وَعِشْرِينَ مِنْ الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ

محمد بن عبد الاعلی، معتمر، عمارہ بن غزیۃ الانصاری، محمد بن ابراہیم، ابی سلمہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رمضان کے ابتدائی عشرہ میں اعتکاف فرمایا پھر آپ نے رمضان کے درمیانی عشرہ میں ایک ترکی خیمہ میں اعتکاف فرمایا جس کے دروازے پر چٹائی لگی ہوئی تھی راوی کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے ہاتھ سے وہ چٹائی ہٹائی اور خیمہ کے ایک کونے میں اسے رکھ دیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا سر مبارک خیمہ سے باہر نکالا اور لوگوں سے بات فرمائی تو وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قریب ہوگئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے اس رات کی تلاش میں پہلے عشرے میں اعتکاف کیا تھا پھر میں نے درمیانی عشرہ میں اعتکاف کیا پھر لایا گیا اور مجھ سے کہا گیا کہ یہ

رات آخری عشرہ میں ہے تو تم میں سے جسے اعتکاف کرنا پسند ہو تو اسے چاہیے کہ وہ اعتکاف کرلے تو لوگوں نے آپ کے ساتھ اعتکاف کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں اس رات کو طاق رات میں دیکھا اور میں نے دیکھا کہ میں اسی طاق رات کی صبح کو مٹی اور پانی میں سجدہ کر رہا ہوں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اکیسویں رات کی صبح تک قیام کیا صبح کے وقت بارش ہوئی اور مسجد سے پانی ٹپکا تو جس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صبح کی نماز سے فارغ ہوئے تو میں نے دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیشانی اور ناک کی چوٹی کا کنارہ مٹی اور پانی سے آلودہ تھا اور یہ صبح آخیر عشرہ کی اکیسویں رات کی تھی۔

راوی : محمد بن عبد الاعلی، معتمر، عمارہ بن غزیۃ الانصاری، محمد بن ابراہیم، ابی سلمہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : روزوں کا بیان

لیلۃ القدر کی فضلیت اور اس کی تلاش کے اوقات کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 278

راوی : محمد بن مثنی، ابوعامر، ہشام، یحیی، حضرت ابوسلمہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ تَذَاكَرْنَا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فَأَتَيْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَكَانَ لِي صَدِيقًا فَقُلْتُ أَلَا تَخْرُجُ بِنَا إِلَى النَّخْلِ فَخَرَجَ وَعَلَيْهِ خَمِيصَةٌ فَقُلْتُ لَهُ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ فَقَالَ نَعَمْ اعْتَكَفْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَشْرَ الْوُسْطَى مِنْ رَمَضَانَ فَخَرَجْنَا صَبِيحَةَ عِشْرِينَ فَخَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي أُرِيتُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ وَإِنِّي نَسِيتُهَا أَوْ أُنْسِيتُهَا فَالْتَمِسُوهَا فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ مِنْ كُلِّ وِتْرٍ وَإِنِّي أُرِيتُ أَنِّي أَسْجُدُ فِي مَاءٍ وَطِينٍ فَمَنْ كَانَ اعْتَكَفَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْيَرْجِعْ قَالَ فَرَجَعْنَا وَمَا نَرَى فِي السَّمَاءِ قَزَعَةً قَالَ وَجَاءَتْ سَحَابَةٌ فَمُطِرْنَا حَتَّى سَالَ سَقْفُ الْمَسْجِدِ وَكَانَ مِنْ جَرِيدِ النَّخْلِ وَأُقِيمَتْ الصَّلَاةُ فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْجُدُ فِي الْمَاءِ وَالطِّينِ قَالَ حَتَّى رَأَيْتُ أَثَرَ الطِّينِ فِي جَبْهَتِهِ

محمد بن مثنی، ابوعامر، ہشام، یحیی، حضرت ابوسلمہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ ہم نے لیلۃ القدر کے متعلق بحث کی پھر میں حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس آیا جو کہ میرے دوست تھے میں نے ان سے کہا کیا آپ ہمارے ساتھ کھجوروں کے باغ تک نہیں نکلتے؟ وہ اپنے اوپر ایک چادر اوڑھے ہوئے میرے ساتھ نکلے تو میں نے ان سے کہا کہ کیا آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے لیلۃ القدر کا تذکرہ سنا ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ رمضان کے

درمیانی عشرہ میں اعتکاف کیا بیسویں کی صبح کو ہم نکلے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں خطبہ دیا اور فرمایا کہ لیلۃ القدر مجھے دکھائی گئی ہے اور میں اسے بھول گیا ہوں یا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مجھے بھلا دی گئی اور تم اسے آخری عشرے کی طاق راتوں میں تلاش کرو اور میں نے خواب میں دیکھا کہ میں پانی اور مٹی میں سجدہ کر رہا ہوں تو جس آدمی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ اعتکاف کیا تھا وہ واپس لوٹ جائے حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ ہم واپس لوٹ گئے اور ہم نے آسمان میں بادل کا کوئی ٹکڑا نہیں دیکھا تھا حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ اس وقت نہیں دیکھا تھا حضرت ابوسعید کہتے ہیں کہ دفعتاً بادل آئے اور پھر بارش ہوئی یہاں تک کہ مسجد کی چھت ٹپکنے لگی جو کہ کھجور کی شاخوں سے بنی ہوئی تھی پھر نماز قائم کی گئی اور میں نے دیکھا کہ رسول اللہ پانی اور مٹی میں سجدہ کر رہے ہیں حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیشانی مبارک میں مٹی کا نشان دیکھا۔

راوی : محمد بن مثنی، ابوعامر، ہشام، یحیی، حضرت ابوسلمہ

باب : روزوں کا بیان

لیلۃ القدر کی فضلیت اور اس کی تلاش کے اوقات کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 279

راوی: عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، عبداللہ بن عبدالرحمان دارمی، حضرت یحیی بن ابی کثیر

و حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ كِلَاهُمَا عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ وَفِي حَدِيثِهِمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ انْصَرَفَ وَعَلَى جَبْهَتِهِ وَأَرْنَبَتِهِ أَثَرُ الطِّينِ

عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، عبداللہ بن عبدالرحمن دارمی، حضرت یحیی بن ابی کثیر سے اس سند کے ساتھ اسی طرح روایت ہے اور ان دونوں حدیثوں میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس وقت نماز سے فارغ ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیشانی اور ناک مبارک پر مٹی کے نشان ہوتے تھے۔

راوی : عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، عبداللہ بن عبدالرحمان دارمی، حضرت یحیی بن ابی کثیر

باب : روزوں کا بیان

لیلۃ القدر کی فضلیت اور اس کی تلاش کے اوقات کے بیان میں

راوی: محمد بن مثنی، ابوبکر بن خلاد، عبدالاعلی، سعید، ابی نضرہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ اعْتَكَفَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَشْرَ الْأَوْسَطَ مِنْ رَمَضَانَ يَلْتَمِسُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ قَبْلَ أَنْ تُبَانَ لَهُ فَلَمَّا انْقَضَيْنَ أَمَرَ بِالْبِنَاءِ فَقُوِّضَ ثُمَّ أُبِينَتْ لَهُ أَنَّهَا فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ فَأَمَرَ بِالْبِنَاءِ فَأُعِيدَ ثُمَّ خَرَجَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّهَا كَانَتْ أُبِينَتْ لِي لَيْلَةُ الْقَدْرِ وَإِنِّي خَرَجْتُ لِأُخْبِرَكُمْ بِهَا فَجَاءَ رَجُلَانِ يَحْتَقَّانِ مَعَهُمَا الشَّيْطَانُ فَنُسِّيتُهَا فَالْتَمِسُوهَا فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ الْتَمِسُوهَا فِي التَّاسِعَةِ وَالسَّابِعَةِ وَالْخَامِسَةِ قَالَ قُلْتُ يَا أَبَا سَعِيدٍ إِنَّكُمْ أَعْلَمُ بِالْعَدَدِ مِنَّا قَالَ أَجَلْ نَحْنُ أَحَقُّ بِذَلِكَ مِنْكُمْ قَالَ قُلْتُ مَا التَّاسِعَةُ وَالسَّابِعَةُ وَالْخَامِسَةُ قَالَ إِذَا مَضَتْ وَاحِدَةٌ وَعِشْرُونَ فَالَّتِي تَلِيهَا ثِنْتَيْنِ وَعِشْرِينَ وَهِيَ التَّاسِعَةُ فَإِذَا مَضَتْ ثَلَاثٌ وَعِشْرُونَ فَالَّتِي تَلِيهَا السَّابِعَةُ فَإِذَا مَضَى خَمْسٌ وَعِشْرُونَ فَالَّتِي تَلِيهَا الْخَامِسَةُ وقَالَ ابْنُ خَلَّادٍ مَكَانَ يَحْتَقَّانِ يَخْتَصِمَانِ

محمد بن مثنی، ابوبکر بن خلاد، عبدالاعلی، سعید، ابی نضرہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رمضان کے درمیانی عشرہ میں اعتکاف فرمایا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لیلۃ القدر کے ظاہر ہونے سے پہلے اسے تلاش کیا راوی کہتے ہیں کہ جب درمیانی عشرہ پورا ہو گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خیمہ کو نکالنے کا حکم فرمایا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو آگاہ کیا گیا کہ لیلۃ القدر آخری عشرہ میں ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پھر خیمہ لگانے کا حکم فرمایا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں کے پاس تشریف لائے اور فرمایا اے لوگوں مجھے لیلۃ القدر کے بارے میں بتایا گیا تھا اور میں اس کی خبر دینے کے لئے نکلا تھا کہ دو آدمی لڑتے ہوئے نظر آئے ان کے ساتھ شیطان تھا تو میں اسے بھول گیا ہوں تو اب تم لیلۃ القدر کو رمضان کے آخری عشرہ نویں، ساتویں اور پانچویں رات میں تلاش کرو راوی کہتا ہے کہ میں نے کہا ابوسعید ہم سے زیادہ گنتی کو تم جانتے ہو تو وہ کہنے لگے کہ ہاں اس بارے میں ہم تم سے زیادہ حق رکھتے ہیں راوی نے کہا کہ میں نے عرض کیا کہ نویں اور ساتویں اور پانچویں کا کیا مطلب ہے؟ انہوں نے فرمایا حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ اکیسویں رات گزارنے کے بعد جو بائیسویں رات آتی ہے وہی نویں رات ہے اور جب بائیسویں رات گزارنے کے بعد چوبیسویں رات آتی ہے وہی ساتویں رات ہے اور جب پچیسویں رات گزارنے کے بعد چھبیسویں رات آتی ہے تو وہی پانچویں رات ہے۔

راوی : محمد بن مثنی، ابوبکر بن خلاد، عبدالاعلی، سعید، ابی نضرہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : روزوں کا بیان

لیلۃ القدر کی فضلیت اور اس کی تلاش کے اوقات کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 281

راوی : سعید بن عمرو بن سھل بن اسحاق بن محمد بن اشعث ابن قیس کندی، علی بن خشرم، ابوضمرہ، ضحاک بن عثمان، ابن خشرم، ضحاک بن عثمان، ابی نضر مولی عمر بن عبید اللہ، بسر ابن سعید، حضرت عبداللہ بن انیس

وحَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَهْلِ بْنِ إِسْحَقَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْأَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ الْكِنْدِيُّ وَعَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو ضَمْرَةَ حَدَّثَنِي الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ وَقَالَ ابْنُ خَشْرَمٍ عَنْ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ أَبِي النَّضْرِ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أُنَيْسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُرِيتُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ ثُمَّ أُنْسِيتُهَا وَأَرَانِي صُبْحَهَا أَسْجُدُ فِي مَاءٍ وَطِينٍ قَالَ فَمُطِرْنَا لَيْلَةَ ثَلَاثٍ وَعِشْرِينَ فَصَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْصَرَفَ وَإِنَّ أَثَرَ الْمَاءِ وَالطِّينِ عَلَى جَبْهَتِهِ وَأَنْفِهِ قَالَ وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أُنَيْسٍ يَقُولُ ثَلَاثٍ وَعِشْرِينَ

سعید بن عمرو بن سہل بن اسحاق بن محمد بن اشعث ابن قیس کندی، علی بن خشرم، ابوضمرہ، ضحاک بن عثمان، ابن خشرم، ضحاک بن عثمان، ابی نضر مولی عمر بن عبید اللہ، بسر ابن سعید، حضرت عبد اللہ بن انیس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مجھے لیلۃ القدر دکھائی گئی پھر اسے بھلا دیا گیا اور میں نے اس کی صبح دیکھا کہ میں پانی اور مٹی میں سجدہ کر رہا ہوں راوی کہتے ہیں کہ تئیسویں رات بارش ہوئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں نماز پڑھائی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز سے فارغ ہوئے تو آپ کی پیشانی اور ناک پر پانی اور مٹی کے نشان تھے حضرت عبید اللہ ابن انیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ تئیسویں رات کو لیلۃ القدر فرماتے تھے

راوی : سعید بن عمرو بن سہل بن اسحاق بن محمد بن اشعث ابن قیس کندی، علی بن خشرم، ابوضمرہ، ضحاک بن عثمان، ابن خشرم، ضحاک بن عثمان، ابی نضر مولی عمر بن عبید اللہ، بسر ابن سعید، حضرت عبد اللہ بن انیس

باب : روزوں کا بیان

لیلۃ القدر کی فضلیت اور اس کی تلاش کے اوقات کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 282

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، وکیع، هشام، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَوَکِيعٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ الْتَمِسُوا وَقَالَ وَکِيعٌ تَحَرَّوْا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، وکیع، ہشام، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا لیلۃ القدر کو رمضان کے آخری عشرہ میں تلاش کرو ابن نمیر نے کہا "اَلْتَمِسُوا" وکیع نے کہا "تَحَرَّوْا"

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، وکیع، ہشام، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : روزوں کا بیان

لیلۃ القدر کی فضلیت اور اس کی تلاش کے اوقات کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 283

راوی: محمد بن حاتم، ابن ابی عمر، ابن عیینہ، ابن حاتم سفیان بن عیینہ، عبدۃ، عاصم بن ابی النجود، حضرت زر بن حبیش رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ کِلَاهُمَا عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ ابْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدَةَ وَعَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ سَمِعَا زِرَّ بْنَ حُبَيْشٍ يَقُولُا سَأَلْتُ أُبَيَّ بْنَ کَعْبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقُلْتُ إِنَّ أَخَاکَ ابْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ مَنْ يَقُمْ الْحَوْلَ يُصِبْ لَيْلَةَ الْقَدْرِ فَقَالَ رَحِمَهُ اللَّهُ أَرَادَ أَنْ لَا يَتَّکِلَ النَّاسُ أَمَا إِنَّهُ قَدْ عَلِمَ أَنَّهَا فِي رَمَضَانَ وَأَنَّهَا فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ وَأَنَّهَا لَيْلَةُ سَبْعٍ وَعِشْرِينَ ثُمَّ حَلَفَ لَا يَسْتَثْنِي أَنَّهَا لَيْلَةُ سَبْعٍ وَعِشْرِينَ فَقُلْتُ بِأَيِّ شَيْئٍ تَقُولُ ذَلِکَ يَا أَبَا الْمُنْذِرِ قَالَ بِالْعَلَامَةِ أَوْ بِالْآيَةِ الَّتِي أَخْبَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا تَطْلُعُ يَوْمِئِذٍ لَا شُعَاعَ لَهَا

محمد بن حاتم، ابن ابی عمر، ابن عیینہ، ابن حاتم سفیان بن عیینہ، عبدۃ، عاصم بن ابی النجود، حضرت زر بن حبیش رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا اور عرض کیا کہ آپ کے بھائی حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جو آدمی سارا سال قیام کرے گا تو وہ لیلۃ القدر کو پالے گا حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ اللہ اس پر رحم فرمائے وہ یہ چاہتے تھے کہ کہیں لوگ ایک ہی رات پر نہ بھروسہ کر کے بیٹھ جائیں ورنہ یقیناوہ اچھی طرح جانتے تھے کہ لیلۃ القدر رمضان میں ہے اور وہ بھی رمضان کے آخری عشرے میں ہے اور وہ رات ستائیسویں رات ہے پھر انہوں نے بغیر استثناء ان شاء اللہ کے بغیر کے قسم کھائی کہ لیلۃ القدر ستائیسویں رات ہے میں نے عرض کیا اے ابوالمنذر! آپ یہ بات کس وجہ سے فرما رہے ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ اس دلیل اور نشانی کی بنا پر کہ جس کی خبر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم نے ہمیں دی ہے کہ یہ وہ رات ہے کہ اس رات کے بعد کے دن جو سورج طلوع ہوتا ہے تو اس کی شعائیں نہیں ہوتیں۔

راوی : محمد بن حاتم، ابن ابی عمر، ابن عیینہ، ابن حاتم سفیان بن عیینہ، عبدة، عاصم بن ابی النجود، حضرت زر بن حبیش رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : روزوں کا بیان

لیۃ القدر کی فضلیت اور اس کی تلاش کے اوقات کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 284

راوی : محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، عبدہ بن ابی لبابۃ، حضرت زر بن حبیش حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَةَ بْنَ أَبِي لُبَابَةَ يُحَدِّثُ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ أُبَيٌّ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَاللَّهِ إِنِّي لَأَعْلَمُهَا قَالَ شُعْبَةُ وَأَكْبَرُ عِلْمِي هِيَ اللَّيْلَةُ الَّتِي أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقِيَامِهَا هِيَ لَيْلَةُ سَبْعٍ وَعِشْرِينَ وَإِنَّمَا شَكَّ شُعْبَةُ فِي هَذَا الْحَرْفِ هِيَ اللَّيْلَةُ الَّتِي أَمَرَنَا بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَحَدَّثَنِي بِهَا صَاحِبٌ لِي عَنْهُ

محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، عبدہ بن ابی لبابۃ، حضرت زر بن حبیش حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ حضرت ابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے لیۃ القدر کے بارے میں فرمایا اللہ کی قسم! میں اس رات کو جانتا ہوں شعبہ نے کہا کہ حضرت ابی فرماتے ہیں کہ مجھے سب سے زیادہ اس بات پر یقین ہے کہ یہ وہی رات ہے کہ جس رات میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں قیام کا حکم فرمایا اور وہ ستائیسویں رات ہے شعبہ کو حضرت ابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ان الفاظ میں شک ہے کہ یہ وہی رات ہے کہ جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں حکم فرمایا۔

راوی : محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، عبدہ بن ابی لبابۃ، حضرت زر بن حبیش حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : روزوں کا بیان

لیۃ القدر کی فضلیت اور اس کی تلاش کے اوقات کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 285

راوی : محمد بن عباد، ابن ابی عمر، مروان، فزاری، یزید، ابن کیسان، ابی حازم، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا مَرْوَانُ وَهُوَ الْفَزَارِيُّ عَنْ يَزِيدَ وَهُوَ ابْنُ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ تَذَاكَرْنَا لَيْلَةَ الْقَدْرِ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَيُّكُمْ يَذْكُرُ حِينَ طَلَعَ الْقَمَرُ وَهُوَ مِثْلُ شِقِّ جَفْنَةٍ

محمد بن عباد، ابن ابی عمر، مروان، فزاری، یزید، ابن کیسان، ابی حازم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لیلۃ القدر کا تذکرہ کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے کس کو یاد ہے کہ جس وقت چاند طلوع ہوا لیلۃ القدر وہ رات ہے کہ جس میں چاند طشت کے ایک ٹکڑے کی طرح طلوع ہوتا ہے۔

راوی : محمد بن عباد، ابن ابی عمر، مروان، فزاری، یزید، ابن کیسان، ابی حازم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : اعتکاف کا بیان

رمضان المبارک کے آخری عشرہ میں اعتکاف کے بیان میں...

باب : اعتکاف کا بیان

رمضان المبارک کے آخری عشرہ میں اعتکاف کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 286

راوی: محمد بن مهران رازی، حاتم بن اسماعیل، موسیٰ بن عقبہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَعِيلَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَعْتَكِفُ فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ

محمد بن مہران رازی، حاتم بن اسماعیل، موسیٰ بن عقبہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رمضان کے آخری عشرہ میں اعتکاف فرمایا کرتے تھے۔

راوی : محمد بن مہران رازی، حاتم بن اسماعیل، موسیٰ بن عقبہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : اعتکاف کا بیان

رمضان المبارک کے آخری عشرہ میں اعتکاف کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 287

راوی: ابوطاھر، ابن وھب، یونس بن یزید، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ أَنَّ نَافِعًا حَدَّثَهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَعْتَكِفُ الْعَشْرَ الْأَوَاخِرَ مِنْ رَمَضَانَ قَالَ نَافِعٌ وَقَدْ أَرَانِي عَبْدُ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ الْمَكَانَ الَّذِي كَانَ يَعْتَكِفُ فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْمَسْجِدِ

ابوطاہر، ابن وہب، یونس بن یزید، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رمضان کے آخری عشرہ میں اعتکاف فرمایا کرتے تھے حضرت نافع کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مجھے مسجد کی وہ جگہ دکھائی جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اعتکاف فرمایا کرتے تھے۔

راوی: ابوطاہر، ابن وہب، یونس بن یزید، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : اعتکاف کا بیان

رمضان المبارک کے آخری عشرہ میں اعتکاف کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 288

راوی: سهل بن عثمان، عقبه بن خالد سکونی، عبیدالله بن عمر، عبدالرحمان بن قاسم، سیده عائشه صدیقه رضی الله تعالیٰ عنها

وحَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ السَّكُونِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْتَكِفُ الْعَشْرَ الْأَوَاخِرَ مِنْ رَمَضَانَ

سہل بن عثمان، عقبہ بن خالد سکونی، عبید اللہ بن عمر، عبدالرحمن بن قاسم، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رمضان کے آخری عشرہ میں اعتکاف فرمایا کرتے تھے۔

راوی: سہل بن عثمان، عقبہ بن خالد سکونی، عبید اللہ بن عمر، عبدالرحمان بن قاسم، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : اعتکاف کا بیان

رمضان المبارک کے آخری عشرہ میں اعتکاف کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 289

راوی: یحیی بن یحیی، ابومعاویہ، سہل بن عثمان، حفص بن غیاث، ہشام، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوکریب، ابن نمیر، ہشام بن عروۃ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح وحَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ أَخْبَرَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ جَمِيعًا عَنْ هِشَامٍ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَاللَّفْظُ لَهُمَا قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْتَكِفُ الْعَشْرَ الْأَوَاخِرَ مِنْ رَمَضَانَ

یحیی بن یحیی، ابومعاویہ، سہل بن عثمان، حفص بن غیاث، ہشام، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوکریب، ابن نمیر، ہشام بن عروۃ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رمضان کے آخری عشرہ میں اعتکاف فرمایا کرتے تھے۔

راوی: یحیی بن یحیی، ابومعاویہ، سہل بن عثمان، حفص بن غیاث، ہشام، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوکریب، ابن نمیر، ہشام بن عروۃ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : اعتکاف کا بیان

رمضان المبارک کے آخری عشرہ میں اعتکاف کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 290

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، عقیل، زہری، عروہ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

وحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَعْتَكِفُ الْعَشْرَ الْأَوَاخِرَ مِنْ رَمَضَانَ حَتَّى تَوَفَّاهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ثُمَّ اعْتَكَفَ أَزْوَاجُهُ مِنْ بَعْدِهِ

قتیبہ بن سعید، لیث، عقیل، زہری، عروہ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رمضان کے آخری عشرہ میں اعتکاف فرمایا کرتے تھے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وفات دے دی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ازواج مطہرات رضی اللہ تعالیٰ عنہ اعتکاف فرمایا کرتی تھیں۔

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، عقیل، زہری، عروہ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

اس بات کے بیان میں کہ جس کا اعتکاف کا ارادہ ہو تو وہ اپنی اعتکاف والی جگہ میں کب...

باب : اعتکاف کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ جس کا اعتکاف کا ارادہ ہو تو وہ اپنی اعتکاف والی جگہ میں کب داخل ہو۔

جلد : جلد دوم حدیث 291

راوی: یحیی بن یحیی، ابومعاویہ، یحیی بن سعید، عمرہ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَی بْنُ يَحْيَی أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ يَحْيَی بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ کَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَعْتَکِفَ صَلَّی الْفَجْرَ ثُمَّ دَخَلَ مُعْتَکَفَهُ وَإِنَّهُ أَمَرَ بِخِبَائِهِ فَضُرِبَ أَرَادَ الِاعْتِکَافَ فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ فَأَمَرَتْ زَيْنَبُ بِخِبَائِهَا فَضُرِبَ وَأَمَرَ غَيْرُهَا مِنْ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِخِبَائِهِ فَضُرِبَ فَلَمَّا صَلَّی رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَجْرَ نَظَرَ فَإِذَا الْأَخْبِيَةُ فَقَالَ آلْبِرَّ تُرِدْنَ فَأَمَرَ بِخِبَائِهِ فَقُوِّضَ وَتَرَکَ الِاعْتِکَافَ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ حَتَّی اعْتَکَفَ فِي الْعَشْرِ الْأَوَّلِ مِنْ شَوَّالٍ

یحیی بن یحیی، ابومعاویہ، یحیی بن سعید، عمرہ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا جب اعتکاف کا ارادہ ہوتا تو صبح کی نماز پڑھتے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اعتکاف والی جگہ میں تشریف لے جاتے اور یہ کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک مرتبہ خیمہ لگانے کا حکم فرمایا تو خیمہ لگا دیا گیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رمضان کے آخری عشرہ میں اعتکاف کا ارادہ فرمایا حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے اپنے لئے خیمہ کا حکم دیا تو ان کے لئے بھی خیمہ لگا دیا گیا اور ان کے علاوہ دوسری ازواج مطہرات رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے بھی خیمے لگانے کا حکم فرمایا تو ان کے لئے بھی خیمے لگا دیئے گئے تو جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فجر کی نماز پڑھی اور جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خیموں کو لگے دیکھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا یہ نیکی کا ارادہ کرتی ہیں؟ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا خیمہ کھولنے کا حکم فرمایا تو وہ کھول دیا گیا اور رمضان کے مہینے میں اعتکاف چھوڑ دیا یہاں تک کہ شوال کے ابتدائی عشرہ میں اعتکاف فرمایا۔

راوی : یحیی بن یحیی، ابومعاویہ، یحیی بن سعید، عمرہ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : اعتکاف کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ جس کا اعتکاف کا ارادہ ہو تو وہ اپنی اعتکاف والی جگہ میں کب داخل ہو۔

جلد : جلد دوم   حدیث 292

راوی : ابن ابی عمر، سفیان، عمرو بن سواد، ابن وهب، عمرو بن حارث، محمد بن رافع، ابواحمد، سفیان، سلمہ بن شبیب، ابومغیرہ، اوزاعی، زهیربن حرب، یعقوب بن ابراهیم بن سعد، ابن اسحاق، یحیی بن سعید، عمرہ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

وحَدَّثَنَاه ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح وحَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ ح وحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح وحَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ ح و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ ابْنِ إِسْحَقَ كُلُّ هَؤُلَاءِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَى حَدِيثِ أَبِي مُعَاوِيَةَ وَفِي حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ وَعَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ وَابْنِ إِسْحَقَ ذِكْرُ عَائِشَةَ وَحَفْصَةَ وَزَيْنَبَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُنَّ أَنَّهُنَّ ضَرَبْنَ الْأَخْبِيَةَ لِلِاعْتِكَافِ

ابن ابی عمر، سفیان، عمرو بن سواد، ابن وہب، عمرو بن حارث، محمد بن رافع، ابواحمد، سفیان، سلمہ بن شبیب، ابومغیرہ، اوزاعی، زہیر بن حرب، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، ابن اسحاق، یحیی بن سعید، عمرہ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح حدیث روایت کی اور ایک روایت میں ہے کہ حضرت عائشہ اور حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے لئے خیمے لگائے گئے تاکہ یہ اعتکاف کریں۔

راوی : ابن ابی عمر، سفیان، عمرو بن سواد، ابن وہب، عمرو بن حارث، محمد بن رافع، ابواحمد، سفیان، سلمہ بن شبیب، ابومغیرہ، اوزاعی، زہیر بن حرب، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، ابن اسحاق، یحیی بن سعید، عمرہ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

رمضان کے آخری عشرہ میں اللہ عزوجل کی عبادت میں اور زیادہ جدوجہد کرنے کے بیان می...

باب : اعتکاف کا بیان

رمضان کے آخری عشرہ میں اللہ عزوجل کی عبادت میں اور زیادہ جدوجہد کرنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 293

راوی : اسحاق بن ابراهیم حنظلی، ابن ابی عمر، ابن عیینہ، اسحاق، سفیان بن عیینہ، ابی یعفور، مسلم بن صبیح، مسروق، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ جَمِيعًا عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي يَعْفُورٍ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ صُبَيْحٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ الْعَشْرُ أَحْيَا اللَّيْلَ وَأَيْقَظَ أَهْلَهُ وَجَدَّ وَشَدَّ الْمِئْزَرَ

اسحاق بن ابراہیم حنظلی، ابن ابی عمر، ابن عیینہ، اسحاق، سفیان بن عیینہ، ابی یعفور، مسلم بن صبیح، مسروق، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب آخری عشرہ میں داخل ہوتے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کو جاگتے تھے اور اپنے گھر والوں کو بھی جگاتے اور عبادت میں خوب کوشش کرتے اور تہبند مضبوط باندھ لیتے۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم حنظلی، ابن ابی عمر، ابن عیینہ، اسحاق، سفیان بن عیینہ، ابی یعفور، مسلم بن صبیح، مسروق، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : اعتکاف کا بیان

رمضان کے آخری عشرہ میں اللہ عزوجل کی عبادت میں اور زیادہ جدوجہد کرنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 294

راوی : قتیبہ بن سعید، ابوکامل جحدری، عبدالواحد بن زیاد، قتیبہ، عبدالواحد، حسن بن عبیداللہ، ابراہیم، اسود بن یزید، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ زِيَادٍ قَالَ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ عَنْ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ قَالَ سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ يَقُولُ سَمِعْتُ الْأَسْوَدَ بْنَ يَزِيدَ يَقُولُ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْتَهِدُ فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ مَا لَا يَجْتَهِدُ فِي غَيْرِهِ

قتیبہ بن سعید، ابوکامل جحدری، عبدالواحد بن زیاد، قتیبہ، عبدالواحد، حسن بن عبیداللہ، ابراہیم، اسود بن یزید، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رمضان کے آخری عشرہ میں اتنی ریاضت کرتے تھے کہ اس کے علاوہ اور دنوں میں اتنی ریاضت نہیں کرتے تھے

راوی : قتیبہ بن سعید، ابوکامل جحدری، عبدالواحد بن زیاد، قتیبہ، عبدالواحد، حسن بن عبیداللہ، ابراہیم، اسود بن یزید، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

عشرہ ذی الحجہ کے روزوں کے حکم کے بیان میں...

باب : اعتکاف کا بیان

عشرہ ذی الحجہ کے روزوں کے حکم کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 295

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، اسحاق، ابومعاویہ، اعمش، ابراہیم، اسود، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو کُرَيْبٍ وَإِسْحَقُ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَائِمًا فِي الْعَشْرِ قَطُّ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، اسحاق، ابو معاویہ، اعمش، ابراہیم، اسود، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ماہ ذی الحجہ کے عشرہ میں کبھی روزہ رکھتے ہوئے نہیں دیکھا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، اسحاق، ابو معاویہ، اعمش، ابراہیم، اسود، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : اعتکاف کا بیان

عشرہ ذی الحجہ کے روزوں کے حکم کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 296

راوی: ابوبکر بن نافع عبدی، عبدالرحمان، سفیان، اعمش، ابراہیم، اسود، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

و حَدَّثَنِي أَبُو بَکْرِ بْنُ نَافِعٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَصُمْ الْعَشْرَ

ابو بکر بن نافع عبدی، عبد الرحمن، سفیان، اعمش، ابراہیم، اسود، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ذی الحجہ کے عشرہ میں روزہ نہیں رکھا۔

راوی : ابو بکر بن نافع عبدی، عبد الرحمان، سفیان، اعمش، ابراہیم، اسود، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حج کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ حج یا عمرہ کا احرام باندھنے والے کے لئے کونسا لباس پہننا ج...

باب : حج کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ حج یا عمرہ کا احرام باندھنے والے کے لئے کونسا لباس پہننا جائز ہے اور کونسا ناجائز ہے؟

جلد : جلد دوم　　　حدیث 297

راوی: یحیی بن یحیی، مالك، نافع، حضرت ابن عمر رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَلْبَسُ الْمُحْرِمُ مِنْ الثِّيَابِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَلْبَسُوا الْقُمُصَ وَلَا الْعَمَائِمَ وَلَا السَّرَاوِيلَاتِ وَلَا الْبَرَانِسَ وَلَا الْخِفَافَ إِلَّا أَحَدٌ لَا يَجِدُ النَّعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسْ الْخُفَّيْنِ وَلْيَقْطَعْهُمَا أَسْفَلَ مِنْ الْكَعْبَيْنِ وَلَا تَلْبَسُوا مِنْ الثِّيَابِ شَيْئًا مَسَّهُ الزَّعْفَرَانُ وَلَا الْوَرْسُ

یحیی بن یحیی، مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کہ احرام باندھنے والا کپڑوں میں سے کیا پہنے؟ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کرتا نہ پہنو اور نہ ہی عمامہ باندھو اور نہ ہی شلواریں اور نہ ہی موزے پہنو سوائے اس کے کہ جس کے پاس جوتی نہ ہو تو وہ موزے پہن لے اور ان کو اتنا کاٹ لے کہ ٹخنوں سے نیچے ہو جائیں اور ایسے کپڑے نہ پہنو کہ جس میں زعفران اور ورس ہو

راوی: یحیی بن یحیی، مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ حج یا عمرہ کا احرام باندھنے والے کے لئے کونسا لباس پہننا جائز ہے اور کونسا ناجائز ہے؟

جلد : جلد دوم　　　حدیث 298

راوی: یحیی بن یحیی، عمرو ناقد، زهیر بن حرب، ابن عیینه، یحیی، سفیان بن عیینه، زهری، سالم، حضرت ابن عمر رضی الله تعالیٰ عنه

و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ كُلُّهُمْ عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَلْبَسُ الْمُحْرِمُ قَالَ لَا يَلْبَسُ الْمُحْرِمُ الْقَمِيصَ وَلَا الْعِمَامَةَ وَلَا الْبُرْنُسَ وَلَا السَّرَاوِيلَ وَلَا ثَوْبًا مَسَّهُ وَرْسٌ وَلَا زَعْفَرَانٌ وَلَا الْخُفَّيْنِ إِلَّا أَنْ لَا يَجِدَ نَعْلَيْنِ فَلْيَقْطَعْهُمَا حَتَّى يَكُونَا أَسْفَلَ مِنْ الْكَعْبَيْنِ

یحیی بن یحیی، عمرو ناقد، زہیر بن حرب، ابن عیینہ، یحیی، سفیان بن عیینہ، زہری، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا گیا کہ احرام باندھنے والا کیا پہنے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا احرام والا نہ قمیض پہنے اور نہ عمامہ باندھے اور نہ ٹوپی اور نہ ہی شلوار اور نہ ہی کپڑا کہ جس کو ورس لگی ہو اور نہ ہی وہ کپڑا جسے زعفران لگا ہو اور نہ ہی موزے سوائے اس کے کہ اگر کوئی جوتے نہ پائے تو وہ موزے پہن لے مگر ٹخنوں کے نیچے سے کاٹ لے۔

راوی : یحیی بن یحیی، عمرو ناقد، زہیر بن حرب، ابن عیینہ، یحیی، سفیان بن عیینہ، زہری، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ حج یا عمرہ کا احرام باندھنے والے کے لئے کونسا لباس پہننا جائز ہے اور کونسا ناجائز ہے؟

جلد : جلد دوم حدیث 299

راوی: یحیی بن یحیی، مالک، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَلْبَسَ الْمُحْرِمُ ثَوْبًا مَصْبُوغًا بِزَعْفَرَانٍ أَوْ وَرْسٍ وَقَالَ مَنْ لَمْ يَجِدْ نَعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسْ الْخُفَّيْنِ وَلْيَقْطَعْهُمَا أَسْفَلَ مِنْ الْكَعْبَيْنِ

یحیی بن یحیی، مالک، عبد اللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے احرام باندھنے والے کو زعفران یا ورس رنگے ہوئے کپڑے پہننے سے منع کیا اور فرمایا جو آدمی جوتیاں نہ پائے تو وہ موزے پہن لے اور ان موزوں کو ٹخنوں کے نیچے سے کاٹ لے۔

راوی : یحیی بن یحیی، مالک، عبد اللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ حج یا عمرہ کا احرام باندھنے والے کے لئے کونسا لباس پہننا جائز ہے اور کونسا ناجائز ہے؟

جلد : جلد دوم حدیث 300

راوی: یحیی بن یحیی، ابوربیع زهرانی، قتیبه بن سعید، حماد، یحی، حماد بن زید، عمرو، جابربن زید، حضرب ابن عباس رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ جَمِيعًا عَنْ حَمَّادٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرٍو عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَخْطُبُ يَقُولُ السَّرَاوِيلُ لِمَنْ لَمْ يَجِدْ الْإِزَارَ وَالْخُفَّانِ لِمَنْ لَمْ يَجِدْ النَّعْلَيْنِ يَعْنِي الْمُحْرِمَ

یحیی بن یحیی، ابوربیع زہرانی، قتیبہ بن سعید، حماد، یحی، حماد بن زید، عمرو، جابر بن زید، حضرب ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خطبہ دیتے ہوئے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ اس آدمی کے لئے شلوار ہے جو چادر نہ پائے اور جو آدمی جوتیاں نہ پائے وہ موزے پہن لے یعنی احرام والا آدمی

راوی: یحیی بن یحیی، ابوربیع زہرانی، قتیبہ بن سعید، حماد، یحی، حماد بن زید، عمرو، جابر بن زید، حضرب ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ حج یا عمرہ کا احرام باندھنے والے کے لئے کونسا لباس پہننا جائز ہے اور کونسا ناجائز ہے؟

جلد : جلد دوم حدیث 301

راوی: محمد بن بشار، محمد یعنی ابن جعفر، ابوغسان رازی، بهز، شعبه، عمرو بن دینار، حضرت عمرو بن دینار رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ ح و حَدَّثَنِي أَبُو غَسَّانَ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَا جَمِيعًا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ بِعَرَفَاتٍ فَذَكَرَ هَذَا الْحَدِيثَ

محمد بن بشار، محمد یعنی ابن جعفر، ابوغسان رازی، بہز، شعبہ، عمرو بن دینار، حضرت عمرو بن دینار رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس سند کے ساتھ روایت ہے کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو عرفات میں خطبہ دیتے ہوئے سنا اور پھر یہ حدیث ذکر فرمائی۔

راوی: محمد بن بشار، محمد یعنی ابن جعفر، ابوغسان رازی، بہز، شعبہ، عمرو بن دینار، حضرت عمرو بن دینار رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ حج یا عمرہ کا احرام باندھنے والے کے لئے کونسا لباس پہننا جائز ہے اور کونسا ناجائز ہے ؟

جلد : جلد دوم حدیث 302

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، یحیی بن یحیی، ھشیم، ابو کریب، وکیع، سفیان، علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، ابن جریج، علی بن حجر، اسماعیل، ایوب، حضرت عمر بن دینار

وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ح وحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ ح وحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ ح وحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ ح وحَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ كُلُّ هَؤُلَائِ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ أَحَدٌ مِنْهُمْ يَخْطُبُ بِعَرَفَاتٍ غَيْرُ شُعْبَةَ وَحْدَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، یحیی بن یحیی، ہشیم، ابو کریب، وکیع، سفیان، علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، ابن جریج، علی بن حجر، اسماعیل، ایوب، حضرت عمر بن دینار سے اس سند کے ساتھ روایت ہے اور ان راویوں میں سے کسی نے بھی عرفات کے خطبہ کا ذکر نہیں کیا سوائے اکیلے شعبہ کے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، یحیی بن یحیی، ہشیم، ابو کریب، وکیع، سفیان، علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، ابن جریج، علی بن حجر، اسماعیل، ایوب، حضرت عمر بن دینار

باب : حج کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ حج یا عمرہ کا احرام باندھنے والے کے لئے کونسا لباس پہننا جائز ہے اور کونسا ناجائز ہے ؟

جلد : جلد دوم حدیث 303

راوی: احمد بن عبید اللہ بن یونس، زھیر، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَمْ يَجِدْ نَعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسْ خُفَّيْنِ وَمَنْ لَمْ يَجِدْ إِزَارًا فَلْيَلْبَسْ سَرَاوِيلَ

احمد بن عبید اللہ بن یونس، زہیر، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو آدمی جوتیاں نہ پائے تو وہ موزے پہن لے اور جو آدمی چادر نہ پائے تو وہ شلوار پہن لے۔

راوی: احمد بن عبید اللہ بن یونس، زہیر، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ حج یا عمرہ کا احرام باندھنے والے کے لئے کونسا لباس پہننا جائز ہے اور کونسا ناجائز ہے؟

جلد : جلد دوم حدیث 304

راوی: شیبان بن فروخ، ھمام، عطاء بن ابی رباح، حضرت صفوان بن یعلی بن منبۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا عَطَائُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ جَائَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِالْجِعْرَانَةِ عَلَيْهِ جُبَّةٌ وَعَلَيْهَا خَلُوقٌ أَوْ قَالَ أَثَرُ صُفْرَةٍ فَقَالَ كَيْفَ تَأْمُرُنِي أَنْ أَصْنَعَ فِي عُمْرَتِي قَالَ وَأُنْزِلَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَحْيُ فَسُتِرَ بِثَوْبٍ وَكَانَ يَعْلَى يَقُولُ وَدِدْتُ أَنِّي أَرَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ نَزَلَ عَلَيْهِ الْوَحْيُ قَالَ فَقَالَ أَيَسُرُّكَ أَنْ تَنْظُرَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ أُنْزِلَ عَلَيْهِ الْوَحْيُ قَالَ فَرَفَعَ عُمَرُ طَرَفَ الثَّوْبِ فَنَظَرْتُ إِلَيْهِ لَهُ غَطِيطٌ قَالَ وَأَحْسَبُهُ قَالَ كَغَطِيطِ الْبَكْرِ قَالَ فَلَمَّا سُرِّيَ عَنْهُ قَالَ أَيْنَ السَّائِلُ عَنْ الْعُمْرَةِ اغْسِلْ عَنْكَ أَثَرَ الصُّفْرَةِ أَوْ قَالَ أَثَرَ الْخَلُوقِ وَاخْلَعْ عَنْكَ جُبَّتَكَ وَاصْنَعْ فِي عُمْرَتِكَ مَا أَنْتَ صَانِعٌ فِي حَجِّكَ

شیبان بن فروخ، ہمام، عطاء بن ابی رباح، حضرت صفوان بن یعلی بن منبۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جعرانہ کے مقام میں تھے کہ ایک آدمی آیا وہ خلوق لگا ہوا جبہ پہنے ہوئے تھا یا کچھ زردی کا نشان تھا اس نے عرض کیا اللہ کے رسول آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے کیا حکم فرماتے ہیں کہ میں عمرہ میں کیا کروں؟ اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اس وقت وحی نازل ہونا شروع ہوئی اور آپ کے چاروں طرف سے پردہ کیا گیا اور یعلی کہتے ہیں کہ میں چاہتا تھا کہ میں دیکھوں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر وحی کس طرح نازل ہوتی ہے اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بھی فرمایا کہ کیا تم چاہتے ہو کہ تم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وحی نازل ہونے کی کیفیت دیکھو یہ فرما کر حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کپڑے کا ایک کنا فہ ہٹا دیا تو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خراٹے لے رہے ہیں راوی کہتا ہے کہ میرا گمان ہے کہ وہ آواز اونٹ کی طرح ہانپنے کی تھی جب وحی جاتی رہی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ وہ عمرہ کے بارے میں پوچھنے والا کہاں ہے؟ وہ حاضر ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے فرمایا کہ خوشبو کے نشان دھو ڈالو اور جبہ اتار دو اور اپنے عمرہ کے اعمال کرو جو تم اپنے حج میں کرتے ہو۔

راوی : شیبان بن فروخ، ہمام، عطاء بن ابی رباح، حضرت صفوان بن یعلی بن منبۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ حج یا عمرہ کا احرام باندھنے والے کے لئے کونسالباس پہننا جائز ہے اور کونسا ناجائز ہے ؟

جلد : جلد دوم حدیث 305

راوی : ابن ابی عمر، سفیان، عمرو، عطاء، حضرت صفوان بن یعلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عَطَائٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلَى عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ وَهُوَ بِالْجِعْرَانَةِ وَأَنَا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ مُقَطَّعَاتٌ يَعْنِي جُبَّةً وَهُوَ مُتَضَمِّخٌ بِالْخَلُوقِ فَقَالَ إِنِّي أَحْرَمْتُ بِالْعُمْرَةِ وَعَلَيَّ هَذَا وَأَنَا مُتَضَمِّخٌ بِالْخَلُوقِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا كُنْتَ صَانِعًا فِي حَجِّكَ قَالَ أَنْزِعُ عَنِّي هَذِهِ الثِّيَابَ وَأَغْسِلُ عَنِّي هَذَا الْخَلُوقَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا كُنْتَ صَانِعًا فِي حَجِّكَ فَاصْنَعْهُ فِي عُمْرَتِكَ

ابن ابی عمر، سفیان، عمرو، عطاء، حضرت صفوان بن یعلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے فرمایا کہ ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آیا اور آپ جعرانہ میں تھے اور میں بھی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تھا اور اس آدمی کے اوپر ایک جبہ تھا اور اس کو خوشبو لگی ہوئی تھی اس آدمی نے عرض کیا کہ میں نے عمرہ کا احرام باندھا ہے اور مجھ پر جبہ ہے اور اس پر خوشبو بھی لگی ہوئی ہے تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس آدمی سے فرمایا کہ تو وہ کر جو تو اپنے حج میں کرتا تھا اس نے عرض کیا کہ میں کیا یہ کپڑے اتار دوں اور ان سے خوشبو دھوڈالو! تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے فرمایا کہ جو تو اپنے حج میں کرتا تھا وہی اپنے عمر میں بھی کر۔

راوی : ابن ابی عمر، سفیان، عمرو، عطاء، حضرت صفوان بن یعلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ حج یا عمرہ کا احرام باندھنے والے کے لئے کونسالباس پہننا جائز ہے اور کونسا ناجائز ہے ؟

جلد : جلد دوم حدیث 306

راوی : زهیر بن حرب، اسماعیل بن ابراهیم، عبد بن حمید، محمد بن بکر، ابن جریج، علی بن خشرم، حضرت عیسیٰ بن

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ ح و حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا عِيسَى عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ أَنَّ صَفْوَانَ بْنَ يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ يَعْلَى كَانَ يَقُولُ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَيْتَنِي أَرَى نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ يُنْزَلُ عَلَيْهِ فَلَمَّا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْجِعْرَانَةِ وَعَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَوْبٌ قَدْ أُظِلَّ بِهِ عَلَيْهِ مَعَهُ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِهِ فِيهِمْ عُمَرُ إِذْ جَاءَهُ رَجُلٌ عَلَيْهِ جُبَّةُ صُوفٍ مُتَضَمِّخٌ بِطِيبٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ تَرَى فِي رَجُلٍ أَحْرَمَ بِعُمْرَةٍ فِي جُبَّةٍ بَعْدَ مَا تَضَمَّخَ بِطِيبٍ فَنَظَرَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاعَةً ثُمَّ سَكَتَ فَجَاءَهُ الْوَحْيُ فَأَشَارَ عُمَرُ بِيَدِهِ إِلَى يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ تَعَالَ فَجَاءَ يَعْلَى فَأَدْخَلَ رَأْسَهُ فَإِذَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحْمَرُّ الْوَجْهِ يَغِطُّ سَاعَةً ثُمَّ سُرِّيَ عَنْهُ فَقَالَ أَيْنَ الَّذِي سَأَلَنِي عَنْ الْعُمْرَةِ آنِفًا فَالْتُمِسَ الرَّجُلُ فَجِيءَ بِهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا الطِّيبُ الَّذِي بِكَ فَاغْسِلْهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَأَمَّا الْجُبَّةُ فَانْزِعْهَا ثُمَّ اصْنَعْ فِي عُمْرَتِكَ مَا تَصْنَعُ فِي حَجِّكَ

زہیر بن حرب، اسماعیل بن ابراہیم، عبد بن حمید، محمد بن بکر، ابن جریج، علی بن خشرم، حضرت عیسیٰ بن جریج فرماتے ہیں کہ مجھے عطاء رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے خبر دی کہ صفوان بن یعلی بن امیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ انہیں خبر دیتے ہیں کہ یعلی نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا تھا کہ کاش کہ میں نبی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دیکھوں جس وقت کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر وحی کا نزول ہوتا ہے تو جب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جعرانہ کے مقام میں تھے اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایک کپڑے سے سایہ کر دیا گیا تھا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ میں سے بھی کچھ لوگ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے ان میں حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی تھے کہ ایک آدمی آیا اور اس پر خوشبو سے آلودہ جبہ تھا تو اس نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! ایسے آدمی کے بارے میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کیا حکم ہے کہ جس نے عمرہ کا احرام باندھا ہو اور اس نے ایسا جبہ بھی پہنا ہوا ہو کہ خوشبو سے آلودہ ہو تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کچھ دیر اس کی طرف دیکھا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خاموش رہے تو پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر وحی آنا شروع ہوگئی حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے ہاتھ سے یعلی بن امیہ کی طرف اشارہ کیا یعلی فوراً آگئے اور کپڑے میں سر ڈال کر دیکھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا چہرہ مبارک سرخ ہو رہا ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم زور زور سے سانس لے رہے ہیں کچھ دیر بعد جب وحی کی کیفیت جاتی رہی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ وہ کہاں ہے جس نے مجھ سے عمرہ کے بارے میں پوچھا تھا؟ تو اس آدمی کو تلاش کیا گیا اور وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو خوشبو تیرے ساتھ لگی ہے اسے تین مرتبہ دھو ڈال اور جبہ اتارے دے اور پھر

اپنے عمرہ میں وہی اعمال کر جو تو اپنے حج میں کرتا ہے۔

راوی : زہیر بن حرب، اسماعیل بن ابراہیم، عبد بن حمید، محمد بن بکر، ابن جریج، علی بن خشرم، حضرت عیسیٰ بن جریج

باب : حج کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ حج یا عمرہ کا احرام باندھنے والے کے لئے کونسا لباس پہننا جائز ہے اور کونسا ناجائز ہے؟

جلد : جلد دوم — حدیث 307

راوی : عقبہ بن مکرم، محمد بن رافع، ابن رافع، وہب بن جریر بن حازم، عطاء، حضرت صفوان بن یعلی بن امیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ الْعَمِّيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ رَافِعٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ قَيْسًا يُحَدِّثُ عَنْ عَطَائٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِالْجِعْرَانَةِ قَدْ أَهَلَّ بِالْعُمْرَةِ وَهُوَ مُصَفِّرٌ لِحْيَتَهُ وَرَأْسَهُ وَعَلَيْهِ جُبَّةٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي أَحْرَمْتُ بِعُمْرَةٍ وَأَنَا كَمَا تَرَى فَقَالَ انْزِعْ عَنْكَ الْجُبَّةَ وَاغْسِلْ عَنْكَ الصُّفْرَةَ وَمَا كُنْتَ صَانِعًا فِي حَجِّكَ فَاصْنَعْهُ فِي عُمْرَتِكَ

عقبہ بن مکرم، محمد بن رافع، ابن رافع، وہب بن جریر بن حازم، عطاء، حضرت صفوان بن یعلی بن امیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آیا اور آپ جعرانہ کے مقام میں تھے اور اس آدمی نے عمرہ کا احرام باندھا ہوا تھا اور اس کی داڑھی اور اس کے سر کے بال زرد آلود اور اس کے جسم پر ایک جبہ تھا اس نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! میں نے عمرہ کا احرام باندھا ہے اور جیسا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے دیکھ رہے ہیں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اپنے جسم سے جبہ اتارے دے اور اپنے سے اور داڑھی کے بالوں سے زرد رنگ دھو ڈال اور جو تو اپنے حج میں کرتا تھا اپنے عمرہ میں بھی اسی طرح کر۔

راوی : عقبہ بن مکرم، محمد بن رافع، ابن رافع، وہب بن جریر بن حازم، عطاء، حضرت صفوان بن یعلی بن امیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ حج یا عمرہ کا احرام باندھنے والے کے لئے کونسا لباس پہننا جائز ہے اور کونسا ناجائز ہے؟

جلد : جلد دوم — حدیث 308

راوی : اسحاق بن منصور، ابوعلی، عبیداللہ بن عبدالمجید، رباح بن ابی معروف، عطاء، حضرت صفوان بن یعلی

وحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ حَدَّثَنَا رَبَاحُ بْنُ أَبِي مَعْرُوفٍ قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءً قَالَ أَخْبَرَنِي صَفْوَانُ بْنُ يَعْلَى عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَاهُ رَجُلٌ عَلَيْهِ جُبَّةٌ بِهَا أَثَرٌ مِنْ خَلُوقٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي أَحْرَمْتُ بِعُمْرَةٍ فَكَيْفَ أَفْعَلُ فَسَكَتَ عَنْهُ فَلَمْ يَرْجِعْ إِلَيْهِ وَكَانَ عُمَرُ يَسْتُرُهُ إِذَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ الْوَحْيُ يُظِلُّهُ فَقُلْتُ لِعُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ إِنِّي أُحِبُّ إِذَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ الْوَحْيُ أَنْ أُدْخِلَ رَأْسِي مَعَهُ فِي الثَّوْبِ فَلَمَّا أُنْزِلَ عَلَيْهِ خَمَّرَهُ عُمَرُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ بِالثَّوْبِ فَجِئْتُهُ فَأَدْخَلْتُ رَأْسِي مَعَهُ فِي الثَّوْبِ فَنَظَرْتُ إِلَيْهِ فَلَمَّا سُرِّيَ عَنْهُ قَالَ أَيْنَ السَّائِلُ آنِفًا عَنْ الْعُمْرَةِ فَقَامَ إِلَيْهِ الرَّجُلُ فَقَالَ انْزِعْ عَنْكَ جُبَّتَكَ وَاغْسِلْ أَثَرَ الْخَلُوقِ الَّذِي بِكَ وَافْعَلْ فِي عُمْرَتِكَ مَا كُنْتَ فَاعِلًا فِي حَجِّكَ

اسحاق بن منصور، ابو علی، عبید اللہ بن عبد المجید، رباح بن ابی معروف، عطاء، حضرت صفوان بن یعلی اپنے باپ سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے کہ ایک آدمی خلوق خوشبو سے آلودہ جبہ پہنے ہوئے آیا اور اس نے عرض کیا اے اللہ کے رسول میں نے عمرہ کا احرام باندھا ہے تو میں کس طرح کروں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خاموش رہے اور اسے کوئی جواب نہ دیا اور حضرت عمر کا معمول تھا کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر وحی نازل ہوتی تو خود ایک کپڑے سے آڑ کر لیتے تھے اور میں نے حضرت عمر سے پہلے ہی کہہ رکھا تھا کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر وحی نازل ہوتی ہے تو میں کپڑے میں سر ڈال کر دیکھنا چاہتا ہوں تو جب آپ پر وحی نازل ہونا شروع ہوئی تو معمول کے مطابق حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کپڑے میں چھپا لیا اور جب وحی کی کیفیت جاتی رہی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ وہ عمرہ کے بارے میں مجھ سے پوچھنے والا کہاں ہے؟ تو وہ آدمی کھڑا ہو گیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جبہ اتار دو اور تیرے ساتھ جو خوشبو کا نشان لگا ہے اسے دھو ڈال اور پھر اپنے عمرہ میں وہی اعمال کر جو تو اپنے حج میں کرتا ہے۔

راوی : اسحاق بن منصور، ابو علی، عبید اللہ بن عبد المجید، رباح بن ابی معروف، عطاء، حضرت صفوان بن یعلی

حج کی مواقیت حدود کے بیان میں...

باب : حج کا بیان

حج کی مواقیت حدود کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 309

راوی: یحیی بن یحیی، خلف بن هشام، ابوربیع، قتیبه، حماد، یحیی، حمد بن زید، عمر بن دینار، طاؤس، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَخَلَفُ بْنُ هِشَامٍ وَأَبُو الرَّبِيعِ وَقُتَيْبَةُ جَمِيعًا عَنْ حَمَّادٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ وَقَّتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ ذَا الْحُلَيْفَةِ وَلِأَهْلِ الشَّامِ الْجُحْفَةَ وَلِأَهْلِ نَجْدٍ قَرْنَ الْمَنَازِلِ وَلِأَهْلِ الْيَمَنِ يَلَمْلَمَ قَالَ فَهُنَّ لَهُنَّ وَلِمَنْ أَتَى عَلَيْهِنَّ مِنْ غَيْرِ أَهْلِهِنَّ مِمَّنْ أَرَادَ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ فَمَنْ كَانَ دُونَهُنَّ فَمِنْ أَهْلِهِ وَكَذَا فَكَذَلِكَ حَتَّى أَهْلُ مَكَّةَ يُهِلُّونَ مِنْهَا

یحیی بن یحیی، خلف بن ہشام، ابوربیع، قتیبہ، حماد، یحیی، حمد بن زید، عمر بن دینار، طاؤس، حضرت ابن عباس سے روایت ہے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مدینہ منورہ والوں کے لئے ذوالحلیفہ میقات مقرر فرمایا اور شام والوں کے لئے جحفہ اور نجد والوں کے لئے قرآن اور یمن والوں کے لئے یلملم کو میقات مقرر فرمایا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ یہ مواقیت ان لوگوں کے لئے بھی ہیں جو دوسرے علاقوں میں سے ان مواقیت کی حدود میں آئیں چاہے ان میں سے کسی کا ارادہ حج کا ہو یا عمرہ کا اور جو ان کے علاوہ اپنے علاقوں میں رہنے والوں میں سے ہوں تو وہ اپنی حدود سے احرام باندھیں گے یہاں تک کہ مکہ والے مکہ ہی سے احرام باندھیں گے۔

راوی: یحیی بن یحیی، خلف بن ہشام، ابوربیع، قتیبہ، حماد، یحیی، حمد بن زید، عمر بن دینار، طاؤس، حضرت ابن عباس

باب : حج کا بیان

حج کی مواقیت حدود کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 310

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، یحیی بن ابی آدم، وهیب، عبداللہ بن طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَّتَ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ ذَا الْحُلَيْفَةِ وَلِأَهْلِ الشَّامِ الْجُحْفَةَ وَلِأَهْلِ نَجْدٍ قَرْنَ الْمَنَازِلِ وَلِأَهْلِ الْيَمَنِ يَلَمْلَمَ وَقَالَ هُنَّ لَهُمْ وَلِكُلِّ آتٍ أَتَى عَلَيْهِنَّ مِنْ غَيْرِهِنَّ مِمَّنْ أَرَادَ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ وَمَنْ كَانَ دُونَ ذَلِكَ فَمِنْ حَيْثُ أَنْشَأَ حَتَّى أَهْلُ مَكَّةَ مِنْ مَكَّةَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یحیی بن ابی آدم، وہیب، عبد اللہ بن طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مدینہ والوں کے لئے ذوالحلیفہ اور شام والوں کے لئے جحفہ اور نجد والوں کے لئے قرن المنازل اور یمن والوں کے لیے یلملم میقات مقرر فرمایا اور ان لوگوں کے لئے بھی ہیں جو حج اور عمرہ کے ارادے سے دوسرے علاقوں سے ان میقات والے علاقوں میں آئیں اور جو لوگ ان میقات والی جگہ کے اندر رہوں تو وہ اسی جگہ سے احرام باندھیں یہاں تک کہ مکہ والے مکہ مکرمہ ہی سے احرام باندھ لیں۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، یحیی بن ابی آدم، وہیب، عبداللہ بن طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

حج کی مواقیت حدود کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 311

راوی: یحیی بن یحیی، مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُهِلُّ أَهْلُ الْمَدِينَةِ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ وَأَهْلُ الشَّامِ مِنْ الْجُحْفَةِ وَأَهْلُ نَجْدٍ مِنْ قَرْنٍ قَالَ عَبْدُ اللهِ وَبَلَغَنِي أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَيُهِلُّ أَهْلُ الْيَمَنِ مِنْ يَلَمْلَمَ

یحیی بن یحیی، مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مدینہ کے رہنے والے ذوالحلیفہ سے اور شام کے رہنے والے جحفہ سے اور نجد کے رہنے والے قرن سے احرام باندھیں حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے یہ بات پہنچی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ یمن کے رہنے والے یلملم کے مقام سے احرام باندھیں۔

راوی : یحیی بن یحیی، مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

حج کی مواقیت حدود کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 312

راوی: حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، حضرت سالم بن ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ

رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مُهَلُّ أَهْلِ الْمَدِينَةِ ذُو الْحُلَيْفَةِ وَمُهَلُّ أَهْلِ الشَّامِ مَهْيَعَةُ وَهِيَ الْجُحْفَةُ وَمُهَلُّ أَهْلِ نَجْدٍ قَرْنٌ قَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا وَزَعَمُوا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ أَسْمَعْ ذَلِكَ مِنْهُ قَالَ وَمُهَلُّ أَهْلِ الْيَمَنِ يَلَمْلَمُ

حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، حضرت سالم بن ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ مدینہ کے رہنے والوں کے لئے احرام باندھنے کی جگہ ذوالحلیفہ ہے اور شام کے رہنے والوں کے لئے احرام باندھنے کی جگہ مھیعہ یعنی جحفہ ہے اور نجد کے رہنے والوں کے لئے احرام باندھنے کی جگہ قرن ہے ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ لوگوں کا خیال ہے اور اس کو میں نے خود تو نہیں سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ یمن کے رہنے والوں کے لئے احرام باندھنے کی جگہ یلملم ہے۔

راوی : حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، حضرت سالم بن ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

حج کی مواقیت حدود کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 313

راوی : یحیی بن یحیی، یحیی بن ایوب، قتیبہ بن سعید، علی بن حجر، یحیی، اسماعیل بن جعفر، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَيَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ أَمَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْلَ الْمَدِينَةِ أَنْ يُهِلُّوا مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ وَأَهْلَ الشَّامِ مِنْ الْجُحْفَةِ وَأَهْلَ نَجْدٍ مِنْ قَرْنٍ وَقَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا وَأُخْبِرْتُ أَنَّهُ قَالَ وَيُهِلُّ أَهْلُ الْيَمَنِ مِنْ يَلَمْلَمَ

یحیی بن یحیی، یحیی بن ایوب، قتیبہ بن سعید، علی بن حجر، یحیی، اسماعیل بن جعفر، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مدینہ کے رہنے والوں کو حکم فرمایا کہ ذوالحلیفہ سے احرام باندھیں اور شام کے رہنے والوں کو حکم فرمایا کہ جحفہ سے اور نجد والے قرن سے احرام باندھیں اور حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ مجھے اس بات کی خبر دی گئی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ یمن کے رہنے والے یلملم سے احرام باندھیں۔

راوی : یحیی بن یحیی، یحیی بن ایوب، قتیبہ بن سعید، علی بن حجر، یحیی، اسماعیل بن جعفر، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

حج کی مواقیت حدود کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 314

راوی: اسحاق بن ابراھیم، روح بن عبادہ، ابن جریج، حضرت ابوزبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يُسْأَلُ عَنْ الْمُهَلِّ فَقَالَ سَمِعْتُ ثُمَّ انْتَهَى فَقَالَ أُرَاهُ يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اسحاق بن ابراہیم، روح بن عبادہ، ابن جریج، حضرت ابوزبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ خبر دیتے ہیں کہ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے احرام باندھنے کی جگہ کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ میں نے سنا ہے پھر آخر تک فرمایا راوی ابوزبیر کہتے ہیں کہ میرا خیال ہے کہ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، روح بن عبادہ، ابن جریج، حضرت ابوزبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

حج کی مواقیت حدود کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 315

راوی: زھیر بن حرب، ابن ابی عمر، سفیان، زھری، حضرت سالم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَ ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُهِلُّ أَهْلُ الْمَدِينَةِ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ وَيُهِلُّ أَهْلُ الشَّامِ مِنْ الْجُحْفَةِ وَيُهِلُّ أَهْلُ نَجْدٍ مِنْ قَرْنٍ قَالَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَذُكِرَ لِي وَلَمْ أَسْمَعْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَيُهِلُّ أَهْلُ الْيَمَنِ مِنْ يَلَمْلَمَ

زہیر بن حرب، ابن ابی عمر، سفیان، زہری، حضرت سالم رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مدینہ کے رہنے والے ذوالحلیفہ سے احرام باندھیں گے اور شام کے رہنے والے جحفہ سے احرام باندھیں گے اور نجد کے رہنے والے قرن سے احرام باندھیں گے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ مجھے ذکر کیا گیا ہے اور میں نے خود نہیں سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ یمن کے رہنے والے یلملم سے احرام باندھیں۔

راوی : زہیر بن حرب، ابن ابی عمر، سفیان، زہری، حضرت سالم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

حج کی مواقیت حدود کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 316

راوی: محمد بن حاتم، عبد بن حمید، محمد بن بکر، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ كِلَاهُمَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَكْرٍ قَالَ عَبْدٌ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يُسْأَلُ عَنْ الْمُهَلِّ فَقَالَ سَمِعْتُ أَحْسَبُهُ رَفَعَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مُهَلُّ أَهْلِ الْمَدِينَةِ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ وَالطَّرِيقُ الْآخَرُ الْجُحْفَةُ وَمُهَلُّ أَهْلِ الْعِرَاقِ مِنْ ذَاتِ عِرْقٍ وَمُهَلُّ أَهْلِ نَجْدٍ مِنْ قَرْنٍ وَمُهَلُّ أَهْلِ الْيَمَنِ مِنْ يَلَمْلَمَ

محمد بن حاتم، عبد بن حمید، محمد بن بکر، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے حج یا عمرہ کا احرام باندھنے کی جگہوں یعنی میقات کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مدینہ منورہ والوں کے لئے احرام باندھنے کی جگہ ذی الحلیفہ ہے اور دوسرا راستہ جحفہ ہے عراق والوں کے لئے احرام باندھنے کی جگہ ذات عرق ہے اور نجد والوں کے لئے احرام باندھنے کی جگہ قرن ہے جبکہ یمن کے رہنے والوں کے لئے احرام باندھنے کی جگہ یلملم ہے۔

راوی : محمد بن حاتم، عبد بن حمید، محمد بن بکر، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

تلبیہ پڑھنے اور اس کا طریقہ اور اس کے پڑھنے کے وقت کے بیان میں...

باب : حج کا بیان

تلبیہ پڑھنے اور اس کا طریقہ اور اس کے پڑھنے کے وقت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 317

راوی: یحیی بن یحیی تمیمی، مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ تَلْبِيَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ قَالَ وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَزِيدُ فِيهَا لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ بِيَدَيْكَ لَبَّيْكَ وَالرَّغْبَاءُ إِلَيْكَ وَالْعَمَلُ

یحیی بن یحیی تمیمی، مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تلبیہ پڑھا (لَبَّیْکَ اللَّهُمَّ لَبَّیْکَ لَبَّیْکَ لَا شَرِیکَ لَکَ لَبَّیْکَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَکَ وَالْمُلْکَ لَا شَرِیکَ لَکَ) میں حاضر ہوں اے اللہ میں حاضر ہوں بے شک ساری تعریفیں اور نعمتیں اور بادشاہت تیرے ہی لئے ہے تیرا کوئی شریک نہیں اور حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ تلبیہ کے ان کلمات میں یہ زیادہ کرتے تھے میں حاضر ہوں میں حاضر ہوں اور تیرے احکام کی فرمانبرداری کے لئے حاضر ہوں ساری بھلائیاں تیرے قبضہ وقدرت میں ہیں میں حاضر ہوں اور رغبت اور عمل تیری طرف ہے۔

راوی : یحیی بن یحیی تمیمی، مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

تلبیہ پڑھنے اور اس کا طریقہ اور اس کے پڑھنے کے وقت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 318

راوی: محمد بن عباد، حاتم یعنی ابن اسماعیل، موسیٰ بن عقبہ، سالم بن عبداللہ بن عمر، نافع مولی عبداللہ، حمزہ بن عبداللہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ يَعْنِي ابْنَ إِسْمَعِيلَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَنَافِعٍ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ وَحَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا اسْتَوَتْ بِهِ رَاحِلَتُهُ قَائِمَةً عِنْدَ مَسْجِدِ ذِي الْحُلَيْفَةِ أَهَلَّ فَقَالَ لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ قَالُوا وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ هَذِهِ تَلْبِيَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَافِعٌ كَانَ عَبْدُ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَزِيدُ مَعَ هَذَا لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ بِيَدَيْكَ لَبَّيْكَ وَالرَّغْبَاءُ

إِلَيْكَ وَالْعَمَلُ

محمد بن عباد، حاتم یعنی ابن اسماعیل، موسیٰ بن عقبہ، سالم بن عبد اللہ بن عمر، نافع مولی عبد اللہ، حمزہ بن عبد اللہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی سواری پر سوار ہوئے اور جب وہ ذی الحلیفہ کی مسجد کے پاس کھڑی ہوگئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے احرام باندھا اور فرمایا (تلبیہ کا ترجمہ) میں حاضر ہوں اے اللہ میں حاضر ہوں میں حاضر ہوں تیرا کوئی شریک نہیں ہے میں حاضر ہوں بے شک ساری تعریفیں اور نعمتیں اور بادشاہت تیرے ہی لئے ہے تیرا کوئی شریک نہیں حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے تھے کہ یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا تلبیہ ہے حضرت نافع کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ تلبیہ کے ساتھ ان کلمات کا اضافہ کرتے تھے (لَبَّيْکَ لَبَّيْکَ وَسَعْدَيْکَ وَالْخَيْرُ بِيَدَيْکَ لَبَّيْکَ وَالرَّغْبَائُ إِلَيْکَ وَالْعَمَلُ (

راوی: محمد بن عباد، حاتم یعنی ابن اسماعیل، موسیٰ بن عقبہ، سالم بن عبد اللہ بن عمر، نافع مولی عبد اللہ، حمزہ بن عبد اللہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

تلبیہ پڑھنے اور اس کا طریقہ اور اس کے پڑھنے کے وقت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 319

راوی: محمد بن مثنی، یحیی یعنی ابن سعید، عبیداللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ تَلَقَّفْتُ التَّلْبِيَةَ مِنْ فِي رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِهِمْ

محمد بن مثنی، یحیی یعنی ابن سعید، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس طرح تلبیہ سیکھا ہے پھر اسی طرح حدیث ذکر فرمائی۔

راوی: محمد بن مثنی، یحیی یعنی ابن سعید، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

تلبیہ پڑھنے اور اس کا طریقہ اور اس کے پڑھنے کے وقت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 320

راوی: حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، حضرت سالم بن ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ فَإِنَّ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَخْبَرَنِي عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُهِلُّ مُلَبِّدًا يَقُولُ لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَا يَزِيدُ عَلَى هَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ وَإِنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا كَانَ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْكَعُ بِذِي الْحُلَيْفَةِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ إِذَا اسْتَوَتْ بِهِ النَّاقَةُ قَائِمَةً عِنْدَ مَسْجِدِ ذِي الْحُلَيْفَةِ أَهَلَّ بِهَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ كَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يُهِلُّ بِإِهْلَالِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ هَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ وَيَقُولُ لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ فِي يَدَيْكَ لَبَّيْكَ وَالرَّغْبَاءُ إِلَيْكَ وَالْعَمَلُ

حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، حضرت سالم بن ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہوئے خبر دیتے ہیں کہ میں نے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے بالوں کو جمائے ہوئے تلبیہ کہہ رہے تھے (لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ) اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کلمات پر اضافہ نہیں فرمایا اور حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ذوالحلیفہ میں دو رکعتیں پڑھیں پھر جب اونٹنی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو لے کر ذوالحلیفہ کی مسجد کے پاس آکر سیدھی کھڑی ہوگئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تلبیہ کے یہ کلمات پڑھ کر احرام باندھا حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ان کلمات کے ساتھ تلبیہ پڑھتے تھے اور کہتے تھے (لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ فِي يَدَيْكَ لَبَّيْكَ وَالرَّغْبَاءُ إِلَيْكَ وَالْعَمَلُ (

راوی: حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، حضرت سالم بن ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

تلبیہ پڑھنے اور اس کا طریقہ اور اس کے پڑھنے کے وقت کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 321

راوی: عباس بن عبدالعظیم، نضر بن محمد یمامی، عکرمہ یعنی ابن عمار، ابوزمیل، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي عَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْيَمَامِيُّ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ يَعْنِي ابْنَ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو زُمَيْلٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ الْمُشْرِكُونَ يَقُولُونَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ قَالَ فَيَقُولُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيْلَكُمْ قَدْ قَدْ فَيَقُولُونَ إِلَّا شَرِيكًا هُوَ لَكَ تَمْلِكُهُ وَمَا مَلَكَ يَقُولُونَ هَذَا وَهُمْ يَطُوفُونَ بِالْبَيْتِ

عباس بن عبد العظیم، نضر بن محمد یمامی، عکرمہ یعنی ابن عمار، ابوزمیل، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ مشرکین کہتے تھے لبیک لاشریک تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرماتے ہلاکت ہو تمہارے لئے اس سے آگے نہ کہو مگر مشرکین کہتے اے اللہ تو اس کا مالک ہے لیکن اس کے مملوک کا تو مالک نہیں ہے یہ کہتے اور بیت اللہ کا طواف کرتے۔

راوی : عباس بن عبد العظیم، نضر بن محمد یمامی، عکرمہ یعنی ابن عمار، ابوزمیل، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مدینہ والوں کے لئے ذی الحلیفہ کی مسجد سے احرام باندھنے کے حکم کے بیان میں...

باب : حج کا بیان

مدینہ والوں کے لئے ذی الحلیفہ کی مسجد سے احرام باندھنے کے حکم کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 322

راوی : یحیی بن یحیی، مالک، موسیٰ بن عقبہ، حضرت سالم بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَاهُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَقُولُا بَيْدَاؤُكُمْ هَذِهِ الَّتِي تَكْذِبُونَ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهَا مَا أَهَلَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا مِنْ عِنْدِ الْمَسْجِدِ يَعْنِي ذَا الْحُلَيْفَةِ

یحیی بن یحیی، مالک، موسیٰ بن عقبہ، حضرت سالم بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے اپنے والد سے سنا وہ فرماتے ہیں کہ یہ تمہارا بیداء ہے جس کے بارے میں تم رسول اللہ پر جھوٹ بولتے ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تلبیہ نہیں پڑھا سوائے ذی الحلیفہ کی مسجد کے۔

راوی : یحیی بن یحیی، مالک، موسیٰ بن عقبہ، حضرت سالم بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 323

راوی: قتیبہ بن سعید، حاتم یعنی ابن اسماعیل، موسیٰ بن عقبہ، حضرت سالم

وحَدَّثَنَاه قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ يَعْنِي ابْنَ إِسْمَعِيلَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمٍ قَالَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا إِذَا قِيلَ لَهُ الْإِحْرَامُ مِنْ الْبَيْدَاءِ قَالَ الْبَيْدَاءُ الَّتِي تَكْذِبُونَ فِيهَا عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَهَلَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا مِنْ عِنْدِ الشَّجَرَةِ حِينَ قَامَ بِهِ بَعِيرُهُ

قتیبہ بن سعید، حاتم یعنی ابن اسماعیل، موسیٰ بن عقبہ، حضرت سالم سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے جب کہا جاتا کہ احرام تو بیداء سے ہے تو آپ فرماتے کہ بیداء تو وہ ہے جس کے بارے میں تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جھوٹ بولتے ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تلبیہ نہیں پڑھا سوائے اس درخت کے پاس جس جگہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اونٹ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو لے کر کھڑا ہو گیا۔

راوی: قتیبہ بن سعید، حاتم یعنی ابن اسماعیل، موسیٰ بن عقبہ، حضرت سالم

ایسے وقت احرام باندھنے کی فضیلت کے بیان میں کہ جس وقت سواری مکہ مکرمہ کی طرف مت...

باب : حج کا بیان

ایسے وقت احرام باندھنے کی فضیلت کے بیان میں کہ جس وقت سواری مکہ مکرمہ کی طرف متوجہ ہو کر کھڑی ہو جائے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 324

راوی: یحیی بن یحیی، مالک، سعید بن ابی سعید مقبری، حضرت عبید بن جریج رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ جُرَيْجٍ أَنَّهُ قَالَ لِعَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ رَأَيْتُكَ تَصْنَعُ أَرْبَعًا لَمْ أَرَ أَحَدًا مِنْ أَصْحَابِكَ يَصْنَعُهَا قَالَ مَا هُنَّ يَا ابْنَ جُرَيْجٍ قَالَ رَأَيْتُكَ لَا تَمَسُّ مِنْ الْأَرْكَانِ إِلَّا الْيَمَانِيَيْنِ وَرَأَيْتُكَ تَلْبَسُ النِّعَالَ السِّبْتِيَّةَ وَرَأَيْتُكَ تَصْبُغُ بِالصُّفْرَةِ وَرَأَيْتُكَ إِذَا كُنْتَ بِمَكَّةَ أَهَلَّ النَّاسُ إِذَا رَأَوْا الْهِلَالَ وَلَمْ تُهْلِلْ أَنْتَ حَتَّى يَكُونَ يَوْمُ التَّرْوِيَةِ فَقَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ أَمَّا الْأَرْكَانُ فَإِنِّي لَمْ أَرَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمَسُّ إِلَّا الْيَمَانِيَيْنِ وَأَمَّا النِّعَالُ السِّبْتِيَّةُ فَإِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْبَسُ النِّعَالَ الَّتِي لَيْسَ فِيهَا شَعَرٌ وَيَتَوَضَّأُ فِيهَا فَأَنَا أُحِبُّ أَنْ أَلْبَسَهَا وَأَمَّا الصُّفْرَةُ فَإِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْبُغُ بِهَا فَأَنَا أُحِبُّ أَنْ أَصْبُغَ بِهَا وَأَمَّا الْإِهْلَالُ فَإِنِّي لَمْ أَرَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُهِلُّ حَتَّى تَنْبَعِثَ بِهِ رَاحِلَتُهُ

یحیی بن یحیی، مالک، سعید بن ابی سعید مقبری، حضرت عبید بن جریج رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا اے ابوعبدالرحمن! میں نے آپ کو چار ایسے کام کرتے ہوئے دیکھا کہ آپ کے ساتھیوں میں سے کسی اور کو ایسے کرتے ہوئے نہیں دیکھا حضرت عبداللہ نے فرمایا اے ابن جریج! وہ کیا ہیں؟ ابن جریج نے کہا کہ ایک یہ کہ میں نے آپ کو کعبۃ اللہ کے دو رکن یمانیوں کے سوا اور کسی کونے کو چھوتے ہوئے نہیں دیکھا دوسرا یہ کہ میں نے آپ کو بغیر بالوں والے چمڑے کی جوتیاں پہنے دیکھا اور تیسرا یہ کہ میں نے آپ کو دیکھا کہ آپ زرد رنگ سے رنگتے ہیں اور چوتھا یہ کہ میں نے آپ کو دیکھا کہ جب مکہ میں تھے تو آپ نے آٹھ ذی الحجہ کو احرام باندھا جبکہ مکہ میں رہنے والے لوگ چاند دیکھتے ہی احرام باندھتے ہیں حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ دو رکن یمانیوں کے چھونے کی وجہ یہ ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دو رکن یمانیوں کے علاوہ اور کسی رکن کو چھوتے ہوئے نہیں دیکھا اور بالوں کے بغیر چمڑے کی جوتی کی وجہ یہ ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ ایسے چمڑے کی جوتی پہنے ہوئے تھے کہ جس میں بال نہیں تھے اور اسی چمڑے میں وضو کرتے اس لئے میں پسند کرتا ہوں کہ ایسی جوتی پہنوں اور زرد رنگ کی وجہ یہ ہے کہ میں نے دیکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم زرد رنگ کے ساتھ رنگا کرتے تھے اسی لئے میں بھی زرد رنگ کے رنگنے کو پسند کرتا ہوں اور باقی احرام باندھنے کا جو مسئلہ ہے وہ یہ ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نہیں دیکھا کہ آپ احرام باندھتیہوں یہاں تک کہ آپ کی سواری آپ کو لے کر ٹھر جاتی تھی

راوی : یحیی بن یحیی، مالک، سعید بن ابی سعید مقبری، حضرت عبید بن جریج رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

ایسے وقت احرام باندھنے کی فضیلت کے بیان میں کہ جس وقت سواری مکہ مکرمہ کی طرف متوجہ ہو کر کھڑی ہو جائے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 325

راوی: ھارون بن سعید ایلی، ابن وھب، ابوصخر، ابن قسیط، حضرت عبید بن جریج رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي أَبُو صَخْرٍ عَنْ ابْنِ قُسَيْطٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ جُرَيْجٍ قَالَ حَجَجْتُ

مَعَ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَبْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا بَيْنَ حَجٍّ وَعُمْرَةٍ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ مَرَّةً فَقُلْتُ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ لَقَدْ رَأَيْتُ مِنْكَ أَرْبَعَ خِصَالٍ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِهَذَا الْمَعْنَى إِلَّا فِي قِصَّةِ الْإِهْلَالِ فَإِنَّهُ خَالَفَ رِوَايَةَ الْمَقْبُرِيِّ فَذَكَرَهُ بِمَعْنًى سِوَى ذِكْرِهِ إِيَّاهُ

ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، ابوصخر، ابن قسیط، حضرت عبید بن جریج رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ بارہ مرتبہ حج اور عمرہ کیا تو میں نے عرض کیا اے ابوعبدالرحمن! میں نے آپ سے چار خصلتیں دیکھی ہیں پھر آگے اسی طرح حدیث بیان کی سوائے ہلال کے واقعہ کے۔

راوی : ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، ابوصخر، ابن قسیط، حضرت عبید بن جریج رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

ایسے وقت احرام باندھنے کی فضیلت کے بیان میں کہ جس وقت سواری مکہ مکرمہ کی طرف متوجہ ہو کر کھڑی ہو جائے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 326

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، عبیداللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَضَعَ رِجْلَهُ فِي الْغَرْزِ وَانْبَعَثَتْ بِهِ رَاحِلَتُهُ قَائِمَةً أَهَلَّ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ

ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، عبیداللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب رکاب میں اپنا پاؤں رکھا اور سواری آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو لے کر ذی الحلیفہ میں کھڑی ہوگئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے احرام باندھا تلبیہ پڑھا

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، عبیداللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

ایسے وقت احرام باندھنے کی فضیلت کے بیان میں کہ جس وقت سواری مکہ مکرمہ کی طرف متوجہ ہو کر کھڑی ہو جائے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 327

راوی : ھارون بن عبداللہ، حجاج بن محمد، ابن جریج، صالح بن کیسان، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِی هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِی صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ أَنَّهُ كَانَ يُخْبِرُ أَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهَلَّ حِينَ اسْتَوَتْ بِهِ نَاقَتُهُ قَائِمَةً

ہارون بن عبد اللہ، حجاج بن محمد، ابن جریج، صالح بن کیسان، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے خبر دی کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے احرام باندھا جس وقت اونٹنی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو لے کر سیدھی کھڑی ہوگئی۔

راوی : ہارون بن عبد اللہ، حجاج بن محمد، ابن جریج، صالح بن کیسان، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

ایسے وقت احرام باندھنے کی فضیلت کے بیان میں کہ جس وقت سواری مکہ مکرمہ کی طرف متوجہ ہو کر کھڑی ہو جائے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 328

راوی : حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سالم بن عبداللہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِی حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِی يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللهِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ رَضِیَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكِبَ رَاحِلَتَهُ بِذِی الْحُلَيْفَةِ ثُمَّ يُهِلُّ حِينَ تَسْتَوِی بِهِ قَائِمَةً

حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سالم بن عبد اللہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ذی الحلیفہ میں اپنی سواری پر سوار دیکھا پھر جس وقت وہ سواری آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو لے کر کھڑی ہوگئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے احرام باندھا

راوی : حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سالم بن عبد اللہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ذی الحلیفہ کی مسجد میں نماز پڑھنے کے بیان میں...

باب : حج کا بیان

ذی الحلیفہ کی مسجد میں نماز پڑھنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 329

راوی : حرملہ بن یحیی، احمد بن عیسی، احمد، حرملہ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عبیداللہ بن عبداللہ بن عمر، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى وَأَحْمَدُ بْنُ عِيسَى قَالَ أَحْمَدُ حَدَّثَنَا وَقَالَ حَرْمَلَةُ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَخْبَرَهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ قَالَ بَاتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ مَبْدَأَهُ وَصَلَّى فِي مَسْجِدِهَا

حرملہ بن یحیی، احمد بن عیسی، احمد، حرملہ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عمر، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ذی الحلیفہ میں رات گزاری اور مناسک حج کی ابتداء یہیں سے کی اور اسی مسجد میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز پڑھی۔

راوی : حرملہ بن یحیی، احمد بن عیسی، احمد، حرملہ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عمر، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

احرام سے پہلے بدن میں خوشبو لگانے اور مشک کے استعمال کرنے اور اس بات کے بیان میں...

باب : حج کا بیان

احرام سے پہلے بدن میں خوشبو لگانے اور مشک کے استعمال کرنے اور اس بات کے بیان میں کہ خوشبو کا اثر باقی رہنے میں کوئی حرج نہیں

جلد : جلد دوم حدیث 330

راوی : محمد بن عباد، سفیان، زہری، عروۃ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ طَيَّبْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحُرْمِهِ حِينَ أَحْرَمَ وَلِحِلِّهِ قَبْلَ أَنْ يَطُوفَ بِالْبَيْتِ

محمد بن عباد، سفیان، زہری، عروۃ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جس وقت احرام باندھا تو میں نے خوشبو لگائی اور بیت اللہ کے طواف سے پہلے جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حلال ہوئے احرام کھولا تو اس وقت بھی یہی خوشبو لگائی۔

راوی : محمد بن عباد، سفیان، زہری، عروۃ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حج کا بیان

احرام سے پہلے بدن میں خوشبو لگانے اور مشک کے استعمال کرنے اور اس بات کے بیان میں کہ خوشبو کا اثر باقی رہنے میں کوئی حرج نہیں

جلد : جلد دوم حدیث 331

راوی: عبداللہ بن مسلمہ بن قعنب، افلح بن حمید، قاسم بن محمد، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

وحَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا أَفْلَحُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ طَيَّبْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِي لِحُرْمِهِ حِينَ أَحْرَمَ وَلِحِلِّهِ حِينَ أَحَلَّ قَبْلَ أَنْ يَطُوفَ بِالْبَيْتِ

عبداللہ بن مسلمہ بن قعنب، افلح بن حمید، قاسم بن محمد، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ سے روایت ہے فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جس وقت احرام باندھا تو میں نے احرام کی وجہ سے اپنے ہاتھ سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خوشبو لگائی اور جس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیت اللہ کے طواف سے پہلے احرام کھولا تو اس وقت بھی خوشبو لگائی۔

راوی: عبداللہ بن مسلمہ بن قعنب، افلح بن حمید، قاسم بن محمد، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حج کا بیان

احرام سے پہلے بدن میں خوشبو لگانے اور مشک کے استعمال کرنے اور اس بات کے بیان میں کہ خوشبو کا اثر باقی رہنے میں کوئی حرج نہیں

جلد : جلد دوم حدیث 332

راوی: یحیی بن یحیی، مالک، عبدالرحمان بن قاسم، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

وحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ كُنْتُ أُطَيِّبُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِإِحْرَامِهِ قَبْلَ أَنْ يُحْرِمَ وَلِحِلِّهِ قَبْلَ أَنْ يَطُوفَ بِالْبَيْتِ

یحیی بن یحیی، مالک، عبدالرحمن بن قاسم، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے فرماتی ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ان کے احرام کی وجہ سے اس سے پہلے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم احرام باندھیں خوشبو لگایا کرتی تھی اور اس وقت جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم طواف سے پہلے حلال ہوتے احرام کھولتے۔

راوی: یحیی بن یحیی، مالک، عبدالرحمان بن قاسم، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حج کا بیان

احرام سے پہلے بدن میں خوشبو لگانے اور مشک کے استعمال کرنے اور اس بات کے بیان میں کہ خوشبو کا اثر باقی رہنے میں کوئی حرج نہیں

جلد : جلد دوم   حدیث 333

راوی: ابن نمیر، عبیداللہ بن عمر، قاسم، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ طَيَّبْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحِلِّهِ وَلِحُرْمِهِ

ابن نمیر، عبیداللہ بن عمر، قاسم، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے فرماتی ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو احرام کھولتے اور احرام باندھتے وقت خوشبو لگاتی تھی۔

راوی: ابن نمیر، عبیداللہ بن عمر، قاسم، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حج کا بیان

احرام سے پہلے بدن میں خوشبو لگانے اور مشک کے استعمال کرنے اور اس بات کے بیان میں کہ خوشبو کا اثر باقی رہنے میں کوئی حرج نہیں

جلد : جلد دوم   حدیث 334

راوی: محمد بن حاتم، عبد بن حمید، ابن حاتم، محمد بن بکر، ابن جریج، عمر بن عبداللہ بن عروہ، قاسم، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدٌ أَخْبَرَنَا و قَالَ ابْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُرْوَةَ أَنَّهُ سَمِعَ عُرْوَةَ وَالْقَاسِمَ يُخْبِرَانِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ طَيَّبْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِي بِذَرِيرَةٍ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ لِلْحِلِّ وَالْإِحْرَامِ

محمد بن حاتم، عبد بن حمید، ابن حاتم، محمد بن بکر، ابن جریج، عمر بن عبداللہ بن عروہ، قاسم، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حجۃ الوداع کے موقع پر احرام کھولتے اور احرام باندھتے وقت میں نے اپنے ہاتھوں سے زریرہ خوشبو لگائی۔

راوی: محمد بن حاتم، عبد بن حمید، ابن حاتم، محمد بن بکر، ابن جریج، عمر بن عبداللہ بن عروہ، قاسم، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ

تعالیٰ عنہا

باب : حج کا بیان

احرام سے پہلے بدن میں خوشبو لگانے اور مشک کے استعمال کرنے اور اس بات کے بیان میں کہ خوشبو کا اثر باقی رہنے میں کوئی حرج نہیں

جلد : جلد دوم حدیث 335

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، ابن عیینہ، زہیر، سفیان، حضرت عثمان بن عروہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيعًا عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا بِأَيِّ شَيْءٍ طَيَّبْتِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ حُرْمِهِ قَالَتْ بِأَطْيَبِ الطِّيبِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، ابن عیینہ، زہیر، سفیان، حضرت عثمان بن عروہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہوئے بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے پوچھا کہ آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو آپ کے احرام کے وقت کونسی خوشبو لگائی تھی؟ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا سب سے زیادہ پاکیزہ اور اچھی خوشبو۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، ابن عیینہ، زہیر، سفیان، حضرت عثمان بن عروہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

احرام سے پہلے بدن میں خوشبو لگانے اور مشک کے استعمال کرنے اور اس بات کے بیان میں کہ خوشبو کا اثر باقی رہنے میں کوئی حرج نہیں

جلد : جلد دوم حدیث 336

راوی: ابوکریب، ابواسامہ، ھشام، عثمان بن عروہ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

وحَدَّثَنَاه أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُرْوَةَ قَالَ سَمِعْتُ عُرْوَةَ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كُنْتُ أُطَيِّبُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَطْيَبِ مَا أَقْدِرُ عَلَيْهِ قَبْلَ أَنْ يُحْرِمَ ثُمَّ يُحْرِمُ

ابو کریب، ابو اسامہ، ہشام، عثمان بن عروہ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے فرماتی ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس سے قبل کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم احرام باندھتے آپ کو جس قدر اچھی خوشبو لگا سکتی میں آپ کو خوشبو لگاتی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم احرام باندھتے۔

راوی : ابو کریب، ابو اسامہ، ہشام، عثمان بن عروہ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حج کا بیان

احرام سے پہلے بدن میں خوشبو لگانے اور مشک کے استعمال کرنے اور اس بات کے بیان میں کہ خوشبو کا اثر باقی رہنے میں کوئی حرج نہیں

جلد : جلد دوم حدیث 337

راوی : محمد بن رافع، ابن ابی فدیك، ضحاك، ابی رجال، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ أَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ عَنْ أَبِي الرِّجَالِ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ طَيَّبْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحُرْمِهِ حِينَ أَحْرَمَ وَلِحِلِّهِ قَبْلَ أَنْ يُفِيضَ بِأَطْيَبِ مَا وَجَدْتُ

محمد بن رافع، ابن ابی فدیک، ضحاک، ابی رجال، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جس وقت کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم احرام باندھنے لگتے اور احرام کھولنے لگتے خوشبو لگاتی اور یہ کہ طواف افاضہ سے قبل جو خوشبو پاتی وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو لگاتی۔

راوی : محمد بن رافع، ابن ابی فدیک، ضحاک، ابی رجال، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حج کا بیان

احرام سے پہلے بدن میں خوشبو لگانے اور مشک کے استعمال کرنے اور اس بات کے بیان میں کہ خوشبو کا اثر باقی رہنے میں کوئی حرج نہیں

جلد : جلد دوم حدیث 338

راوی : یحیی بن یحیی، سعید بن منصور، ابوربیع، خلف بن هشام، قتیبه بن سعید، یحیی، حماد بن زید، منصور، ابراهیم، اسود، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَسَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَأَبُو الرَّبِيعِ وَخَلَفُ بْنُ هِشَامٍ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبِيصِ الطِّيبِ فِي مَفْرِقِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ وَلَمْ يَقُلْ خَلَفٌ وَهُوَ مُحْرِمٌ وَلَكِنَّهُ قَالَ وَذَاكَ طِيبُ إِحْرَامِهِ

یحیی بن یحیی، سعید بن منصور، ابوربیع، خلف بن ہشام، قتیبہ بن سعید، یحیی، حماد بن زید، منصور، ابراہیم، اسود، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی

اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے فرماتی ہیں کہ گویا کہ میں دیکھ رہی ہوں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مانگ میں خوشبو مہک رہی ہے اس حال میں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم احرام باندھے ہوئے ہیں خلف راوی نے یہ نہیں کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم احرام کی حالت میں تھے لیکن انہوں نے کہا کہ یہ خوشبو احرام کی وجہ سے تھی۔

راوی : یحیی بن یحیی، سعید بن منصور، ابوربیع، خلف بن ہشام، قتیبہ بن سعید، یحیی، حماد بن زید، منصور، ابراہیم، اسود، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حج کا بیان

احرام سے پہلے بدن میں خوشبو لگانے اور مشک کے استعمال کرنے اور اس بات کے بیان میں کہ خوشبو کا اثر باقی رہنے میں کوئی حرج نہیں

جلد : جلد دوم حدیث 339

راوی : یحیی بن یحیی، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، یحیی، ابومعاویہ، اعمش، ابراهیم، اسود، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

وحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ لَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبِيصِ الطِّيبِ فِي مَفَارِقِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُهِلُّ

یحیی بن یحیی، ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، یحیی، ابو معاویہ، اعمش، ابراہیم، اسود، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے فرماتی ہیں کہ گویا کہ میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھ رہی ہوں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مانگ میں خوشبو مہک رہی ہے اس حال میں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم احرام باندھ رہے ہیں۔

راوی : یحیی بن یحیی، ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، یحیی، ابو معاویہ، اعمش، ابراہیم، اسود، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حج کا بیان

احرام سے پہلے بدن میں خوشبو لگانے اور مشک کے استعمال کرنے اور اس بات کے بیان میں کہ خوشبو کا اثر باقی رہنے میں کوئی حرج نہیں

جلد : جلد دوم حدیث 340

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، زهیربن حرب، ابوسعید اشج، وکیع، اعمش، ابی ضحی، مسروق، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَأَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ قَالُوا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبِيصِ الطِّيبِ فِي مَفَارِقِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُلَبِّي

ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، ابوسعید اشج، وکیع، اعمش، ابی ضحی، مسروق، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے فرماتی ہیں کہ گویا کہ میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف دیکھ رہی ہوں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مانگ میں خوشبو مہک رہی تھی اس حال میں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تلبیہ کہہ رہے تھے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، ابوسعید اشج، وکیع، اعمش، ابی ضحی، مسروق، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حج کا بیان

احرام سے پہلے بدن میں خوشبو لگانے اور مشک کے استعمال کرنے اور اس بات کے بیان میں کہ خوشبو کا اثر باقی رہنے میں کوئی حرج نہیں

جلد : جلد دوم حدیث 341

راوی: احمد بن یونس، زهیر، اعمش، ابراهیم، اسود، مسلم، مسروق، سیده عائشه صدیقه رضی الله تعالیٰ عنها

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ وَعَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ لَكَأَنِّي أَنْظُرُ بِمِثْلِ حَدِيثِ وَكِيعٍ

احمد بن یونس، زہیر، اعمش، ابراہیم، اسود، مسلم، مسروق، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے فرماتی ہیں کہ گویا کہ میں دیکھ رہی ہوں آگے حدیث اسی طرح ہے

راوی : احمد بن یونس، زہیر، اعمش، ابراہیم، اسود، مسلم، مسروق، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حج کا بیان

احرام سے پہلے بدن میں خوشبو لگانے اور مشک کے استعمال کرنے اور اس بات کے بیان میں کہ خوشبو کا اثر باقی رہنے میں کوئی حرج نہیں

جلد : جلد دوم حدیث 342

راوی: محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبه، حکم، ابراهیم، اسود، سیده عائشه صدیقه رضی الله تعالیٰ عنها

وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ قَالَ سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ يُحَدِّثُ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ كَأَنَّمَا أَنْظُرُ إِلَى وَبِيصِ الطِّيبِ فِي مَفَارِقِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ

محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، حکم، ابراہیم، اسود، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے آپ فرماتی ہیں کہ گویا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مانگ میں خوشبو مہکتی ہوئی دیکھ رہی ہوں اس حال میں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم احرام میں ہیں۔

راوی : محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، حکم، ابراہیم، اسود، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حج کا بیان

احرام سے پہلے بدن میں خوشبو لگانے اور مشک کے استعمال کرنے اور اس بات کے بیان میں کہ خوشبو کا اثر باقی رہنے میں کوئی حرج نہیں

جلد : جلد دوم — حدیث 343

راوی : ابن نمیر، مالک بن مغول، عبدالرحمان بن اسود، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

وحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ إِنْ كُنْتُ لَأَنْظُرُ إِلَى وَبِيصِ الطِّيبِ فِي مَفَارِقِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ

ابن نمیر، مالک بن مغول، عبدالرحمن بن اسود، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے فرماتی ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مانگ میں خوشبو مہکتی ہوئی دیکھتی تھی اس حال میں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم احرام میں تھے۔

راوی : ابن نمیر، مالک بن مغول، عبدالرحمان بن اسود، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حج کا بیان

احرام سے پہلے بدن میں خوشبو لگانے اور مشک کے استعمال کرنے اور اس بات کے بیان میں کہ خوشبو کا اثر باقی رہنے میں کوئی حرج نہیں

جلد : جلد دوم — حدیث 344

راوی : محمد بن حاتم، اسحاق بن منصور، سلولی، ابراہیم بن یوسف، ابن اسحاق بن ابی اسحاق سبیعی، ابی اسحاق، اسود، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ وَهُوَ السَّلُولِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يُوسُفَ وَهُوَ ابْنُ إِسْحَقَ بْنِ أَبِي إِسْحَقَ السَّبِيعِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ سَمِعَ ابْنَ الْأَسْوَدِ يَذْكُرُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يُحْرِمَ يَتَطَيَّبُ بِأَطْيَبِ مَا يَجِدُ ثُمَّ أَرَى وَبِيصَ الدُّهْنِ فِي رَأْسِهِ وَلِحْيَتِهِ بَعْدَ ذَلِكَ

محمد بن حاتم، اسحاق بن منصور، سلولی، ابراہیم بن یوسف، ابن اسحاق بن ابی اسحاق سبیعی، ابی اسحاق، اسود، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے فرماتی ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا احرام باندھنے کا ارادہ ہوتا تھا تو میں اچھی سے اچھی خوشبو جو میں پاتی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو لگاتی پھر میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سر اور داڑھی مبارک میں تیل چمکتا ہوا دیکھتی۔

راوی : محمد بن حاتم، اسحاق بن منصور، سلولی، ابراہیم بن یوسف، ابن اسحاق بن ابی اسحاق سبیعی، ابی اسحاق، اسود، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حج کا بیان

احرام سے پہلے بدن میں خوشبو لگانے اور مشک کے استعمال کرنے اور اس بات کے بیان میں کہ خوشبو کا اثر باقی رہنے میں کوئی حرج نہیں

جلد : جلد دوم حدیث 345

راوی: قتیبہ بن سعید، عبدالواحد، حسن بن عبیداللہ، ابراہیم، اسود، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ عَنْ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ عَنْ الْأَسْوَدِ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبِيصِ الْمِسْكِ فِي مَفْرِقِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ

قتیبہ بن سعید، عبدالواحد، حسن بن عبید اللہ، ابراہیم، اسود، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں گویا کہ میں دیکھ رہی ہوں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مانگ میں مشک کی خوشبو مہک رہی ہے اس حال میں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم احرام میں ہیں۔

راوی : قتیبہ بن سعید، عبدالواحد، حسن بن عبید اللہ، ابراہیم، اسود، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حج کا بیان

احرام سے پہلے بدن میں خوشبو لگانے اور مشک کے استعمال کرنے اور اس بات کے بیان میں کہ خوشبو کا اثر باقی رہنے میں کوئی حرج نہیں

جلد : جلد دوم حدیث 346

راوی: اسحاق بن ابراهیم، ضحاك بن مخلد، ابوعاصم، سفیان، حضرت حسن بن عبدالله

و حَدَّثَنَاه إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

اسحاق بن ابراہیم، ضحاک بن مخلد، ابو عاصم، سفیان، حضرت حسن بن عبداللہ سے اس سند کے ساتھ اسی طرح روایت ہے۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، ضحاک بن مخلد، ابو عاصم، سفیان، حضرت حسن بن عبداللہ

باب : حج کا بیان

احرام سے پہلے بدن میں خوشبو لگانے اور مشک کے استعمال کرنے اور اس بات کے بیان میں کہ خوشبو کا اثر باقی رہنے میں کوئی حرج نہیں

جلد : جلد دوم حدیث 347

راوی: احمد بن منیح، یعقوب دو رقی، هشیم، منصور، عبدالرحمان بن قاسم، سیدہ عائشه صدیقه رضی الله تعالیٰ عنها

و حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ وَيَعْقُوبُ الدَّوْرَقِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا مَنْصُورٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ كُنْتُ أُطَيِّبُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ أَنْ يُحْرِمَ وَيَوْمَ النَّحْرِ قَبْلَ أَنْ يَطُوفَ بِالْبَيْتِ بِطِيبٍ فِيهِ مِسْكٌ

احمد بن منیح، یعقوب دورقی، ہشیم، منصور، عبدالرحمن بن قاسم، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے فرماتی ہیں کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو احرام باندھنے سے پہلے اور قربانی والے دن اور بیت اللہ کا طواف کرنے سے پہلے وہ خوشبو لگاتی تھی کہ جس میں مشک تھی۔

راوی : احمد بن منیح، یعقوب دورقی، ہشیم، منصور، عبدالرحمان بن قاسم، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حج کا بیان

احرام سے پہلے بدن میں خوشبو لگانے اور مشک کے استعمال کرنے اور اس بات کے بیان میں کہ خوشبو کا اثر باقی رہنے میں کوئی حرج نہیں

جلد : جلد دوم حدیث 348

راوی: سعید بن منصور، ابوکامل، ابی عوانه، سعید، ابوعوانه، حضرت ابراهیم بن محمد بن منتشر رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَأَبُو كَامِلٍ جَمِيعًا عَنْ أَبِي عَوَانَةَ قَالَ سَعِيدٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَأَلْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ الرَّجُلِ يَتَطَيَّبُ ثُمَّ يُصْبِحُ مُحْرِمًا فَقَالَ مَا أُحِبُّ أَنْ أُصْبِحَ مُحْرِمًا أَنْضَخُ طِيبًا لَأَنْ أَطَّلِيَ بِقَطِرَانٍ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَفْعَلَ ذَلِكَ فَدَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَأَخْبَرْتُهَا أَنَّ ابْنَ عُمَرَ قَالَ مَا أُحِبُّ أَنْ أُصْبِحَ مُحْرِمًا أَنْضَخُ طِيبًا لَأَنْ أَطَّلِيَ بِقَطِرَانٍ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَفْعَلَ ذَلِكَ فَقَالَتْ عَائِشَةُ أَنَا طَيَّبْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ إِحْرَامِهِ ثُمَّ طَافَ فِي نِسَائِهِ ثُمَّ أَصْبَحَ مُحْرِمًا

سعید بن منصور، ابوکامل، ابی عوانہ، سعید، ابوعوانہ، حضرت ابراہیم بن محمد بن منتشر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ایک ایسے آدمی کے بارے میں پوچھا کہ وہ خوشبو لگاتا ہے پھر صبح کو احرام باندھتا حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں اسے پسند نہیں کرتا کہ میں صبح کو اس حال میں احرام باندھوں کہ میرے جسم سے خوشبو پھوٹ رہی ہو اگر میں اپنے جسم پر تارکول کے دو قطرے مل لوں تو میں اس کو پسند کرتا ہوں ابراہیم بن محمد کہتے ہیں کہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی خدمت میں گیا اور میں نے ان کو خبر دی کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں اس کو پسند نہیں کرتا کہ میں صبح کو احرام باندھوں اس حال میں کہ میرے جسم سے خوشبو مہک رہی ہو اگر میں اپنے جسم پر تارکول کے دو قطرے لگالوں تو یہ میرے لئے زیادہ پسندیدہ ہے تو حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہانے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خوشبو لگائی پھر آپ اپنی ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن پر تشریف لاتے پھر صبح کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم احرام باندھتے تو خوشبو پھوٹ رہی ہوتی

راوی : سعید بن منصور، ابوکامل، ابی عوانہ، سعید، ابوعوانہ، حضرت ابراہیم بن محمد بن منتشر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

احرام سے پہلے بدن میں خوشبو لگانے اور مشک کے استعمال کرنے اور اس بات کے بیان میں کہ خوشبو کا اثر باقی رہنے میں کوئی حرج نہیں

جلد : جلد دوم　　حدیث 349

راوی: یحیی بن حبیب حارثی، خالد یعنی ابن حارث، شعبہ، ابراہیم بن محمد بن منتشر، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ كُنْتُ أُطَيِّبُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ يَطُوفُ

عَلَى نِسَائِهِ ثُمَّ يُصْبِحُ مُحْرِمًا يَنْضَخُ طِيبًا

یحیی بن حبیب حارثی، خالد یعنی ابن حارث، شعبہ، ابراہیم بن محمد بن منتشر، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے فرماتی ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خوشبو لگاتی تھی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی ازواج مطہرات رضی اللہ تعالیٰ عنہن پر تشریف لاتے پھر صبح کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم احرام باندھتے تو خوشبو پھوٹ رہی ہوتی۔

راوی : یحیی بن حبیب حارثی، خالد یعنی ابن حارث، شعبہ، ابراہیم بن محمد بن منتشر، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حج کا بیان

احرام سے پہلے بدن میں خوشبو لگانے اور مشک کے استعمال کرنے اور اس بات کے بیان میں کہ خوشبو کا اثر باقی رہنے میں کوئی حرج نہیں

جلد : جلد دوم حدیث 350

راوی: ابو کریب، وکیع، مسعر، سفیان، حضرت ابراهیم بن محمد بن منتشر

وحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مِسْعَرٍ وَسُفْيَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا يَقُولُ لَأَنْ أُصْبِحَ مُطَّلِيًا بِقَطِرَانٍ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أُصْبِحَ مُحْرِمًا أَنْضَخُ طِيبًا قَالَ فَدَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا فَأَخْبَرْتُهَا بِقَوْلِهِ فَقَالَتْ طَيَّبْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَطَافَ فِي نِسَائِهِ ثُمَّ أَصْبَحَ مُحْرِمًا

ابو کریب، وکیع، مسعر، سفیان، حضرت ابراہیم بن محمد بن منتشر اپنے باپ سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ میں نے سنا کہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اس بات کو پسند کرتا ہوں کہ تار کول کے دو قطروں کو مل کر صبح کروں اس بات سے کہ میں صبح کو احرام باندھوں اور میرے جسم سے خوشبو پھوٹ رہی ہو حضرت ابراہیم بن محمد کہتے ہیں کہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی خدمت میں گیا اور انہیں حضرت ابن عمر کے اس قول کی خبر دی تو حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خوشبو لگائی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی ازواج مطہرات رضی اللہ تعالیٰ عنہ میں مشغول ہوئے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صبح کو احرام باندھا۔

راوی : ابو کریب، وکیع، مسعر، سفیان، حضرت ابراہیم بن محمد بن منتشر

حج یا عمرہ یا ان دونوں کا احرام باندھنے والے پر خشکی کا شکار کرنے کی حرمت کے بیا...

باب : حج کا بیان

حج یا عمرہ یا ان دونوں کا احرام باندھنے والے پر خشکی کا شکار کرنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم — حدیث 351

راوی : یحیی بن یحیی، مالك، ابن شهاب، عبید الله بن عبد الله، ابن عباس، حضرت صعب بن جثامه رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ اللَّيْثِيِّ أَنَّهُ أَهْدَى لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِمَارًا وَحْشِيًّا وَهُوَ بِالْأَبْوَاءِ أَوْ بِوَدَّانَ فَرَدَّهُ عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَلَمَّا أَنْ رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا فِي وَجْهِي قَالَ إِنَّا لَمْ نَرُدَّهُ عَلَيْكَ إِلَّا أَنَّا حُرُمٌ

یحیی بن یحیی، مالک، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابن عباس، حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ابوا یا ودان کے مقام پر ایک جنگلی گدھا ہدیہ پیش کیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس گدھے کو اسی پر واپس لوٹا دیا حضرت صعب کہتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے دیکھا کہ میرے چہرے میں کچھ غم سا ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے تجھے یہ گدھا واپس نہیں کیا سوائے اس کے کہ ہم احرام کی حالت میں ہیں۔

راوی : یحیی بن یحیی، مالک، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابن عباس، حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

حج یا عمرہ یا ان دونوں کا احرام باندھنے والے پر خشکی کا شکار کرنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم — حدیث 352

راوی : یحیی بن یحیی، محمد بن رمح، قتیبه، لیث بن سعد، عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، حسن حلوائی، یعقوب، صالح

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ وَقُتَيْبَةُ جَمِيعًا عَنْ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ ح و حَدَّثَنَا حَسَنٌ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ كُلُّهُمْ عَنْ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ أَهْدَيْتُ لَهُ حِمَارَ وَحْشٍ كَمَا قَالَ مَالِكٌ وَفِي حَدِيثِ اللَّيْثِ وَصَالِحٍ أَنَّ الصَّعْبَ بْنَ جَثَّامَةَ أَخْبَرَهُ

یحیی بن یحیی، محمد بن رمح، قتیبہ، لیث بن سعد، عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، حسن حلوائی، یعقوب، صالح اس سند کے ساتھ حضرت زہری سے روایت ہے کہ حضرت صعب بن جثامہ نے خبر دی کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایک جنگلی گدھا بطور ہدیہ پیش کیا آگے حدیث اسی طرح ہے جیسے پچھلی گزری۔

راوی : یحیی بن یحیی، محمد بن رمح، قتیبہ، لیث بن سعد، عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، حسن حلوائی، یعقوب، صالح

باب : حج کا بیان

حج یا عمرہ یا ان دونوں کا احرام باندھنے والے پر خشکی کا شکار کرنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 353

راوی: یحیی بن یحیی، ابوبکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، سفیان بن عیینہ، حضرت زہری

وحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ أَهْدَيْتُ لَهُ مِنْ لَحْمِ حِمَارِ وَحْشٍ

یحیی بن یحیی، ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، سفیان بن عیینہ، حضرت زہری سے اس سند کے ساتھ روایت ہے انہوں نے کہا کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جنگلی گدھے کا گوشت ہدیہ کے طور پر پیش کیا۔

راوی : یحیی بن یحیی، ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، سفیان بن عیینہ، حضرت زہری

باب : حج کا بیان

حج یا عمرہ یا ان دونوں کا احرام باندھنے والے پر خشکی کا شکار کرنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 354

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابومعاویہ، اعمش، حبیب بن ابی ثابت، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ أَهْدَى الصَّعْبُ بْنُ جَثَّامَةَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِمَارَ وَحْشٍ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَرَدَّهُ عَلَيْهِ وَقَالَ لَوْلَا أَنَّا مُحْرِمُونَ لَقَبِلْنَاهُ مِنْكَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، حبیب بن ابی ثابت، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ حضرت صعب بن جثامہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جنگلی گدھے کا ہدیہ پیش کیا اس حال میں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم احرام میں تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو انہی پر واپس کر دیا اور فرمایا کہ اگر احرام میں نہ ہوتے تو ہم تجھ سے اس کو قبول کر لیتے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، حبیب بن ابی ثابت، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

حج یا عمرہ یا ان دونوں کا احرام باندھنے والے پر خشکی کا شکار کرنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 355

راوی : یحیی بن یحیی، معتمربن سلیمان، منصور، حکم، محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، حکم، عبیداللہ بن معاذ، حبیب، سعید بن جبیر، ابن عباس، حضرت حکم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَاه يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ مَنْصُورًا يُحَدِّثُ عَنْ الْحَكَمِ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ ح و حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ جَمِيعًا عَنْ حَبِيبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي رِوَايَةِ مَنْصُورٍ عَنْ الْحَكَمِ أَهْدَى الصَّعْبُ بْنُ جَثَّامَةَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رِجْلَ حِمَارِ وَحْشٍ وَفِي رِوَايَةِ شُعْبَةَ عَنْ الْحَكَمِ عَجُزَ حِمَارِ وَحْشٍ يَقْطُرُ دَمًا وَفِي رِوَايَةِ شُعْبَةَ عَنْ حَبِيبٍ أُهْدِيَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شِقُّ حِمَارِ وَحْشٍ فَرَدَّهُ

یحیی بن یحیی، معتمر بن سلیمان، منصور، حکم، محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، حکم، عبید اللہ بن معاذ، حبیب، سعید بن جبیر، ابن عباس، حضرت حکم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت صعب بن جثامہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جنگلی گدھے کا ایک پاؤں ہدیہ کیا اور شعبہ کی روایت میں حضرت حکم سے ہے کہ انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جنگلی گدھے کا پچھلا دھڑ جس سے خون کے قطرے ٹپک رہے تھے ہدیہ دیا اور شعبہ کی ایک روایت پر حضرت حبیب سے ہے کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جنگلی گدھے کا ایک حصہ ہدیہ دیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے واپس فرما دیا۔

راوی : یحیی بن یحیی، معتمر بن سلیمان، منصور، حکم، محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، حکم، عبید اللہ بن معاذ، حبیب، سعید بن جبیر، ابن عباس، حضرت حکم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

حج یا عمرہ یا ان دونوں کا احرام باندھنے والے پر خشکی کا شکار کرنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 356

راوی: زهیربن حرب، یحیی بن سعید، ابن جریج، حسن بن مسلم، طاوس، حضرت ابن عباس رضی الله تعالیٰ عنه

و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَدِمَ زَيْدُ بْنُ أَرْقَمَ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ يَسْتَذْكِرُهُ كَيْفَ أَخْبَرْتَنِي عَنْ لَحْمِ صَيْدٍ أُهْدِيَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ حَرَامٌ قَالَ قَالَ أُهْدِيَ لَهُ عُضْوٌ مِنْ لَحْمِ صَيْدٍ فَرَدَّهُ فَقَالَ إِنَّا لَا نَأْكُلُهُ إِنَّا حُرُمٌ

زہیر بن حرب، یحیی بن سعید، ابن جریج، حسن بن مسلم، طاوس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ حضرت زید بن ارقم جب آئے تو ان سے حضرت ابن عباس نے فرمایا کہ تو نے مجھے شکار کے اس گوشت کے بارے میں کیا خبر دی تھی کہ جو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو احرام کی حالت میں ہدیہ کیا گیا تھا۔ انھوں نے فرمایا کہ آپ کو شکار کے گوشت کا ایک عضو ہدیہ کیا گیا تو آپ نے اسے واپس کر دیا اور فرمایا کہ ہم اسے نہیں کھاتے کیونکہ ہم احرام میں ہیں۔

راوی: زہیر بن حرب، یحیی بن سعید، ابن جریج، حسن بن مسلم، طاوس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

حج یا عمرہ یا ان دونوں کا احرام باندھنے والے پر خشکی کا شکار کرنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 357

راوی: قتیبه بن سعید، سفیان، صالح بن کیسان، ابن ابی عمر، سفیان، صالح بن کیسان، محمد مولی ابی قتاده، حضرت ابوقتاده رضی الله تعالیٰ عنه

و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا مُحَمَّدٍ مَوْلَى أَبِي قَتَادَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا قَتَادَةَ يَقُولُا خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِالْقَاحَةِ فَمِنَّا الْمُحْرِمُ وَمِنَّا غَيْرُ الْمُحْرِمِ إِذْ بَصُرْتُ بِأَصْحَابِي يَتَرَاءَوْنَ شَيْئًا فَنَظَرْتُ

فَإِذَا حِمَارُ وَحْشٍ فَأَسْرَجْتُ فَرَسِي وَأَخَذْتُ رُمْحِي ثُمَّ رَكِبْتُ فَسَقَطَ مِنِّي سَوْطِي فَقُلْتُ لِأَصْحَابِي وَكَانُوا مُحْرِمِينَ نَاوِلُونِي السَّوْطَ فَقَالُوا وَاللَّهِ لَا نُعِينُكَ عَلَيْهِ بِشَيْءٍ فَنَزَلْتُ فَتَنَاوَلْتُهُ ثُمَّ رَكِبْتُ فَأَدْرَكْتُ الْحِمَارَ مِنْ خَلْفِهِ وَهُوَ وَرَاءَ أَكَمَةٍ فَطَعَنْتُهُ بِرُمْحِي فَعَقَرْتُهُ فَأَتَيْتُ بِهِ أَصْحَابِي فَقَالَ بَعْضُهُمْ كُلُوهُ وَقَالَ بَعْضُهُمْ لَا تَأْكُلُوهُ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَامَنَا فَحَرَّكْتُ فَرَسِي فَأَدْرَكْتُهُ فَقَالَ هُوَ حَلَالٌ فَكُلُوهُ

قتیبہ بن سعید، سفیان، صالح بن کیسان، ابن ابی عمر، سفیان، صالح بن کیسان، محمد مولی ابی قتادہ، حضرت ابوقتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نکلے یہاں تک کہ جب ہم قاحہ کے مقام پر پہنچے تو ہم میں سے کچھ لوگ احرام میں تھے اور کچھ بغیر احرام کے تو اچانک میں نے دیکھا کہ میرے ساتھی کوئی چیز دیکھ رہے ہیں میں نے دیکھا کہ وہ ایک جنگلی گدھا تھا میں نے اپنے گھوڑے پر زین کس لی اور میں نے اپنا نیزہ لیا پھر میں سوار ہو گیا مجھ سے میرا چابک گر گیا تو میں نے اپنے ساتھیوں سے کہا کہ مجھے میرا چابک اٹھا دو اور وہ ساتھی حالت احرام میں تھے تو وہ کہنے لگے اللہ کی قسم! اس چیز پر ہم تمہاری مدد نہیں کر سکتے پھر میں اترا اور میں نے چابک رکھا اور پھر سوار ہو گیا تو میں نے اس جنگلی گدھے کو جا کر پکڑ لیا اور وہ ایک ٹیلے کے پیچھے تھا میں نے اسے نیزہ مارا اور اس کی کونچیں کاٹ دیں اور اسے اپنے ساتھیوں کے پاس لے آیا ان میں سے کچھ ساتھیوں نے کہا کہ تم اسے نہ کھاؤ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے آگے تھے میں نے اپنے گھوڑے کو دوڑا کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پالیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ وہ حلال ہے تم اسے کھالو۔

راوی : قتیبہ بن سعید، سفیان، صالح بن کیسان، ابن ابی عمر، سفیان، صالح بن کیسان، محمد مولی ابی قتادہ، حضرت ابوقتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

حج یا عمرہ یا ان دونوں کا احرام باندھنے والے پر خشکی کا شکار کرنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 358

راوی: یحیی بن یحیی، مالک، قتیبہ، مالک، ابی نضر، نافع مولی ابی قتادہ، حضرت ابوقتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ ح وحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ فِيمَا قُرِئَ عَلَيْهِ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ نَافِعٍ مَوْلَى أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ كَانَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى إِذَا كَانَ بِبَعْضِ طَرِيقِ مَكَّةَ تَخَلَّفَ مَعَ أَصْحَابٍ لَهُ مُحْرِمِينَ وَهُوَ غَيْرُ مُحْرِمٍ فَرَأَى حِمَارًا وَحْشِيًّا فَاسْتَوَى عَلَى فَرَسِهِ فَسَأَلَ أَصْحَابَهُ أَنْ يُنَاوِلُوهُ

سَوْطَهُ فَأَبَوْا عَلَيْهِ فَسَأَلَهُمْ رُمْحَهُ فَأَبَوْا عَلَيْهِ فَأَخَذَهُ ثُمَّ شَدَّ عَلَى الْحِمَارِ فَقَتَلَهُ فَأَكَلَ مِنْهُ بَعْضُ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَى بَعْضُهُمْ فَأَدْرَكُوا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلُوهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ إِنَّمَا هِيَ طُعْمَةٌ أَطْعَمَكُمُوهَا اللهُ

یحیی بن یحیی، مالک، قتیبہ، مالک، ابی نضر، نافع مولی ابی قتادہ، حضرت ابو قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے یہاں تک کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ کے کسی راستے پر تھے تو حضرت ابو قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے احرام والے کچھ ساتھیوں کے ساتھ پیچھے رہ گئے اور خود ابو قتادہ احرام کے بغیر تھے تو حضرت ابو قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک جنگلی گدھا دیکھا وہ اپنے گھوڑے پر سوار ہوئے اور اپنے ساتھیوں سے سوال کیا کہ وہ ان کو ان کا چابک کوڑا اٹھا دیں انہوں نے انکار کر دیا پھر حضرت ابو قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان سے کوڑا مانگا تو انہوں نے اس سے بھی انکار کر دیا تو پھر انہوں نے خود نیزہ پکڑا اور پھر اپنے گھوڑے کو دوڑا کر اس گدھے کو پکڑ کر قتل کر دیا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کچھ صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس میں سے کھایا اور کچھ نے انکار کر دیا پھر وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس حاضر ہوئے اور انہوں نے اس بارے میں آپ سے پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ یہ ایک کھانا ہے جسے اللہ نے تمہیں کھلایا ہے۔

راوی : یحیی بن یحیی، مالک، قتیبہ، مالک، ابی نضر، نافع مولی ابی قتادہ، حضرت ابو قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

حج یا عمرہ یا ان دونوں کا احرام باندھنے والے پر خشکی کا شکار کرنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 359

راوی: قتیبہ، مالک، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت ابوقتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فِي حِمَارِ الْوَحْشِ مِثْلَ حَدِيثِ أَبِي النَّضْرِ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هَلْ مَعَكُمْ مِنْ لَحْمِهِ شَيْئٌ

قتیبہ، مالک، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت ابو قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ابو النضر کی حدیث کی طرح روایت ہے سوائے اس کے کہ زید بن اسلم کی حدیث مبارکہ میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ کیا تمہارے پاس اس کے گوشت میں سے کچھ ہے؟

راوی : قتیبہ، مالک، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت ابو قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حج یا عمرہ یا ان دونوں کا احرام باندھنے والے پر خشکی کا شکار کرنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 360

راوی: صالح بن میسمار سلمی، معاذ بن ھشام، یحیی بن ابی کثیر، حضرت عبداللہ بن قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مِسْمَارٍ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ انْطَلَقَ أَبِي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْحُدَيْبِيَةِ فَأَحْرَمَ أَصْحَابُهُ وَلَمْ يُحْرِمْ وَحُدِّثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ عَدُوًّا بِغَيْقَةَ فَانْطَلَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَبَيْنَمَا أَنَا مَعَ أَصْحَابِهِ يَضْحَكُ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ إِذْ نَظَرْتُ فَإِذَا أَنَا بِحِمَارِ وَحْشٍ فَحَمَلْتُ عَلَيْهِ فَطَعَنْتُهُ فَأَثْبَتُّهُ فَاسْتَعَنْتُهُمْ فَأَبَوْا أَنْ يُعِينُونِي فَأَكَلْنَا مِنْ لَحْمِهِ وَخَشِينَا أَنْ نُقْتَطَعَ فَانْطَلَقْتُ أَطْلُبُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُرَفِّعُ فَرَسِي شَأْوًا وَأَسِيرُ شَأْوًا فَلَقِيتُ رَجُلًا مِنْ بَنِي غِفَارٍ فِي جَوْفِ اللَّيْلِ فَقُلْتُ أَيْنَ لَقِيتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَرَكْتُهُ بِتَعْهِنَ وَهُوَ قَائِلٌ السُّقْيَا فَلَحِقْتُهُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَصْحَابَكَ يَقْرَءُونَ عَلَيْكَ السَّلَامَ وَرَحْمَةَ اللَّهِ وَإِنَّهُمْ قَدْ خَشُوا أَنْ يُقْتَطَعُوا دُونَكَ انْتَظِرْهُمْ فَانْتَظَرَهُمْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَصَدْتُ وَمَعِي مِنْهُ فَاضِلَةٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْقَوْمِ كُلُوا وَهُمْ مُحْرِمُونَ

صالح بن میسمار سلمی، معاذ بن ہشام، یحیی بن ابی کثیر، حضرت عبداللہ بن قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے باپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ حدیبیہ کو چلے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہ احرام کی حالت میں تھے اور وہ (میرے باپ) احرام کی حالت میں نہیں تھے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیان کیا گیا کہ دشمن غیقہ میں ہے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چلے حضرت ابوقتادہ کہتے ہیں کہ میں اپنے ساتھیوں کے ساتھ تھا اور وہ میری طرف دیکھ کر ہنس رہے تھے تو میں نے ایک جنگلی گدھے کو دیکھا اور میں نے اس پر حملہ کر کے اور اس پر نیزہ مار کر اسے روک لیا پھر میں نے اپنے ساتھیوں سے مدد مانگی تو انہوں نے میری مدد کرنے سے انکار کر دیا پھر ہم نے اس کا گوشت کھایا اور ہمیں ڈر لگا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہیں علیحدہ نہ ہو جائیں میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تلاش میں نکلا کبھی گھوڑے کو بھگاتا اور کبھی آہستہ چلاتا آدھی رات کو بن غفار کے ایک آدمی سے ملاقات ہوئی تو میں نے اس سے پوچھا کہ تجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہاں ملے تھے؟ اس نے کہا میں نے آپ کو تنھن کے مقام میں چھوڑا ہے اور آپ سقیا کے مقام میں آرام فرمائیں گے تو میں

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی جگہ جا کر ملا اور میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سلام عرض کرتے ہیں اور انہیں یہ ڈر ہے کہ کہیں وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے علیحدہ نہ ہو جائیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کا انتظار فرمائیں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کا انتظار فرمایا پھر میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! میں نے شکار کیا ہے اور اس سے بچا ہوا میرے پاس کچھ گوشت ہے تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قوم کے لوگوں سے فرمایا کہ تم کھاؤ حالانکہ وہ سب احرام کی حالت میں تھے۔

راوی : صالح بن میسمار سلمی، معاذ بن ہشام، یحیی بن ابی کثیر، حضرت عبداللہ بن قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

حج یا عمرہ یا ان دونوں کا احرام باندھنے والے پر خشکی کا شکار کرنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 361

راوی: ابوکامل حجدری، ابوعوانہ، عثمان بن عبداللہ بن موھب، حضرت عبداللہ بن ابی قتادہ

حَدَّثَنِی أَبُو کَامِلٍ الْجَحْدَرِیُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْهَبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِی قَتَادَةَ عَنْ أَبِیهِ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ حَاجًّا وَخَرَجْنَا مَعَهُ قَالَ فَصَرَفَ مِنْ أَصْحَابِهِ فِیهِمْ أَبُو قَتَادَةَ فَقَالَ خُذُوا سَاحِلَ الْبَحْرِ حَتَّی تَلْقَوْنِی قَالَ فَأَخَذُوا سَاحِلَ الْبَحْرِ فَلَمَّا انْصَرَفُوا قِبَلَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ أَحْرَمُوا کُلُّهُمْ إِلَّا أَبَا قَتَادَةَ فَإِنَّهُ لَمْ یُحْرِمْ فَبَیْنَمَا هُمْ یَسِیرُونَ إِذْ رَأَوْا حُمُرَ وَحْشٍ فَحَمَلَ عَلَیْهَا أَبُو قَتَادَةَ فَعَقَرَ مِنْهَا أَتَانًا فَنَزَلُوا فَأَکَلُوا مِنْ لَحْمِهَا قَالَ فَقَالُوا أَکَلْنَا لَحْمًا وَنَحْنُ مُحْرِمُونَ قَالَ فَحَمَلُوا مَا بَقِیَ مِنْ لَحْمِ الْأَتَانِ فَلَمَّا أَتَوْا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا یَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا کُنَّا أَحْرَمْنَا وَکَانَ أَبُو قَتَادَةَ لَمْ یُحْرِمْ فَرَأَیْنَا حُمُرَ وَحْشٍ فَحَمَلَ عَلَیْهَا أَبُو قَتَادَةَ فَعَقَرَ مِنْهَا أَتَانًا فَنَزَلْنَا فَأَکَلْنَا مِنْ لَحْمِهَا فَقُلْنَا نَأْکُلُ لَحْمَ صَیْدٍ وَنَحْنُ مُحْرِمُونَ فَحَمَلْنَا مَا بَقِیَ مِنْ لَحْمِهَا فَقَالَ هَلْ مِنْکُمْ أَحَدٌ أَمَرَهُ أَوْ أَشَارَ إِلَیْهِ بِشَیْءٍ قَالَ قَالُوا لَا قَالَ فَکُلُوا مَا بَقِیَ مِنْ لَحْمِهَا

ابوکامل جحدری، ابوعوانہ، عثمان بن عبداللہ بن موہب، حضرت عبداللہ بن ابی قتادہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حج کرنے کے لئے نکلے اور ہم بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نکلے راوی کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ میں سے کچھ کو ایک طرف پھیر دیا حضرت ابوقتادہ بھی انہیں میں تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم سمندر کے ساحل پر چلو یہاں تک کہ تم مجھ سے آ کر ملنا راوی کہتے ہیں کہ سب لوگ

سمندر کے ساحل پر چلے تو جب وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف پھرے تو انہوں نے احرام باندھ لیا سوائے حضرت ابوقتادہ کے کہ انہوں نے احرام نہیں باندھا اسی دوران وہ چل رہے تھے کہ انہوں نے جنگلی گدھے دیکھے حضرت ابوقتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان پر حملہ کر کے ایک گدھی کی کونچیں کاٹ دیں پھر وہ سب اترے اور انہوں نے اس گوشت سے کھایا حضرت ابوقتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ ہم نے گوشت تو کھالیا ہے حالانکہ ہم تو احرام میں ہیں حضرت ابوقتادہ کہتے ہیں کہ انہوں نے بچا ہوا گوشت ساتھ رکھ لیا اور جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آئے تو انہوں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! ہم احرام کی حالت میں تھے اور ابوقتادہ احرام میں نہیں تھے ہم نے جنگلی گدھے دیکھے تو ابوقتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان پر حملہ کر دیا اور ان میں سے ایک گدھی کی کونچیں کاٹ دیں پھر ہم اترے اور ہم نے اس گوشت سے کھایا پھر ہم نے سوچا کہ ہم تو شکار کا گوشت کھا بیٹھے ہیں حالانکہ ہم تو احرام میں ہیں اور شکار کا بچا ہوا گوشت ہم نے ساتھ اٹھالیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تم میں سے کسی کا شکار کا ارادہ تھا یا شکار کی طرف کسی نے کسی چیز کے ساتھ اشارہ کیا ہے؟ صحابہ نے عرض کیا کہ نہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ شکار سے بچا ہوا گوشت بھی تم کھالو۔

راوی : ابوکامل جحدری، ابوعوانہ، عثمان بن عبداللہ بن موہب، حضرت عبداللہ بن ابی قتادہ

باب : حج کا بیان

حج یا عمرہ یا ان دونوں کا احرام باندھنے والے پر خشکی کا شکار کرنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 362

راوی: محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، قاسم بن زکریا، عبیداللہ، حضرت شیبان

وحَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وحَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّائَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ عَنْ شَيْبَانَ جَمِيعًا عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَوْهَبٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ فِي رِوَايَةِ شَيْبَانَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمِنْكُمْ أَحَدٌ أَمَرَهُ أَنْ يَحْمِلَ عَلَيْهَا أَوْ أَشَارَ إِلَيْهَا وَفِي رِوَايَةِ شُعْبَةَ قَالَ أَشَرْتُمْ أَوْ أَعَنْتُمْ أَوْ أَصَدْتُمْ قَالَ شُعْبَةُ لَا أَدْرِي قَالَ أَعَنْتُمْ أَوْ أَصَدْتُمْ

محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، قاسم بن زکریا، عبید اللہ، حضرت شیبان کی ایک روایت میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کیا تم میں سے کسی نے یہ حکم دیا تھا کہ ابوقتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ جنگلی گدھوں پر حملہ کریں یا اس کی طرف کسی نے اشارہ کیا؟ اور شعبہ کی روایت میں ہے کہ آپ نے فرمایا کہ کیا تم نے اشارہ کیا تھا یا کیا تم نے شکار میں مدد کی تھی یا تم نے شکار کیا تھا

شعبہ کہتے ہیں کہ میں نہیں جانتا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے أَعْنْتُمْ فرمایا یا أَصَدْتُمْ فرمایا۔

راوی: محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، قاسم بن زکریا، عبید اللہ، حضرت شیبان

باب : حج کا بیان

حج یا عمرہ یا ان دونوں کا احرام باندھنے والے پر خشکی کا شکار کرنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 363

راوی: عبداللہ بن عبدالرحمان دارمی، یحیی بن حسان، معاویہ، ابن سلام، یحیی، حضرت عبداللہ بن ابی قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ وَهُوَ ابْنُ سَلَّامٍ أَخْبَرَنِي يَحْيَى أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّ أَبَاهُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ غَزَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزْوَةَ الْحُدَيْبِيَةِ قَالَ فَأَهَلُّوا بِعُمْرَةٍ غَيْرِي قَالَ فَاصْطَدْتُ حِمَارَ وَحْشٍ فَأَطْعَمْتُ أَصْحَابِي وَهُمْ مُحْرِمُونَ ثُمَّ أَتَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْبَأْتُهُ أَنَّ عِنْدَنَا مِنْ لَحْمِهِ فَاضِلَةً فَقَالَ كُلُوهُ وَهُمْ مُحْرِمُونَ

عبد اللہ بن عبد الرحمن دارمی، یحیی بن حسان، معاویہ، ابن سلام، یحیی، حضرت عبد اللہ بن ابی قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ان کے باپ خبر دیتے ہیں کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ غزوہ حدیبیہ میں تھے وہ کہتے ہیں کہ میرے علاوہ نے عمرہ کا احرام باندھ لیا وہ کہتے ہیں کہ میں نے ایک جنگلی گدھے کا شکار کیا اور اسے اپنے احرام والے ساتھیوں کو کھلایا پھر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آیا اور میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس کی خبر دی کہ ہمارے پاس اس کا گوشت بچ گیا ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم اسے کھاؤ حالانکہ وہ سارے احرام کی حالت میں تھے۔

راوی: عبد اللہ بن عبد الرحمان دارمی، یحیی بن حسان، معاویہ، ابن سلام، یحیی، حضرت عبد اللہ بن ابی قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

حج یا عمرہ یا ان دونوں کا احرام باندھنے والے پر خشکی کا شکار کرنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 364

راوی: احمد بن عبدۃ ضبی، فضیل بن سلیمان نمیری، ابوحازم، حضرت عبداللہ بن ابی قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ النُّمَيْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو حَازِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُمْ خَرَجُوا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُمْ مُحْرِمُونَ وَأَبُو قَتَادَةَ مُحِلٌّ وَسَاقَ الْحَدِيثَ وَفِيهِ فَقَالَ هَلْ مَعَكُمْ مِنْهُ شَيْءٌ قَالُوا مَعَنَا رِجْلُهُ قَالَ فَأَخَذَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَكَلَهَا

احمد بن عبدة ضبی، فضیل بن سلیمان نمیری، ابوحازم، حضرت عبداللہ بن ابی قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ احرام کی حالت میں نکلے اور حضرت ابوقتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حلال تھے احرام کے بغیر اس کے بعد اسی طرح حدیث ہے اور اس میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کیا تمہارے پاس اس میں سے کچھ ہے؟ انہوں نے عرض کیا کہ ہمارے پاس اس کا ایک پاؤں ہے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وہ پاؤں ان سے لیا اور اسے کھالیا۔

راوی : احمد بن عبدة ضبی، فضیل بن سلیمان نمیری، ابوحازم، حضرت عبداللہ بن ابی قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

حج یا عمرہ یا ان دونوں کا احرام باندھنے والے پر خشکی کا شکار کرنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 365

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوالاحوص، قتیبہ، اسحاق، جریر، عبدالعزیز بن رفیع، حضرت عبداللہ بن ابی قتادہ

وحَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ح وحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَإِسْحَقُ عَنْ جَرِيرٍ كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ كَانَ أَبُو قَتَادَةَ فِي نَفَرٍ مُحْرِمِينَ وَأَبُو قَتَادَةَ مُحِلٌّ وَاقْتَصَّ الْحَدِيثَ وَفِيهِ قَالَ هَلْ أَشَارَ إِلَيْهِ إِنْسَانٌ مِنْكُمْ أَوْ أَمَرَهُ بِشَيْءٍ قَالُوا لَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَكُلُوا

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوالاحوص، قتیبہ، اسحاق، جریر، عبدالعزیز بن رفیع، حضرت عبداللہ بن ابی قتادہ سے روایت ہے کہ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ احرام کی حالت میں نہیں تھے جبکہ باقی سب احرام میں تھے آگے حدیث اسی طرح ہے اور اس میں ہے کہ کیا تم میں سے کسی انسان نے اس شکار کی طرف اشارہ کیا تھا یا اسے کسی چیز سے حکم دیا تھا؟ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا کہ نہیں اے اللہ کے رسول! آپ نے فرمایا تو پھر تم اسے کھالو۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوالاحوص، قتیبہ، اسحاق، جریر، عبدالعزیز بن رفیع، حضرت عبداللہ بن ابی قتادہ

باب : حج کا بیان

حج یا عمرہ یا ان دونوں کا احرام باندھنے والے پر خشکی کا شکار کرنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 366

راوی: زہیر بن حرب، یحیی بن سعید، ابن جریج، محمد بن منکدر، حضرت معاذ بن عبدالرحمن بن عثمان تیمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ عَنْ مُعَاذِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُثْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنَّا مَعَ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ وَنَحْنُ حُرُمٌ فَأُهْدِيَ لَهُ طَيْرٌ وَطَلْحَةُ رَاقِدٌ فَمِنَّا مَنْ أَكَلَ وَمِنَّا مَنْ تَوَرَّعَ فَلَمَّا اسْتَيْقَظَ طَلْحَةُ وَفَّقَ مَنْ أَكَلَهُ وَقَالَ أَكَلْنَاهُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

زہیر بن حرب، یحیی بن سعید، ابن جریج، محمد بن منکدر، حضرت معاذ بن عبدالرحمن بن عثمان تیمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ ہم حضرت طلحہ بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ ساتھ تھے اور ہم احرام کی حالت میں تھے کہ ان کے لیے ایک پرندہ ہدیہ لایا گیا اور حضرت طلحہ سو رہے تھے تو ہم میں سے کچھ نے وہ کھا لیا اور کچھ نے پرہیز کیا تو جب حضرت طلحہ جاگے تو انہوں نے ان کی موافقت کی جنہوں نے کھایا تھا اور فرمایا کہ ہم نے احرام کی حالت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ کھایا ہے۔

راوی : زہیر بن حرب، یحیی بن سعید، ابن جریج، محمد بن منکدر، حضرت معاذ بن عبدالرحمن بن عثمان تیمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس بات کے بیان میں کہ احرام اور غیر احرام والے کے لئے حرم اور غیر حرم میں جن جان...

باب : حج کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ احرام اور غیر احرام والے کے لئے حرم اور غیر حرم میں جن جانوروں کا قتل مستحب ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 367

راوی: ھارون بن سعید، احمد بن عیسی، ابن وہب، مخرمہ بن بکیر، عبیداللہ بن مقسم، قاسم بن محمد، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ عِيسَى قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ

عُبَيْدَ اللهِ بْنَ مِقْسَمٍ يَقُولُ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَرْبَعٌ كُلُّهُنَّ فَاسِقٌ يُقْتَلْنَ فِي الْحِلِّ وَالْحَرَمِ الْحِدَأَةُ وَالْغُرَابُ وَالْفَأْرَةُ وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ قَالَ فَقُلْتُ لِلْقَاسِمِ أَفَرَأَيْتَ الْحَيَّةَ قَالَ تُقْتَلُ بِصُغْرٍ لَهَا

ہارون بن سعید، احمد بن عیسی، ابن وہب، مخرمہ بن بکیر، عبداللہ بن مقسم، قاسم بن محمد، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ چار جانور ایذاء دینے والے ہیں اور ان کو حرم اور غیر حرم میں قتل کیا جا سکتا ہے چیل، کوا، چوہا، کاٹنے والا کتا، راوی کہتے ہیں کہ میں نے قاسم سے کہا کہ سانپ کے بارے میں تیرا کیا خیال ہے؟ انہوں نے کہا کہ اس کی ذلت کی وجہ سے اسے قتل کیا جائے گا۔

راوی : ہارون بن سعید، احمد بن عیسی، ابن وہب، مخرمہ بن بکیر، عبداللہ بن مقسم، قاسم بن محمد، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حج کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ احرام اور غیر احرام والے کے لئے حرم اور غیر حرم میں جن جانوروں کا قتل مستحب ہے۔

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 368

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، غندر، شعبہ، ابن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، قتادہ، سعید بن مسیب، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

وحَدَّثَنَا أَبُوبَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ ح وحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ خَمْسٌ فَوَاسِقُ يُقْتَلْنَ فِي الْحِلِّ وَالْحَرَمِ الْحَيَّةُ وَالْغُرَابُ الْأَبْقَعُ وَالْفَأْرَةُ وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ وَالْحُدَيَّا

ابو بکر بن ابی شیبہ، غندر، شعبہ، ابن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، قتادہ، سعید بن مسیب، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پانچ جانور ایذاء دینے والے ہیں انہیں حرم اور غیر حرم میں قتل کیا جا سکتا ہے سانپ سیاہ وسفید، کوا، چوہا، کاٹنے والا کتا اور چیل۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، غندر، شعبہ، ابن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، قتادہ، سعید بن مسیب، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ

عنہا

باب : حج کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ احرام اور غیر احرام والے کے لئے حرم اور غیر حرم میں جن جانوروں کا قتل مستحب ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 369

راوی: ابوربیع زہرانی، حماد، ابن زید، ہشام بن عروہ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

و حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ وَهُوَ ابْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسٌ فَوَاسِقُ يُقْتَلْنَ فِي الْحَرَمِ الْعَقْرَبُ وَالْفَأْرَةُ وَالْحُدَيَّا وَالْغُرَابُ وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ

ابوربیع زہرانی، حماد، ابن زید، ہشام بن عروہ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا پانچ جانور ایذاء دینے والے ہیں جن کو حرم میں بھی قتل کیا جاسکتا ہے بچھو، چوہا، چیل، کوا اور کاٹنے والا کتا۔

راوی : ابوربیع زہرانی، حماد، ابن زید، ہشام بن عروہ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حج کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ احرام اور غیر احرام والے کے لئے حرم اور غیر حرم میں جن جانوروں کا قتل مستحب ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 370

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوکریب، ابن نمیر، حضرت ہشام

وحَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوکریب، ابن نمیر، حضرت ہشام نے اس سند کے ساتھ اسی طرح بیان کیا ہے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوکریب، ابن نمیر، حضرت ہشام

باب : حج کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ احرام اور غیر احرام والے کے لئے حرم اور غیر حرم میں جن جانوروں کا قتل مستحب ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 371

راوی: عبیداللہ بن عمر قواریری، یزید بن زریع، معمر، زہری، عروہ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

و حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسٌ فَوَاسِقُ يُقْتَلْنَ فِي الْحَرَمِ الْفَأْرَةُ وَالْعَقْرَبُ وَالْغُرَابُ وَالْحُدَيَّا وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ

عبیداللہ بن عمر قواریری، یزید بن زریع، معمر، زہری، عروہ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا پانچ جانور ایذاء دینے والے ہیں جن کو حرم میں قتل کیا جاسکتا ہے چوہا اور بچھو اور چیل اور کوا اور کاٹنے والا کتا

راوی: عبیداللہ بن عمر قواریری، یزید بن زریع، معمر، زہری، عروہ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حج کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ احرام اور غیر احرام والے کے لئے حرم اور غیر حرم میں جن جانوروں کا قتل مستحب ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 372

راوی: عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، حضرت زہری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَاه عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَتْ أَمَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَتْلِ خَمْسٍ فَوَاسِقَ فِي الْحِلِّ وَالْحَرَمِ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ يَزِيدَ بْنِ زُرَيْعٍ

عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، حضرت زہری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس سند کے ساتھ روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پانچ ایذاء دینے والے جانوروں کو حرم اور غیر حرم میں قتل کرنے کا حکم فرمایا پھر یزید بن زریع کی حدیث کی طرح ذکر فرمایا۔

راوی: عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، حضرت زہری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ احرام اور غیر احرام والے کے لئے حرم اور غیر حرم میں جن جانوروں کا قتل مستحب ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 373

راوی: ابوطاھر، حرملہ، ابن وھب، یونس، ابن شھاب، عروہ بن زبیر، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنھا

وحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسٌ مِنْ الدَّوَابِّ كُلُّهَا فَوَاسِقُ تُقْتَلُ فِي الْحَرَمِ الْغُرَابُ وَالْحِدَأَةُ وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ وَالْعَقْرَبُ وَالْفَأْرَةُ

ابوطاہر، حرملہ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تمام جانوروں میں سے پانچ جانور ایذاء دینے والے ہیں جن کو حرم میں بھی قتل کیا جاسکتا ہے کوا، چیل، کاٹنے والا کتا، بچھو اور چوہا۔

راوی: ابوطاہر، حرملہ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حج کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ احرام اور غیر احرام والے کے لئے حرم اور غیر حرم میں جن جانوروں کا قتل مستحب ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 374

راوی: زھیر بن حرب، ابن ابی عمر، ابن عیینہ، زھیر، سفیان بن عیینہ، زھری، حضرت سالم اپنے باپ

وحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ جَمِيعًا عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَمْسٌ لَا جُنَاحَ عَلَى مَنْ قَتَلَهُنَّ فِي الْحَرَمِ وَالْإِحْرَامِ الْفَأْرَةُ وَالْعَقْرَبُ وَالْغُرَابُ وَالْحِدَأَةُ وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ وَقَالَ ابْنُ أَبِي عُمَرَ فِي رِوَايَتِهِ فِي الْحُرُمِ وَالْإِحْرَامِ

زہیر بن حرب، ابن ابی عمر، ابن عیینہ، زہیر، سفیان بن عیینہ، زہری، حضرت سالم اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ پانچ جانور ایسے ہیں کہ ان کو حرم میں اور احرام کی حالت میں قتل کرنا کوئی گناہ نہیں چوہا اور بچھو اور کوا اور چیل اور کاٹنے والا کتا۔

راوی: زہیر بن حرب، ابن ابی عمر، ابن عیینہ، زہیر، سفیان بن عیینہ، زہری، حضرت سالم اپنے باپ

باب : حج کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ احرام اور غیر احرام والے کے لئے حرم اور غیر حرم میں جن جانوروں کا قتل مستحب ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 375

راوی: حرملہ بن یحیی، ابن وهب، یونس، حضرت ابن شهاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَتْ حَفْصَةُ زَوْجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسٌ مِنْ الدَّوَابِّ كُلُّهَا فَاسِقٌ لَا حَرَجَ عَلَى مَنْ قَتَلَهُنَّ الْعَقْرَبُ وَالْغُرَابُ وَالْحِدَأَةُ وَالْفَأْرَةُ وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ

حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، حضرت ابن شہاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت سالم بن عبد اللہ نے مجھے خبر دی کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ حضرت حفصة رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جانوروں میں سے پانچ جانور ایسے ہیں کہ جو کلی طور پر ایذاء دینے والے ہیں ان کے قتل کرنے والوں پر کوئی گناہ نہیں بچھو اور کوا اور چیل اور چوہا اور کاٹنے والا کتا۔

راوی: حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، حضرت ابن شہاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ احرام اور غیر احرام والے کے لئے حرم اور غیر حرم میں جن جانوروں کا قتل مستحب ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 376

راوی: احمد بن یونس، زهیر، حضرت زید بن جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ جُبَيْرٍ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ ابْنَ عُمَرَ مَا يَقْتُلُ الْمُحْرِمُ مِنْ الدَّوَابِّ فَقَالَ أَخْبَرَتْنِي إِحْدَى نِسْوَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ أَمَرَ أَوْ أُمِرَ أَنْ يَقْتُلَ الْفَأْرَةَ وَالْعَقْرَبَ وَالْحِدَأَةَ وَالْكَلْبَ الْعَقُورَ وَالْغُرَابَ

احمد بن یونس، زہیر، حضرت زید بن جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا کہ احرام والا کن جانوروں کو قتل کر سکتا ہے؟ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ازواج مطہرات میں سے کسی نے مجھے خبر دی کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم فرمایا یا فرمایا کہ احرام والے کو حکم دیا گیا کہ وہ چوہے اور بچھو اور چیل اور کاٹنے والے کتے اور کوے کو قتل کر دے۔

راوی : احمد بن یونس، زہیر، حضرت زید بن جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ احرام اور غیر احرام والے کے لئے حرم اور غیر حرم میں جن جانوروں کا قتل مستحب ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 377

راوی : شیبان بن فروخ، ابوعوانہ، حضرت زید بن جبیر

حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ سَأَلَ رَجُلٌ ابْنَ عُمَرَ مَا يَقْتُلُ الرَّجُلُ مِنْ الدَّوَابِّ وَهُوَ مُحْرِمٌ قَالَ حَدَّثَتْنِي إِحْدَى نِسْوَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَأْمُرُ بِقَتْلِ الْكَلْبِ الْعَقُورِ وَالْفَأْرَةِ وَالْعَقْرَبِ وَالْحُدَيَّا وَالْغُرَابِ وَالْحَيَّةِ قَالَ وَفِي الصَّلَاةِ أَيْضًا

شیبان بن فروخ، ابوعوانہ، حضرت زید بن جبیر سے روایت ہے فرمایا کہ ایک آدمی نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا کہ احرام کی حالت میں کن جانوروں کو قتل کیا جاسکتا ہے؟ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کی کسی زوجہ مطہرہ نے مجھ سے بیان کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کاٹنے والے کتے، چوہے اور بچھو اور کوا اور سانپ کے قتل کرنے کا حکم فرماتے تھے اور فرمایا کہ نماز میں بھی انہیں قتل کر دیا جائے۔

راوی : شیبان بن فروخ، ابوعوانہ، حضرت زید بن جبیر

باب : حج کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ احرام اور غیر احرام والے کے لئے حرم اور غیر حرم میں جن جانوروں کا قتل مستحب ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 378

راوی : یحیی بن یحیی، مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَمْسٌ مِنْ الدَّوَابِّ لَيْسَ عَلَى الْمُحْرِمِ فِي قَتْلِهِنَّ جُنَاحٌ الْغُرَابُ وَالْحِدَأَةُ وَالْعَقْرَبُ وَالْفَأْرَةُ وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ

یحیی بن یحیی، مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ

پانچ جانور ایسے ہیں کہ جن کو قتل کرنے میں احرام والے پر کوئی گناہ نہیں کوا، چیل، بچھو، چوہا، کاٹنے ولا کتا۔

راوی : یحیی بن یحیی، مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ احرام اور غیر احرام والے کے لئے حرم اور غیر حرم میں جن جانوروں کا قتل مستحب ہے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 379

راوی : ھارون بن عبداللہ، محمد بن بکر، ابن جریج، حضرت ابن جریج

وحَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ قُلْتُ لِنَافِعٍ مَاذَا سَمِعْتَ ابْنَ عُمَرَ يُحِلُّ لِلْحَرَامِ قَتْلَهُ مِنْ الدَّوَابِّ فَقَالَ لِي نَافِعٌ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ خَمْسٌ مِنْ الدَّوَابِّ لَا جُنَاحَ عَلَى مَنْ قَتَلَهُنَّ فِي قَتْلِهِنَّ الْغُرَابُ وَالْحِدَأَةُ وَالْعَقْرَبُ وَالْفَأْرَةُ وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ

ہارون بن عبد اللہ، محمد بن بکر، ابن جریج، حضرت ابن جریج بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت نافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا کہ آپ نے احرام والے کے لئے جانوروں کے قتل کرنے کے بارے میں حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کیا سنا؟ حضرت نافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مجھ سے فرمایا کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جانوروں میں سے پانچ ایسے جانور ہیں کہ ان کے قتل کرنے میں احرام والے پر کوئی گناہ نہیں کوا، چیل، بچھو، چوہا، کاٹنے والا کتا۔

راوی : ہارون بن عبد اللہ، محمد بن بکر، ابن جریج، حضرت ابن جریج

باب : حج کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ احرام اور غیر احرام والے کے لئے حرم اور غیر حرم میں جن جانوروں کا قتل مستحب ہے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 380

راوی : قتیبه، ابن رمح، لیث بن سعد، شیبان بن فروخ، جریریعنی ابن حازم، نافع، ابوبکر بن ابی شیبه، علی بن مسهر، ابن نمیر، عبیداللہ، ابوکامل، حماد، ایوب، ابن مثنی، یزید بن ھارون، یحیی بن سعید، نافع، ابن عمران

وحَدَّثَنَاه قُتَيْبَةُ وَابْنُ رُمْحٍ عَنْ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ ح وحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ يَعْنِي ابْنَ حَازِمٍ جَمِيعًا عَنْ

نَافِعٍ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي جَمِيعًا عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ ح و حَدَّثَنِي أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ كُلُّ هَؤُلَاءِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ مَالِكٍ وَابْنِ جُرَيْجٍ وَلَمْ يَقُلْ أَحَدٌ مِنْهُمْ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا ابْنُ جُرَيْجٍ وَحْدَهُ وَقَدْ تَابَعَ ابْنَ جُرَيْجٍ عَلَى ذَلِكَ ابْنُ إِسْحَقَ

قتیبہ، ابن رمح، لیث بن سعد، شیبان بن فروخ، جریر یعنی ابن حازم، نافع، ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، ابن نمیر، عبید اللہ، ابو کامل، حماد، ایوب، ابن مثنی، یزید بن ہارون، یحیی بن سعید، نافع، ابن عمران سندوں کے ساتھ حضرت نافع نے حضرت ابن عمر سے روایت کیا ہے وہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا پھر اسی طرح آگے حدیث بیان کی۔

راوی : قتیبہ، ابن رمح، لیث بن سعد، شیبان بن فروخ، جریر یعنی ابن حازم، نافع، ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، ابن نمیر، عبید اللہ، ابو کامل، حماد، ایوب، ابن مثنی، یزید بن ہارون، یحیی بن سعید، نافع، ابن عمران

باب : حج کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ احرام اور غیر احرام والے کے لئے حرم اور غیر حرم میں جن جانوروں کا قتل مستحب ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 381

راوی : فضل بن سہل، یزید بن ہارون، محمد بن اسحاق، نافع، عبید اللہ بن عبداللہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِيهِ فَضْلُ بْنُ سَهْلٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ عَنْ نَافِعٍ وَعُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ خَمْسٌ لَا جُنَاحَ فِي قَتْلِ مَا قُتِلَ مِنْهُنَّ فِي الْحَرَمِ فَذَكَرَ بِمِثْلِهِ

فضل بن سہل، یزید بن ہارون، محمد بن اسحاق، نافع، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ پانچ جانور ایسے ہیں کہ جن کے قتل کرنے میں کوئی گناہ نہیں وہ جانور کہ جن کو حرم میں قتل کیا جائے پھر اسی طرح حدیث ذکر فرمائی۔

راوی : فضل بن سہل، یزید بن ہارون، محمد بن اسحاق، نافع، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ احرام اور غیر احرام والے کے لئے حرم اور غیر حرم میں جن جانوروں کا قتل مستحب ہے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 382

راوی : یحیی بن یحیی، یحیی بن ایوب، قتیبہ، ابن حجر، یحیی ابن یحیی، اسماعیل بن جعفر، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَيَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالَ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا يَقُولُا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسٌ مَنْ قَتَلَهُنَّ وَهُوَ حَرَامٌ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ فِيهِنَّ الْعَقْرَبُ وَالْفَأْرَةُ وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ وَالْغُرَابُ وَالْحُدَيَّا وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى بْنِ يَحْيَى

یحیی بن یحیی، یحیی بن ایوب، قتیبہ، ابن حجر، یحیی ابن یحیی، اسماعیل بن جعفر، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا پانچ جانور ایسے ہیں کہ جو ان کو احرام کی حالت میں قتل کرے تو اس پر کوئی گناہ نہیں ان جانوروں میں بچھو، چوہا، کاٹنے والا کتا، کوا اور چیل ہیں۔

راوی : یحیی بن یحیی، یحیی بن ایوب، قتیبہ، ابن حجر، یحیی ابن یحیی، اسماعیل بن جعفر، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محرم کو جب کوئی تکلیف وغیرہ پیش آجائے تو سر منڈانے فدیہ اور اس کی مقدار کے بیان...

باب : حج کا بیان

محرم کو جب کوئی تکلیف وغیرہ پیش آجائے تو سر منڈانے فدیہ اور اس کی مقدار کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 383

راوی : عبیداللہ بن عمر قواریری، حماد یعنی ابن زید، ایوب، ابوربیع، حماد، ایوب، مجاھد، عبدالرحمان بن ابی لیلی، حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ ح وحَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا

أَيُّوبُ قَالَ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ أَتَى عَلَيَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَمَنَ الْحُدَيْبِيَةِ وَأَنَا أُوقِدُ تَحْتَ قَالَ الْقَوَارِيرِيُّ قِدْرٍ لِي و قَالَ أَبُو الرَّبِيعِ بُرْمَةٍ لِي وَالْقَمْلُ يَتَنَاثَرُ عَلَى وَجْهِي فَقَالَ أَيُؤْذِيكَ هَوَامُّ رَأْسِكَ قَالَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَاحْلِقْ وَصُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ أَوْ أَطْعِمْ سِتَّةَ مَسَاكِينَ أَوْ انْسُكْ نَسِيكَةً قَالَ أَيُّوبُ فَلَا أَدْرِي بِأَيِّ ذَلِكَ بَدَأَ

عبید اللہ بن عمر قواریری، حماد یعنی ابن زید، ایوب، ابوربیع، حماد، ایوب، مجاہد، عبدالرحمن بن ابی لیلی، حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حدیبیہ والے سال میرے ہاں تشریف لائے اور میں ہانڈی کے نیچے آگ جلا رہا تھا اور میرے چہرے پر جوئیں گر رہیں تھیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کیا تجھے جوئیں بہت تکلیف دے رہی ہیں؟ میں نے عرض کیا کہ ہاں! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تو اپنا سر منڈا دے اور تین دنوں کے روزے رکھ لے یا چھ مسکینوں کو کھانا کھلا دے یا ایک قربانی کر۔ ایوب راوی نے کہا کہ میں نہیں جانتا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ابتداء میں کس چیز کا ذکر فرمایا۔

راوی: عبید اللہ بن عمر قواریری، حماد یعنی ابن زید، ایوب، ابوربیع، حماد، ایوب، مجاہد، عبدالرحمان بن ابی لیلی، حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

محرم کو جب کوئی تکلیف وغیرہ پیش آجائے تو سر منڈانے فدیہ اور اس کی مقدار کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 384

راوی: علی بن حجر سعدی، زهیر بن حرب، یعقوب بن ابراهیم، ابن علیة، حضرت ایوب رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَيَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ جَمِيعًا عَنْ ابْنِ عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ بِمِثْلِهِ

علی بن حجر سعدی، زہیر بن حرب، یعقوب بن ابراہیم، ابن علیہ، حضرت ایوب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس سند کے ساتھ مذکورہ حدیث مبارکہ کی طرح نقل کی گئی ہے

راوی: علی بن حجر سعدی، زہیر بن حرب، یعقوب بن ابراہیم، ابن علیہ، حضرت ایوب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

محرم کو جب کوئی تکلیف وغیرہ پیش آجائے تو سر منڈانے فدیہ اور اس کی مقدار کے بیان میں

جلد : جلد دوم　　حدیث 385

راوی: محمد بن مثنی، ابن ابی عدی، ابن عون، مجاهد، عبدالرحمان بن ابی لیلی، حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ فِيَّ أُنْزِلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَرِيضًا أَوْ بِهِ أَذًى مِنْ رَأْسِهِ فَفِدْيَةٌ مِنْ صِيَامٍ أَوْ صَدَقَةٍ أَوْ نُسُكٍ قَالَ فَأَتَيْتُهُ فَقَالَ ادْنُهْ فَدَنَوْتُ فَقَالَ ادْنُهْ فَدَنَوْتُ فَقَالَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُؤْذِيكَ هَوَامُّكَ قَالَ ابْنُ عَوْنٍ وَأَظُنُّهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَأَمَرَنِي بِفِدْيَةٍ مِنْ صِيَامٍ أَوْ صَدَقَةٍ أَوْ نُسُكٍ مَا تَيَسَّرَ

محمد بن مثنی، ابن ابی عدی، ابن عون، مجاہد، عبدالرحمن بن ابی لیلی، حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ میرے بارے میں یہ آیت نازل کی گئی تم میں سے جو آدمی بیمار ہو یا اس کے سر میں کوئی تکلیف ہو تو وہ فدیہ کے طور پر روزے رکھے یا صدقہ دے یا قربانی کرے حضرت کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قریب ہو جاؤ تو میں اور قریب ہو گیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قریب ہو جاؤ تو میں قریب ہو گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کیا تجھے جوئیں بہت تکلیف دیتی ہیں؟ ابن عون کہتے ہیں اور راوی کہتے ہیں کہ میرا خیال ہے کہ حضرت کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا جی ہاں حضرت کعب کہتے ہیں کہ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے فدیہ کے طور پر روزوں کا یا صدقہ کرنے کا یا قربانی کرنے کا جو آسانی سے ہو سکے کرنے کا حکم فرمایا۔

راوی: محمد بن مثنی، ابن ابی عدی، ابن عون، مجاہد، عبدالرحمان بن ابی لیلی، حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

محرم کو جب کوئی تکلیف وغیرہ پیش آجائے تو سر منڈانے فدیہ اور اس کی مقدار کے بیان میں

جلد : جلد دوم　　حدیث 386

راوی: ابن نمیر، سیف، مجاهد، عبدالرحمان بن ابی لیلی، حضرت کعب بن عجرہ

وحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا سَيْفٌ قَالَ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يَقُولُ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي لَيْلَى حَدَّثَنِي كَعْبُ

بْنُ عُجْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَفَ عَلَيْهِ وَرَأْسُهُ يَتَهَافَتُ قَمْلًا فَقَالَ أَيُؤْذِيكَ هَوَامُّكَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَاحْلِقْ رَأْسَكَ قَالَ فَفِيَّ نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَرِيضًا أَوْ بِهِ أَذًى مِنْ رَأْسِهِ فَفِدْيَةٌ مِنْ صِيَامٍ أَوْ صَدَقَةٍ أَوْ نُسُكٍ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ أَوْ تَصَدَّقْ بِفَرَقٍ بَيْنَ سِتَّةِ مَسَاكِينَ أَوْ انْسُكْ مَا تَيَسَّرَ

ابن نمیر، سیف، مجاہد، عبدالرحمن بن ابی لیلی، حضرت کعب بن عجرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان پر کھڑے ہوئے اس حال میں کہ میرے سر سے جوئیں جھڑ رہی تھیں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کیا تجھے تکلیف دیتی ہیں؟ میں نے عرض کیا کہ جی ہاں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تو اپنا سر منڈا لے حضرت کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ یہ آیت میرے بارے میں نازل ہوئی تم میں سے جو کوئی بیمار ہو یا اس کے سر میں کوئی تکلیف ہو تو وہ فدیہ کے طور پر روزے رکھ لے یا صدقہ دے دے یا قربانی کرلے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے فرمایا کہ تو تین دن کے روزے رکھ یا ایک ٹوکرا چھ مسکینوں کے درمیان صدقہ کر دے یا تو قربانی کر غرض یہ کہ جو تجھے آسانی ہو کرلے۔

راوی: ابن نمیر، سیف، مجاہد، عبدالرحمان بن ابی لیلی، حضرت کعب بن عجرہ

باب: حج کا بیان

محرم کو جب کوئی تکلیف وغیرہ پیش آجائے تو سر منڈانے فدیہ اور اس کی مقدار کے بیان میں

جلد: جلد دوم   حدیث 387

راوی: محمد بن ابی عمر، سفیان، ابن ابی نجیح، ایوب، حمید، عبدالکریم، مجاھد، حضرت کعب بن عجرہ

وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ وَأَيُّوبَ وَحُمَيْدٍ وَعَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِهِ وَهُوَ بِالْحُدَيْبِيَةِ قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ مَكَّةَ وَهُوَ مُحْرِمٌ وَهُوَ يُوقِدُ تَحْتَ قِدْرٍ وَالْقَمْلُ يَتَهَافَتُ عَلَى وَجْهِهِ فَقَالَ أَيُؤْذِيكَ هَوَامُّكَ هَذِهِ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَاحْلِقْ رَأْسَكَ وَأَطْعِمْ فَرَقًا بَيْنَ سِتَّةِ مَسَاكِينَ وَالْفَرَقُ ثَلَاثَةُ آصُعٍ أَوْ صُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ أَوْ انْسُكْ نَسِيكَةً قَالَ ابْنُ أَبِي نَجِيحٍ أَوْ اذْبَحْ شَاةً

محمد بن ابی عمر، سفیان، ابن ابی نجیح، ایوب، حمید، عبدالکریم، مجاہد، حضرت کعب بن عجرہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے پاس سے گزرے اور حال یہ کہ آپ حدیبیہ میں تھے اور ابھی تک آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ مکرمہ میں داخل نہیں

ہوئے تھے اور میں احرام کی حالت میں ہانڈی کے نیچے آگ جلا رہا تھا اور جوئیں میرے چہرے پر سے جھڑ رہی تھیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کیا تجھے جوئیں بہت تکلیف دے رہی ہیں؟ حضرت کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا کہ جی یہاں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اپنا سر منڈا دے اور چھ مسکینوں کے درمیان ایک فرق کا کھانا تقسیم کر اور فرق تین صاع کا ہوتا ہے یا تین دنوں کے روزے رکھ یا قربانی کر ابن ابی نجیح کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ یا ایک بکری ذبح کر۔

راوی : محمد بن ابی عمر، سفیان، ابن ابی نجیح، ایوب، حمید، عبدالکریم، مجاہد، حضرت کعب بن عجرہ

باب : حج کا بیان

محرم کو جب کوئی تکلیف وغیرہ پیش آجائے تو سر منڈانے فدیہ اور اس کی مقدار کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 388

راوی : حیی بن یحیی، خالد بن عبداللہ، خالد، ابی قلابہ، عبدالرحمان بن ابی لیلی، حضرت کعب بن عجرہ

وحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِهِ زَمَنَ الْحُدَيْبِيَةِ فَقَالَ لَهُ آذَاكَ هَوَامُّ رَأْسِكَ قَالَ نَعَمْ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْلِقْ رَأْسَكَ ثُمَّ اذْبَحْ شَاةً نُسُكًا أَوْ صُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ أَوْ أَطْعِمْ ثَلَاثَةَ آصُعٍ مِنْ تَمْرٍ عَلَى سِتَّةِ مَسَاكِينَ

یحیی بن یحیی، خالد بن عبداللہ، خالد، ابی قلابہ، عبدالرحمن بن ابی لیلی، حضرت کعب بن عجرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حدیبیہ والے سال ان کے پاس سے گزرے اور فرمایا کہ کیا تجھے جوئیں بہت تکلیف دے رہی ہیں؟ حضرت کعب نے عرض کیا کہ جی ہاں تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے فرمایا کہ اپنے سر کو منڈا دو پھر ایک بکری ذبح کر کے قربانی کر یا تین دنوں کے روزے رکھ یا کھجوروں میں سے تین صاع چھ مسکینوں کو کھلا دے۔

راوی : حیی بن یحیی، خالد بن عبداللہ، خالد، ابی قلابہ، عبدالرحمان بن ابی لیلی، حضرت کعب بن عجرہ

باب : حج کا بیان

محرم کو جب کوئی تکلیف وغیرہ پیش آجائے تو سر منڈانے فدیہ اور اس کی مقدار کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 389

راوی : محمد بن مثنی، ابن بشار، ابن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، عبدالرحمان بن اصبہانی، حضرت عبداللہ بن معقل

وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَصْبَهَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْقِلٍ قَالَ قَعَدْتُ إِلَى كَعْبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ فَسَأَلْتُهُ عَنْ هَذِهِ الْآيَةِ فَفِدْيَةٌ مِنْ صِيَامٍ أَوْ صَدَقَةٍ أَوْ نُسُكٍ فَقَالَ كَعْبٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ نَزَلَتْ فِيَّ كَانَ بِي أَذًى مِنْ رَأْسِي فَحُمِلْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْقَمْلُ يَتَنَاثَرُ عَلَى وَجْهِي فَقَالَ مَا كُنْتُ أُرَى أَنَّ الْجَهْدَ بَلَغَ مِنْكَ مَا أَرَى أَتَجِدُ شَاةً فَقُلْتُ لَا فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ فَفِدْيَةٌ مِنْ صِيَامٍ أَوْ صَدَقَةٍ أَوْ نُسُكٍ قَالَ صَوْمُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ أَوْ إِطْعَامُ سِتَّةِ مَسَاكِينَ نِصْفَ صَاعٍ طَعَامًا لِكُلِّ مِسْكِينٍ قَالَ فَنَزَلَتْ فِيَّ خَاصَّةً وَهِيَ لَكُمْ عَامَّةً

محمد بن مثنی، ابن بشار، ابن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، عبدالرحمن بن اصبہانی، حضرت عبداللہ بن معقل سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ میں کعب کے پاس مسجد میں بیٹھا تھا تو میں نے ان سے اس آیت کے بارے میں پوچھا (فَفِدْيَةٌ مِنْ صِيَامٍ أَوْ صَدَقَةٍ أَوْ نُسُكٍ) کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ یہ آیت میرے بارے میں نازل ہوئی تھی میرے سر میں تکلیف تھی تو مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیطرف بلایا گیا حال یہ تھا کہ جوئیں میرے چہرے پر سے جھڑ رہی تھیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں دیکھ رہا ہوں کہ تجھے بہت تکلیف پہنچ رہی ہے کیا تو ایک بکری لے سکتا ہے؟ میں نے کہا نہیں تو یہ آیت نازل ہوئی (فَفِدْيَةٌ مِنْ صِيَامٍ أَوْ صَدَقَةٍ أَوْ نُسُكٍ) کہ اس کا فدیہ روزے ہیں یا صدقہ یا چھ مسکینوں کو کھانا کھلانا یا ہر مسکین کے لئے آدھا آدھا صاع کھانا کھلانا کعب فرماتے ہیں کہ یہ آیت خاص طور پر میرے بارے میں نازل ہوئی لیکن اس کا حکم تمہارے لئے بھی عام ہے۔

راوی : محمد بن مثنی، ابن بشار، ابن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، عبدالرحمان بن اصبہانی، حضرت عبداللہ بن معقل

باب : حج کا بیان

محرم کو جب کوئی تکلیف وغیرہ پیش آجائے تو سر منڈانے فدیہ اور اس کی مقدار کے بیان میں

جلد : جلد دوم　　**حدیث** 390

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، زکریا بن ابی زائدہ، عبدالرحمان بن اصبہانی، عبداللہ بن معقل، حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ زَكَرِيَّاءَ بْنِ أَبِي زَائِدَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْأَصْبَهَانِيِّ

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ مَعْقِلٍ حَدَّثَنِي كَعْبُ بْنُ عُجْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّهُ خَرَجَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحْرِمًا فَقَمِلَ رَأْسُهُ وَلِحْيَتُهُ فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ فَدَعَا الْحَلَّاقَ فَحَلَقَ رَأْسَهُ ثُمَّ قَالَ لَهُ هَلْ عِنْدَكَ نُسُكٌ قَالَ مَا أَقْدِرُ عَلَيْهِ فَأَمَرَهُ أَنْ يَصُومَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ أَوْ يُطْعِمَ سِتَّةَ مَسَاكِينَ لِكُلِّ مِسْكِينَيْنِ صَاعٌ فَأَنْزَلَ اللهُ عَزَّوَجَلَّ فِيهِ خَاصَّةً فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَرِيضًا أَوْ بِهِ أَذًى مِنْ رَأْسِهِ ثُمَّ كَانَتْ لِلْمُسْلِمِينَ عَامَّةً

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، زکریا بن ابی زائدہ، عبدالرحمن بن اصبہانی، عبداللہ بن معقل، حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ احرام کی حالت میں نکلے تو ان کے سر اور داڑھی میں جوئیں پڑ گئیں یہ بات نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک پہنچی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کی طرف پیغام بھیج کر اس کو بلالیا اور ایک حجام کو بلوا کر اس کا سر منڈوا دیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تیرے پاس قربانی ہے؟ حضرت کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا کہ میں اس کی قدرت نہیں رکھتا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت کعب کو حکم فرمایا کہ تین روزے رکھیں یا چھ مسکینوں کو کھانا کھلائیں ہر دو مسکینوں کے لئے ایک صاع کا کھانا ہو تو اللہ تعالیٰ نے خاص ایسے وقت آیت نازل فرمائی (فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَرِيضًا أَوْ بِهِ أَذًى مِّنْ رَّأْسِهِ) پھر اس آیت کا حکم مسلمانوں کے لئے عام ہو گیا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، زکریا بن ابی زائدہ، عبدالرحمان بن اصبہانی، عبداللہ بن معقل، حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محرم کے پچھنے لگوانے کے جواز کے بیان میں...

باب : حج کا بیان

محرم کے پچھنے لگوانے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 391

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، اسحاق بن ابراہیم، اسحاق، سفیان بن عیینہ، عمرو، طاؤس، عطاء، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ طَاوُسٍ وَعَطَاءٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ

ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، اسحاق بن ابراہیم، اسحاق، سفیان بن عیینہ، عمرو، طاؤس، عطاء، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے احرام کی حالت میں پچھنے لگوائے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، اسحاق بن ابراہیم، اسحاق، سفیان بن عیینہ، عمرو، طاؤس، عطاء، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

محرم کے پچھنے لگوانے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 392

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، معلی بن منصور، سلیمان بن بلال، علقمہ بن ابی علقمہ، عبدالرحمان اعرج، حضرت ابن بحینہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْمُعَلَّى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ أَبِي عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ ابْنِ بُحَيْنَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ بِطَرِيقِ مَكَّةَ وَهُوَ مُحْرِمٌ وَسَطَ رَأْسِهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، معلی بن منصور، سلیمان بن بلال، علقمہ بن ابی علقمہ، عبدالرحمن اعرج، حضرت ابن بحینہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے احرام کی حالت میں مکہ کے راستے میں اپنے سر مبارک کے درمیانی حصہ میں پچھنے لگوائے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، معلی بن منصور، سلیمان بن بلال، علقمہ بن ابی علقمہ، عبدالرحمان اعرج، حضرت ابن بحینہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

احرام والے کے لئے اپنی آنکھوں کا علاج کروانے کے جواز کے بیان میں...

باب : حج کا بیان

احرام والے کے لئے اپنی آنکھوں کا علاج کروانے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 393

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، زهیر بن حرب، ابن عیینه، ابوبکر، سفیان بن عیینه، ایوب بن موسی، نبیه بن

وهب

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيعًا عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ مُوسَى عَنْ نُبَيْهِ بْنِ وَهْبٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ أَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِمَلَلٍ اشْتَكَى عُمَرُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ عَيْنَيْهِ فَلَمَّا كُنَّا بِالرَّوْحَاءِ اشْتَدَّ وَجَعُهُ فَأَرْسَلَ إِلَى أَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ يَسْأَلُهُ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ أَنْ اضْمِدْهُمَا بِالصَّبِرِ فَإِنَّ عُثْمَانَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ حَدَّثَ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرَّجُلِ إِذَا اشْتَكَى عَيْنَيْهِ وَهُوَ مُحْرِمٌ ضَمَّدَهُمَا بِالصَّبِرِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، زہیر بن حرب، ابن عیینہ، ابو بکر، سفیان بن عیینہ، ایوب بن موسی، نبیہ بن وہب سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ ہم ابان بن عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ نکلے یہاں تک کہ جب ہم ملل کے مقام پر پہنچے تو عمر بن عبید اللہ کی آنکھوں میں تکلیف ہوئی اور جب روحاء کے مقام پر پہنچے تو شدید درد ہونے لگا تب انہوں نے ابان بن عثمان کی طرف اس مسئلہ کے بارے میں اپنا قاصد بھیجا چنانچہ ابان نے ان کو جواب بھیجا کہ ایلوے کا لیپ لگالو کیونکہ عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک آدمی کی آنکھوں میں تکلیف پڑ گئی اور وہ آدمی احرام کی حالت میں تھا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کی آنکھوں پر ایلوے کا لیپ کرایا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، زہیر بن حرب، ابن عیینہ، ابو بکر، سفیان بن عیینہ، ایوب بن موسی، نبیہ بن وہب

باب : حج کا بیان

احرام والے کے لئے اپنی آنکھوں کا علاج کروانے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 394

راوی : اسحاق بن ابراهیم حنظلی، عبدالصمد بن عبدالوارث، ایوب بن موسی، حضرت نبیه بن وهب بیان کرتے هیں که حضرت عمر بن عبیدالله بن معمر

وحَدَّثَنَاه إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنِي نُبَيْهُ بْنُ وَهْبٍ أَنَّ عُمَرَ بْنَ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ مَعْمَرٍ رَمِدَتْ عَيْنُهُ فَأَرَادَ أَنْ يَكْحُلَهَا فَنَهَاهُ أَبَانُ بْنُ عُثْمَانَ وَأَمَرَهُ أَنْ يُضَمِّدَهَا بِالصَّبِرِ وَحَدَّثَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ فَعَلَ ذَلِكَ

اسحاق بن ابراہیم حنظلی، عبدالصمد بن عبدالوارث، ایوب بن موسی، حضرت نبیہ بن وہب بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر بن عبید

اللہ بن معمر کی آنکھیں دکھنے لگیں تو انہوں نے اپنی آنکھوں میں سرمہ لگوانا چاہا تو حضرت ابان بن عثمان نے انکو منع فرما دیا اور انہیں حکم فرمایا کہ ایلوے کا لیپ لگالو کیونکہ حضرت عثمان بن عفان نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہوئے بیان کرتے ہیں کہ آپ نے ایسے ہی کیا تھا۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم حنظلی، عبدالصمد بن عبدالوارث، ایوب بن موسی، حضرت نبیہ بن وہب بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر بن عبید اللہ بن معمر

احرام والے کو اپنا سر اور بدن دھونے کے جواز کے بیان میں...

باب : حج کا بیان

احرام والے کو اپنا سر اور بدن دھونے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 395

راوی : ابوبکر بن ابی شیبه، عمرو ناقد، زهیر بن حرب، قتیبه بن سعید، سفیان بن عیینه، زید ابن اسلم، قتیبه بن سعید، مالک بن انس، حضرت ابراهیم بن عبدالله بن حنین

و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ ح و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَهَذَا حَدِيثُهُ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ فِيمَا قُرِئَ عَلَيْهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ وَالْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ أَنَّهُمَا اخْتَلَفَا بِالْأَبْوَائِ فَقَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبَّاسٍ يَغْسِلُ الْمُحْرِمُ رَأْسَهُ وَقَالَ الْمِسْوَرُ لَا يَغْسِلُ الْمُحْرِمُ رَأْسَهُ فَأَرْسَلَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ إِلَى أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ أَسْأَلُهُ عَنْ ذَلِكَ فَوَجَدْتُهُ يَغْتَسِلُ بَيْنَ الْقَرْنَيْنِ وَهُوَ يَسْتَتِرُ بِثَوْبٍ قَالَ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَقَالَ مَنْ هَذَا فَقُلْتُ أَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ حُنَيْنٍ أَرْسَلَنِي إِلَيْكَ عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبَّاسٍ أَسْأَلُكَ كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْسِلُ رَأْسَهُ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَوَضَعَ أَبُو أَيُّوبَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَدَهُ عَلَى الثَّوْبِ فَطَأْطَأَهُ حَتَّى بَدَا لِي رَأْسُهُ ثُمَّ قَالَ لِإِنْسَانٍ يَصُبُّ اصْبُبْ فَصَبَّ عَلَى رَأْسِهِ ثُمَّ حَرَّكَ رَأْسَهُ بِيَدَيْهِ فَأَقْبَلَ بِهِمَا وَأَدْبَرَ ثُمَّ قَالَ هَكَذَا رَأَيْتُهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، زہیر بن حرب، قتیبہ بن سعید، سفیان بن عیینہ، زید ابن اسلم، قتیبہ بن سعید، مالک بن انس، حضرت

ابراہیم بن عبداللہ بن حنین اپنے باپ سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے درمیان ابواء کے مقام پر اختلاف ہو گیا حضرت عبداللہ فرماتے تھے کہ احرام والا آدمی اپنا سر دھو سکتا ہے اور حضرت مسور فرماتے تھے کہ احرام والا آدمی اپنے سر کو نہیں دھو سکتا تو حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مجھے حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف اس مسئلہ کے بارے میں پوچھنے کے لئے بھیجا تو میں نے ان کو لکڑیوں کے درمیان ایک کپڑے سے پردہ کئے ہوئے غسل کرتے ہوئے پایا راوی کہتے ہیں کہ میں نے ان پر سلام کیا تو انہوں نے فرمایا کون ہے؟ میں نے کہا کہ میں عبداللہ بن حنین ہوں مجھے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آپ کی طرف اس لئے بھیجا ہے تاکہ میں آپ سے پوچھوں کہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم احرام کی حالت میں اپنا سر دھوتے تھے؟ حضرت ایوب نے اپنے ہاتھ سے کپڑے کو نیچے کیا یہاں تک کہ آپ کا سر ظاہر ہوا پھر انہوں نے کسی پانی ڈالنے والے کو فرمایا کہ پانی ڈالو تو اس نے آپ کے سر پر پانی ڈالا پھر انہوں نے اپنے دونوں ہاتھوں سے اپنے سر کو ہلایا پھر ہاتھوں کو سر پر پھیر کر آگے سے پیچھے کی طرف لائے اور پیچھے سے آگے کی طرف لائے پھر حضرت ابوایوب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرمانے لگے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اسی طرح کرتے دیکھا ہے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، زہیر بن حرب، قتیبہ بن سعید، سفیان بن عیینہ، زید ابن اسلم، قتیبہ بن سعید، مالک بن انس، حضرت ابراہیم بن عبداللہ بن حنین

باب : حج کا بیان

احرام والے کو اپنا سر اور بدن دھونے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 396

راوی: اسحاق بن ابراهیم، علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، ابن جریج، حضرت زید بن اسلم

و حَدَّثَنَاهُ إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ فَأَمَرَّ أَبُو أَيُّوبَ بِيَدَيْهِ عَلَى رَأْسِهِ جَمِيعًا عَلَى جَمِيعِ رَأْسِهِ فَأَقْبَلَ بِهِمَا وَأَدْبَرَ فَقَالَ الْمِسْوَرُ لِابْنِ عَبَّاسٍ لَا أُمَارِيكَ أَبَدًا

اسحاق بن ابراہیم، علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، ابن جریج، حضرت زید بن اسلم سے اس سند کے ساتھ روایت ہے کہ حضرت ابوایوب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے دونوں ہاتھوں کو اپنے سر پر آگے اور پیچھے پھیرا تو حضرت مسور نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا کہ میں کبھی بھی آپ سے حجت نہیں کروں گا۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، ابن جریج، حضرت زید بن اسلم

محرم جب انتقال کر جائے تو کیا کیا جائے؟...

باب : حج کا بیان

محرم جب انتقال کر جائے تو کیا کیا جائے؟

جلد : جلد دوم   حدیث 397

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، عمرو، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَّ رَجُلٌ مِنْ بَعِيرِهِ فَوُقِصَ فَمَاتَ فَقَالَ اغْسِلُوهُ بِمَائٍ وَسِدْرٍ وَكَفِّنُوهُ فِي ثَوْبَيْهِ وَلَا تُخَمِّرُوا رَأْسَهُ فَإِنَّ اللَّهَ يَبْعَثُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلَبِّيًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، عمرو، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک ایسے آدمی کے بارے میں کہ جو اپنے اونٹ سے گرا اور مر گیا فرمایا کہ اسے بیری کے پتوں کے پانی سے غسل دو اور اسے دو کپڑوں میں کفن دو اور اس کے سر کو نہ ڈھانپو کیونکہ اللہ عزوجل قیامت کے دن اسے تلبیہ پڑھتے ہوئے اٹھائے گا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، عمرو، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

محرم جب انتقال کر جائے تو کیا کیا جائے؟

جلد : جلد دوم   حدیث 398

راوی : ابوربیع زہرانی، حماد، عمرو بن دینار، ایوب، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ وَأَيُّوبَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ بَيْنَمَا رَجُلٌ وَاقِفٌ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَفَةَ إِذْ وَقَعَ مِنْ رَاحِلَتِهِ قَالَ أَيُّوبُ فَأَوْقَصَتْهُ أَوْ قَالَ فَأَقْعَصَتْهُ و قَالَ عَمْرٌو فَوَقَصَتْهُ فَذُكِرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اغْسِلُوهُ بِمَائٍ وَسِدْرٍ وَكَفِّنُوهُ فِي

ثَوْبَيْنِ وَلَا تُحَنِّطُوهُ وَلَا تُخَمِّرُوا رَأْسَهُ قَالَ أَيُّوبُ فَإِنَّ اللَّهَ يَبْعَثُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلَبِّيًا وَقَالَ عَمْرٌو فَإِنَّ اللَّهَ يَبْعَثُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُلَبِّي

ابو ربیع زہرانی، حماد، عمرو بن دینار، ایوب، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ ایک آدمی عرفات کے میدان میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ کھڑا تھا اچانک وہ اپنی سواری پر سے گر پڑا اور اس کی گردن ٹوٹ گئی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کا ذکر کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اسے بیری کے پتوں کے پانی سے غسل دو اور دو کپڑوں میں اس کو کفن دو اور اس کو خوشبو نہ لگاؤ اور نہ ہی اس کا سر ڈھانپو کیونکہ اللہ قیامت کے دن اسے اس حال میں اٹھائے گا کہ یہ تلبیہ کہہ رہا ہو گا۔

راوی : ابو ربیع زہرانی، حماد، عمرو بن دینار، ایوب، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

محرم جب انتقال کر جائے تو کیا کیا جائے؟

جلد : جلد دوم **حدیث** 399

راوی: عمرو ناقد، اسماعیل بن ابراهیم، ایوب، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِيهِ عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَيُّوبَ قَالَ نُبِّئْتُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَجُلًا كَانَ وَاقِفًا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَذَكَرَ نَحْوَ مَا ذَكَرَ حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ

عمرو ناقد، اسماعیل بن ابراہیم، ایوب، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ احرام کی حالت میں کھڑا تھا پھر آگے اسی طرح حدیث مبارکہ ذکر فرمائی۔

راوی : عمرو ناقد، اسماعیل بن ابراہیم، ایوب، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

محرم جب انتقال کر جائے تو کیا کیا جائے؟

جلد : جلد دوم **حدیث** 400

راوی: علی بن خشرم، عیسیٰ یعنی ابن یونس، ابن جریج، عمرو بن دینار، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ أَخْبَرَنَا عِيسَى يَعْنِي ابْنَ يُونُسَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ أَقْبَلَ رَجُلٌ حَرَامًا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَّ مِنْ بَعِيرِهِ فَوُقِصَ وَقْصًا فَمَاتَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْسِلُوهُ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَأَلْبِسُوهُ ثَوْبَيْهِ وَلَا تُخَمِّرُوا رَأْسَهُ فَإِنَّهُ يَأْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُلَبِّي

علی بن خشرم، عیسیٰ یعنی ابن یونس، ابن جریج، عمرو بن دینار، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ ایک آدمی احرام باندھے ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ آیا اور وہ اپنے اونٹ سے گر پڑا تو اس کی گردن کی ہڈی ٹوٹ گئی اور وہ مر گیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اسے بیری کے پتوں کے پانی سے غسل دو اور اسے دو کپڑوں میں کفن دو اور اس کا سر نہ ڈھانپو کیونکہ یہ قیامت کے دن لبیک کہتا ہوا آئے گا۔

راوی : علی بن خشرم، عیسیٰ یعنی ابن یونس، ابن جریج، عمرو بن دینار، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

محرم جب انتقال کر جائے تو کیا کیا جائے؟

جلد : جلد دوم   حدیث 401

راوی : عبد بن حمید، محمد بن بکر برسانی، ابن جریج، عمرو بن دینار، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَاه عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَانِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ أَخْبَرَهُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ أَقْبَلَ رَجُلٌ حَرَامٌ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَإِنَّهُ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلَبِّيًا وَزَادَ لَمْ يُسَمِّ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ حَيْثُ خَرَّ

عبد بن حمید، محمد بن بکر برسانی، ابن جریج، عمرو بن دینار، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ ایک آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ احرام کی حالت میں آیا آگے حدیث اسی طرح ہے سوائے اس کے کہ اس میں ہے کہ وہ قیامت کیدن اس حال میں اٹھایا جائے گا کہ وہ تلبیہ پڑھ رہا ہو گا۔

راوی : عبد بن حمید، محمد بن بکر برسانی، ابن جریج، عمرو بن دینار، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

محرم جب انتقال کر جائے تو کیا کیا جائے؟

جلد : جلد دوم حدیث 402

راوی: ابو کریب، وکیع، سفیان، عمرو بن دینار، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَجُلًا أَوْقَصَتْهُ رَاحِلَتُهُ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَمَاتَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْسِلُوهُ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَكَفِّنُوهُ فِي ثَوْبَيْهِ وَلَا تُخَمِّرُوا رَأْسَهُ وَلَا وَجْهَهُ فَإِنَّهُ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلَبِّيًا

ابو کریب، وکیع، سفیان، عمرو بن دینار، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی جو احرام کی حالت میں تھا اس کی سواری نے اس کی گردن توڑ دی اور وہ مر گیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اسے بیری کے پتوں کے پانی سے غسل دو اور اسے اس کے کپڑوں میں کفن دو اور اس کا چہرہ اور اس کا سر نہ ڈھانپو کیونکہ یہ قیامت کے دن لبیک لبیک پکارتا ہوا اٹھے گا۔

راوی: ابو کریب، وکیع، سفیان، عمرو بن دینار، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

محرم جب انتقال کر جائے تو کیا کیا جائے؟

جلد : جلد دوم حدیث 403

راوی: محمد بن صباح، ہشیم، ابوبشر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحدثنا محمد بن الصباح حدثنا هشيم اخبرنا ابوبشر حدثنا سعيد بن جبير عن ابن عباس رضي الله عنهما وحدثنا يحيى بن يحيى واللفظ له اخبرنا هشيم عن ابي بشر عن سعيد بن جبير عن ابن عباس رضي الله عنهما ان رجلا كان مع رسول الله صلى الله عليه وسلم محرما فوقصته ناقته فمات فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اغسلوه بماء وسدر وكفنوه في ثوبيه ولا تمسوه بطيب ولا تخمروا رأسه فانه يبعث يوم القيامة ملبدا

محمد بن صباح، ہشیم، ابوبشر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی احرام کی حالت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھا وہ اپنی اونٹنی سے گرا اور مر گیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اسے

بیری کے پتوں کے پانی میں غسل دو اور اسے ان ہی کپڑوں میں کفن دو اور اسے خوشبو نہ لگاؤ اور اس کا سر نہ ڈھانپو کیونکہ وہ قیامت کے دن بال جمے ہوئے ہونے کی حالت میں اٹھے گا۔

راوی : محمد بن صباح، ہشیم، ابوبشر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

محرم جب انتقال کر جائے تو کیا کیا جائے؟

جلد : جلد دوم حدیث 404

راوی : ابوکامل، فضیل بن حسین حجدری، ابوعوانہ، ابی بشر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنِي أَبُو كَامِلٍ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَجُلًا وَقَصَهُ بَعِيرُهُ وَهُوَ مُحْرِمٌ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ بِهِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُغْسَلَ بِمَائٍ وَسِدْرٍ وَلَا يُمَسَّ طِيبًا وَلَا يُخَمَّرَ رَأْسُهُ فَإِنَّهُ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلَبِّدًا

ابوکامل، فضیل بن حسین حجدری، ابوعوانہ، ابی بشر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی جو احرام کی حالت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھا اس کے اونٹ نے اس کی گردن توڑ دی جس کی وجہ سے وہ مر گیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم فرمایا کہ اسے بیری کے پتوں کے پانی سے غسل دو اور اس کو خوشبو نہ لگاؤ اور اس کا سر بھی نہ ڈھانکو کیونکہ یہ قیامت کے دن بال جمے ہوئے ہونے کی حالت میں اٹھے گا۔

راوی : ابوکامل، فضیل بن حسین حجدری، ابوعوانہ، ابی بشر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

محرم جب انتقال کر جائے تو کیا کیا جائے؟

جلد : جلد دوم حدیث 405

راوی : محمد بن بشار، ابوبکر بن نافع، ابن نافع، غندر، شعبہ، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ قَالَ ابْنُ نَافِعٍ أَخْبَرَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بِشْرٍ يُحَدِّثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا يُحَدِّثُ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ

فَوَقَعَ مِنْ نَاقَتِهِ فَأَقْعَصَتْهُ فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُغْسَلَ بِمَائٍ وَسِدْرٍ وَأَنْ يُكَفَّنَ فِي ثَوْبَيْنِ وَلَا يُمَسَّ طِيبًا خَارِجٌ رَأْسُهُ قَالَ شُعْبَةُ ثُمَّ حَدَّثَنِي بِهِ بَعْدَ ذَلِكَ خَارِجٌ رَأْسُهُ وَوَجْهُهُ فَإِنَّهُ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلَبِّدًا

محمد بن بشار، ابو بکر بن نافع، ابن نافع، غندر، شعبہ، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس بیان کرتے ہیں کہ ایک آدمی احرام کی حالت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا تو وہ اپنی اونٹنی سے گر پڑا اور اس کی گردن ٹوٹ گئی وہ مر گیا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم فرمایا کہ اسے بیری کے پتوں کے پانی سے غسل دو اور اسے دو کپڑوں میں کفن دیا جائے اور اسے خوشبو نہ لگائی جائے اور اس کا سر باہر رہے شعبہ کہتے ہیں کہ اس کا سر اور اس کا چہرہ باہر رہے کیونکہ یہ قیامت کے دن تلبیہ کہتا ہوا اٹھے گا۔

راوی : محمد بن بشار، ابو بکر بن نافع، ابن نافع، غندر، شعبہ، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

باب : حج کا بیان

محرم جب انتقال کر جائے تو کیا کیا جائے؟

جلد : جلد دوم   حدیث 406

راوی: ھارون بن عبداللہ، اسود بن عامر، زھیر، ابی زبیر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ زُهَيْرٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يَقُولُ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا وَقَصَتْ رَجُلًا رَاحِلَتُهُ وَهُوَ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَهُمْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَغْسِلُوهُ بِمَائٍ وَسِدْرٍ وَأَنْ يَكْشِفُوا وَجْهَهُ حَسِبْتُهُ قَالَ وَرَأْسَهُ فَإِنَّهُ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَهُوَ يُهِلُّ

ہارون بن عبد اللہ، اسود بن عامر، زہیر، ابی زبیر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی جو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھا اس کی سواری نے اس آدمی کی گردن توڑ دی وہ مر گیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں حکم فرمایا کہ اسے بیری کے پتوں کے پانی سے غسل دو اور اس کا چہرہ کھلا رکھو راوی کہتے ہیں کہ میرا خیال ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اور اس کا سر کھلا رکھو کیونکہ یہ قیامت کے دن تلبیہ کہتا ہوا اٹھے گا۔

راوی : ہارون بن عبد اللہ، اسود بن عامر، زہیر، ابی زبیر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

محرم جب انتقال کر جائے تو کیا کیا جائے؟

جلد : جلد دوم حدیث 407

راوی: عبد بن حمید، عبید اللہ بن موسی، اسرائیل، منصور، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَوَقَصَتْهُ نَاقَتُهُ فَمَاتَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْسِلُوهُ وَلَا تُقَرِّبُوهُ طِيبًا وَلَا تُغَطُّوا وَجْهَهُ فَإِنَّهُ يُبْعَثُ يُلَبِّي

عبد بن حمید، عبید اللہ بن موسی، اسرائیل، منصور، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ایک آدمی تھا اونٹنی نے اسکی گردن توڑ دی تو وہ مر گیا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اسے غسل دو اور اسکو خوشبو نہ لگاؤ اور نہ ہی اس کا چہرہ ڈھانپو کیونکہ یہ قیامت کے دن تلبیہ پڑھتا ہوا اٹھے گا۔

راوی: عبد بن حمید، عبید اللہ بن موسی، اسرائیل، منصور، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

یہ شرط لگا کر احرام باندھنا کہ بیماری یا اور کسی عذر کی بنا پر احرام کھول دوں گا...

باب : حج کا بیان

یہ شرط لگا کر احرام باندھنا کہ بیماری یا اور کسی عذر کی بنا پر احرام کھول دوں گا کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 408

راوی: ابو کریب، محمد بن علاء ھمدانی، ابواسامہ، ھشام، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ دَخَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى ضُبَاعَةَ بِنْتِ الزُّبَيْرِ فَقَالَ لَهَا أَرَدْتِ الْحَجَّ قَالَتْ وَاللهِ مَا أَجِدُنِي إِلَّا وَجِعَةً فَقَالَ لَهَا حُجِّي وَاشْتَرِطِي وَقُولِي اللَّهُمَّ مَحِلِّي حَيْثُ حَبَسْتَنِي وَكَانَتْ تَحْتَ الْمِقْدَادِ

ابو کریب، محمد بن علاء ہمدانی، ابواسامہ، ہشام، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت ضباعہ بنت زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس تشریف لائے تو ان سے فرمایا کہ کیا تو نے حج کا ارادہ کیا ہے؟ حضرت ضباعہ نے عرض کیا اللہ کی قسم! مجھے درد کی تکلیف ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت ضباعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ تو حج کر اور یہ شرط لگا اور کہہ اے اللہ میرے حج کے احرام کا کھولنا اس جگہ ہو گا جس جگہ تو مجھے روک دے گا اور

حضرت صباعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت مقداد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے نکاح میں تھیں

راوی: ابو کریب، محمد بن علاء ہمدانی، ابواسامہ، ہشام، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حج کا بیان

یہ شرط لگا کر احرام باندھنا کہ بیماری یا اور کسی عذر کی بنا پر احرام کھول دوں گا کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 409

راوی: عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، زهری، عروه، سیده عائشه صدیقه رضی الله تعالی عنها

وحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى ضُبَاعَةَ بِنْتِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي أُرِيدُ الْحَجَّ وَأَنَا شَاكِيَةٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُجِّي وَاشْتَرِطِي أَنَّ مَحِلِّي حَيْثُ حَبَسْتَنِي

عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، زہری، عروہ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے فرماتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت ضباعہ بن زبیر بن عبدالمطلب کے پاس تشریف لائے تو حضرت ضباعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! میں حج کرنا چاہتی ہوں اور حال یہ ہے کہ میں بیمار ہوں تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تو حج کر اور یہ شرط لگا کہ میرے حلال ہونے احرام کھولنے کی وہی جگہ ہے جہاں تو مجھے روک دے گا۔

راوی: عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، زہری، عروہ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حج کا بیان

یہ شرط لگا کر احرام باندھنا کہ بیماری یا اور کسی عذر کی بنا پر احرام کھول دوں گا کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 410

راوی: عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، هشام بن عروه، سیده عائشه صدیقه رضی الله تعالی عنها

وحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا مِثْلَهُ

عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، ہشام بن عروہ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے اسی حدیث کی طرح نقل کی گئی ہے۔

راوی: عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، ہشام بن عروہ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حج کا بیان

یہ شرط لگا کر احرام باندھنا کہ بیماری یا اور کسی عذر کی بنا پر احرام کھول دوں گا کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 411

راوی : محمد بن بشار، عبدالوہاب بن عبدالمجید، ابوعاصم، محمد بن بکر، ابن جریج، اسحاق بن ابراہیم، محمد بن بکر، ابن جریج، ابوزبیر، طاؤس، عکرمہ مولی ابن عباس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ وَأَبُو عَاصِمٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ ح وحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ طَاوُسًا وَعِكْرِمَةَ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ ضُبَاعَةَ بِنْتَ الزُّبَيْرِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَتَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنِّي امْرَأَةٌ ثَقِيلَةٌ وَإِنِّي أُرِيدُ الْحَجَّ فَمَا تَأْمُرُنِي قَالَ أَهِلِّي بِالْحَجِّ وَاشْتَرِطِي أَنَّ مَحِلِّي حَيْثُ تَحْبِسُنِي قَالَ فَأَدْرَكَتْ

محمد بن بشار، عبدالوہاب بن عبدالمجید، ابوعاصم، محمد بن بکر، ابن جریج، اسحاق بن ابراہیم، محمد بن بکر، ابن جریج، ابوزبیر، طاؤس، عکرمہ مولی ابن عباس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ضباعہ بنت زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عبدالمطلب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا کہ میں ایک عورت ہوں اور میں حج بھی کرنا چاہتی ہوں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے اس بارے میں کیا حکم دیتے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تو حج کا احرام باندھ لے اور یہ شرط لگا لے کہ میرے احرام کھولنے کی وہی جگہ ہے جس جگہ پر تو مجھے روک دے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ اس عورت نے حج پا لیا۔

راوی : محمد بن بشار، عبدالوہاب بن عبدالمجید، ابوعاصم، محمد بن بکر، ابن جریج، اسحاق بن ابراہیم، محمد بن بکر، ابن جریج، ابوزبیر، طاؤس، عکرمہ مولی ابن عباس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

یہ شرط لگا کر احرام باندھنا کہ بیماری یا اور کسی عذر کی بنا پر احرام کھول دوں گا کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 412

راوی : ہارون بن عبداللہ، ابوداؤد طیالسی، حبیب بن یزید، عمرو ہرم، سعید بن جبیر، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی

اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ عَمْرِو بْنِ هَرِمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ وَعِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ ضُبَاعَةَ أَرَادَتْ الْحَجَّ فَأَمَرَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَشْتَرِطَ فَفَعَلَتْ ذَلِكَ عَنْ أَمْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہارون بن عبد اللہ، ابوداؤد طیالسی، حبیب بن یزید، عمرو ہرم، سعید بن جبیر، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ضباعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حج کا ارادہ کیا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے شرط لگانے کا حکم فرمایا تو حضرت ضباعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حکم سے ایسے ہی کیا۔

راوی : ہارون بن عبد اللہ، ابوداؤد طیالسی، حبیب بن یزید، عمرو ہرم، سعید بن جبیر، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

یہ شرط لگا کر احرام باندھنا کہ بیماری یا اور کسی عذر کی بنا پر احرام کھول دوں گا کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 413

راوی : اسحاق بن ابراهیم، ابوایوب غیلانی، احمد بن خراش، اسحاق، ابوعامر، عبدالملک بن عمرو، رباح، ابن ابی معروف، عطاء، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَأَبُو أَيُّوبَ الْغَيْلَانِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ خِرَاشٍ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ وَهُوَ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا رَبَاحٌ وَهُوَ ابْنُ أَبِي مَعْرُوفٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِضُبَاعَةَ حُجِّي وَاشْتَرِطِي أَنَّ مَحِلِّي حَيْثُ تَحْبِسُنِي وَفِي رِوَايَةِ إِسْحَقَ أَمَرَ ضُبَاعَةَ

اسحاق بن ابراہیم، ابوایوب غیلانی، احمد بن خراش، اسحاق، ابوعامر، عبد الملک بن عمرو، رباح، ابن ابی معروف، عطاء، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت ضباعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ تو حج کر اور یہ شرط لگا کہ میری احرام کھولنے کی وہی جگہ ہے جس جگہ تو مجھے روک دے اور اسحاق کی روایت میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت ضباعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اس کا حکم فرمایا تھا۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، ابوایوب غیلانی، احمد بن خراش، اسحاق، ابوعامر، عبد الملک بن عمرو، رباح، ابن ابی معروف، عطاء، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حیض ونفاس والی عورتوں کے احرام اور احرام کے لئے غسل کے استحباب کے بیان میں...

باب : حج کا بیان

حیض ونفاس والی عورتوں کے احرام اور احرام کے لئے غسل کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 414

راوی : ھناد بن سری، زھیر بن حرب، عثمان بن ابی شیبه، زھیر، عبدہ بن سلیمان، عبیداللہ بن عمر، عبدالرحمان بن قاسم، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ كُلُّهُمْ عَنْ عَبْدَةَ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ نُفِسَتْ أَسْمَائُ بِنْتُ عُمَيْسٍ بِمُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ بِالشَّجَرَةِ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَا بَكْرٍ يَأْمُرُهَا أَنْ تَغْتَسِلَ وَتُهِلَّ

ہناد بن سری، زہیر بن حرب، عثمان بن ابی شیبہ، زہیر، عبدہ بن سلیمان، عبید اللہ بن عمر، عبد الرحمن بن قاسم، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو محمد بن ابی بکر کی پیدائش کی وجہ سے ایک درخت کے پاس ذوالحلیفہ میں نفاس شروع ہو گیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حکم فرمایا کہ یہ اسماء غسل کریں اور احرام باندھ لیں۔

راوی : ہناد بن سری، زہیر بن حرب، عثمان بن ابی شیبہ، زہیر، عبدہ بن سلیمان، عبید اللہ بن عمر، عبد الرحمان بن قاسم، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حج کا بیان

حیض ونفاس والی عورتوں کے احرام اور احرام کے لئے غسل کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 415

راوی : ابوغسان، محمد بن عمرو، جریر بن عبدالحمید، یحیی بن سعید، جعفر بن محمد، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ

جَابِرِبْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي حَدِيثِ أَسْمَائَ بِنْتِ عُمَيْسٍ حِينَ نُفِسَتْ بِذِي الْحُلَيْفَةِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَمَرَهَا أَنْ تَغْتَسِلَ وَتُهِلَّ

ابوغسان، محمد بن عمرو، جریر بن عبد الحمید، یحیی بن سعید، جعفر بن محمد، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو جس وقت ذوالحلیفہ کے مقام پر نفاس شروع ہو گیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حکم فرمایا کہ حضرت اسماء کو حکم دیں کہ وہ غسل کرے اور احرام باندھ لے۔

راوی : ابوغسان، محمد بن عمرو، جریر بن عبد الحمید، یحیی بن سعید، جعفر بن محمد، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

احرام کی اقسام کے بیان میں...

باب : حج کا بیان

احرام کی اقسام کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 416

راوی: یحیی بن یحیی تمیمی، مالک، ابن شہاب، عروہ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَأَهْلَلْنَا بِعُمْرَةٍ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ مَعَهُ هَدْيٌ فَلْيُهِلَّ بِالْحَجِّ مَعَ الْعُمْرَةِ ثُمَّ لَا يَحِلُّ حَتَّى يَحِلَّ مِنْهُمَا جَمِيعًا قَالَتْ فَقَدِمْتُ مَكَّةَ وَأَنَا حَائِضٌ لَمْ أَطُفْ بِالْبَيْتِ وَلَا بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَشَكَوْتُ ذَلِكَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ انْقُضِي رَأْسَكِ وَامْتَشِطِي وَأَهِلِّي بِالْحَجِّ وَدَعِي الْعُمْرَةَ قَالَتْ فَفَعَلْتُ فَلَمَّا قَضَيْنَا الْحَجَّ أَرْسَلَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ إِلَى التَّنْعِيمِ فَاعْتَمَرْتُ فَقَالَ هَذِهِ مَكَانُ عُمْرَتِكِ فَطَافَ الَّذِينَ أَهَلُّوا بِالْعُمْرَةِ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ حَلُّوا ثُمَّ طَافُوا طَوَافًا آخَرَ بَعْدَ أَنْ رَجَعُوا مِنْ مِنًى لِحَجِّهِمْ وَأَمَّا الَّذِينَ كَانُوا جَمَعُوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ فَإِنَّمَا طَافُوا طَوَافًا وَاحِدًا

یحیی بن یحیی تمیمی، مالک، ابن شہاب، عروہ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ ہم حجۃ الوداع والے سال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نکلے تو ہم نے عمرہ کا احرام باندھا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

فرمایا کہ جس آدمی کے پاس قربانی کا جانور ہے وہ حج اور عمرہ کا احرام باندھے اور پھر اس وقت تک احرام نہ کھولے جب تک کہ حج اور عمرہ دونوں سے حلال نہیں ہو جائے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ میں مکہ آئی اس حال میں کہ میں حائضہ تھی نہ تو میں نے بیت اللہ کا طواف کیا اور نہ ہی میں نے صفا و مروہ کے درمیان سعی کی میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کی شکایت کی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تو اپنے سر کے بال چھوڑ دے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے ایسے ہی کیا جب ہم نے حج کر لیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے حضرت عبدالرحمن بن ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ میرے بھائی کے ساتھ تنعیم کے مقام پر بھیجا تو میں نے عمرہ کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ تیرے عمرے کا بدل ہے جب لوگوں نے عمرہ کا احرام باندھا تھا انہوں نے بیت اللہ اور صفا و مروہ کا طواف کیا پھر وہ حلال ہو گئے پھر انہوں نے منیٰ سے واپس آنے کے بعد اپنے حج کے لئے ایک اور طواف کیا اور جن لوگوں نے حج اور عمرہ دونوں کا اکٹھا احرام باندھا تھا انہوں نے ایک ہی طواف کیا۔

راوی : یحیی بن یحیی تمیمی، مالک، ابن شہاب، عروہ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حج کا بیان

احرام کی اقسام کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 417

راوی : عبدالملک بن شعیب بن لیث، عقیل بن خالد، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

وحَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَمِنَّا مَنْ أَهَلَّ بِعُمْرَةٍ وَمِنَّا مَنْ أَهَلَّ بِحَجٍّ حَتَّى قَدِمْنَا مَكَّةَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ مَنْ أَحْرَمَ بِعُمْرَةٍ وَلَمْ يُهْدِ فَلْيَحْلِلْ وَمَنْ أَحْرَمَ بِعُمْرَةٍ وَأَهْدَى فَلَا يَحِلُّ حَتَّى يَنْحَرَ هَدْيَهُ وَمَنْ أَهَلَّ بِحَجٍّ فَلْيُتِمَّ حَجَّهُ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا فَحِضْتُ فَلَمْ أَزَلْ حَائِضًا حَتَّى كَانَ يَوْمُ عَرَفَةَ وَلَمْ أُهْلِلْ إِلَّا بِعُمْرَةٍ فَأَمَرَنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَنْقُضَ رَأْسِي وَأَمْتَشِطَ وَأُهِلَّ بِحَجٍّ وَأَتْرُكَ الْعُمْرَةَ قَالَتْ فَفَعَلْتُ ذَلِكَ حَتَّى إِذَا قَضَيْتُ حَجَّتِي بَعَثَ مَعِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي بَكْرٍ وَأَمَرَنِي أَنْ أَعْتَمِرَ مِنْ التَّنْعِيمِ مَكَانَ عُمْرَتِي الَّتِي أَدْرَكَنِي الْحَجُّ وَلَمْ

أَحِلُّ مِنْهَا

عبد الملک بن شعیب بن لیث، عقیل بن خالد، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ حجۃ الوداع کے لئے نکلے تو ہم میں سے کسی نے عمرہ کا احرام باندھا اور کسی نے حج کا احرام باندھا جب ہم مکہ آئے تو رسول اللہ نے فرمایا کہ جس نے عمرہ کا احرام باندھا ہے اور قربانی ساتھ نہیں لایا تو وہ حلال ہو جائے احرام کھول دے اور قربانی کر اور جس نے عمرہ کا احرام باندھا ہے اور قربانی ساتھ لایا ہے تو وہ حلال نہ ہو احرام نہ کھولے جب تک کہ اپنی قربانی ذبح نہ کر لے اور جس نے صرف حج کا احرام باندھا ہے تو اسے چاہیے کہ وہ اپنے حج کو پورا کر لے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ میں حائضہ ہو گئی اور حالت حیض میں رہی یہاں تک کہ عرفہ کا دن آگیا اور میں نے عمرہ کا احرام باندھا ہوا تھا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے حکم فرمایا کہ میں اپنے سر کے بال کھول دوں اور کنگھی کر لوں اور میں حج کا احرام باندھ لوں اور عمرہ کو چھوڑ دوں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے ایسے ہی کیا یہاں تک کہ جب میں حج سے فارغ ہو گئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عبدالرحمن بن ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ میرے بھائی کو میرے ساتھ بھیجا اور مجھے حکم فرمایا کہ میں مقام تنعیم سے عمرہ کروں اپنے اس عمرہ کے بدلہ میں جسے میں نے حائضہ ہونے کی وجہ سے چھوڑ دیا تھا اور اس عمرہ کا احرام کھولنے سے پہلے میں نے حج کا احرام باندھ لیا تھا۔

راوی : عبد الملک بن شعیب بن لیث، عقیل بن خالد، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حج کا بیان

احرام کی اقسام کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 418

راوی: عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، زہری، عروہ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

وحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَأَهْلَلْتُ بِعُمْرَةٍ وَلَمْ أَكُنْ سُقْتُ الْهَدْيَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ مَعَهُ هَدْيٌ فَلْيُهْلِلْ بِالْحَجِّ مَعَ عُمْرَتِهِ ثُمَّ لَا يَحِلَّ حَتَّى يَحِلَّ مِنْهُمَا جَمِيعًا قَالَتْ فَحِضْتُ فَلَمَّا دَخَلَتْ لَيْلَةُ عَرَفَةَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي كُنْتُ أَهْلَلْتُ بِعُمْرَةٍ فَكَيْفَ أَصْنَعُ بِحَجَّتِي قَالَ انْقُضِي رَأْسَكِ وَامْتَشِطِي وَأَمْسِكِي عَنْ الْعُمْرَةِ وَأَهِلِّي بِالْحَجِّ قَالَتْ فَلَمَّا قَضَيْتُ حَجَّتِي أَمَرَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي بَكْرٍ فَأَرْدَفَنِي فَأَعْمَرَنِي مِنْ التَّنْعِيمِ مَكَانَ

عُمْرَتِي الَّتِي أَمْسَكْتُ عَنْهَا

عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، زہری، عروہ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے فرماتی ہیں کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ حجۃ الوداع والے سال نکلے تو میں نے عمرہ کا احرام باندھا اور میں قربانی کا جانور نہیں لائی تھی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس کے پاس قربانی کا جانور ہو تو وہ اپنے عمرہ کے ساتھ حج اور عمرہ دونوں سے فارغ ہو جائے عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ میں حائضہ ہوگئی تو جب عرفہ کی رات آئی تو میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول میں نے عمرہ کا احرام باندھا تھا تو اب میں اپنا حج کیسے کروں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اپنے سر کے بال کھول ڈال اور کنگھی کر اور عمرہ کی ادائیگی سے رک جا اور حج کا احرام باندھ لے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ جب میں اپنے حج سے فارغ ہوگئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عبدالرحمن بن ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حکم فرمایا تو انہوں نے مجھے تنعیم سے عمرہ کرایا اور یہ میرے اس عمرہ کی جگہ تھا جسے میں نے چھوڑ دیا تھا۔

راوی : عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، زہری، عروہ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حج کا بیان

احرام کی اقسام کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 419

راوی: ابن ابی عمر، سفیان، زہری، عروہ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ أَرَادَ مِنْكُمْ أَنْ يُهِلَّ بِحَجٍّ وَعُمْرَةٍ فَلْيَفْعَلْ وَمَنْ أَرَادَ أَنْ يُهِلَّ بِحَجٍّ فَلْيُهِلَّ وَمَنْ أَرَادَ أَنْ يُهِلَّ بِعُمْرَةٍ فَلْيُهِلَّ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَأَهَلَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَجٍّ وَأَهَلَّ بِهِ نَاسٌ مَعَهُ وَأَهَلَّ نَاسٌ بِالْعُمْرَةِ وَالْحَجِّ وَأَهَلَّ نَاسٌ بِعُمْرَةٍ وَكُنْتُ فِيمَنْ أَهَلَّ بِالْعُمْرَةِ

ابن ابی عمر، سفیان، زہری، عروہ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے فرماتی ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نکلے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے جس کا ارادہ ہو کہ وہ حج کا احرام باندھے تو وہ حج کا احرام باندھ لے اور جس کا ارادہ ہو عمرہ کا احرام باندھ لے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حج کا احرام باندھا اور لوگوں صحابہ نے بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ حج کا احرام باندھا اور کچھ لوگوں نے

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ عمرہ اور حج دونوں کا احرام باندھا اور کچھ لوگوں نے صرف عمرہ کا احرام باندھا اور میں ان لوگوں میں سے تھی کہ جنہوں نے عمرہ کا احرام باندھا تھا۔

راوی : ابن ابی عمر، سفیان، زہری، عروہ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حج کا بیان

احرام کی اقسام کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 420

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبدہ بن سلیمان، ہشام، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ مُوَافِينَ لِهِلَالِ ذِي الْحِجَّةِ قَالَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَرَادَ مِنْكُمْ أَنْ يُهِلَّ بِعُمْرَةٍ فَلْيُهِلَّ فَلَوْلَا أَنِّي أَهْدَيْتُ لَأَهْلَلْتُ بِعُمْرَةٍ قَالَتْ فَكَانَ مِنْ الْقَوْمِ مَنْ أَهَلَّ بِعُمْرَةٍ وَمِنْهُمْ مَنْ أَهَلَّ بِالْحَجِّ قَالَتْ فَكُنْتُ أَنَا مِمَّنْ أَهَلَّ بِعُمْرَةٍ فَخَرَجْنَا حَتَّى قَدِمْنَا مَكَّةَ فَأَدْرَكَنِي يَوْمُ عَرَفَةَ وَأَنَا حَائِضٌ لَمْ أَحِلَّ مِنْ عُمْرَتِي فَشَكَوْتُ ذَلِكَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ دَعِي عُمْرَتَكِ وَانْقُضِي رَأْسَكِ وَامْتَشِطِي وَأَهِلِّي بِالْحَجِّ قَالَتْ فَفَعَلْتُ فَلَمَّا كَانَتْ لَيْلَةُ الْحَصْبَةِ وَقَدْ قَضَى اللَّهُ حَجَّنَا أَرْسَلَ مَعِي عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي بَكْرٍ فَأَرْدَفَنِي وَخَرَجَ بِي إِلَى التَّنْعِيمِ فَأَهْلَلْتُ بِعُمْرَةٍ فَقَضَى اللَّهُ حَجَّنَا وَعُمْرَتَنَا وَلَمْ يَكُنْ فِي ذَلِكَ هَدْيٌ وَلَا صَدَقَةٌ وَلَا صَوْمٌ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدہ بن سلیمان، ہشام، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے فرماتی ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ حجۃ الوداع کے لئے ذی الحجہ کے چاند کے مطابق نکلے حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے جس کا ارادہ ہو کہ وہ عمرہ کا احرام باندھے تو وہ احرام باندھ لے اگر میں قربانی کا جانور ساتھ نہ لاتا تو میں بھی عمرہ کا احرام باندھتا حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ صحابہ میں سے کچھ نے عمرہ کا احرام باندھا اور ان میں سے کچھ نے حج کا احرام باندھا حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ میں ان میں سے تھی جنہوں نے عمرہ کا احرام باندھا تھا تو ہم نکلے یہاں تک کہ مکہ آگئے تو میں نے عرفہ کا دن اس حال میں پایا کہ میں حائضہ تھی اور میں اپنے عمرہ سے حلال نہیں ہوئی تھی تو میں نے اس کی شکایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تو اپنے عمرہ کو چھوڑ دے اور اپنے سر کے بال کھول ڈال اور کنگھی کر اور حج کا احرام باندھ لے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے اسی طرح

کیا تو جب کنکریوں کی رات ہوئی اور اللہ تعالی نے ہمارے حج کو پوار کر دیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے ساتھ عبدالرحمن بن ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ میرے بھائی کو بھیجا انہوں نے مجھے اپنے ساتھ سوار کیا اور تنعیم کی طرف نکلے تو میں نے عمرہ کا احرام باندھا تو اللہ تعالی نے ہمارے حج اور عمرہ کو پورا فرمادیا اور اس میں نہ کوئی قربانی کا جانور تھا اور نہ ہی کوئی صدقہ اور نہ کوئی روزہ تھا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدہ بن سلیمان، ہشام، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حج کا بیان

احرام کی اقسام کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 421

راوی: ابو کریب، ابن نمیر، هشام، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ خَرَجْنَا مُوَافِينَ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِهِلَالِ ذِي الْحِجَّةِ لَا نَرَى إِلَّا الْحَجَّ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحَبَّ مِنْكُمْ أَنْ يُهِلَّ بِعُمْرَةٍ فَلْيُهِلَّ بِعُمْرَةٍ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِمِثْلِ حَدِيثِ عَبْدَةَ

ابو کریب، ابن نمیر، ہشام، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم ذی الحجہ کا چاند دیکھ کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نکلے ہم حج کرنے کے سوا کچھ نہیں چاہتے تھے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے جو پسند کرتا ہو کہ وہ عمرہ کا احرام باندھے تو وہ عمرہ کا احرام باندھ لے اور اس سے آگے حدیث اسی طرح ہے جس طرح گزری۔

راوی : ابو کریب، ابن نمیر، ہشام، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حج کا بیان

احرام کی اقسام کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 422

راوی: ابو کریب، وکیع، هشام، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

وحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُوَافِينَ لِهِلَالِ ذِي الْحِجَّةِ مِنَّا مَنْ أَهَلَّ بِعُمْرَةٍ وَمِنَّا مَنْ أَهَلَّ بِحَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ وَمِنَّا مَنْ أَهَلَّ بِحَجَّةٍ

فَكُنْتُ فِيمَنْ أَهَلَّ بِعُمْرَةٍ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِنَحْوِ حَدِيثِهِمَا وقَالَ فِيهِ قَالَ عُرْوَةُ فِي ذَلِكَ إِنَّهُ قَضَى اللهُ حَجَّهَا وَعُمْرَتَهَا قَالَ هِشَامٌ وَلَمْ يَكُنْ فِي ذَلِكَ هَدْيٌ وَلَا صِيَامٌ وَلَا صَدَقَةٌ

ابو کریب، وکیع، ہشام، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ذی الحجہ کے چاند کے مطابق نکلے ہم میں سے کچھ نے صرف عمرہ کا احرام باندھا ہوا تھا اور کچھ نے حج اور عمرہ کا احرام باندھا ہوا تھا اس سے آگے حدیث اسی طرح سے ہے جس طرح گزری اس سلسلہ میں عروہ نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے حج اور ان کے عمرہ دونوں کو پورا فرمادیا ہشام نے کہا کہ اس میں قربانی واجب ہوئی نہ روزہ اور نہ صدقہ واجب ہوا۔

راوی : ابو کریب، وکیع، ہشام، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حج کا بیان

احرام کی اقسام کے بیان میں

جلد : جلد دوم　　حدیث 423

راوی : یحیی بن یحیی، مالک، ابی اسود، محمد بن عبدالرحمان بن نوفل، عروہ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَمِنَّا مَنْ أَهَلَّ بِعُمْرَةٍ وَمِنَّا مَنْ أَهَلَّ بِحَجٍّ وَعُمْرَةٍ وَمِنَّا مَنْ أَهَلَّ بِالْحَجِّ وَأَهَلَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَجِّ فَأَمَّا مَنْ أَهَلَّ بِعُمْرَةٍ فَحَلَّ وَأَمَّا مَنْ أَهَلَّ بِحَجٍّ أَوْ جَمَعَ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ فَلَمْ يَحِلُّوا حَتَّى كَانَ يَوْمُ النَّحْرِ

یحیی بن یحیی، مالک، ابی اسود، محمد بن عبدالرحمن بن نوفل، عروہ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ حجۃ الوادع کے سال نکلے تو ہم میں سے کچھ نے عمرہ کا احرام باندھا اور کچھ نے حج اور عمرہ دونوں کا احرام باندھا ہوا تھا تو جنہوں نے عمرہ کا احرام باندھا ہوا تھا وہ تو حلال ہو گئے احرام کھول دیا اور جنہوں نے حج کا احرام باندھا تھا یا حج اور عمرہ دونوں کا اکٹھا احرام باندھا تھا تو وہ یوم النحر قربانی والے دن سے پہلے حلال نہیں ہوئے احرام نہیں کھولے۔

راوی : یحیی بن یحیی، مالک، ابی اسود، محمد بن عبدالرحمان بن نوفل، عروہ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حج کا بیان

احرام کی اقسام کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 424

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، زہیر بن حرب، ابن عیینہ، عمرو، سفیان بن عیینہ، عبدالرحمان بن قاسم، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيعًا عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ عَمْرٌو حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا نَرَى إِلَّا الْحَجَّ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِسَرِفَ أَوْ قَرِيبًا مِنْهَا حِضْتُ فَدَخَلَ عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أَبْكِي فَقَالَ أَنَفِسْتِ يَعْنِي الْحَيْضَةَ قَالَتْ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ إِنَّ هَذَا شَيْءٌ كَتَبَهُ اللَّهُ عَلَى بَنَاتِ آدَمَ فَاقْضِي مَا يَقْضِي الْحَاجُّ غَيْرَ أَنْ لَا تَطُوفِي بِالْبَيْتِ حَتَّى تَغْتَسِلِي قَالَتْ وَضَحَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نِسَائِهِ بِالْبَقَرِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، زہیر بن حرب، ابن عیینہ، عمرو، سفیان بن عیینہ، عبدالرحمن بن قاسم، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے فرماتی ہیں کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نکلے اور ہمارا حج کے سوا کوئی ارادہ نہیں تھا یہاں تک کہ جب سرف کے مقام پر یا اس کے قریب پہنچے تو میں حائضہ ہو گئی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری طرف تشریف لائے اور میں رو رہی تھی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تو حائضہ ہو گئی ہے؟ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کیا ہاں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ یہ تو وہ چیز ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کے بیٹیوں پر لکھ دیا ہے تو تو حج کے مناسک ادا کر سوائے اس کے کہ تو بیت اللہ کا طواف نہ کر جب تک کہ تو غسل نہ کر لے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی ازواج مطہرات کی طرف سے ایک گائے کی قربانی کی۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، زہیر بن حرب، ابن عیینہ، عمرو، سفیان بن عیینہ، عبدالرحمان بن قاسم، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حج کا بیان

احرام کی اقسام کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 425

راوی: سلیمان بن عبیداللہ ابوایوب غیلانی ابوعامرعبدالملک بن عمرو عبدالعزیز بن ابی سلمہ ماجشون عبدالرحمان بن قاسم سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ أَبُو أَيُّوبَ الْغَيْلَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ الْمَاجِشُونُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَذْكُرُ إِلَّا الْحَجَّ حَتَّى جِئْنَا سَرِفَ فَطَمِثْتُ فَدَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أَبْكِي فَقَالَ مَا يُبْكِيكِ فَقُلْتُ وَاللَّهِ لَوَدِدْتُ أَنِّي لَمْ أَكُنْ خَرَجْتُ الْعَامَ قَالَ مَا لَكِ لَعَلَّكِ نَفِسْتِ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ هَذَا شَيْءٌ كَتَبَهُ اللَّهُ عَلَى بَنَاتِ آدَمَ افْعَلِي مَا يَفْعَلُ الْحَاجُّ غَيْرَ أَنْ لَا تَطُوفِي بِالْبَيْتِ حَتَّى تَطْهُرِي قَالَتْ فَلَمَّا قَدِمْتُ مَكَّةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَصْحَابِهِ اجْعَلُوهَا عُمْرَةً فَأَحَلَّ النَّاسُ إِلَّا مَنْ كَانَ مَعَهُ الْهَدْيُ قَالَتْ فَكَانَ الْهَدْيُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَذَوِي الْيَسَارَةِ ثُمَّ أَهَلُّوا حِينَ رَاحُوا قَالَتْ فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ النَّحْرِ طَهَرْتُ فَأَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَفَضْتُ قَالَتْ فَأُتِيَنَا بِلَحْمِ بَقَرٍ فَقُلْتُ مَا هَذَا فَقَالُوا أَهْدَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نِسَائِهِ الْبَقَرَ فَلَمَّا كَانَتْ لَيْلَةُ الْحَصْبَةِ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ يَرْجِعُ النَّاسُ بِحَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ وَأَرْجِعُ بِحَجَّةٍ قَالَتْ فَأَمَرَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي بَكْرٍ فَأَرْدَفَنِي عَلَى جَمَلِهِ قَالَتْ فَإِنِّي لَأَذْكُرُ وَأَنَا جَارِيَةٌ حَدِيثَةُ السِّنِّ أَنْعَسُ فَيُصِيبُ وَجْهِي مُؤْخِرَةَ الرَّحْلِ حَتَّى جِئْنَا إِلَى التَّنْعِيمِ فَأَهْلَلْتُ مِنْهَا بِعُمْرَةٍ جَزَاءً بِعُمْرَةِ النَّاسِ الَّتِي اعْتَمَرُوا

سلیمان بن عبید اللہ ابو ایوب غیلانی ابو عامر عبد الملک بن عمرو عبد العزیز بن ابی سلمہ ماجشون عبد الرحمن بن قاسم سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے فرماتی ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نکلے ہم سوائے حج کے اور کوئی ذکر نہیں کر رہے تھے یہاں تک کہ جب ہم سرف کے مقام پر آئے تو میں حائضہ ہوگئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری طرف تشریف لائے جبکہ میں رو رہی تھی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیوں رو رہی ہو؟ میں نے عرض کیا اللہ کی قسم! کاش کہ میں اس سال نہ نکلتی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تجھے کیا ہوا؟ شاید کہ تو حائضہ ہوگئی ہے؟ میں نے عرض کی جی ہاں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ یہ تو وہ چیز ہے کہ جسے اللہ نے آدم علیہ السلام کی بیٹیوں کے لئے لکھ دیا ہے تم اسی طرح کرو جس طرح حاجی کرتے ہیں سوائے اس کے کہ بیت اللہ کا طواف نہ کرنا جب تک کہ تو پاک نہ ہو جائے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم مکہ میں آئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ تم اپنے احرام کو عمرہ کا احرام کر ڈالو تو پھر وہ لوگ تو حلال ہوگئے کہ جن کے پاس قربانی کے جانور تھے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور دیگر مالدار لوگوں کے پاس قربانی کے جانور تھے پھر جس وقت وہ چلے تو انہوں نے احرام باندھ لیا حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ جب یوم النحر کا دن ہوا تو میں پاک ہو گئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے حکم فرمایا کہ میں طواف افاضہ کرلوں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ پھر ہمیں گائے کا گوشت دیا گیا میں نے پوچھا کہ یہ کیا ہے؟ تو انہوں نے فرمایا کہ یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اپنی ازواج مطہرات رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف سے گائے کی قربانی کی تھی۔ تو جب محصب کی رات ہوئی تو میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول لوگ تو حج اور عمرہ کرکے واپس لوٹیں گے اور میں صرف حج کر کے واپس لوٹوں گی حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عبدالرحمن بن ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حکم فرمایا کہ تو وہ مجھے اپنے اونٹ پر بٹھا کر اپنے ساتھ لے گئے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ مجھے یاد ہے کہ میں ان دنوں ایک کم عمر لڑکی تھی مجھے اونگھ آجاتی تو پالان کی پچھلی لکڑی میرے چہرے کو لگتی تھی یہاں تک کہ ہم تنعیم کی طرف آگئے تو میں نے اس جگہ سے عمرہ کا احرام باندھا اور یہ عمرہ اس عمرہ کے بدلہ میں تھا جو لوگوں نے کیا تھا

راوی : سلیمان بن عبید اللہ ابوایوب غیلانی ابوعامر عبدالملک بن عمرو عبدالعزیز بن ابی سلمہ ماجشون عبدالرحمان بن قاسم سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حج کا بیان

احرام کی اقسام کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 426

راوی: ابوایوب بن غیلانی، بہز، حماد، عبدالرحمان، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

وحَدَّثَنِي أَبُو أَيُّوبَ الْغَيْلَانِيُّ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ لَبَّيْنَا بِالْحَجِّ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِسَرِفَ حِضْتُ فَدَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أَبْكِي وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِنَحْوِ حَدِيثِ الْمَاجِشُونِ غَيْرَ أَنَّ حَمَّادًا لَيْسَ فِي حَدِيثِهِ فَكَانَ الْهَدْيُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَذَوِي الْيَسَارَةِ ثُمَّ أَهَلُّوا حِينَ رَاحُوا وَلَا قَوْلُهَا وَأَنَا جَارِيَةٌ حَدِيثَةُ السِّنِّ أَنْعَسُ فَيُصِيبُ وَجْهِي مُؤْخِرَةَ الرَّحْلِ

ابوایوب بن غیلانی، بہز، حماد، عبدالرحمن، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے فرماتی ہیں کہ ہم نے حج کا تلبیہ پڑھا (حج کا احرام باندھا) یہاں تک کہ جب ہم سرف کے مقام پر آئے تو میں حائضہ ہو گئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری

طرف تشریف لائے جبکہ میں رو رہی تھی آگے حدیث پچھلی حدیث کی طرح ہے سوائے اس کے کہ حماد کی حدیث میں یہ نہیں ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور دوسرے صاحب ثروت صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس قربانی کا جانور تھا اور نہ ہی حضرت عائشہ کا قول ہے کہ میں کم عمر لڑکی تھی اور اونگھنے لگتی تھی جس کی وجہ سے میرے چہرے پر کجاوے کی پچھلی لکڑی لگ جاتی تھی۔

راوی : ابوایوب بن غیلانی، بہز، حماد، عبدالرحمان، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حج کا بیان

احرام کی اقسام کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 427

راوی : اسماعیل بن ابی اویس، مالک بن انس، یحیی بن یحیی، مالک، عبدالرحمان بن قاسم، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي خَالِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْرَدَ الْحَجَّ

اسماعیل بن ابی اویس، مالک بن انس، یحیی بن یحیی، مالک، عبدالرحمن بن قاسم، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حج افراد کیا ہے۔

راوی : اسماعیل بن ابی اویس، مالک بن انس، یحیی بن یحیی، مالک، عبدالرحمان بن قاسم، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حج کا بیان

احرام کی اقسام کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 428

راوی : محمد بن عبداللہ بن نمیر، اسحاق بن سلیمان، افلح بن حمید، قاسم، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَفْلَحَ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُهِلِّينَ بِالْحَجِّ فِي أَشْهُرِ الْحَجِّ وَفِي حُرُمِ الْحَجِّ وَلَيَالِي الْحَجِّ حَتَّى

نَزَلْنَا بِسَرِفَ فَخَرَجَ إِلَى أَصْحَابِهِ فَقَالَ مَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ مِنْكُمْ هَدْيٌ فَأَحَبَّ أَنْ يَجْعَلَهَا عُمْرَةً فَلْيَفْعَلْ وَمَنْ كَانَ مَعَهُ هَدْيٌ فَلَا فَمِنْهُمْ الْآخِذُ بِهَا وَالتَّارِكُ لَهَا مِمَّنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ هَدْيٌ فَأَمَّا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ مَعَهُ الْهَدْيُ وَمَعَ رِجَالٍ مِنْ أَصْحَابِهِ لَهُمْ قُوَّةٌ فَدَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أَبْكِي فَقَالَ مَا يُبْكِيكِ قُلْتُ سَمِعْتُ كَلَامَكَ مَعَ أَصْحَابِكَ فَسَمِعْتُ بِالْعُمْرَةِ قَالَ وَمَا لَكِ قُلْتُ لَا أُصَلِّي قَالَ فَلَا يَضُرُّكِ فَكُونِي فِي حَجِّكِ فَعَسَى اللَّهُ أَنْ يَرْزُقَكِيهَا وَإِنَّمَا أَنْتِ مِنْ بَنَاتِ آدَمَ كَتَبَ اللَّهُ عَلَيْكِ مَا كَتَبَ عَلَيْهِنَّ قَالَتْ فَخَرَجْتُ فِي حَجَّتِي حَتَّى نَزَلْنَا مِنًى فَتَطَهَّرْتُ ثُمَّ طُفْنَا بِالْبَيْتِ وَنَزَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُحَصَّبَ فَدَعَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي بَكْرٍ فَقَالَ اخْرُجْ بِأُخْتِكَ مِنْ الْحَرَمِ فَلْتُهِلَّ بِعُمْرَةٍ ثُمَّ لِتَطُفْ بِالْبَيْتِ فَإِنِّي أَنْتَظِرُكُمَا هَا هُنَا قَالَتْ فَخَرَجْنَا فَأَهْلَلْتُ ثُمَّ طُفْتُ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَجِئْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي مَنْزِلِهِ مِنْ جَوْفِ اللَّيْلِ فَقَالَ هَلْ فَرَغْتِ قُلْتُ نَعَمْ فَآذَنَ فِي أَصْحَابِهِ بِالرَّحِيلِ فَخَرَجَ فَمَرَّ بِالْبَيْتِ فَطَافَ بِهِ قَبْلَ صَلَاةِ الصُّبْحِ ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الْمَدِينَةِ

محمد بن عبداللہ بن نمیر، اسحاق بن سلیمان، افلح بن حمید، قاسم، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے فرماتی ہیں کہ حج کے مہینوں میں ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ حج کا احرام باندھ کر نکلے جب ہم سرف کے مقام پر آئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے صحابہ کی طرف آئے اور فرمایا کہ تم میں سے جس کے پاس قربانی کا جانور نہ ہو اور وہ پسند کرتا ہو کہ اپنے اس احرام کو عمرہ کے احرام میں بدل لے تو وہ ایسے کرلے اور جس کے پاس قربانی کا جانور نہ ہو تو وہ اس طرح نہ کرے تو ان میں سے کچھ نے اس پر عمل کیا اور کچھ نے چھوڑ دیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس قربانی کا جانور تھا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ میں سے جو آدمی اس کی طاقت رکھتے تھے ان کے پاس بھی ہدی تھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری طرف تشریف لائے اور میں رو رہی تھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے عائشہ! تم کس وجہ سے رو رہی ہو میں نے عرض کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے صحابہ کو جو فرمایا میں نے سن لیا اور میں نے عمرہ کے بارے میں سنا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تجھے اس سے کیا غرض؟ میں نے عرض کیا کہ میں نماز نہ پڑھ سکوں گی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تجھے اس سے کوئی نقصان نہیں ہوگا تم اپنے حج میں رہو شاید کہ اللہ تمہیں عمرہ کی توفیق عطا فرمادے اور بات دراصل یہ ہے کہ تم حضرت آدم علیہ السلام کی بیٹیوں میں سے ہو اللہ نے تمہارے لئے بھی وہی مقدر کیا ہے جو دوسری عورتوں کے لئے مقدر کیا ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ میں اپنے مناسک حج کی ادائیگی کے لئے نکلی یہاں تک کہ جب ہم منی پہنچ گئے تو میں وہاں پاک ہوگئی پھر ہم نے بیت اللہ کا طواف کیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وادئی محصب میں اترے تو حضرت عبدالرحمن بن ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بلایا اور فرمایا کہ اپنی بہن کے ساتھ حرم سے نکلو تاکہ یہ عمرہ کا احرام باندھ لیں پھر بیت

اللہ کا طواف کریں اور میں یہاں تم دونوں کا انتظار کر رہا ہوں۔ حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ ہم نکلے میں نے احرام باندھا پھر میں نے بیت اللہ کا طواف کیا اور صفا و مروہ کا طواف (سعی) کی پھر ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس رات کے درمیانی حصہ میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جگہ میں آئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تم فارغ ہو گئی ہو؟ میں نے عرض کیا ہاں پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو یہاں سے کوچ کرنے کی اجازت عطا فرمائی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نکلے اور جب بیت اللہ کے پاس سے گزرے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صبح کی نماز سے پہلے بیت اللہ کا طواف کیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ کی طرف نکلے۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن نمیر، اسحاق بن سلیمان، افلح بن حمید، قاسم، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حج کا بیان

احرام کی اقسام کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 429

راوی : یحیی بن ایوب، عباد بن عباد مهلبی، عبیداللہ بن عمر، قاسم بن محمد، ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ الْمُهَلَّبِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ مِنَّا مَنْ أَهَلَّ بِالْحَجِّ مُفْرَدًا وَمِنَّا مَنْ قَرَنَ وَمِنَّا مَنْ تَمَتَّعَ

یحیی بن ایوب، عباد بن عباد مہلبی، عبید اللہ بن عمر، قاسم بن محمد، ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم میں سے کچھ نے حج افراد کا احرام باندھا اور کچھ نے حج قران کا اور کچھ نے حج تمتع کا احرام باندھا۔

راوی : یحیی بن ایوب، عباد بن عباد مہلبی، عبید اللہ بن عمر، قاسم بن محمد، ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حج کا بیان

احرام کی اقسام کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 430

راوی : عبد بن حمید، محمد بن بکر، ابن جریج، عبیداللہ بن عمر، قاسم بن محمد، حضرت قاسم بن محمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ جَائَتْ عَائِشَةُ حَاجَّةً

عبد بن حمید، محمد بن بکر، ابن جریج، عبید اللہ بن عمر، قاسم بن محمد، حضرت قاسم بن محمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا حج کا حرام باندھ کر آئی تھیں

راوی : عبد بن حمید، محمد بن بکر، ابن جریج، عبید اللہ بن عمر، قاسم بن محمد، حضرت قاسم بن محمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

احرام کی اقسام کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 431

راوی: عبداللہ بن مسلمہ بن قعنب، سلیمان یعنی ابن بلال، یحیی ابن سعید، حضرت عمرة رضی اللہ تعالیٰ عنہا

و حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا تَقُولُ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِخَمْسٍ بَقِينَ مِنْ ذِي الْقَعْدَةِ وَلَا نَرَى إِلَّا أَنَّهُ الْحَجُّ حَتَّى إِذَا دَنَوْنَا مِنْ مَكَّةَ أَمَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ هَدْيٌ إِذَا طَافَ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ أَنْ يَحِلَّ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا فَدُخِلَ عَلَيْنَا يَوْمَ النَّحْرِ بِلَحْمِ بَقَرٍ فَقُلْتُ مَا هَذَا فَقِيلَ ذَبَحَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَزْوَاجِهِ قَالَ يَحْيَى فَذَكَرْتُ هَذَا الْحَدِيثَ لِلْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ فَقَالَ أَتَتْكَ وَاللهِ بِالْحَدِيثِ عَلَى وَجْهِهِ

عبد اللہ بن مسلمہ بن قعنب، سلیمان یعنی ابن بلال، یحیی ابن سعید، حضرت عمرة رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ فرماتی ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو فرماتے ہوئے سنا کہ ماہ ذی قعدہ سے ابھی پانچ دن باقی تھے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نکلے اور ہمارا حج کے سوا اور کوئی ارادہ نہیں تھا یہاں تک کہ جب ہم مکہ کے قریب پہنچے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم فرمایا کہ جس کے ساتھ قربانی کا جانور نہ ہو تو وہ بیت اللہ کا طواف اور صفا اور مروہ کے درمیان سعی کے بعد حلال ہو جائے احرام کھول دے حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ قربانی کے دن ہماری طرف گائے کا گوشت آیا تو میں نے پوچھا کہ یہ کیا ہے؟ تو مجھے کہا گیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے ازواج مطہرات کی طرف سے گائے ذبح کی ہے یحیی کہتے ہیں کہ میں نے اس حدیث کو قاسم بن محمد سے ذکر کیا تو انہوں نے کہا کہ اللہ کی قسم تو نے یہ حدیث بالکل اسی طرح بیان کی ہے۔

راوی: عبداللہ بن مسلمہ بن قعنب، سلیمان یعنی ابن بلال، یحیی ابن سعید، حضرت عمرة رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حج کا بیان

احرام کی اقسام کے بیان میں

جلد : جلد دوم　　　حدیث 432

راوی: محمد بن مثنی، عبدالوهاب، حضرت یحیی بن سعید

وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ يَقُولُ أَخْبَرَتْنِي عَمْرَةُ أَنَّهَا سَمِعَتْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا ح وحَدَّثَنَاه ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

محمد بن مثنی، عبد الوہاب، حضرت یحیی بن سعید سے اس سند کی ساتھ اسی حدیث کی طرح نقل کی گئی۔

راوی: محمد بن مثنی، عبد الوہاب، حضرت یحیی بن سعید

باب : حج کا بیان

احرام کی اقسام کے بیان میں

جلد : جلد دوم　　　حدیث 433

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن علیہ، ابن عون، ابراهیم، اسود، ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ ح وَعَنْ الْقَاسِمِ عَنْ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ يَصْدُرُ النَّاسُ بِنُسُكَيْنِ وَأَصْدُرُ بِنُسُكٍ وَاحِدٍ قَالَ انْتَظِرِي فَإِذَا طَهَرْتِ فَاخْرُجِي إِلَى التَّنْعِيمِ فَأَهِلِّي مِنْهُ ثُمَّ الْقَيْنَا عِنْدَ كَذَا وَكَذَا قَالَ أَظُنُّهُ قَالَ غَدًا وَلَكِنَّهَا عَلَى قَدْرِ نَصَبِكِ أَوْ قَالَ نَفَقَتِكِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن علیہ، ابن عون، ابراہیم، اسود، ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! لوگ تو دو مناسک حج اور عمرہ کر کے واپس ہوں گے اور میں ایک ہی مناسک کر کے لوٹوں گی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تو انتظار کر اور جب تو پاک ہو جائے گی تو تنعیم کی طرف نکل اور وہاں سے احرام باندھ پھر ہم سے فلاں مقام کے پاس آکر مل جانا۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن علیہ، ابن عون، ابراہیم، اسود، ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حج کا بیان

احرام کی اقسام کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 434

راوی : ابن مثنی، ابن ابی عدی، ابن عون، قاسم، ابراھیم، ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

وحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ الْقَاسِمِ وَإِبْرَاهِيمَ قَالَ لَا أَعْرِفُ حَدِيثَ أَحَدِهِمَا مِنْ الْآخَرِ أَنَّ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ يَصْدُرُ النَّاسُ بِنُسُكَيْنِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

ابن مثنی، ابن ابی عدی، ابن عون، قاسم، ابراہیم، ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا عرض کرتی ہیں اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! دوسرے لوگ تو دو عبادتیں کر کے واپس لوٹیں گے پھر اسی طرح حدیث ذکر کی۔

راوی : ابن مثنی، ابن ابی عدی، ابن عون، قاسم، ابراہیم، ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حج کا بیان

احرام کی اقسام کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 435

راوی : زهیر بن حرب، اسحاق بن ابراهیم، جریر، منصور، ابراهیم، اسود، ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا و قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا نَرَى إِلَّا أَنَّهُ الْحَجُّ فَلَمَّا قَدِمْنَا مَكَّةَ تَطَوَّفْنَا بِالْبَيْتِ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَمْ يَكُنْ سَاقَ الْهَدْيَ أَنْ يَحِلَّ قَالَتْ فَحَلَّ مَنْ لَمْ يَكُنْ سَاقَ الْهَدْيَ وَنِسَاؤُهُ لَمْ يَسُقْنَ الْهَدْيَ فَأَحْلَلْنَ قَالَتْ عَائِشَةُ فَحِضْتُ فَلَمْ أَطُفْ بِالْبَيْتِ فَلَمَّا كَانَتْ لَيْلَةُ الْحَصْبَةِ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ يَرْجِعُ النَّاسُ بِعُمْرَةٍ وَحَجَّةٍ وَأَرْجِعُ أَنَا بِحَجَّةٍ قَالَ أَوَ مَا كُنْتِ طُفْتِ لَيَالِيَ قَدِمْنَا مَكَّةَ قَالَتْ قُلْتُ لَا قَالَ فَاذْهَبِي مَعَ أَخِيكِ إِلَى التَّنْعِيمِ فَأَهِلِّي بِعُمْرَةٍ ثُمَّ مَوْعِدُكِ مَكَانَ كَذَا وَكَذَا قَالَتْ صَفِيَّةُ مَا أُرَانِي إِلَّا حَابِسَتَكُمْ قَالَ عَقْرَى حَلْقَى أَوَ مَا كُنْتِ طُفْتِ يَوْمَ النَّحْرِ قَالَتْ بَلَى قَالَ لَا بَأْسَ انْفِرِي قَالَتْ عَائِشَةُ فَلَقِيَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُصْعِدٌ مِنْ مَكَّةَ وَأَنَا مُنْهَبِطَةٌ عَلَيْهَا أَوْ أَنَا مُصْعِدَةٌ وَهُوَ مُنْهَبِطٌ مِنْهَا و قَالَ إِسْحَقُ

مُتَهَبِّطَةٌ وَمُتَهَبِّطٌ

زہیر بن حرب، اسحاق بن ابراہیم، جریر، منصور، ابراہیم، اسود، ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ساتھ نکلے اور حج کے علاوہ ہمارا اور کوئی ارادہ نہیں تھا تو جب ہم مکہ آ گئے تو ہم نے بیت اللہ کا طواف کیا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم فرمایا کہ جو آدمی ہدی قربانی کو جانور لے کر نہ آیا ہو تو وہ حلال ہو جائے احرام کھول دے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتی ہیں کہ جو لوگ ہدی ساتھ نہیں لائے تھے وہ تو حلال ہو گئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ازواج مطہرات رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی ہدی ساتھ نہیں لائی تھیں اس لئے انہوں نے بھی احرام کھول دیئے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتی ہیں کہ میں حائضہ ہوگئی اور میں بیت اللہ کا طواف نہ کر سکی تو جب حصبہ کی رات ہوئی تو حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کیا اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم لوگ تو عمرہ اور حج کر کے واپس لوٹیں گے اور میں صرف حج کے ساتھ واپس لوٹوں گی؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے عائشہ! کیا جن راتوں میں ہم مکہ آئے تھے اس وقت تم نے طواف نہیں کیا تھا؟ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کیا نہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم اپنے بھائی کے ساتھ تنعیم کی طرف جاؤ اور وہاں سے عمرہ کا احرام باندھ کر عمرہ کر لو اور پھر فلاں فلاں جگہ ہم سے آ کر مل جانا حضرت صفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ میں تمہیں روکنے والی ہوں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پیار سے فرمایا زخمی اور سر منڈی کیا تو نے قربانی کے دن (یوم نحر) طواف نہیں کیا تھا؟ حضرت صفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کی جی ہاں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کوئی حرج نہیں اب چلو حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے میں اس حال میں ملی کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ سے بلندی پر چڑھ رہے تھے اور میں اتر رہی تھی یا میں بلندی پر چڑھ رہی تھی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اتر رہے تھے۔

راوی : زہیر بن حرب، اسحاق بن ابراہیم، جریر، منصور، ابراہیم، اسود، ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حج کا بیان

احرام کی اقسام کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 436

راوی: سوید بن سعید، علی بن مسہر، اعمش، ابراهیم، اسود، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

وحَدَّثَنَاه سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُسْهِرٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُلَبِّي لَا نَذْكُرُ حَجًّا وَلَا عُمْرَةً وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِمَعْنَى حَدِيثِ مَنْصُورٍ

سوید بن سعید، علی بن مسہر، اعمش، ابراہیم، اسود، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تلبیہ پڑھتے ہوئے نکلے نہ ہم نے حج کا ذکر کیا اور نہ ہی عمرہ کا ذکر کیا۔

راوی : سوید بن سعید، علی بن مسہر، اعمش، ابراہیم، اسود، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حج کا بیان

احرام کی اقسام کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 437

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن مثنی، ابن بشار، غندر، ابن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، حکم، علی بن حسین، ذکوان مولی عائشہ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ جَمِيعًا عَنْ غُنْدَرٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ ذَكْوَانَ مَوْلَى عَائِشَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَرْبَعٍ مَضَيْنَ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ أَوْ خَمْسٍ فَدَخَلَ عَلَيَّ وَهُوَ غَضْبَانُ فَقُلْتُ مَنْ أَغْضَبَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَدْخَلَهُ اللَّهُ النَّارَ قَالَ أَوَمَا شَعَرْتِ أَنِّي أَمَرْتُ النَّاسَ بِأَمْرٍ فَإِذَا هُمْ يَتَرَدَّدُونَ قَالَ الْحَكَمُ كَأَنَّهُمْ يَتَرَدَّدُونَ أَحْسِبُ وَلَوْ أَنِّي اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ مَا سُقْتُ الْهَدْيَ مَعِي حَتَّى أَشْتَرِيَهُ ثُمَّ أَحِلُّ كَمَا حَلُّوا

ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن مثنی، ابن بشار، غندر، ابن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، حکم، علی بن حسین، ذکوان مولی عائشہ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ذی الحجہ کے چار یا پانچ دن گزرے تھے کہ غصہ حالت میں میرے پاس تشریف لائے تو میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! آپ کو کس نے ناراض کیا ہے؟ اللہ اس کو دوزخ میں داخل کرے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تم نہیں جانتیں کہ میں نے لوگوں کو ایک کام کے کرنے کا حکم دیا تھا جبکہ لوگ اس میں تردد کر رہے ہیں حکم راوی کہتے ہس گویا کہ وہ لوگ تردد میں ہیں اور میں گمان کرتا ہوں کہ اگر مجھے میرے معاملہ کا پہلے علم ہو جاتا تو میں قربانی کا جانور ساتھ نہ لاتا یہاں تک کہ میں قربانی کا جانور خریدتا پھر میں حلال ہوتا جس طرح کہ وہ حلال ہوئے احرام کھولا۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن مثنی، ابن بشار، غندر، ابن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، حکم، علی بن حسین، ذکوان مولی عائشہ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حج کا بیان

احرام کی اقسام کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 438

راوی: عبیداللہ بن معاذ، شعبہ، حکم، علی بن حسین، ذکوان، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

وحَدَّثَنَاه عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ سَمِعَ عَلِيَّ بْنَ الْحُسَيْنِ عَنْ ذَكْوَانَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَرْبَعٍ أَوْ خَمْسٍ مَضَيْنَ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ بِمِثْلِ حَدِيثِ غُنْدَرٍ وَلَمْ يَذْكُرْ الشَّكَّ مِنْ الْحَكَمِ فِي قَوْلِهِ يَتَرَدَّدُونَ

عبیداللہ بن معاذ، شعبہ، حکم، علی بن حسین، ذکوان، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے فرماتی ہیں کہ ذی الحجہ کے چار پانچ دن گزرے ہوں گے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے حدیث اسی طرح سے ہے۔

راوی: عبیداللہ بن معاذ، شعبہ، حکم، علی بن حسین، ذکوان، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حج کا بیان

احرام کی اقسام کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 439

راوی: محمد بن حاتم، بہز، وہیب، عبیداللہ بن طاؤس، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا أَهَلَّتْ بِعُمْرَةٍ فَقَدِمَتْ وَلَمْ تَطُفْ بِالْبَيْتِ حَتَّى حَاضَتْ فَنَسَكَتْ الْمَنَاسِكَ كُلَّهَا وَقَدْ أَهَلَّتْ بِالْحَجِّ فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّفْرِ يَسَعُكِ طَوَافُكِ لِحَجِّكِ وَعُمْرَتِكِ فَأَبَتْ فَبَعَثَ بِهَا مَعَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِلَى التَّنْعِيمِ فَاعْتَمَرَتْ بَعْدَ الْحَجِّ

محمد بن حاتم، بہز، وہیب، عبیداللہ بن طاؤس، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے عمرہ کا احرام باندھا اور مکہ آ گئیں اور ابھی بیت اللہ کا طواف نہیں کیا تھا کہ میں حائضہ ہو گئی تو پھر انہوں نے حج کا احرام باندھ کر حج کے تمام مناسک ادا کئے تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے واپسی والے دن حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے فرمایا کہ تیرا طواف تیرے حج اور عمرہ کے لئے کافی ہو جائے گا تو حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے انکار کیا اس کو مناسب نہ سمجھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت

عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو حضرت عبد الرحمن رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ تنعیم کی طرف بھیجا پھر انہوں نے حج کے بعد عمرہ ادا کیا۔

راوی : محمد بن حاتم، بہز، وہیب، عبید اللہ بن طاؤس، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حج کا بیان

احرام کی اقسام کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 440

راوی : حسن بن علی حلوانی، زید بن حباب، ابراهیم بن نافع، عبداللہ بن ابی نجیح، مجاهد، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

و حَدَّثَنِی حَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنِی إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنِی عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا حَاضَتْ بِسَرِفَ فَتَطَهَّرَتْ بِعَرَفَةَ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُجْزِئُ عَنْكِ طَوَافُكِ بِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ عَنْ حَجِّكِ وَعُمْرَتِكِ

حسن بن علی حلوانی، زید بن حباب، ابراہیم بن نافع، عبد اللہ بن ابی نجیح، مجاہد، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ وہ سرف کے مقام پر حائضہ ہو گئیں اور عرفہ کے دن حیض سے پاک ہوئیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے فرمایا کہ صفا اور مروہ کا طواف تیرے حج اور تیرے عمرہ کے طواف سے کفایت کر جائے گا۔

راوی : حسن بن علی حلوانی، زید بن حباب، ابراہیم بن نافع، عبد اللہ بن ابی نجیح، مجاہد، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حج کا بیان

احرام کی اقسام کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 441

راوی : یحیی بن حبیب حارثی، خالد بن حارث، قرة، عبدالحمید بن جبیر بن شیبه، صفیه، بنت شیبه، حضرت عائشه رضی اللہ تعالیٰ عنہا

و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا قُرَّةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ شَيْبَةَ

حَدَّثَتْنَا صَفِيَّةُ بِنْتُ شَيْبَةَ قَالَتْ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا يَا رَسُولَ اللهِ أَيَرْجِعُ النَّاسُ بِأَجْرَيْنِ وَأَرْجِعُ بِأَجْرٍ فَأَمَرَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي بَكْرٍ أَنْ يَنْطَلِقَ بِهَا إِلَى التَّنْعِيمِ قَالَتْ فَأَرْدَفَنِي خَلْفَهُ عَلَى جَمَلٍ لَهُ قَالَتْ فَجَعَلْتُ أَرْفَعُ خِمَارِي أَحْسُرُهُ عَنْ عُنُقِي فَيَضْرِبُ رِجْلِي بِعِلَّةِ الرَّاحِلَةِ قُلْتُ لَهُ وَهَلْ تَرَى مِنْ أَحَدٍ قَالَتْ فَأَهْلَلْتُ بِعُمْرَةٍ ثُمَّ أَقْبَلْنَا حَتَّى انْتَهَيْنَا إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِالْحَصْبَةِ

یحیی بن حبیب حارثی، خالد بن حارث، قرۃ، عبد الحمید بن جبیر بن شیبہ، صفیہ، بنت شیبہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں انہوں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول کیا لوگ دو اجر لے کر واپس لوٹیں گے اور میں ایک اجر لے کر واپس لوٹوں گی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عبد الرحمن بن ابی ابکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حکم فرمایا کہ وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو تنعیم لے کر چلیں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ انہوں نے مجھے اپنے پیچھے اپنے اونٹ پر بٹھالیا حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ میں اپنے دوپٹے کو اپنی گردن سے ہٹاتی تو وہ سواری کے بہانے میرے پاؤں پر مارتے میں نے ان سے کہا کہ کیا تم کسی کو دیکھ رہے ہو؟ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے عمرہ کا احرام باندھا پھر ہم واپس آئے یہاں تک کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس وادی حصبہ میں پہنچ گئے۔

راوی : یحیی بن حبیب حارثی، خالد بن حارث، قرۃ، عبد الحمید بن جبیر بن شیبہ، صفیہ، بنت شیبہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حج کا بیان

احرام کی اقسام کے بیان میں

جلد : جلد دوم — حدیث 442

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، سفیان، عمرو، عمرو بن اوس، حضرت عبدالرحمن بن ابی بکرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو أَخْبَرَهُ عَمْرُو بْنُ أَوْسٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهُ أَنْ يُرْدِفَ عَائِشَةَ فَيُعْمِرَهَا مِنْ التَّنْعِيمِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، سفیان، عمرو، عمرو بن اوس، حضرت عبد الرحمن بن ابی بکرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں حکم فرمایا کہ وہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو تنعیم سے عمرہ کروالائیں

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، سفیان، عمرو، عمرو بن اوس، حضرت عبد الرحمن بن ابی بکرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

راوی: قتیبہ بن سعید، محمد بن رمح، لیث بن سعد، قتیبہ، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ جَمِيعًا عَنْ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ أَقْبَلْنَا مُهِلِّينَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَجٍّ مُفْرَدٍ وَأَقْبَلَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا بِعُمْرَةٍ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِسَرِفَ عَرَكَتْ حَتَّى إِذَا قَدِمْنَا طُفْنَا بِالْكَعْبَةِ وَالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَأَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَحِلَّ مِنَّا مَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ هَدْيٌ قَالَ فَقُلْنَا حِلُّ مَاذَا قَالَ الْحِلُّ كُلُّهُ فَوَاقَعْنَا النِّسَاءَ وَتَطَيَّبْنَا بِالطِّيبِ وَلَبِسْنَا ثِيَابَنَا وَلَيْسَ بَيْنَنَا وَبَيْنَ عَرَفَةَ إِلَّا أَرْبَعُ لَيَالٍ ثُمَّ أَهْلَلْنَا يَوْمَ التَّرْوِيَةِ ثُمَّ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَوَجَدَهَا تَبْكِي فَقَالَ مَا شَأْنُكِ قَالَتْ شَأْنِي أَنِّي قَدْ حِضْتُ وَقَدْ حَلَّ النَّاسُ وَلَمْ أَحْلِلْ وَلَمْ أَطُفْ بِالْبَيْتِ وَالنَّاسُ يَذْهَبُونَ إِلَى الْحَجِّ الْآنَ فَقَالَ إِنَّ هَذَا أَمْرٌ كَتَبَهُ اللَّهُ عَلَى بَنَاتِ آدَمَ فَاغْتَسِلِي ثُمَّ أَهِلِّي بِالْحَجِّ فَفَعَلَتْ وَوَقَفَتْ الْمَوَاقِفَ حَتَّى إِذَا طَهَرَتْ طَافَتْ بِالْكَعْبَةِ وَالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ قَالَ قَدْ حَلَلْتِ مِنْ حَجِّكِ وَعُمْرَتِكِ جَمِيعًا فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَجِدُ فِي نَفْسِي أَنِّي لَمْ أَطُفْ بِالْبَيْتِ حَتَّى حَجَجْتُ قَالَ فَاذْهَبْ بِهَا يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ فَأَعْمِرْهَا مِنْ التَّنْعِيمِ وَذَلِكَ لَيْلَةَ الْحَصْبَةِ

قتیبہ بن سعید، محمد بن رمح، لیث بن سعد، قتیبہ، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ حج افراد کا احرام باندھا اور حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا عمرہ کا احرام باندھ کر گئیں یہاں تک کہ جب ہم مقام سرف پر پہنچے تو حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا حیض میں مبتلا ہو گئیں تو جب ہم مکہ آگئے اور ہم نے کعبۃ اللہ کا طواف کیا اور صفا و مروہ کے درمیان سعی کی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں حکم فرمایا کہ ہم میں سے جس آدمی کے پاس قربانی کا جانور نہ ہو تو وہ حلال ہو جائے یعنی احرام کھول دے ہم نے عرض کیا کہ حلال ہونے کا کیا مطلب؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ وہ سارا حلال ہو جائے تو ہم اپنی عورتوں سے ہمبستر ہوئے اور ہم نے خوشبو لگائی اور ہم نے سلے ہوئے کپڑے پہنے اور ہمارے اور عرفہ کے درمیان صرف چار راتیں باقی تھیں پھر ہم نے یوم ترویہ یعنی آٹھ ذی الحجہ کے حج کا احرام باندھ لیا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس گئے تو ان کو روتا ہوا پایا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم نے فرمایا کیا ہوا؟ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے عرض کیا کہ میں حائضہ ہو گئی ہوں اور لوگ حلال ہو گئے اور میں حلال نہیں ہوئی اور نہ ہی میں نے بیت اللہ کا طواف کیا ہے اور لوگ اب حج کی طرف جا رہے ہیں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ یہ ایک ایسا امر ہے جسے اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کی بیٹیوں کے لئے لکھ دیا ہے غسل کر پھر حج کا احرام باندھ تو حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے اسی طرح کیا اور تمام ٹھہرنے کی جگہوں پر ٹھہریں یہاں تک کہ جب وہ پاک ہو گئیں تو حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کعبہ کا طواف کیا اور صفا و مروہ کی سعی کی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم اپنے حج اور عمرہ سے حلال ہو گئی ہو۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے عرض کی کہ میں اپنے جی میں یہ بات محسوس کرتی ہوں کہ میں نے حج سے پہلے بیت اللہ کا طواف نہیں کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے عبدالرحمن عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو لے جاؤ اور ان کو تنعیم سے عمرہ کراؤ اور یہ وادی محصب کی رات کی بات ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، محمد بن رمح، لیث بن سعد، قتیبہ، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

احرام کی اقسام کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 444

راوی : محمد بن حاتم، عبد بن حمید، ابن حاتم، عبد، محمد بن بکر، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ ابْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا وَقَالَ عَبْدٌ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا يَقُولُا دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا وَهِيَ تَبْكِي فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ اللَّيْثِ إِلَى آخِرِهِ وَلَمْ يَذْكُرْ مَا قَبْلَ هَذَا مِنْ حَدِيثِ اللَّيْثِ

محمد بن حاتم، عبد بن حمید، ابن حاتم، عبد، محمد بن بکر، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس اس حال میں تشریف لے گئے کہ وہ رو رہی تھیں پھر اس سے آگے آخر تک اسی طرح حدیث ذکر فرمائی۔

راوی : محمد بن حاتم، عبد بن حمید، ابن حاتم، عبد، محمد بن بکر، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 445

راوی: ابوغسان مسمعی، معاذ ابن ہشام، مطر، ابی زبیر، حضرت جابربن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي أَبُو غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ يَعْنِي ابْنَ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ مَطَرٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فِي حَجَّةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهَلَّتْ بِعُمْرَةٍ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِمَعْنَى حَدِيثِ اللَّيْثِ وَزَادَ فِي الْحَدِيثِ قَالَ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا سَهْلًا إِذَا هَوِيَتْ الشَّيْئَ تَابَعَهَا عَلَيْهِ فَأَرْسَلَهَا مَعَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ فَأَهَلَّتْ بِعُمْرَةٍ مِنْ التَّنْعِيمِ قَالَ مَطَرٌ قَالَ أَبُو الزُّبَيْرِ فَكَانَتْ عَائِشَةُ إِذَا حَجَّتْ صَنَعَتْ كَمَا صَنَعَتْ مَعَ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابوغسان مسمعی، معاذ ابن ہشام، مطر، ابی زبیر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ حج وعمرہ کا احرام باندھا پھر اسکے بعد لیث کی حدیث کی طرح حدیث بیان کی اور اس حدیث میں یہ زائد ہے راوی کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نرم دل آدمی تھے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا جب بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کسی چیز کا مطالبہ کرتیں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسے پورا فرما دیتے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو حضرت عبدالرحمن بن ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ بھیجا تو انہوں نے آپ کو تنعیم سے احرام بندھوا کر عمرہ کرایا ایک روایت میں ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا جب حج کرتیں تو اسی طرح کرتیں جس طرح انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ حج کیا۔

راوی: ابوغسان مسمعی، معاذ ابن ہشام، مطر، ابی زبیر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

احرام کی اقسام کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 446

راوی: احمد بن یونس، زهیر، ابوزبیر، حضرت جابربن عبداللہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ح و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُهِلِّينَ

بِالْحَجِّ مَعَنَا النِّسَائُ وَالْوِلْدَانُ فَلَمَّا قَدِمْنَا مَكَّةَ طُفْنَا بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَقَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ هَدْيٌ فَلْيَحْلِلْ قَالَ قُلْنَا أَيُّ الْحِلِّ قَالَ الْحِلُّ كُلُّهُ قَالَ فَأَتَيْنَا النِّسَائَ وَلَبِسْنَا الثِّيَابَ وَمَسِسْنَا الطِّيبَ فَلَمَّا کَانَ يَوْمُ التَّرْوِيَةِ أَهْلَلْنَا بِالْحَجِّ وَكَفَانَا الطَّوَافُ الْأَوَّلُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَأَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَشْتَرِكَ فِي الْإِبِلِ وَالْبَقَرِ كُلُّ سَبْعَةٍ مِنَّا فِي بَدَنَةٍ

احمد بن یونس، زہیر، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ حج کا احرام باندھے ہوئے تھے جبکہ عورتیں اور بچے بھی ہمارے ساتھ تھے جب ہم مکہ آگئے تو ہم نے بیت اللہ کا طواف کیا اور صفا و مروہ کے درمیان سعی کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں فرمایا کہ جس آدمی کے پاس ہدی قربانی کا جانور نہ ہو تو وہ حلال ہو جائے راوی کہتے ہیں کہ ہم نے عرض کیا کہ حلال کیسے ہوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کلی طور پر حلال ہو جاؤ راوی کہتے ہیں کہ پھر ہم نے اپنی عورتوں سے مقاربت کی اور سلے ہوئے کپڑے پہنے اور خوشبو لگائی پھر جب ترویہ کا دن ہوا تو ہم نے حج کا احرام باندھا اور ہمیں صفا مروہ کا پہلا طواف ہی کافی ہو گیا تھا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں حکم فرمایا کہ اونٹ اور گائے کی قربانی میں ہم میں سے سات آدمی شریک ہو جائیں یعنی سات آدمی مل کر ایک اونٹ یا ایک گائے کی قربانی کریں۔

راوی: احمد بن یونس، زہیر، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ

باب : حج کا بیان

احرام کی اقسام کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 447

راوی: محمد بن حاتم، یحیی بن سعید، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ أَمَرَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا أَحْلَلْنَا أَنْ نُحْرِمَ إِذَا تَوَجَّهْنَا إِلَى مِنًى قَالَ فَأَهْلَلْنَا مِنْ الْأَبْطَحِ

محمد بن حاتم، یحیی بن سعید، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ جب ہم حلال ہو گئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں حکم فرمایا کہ ہم احرام باندھ کر منیٰ جائیں حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں جبکہ ہم نے ابطح کے مقام سے احرام باندھا۔

راوی: محمد بن حاتم، یحیی بن سعید، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

احرام کی اقسام کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 448

راوی: حمد بن حاتم، یحیی بن سعید، ابن جریج، عبد بن حمید، محمد بن بکر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُا لَمْ يَطُفْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا أَصْحَابُهُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ إِلَّا طَوَافًا وَاحِدًا زَادَ فِي حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ بَكْرٍ طَوَافَهُ الْأَوَّلَ

محمد بن حاتم، یحیی بن سعید، ابن جریج، عبد بن حمید، محمد بن بکر، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے طواف کیا اور نہ ہی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صفا اور مروہ کے درمیان طواف کیا مگر ایک ہی طواف کیا محمد بن بکر کی حدیث میں یہ زائد ہے کہ پہلے والا طواف کیا۔

راوی : حمد بن حاتم، یحیی بن سعید، ابن جریج، عبد بن حمید، محمد بن بکر، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

احرام کی اقسام کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 449

راوی: محمد بن حاتم، یحیی بن سعید قطان، ابن جریج، عطاء، حضرت جابر

وحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي نَاسٍ مَعِي قَالَ أَهْلَلْنَا أَصْحَابَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَجِّ خَالِصًا وَحْدَهُ قَالَ عَطَاءٌ قَالَ جَابِرٌ فَقَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صُبْحَ رَابِعَةٍ مَضَتْ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ فَأَمَرَنَا أَنْ نَحِلَّ قَالَ عَطَاءٌ قَالَ حِلُّوا وَأَصِيبُوا النِّسَاءَ قَالَ عَطَاءٌ وَلَمْ يَعْزِمْ عَلَيْهِمْ وَلَكِنْ أَحَلَّهُنَّ لَهُمْ فَقُلْنَا لَمَّا لَمْ يَكُنْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ عَرَفَةَ إِلَّا خَمْسٌ أَمَرَنَا أَنْ نُفْضِيَ إِلَى نِسَائِنَا فَنَأْتِيَ عَرَفَةَ تَقْطُرُ مَذَاكِيرُنَا الْمَنِيَّ قَالَ يَقُولُ جَابِرٌ بِيَدِهِ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى قَوْلِهِ بِيَدِهِ يُحَرِّكُهَا قَالَ فَقَامَ النَّبِيُّ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِينَا فَقَالَ قَدْ عَلِمْتُمْ أَنِّي أَتْقَاكُمْ لِلَّهِ وَأَصْدَقُكُمْ وَأَبَرُّكُمْ وَلَوْلَا هَدْيِي لَحَلَلْتُ كَمَا تَحِلُّونَ وَلَوْ اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ لَمْ أَسُقْ الْهَدْيَ فَحِلُّوا فَحَلَلْنَا وَسَمِعْنَا وَأَطَعْنَا قَالَ عَطَاءٌ قَالَ جَابِرٌ فَقَدِمَ عَلِيٌّ مِنْ سِعَايَتِهِ فَقَالَ بِمَ أَهْلَلْتَ قَالَ بِمَا أَهَلَّ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَهْدِ وَامْكُثْ حَرَامًا قَالَ وَأَهْدَى لَهُ عَلِيٌّ هَدْيًا فَقَالَ سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ يَا رَسُولَ اللهِ أَلِعَامِنَا هَذَا أَمْ لِأَبَدٍ فَقَالَ لِأَبَدٍ

محمد بن حاتم، یحیی بن سعید قطان، ابن جریج، عطاء، حضرت جابر فرماتے ہیں کہ ذی الحجہ کی چار تاریخ کی صبح کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے اور ہمیں حکم فرمایا کہ ہم حلال ہو جائیں احرام کھول دیں عطاء کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم حلال ہو جاؤ اور اپنی بیویوں کے پاس جاؤ عطاء کہتے ہیں کہ یہ حکم ان پر ضروری نہ تھا لیکن ان کی بیویاں ان کے لئے حلال ہو گئی تھیں ہم نے کہا کہ اب عرفہ میں صرف پانچ دن رہ گئے ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں اپنی بیویوں سے مقاربت کا حکم فرمایا تو کیا ہم اس حال میں عرفہ میں آئیں گے کہ ہم سے مقاربت کے اثرات ظاہر ہو رہے ہوں گے عطاء کہتے ہیں کہ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ یہ کہتے ہوئے اٹھے ہاتھوں کو ہلا رہے تھے راوی کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے اور فرمایا کہ تم خوب جانتے ہو کہ میں تم سب سے زیادہ اللہ سے ڈرنے والا ہوں اور تم میں سے سب سے زیادہ سچا ہوں اور تم میں سے سب سے زیادہ نیک ہوں اور اگر میں نے ہدی نہ بھیجی ہوتی تو میں بھی حلال ہو جاتا جیسا کہ تم حلال ہوئے ہو۔ اور اگر میں اس معاملہ کی طرف پہلے متوجہ ہو جاتا جس طرف بعد میں متوجہ ہوا تو میں ہدی ہی نہ بھیجتا اب تم حلال ہو جاؤ تو ہم نے اطاعت کی عطاء کہتے ہیں کہ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ حضرت علی صدقات وغیرہ وصول کر کے آئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تو نے احرام باندھا تو رسول اللہ نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ اپنی ہدی بھیج دو اور احرام کی حالت میں ٹھہرے رہو راوی کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے ہدی لائے سراقہ بن مالک بن جعشم نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! کیا یہ حکم صرف اس سال کے لئے ہے یا ہمیشہ کے لئے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہمیشہ کے لئے۔

راوی : محمد بن حاتم، یحیی بن سعید قطان، ابن جریج، عطاء، حضرت جابر

باب : حج کا بیان

احرام کی اقسام کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 450

راوی: ابن نمیر، عبدالملک بن ابی سلیمان، عطاء، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَائٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ أَهْلَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَجِّ فَلَمَّا قَدِمْنَا مَكَّةَ أَمَرَنَا أَنْ نَحِلَّ وَنَجْعَلَهَا عُمْرَةً فَكَبُرَ ذَلِكَ عَلَيْنَا وَضَاقَتْ بِهِ صُدُورُنَا فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا نَدْرِي أَشَيْئٌ بَلَغَهُ مِنْ السَّمَائِ أَمْ شَيْئٌ مِنْ قِبَلِ النَّاسِ فَقَالَ أَيُّهَا النَّاسُ أَحِلُّوا فَلَوْلَا الْهَدْيُ الَّذِي مَعِي فَعَلْتُ كَمَا فَعَلْتُمْ قَالَ فَأَحْلَلْنَا حَتَّى وَطِئْنَا النِّسَائَ وَفَعَلْنَا مَا يَفْعَلُ الْحَلَالُ حَتَّى إِذَا كَانَ يَوْمُ التَّرْوِيَةِ وَجَعَلْنَا مَكَّةَ بِظَهْرٍ أَهْلَلْنَا بِالْحَجِّ

ابن نمیر، عبدالملک بن ابی سلیمان، عطاء، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ہم نے حج کا احرام باندھا تو جب ہم مکہ میں آ گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں حکم فرمایا کہ ہم حلال ہو جائیں اور اس احرام کو عمرہ کے احرام میں بدل لیں تو یہ بات ہم کو دشوار لگی اور ہم نے اپنے سینوں میں تنگی محسوس کی یہ بات نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک پہنچ گئی ہم نہیں جانتے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک یہ بات کیسے پہنچی؟ آسمان سے یا لوگوں میں سے کسی نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک یہ بات پہنچائی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے لوگو! تم حلال ہو جاؤ احرام کھول دو اور اگر میرے ساتھ ہدی نہ ہوتی تو میں بھی اسی طرح کرتا جس طرح کہ تم نے کیا راوی کہتے ہیں کہ پھر ہم نے احرام کھول دیا اور ہم نے اپنی بیویوں سے جماع کیا اور وہ سارے کام کئے جو ایک حلال کرتا ہے یہاں تک کہ جب ترویہ کا دن آیا یعنی ذی الحجہ کی آٹھ تاریخ ہوئی تو ہم نے مکہ سے پشت پھیری اور ہم نے حج کا احرام باندھا۔

راوی : ابن نمیر، عبدالملک بن ابی سلیمان، عطاء، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

احرام کی اقسام کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 451

راوی: ابن نمیر، ابونعیم، حضرت موسیٰ بن نافع

وحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ نَافِعٍ قَالَ قَدِمْتُ مَكَّةَ مُتَمَتِّعًا بِعُمْرَةٍ قَبْلَ التَّرْوِيَةِ بِأَرْبَعَةِ أَيَّامٍ فَقَالَ النَّاسُ تَصِيرُ حَجَّتُكَ الْآنَ مَكِّيَّةً فَدَخَلْتُ عَلَى عَطَائِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ فَاسْتَفْتَيْتُهُ فَقَالَ عَطَائٌ حَدَّثَنِي جَابِرُ بْنُ

عَبْدِ اللهِ الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ حَجَّ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ سَاقَ الْهَدْيَ مَعَهُ وَقَدْ أَهَلُّوا بِالْحَجِّ مُفْرَدًا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحِلُّوا مِنْ إِحْرَامِكُمْ فَطُوفُوا بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَقَصِّرُوا وَأَقِيمُوا حَلَالًا حَتَّى إِذَا كَانَ يَوْمُ التَّرْوِيَةِ فَأَهِلُّوا بِالْحَجِّ وَاجْعَلُوا الَّتِي قَدِمْتُمْ بِهَا مُتْعَةً قَالُوا كَيْفَ نَجْعَلُهَا مُتْعَةً وَقَدْ سَمَّيْنَا الْحَجَّ قَالَ افْعَلُوا مَا آمُرُكُمْ بِهِ فَإِنِّي لَوْلَا أَنِّي سُقْتُ الْهَدْيَ لَفَعَلْتُ مِثْلَ الَّذِي أَمَرْتُكُمْ بِهِ وَلَكِنْ لَا يَحِلُّ مِنِّي حَرَامٌ حَتَّى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهُ فَفَعَلُوا

ابن نمیر، ابونعیم، حضرت موسیٰ بن نافع کہتے ہیں کہ میں عمرہ کے احرام سے تمتع کا احرام کر کے ذی الحجہ کی آٹھ یوم ترویہ سے چار دن پہلے مکہ آ گیا تو لوگوں نے کہا کہ اب تمہارا حج مکہ والوں کے حج کی طرح ہو جائے گا میں عطاء بن ابی رباح کے پاس گیا اور ان سے اس بارے میں پوچھا تو عطاء نے کہا کہ مجھے حضرت جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یہ حدیث بیان کی کہ انہوں نے جس سال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ حج کیا تھا اسی سال آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہدی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھی اور کچھ صحابہ نے حج افراد کا احرام باندھا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم ایسے احرام سے حلال ہو جاؤ اور تم بیت اللہ کا طواف کرو اور صفا مروہ کے درمیان سعی کرو اور بال کٹواؤ اور حلال ہو کر رہو یہاں تک کہ جب ترویہ کا دن آٹھ ذی الحجہ ہو گا تو تم حج کا احرام باندھ لینا اور اپنے پہلے والے احرام کو تمتع کر لو لوگوں نے عرض کیا کہ ہم اسے تمتع کیسے کریں اور ہم نے تو حج کی نیت کی تھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس کا میں تمہیں حکم دے رہا ہوں اور میں اپنے احرام سے اس وقت تک حلال نہیں ہو سکتا جب تک کہ ہدی اپنی جگہ نہ پہنچ جائے تب انہوں نے اسی طرح کر لیا۔

راوی: ابن نمیر، ابونعیم، حضرت موسیٰ بن نافع

باب : حج کا بیان

احرام کی اقسام کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 452

راوی: حمد بن معمر بن ربعی قیسی، ابوھشام مغیرہ، ابن سلمہ مخزومی، ابی عوانہ، ابی بشر، عطاء بن ابی رباح، حضرت جابر بن عبداللہ

وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرِ بْنِ رِبْعِيٍّ الْقَيْسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الْمُغِيرَةُ بْنُ سَلَمَةَ الْمَخْزُومِيُّ عَنْ أَبِي عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ قَدِمْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُهِلِّينَ

بِالْحَجِّ فَأَمَرَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَجْعَلَهَا عُمْرَةً وَنَحِلَّ قَالَ وَكَانَ مَعَهُ الْهَدْيُ فَلَمْ يَسْتَطِعْ أَنْ يَجْعَلَهَا عُمْرَةً

محمد بن معمر بن ربعی قیسی، ابوہشام مغیرہ، ابن سلمہ مخزومی، ابی عوانہ، ابی بشر، عطاء بن ابی رباح، حضرت جابر بن عبداللہ سے روایت ہے فرمایا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ حج کا احرام باندھے ہوئے آئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہم اس حج کے احرام کو عمرہ کا احرام کر دیں اور ہم حلال ہو جائیں عمرہ کر کے احرام کھولتے ہیں راوی کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ قربانی کا جانور تھا اس لئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے اس حج کے احرام کو عمرہ کا احرام نہ کر سکے۔

راوی : محمد بن معمر بن ربعی قیسی، ابوہشام مغیرہ، ابن سلمہ مخزومی، ابی عوانہ، ابی بشر، عطاء بن ابی رباح، حضرت جابر بن عبداللہ

حج اور عمرہ میں تمتع کے بیان میں...

باب : حج کا بیان

حج اور عمرہ میں تمتع کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 453

راوی: محمد بن مثنی، ابن بشار، ابن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، حضرت ابونضرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ قَالَ كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَأْمُرُ بِالْمُتْعَةِ وَكَانَ ابْنُ الزُّبَيْرِ يَنْهَى عَنْهَا قَالَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ فَقَالَ عَلَى يَدَيَّ دَارَ الْحَدِيثُ تَمَتَّعْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا قَامَ عُمَرُ قَالَ إِنَّ اللهَ كَانَ يُحِلُّ لِرَسُولِهِ مَا شَائَ بِمَا شَائَ وَإِنَّ الْقُرْآنَ قَدْ نَزَلَ مَنَازِلَهُ فَ أَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلَّهِ كَمَا أَمَرَكُمْ اللهُ وَأَبِتُّوا نِكَاحَ هَذِهِ النِّسَائِ فَلَنْ أُوتَى بِرَجُلٍ نَكَحَ امْرَأَةً إِلَى أَجَلٍ إِلَّا رَجَمْتُهُ بِالْحِجَارَةِ

محمد بن مثنی، ابن بشار، ابن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، حضرت ابونضرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہمیں حج تمتع کرنے کا حکم فرماتے تھے اور حضرت ابن زبیر حج تمتع سے منع فرماتے تھے راوی کہتے ہیں کہ میں نے اس کا ذکر حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کیا تو انہوں نے فرمایا کہ یہ حدیث تو میرے ہی ہاتھوں سے لوگوں میں پھیلی ہے ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ حج تمتع کیا ہے تو جب حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کھڑے ہوئے

خلیفہ بنے تو فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اپنے رسول کے لئے جو چاہتا ہے جس طرح چاہتا ہے حلال کرتا ہے اور قرآن مجید نے اس کے احکام نازل فرمائے ہیں کہ تم حج اور عمرہ پورا کرو جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے تمہیں حکم دیا ہے اور ان عورتوں سے نکاح کرو تو کوئی آدمی ایسا نہ لایا جائے جس نے ایک عورت سے مقررہ مدت تک نکاح کیا ہو متعہ ورنہ میں پتھروں کے ساتھ مار مار کر اس کو رجم کر دوں گا۔

راوی: محمد بن مثنی، ابن بشار، ابن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، حضرت ابونضرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

حج اور عمرہ میں تمتع کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 454

راوی: زهیربن حرب، عفان، همام، قتادة، حضرت قتادة رضی الله تعالیٰ عنه

وحَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ فَافْصِلُوا حَجَّكُمْ مِنْ عُمْرَتِكُمْ فَإِنَّهُ أَتَمُّ لِحَجِّكُمْ وَأَتَمُّ لِعُمْرَتِكُمْ

زہیر بن حرب، عفان، ہمام، قتادہ، حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس سند کے ساتھ یہ حدیث بیان کی ہے جس میں ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ تم اپنے حج کو اپنے عمرہ سے علیحدہ کرو کیونکہ اس سے تمہارا حج بھی پورا ہو جائے گا اور تمہارا عمرہ بھی پورا ہو گا۔

راوی: زہیر بن حرب، عفان، ہمام، قتادہ، حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

حج اور عمرہ میں تمتع کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 455

راوی: خلف بن هشام، ابوربیع، قتیبه، حماد، حماد بن زید، ایوب، مجاهد، حضرت جابربن عبدالله رضی الله تعالیٰ عنه

وحَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ وَأَبُو الرَّبِيعِ وَقُتَيْبَةُ جَمِيعًا عَنْ حَمَّادٍ قَالَ خَلَفٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ قَالَ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يُحَدِّثُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَدِمْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَقُولُ لَبَّيْكَ بِالْحَجِّ فَأَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَجْعَلَهَا عُمْرَةً

خلف بن ہشام، ابوربیع، قتیبہ، حماد، حماد بن زید، ایوب، مجاہد، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ ہم

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ آئے اس حال میں کہ ہم حج کا تلبیہ پڑھ رہے تھے حج کا احرام باندھا ہوا تھا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں حکم فرمایا کہ ہم اس حج کے احرام کو عمرہ کا احرام کر دیں۔

راوی: خلف بن ہشام، ابوربیع، قتیبہ، حماد، حماد بن زید، ایوب، مجاہد، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حج کی کیفیت کے بیان میں...

باب : حج کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حج کی کیفیت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 456

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراهیم، حاتم، ابوبکر، حاتم بن اسماعیل مدنی، حضرت جعفر بن محمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ جَمِيعًا عَنْ حَاتِمٍ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَعِيلَ الْمَدَنِيُّ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ دَخَلْنَا عَلَى جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ فَسَأَلَ عَنْ الْقَوْمِ حَتَّى انْتَهَى إِلَيَّ فَقُلْتُ أَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ فَأَهْوَى بِيَدِهِ إِلَى رَأْسِي فَنَزَعَ زِرِّي الْأَعْلَى ثُمَّ نَزَعَ زِرِّي الْأَسْفَلَ ثُمَّ وَضَعَ كَفَّهُ بَيْنَ ثَدْيَيَّ وَأَنَا يَوْمَئِذٍ غُلَامٌ شَابٌّ فَقَالَ مَرْحَبًا بِكَ يَا ابْنَ أَخِي سَلْ عَمَّا شِئْتَ فَسَأَلْتُهُ وَهُوَ أَعْمَى وَحَضَرَ وَقْتُ الصَّلَاةِ فَقَامَ فِي نِسَاجَةٍ مُلْتَحِفًا بِهَا كُلَّمَا وَضَعَهَا عَلَى مَنْكِبِهِ رَجَعَ طَرَفَاهَا إِلَيْهِ مِنْ صِغَرِهَا وَرِدَاؤُهُ إِلَى جَنْبِهِ عَلَى الْمِشْجَبِ فَصَلَّى بِنَا فَقُلْتُ أَخْبِرْنِي عَنْ حَجَّةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بِيَدِهِ فَعَقَدَ تِسْعًا فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَثَ تِسْعَ سِنِينَ لَمْ يَحُجَّ ثُمَّ أَذَّنَ فِي النَّاسِ فِي الْعَاشِرَةِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَاجٌّ فَقَدِمَ الْمَدِينَةَ بَشَرٌ كَثِيرٌ كُلُّهُمْ يَلْتَمِسُ أَنْ يَأْتَمَّ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَعْمَلَ مِثْلَ عَمَلِهِ فَخَرَجْنَا مَعَهُ حَتَّى أَتَيْنَا ذَا الْحُلَيْفَةِ فَوَلَدَتْ أَسْمَاءُ بِنْتُ عُمَيْسٍ مُحَمَّدَ بْنَ أَبِي بَكْرٍ فَأَرْسَلَتْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ أَصْنَعُ قَالَ اغْتَسِلِي وَاسْتَثْفِرِي بِثَوْبٍ وَأَحْرِمِي فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ ثُمَّ رَكِبَ الْقَصْوَاءَ حَتَّى إِذَا اسْتَوَتْ بِهِ نَاقَتُهُ عَلَى الْبَيْدَاءِ نَظَرْتُ إِلَى مَدِّ بَصَرِي بَيْنَ يَدَيْهِ مِنْ رَاكِبٍ وَمَاشٍ وَعَنْ يَمِينِهِ مِثْلَ ذَلِكَ وَعَنْ يَسَارِهِ مِثْلَ ذَلِكَ وَمِنْ

خَلْفِهِ مِثْلَ ذَلِكَ وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَظْهُرِنَا وَعَلَيْهِ يَنْزِلُ الْقُرْآنُ وَهُوَ يَعْرِفُ تَأْوِيلَهُ وَمَا عَمِلَ بِهِ
مِنْ شَيْءٍ عَمِلْنَا بِهِ فَأَهَلَّ بِالتَّوْحِيدِ لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا
شَرِيكَ لَكَ وَأَهَلَّ النَّاسُ بِهَذَا الَّذِي يُهِلُّونَ بِهِ فَلَمْ يَرُدَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ شَيْئًا مِنْهُ وَلَزِمَ رَسُولُ
اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَلْبِيَتَهُ قَالَ جَابِرٌ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ لَسْنَا نَنْوِي إِلَّا الْحَجَّ لَسْنَا نَعْرِفُ الْعُمْرَةَ حَتَّى إِذَا أَتَيْنَا
الْبَيْتَ مَعَهُ اسْتَلَمَ الرُّكْنَ فَرَمَلَ ثَلَاثًا وَمَشَى أَرْبَعًا ثُمَّ نَفَذَ إِلَى مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَام فَقَرَأَ وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ
إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى فَجَعَلَ الْمَقَامَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْبَيْتِ فَكَانَ أَبِي يَقُولُ وَلَا أَعْلَمُهُ ذَكَرَهُ إِلَّا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
كَانَ يَقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ قُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى الرُّكْنِ فَاسْتَلَمَهُ ثُمَّ خَرَجَ مِنْ الْبَابِ إِلَى الصَّفَا
فَلَمَّا دَنَا مِنْ الصَّفَا قَرَأَ إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللهِ أَبْدَأُ بِمَا بَدَأَ اللهُ بِهِ فَبَدَأَ بِالصَّفَا فَرَقِيَ عَلَيْهِ حَتَّى رَأَى الْبَيْتَ
فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَوَحَّدَ اللهَ وَكَبَّرَهُ وَقَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ لَا
إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ أَنْجَزَ وَعْدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ ثُمَّ دَعَا بَيْنَ ذَلِكَ قَالَ مِثْلَ هَذَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ نَزَلَ إِلَى
الْمَرْوَةِ حَتَّى إِذَا انْصَبَّتْ قَدَمَاهُ فِي بَطْنِ الْوَادِي سَعَى حَتَّى إِذَا صَعِدَتَا مَشَى حَتَّى أَتَى الْمَرْوَةَ فَفَعَلَ عَلَى الْمَرْوَةِ كَمَا فَعَلَ
عَلَى الصَّفَا حَتَّى إِذَا كَانَ آخِرُ طَوَافِهِ عَلَى الْمَرْوَةِ فَقَالَ لَوْ أَنِّي اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ لَمْ أَسُقْ الْهَدْيَ
وَجَعَلْتُهَا عُمْرَةً فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ لَيْسَ مَعَهُ هَدْيٌ فَلْيَحِلَّ وَلْيَجْعَلْهَا عُمْرَةً فَقَامَ سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ فَقَالَ يَا
رَسُولَ اللهِ أَلِعَامِنَا هَذَا أَمْ لِأَبَدٍ فَشَبَّكَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصَابِعَهُ وَاحِدَةً فِي الْأُخْرَى وَقَالَ دَخَلَتْ
الْعُمْرَةُ فِي الْحَجِّ مَرَّتَيْنِ لَا بَلْ لِأَبَدٍ أَبَدٍ وَقَدِمَ عَلِيٌّ مِنْ الْيَمَنِ بِبُدْنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدَ فَاطِمَةَ رَضِيَ اللهُ
عَنْهَا مِمَّنْ حَلَّ وَلَبِسَتْ ثِيَابًا صَبِيغًا وَاكْتَحَلَتْ فَأَنْكَرَ ذَلِكَ عَلَيْهَا فَقَالَتْ إِنَّ أَبِي أَمَرَنِي بِهَذَا قَالَ فَكَانَ عَلِيٌّ يَقُولُ
بِالْعِرَاقِ فَذَهَبْتُ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحَرِّشًا عَلَى فَاطِمَةَ لِلَّذِي صَنَعَتْ مُسْتَفْتِيًا لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى
اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا ذَكَرَتْ عَنْهُ فَأَخْبَرْتُهُ أَنِّي أَنْكَرْتُ ذَلِكَ عَلَيْهَا فَقَالَ صَدَقَتْ صَدَقَتْ مَاذَا قُلْتَ حِينَ فَرَضْتَ الْحَجَّ
قَالَ قُلْتُ اللَّهُمَّ إِنِّي أُهِلُّ بِمَا أَهَلَّ بِهِ رَسُولُكَ قَالَ فَإِنَّ مَعِيَ الْهَدْيَ فَلَا تَحِلُّ قَالَ فَكَانَ جَمَاعَةُ الْهَدْيِ الَّذِي قَدِمَ بِهِ
عَلِيٌّ مِنْ الْيَمَنِ وَالَّذِي أَتَى بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِائَةً قَالَ فَحَلَّ النَّاسُ كُلُّهُمْ وَقَصَّرُوا إِلَّا النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ كَانَ مَعَهُ هَدْيٌ فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ التَّرْوِيَةِ تَوَجَّهُوا إِلَى مِنًى فَأَهَلُّوا بِالْحَجِّ وَرَكِبَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى بِهَا الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ وَالْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ وَالْفَجْرَ ثُمَّ مَكَثَ قَلِيلًا حَتَّى طَلَعَتِ الشَّمْسُ وَأَمَرَ بِقُبَّةٍ مِنْ
شَعَرٍ تُضْرَبُ لَهُ بِنَمِرَةَ فَسَارَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا تَشُكُّ قُرَيْشٌ إِلَّا أَنَّهُ وَاقِفٌ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ كَمَا
كَانَتْ قُرَيْشٌ تَصْنَعُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَأَجَازَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَتَى عَرَفَةَ فَوَجَدَ الْقُبَّةَ قَدْ ضُرِبَتْ لَهُ بِنَمِرَةَ
فَنَزَلَ بِهَا حَتَّى إِذَا زَاغَتِ الشَّمْسُ أَمَرَ بِالْقَصْوَاءِ فَرُحِلَتْ لَهُ فَأَتَى بَطْنَ الْوَادِي فَخَطَبَ النَّاسَ وَقَالَ إِنَّ دِمَاءَكُمْ
وَأَمْوَالَكُمْ حَرَامٌ عَلَيْكُمْ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا فِي شَهْرِكُمْ هَذَا فِي بَلَدِكُمْ هَذَا أَلَا كُلُّ شَيْءٍ مِنْ أَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ تَحْتَ قَدَمَيَّ
مَوْضُوعٌ وَدِمَاءُ الْجَاهِلِيَّةِ مَوْضُوعَةٌ وَإِنَّ أَوَّلَ دَمٍ أَضَعُ مِنْ دِمَائِنَا دَمُ ابْنِ رَبِيعَةَ بْنِ الْحَارِثِ كَانَ مُسْتَرْضِعًا فِي بَنِي
سَعْدٍ فَقَتَلَتْهُ هُذَيْلٌ وَرِبَا الْجَاهِلِيَّةِ مَوْضُوعٌ وَأَوَّلُ رِبًا أَضَعُ رِبَانَا رِبَا عَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَإِنَّهُ مَوْضُوعٌ كُلُّهُ
فَاتَّقُوا اللهَ فِي النِّسَاءِ فَإِنَّكُمْ أَخَذْتُمُوهُنَّ بِأَمَانِ اللهِ وَاسْتَحْلَلْتُمْ فُرُوجَهُنَّ بِكَلِمَةِ اللهِ وَلَكُمْ عَلَيْهِنَّ أَنْ لَا يُوطِئْنَ
فُرُشَكُمْ أَحَدًا تَكْرَهُونَهُ فَإِنْ فَعَلْنَ ذَلِكَ فَاضْرِبُوهُنَّ ضَرْبًا غَيْرَ مُبَرِّحٍ وَلَهُنَّ عَلَيْكُمْ رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ وَقَدْ
تَرَكْتُ فِيكُمْ مَا لَنْ تَضِلُّوا بَعْدَهُ إِنِ اعْتَصَمْتُمْ بِهِ كِتَابُ اللهِ وَأَنْتُمْ تُسْأَلُونَ عَنِّي فَمَا أَنْتُمْ قَائِلُونَ قَالُوا نَشْهَدُ أَنَّكَ قَدْ
بَلَّغْتَ وَأَدَّيْتَ وَنَصَحْتَ فَقَالَ بِإِصْبَعِهِ السَّبَّابَةِ يَرْفَعُهَا إِلَى السَّمَاءِ وَيَنْكُتُهَا إِلَى النَّاسِ اللَّهُمَّ اشْهَدْ اللَّهُمَّ اشْهَدْ
ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ أَذَّنَ ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى الْعَصْرَ وَلَمْ يُصَلِّ بَيْنَهُمَا شَيْئًا ثُمَّ رَكِبَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَتَى الْمَوْقِفَ فَجَعَلَ بَطْنَ نَاقَتِهِ الْقَصْوَاءِ إِلَى الصَّخَرَاتِ وَجَعَلَ حَبْلَ الْمُشَاةِ بَيْنَ يَدَيْهِ وَاسْتَقْبَلَ
الْقِبْلَةَ فَلَمْ يَزَلْ وَاقِفًا حَتَّى غَرَبَتِ الشَّمْسُ وَذَهَبَتِ الصُّفْرَةُ قَلِيلًا حَتَّى غَابَ الْقُرْصُ وَأَرْدَفَ أُسَامَةَ خَلْفَهُ وَدَفَعَ
رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ شَنَقَ لِلْقَصْوَاءِ الزِّمَامَ حَتَّى إِنَّ رَأْسَهَا لَيُصِيبُ مَوْرِكَ رَحْلِهِ وَيَقُولُ بِيَدِهِ
الْيُمْنَى أَيُّهَا النَّاسُ السَّكِينَةَ السَّكِينَةَ كُلَّمَا أَتَى حَبْلًا مِنَ الْحِبَالِ أَرْخَى لَهَا قَلِيلًا حَتَّى تَصْعَدَ حَتَّى أَتَى الْمُزْدَلِفَةَ فَصَلَّى
بِهَا الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِأَذَانٍ وَاحِدٍ وَإِقَامَتَيْنِ وَلَمْ يُسَبِّحْ بَيْنَهُمَا شَيْئًا ثُمَّ اضْطَجَعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
حَتَّى طَلَعَ الْفَجْرُ وَصَلَّى الْفَجْرَ حِينَ تَبَيَّنَ لَهُ الصُّبْحُ بِأَذَانٍ وَإِقَامَةٍ ثُمَّ رَكِبَ الْقَصْوَاءَ حَتَّى أَتَى الْمَشْعَرَ الْحَرَامَ فَاسْتَقْبَلَ
الْقِبْلَةَ فَدَعَاهُ وَكَبَّرَهُ وَهَلَّلَهُ وَوَحَّدَهُ فَلَمْ يَزَلْ وَاقِفًا حَتَّى أَسْفَرَ جِدًّا فَدَفَعَ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَأَرْدَفَ الْفَضْلَ بْنَ
عَبَّاسٍ وَكَانَ رَجُلًا حَسَنَ الشَّعْرِ أَبْيَضَ وَسِيمًا فَلَمَّا دَفَعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّتْ بِهِ ظُعُنٌ يَجْرِينَ فَطَفِقَ
الْفَضْلُ يَنْظُرُ إِلَيْهِنَّ فَوَضَعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ عَلَى وَجْهِ الْفَضْلِ فَحَوَّلَ الْفَضْلُ وَجْهَهُ إِلَى الشِّقِّ الْآخَرِ

يَنْظُرُ فَحَوَّلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ مِنْ الشِّقِّ الْآخَرِ عَلَى وَجْهِ الْفَضْلِ يَصْرِفُ وَجْهَهُ مِنْ الشِّقِّ الْآخَرِ يَنْظُرُ حَتَّى أَتَى بَطْنَ مُحَسِّرٍ فَحَرَّكَ قَلِيلًا ثُمَّ سَلَكَ الطَّرِيقَ الْوُسْطَى الَّتِي تَخْرُجُ عَلَى الْجَمْرَةِ الْكُبْرَى حَتَّى أَتَى الْجَمْرَةَ الَّتِي عِنْدَ الشَّجَرَةِ فَرَمَاهَا بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ يُكَبِّرُ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ مِنْهَا مِثْلِ حَصَى الْخَذْفِ رَمَى مِنْ بَطْنِ الْوَادِي ثُمَّ انْصَرَفَ إِلَى الْمَنْحَرِ فَنَحَرَ ثَلَاثًا وَسِتِّينَ بِيَدِهِ ثُمَّ أَعْطَى عَلِيًّا فَنَحَرَ مَا غَبَرَ وَأَشْرَكَهُ فِي هَدْيِهِ ثُمَّ أَمَرَ مِنْ كُلِّ بَدَنَةٍ بِبَضْعَةٍ فَجُعِلَتْ فِي قِدْرٍ فَطُبِخَتْ فَأَكَلَا مِنْ لَحْمِهَا وَشَرِبَا مِنْ مَرَقِهَا ثُمَّ رَكِبَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَفَاضَ إِلَى الْبَيْتِ فَصَلَّى بِمَكَّةَ الظُّهْرَ فَأَتَى بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ يَسْقُونَ عَلَى زَمْزَمَ فَقَالَ انْزِعُوا بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَلَوْلَا أَنْ يَغْلِبَكُمْ النَّاسُ عَلَى سِقَايَتِكُمْ لَنَزَعْتُ مَعَكُمْ فَنَاوَلُوهُ دَلْوًا فَشَرِبَ مِنْهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، حاتم، ابو بکر، حاتم بن اسماعیل مدنی، حضرت جعفر بن محمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے باپ سے روایت نقل کی ہے فرماتے ہیں کہ ہم حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس گئے تو انہوں نے ہم لوگوں کے بارے میں پوچھا یہاں تک کہ میری طرف متوجہ ہوئے میرے بارے میں پوچھا تو میں نے عرض کیا کہ میں محمد بن علی بن حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہوں تو حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنا ہاتھ میرے سر پر رکھا اور انہوں نے میری قمیض کا سب سے اوپر والا بٹن کھولا پھر نیچے والا بٹن کھولا پھر حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنی ہتھیلی میرے سینے کے درمیان میں رکھی اور میں ان دنوں ایک نوجوان لڑکا تھا تو حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا اے میرے بھتیجے خوش آمدید جو چاہے تو مجھ سے پوچھ تو میں نے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا اور حضرت جابر نابینا ہو چکے تھے اور نماز کا وقت بھی آ گیا تو حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ایک چادر اوڑھے ہوئے کھڑے ہو گئے جب بھی اپنی اس چادر کے دونوں کناروں کو اپنے کندھوں پر رکھتے تو چادر چھوٹی ہونے کی وجہ سے دو کنارے نیچے گر جاتے اور ان کے بائیں طرف ایک کھونٹی کے ساتھ ایک چادر لٹکی ہوئی تھی حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ہمیں نماز پڑھائی پھر میں نے عرض کیا کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حج کے بارے میں خبر دیں پھر انہوں نے اپنے ہاتھ سے نو کا اشارہ کیا اور فرماتے لگے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نو سال تک مدینہ میں رہے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حج نہیں فرمایا پھر دسویں سال لوگوں میں اعلان کیا گیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حج کرنے والے ہیں چنانچہ مدینہ منورہ سے بہت لوگ آ گئے اور وہ سارے کے سارے اس بات کے متلاشی تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ حج کے لئے جائیں تاکہ وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اعمال حج کی طرح اعمال کریں۔ ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نکلے جب ہم ذوالحلیفہ آئے تو حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے ہاں محمد بن ابی بکر کی پیدائش ہوئی حضرت اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا کہ میں اب کیا کروں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم

غسل کرو اور ایک کپڑے کا لنگوٹ باندھ کر اپنا احرام باندھ لو تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسجد میں نماز پڑھی پھر قصویٰ اونٹنی پر سوار ہوئے یہاں تک کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اونٹنی بیداء کے مقام پر سیدھی کھڑی ہوگئی تو میں نے انتہائی نظر تک اپنے سامنے دیکھا تو مجھے سواری پر اور پیدل چلتے ہوئے لوگ نظر آئے اور میرے دائیں بائیں اور پیدل چلتے ہوئے لوگوں کا ہجوم تھا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے ساتھ تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر قرآن نازل ہوتا تھا جس کی مراد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہی زیادہ جانتے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو عمل کرتے تھے تو ہم بھی وہی عمل کرتے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے توحید کے ساتھ تلبیہ کے کلمات پر اضافہ پڑھا (لَبَّيْکَ اللَّهُمَّ لَبَّيْکَ لَبَّيْکَ لَا شَرِيکَ لَکَ لَبَّيْکَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَکَ وَالْمُلْکَ لَا شَرِيکَ لَکَ) اور لوگوں نے بھی اسی طرح پڑھا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان تلبیہ کے کلمات پر اضافہ نہیں فرمایا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہی تلبیہ کے کلمات پڑھتے رہے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے صرف حج کی نیت کی تھی اور ہم عمرہ کو نہیں پہچانتے تھے یہاں تک کہ جب ہم بیت اللہ آئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حجر اسود کا استلام فرمایا اور طواف کے پہلے تین چکروں میں رمل کیا اور باقی چار چکروں میں عام چال چلے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مقام ابراہیم کی طرف آئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ آیت پڑھی (وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى) اور تم بناؤ مقام ابراہیم کو نماز پڑھنے کی جگہ، پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مقام ابراہیم کو اپنے اور بیت اللہ کے درمیان کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو رکعت نماز پڑھائی اور ان دو رکعتوں میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ اور قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ) پڑھی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حجر اسود کی طرف آئے اور اس کا استلام کیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دروازہ سے صفا کی طرف نکلے تو جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صفا کے قریب ہوگئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں وہاں سے شروع کروں گا جہاں سے اللہ نے شروع کیا ہے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صفا سے آغاز فرمایا اور صفا پر چڑھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیت اللہ کو دیکھا اور قبلہ کی طرف رخ کیا اور اللہ کی توحید اور اس کی بڑائی بیان کی اور فرمایا اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کے ملک ہے اور اسی کے لئے ساری تعریفیں ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس نے اپنا وعدہ پورا کیا اور اپنے بندے کی مدد کی اور اس نے اکیلے سارے لشکروں کو شکست دی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دعا کی اور تین مرتبہ اسی طرح فرمایا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مروہ کی طرف اترے یہاں تک کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قدم مبارک بطن کی وادی میں پہنچے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دوڑے یہاں تک کہ ہم بھی چڑھ گئے اور پھر آہستہ چلے یہاں تک کہ مروہ پر آگئی اور مروہ پر بھی اسی طرح کیا جس طرح کہ صفا پر کیا تھا یہاں تک کہ جب مروہ پر آخری چکر ہوا تو آپ نے فرمایا کہ لوگوں میں اس طرف پہلے متوجہ ہو جاتا جس طرف کہ بعد میں متوجہ ہوا ہوں تو میں ہدی نہ بھیجتا اور میں اس احرام کو عمرہ کا احرام کر دیتا تو میں سے جس آدمی کے ساتھ ہدی نہ ہو تو وہ حلال ہو جائے اور اسے عمرہ کے

احرام میں بدل لے تو سراقہ بن جعشم کھڑا ہوا اور اس نے عرض کیا اے اللہ کے رسول کیا یہ حکم اس سال کے لئے ہے یا ہمیشہ کے لئے؟ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے ایک ہاتھ کی انگلیاں دوسرے ہاتھ کی انگلیوں میں ڈالیں اور فرمایا کہ عمرہ حج میں داخل ہو گیا ہے دو مرتبہ نہیں بلکہ ہمیشہ ہمیشہ کے لئے اور حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ یمن سے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اونٹ لے کر آئے تو انہوں نے حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو بھی انہیں میں پایا جو کہ حلال ہو گئے، احرام کھول دیا ہے اور حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہانے رنگین کپڑے پہنے ہوئے ہیں اور سرمہ لگایا ہوا ہے تو حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان پر اعتراض فرمایا تو حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہانے فرمایا کہ مجھے میرے ابا نے اس کا حکم دیا راوی کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ عراق میں یہ کہہ رہے تھے کہ میں حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے احرام کھولنے کی شکایت لے کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف گیا اور فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہانے جو کچھ مجھے بتایا اس کی خبر میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دی اور اپنے اعتراض کرنے کا بھی ذکر کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ حضرت فاطمہ نے سچ کہا سچ کہا جس وقت تم نے حج کا ارادہ کیا تھا تو کیا کہا تھا؟ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ میں نے کہا اے اللہ میں اس چیز کا احرام باندھتا ہوں کہ جس کے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے احرام باندھا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میرے پاس تو ہدی ہے تو تم حلال نہ ہونا راوی کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ یمن سے جو اونٹ لے کر آئے تھے اور جو اونٹ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے سارے جمع کر کے سو اونٹ ہو گئے تھے راوی کہتے ہیں کہ پھر سب لوگ حلال ہو گئے اور انہوں نے بال کٹوا لئے سوائے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اور ان لوگوں کے جن کے ساتھ ہدی تھی تو جب ترویہ کا دن ہوا آٹھ ذی الحجہ تو انہوں نے منیٰ کی طرف جا کر حج کا احرام باندھا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی سوار ہوئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منی میں ظہر، عصر، مغرب اور عشاء اور فجر کی نمازیں پڑھیں پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کچھ دیر ٹھہرے یہاں تک کہ سورج طلوع ہو گیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بالوں سے بنے ہوئے ایک خیمہ کو نمرہ کے مقام پر لگانے کا حکم فرمایا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چلے اور قریش کو اس بات کا یقین تھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مشعر حرام کے پاس ٹھہریں گے جس طرح کہ قریش جاہلیت کے زمانہ میں کرتے تھے پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تیار ہوئے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عرفات کے میدان میں آ گئے وہاں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نمرہ کے مقام پر اپنا لگا ہوا خیمہ پایا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس خیمے میں ٹھہرے یہاں تک کہ سورج ڈھل گیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی اونٹنی قصوی کو تیار کرنے کا حکم فرمایا اور وادی بطن میں آ کر لوگوں کو خطبہ ارشاد فرمایا اور فرمایا کہ تمہارا خون اور تمہارا مال ایک دوسرے پر اسی طرح حرام ہے جس طرح یہ آج کا دن یہ مہینہ اور یہ شہر حرام ہیں آگاہ رہو کہ جاہلیت کے زمانہ کے کاموں میں سے ہر چیز میرے قدموں کے نیچے پامال ہے اور جاہلیت کے زمانہ کے خون معاف کرتا ہوں اور وہ خون ابن ربیعہ بن حارث کا خون ہے جب کہ نبو سعد دودھ پیتا بچہ تھا

جسے ہذیل نے بنو سعد سے جنگ کے دوران قتل کر دیا تھا اور جاہلیت کے زمانہ کا سود بھی پامال کر دیا گیا ہے اور میں اپنے سود میں سب سے پہلے اپنے چچا عباس بن عبدالمطلب کا سود معاف کرتا ہوں تم لوگ امانت کے ساتھ انہیں حاصل کیا ہے اور تم نے اللہ کے حکم سے ان کی شرم گاہوں کو حلال سمجھا ہے اور تمہارے لئے ان پر یہ حق ہے کہ وہ تمہارے بستروں پر ایسے کسی آدمی کو نہ آئے دیں کہ جن کو تم ناپسند کرتے ہو اگر وہ اس طرح کریں تو تم انہیں مار سکتے ہو مگر ایسی مار کہ ان کو چوٹ نہ لگے اور ان عورتوں کا تم پر بھی حق ہے کہ تم انہیں حسب استطاعت کھانا پینا اور لباس دو اور میں تم میں ایک چیز چھوڑ کر جا رہا ہوں کہ جس کے بعد تم کبھی گمراہ نہیں ہوگے اور تم لوگ اللہ کی کتاب قرآن مجید کو مضبوطی سے پکڑے رکھنا اور تم سے میرے بارے میں پوچھا جائے گا تو تم کیا کہو گے؟ انہوں نے کہا کہ ہم گواہی دیتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں اللہ کے احکام کی تبلیغ کر دی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا فرض ادا کر دیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خیر خواہی کی یہ سن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شہادت والی انگلی کو آسمان کی طرف بلند کرتے ہوئے اور لوگوں کی طرف منہ موڑتے ہوئے فرمایا اے اللہ! گواہ رہنا، اے اللہ! گواہ رہنا، گواہ رہنا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تین مرتبہ یہ کلمات کہے پھر اذان اور اقامت ہوئی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ظہر کی نماز پڑھائی پھر اقامت ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عصر کی نماز پڑھائی اور ان دونوں نمازوں کے درمیان اور کوئی نفل وسنن وغیرہ نہیں پڑھی پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سوار ہو کر موقف میں آئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی اونٹنی قصوی کا پیٹ پتھروں کی طرف کر دیا جو کہ جبل رحمت کے دامن میں بچھے ہوئے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حبل المشاہ کو سامنے لے کر قبلہ کی طرف رخ کر کے کھڑے ہوگئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دیر تک کھڑے رہے یہاں تک کہ سورج غروب ہونے لگا اور کچھ زردی جاتی رہی یہاں تک کہ ٹکیہ غروب ہوگئی۔ اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت اسامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اپنے پیچھے اونٹنی پر سوار کیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چل پڑے اور اونٹنی قصویٰ کی مہار اتنی کھنچی ہوئی تھی کہ اس کا سر کجاوے کے اگلے حصے سے لگ رہا تھا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے دائیں ہاتھ کے اشارے سے فرما رہے تھے اے لوگوں آہستہ آہستہ چلو اور جب کوئی پہاڑ کا ٹیلہ آجاتا تو مہار ڈھیلی چھوڑ دیتے تھے تاکہ اونٹنی آسانی سے اوپر چڑھ سکے یہاں تک کہ مزدلفہ آگیا تو یہاں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک اذان اور دو اقامتوں کے ساتھ مغرب اور عشاء کی نمازیں پڑھائیں اور ان دونوں نمازوں کے درمیان کوئی نفل وغیرہ نہیں پڑھے پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آرام کرنے کے لئے لیٹ گئے یہاں تک کہ فجر طلوع ہوگئی اور جس وقت کہ صبح ظاہر ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اذان اور اقامت کے ساتھ فجر کی نماز پڑھائی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قصویٰ اونٹنی پر سوار ہو کر مشعر حرام آئے اور قبلے کی طرف رخ کر کے دعا، تکبیر اور تہلیل وتوحید میں مصروف رہے دیر تک وہاں کھڑے رہے جب خوب اجالا ہو گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت فضل بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اپنے پیچھے سوار کیا اور طلوع آفتاب سے پہلے وہاں سے چل پڑے حضرت فضل بن عباس خوبصورت

بالوں والے اور گورے رنگ والے ایک خوبصورت آدمی تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب انہیں ساتھ لے کر چلے تو کچھ عورتوں کی سواریاں بھی چلتی ہوئی انہیں ملیں تو فضل ان کی طرف دیکھنے لگے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا ہاتھ مبارک فضل کے چہرے پر رکھ کر ادھر سے چہرہ پھیر دیا فضل دوسری طرف بھی عورتوں کی سواریاں دیکھنے لگے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے ہاتھ مبارک سے اس طرف سے بھی فضل کا چہرہ پھیر دیا یہاں تک کہ وادی محسر میں پہنچ گئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اونٹنی کو ذرا تیز چلایا اور اس درمیانی راستہ سے چلنا شروع کیا کہ جو جمرہ کبری کی طرف جانکلتا ہے یہاں تک کہ درخت کے پاس جو جمرہ ہے اس کے پاس پہنچ گئے اور اسے سات کنکریاں ماریں اور ہر کنکری پر اللہ اکبر فرمایا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہر کنکری وادی کے اندر سے شہادت والی انگلی کے اشارہ سے ماری جیسے چٹکی سے پکڑ کر کوئی چیز پھینکی جاتی ہے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قربان گاہ کی طرف آئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے ہاتھوں سے تریسٹھ اونٹ قربان کئے (ذبح کئے) پھر حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو برچھا عطا فرمایا اور انہوں نے باقی قربانیاں ذبح کیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی قربانیوں میں حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو شریک کر لیا تھا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قربانی کے ہر جانور میں سے ایک ایک بوٹی کٹوا کر ہانڈی میں پکوائی جائے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس گوشت میں سے کچھ کھایا اور شوربہ بھی پیا پھر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سوار ہو کر بیت اللہ کی طرف آئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے طواف افاضہ فرمایا اور مکہ میں ظہر کی نماز پڑھ کر بنو عبدالمطلب کے پاس آئے جو کہ زم زم پر کھڑے ہو کر لوگوں کو پانی پلا رہے تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے عبدالمطلب کے خاندان والو! پانی زم زم سے کھینچتے رہو اگر مجھے یہ خوف نہ ہوتا کہ لوگ تمہارے اس پانی پلانے کی خدمت پر غالب آجائیں گے تو میں بھی تمہارے ساتھ مل کر پانی کھینچتا تو لوگوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایک ڈول پانی کا دیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس میں سے کچھ پیا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، حاتم، ابو بکر، حاتم بن اسماعیل مدنی، حضرت جعفر بن محمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حج کی کیفیت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 457

راوی: عمر بن حفص بن غیاث، حضرت جعفر بن محمد

وحَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ أَتَيْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ فَسَأَلْتُهُ عَنْ حَجَّةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِنَحْوِ حَدِيثِ حَاتِمِ بْنِ إِسْمَعِيلَ وَزَادَ فِي الْحَدِيثِ وَكَانَتْ

الْعَرَبُ يَدْفَعُ بِهِمْ أَبُو سَيَّارَةَ عَلَى حِمَارٍ عُرْيٍ فَلَمَّا أَجَازَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْمُزْدَلِفَةِ بِالْمَشْعَرِ الْحَرَامِ لَمْ تَشُكَّ قُرَيْشٌ أَنَّهُ سَيَقْتَصِرُ عَلَيْهِ وَيَكُونُ مَنْزِلُهُ ثَمَّ فَأَجَازَ وَلَمْ يَعْرِضْ لَهُ حَتَّى أَتَى عَرَفَاتٍ فَنَزَلَ

عمر بن حفص بن غیاث، حضرت جعفر بن محمد بیان کرتے ہیں کہ مجھ سے میرے باپ نے بیان کیا انہوں نے فرمایا کہ میں حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس آئے اور میں نے آپ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حج کے بارے میں پوچھا اور پھر انہوں نے حاتم بن اسماعیل کی حدیث کی طرح حدیث بیان کی اس حدیث میں ہے کہ عرب کا دستور تھا کہ ابوسیارہ گدھے کی ننگی پشت پر سوار ہو کر ان کو مزدلفہ واپس لاتا تھا تو جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مزدلفہ سے مشعر حرام کی طرف بڑھ گئے تو اہل قریش کو کوئی شک نہ رہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مشعر حرام میں قیام فرمائیں گے اور اسی جگہ پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا پڑاؤ ہو گا لیکن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تو اس سے بھی آگے بڑھ گئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس جگہ پر کوئی توجہ نہ دی یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عرفات کے میدان میں آگئے

راوی : عمر بن حفص بن غیاث، حضرت جعفر بن محمد

اس بات کے بیان میں کہ عرجہ سارا ہی ٹھہرنے کی جگہ ہے۔۔۔

باب : حج کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ عرجہ سارا ہی ٹھہرنے کی جگہ ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 458

راوی: عمر بن حفص بن غیاث، جعفر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ جَعْفَرٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَابِرٍ فِي حَدِيثِهِ ذَلِكَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَحَرْتُ هَاهُنَا وَمِنًى كُلُّهَا مَنْحَرٌ فَانْحَرُوا فِي رِحَالِكُمْ وَوَقَفْتُ هَاهُنَا وَعَرَفَةُ كُلُّهَا مَوْقِفٌ وَوَقَفْتُ هَاهُنَا وَجَمْعٌ كُلُّهَا مَوْقِفٌ

عمر بن حفص بن غیاث، جعفر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے یہاں قربانی کی اور منیٰ ساری کی ساری قربانی کی جگہ ہے تو تم جہاں اترو وہیں قربانی کر لو اور میں یہاں ٹھہرا اور یہ سارے کا سارا میدان عرفات ہے اور ٹھہرنے کی جگہ ہے اور میں یہیں ٹھہرا مزدلفہ اور یہ ساری کی ساری ٹھہرنے کی جگہ ہے۔

راوی : عمر بن حفص بن غیاث، جعفر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ عرجہ سارا ہی ٹھہرنے کی جگہ ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 459

راوی : اسحاق بن ابراهیم، یحیی بن آدم، سفیان، جعفر بن محمد، حضرت جابربن عبدالله رضی الله تعالیٰ عنه

وحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا قَدِمَ مَكَّةَ أَتَى الْحَجَرَ فَاسْتَلَمَهُ ثُمَّ مَشَى عَلَى يَمِينِهِ فَرَمَلَ ثَلَاثًا وَمَشَى أَرْبَعًا

اسحاق بن ابراہیم، یحیی بن آدم، سفیان، جعفر بن محمد، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب مکہ تشریف لائے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حجر اسود کو استلام بوسہ کیا پھر اپنی دائیں طرف چلے اور طواف کے تین چکروں پر عمل کیا اور باقی چار چکروں میں معمول کے مطابق چل کر طواف کیا۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، یحیی بن آدم، سفیان، جعفر بن محمد، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وقوف اور اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کہ جہاں سے دوسرے لوگ لوٹتے ہیں وہاں سے تم بھی لو...

باب : حج کا بیان

وقوف اور اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کہ جہاں سے دوسرے لوگ لوٹتے ہیں وہاں سے تم بھی لوٹو کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 460

راوی : یحیی بن یحیی، ابومعاویه، هشام بن عروه، سیده عائشه صدیقه رضی الله تعالیٰ عنها

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ قُرَيْشٌ وَمَنْ دَانَ دِينَهَا يَقِفُونَ بِالْمُزْدَلِفَةِ وَكَانُوا يُسَمَّوْنَ الْحُمْسَ وَكَانَ سَائِرُ الْعَرَبِ يَقِفُونَ بِعَرَفَةَ فَلَمَّا جَائَ الْإِسْلَامُ أَمَرَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ نَبِيَّهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَأْتِيَ عَرَفَاتٍ فَيَقِفَ بِهَا ثُمَّ يُفِيضَ مِنْهَا فَذَلِكَ قَوْلُهُ عَزَّ وَجَلَّ ثُمَّ أَفِيضُوا مِنْ

حَيْثُ أَفَاضَ النَّاسُ

یحیی بن یحیی، ابومعاویہ، ہشام بن عروہ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے فرماتی ہیں کہ اہل قریش اور جو ان کے دین سے موافقت رکھتے تھے وہ مزدلفہ میں ٹھہرے تھے اور انہوں نے اپنا نام حمس رکھا ہوا تھا اور دیگر تمام اہل عرب عرفات کے میدان میں ٹھہرتے تھے تو جب اسلام آیا تو اللہ نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حکم فرمایا کہ وہ عرفات کے میدان میں آئیں اور وہیں وقوف کریں پھر واپس اسی جگہ سے لوٹیں اللہ تعالیٰ نے اپنے فرمان (ثُمَّ أَفِيضُوا مِنْ حَيْثُ أَفَاضَ النَّاسُ) میں یہی فرمایا کہ جہاں سے دوسرے لوگ لوٹتے ہیں تم بھی وہیں سے لوٹو۔

راوی : یحیی بن یحیی، ابومعاویہ، ہشام بن عروہ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حج کا بیان

وقوف اور اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کہ جہاں سے دوسرے لوگ لوٹتے ہیں وہاں سے تم بھی لوٹو کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 461

راوی: ابوکریب، ابواسامہ، ہشام

و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَتْ الْعَرَبُ تَطُوفُ بِالْبَيْتِ عُرَاةً إِلَّا الْحُمْسَ وَالْحُمْسُ قُرَيْشٌ وَمَا وَلَدَتْ كَانُوا يَطُوفُونَ عُرَاةً إِلَّا أَنْ تُعْطِيَهُمْ الْحُمْسُ ثِيَابًا فَيُعْطِي الرِّجَالُ الرِّجَالَ وَالنِّسَاءُ النِّسَاءَ وَكَانَتْ الْحُمْسُ لَا يَخْرُجُونَ مِنْ الْمُزْدَلِفَةِ وَكَانَ النَّاسُ كُلُّهُمْ يَبْلُغُونَ عَرَفَاتٍ قَالَ هِشَامٌ فَحَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ الْحُمْسُ هُمْ الَّذِينَ أَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيهِمْ ثُمَّ أَفِيضُوا مِنْ حَيْثُ أَفَاضَ النَّاسُ قَالَتْ كَانَ النَّاسُ يُفِيضُونَ مِنْ عَرَفَاتٍ وَكَانَ الْحُمْسُ يُفِيضُونَ مِنْ الْمُزْدَلِفَةِ يَقُولُونَ لَا نُفِيضُ إِلَّا مِنْ الْحَرَمِ فَلَمَّا نَزَلَتْ أَفِيضُوا مِنْ حَيْثُ أَفَاضَ النَّاسُ رَجَعُوا إِلَى عَرَفَاتٍ

ابوکریب، ابواسامہ، ہشام اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے فرمایا کہ سوائے اہل حمس کے اہل عرب بیت اللہ کا ننگا طواف کرتے رہے اور حمس قریش اور ان کی اولاد کو کہتے ہیں یہ لوگ ننگا طواف کرتے تھے سوائے ان لوگوں کے جن کو حمس کپڑا دیں مرد مردوں کو اور عورتیں عورتوں کو کپڑا دیتی تھیں اور حمس مزدلفہ سے آگے نہیں نکلتے تھے اور باقی سارے عرفات کے میدان میں پہنچتے تھے ہشام کہتے ہیں کہ میرے باپ نے مجھ سے بیان کیا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ حمس وہ لوگ ہیں جن کے بارے میں اللہ نے فرمایا (ثُمَّ أَفِيضُوا مِنْ حَيْثُ أَفَاضَ النَّاسُ) پھر تم لوٹو اس جگہ سے جہاں سے دوسرے لوگ

لوٹتے ہیں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ یہ لوگ مزدلفہ ہی سے واپس لوٹ آتے تھے اور باقی لوگ عرفات کے میدان سے واپس لوٹتے تھے اور حمس مزدلفہ سے لوٹ کر کہتے تھے کہ ہم حرم کے علاوہ کسی اور جگہ سے نہیں لوٹتے پھر جب یہ آیت نازل ہوئی (ثُمَّ أَفِيضُوا مِنْ حَيْثُ أَفَاضَ النَّاسُ) تو وہ لوگ عرفات سے لوٹنے لگے۔

راوی : ابوکریب، ابواسامہ، ہشام

باب : حج کا بیان

وقوف اور اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کہ جہاں سے دوسرے لوگ لوٹتے ہیں وہاں سے تم بھی لوٹو کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 462

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، ابن عیینہ، عمرو، سفیان بن عیینہ، عمرو، محمد بن جبیر، حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ جَمِيعًا عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ عَمْرٌو حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ أَضْلَلْتُ بَعِيرًا لِي فَذَهَبْتُ أَطْلُبُهُ يَوْمَ عَرَفَةَ فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاقِفًا مَعَ النَّاسِ بِعَرَفَةَ فَقُلْتُ وَاللَّهِ إِنَّ هَذَا لَمِنْ الْحُمْسِ فَمَا شَأْنُهُ هَاهُنَا وَكَانَتْ قُرَيْشٌ تُعَدُّ مِنْ الْحُمْسِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، ابن عیینہ، عمرو، سفیان بن عیینہ، عمرو، محمد بن جبیر، حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میرا ایک اونٹ گم ہو گیا تو اس کو تلاش کرنے کے لئے عرفہ کے دن گیا تو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو عرفات کے میدان میں وقوف کرتے ہوئے دیکھا تو میں نے کہا اللہ کی قسم! یہ تو حمس ہیں ان کو کیا ہوا کہ یہ یہاں ہیں اور قریش حمس میں سے شمار کئے جاتے تھے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، ابن عیینہ، عمرو، سفیان بن عیینہ، عمرو، محمد بن جبیر، حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اپنے احرام کو دوسرے محرم کے احرام کے ساتھ معلق کرنے کے جواز کے بیان میں...

باب : حج کا بیان

اپنے احرام کو دوسرے محرم کے احرام کے ساتھ معلق کرنے کے جواز کے بیان میں

راوی: محمد بن مثنی، ابن بشار، ابن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، قیس بن مسلم، طارق بن شہاب، حضرت موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَدِمْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُنِيخٌ بِالْبَطْحَائِ فَقَالَ لِي أَحَجَجْتَ فَقُلْتُ نَعَمْ فَقَالَ بِمَ أَهْلَلْتَ قَالَ قُلْتُ لَبَّيْكَ بِإِهْلَالٍ كَإِهْلَالِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَقَدْ أَحْسَنْتَ طُفْ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَأَحِلَّ قَالَ فَطُفْتُ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ أَتَيْتُ امْرَأَةً مِنْ بَنِي قَيْسٍ فَفَلَتْ رَأْسِي ثُمَّ أَهْلَلْتُ بِالْحَجِّ قَالَ فَكُنْتُ أُفْتِي بِهِ النَّاسَ حَتَّى كَانَ فِي خِلَافَةِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ يَا أَبَا مُوسَى أَوْ يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ قَيْسٍ رُوَيْدَكَ بَعْضَ فُتْيَاكَ فَإِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا أَحْدَثَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ فِي النُّسُكِ بَعْدَكَ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ مَنْ كُنَّا أَفْتَيْنَاهُ فُتْيَا فَلْيَتَّئِدْ فَإِنَّ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَادِمٌ عَلَيْكُمْ فَبِهِ فَأْتَمُّوا قَالَ فَقَدِمَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ إِنْ نَأْخُذْ بِكِتَابِ اللَّهِ فَإِنَّ كِتَابَ اللَّهِ يَأْمُرُ بِالتَّمَامِ وَإِنْ نَأْخُذْ بِسُنَّةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَحِلَّ حَتَّى بَلَغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهُ

محمد بن مثنی، ابن بشار، ابن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، قیس بن مسلم، طارق بن شہاب، حضرت موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بطحا مکہ میں اونٹ بٹھائے ہوئے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے فرمایا کیا تونے احرام باندھ لیا ہے؟ میں نے عرض کیا کہ میں نے احرام کے ساتھ تلبیہ پڑھا ہے جس طرح کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے احرام باندھا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو نے بہت اچھا کیا اب بیت اللہ کا طواف اور صفا اور مروہ کی سعی کرو اور حلال ہو جاؤ یعنی احرام کھول دو حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے بیت اللہ کا طواف کیا اور صفا و مروہ کی سعی کی پھر میں قبیلہ نبی قیس کی ایک عورت کے پاس آیا اس نے میرے سر میں جوئیں دیکھیں پھر میں نے حج کا احرام باندھا اور میں لوگوں کو اسی کا فتوی دیتا تھا یہاں تک کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خلافت کا دور آیا تو ایک آدمی نے ان سے کہا اے ابوموسیٰ کیا عبداللہ بن قیس اپنے بعض فتوے رہنے دو کیونکہ آپ کو معلوم نہیں کہ امیر المومنین رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد حج کے احکام میں کیا حکم بیان فرمایا ہے تو حضرت ابوموسیٰ فرمانے لگے اے لوگو! جن کو ہم نے فتویٰ دیا ہے وہ غور کریں کیونکہ حضرت امیر المومنین رضی اللہ تعالیٰ عنہ

تمہارے پاس تشریف لانے والے ہیں تم ان ہی کی اقتداء کرو راوی کہتے ہیں کہ جب حضرت امیر المومنین رضی اللہ تعالیٰ عنہ تشریف لائے تو میں نے ان سے اسی چیز کا ذکر کیا تو انہوں نے فرمایا کہ اگر ہم اللہ تعالی کی کتاب کی پیروی کرتے ہیں تو اللہ تعالی کی کتاب تو حج اور عمرہ دونوں کو پورا کرنے کا حکم دیتی ہے اور اگر ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت کی پیروی کرتے ہیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تو اس وقت تک حلال نہیں ہوئے یعنی احرام نہیں کھولا جب تک کہ قربانی اپنی جگہ پر نہیں پہنچی۔

راوی : محمد بن مثنی، ابن بشار، ابن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، قیس بن مسلم، طارق بن شہاب، حضرت موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

اپنے احرام کو دوسرے محرم کے احرام کے ساتھ معلق کرنے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 464

راوی: عبیداللہ بن معاذ، حضرت شعبہ

وحَدَّثَنَاه عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

عبید اللہ بن معاذ، حضرت شعبہ سے اس سند کے ساتھ اسی طرح یہ حدیث نقل کی گئی ہے۔

راوی : عبید اللہ بن معاذ، حضرت شعبہ

باب : حج کا بیان

اپنے احرام کو دوسرے محرم کے احرام کے ساتھ معلق کرنے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 465

راوی: محمد بن مثنی، عبدالرحمان ابن مہدی، سفیان، قیس، طارق بن شہاب، حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ قَيْسٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَدِمْتُ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُنِيخٌ بِالْبَطْحَائِ فَقَالَ بِمَ أَهْلَلْتَ قَالَ قُلْتُ أَهْلَلْتُ بِإِهْلَالِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هَلْ سُقْتَ مِنْ هَدْيٍ قُلْتُ لَا قَالَ فَطُفْ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ حِلَّ فَطُفْتُ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ أَتَيْتُ امْرَأَةً مِنْ قَوْمِي فَمَشَطَتْنِي وَغَسَلَتْ رَأْسِي فَكُنْتُ أُفْتِي النَّاسَ بِذَلِكَ فِي إِمَارَةِ أَبِي بَكْرٍ وَإِمَارَةِ عُمَرَ فَإِنِّي لَقَائِمٌ بِالْمَوْسِمِ إِذْ جَائَنِي رَجُلٌ فَقَالَ إِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا أَحْدَثَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ

فِي شَأْنِ النُّسُكِ فَقُلْتُ أَيُّهَا النَّاسُ مَنْ كُنَّا أَفْتَيْنَاهُ بِشَيْئٍ فَلْيَتَّئِدْ فَهَذَا أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ قَادِمٌ عَلَيْكُمْ فَبِهِ فَأْتَمُّوا فَلَمَّا قَدِمَ قُلْتُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ مَا هَذَا الَّذِي أَحْدَثْتَ فِي شَأْنِ النُّسُكِ قَالَ إِنْ نَأْخُذْ بِكِتَابِ اللَّهِ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ وَأَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلَّهِ وَإِنْ نَأْخُذْ بِسُنَّةِ نَبِيِّنَا عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَام فَإِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَحِلَّ حَتَّى نَحَرَ الْهَدْيَ

محمد بن مثنی، عبدالرحمن ابن مہدی، سفیان، قیس، طارق بن شہاب، حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خدمت میں آیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بطحائے مکہ میں اونٹ بٹھائے ہوئے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تونے احرام باندھ لیا ہے؟ میں نے عرض کیا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے احرام کے موافق باندھا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تو ہدی ساتھ لایا ہے؟ میں نے عرض کیا نہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو پھر تو بیت اللہ کا طواف کر اور صفا اور مروہ کی سعی کر پھر حلال ہو جا احرام کھول دے تو میں نے بیت اللہ کا طواف کیا اور صفا اور مروہ کی سعی کی پھر میں اپنی قوم کی ایک عورت کے پاس آیا تو اس نے میرے سر میں کنگھی کی اور میرا سر دھویا اور میں حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دور خلافت اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دور خلافت میں اسی چیز کا فتوی دیا کرتا تھا۔ تو میں حج کے موسم میں کھڑا ہوا تو ایک آدمی میرے پاس آیا اور کہنے لگا کہ آپ نہیں جانتے کہ حضرت امیر المومنین رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حج کے احکام کے بارے میں کیا حکم فرمایا ہے میں نے کہا اے لوگو! جن کو میں نے کسی چیز کے بارے میں فتوی دیا ہے وہ لوگ باز رہیں کیونکہ امیر المومنین رضی اللہ تعالیٰ عنہ تمہاری طرف آنے والے ہیں تم انہی کی اقتداء کرو پھر جب حضرت امیر المومنین رضی اللہ تعالیٰ عنہ تشریف لائے تو میں نے عرض کیا کہ آپ نے حج کے بارے میں کیا حکم نافذ فرمایا ہے حضرت امیر المومنین رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ اگر ہم اللہ کی کتاب کی پیروی کرتے ہیں تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ حج اور عمرہ کو اللہ کے لئے پورا کرو اور اگر ہم اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت کی پیروی کرتے ہیں تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حلال نہیں ہوئے جب تک آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قربانی کو نحر نہیں فرما لیا۔

راوی : محمد بن مثنی، عبدالرحمان ابن مہدی، سفیان، قیس، طارق بن شہاب، حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

اپنے احرام کو دوسرے محرم کے احرام کے ساتھ معلق کرنے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 466

راوی: اسحاق بن منصور، عبد بن حمید، جعفر بن عون، ابوعمیس، قیس بن مسلم، طارق بن شہاب، حضرت ابوموسی

وحَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عُمَيْسٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَنِي إِلَى الْيَمَنِ قَالَ فَوَافَقْتُهُ فِي الْعَامِ الَّذِي حَجَّ فِيهِ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا مُوسَى كَيْفَ قُلْتَ حِينَ أَحْرَمْتَ قَالَ قُلْتُ لَبَّيْكَ إِهْلَالًا كَإِهْلَالِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَلْ سُقْتَ هَدْيًا فَقُلْتُ لَا قَالَ فَانْطَلِقْ فَطُفْ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ أَحِلَّ ثُمَّ سَاقَ الْحَدِيثَ بِمِثْلِ حَدِيثِ شُعْبَةَ وَسُفْيَانَ

اسحاق بن منصور، عبد بن حمید، جعفر بن عون، ابو عمیس، قیس بن مسلم، طارق بن شہاب، حضرت ابوموسی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے یمن کی طرف بھیجا اور میں اسی سال آیا جس سال آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حج کا ارادہ فرمایا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے فرمایا اے ابو موسی! تو نے کیا کہا تھا؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس وقت فرمایا جس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم احرام باندھ رہے تھے حضرت ابو موسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا تھا کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے احرام کے مطابق تلبیہ پڑھتا ہوں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تو ہدی لایا ہے؟ میں نے عرض کیا نہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پھر تو چل اور بیت اللہ کا طواف کر اور صفا اور مروہ کے درمیان سعی کر پھر حلال ہو جا یعنی احرام کھول دے پھر آکر شعبہ اور سفیان کی حدیث کی طرح حدیث بیان کی۔

راوی: اسحاق بن منصور، عبد بن حمید، جعفر بن عون، ابو عمیس، قیس بن مسلم، طارق بن شہاب، حضرت ابو موسی

باب : حج کا بیان

اپنے احرام کو دوسرے محرم کے احرام کے ساتھ معلق کرنے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 467

راوی: محمد بن مثنی، ابن بشار، ابن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، حکم، عمارہ بن عمیر، ابراہیم بن ابی موسی، حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي مُوسَى عَنْ أَبِي مُوسَى أَنَّهُ كَانَ يُفْتِي بِالْمُتْعَةِ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ رُوَيْدَكَ بِبَعْضِ فُتْيَاكَ فَإِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا أَحْدَثَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ فِي النُّسُكِ بَعْدُ حَتَّى لَقِيَهُ بَعْدُ فَسَأَلَهُ فَقَالَ عُمَرُ قَدْ عَلِمْتُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَدْ فَعَلَهُ وَأَصْحَابُهُ وَلَكِنْ كَرِهْتُ أَنْ يَظَلُّوا مُعْرِسِينَ بِهِنَّ فِي الْأَرَاكِ ثُمَّ يَرُوحُونَ فِي الْحَجِّ تَقْطُرُ رُؤُسُهُمْ

محمد بن مثنی، ابن بشار، ابن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، حکم، عمارہ بن عمیر، ابراہیم بن ابی موسی، حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ وہ تمتع کا فتوی دیتے تھے تو ایک آدمی نے ان سے کہا کہ اپنے فتوؤں کو رہنے دو کیونکہ آپ نہیں جانتے کہ حضرت امیر المومنین رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آپ کے بعد حج کے بارے میں کیا حکم بیان فرمایا ہے یہاں تک کہ وہ حضرت امیر المومنین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ملے اور اس سلسلے میں ان سے پوچھا تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں جانتا ہوں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اسی طرح کیا ہے لیکن میں اس بات کو پسند سمجھتا ہوں کہ لوگ پیلو کے درختوں کے نیچے عورتوں سے شب باشی کریں پھر حج میں جائیں تو ان کے سر سے پانی کے قطرے ٹپک رہے ہوں۔

راوی : محمد بن مثنی، ابن بشار، ابن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، حکم، عمارہ بن عمیر، ابراہیم بن ابی موسی، حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حج تمتع کے جواز کے بیان میں...

باب : حج کا بیان

حج تمتع کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم　　　حدیث 468

راوی: محمد بن مثنی، ابن بشار، ابن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، حضرت ابوقتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ شَقِيقٍ كَانَ عُثْمَانُ يَنْهَى عَنْ الْمُتْعَةِ وَكَانَ عَلِيٌّ يَأْمُرُ بِهَا فَقَالَ عُثْمَانُ لِعَلِيٍّ كَلِمَةً ثُمَّ قَالَ عَلِيٌّ لَقَدْ عَلِمْتَ أَنَّا قَدْ تَمَتَّعْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَجَلْ وَلَكِنَّا كُنَّا خَائِفِينَ

محمد بن مثنی، ابن بشار، ابن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، حضرت ابوقتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ حضرت عبداللہ بن شقیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ تمتع سے منع فرمایا کرتے تھے اور حضرت علی اس کا حکم فرمایا کرتے تھے۔ تو حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کوئی بات فرمائی تو پھر حضرت

علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ آپ کو معلوم ہے کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ حج تمتع کیا ہے حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا جی ہاں لیکن اس وقت ہم ڈرتے تھے۔

راوی : محمد بن مثنی، ابن بشار، ابن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، حضرت ابو قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

حج تمتع کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 469

راوی: یحیی بن حبیب حارثی، خالد ابن حارث، حضرت شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِيهِ يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

یحیی بن حبیب حارثی، خالد ابن حارث، حضرت شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس سند کے ساتھ اسی طرح حدیث نقل کی گئی ہے۔

راوی : یحیی بن حبیب حارثی، خالد ابن حارث، حضرت شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

حج تمتع کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 470

راوی: محمد بن مثنی، محمد بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن مرۃ، حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ اجْتَمَعَ عَلِيٌّ وَعُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا بِعُسْفَانَ فَكَانَ عُثْمَانُ يَنْهَى عَنْ الْمُتْعَةِ أَوْ الْعُمْرَةِ فَقَالَ عَلِيٌّ مَا تُرِيدُ إِلَى أَمْرٍ فَعَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَنْهَى عَنْهُ فَقَالَ عُثْمَانُ دَعْنَا مِنْكَ فَقَالَ إِنِّي لَا أَسْتَطِيعُ أَنْ أَدَعَكَ فَلَمَّا أَنْ رَأَى عَلِيٌّ ذَلِكَ أَهَلَّ بِهِمَا جَمِيعًا

محمد بن مثنی، محمد بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن مرۃ، حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ حضرت علی اور حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہما مقام عسفان میں اکٹھے ہوئے تو حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ حج تمتع یا عمرہ سے حج کے دنوں میں منع فرماتے تھے تو حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ آپ اس کام کے بارے میں کیا چاہتے ہیں

جیسے خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا ہے اور آپ اس سے روک رہے ہیں تو حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ تم ہمیں ہمارے حال پر چھوڑ دو حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ مجھے آپ کو چھوڑنے کی ہمت نہیں ہے پھر جب حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یہ حال دیکھا تو انہوں نے حج اور عمرہ کا اکٹھا احرام باندھا۔

راوی : محمد بن مثنی، محمد بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن مرۃ، حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

حج تمتع کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 471

راوی : سعید بن منصور، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابومعاویہ، اعمش، ابراہیم تیمی، حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَتْ الْمُتْعَةُ فِي الْحَجِّ لِأَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاصَّةً

سعید بن منصور، ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، ابراہیم تیمی، حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ حج تمتع محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ کے لئے مخصوص تھا۔

راوی : سعید بن منصور، ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، ابراہیم تیمی، حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

حج تمتع کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 472

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبدالرحمان بن مہدی، سفیان، عیاش عامری، ابراہیم تیمی، حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَيَّاشٍ الْعَامِرِيِّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَتْ لَنَا رُخْصَةً يَعْنِي الْمُتْعَةَ فِي الْحَجِّ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، عیاش عامری، ابراہیم تیمی، حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ

انہوں نے بیان فرمایاحج میں تمتع کی ہمارے لئے رخصت تھی۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدالرحمان بن مہدی، سفیان، عیاش عامری، ابراہیم تیمی، حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

حج تمتع کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 473

راوی: قتیبہ بن سعید، جریر، فضیل، زبید، ابراہیم تیمی، حضرت ابراہیم تیمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ فُضَيْلٍ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ أَبُو ذَرٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ لَا تَصْلُحُ الْمُتْعَتَانِ إِلَّا لَنَا خَاصَّةً يَعْنِي مُتْعَةَ النِّسَائِ وَمُتْعَةَ الْحَجِّ

قتیبہ بن سعید، جریر، فضیل، زبید، ابراہیم تیمی، حضرت ابراہیم تیمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ دو متعے کسی کے لئے درست نہیں صرف ہمارے لئے ہی مخصوص تھے یعنی عورتوں سے متعہ اور دوسرا متعہ حج

راوی : قتیبہ بن سعید، جریر، فضیل، زبید، ابراہیم تیمی، حضرت ابراہیم تیمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

حج تمتع کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 474

راوی: قتیبہ، جریر، بیان، حضرت عبدالرحمن بن ابی شعثاء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ بَيَانٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي الشَّعْثَائِ قَالَ أَتَيْتُ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيَّ وَإِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيَّ فَقُلْتُ إِنِّي أَهُمُّ أَنْ أَجْمَعَ الْعُمْرَةَ وَالْحَجَّ الْعَامَ فَقَالَ إِبْرَاهِيمُ النَّخَعِيُّ لَكِنْ أَبُوكَ لَمْ يَكُنْ لِيَهُمَّ بِذَلِكَ قَالَ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ بَيَانٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ مَرَّ بِأَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ بِالرَّبَذَةِ فَذَكَرَ لَهُ ذَلِكَ فَقَالَ إِنَّمَا كَانَتْ لَنَا خَاصَّةً دُونَكُمْ

قتیبہ، جریر، بیان، حضرت عبدالرحمن بن ابی شعثاء رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابراہیم نخعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور

حضرت ابراہیم تیمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس آیا اور میں نے عرض کیا کہ میں اس سال حج اور عمرہ اکٹھا کرنا چاہتا ہوں حضرت ابراہم نخعی فرمانے لگے کہ تیرے والد تو اس طرح نہیں کرتے تھے حضرت ابراہیم تیمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ وہ حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس سے ربذہ کے مقام میں گزرے تو انہوں نے حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس کا ذکر کیا تو انہوں نے فرمایا کہ یہ ہمارے لئے مخصوص تھا نہ کہ تمہارے لئے۔

راوی : قتیبہ، جریر، بیان، حضرت عبدالرحمن بن ابی شعثاء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

حج تمتع کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 475

راوی : سعید بن منصور، ابن ابی عمر، فزاری، سعید، مروان بن معاویہ، سلیمان تیمی، حضرت غنیم بن قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ جَمِيعًا عَنْ الْفَزَارِيِّ قَالَ سَعِيدٌ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ غُنَيْمِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ سَأَلْتُ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ الْمُتْعَةِ فَقَالَ فَعَلْنَاهَا وَهَذَا يَوْمَئِذٍ كَافِرٌ بِالْعُرُشِ يَعْنِي بُيُوتَ مَكَّةَ

سعید بن منصور، ابن ابی عمر، فزاری، سعید، مروان بن معاویہ، سلیمان تیمی، حضرت غنیم بن قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ میں نے حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے تمتع کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ ہم نے اس کو کیا ہے اور یہ یعنی حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس دن مکہ مکرمہ کے گھروں میں کفر کی حالت میں تھے

راوی : سعید بن منصور، ابن ابی عمر، فزاری، سعید، مروان بن معاویہ، سلیمان تیمی، حضرت غنیم بن قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

حج تمتع کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 476

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، یحیی بن سعید، حضرت سلیمان یتمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ فِي رِوَايَتِهِ يَعْنِي

مُعَاوِيَةَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یحیی بن سعید، حضرت سلیمان یتمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس سند کے ساتھ روایت ہے اور ایک روایت میں انہوں نے کہا یعنی حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یحیی بن سعید، حضرت سلیمان یتمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

حج تمتع کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 477

راوی : عمرو ناقد، ابواحمد زبیری، سفیان، محمد بن ابی خلف، روح بن عبادہ، شعبہ، حضرت سلیمان تیمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح وحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي خَلَفٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ جَمِيعًا عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَ حَدِيثِهِمَا وَفِي حَدِيثِ سُفْيَانَ الْمُتْعَةُ فِي الْحَجِّ

عمرو ناقد، ابواحمد زبیری، سفیان، محمد بن ابی خلف، روح بن عبادہ، شعبہ، حضرت سلیمان تیمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس سند کے ساتھ ان دونوں حدیثوں کی طرح روایت ہے اور سفیان کی حدیث میں حج میں تمتع کے الفاظ ہیں۔

راوی : عمرو ناقد، ابواحمد زبیری، سفیان، محمد بن ابی خلف، روح بن عبادہ، شعبہ، حضرت سلیمان تیمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

حج تمتع کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 478

راوی : زہیر بن حرب، اسماعیل بن ابراہیم، جریری، ابی العلاء، حضرت مطرف رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ عَنْ مُطَرِّفٍ قَالَ قَالَ لِي عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ إِنِّي لَأُحَدِّثُكَ بِالْحَدِيثِ الْيَوْمَ يَنْفَعُكَ اللَّهُ بِهِ بَعْدَ الْيَوْمِ وَاعْلَمْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَعْمَرَ طَائِفَةً مِنْ أَهْلِهِ فِي الْعَشْرِ فَلَمْ تَنْزِلْ آيَةٌ تَنْسَخُ ذَلِكَ وَلَمْ يَنْهَ عَنْهُ حَتَّى مَضَى لِوَجْهِهِ ارْتَأَى كُلُّ امْرِئٍ بَعْدُ مَا شَاءَ أَنْ

یرتیبی

زہیر بن حرب، اسماعیل بن ابراہیم، جریری، ابی العلاء، حضرت مطرف رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مجھ سے فرمایا کہ میں تجھے آج ایک ایسی حدیث بیان کروں گا کہ آج کے بعد اس حدیث کے ذریعہ سے اللہ تعالیٰ تجھے نفع عطاء فرمائیں گے اور جان لے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے گھر والوں میں سے ایک جماعت کو ذی الحج کے عشرہ میں عمرہ کروایا تو کوئی آیت اس کو منسوخ کرنے والی نازل نہیں ہوئی اور نہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے منع فرمایا یہاں تک کہ آپ اس (فانی دنیا) سے رخصت ہو گئے ھس کے بعد ہر آدمی جس طرح چاہا کہ دیا یعنی حضرت عمر رضی اللہ عنہ

راوی : زہیر بن حرب، اسماعیل بن ابراہیم، جریری، ابی العلاء، حضرت مطرف رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

حج تمتع کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 479

راوی: اسحاق بن ابراهیم، محمد بن حاتم، وکیع، سفیان، حضرت جریری رضی الله تعالیٰ عنه

و حَدَّثَنَاه إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ كِلَاهُمَا عَنْ وَكِيعٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْجُرَيْرِيِّ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ و قَالَ ابْنُ حَاتِمٍ فِي رِوَايَتِهِ ارْتَأَى رَجُلٌ بِرَأْيِهِ مَا شَائَ يَعْنِي عُمَرَ

اسحاق بن ابراہیم، محمد بن حاتم، وکیع، سفیان، حضرت جریری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس سند کے ساتھ روایت نقل کی ہے اور ابن حاتم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنی روایت میں کہا کہ پھر ایک آدمی نے اپنی رائے سے جو چاہا کہہ دیا یعنی حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، محمد بن حاتم، وکیع، سفیان، حضرت جریری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

حج تمتع کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 480

راوی: عبیداللہ بن معاذ، شعبہ، حمید بن ہلال، حضرت مطرف رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ مُطَرِّفٍ قَالَ قَالَ لِي عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ أُحَدِّثُكَ حَدِيثًا عَسَى اللهُ أَنْ يَنْفَعَكَ بِهِ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ بَيْنَ حَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ ثُمَّ لَمْ يَنْهَ عَنْهُ حَتَّى مَاتَ وَلَمْ يَنْزِلْ فِيهِ قُرْآنٌ يُحَرِّمُهُ وَقَدْ كَانَ يُسَلَّمُ عَلَيَّ حَتَّى اكْتَوَيْتُ فَتُرِكْتُ ثُمَّ تَرَكْتُ الْكَيَّ فَعَادَ

عبید اللہ بن معاذ، شعبہ، حمید بن ہلال، حضرت مطرف رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ مجھے عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں تجھ سے ایک حدیث بیان کروں گا شاید کہ اللہ تعالیٰ اس کے ذریعہ سے تجھے نفع دے وہ یہ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حج اور عمرہ دونوں کو ایک ساتھ اکٹھا کیا پھر ان سے منع بھی نہیں فرمایا یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دنیا سے رحلت فرما گئے اور نہ ہی اس کی حرمت کے بارے میں قرآن نازل ہوا اور مجھ پر سلام کیا جاتا تھا جب تک کہ میں نے داغ نہیں لگوایا تو جب میں نے داغ لیا تو سلام چھوٹ گیا پھر میں نے داغ لینا چھوڑا تو مجھ پر پھر سلام کیا جانے لگا۔

راوی : عبید اللہ بن معاذ، شعبہ، حمید بن ہلال، حضرت مطرف رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

حج تمتع کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 481

راوی: محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، حضرت حمید بن ہلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ قَالَ سَمِعْتُ مُطَرِّفًا قَالَ قَالَ لِي عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ بِمِثْلِ حَدِيثِ مُعَاذٍ

محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، حضرت حمید بن ہلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نے حضرت مطرف رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا انہوں نے فرمایا کہ مجھے حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حدیث کی طرح فرمایا۔

راوی : محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، حضرت حمید بن ہلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

حج تمتع کے جواز کے بیان میں

راوی: محمد بن مثنی، ابن بشار، ابن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، حضرت مطرف رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفٍ قَالَ بَعَثَ إِلَيَّ عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ فِي مَرَضِهِ الَّذِي تُوُفِّيَ فِيهِ فَقَالَ إِنِّي كُنْتُ مُحَدِّثَكَ بِأَحَادِيثَ لَعَلَّ اللَّهَ أَنْ يَنْفَعَكَ بِهَا بَعْدِي فَإِنْ عِشْتُ فَاكْتُمْ عَنِّي وَإِنْ مُتُّ فَحَدِّثْ بِهَا إِنْ شِئْتَ إِنَّهُ قَدْ سُلِّمَ عَلَيَّ وَاعْلَمْ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ جَمَعَ بَيْنَ حَجٍّ وَعُمْرَةٍ ثُمَّ لَمْ يَنْزِلْ فِيهَا كِتَابُ اللَّهِ وَلَمْ يَنْهَ عَنْهَا نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَجُلٌ فِيهَا بِرَأْيِهِ مَا شَاءَ

محمد بن مثنی، ابن بشار، ابن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، حضرت مطرف رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنی اس بیماری میں کہ جس میں وہ وفات پا گئے مجھے بلا بھیج کر فرمایا کہ میں تجھ سے کچھ احادیث بیان کروں گا شاید کہ میرے بعد اللہ تعالیٰ اس کے ذریعہ سے تجھے نفع عطا فرمائے تو اگر میں زندہ رہا تو تم ان احادیث کو میرے نام سے ظاہر نہ کرنا اور اگر میں وفات پا گیا تو اگر تو چاہے تو اسے بیان کر دینا کیونکہ مجھ پر فرشتوں کی طرف سے سلام کیا گیا اور میں اچھی طرح سے جانتا ہوں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حج اور عمرہ دونوں کو ایک ساتھ اکٹھے ادا فرمایا پر اس کے بارے میں اللہ کی کتاب میں کوئی حکم بھی نازل نہیں ہوا اور نہ ہی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے منع فرمایا کوئی آدمی اس بارے میں اپنی رائے سے جو چاہے کہہ دے۔

راوی: محمد بن مثنی، ابن بشار، ابن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، حضرت مطرف رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

حج تمتع کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 483

راوی: اسحاق بن ابراہیم، عیسیٰ بن یونس، سعید ابن ابی عروبہ، قتادہ، مطرف بن عبداللہ بن شخیر، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشِّخِّيرِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ اعْلَمْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ بَيْنَ حَجٍّ وَعُمْرَةٍ

ثُمَّ لَمْ يَنْزِلْ فِيهَا كِتَابٌ وَلَمْ يَنْهَنَا عَنْهُمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِيهَا رَجُلٌ بِرَأْيِهِ مَا شَائَ

اسحاق بن ابراہیم، عیسیٰ بن یونس، سعید ابن ابی عروبہ، قتادہ، مطرف بن عبداللہ بن شخیر، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ میں اچھی طرح جانتا ہوں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حج اور عمرہ دونوں ایک ساتھ اکٹھے ادا فرمائے پھر اس کے بارے میں قرآن بھی نازل نہیں ہوا اور نہ ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان دونوں حج اور عمرہ کا اکٹھا ادا کرنے سے منع فرمایا تو ایک آدمی نے اس بارے میں اپنی رائے سے جو چاہا کہہ دیا۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، عیسیٰ بن یونس، سعید ابن ابی عروبہ، قتادہ، مطرف بن عبداللہ بن شخیر، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

حج تمتع کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم　　　حدیث 484

راوی : محمد بن مثنی، عبدالصمد، ہمام، قتادہ، مطرف، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنِي عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ تَمَتَّعْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَنْزِلْ فِيهِ الْقُرْآنُ قَالَ رَجُلٌ بِرَأْيِهِ مَا شَائَ

محمد بن مثنی، عبدالصمد، ہمام، قتادہ، مطرف، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ حج تمتع کیا اور اس بارے میں قرآن میں نازل نہیں ہوا تو ایک آدمی نے اس بارے میں اپنی رائے سے جو چاہا کہہ دیا۔

راوی : محمد بن مثنی، عبدالصمد، ہمام، قتادہ، مطرف، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

حج تمتع کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم　　　حدیث 485

راوی : حجاج بن شاعر، عبیداللہ بن عبدالمجید، اسماعیل بن مسلم، محمد بن واسع، مطرف بن عبداللہ بن شخیر، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِيهِ حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ وَاسِعٍ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الشِّخِّيرِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ بِهَذَا الْحَدِيثِ قَالَ تَمَتَّعَ نَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَمَتَّعْنَا مَعَهُ

حجاج بن شاعر، عبید اللہ بن عبد المجید، اسماعیل بن مسلم، محمد بن واسع، مطرف بن عبد اللہ بن شخیر، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس حدیث کے ساتھ روایت کیا ہے انہوں نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حج تمتع فرمایا اور ہم نے بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ حج تمتع کیا۔

راوی : حجاج بن شاعر، عبید اللہ بن عبد المجید، اسماعیل بن مسلم، محمد بن واسع، مطرف بن عبد اللہ بن شخیر، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

حج تمتع کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 486

راوی: حامد بن عمر بکر اوی، محمد بن ابی بکر مقدمی، بشر بن مفضل، عمران بن مسلم، حضرت ابو رجاء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ عُمَرَ الْبَكْرَاوِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ أَبِي رَجَاءٍ قَالَ قَالَ عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ نَزَلَتْ آيَةُ الْمُتْعَةِ فِي كِتَابِ اللهِ يَعْنِي مُتْعَةَ الْحَجِّ وَأَمَرَنَا بِهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ لَمْ تَنْزِلْ آيَةٌ تَنْسَخُ آيَةَ مُتْعَةِ الْحَجِّ وَلَمْ يَنْهَ عَنْهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى مَاتَ قَالَ رَجُلٌ بِرَأْيِهِ بَعْدُ مَا شَاءَ

حامد بن عمر بکر اوی، محمد بن ابی بکر مقدمی، بشر بن مفضل، عمران بن مسلم، حضرت ابو رجاء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ حج میں تمتع کی آیت اللہ کی کتاب قرآن مجید میں نازل ہوئی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں اسے کرنے کا حکم فرمایا پھر کوئی آیت نازل نہیں ہوئی کہ جس آیت نے حج میں تمتع کی آیت کو منسوخ کر دیا ہو اور نہ ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے منع فرمایا یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس دنیا سے رحلت فرما گئے۔ اب اس کے بعد اس بارے میں ایک آدمی نے اپنی رائے سے جو چاہا کہہ دیا۔

راوی: حامد بن عمر بکراوی، محمد بن ابی بکر مقدمی، بشر بن مفضل، عمران بن مسلم، حضرت ابورجاء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

حج تمتع کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 487

راوی: محمد بن حاتم، یحیی بن سعید، عمران، قصیر، ابورجاء، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عِمْرَانَ الْقَصِيرِ حَدَّثَنَا أَبُو رَجَاءٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ وَفَعَلْنَاهَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَقُلْ وَأَمَرَنَا بِهَا

محمد بن حاتم، یحیی بن سعید، عمران، قصیر، ابورجاء، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اسی حدیث کی طرح روایت کیا ہے سوائے اس کے کہ اس میں انہوں نے فرمایا (وَفَعَلْنَاهَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) یعنی ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ اس کو کیا اور اس حدیث میں أَمَرَنَا بِهَا یعنی ہمیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کا حکم فرمایا یہ نہیں فرمایا۔

راوی: محمد بن حاتم، یحیی بن سعید، عمران، قصیر، ابورجاء، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حج تمتع کرنے والوں پر قربانی کے واجب ہونے اور اس بات کے بیان میں کہ قربانی کی اس...

باب : حج کا بیان

حج تمتع کرنے والوں پر قربانی کے واجب ہونے اور اس بات کے بیان میں کہ قربانی کی استطاعت نہ ہونے کی صورت میں حج دنوں میں تین روزے اور اپنے گھر کی طرف لوٹ کر سات روزے رکھے۔

جلد : جلد دوم حدیث 488

راوی: عبدالملک بن شعیب بن لیث، عقیل بن خالد، ابن شہاب، حضرت سالم بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ تَمَتَّعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ وَأَهْدَى فَسَاقَ مَعَهُ الْهَدْيَ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ وَبَدَأَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَهَلَّ بِالْعُمْرَةِ ثُمَّ أَهَلَّ

بِالْحَجِّ وَتَمَتَّعَ النَّاسُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ فَكَانَ مِنْ النَّاسِ مَنْ أَهْدَى فَسَاقَ الْهَدْيَ وَمِنْهُمْ مَنْ لَمْ يُهْدِ فَلَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ قَالَ لِلنَّاسِ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ أَهْدَى فَإِنَّهُ لَا يَحِلُّ مِنْ شَيْءٍ حَرُمَ مِنْهُ حَتَّى يَقْضِيَ حَجَّهُ وَمَنْ لَمْ يَكُنْ مِنْكُمْ أَهْدَى فَلْيَطُفْ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَلْيُقَصِّرْ وَلْيَحْلِلْ ثُمَّ لِيُهِلَّ بِالْحَجِّ وَلْيُهْدِ فَمَنْ لَمْ يَجِدْ هَدْيًا فَلْيَصُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فِي الْحَجِّ وَسَبْعَةً إِذَا رَجَعَ إِلَى أَهْلِهِ وَطَافَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ قَدِمَ مَكَّةَ فَاسْتَلَمَ الرُّكْنَ أَوَّلَ شَيْءٍ ثُمَّ خَبَّ ثَلَاثَةَ أَطْوَافٍ مِنْ السَّبْعِ وَمَشَى أَرْبَعَةَ أَطْوَافٍ ثُمَّ رَكَعَ حِينَ قَضَى طَوَافَهُ بِالْبَيْتِ عِنْدَ الْمَقَامِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ فَانْصَرَفَ فَأَتَى الصَّفَا فَطَافَ بِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ سَبْعَةَ أَطْوَافٍ ثُمَّ لَمْ يَحْلِلْ مِنْ شَيْءٍ حَرُمَ مِنْهُ حَتَّى قَضَى حَجَّهُ وَنَحَرَ هَدْيَهُ يَوْمَ النَّحْرِ وَأَفَاضَ فَطَافَ بِالْبَيْتِ ثُمَّ حَلَّ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ حَرُمَ مِنْهُ وَفَعَلَ مِثْلَ مَا فَعَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَهْدَى وَسَاقَ الْهَدْيَ مِنْ النَّاسِ

عبدالملک بن شعیب بن لیث، عقیل بن خالد، ابن شہاب، حضرت سالم بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے۔ کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حجۃ الوداع میں عمرہ کے ساتھ حج ملا کر فرمایا اور قربانی کی اور قربانی کے جانور ذی الحلیفہ سے اپنے ساتھ لے گئے اور شروع میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عمرہ کا تلبیہ پڑھا پھر اس کے بعد حج کا تلبیہ پڑھا اور لوگوں نے بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ عمرہ کے ساتھ حج کا تمتع کیا اور لوگوں میں سے کسی کے پاس اپنی قربانی نہیں تھی پھر جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ تشریف لائے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں سے فرمایا کہ تم میں سے جس کے پاس قربانی ہو تو وہ ان کاموں میں سے کسی سے حلال نہ ہو جن سے احرام کی حالت میں دور رہا تھا جب تک کہ وہ حج سے فارغ نہ ہو جائے اور تم میں سے جس کے پاس قربانی نہ ہو وہ بیت اللہ اور صفا مروہ کا طواف کر کے بال کٹوالے اور حلال ہو جائے پھر حج کا تلبیہ پڑھے احرام باندھے اور اس کے بعد قربانی کرے اور اگر قربانی نہ پائے تو پھر وہ حج کے دنوں میں تین روزے رکھے جب اپنے گھر کی طرف واپس لوٹے تو سات روزے رکھے۔ الغرض جس وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ مکرمہ تشریف لائے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے طواف کیا اور حجر اسود کو استلام کیا پھر طواف کے سات چکروں میں سے تین چکروں میں رمل فرمایا اور باقی چار چکروں میں اپنی حالت میں چلے پھر جب طواف سے فارغ ہوئے تو بیت اللہ میں مقام ابراہیم کے پاس دو رکعت پڑھیں پھر سلام پھیرا اور لوٹے اور صفا پر تشریف لائے اور صفا اور مروہ کے درمیان سات چکر لگائے پھر ان چیزوں میں سے کسی کو اپنے اوپر حلال نہیں فرمایا جن کو احرام کی وجہ سے اپنے اوپر حرام کیا تھا یہاں تک کہ اپنے حج سے فارغ ہو گئے اور قربانی کے دن اپنی قربانی ذبح کی اور پھر مکہ واپس لوٹ آئے اور طواف افاضہ کیا اور ان چیزوں کو جن کو احرام کی وجہ سے اپنے اوپر حرام کیا حلال کر لیا اور لوگوں میں سے جو لوگ اپنے ساتھ قربانی لائے تھے انہوں نے بھی اسی طرح کیا جس طرح رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا۔

راوی : عبدالملک بن شعیب بن لیث، عقیل بن خالد، ابن شہاب، حضرت سالم بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

حج تمتع کرنے والوں پر قربانی کے واجب ہونے اور اس بات کے بیان میں کہ قربانی کی استطاعت نہ ہونے کی صورت میں حج دنوں میں تین روزے اور اپنے گھر کی طرف لوٹ کر سات روزے رکھے۔

جلد : جلد دوم حدیث 489

راوی : عبدالملك بن شعيب بن ليث، عقيل، ابن شهاب، حضرت عروه بن زبير رضی الله تعالیٰ عنه

وحَدَّثَنِيهِ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهُ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي تَمَتُّعِهِ بِالْحَجِّ إِلَى الْعُمْرَةِ وَتَمَتُّعِ النَّاسِ مَعَهُ بِمِثْلِ الَّذِي أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبدالملک بن شعیب بن لیث، عقیل، ابن شہاب، حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ خبر دیتی ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے تمتع بالحج اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ لوگوں کے تمتع بالحج کی روایت اسی طرح نقل فرمائی جس طرح کہ حضرت سالم بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اور انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا ہے۔

راوی : عبدالملک بن شعیب بن لیث، عقیل، ابن شہاب، حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس بات کے بیان میں کہ قارن اس وقت احرام کھولے جس وقت کہ مفرد بالحج احرام کھولتا...

باب : حج کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ قارن اس وقت احرام کھولے جس وقت کہ مفرد بالحج احرام کھولتا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 490

راوی : يحيى بن يحيى، نافع، حضرت ابن عمر رضی الله تعالیٰ عنه سے روايت ہے کہ حضرت حفصه رضی الله تعالیٰ عنها

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ حَفْصَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا شَأْنُ النَّاسِ حَلُّوا وَلَمْ تَحْلِلْ أَنْتَ مِنْ عُمْرَتِكَ قَالَ إِنِّي لَبَّدْتُ رَأْسِي وَقَلَّدْتُ هَدْيِي فَلَا أَحِلُّ حَتَّى أَنْحَرَ

یحیی بن یحیی، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ عرض کرتی ہیں اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا وجہ ہے کہ لوگ اپنے عمرہ سے حلال ہو گئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے عمرہ سے حلال نہیں ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے اپنے سر کے بالوں کو جمایا ہے اور اپنی قربانی کو قلادہ ڈالا ہے تو میں حلال نہیں ہوں گا جب تک کہ قربانی نہ کر لوں۔

راوی : یحیی بن یحیی، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حج کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ قارن اس وقت احرام کھولے جس وقت کہ مفرد بالحج احرام کھولتا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 491

راوی: ابن نمیر، خالد بن مخلد، مالک، نافع، ابن عمر، حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

و حَدَّثَنَاه ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ حَفْصَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا لَكَ لَمْ تَحِلَّ بِنَحْوِهِ

ابن نمیر، خالد بن مخلد، مالک، نافع، ابن عمر، حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کیا ہوا کہ آپ علیہ السلام حلال نہیں ہوئے باقی روایت اسی طرح سے ہے۔

راوی : ابن نمیر، خالد بن مخلد، مالک، نافع، ابن عمر، حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حج کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ قارن اس وقت احرام کھولے جس وقت کہ مفرد بالحج احرام کھولتا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 492

راوی: محمد بن مثنی، یحیی بن سعید، عبیداللہ، نافع، ابن عمر، حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ حَفْصَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ قَالَتْ قُلْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا شَأْنُ النَّاسِ حَلُّوا وَلَمْ تَحِلَّ مِنْ عُمْرَتِكَ قَالَ إِنِّي قَلَّدْتُ هَدْيِي وَلَبَّدْتُ رَأْسِي فَلَا أَحِلُّ حَتَّى أَحِلَّ مِنْ الْحَجِّ

محمد بن مثنی، یحیی بن سعید، عبید اللہ، نافع، ابن عمر، حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا کہ کیا بات ہے کہ لوگ اپنے عمرہ سے حلال ہو گئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے عمرہ سے حلال نہیں ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے اپنی قربانی کو قلادہ ڈالا ہے اور اپنے سر کے بال جمائے ہیں تو میں حلال نہیں ہوں گا جب تک کہ حج کا احرام نہ کھول دوں۔

راوی : محمد بن مثنی، یحیی بن سعید، عبید اللہ، نافع، ابن عمر، حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حج کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ قارن اس وقت احرام کھولے جس وقت کہ مفرد بالحج احرام کھولتا ہے۔

جلد : جلد دوم — حدیث 493

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، عبیداللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ حَفْصَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ بِمِثْلِ حَدِيثِ مَالِكٍ فَلَا أَحِلُّ حَتَّى أَنْحَرَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو اسامہ، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پھر آگے مالک کی حدیث کی طرح نقل کیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں حلال نہیں ہوں گا جب تک کہ قربانی نہ کر لوں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو اسامہ، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ قارن اس وقت احرام کھولے جس وقت کہ مفرد بالحج احرام کھولتا ہے۔

جلد : جلد دوم — حدیث 494

راوی: ابن ابی عمر، ہشام بن سلیمان مخزومی، عبدالمجید، ابن جریج، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمَخْزُومِيُّ وَعَبْدُ الْمَجِيدِ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَتْنِي حَفْصَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ أَزْوَاجَهُ أَنْ يَحْلِلْنَ عَامَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ قَالَتْ حَفْصَةُ فَقُلْتُ مَا يَمْنَعُكَ أَنْ تَحِلَّ قَالَ إِنِّي لَبَّدْتُ رَأْسِي وَقَلَّدْتُ هَدْيِي فَلَا أَحِلُّ حَتَّى أَنْحَرَ هَدْيِي

ابن ابی عمر، ہشام بن سلیمان مخزومی، عبدالمجید، ابن جریج، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ مجھ سے حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہانے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حجۃ الوداع کے سال اپنی ازواج مطہرات رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حکم فرمایا کہ وہ حلال ہو جائیں تو میں نے عرض کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کس چیز نے حلال ہونے سے روکا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے اپنے سر کے بالوں کو جمایا ہے اور اپنی قربانی کو قلادہ ڈال رکھا ہے تو میں حلال نہیں ہوں گا جب تک کہ میں اپنی قربانی ذبح نہ کرلوں۔

راوی: ابن ابی عمر، ہشام بن سلیمان مخزومی، عبدالمجید، ابن جریج، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

احصار کے وقت احرام کھولنے کے جواز قران اور قارن کے لئے ایک ہی طواف اور ایک ہی سعی...

باب : حج کا بیان

احصار کے وقت احرام کھولنے کے جواز قران اور قارن کے لئے ایک ہی طواف اور ایک ہی سعی کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 495

راوی: یحیی بن یحیی، مالک، نافع، رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا خَرَجَ فِي الْفِتْنَةِ مُعْتَمِرًا وَقَالَ إِنْ صُدِدْتُ عَنْ الْبَيْتِ صَنَعْنَا كَمَا صَنَعْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَجَ فَأَهَلَّ بِعُمْرَةٍ وَسَارَ حَتَّى إِذَا ظَهَرَ عَلَى الْبَيْدَاءِ الْتَفَتَ إِلَى أَصْحَابِهِ فَقَالَ مَا أَمْرُهُمَا إِلَّا وَاحِدٌ أُشْهِدُكُمْ أَنِّي قَدْ أَوْجَبْتُ الْحَجَّ مَعَ الْعُمْرَةِ فَخَرَجَ حَتَّى إِذَا جَاءَ الْبَيْتَ طَافَ بِهِ سَبْعًا وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ سَبْعًا لَمْ يَزِدْ عَلَيْهِ وَرَأَى أَنَّهُ مُجْزِئٌ عَنْهُ وَأَهْدَى

یحیی بن یحیی، مالک، نافع، رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فتنہ کے دور میں عمرہ کی ادائیگی کے لئے نکلے اور فرمایا کہ اگر ہمیں بیت اللہ تک جانے سے روک دیا گیا جس طرح کہ قریش نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کے ساتھ کیا تھا وہ نکلے اور عمرہ کا احرام باندھا اور چلے یہاں تک کہ جب مقام حج اور عمرہ بیداء پر آئے تو اپنے ساتھیوں کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا حج اور عمرہ دونوں کا ایک ہی حکم ہے میں تمہیں گواہ بناتا ہوں کہ میں نے عمرہ کے ساتھ حج کو واجب کر لیا ہے تو وہ نکلے یہاں تک کہ جب وہ بیت اللہ پر آئے تو اس کے سات چکر لگائے اور صفا اور مروہ کے درمیان بھی سات چکر لگائے اس پر کچھ زیادہ نہیں کیا اور اسی کو کافی خیال کیا اور قربانی کی۔

راوی : یحیی بن یحیی، مالک، نافع، رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

احصار کے وقت احرام کھولنے کے جواز قران اور قارن کے لئے ایک ہی طواف اور ایک ہی سعی کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 496

راوی : محمد بن مثنی، یحیی، عبیداللہ، نافع، عبداللہ بن عبداللہ، سالم بن عبداللہ، حضرت نافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي نَافِعٌ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ وَسَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ كَلَّمَا عَبْدَ اللَّهِ حِينَ نَزَلَ الْحَجَّاجُ لِقِتَالِ ابْنِ الزُّبَيْرِ قَالَا لَا يَضُرُّكَ أَنْ لَا تَحُجَّ الْعَامَ فَإِنَّا نَخْشَى أَنْ يَكُونَ بَيْنَ النَّاسِ قِتَالٌ يُحَالُ بَيْنَكَ وَبَيْنَ الْبَيْتِ قَالَ فَإِنْ حِيلَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ فَعَلْتُ كَمَا فَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا مَعَهُ حِينَ حَالَتْ كُفَّارُ قُرَيْشٍ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْبَيْتِ أُشْهِدُكُمْ أَنِّي قَدْ أَوْجَبْتُ عُمْرَةً فَانْطَلَقَ حَتَّى أَتَى ذَا الْحُلَيْفَةِ فَلَبَّى بِالْعُمْرَةِ ثُمَّ قَالَ إِنْ خُلِّيَ سَبِيلِي قَضَيْتُ عُمْرَتِي وَإِنْ حِيلَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ فَعَلْتُ كَمَا فَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا مَعَهُ ثُمَّ تَلَا لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ ثُمَّ سَارَ حَتَّى إِذَا كَانَ بِظَهْرِ الْبَيْدَاءِ قَالَ مَا أَمْرُهُمَا إِلَّا وَاحِدٌ إِنْ حِيلَ بَيْنِي وَبَيْنَ الْعُمْرَةِ حِيلَ بَيْنِي وَبَيْنَ الْحَجِّ أُشْهِدُكُمْ أَنِّي قَدْ أَوْجَبْتُ حَجَّةً مَعَ عُمْرَةٍ فَانْطَلَقَ حَتَّى ابْتَاعَ بِقُدَيْدٍ هَدْيًا ثُمَّ طَافَ لَهُمَا طَوَافًا وَاحِدًا بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ لَمْ يَحِلَّ مِنْهُمَا حَتَّى حَلَّ مِنْهُمَا بِحَجَّةٍ يَوْمَ النَّحْرِ

محمد بن مثنی، یحیی (قطان)، عبید اللہ، نافع، عبد اللہ بن عبد اللہ، سالم بن عبد اللہ، حضرت نافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ حضرت عبد اللہ بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت سالم بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا جس وقت کہ حجاج حضرت ابن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے قتال کے لئے آیا کہ آپ کا کوئی نقصان نہیں ہو گا اگر آپ اس سال حج نہ کریں کیونکہ ہمیں ڈر ہے کہ لوگوں کے درمیان قتال واقع نہ ہو جائے حضرت عبد اللہ نے فرمایا کہ اگر میرے اور بیت اللہ کے درمیان یہ چیز حائل ہوئی تو میں بھی اسی طرح کروں گا جس طرح کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا تھا اور میں آپ صلی

اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھا جس وقت کہ کفار قریش آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور بیت اللہ کے درمیان حائل ہو گئے تھے میں تمہیں گواہ بناتا ہوں کہ میں نے اپنے اوپر عمرہ واجب کر لیا ہے۔ چنانچہ حضرت عبداللہ چلے جب ذوالحلیفہ آئے تو آپ نے عمرہ کا تلبیہ پڑھا۔ اس کے بعد فرمایا کہ اگر میرا راستہ چھوڑ دیا گیا تو میں اپنا عمرہ پورا کرلوں گا اور اگر میرے اور بیت اللہ کے درمیان رکاوٹ پیدا کر دی گئی تو میں وہی کروں گا جس طرح کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا تھا اور میں آپ کے ساتھ تھا۔ پھر یہ آیت تلاوت کی، (لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ)، پھر چلے یہاں تک کہ جب بیداء کے مقام پر آئے تو فرمایا کہ حج اور عمرہ دونوں کا ایک ہی حکم ہے اگر میرے اور عمرہ کے درمیان رکاوٹ ڈال دی گئی تو حج کے درمیان بھی رکاوٹ ڈال دی جائے گی۔ تو میں تمہیں گواہ بناتا ہوں کہ نے اپنے عمرہ کے ساتھ حج کو بھی واجب کر لیا ہے۔ تو آپ نکلے اور مقام قدید سے قربانی خریدی اور حج اور عمرہ دونوں کے لیے بیت اللہ کا ایک طواف کیا اور صفا اور مروہ کے درمیان سعی کی پھر ان سے حلال نہیں ہوئے یہاں تک کہ یوم النحر کے دن حج کے ساتھ دونوں سے حلال ہوئے۔

راوی : محمد بن مثنی، یحیی، عبیداللہ، نافع، عبداللہ بن عبداللہ، سالم بن عبداللہ، حضرت نافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

احصار کے وقت احرام کھولنے کے جواز قران اور قارن کے لئے ایک ہی طواف اور ایک ہی سعی کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم　　　حدیث 497

راوی: ابن نمیر، عبیداللہ، حضرت نافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَاه ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ قَالَ أَرَادَ ابْنُ عُمَرَ الْحَجَّ حِينَ نَزَلَ الْحَجَّاجُ بِابْنِ الزُّبَيْرِ وَاقْتَصَّ الْحَدِيثَ بِمِثْلِ هَذِهِ الْقِصَّةِ وَقَالَ فِي آخِرِ الْحَدِيثِ وَكَانَ يَقُولُ مَنْ جَمَعَ بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ كَفَاهُ طَوَافٌ وَاحِدٌ وَلَمْ يَحِلَّ حَتَّى يَحِلَّ مِنْهُمَا جَمِيعًا

ابن نمیر، عبیداللہ، حضرت نافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس وقت حج کا ارادہ فرمایا جس وقت کہ حجاج حضرت ابن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے قتال کرنے کے لئے آیا اور اس سے آگے حدیث اسی طرح سے ہے جیسے گزری اور اس کے آخر میں ہے کہ جو حج اور عمرہ دونوں کو اکٹھا کرے گا اس کے لئے ایک طواف کافی ہے اور حلال نہ ہو یہاں تک کہ ان دونوں سے حلال نہ ہو جائے یعنی احرام نہ کھولے۔

راوی : ابن نمیر، عبیداللہ، حضرت نافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

احصار کے وقت احرام کھولنے کے جواز قران اور قارن کے لئے ایک ہی طواف اور ایک ہی سعی کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 498

راوی: محمد بن رمح، لیث، قتیبہ، حضرت نافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح وحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ أَرَادَ الْحَجَّ عَامَ نَزَلَ الْحَجَّاجُ بِابْنِ الزُّبَيْرِ فَقِيلَ لَهُ إِنَّ النَّاسَ كَائِنٌ بَيْنَهُمْ قِتَالٌ وَإِنَّا نَخَافُ أَنْ يَصُدُّوكَ فَقَالَ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ أَصْنَعُ كَمَا صَنَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي أُشْهِدُكُمْ أَنِّي قَدْ أَوْجَبْتُ عُمْرَةً ثُمَّ خَرَجَ حَتَّى إِذَا كَانَ بِظَاهِرِ الْبَيْدَاءِ قَالَ مَا شَأْنُ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ إِلَّا وَاحِدٌ اشْهَدُوا قَالَ ابْنُ رُمْحٍ أُشْهِدُكُمْ أَنِّي قَدْ أَوْجَبْتُ حَجًّا مَعَ عُمْرَتِي وَأَهْدَى هَدْيًا اشْتَرَاهُ بِقُدَيْدٍ ثُمَّ انْطَلَقَ يُهِلُّ بِهِمَا جَمِيعًا حَتَّى قَدِمَ مَكَّةَ فَطَافَ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَلَمْ يَزِدْ عَلَى ذَلِكَ وَلَمْ يَنْحَرْ وَلَمْ يَحْلِقْ وَلَمْ يُقَصِّرْ وَلَمْ يَحْلِلْ مِنْ شَيْءٍ حَرُمَ مِنْهُ حَتَّى كَانَ يَوْمُ النَّحْرِ فَنَحَرَ وَحَلَقَ وَرَأَى أَنْ قَدْ قَضَى طَوَافَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ بِطَوَافِهِ الْأَوَّلِ وَقَالَ ابْنُ عُمَرَ كَذَلِكَ فَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن رمح، لیث، قتیبہ، حضرت نافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جس سال کہ حجاج نے حضرت ابن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر نزول کیا حج کا ارادہ کیا ان سے کہا گیا کہ لوگوں کے درمیان لڑائی جھگڑے کے امکانات ہیں اور ہمیں ڈر ہے کہ کہیں وہ آپ کو حج سے نہ روک دیں تو حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ (لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اسوہ حسنہ کی اتباع بہترین چیز ہے میں بھی اسی طرح کروں گا جس طرح کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا کرتے تھے میں تمہیں گواہ بناتا ہوں کہ میں نے اپنے اوپر عمرہ کو واجب کر لیا ہے پھر حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نکلے یہاں تک کہ بیداء مقام پر آئے تو فرمایا کہ حج اور عمرہ کا ایک ہی حکم ہے تو میں تمہیں گواہ بناتا ہوں کہ میں نے اپنے اوپر عمرہ کے ساتھ حج بھی واجب کر لیا ہے اور مقام قدید سے ایک قربانی کا جانور خرید کر ساتھ رکھ لیا اور پھر چلے اور حج اور عمرہ دونوں کا اکٹھا تلبیہ پڑھتے تھے یہاں تک کہ مکہ مکرمہ آئے اور بیت اللہ کا طواف کیا اور صفا ومروہ کے درمیان سعی کی اور اس پر کچھ زیادہ نہیں کیا اور نہ قربانی کی اور نہ سر منڈایا اور نہ ہی بال چھوٹے کروائے اور نہ ہی ان چیزوں میں سے کسی چیز سے حلال ہوئے جن کو احرام کی وجہ سے حرام کیا تھا یہاں تک کہ جب قربانی کا دن ہوا تو قربانی کی اور سر منڈایا اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے وہی پہلے والے طواف کو حج اور عمرہ کے لیے کافی سمجھا اور حضرت ابن عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ نے اسی طرح کیا ہے۔

راوی : محمد بن رمح، لیث، قتیبہ، حضرت نافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

احصار کے وقت احرام کھولنے کے جواز قران اور قارن کے لئے ایک ہی طواف اور ایک ہی سعی کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 499

راوی : ابوربیع زهرانی، ابوکامل، حماد، زهیربن حرب، اسماعیل، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ وَأَبُو كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ ح و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنِي إِسْمَعِيلُ كِلَاهُمَا عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ بِهَذِهِ الْقِصَّةِ وَلَمْ يَذْكُرْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا فِي أَوَّلِ الْحَدِيثِ حِينَ قِيلَ لَهُ يَصُدُّوكَ عَنْ الْبَيْتِ قَالَ إِذَنْ أَفْعَلَ كَمَا فَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَذْكُرْ فِي آخِرِ الْحَدِيثِ هَكَذَا فَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا ذَكَرَهُ اللَّيْثُ

ابوربیع زہرانی، ابوکامل، حماد، زہیر بن حرب، اسماعیل، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یہی واقعہ نقل کیا گیا ہے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ذکر نہیں کیا سوائے پہلی حدیث کے جس وقت ان سے کہا گیا کہ لوگ آپ کو بیت اللہ سے روک دیں گے انہوں نے فرمایا کہ میں وہی کروں گا جیسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا اور حدیث کے آخر میں یہ ذکر نہیں کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس طرح کیا ہے جس طرح کہ لیث نے اس سے ذکر کیا ہے۔

راوی : ابوربیع زہرانی، ابوکامل، حماد، زہیر بن حرب، اسماعیل، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حج افراد اور قران کے بیان میں...

باب : حج کا بیان

حج افراد اور قران کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 500

راوی : یحیی بن ایوب، عبدالله بن عون هلالی، عباد ابن عباد مهلی، عبیدالله بن عمر، نافع، ابن عمر، یحیی

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَوْنٍ الْهِلَالِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ الْمُهَلَّبِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ

عَنْ ابْنِ عُمَرَفِي رِوَايَةِ يَحْيَى قَالَ أَهْلَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَجِّ مُفْرَدًا وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ عَوْنٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهَلَّ بِالْحَجِّ مُفْرَدًا

یحیی بن ایوب، عبد اللہ بن عون ہلالی، عباد ابن عباد مہلی، عبید اللہ بن عمر، نافع، ابن عمر، یحیی کی ایک روایت میں حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ حج افراد کا احرام باندھا اور ابن عون کی روایت میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حج افراد کا احرام باندھا۔

راوی : یحیی بن ایوب، عبد اللہ بن عون ہلالی، عباد ابن عباد مہلی، عبید اللہ بن عمر، نافع، ابن عمر، یحیی

باب : حج کا بیان

حج افراد اور قران کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 501

راوی: سریج بن یونس، هشیم، حمید، بکر، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ بَكْرٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُلَبِّي بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ جَمِيعًا قَالَ بَكْرٌ فَحَدَّثْتُ بِذَلِكَ ابْنَ عُمَرَ فَقَالَ لَبَّى بِالْحَجِّ وَحْدَهُ فَلَقِيتُ أَنَسًا فَحَدَّثْتُهُ بِقَوْلِ ابْنِ عُمَرَ فَقَالَ أَنَسٌ مَا تَعُدُّونَنَا إِلَّا صِبْيَانًا سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَبَّيْكَ عُمْرَةً وَحَجًّا

سریج بن یونس، ہشیم، حمید، بکر، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حج اور عمرہ کا اکٹھا تلبیہ پڑھتے ہوئے سنا ہے بکر کہتے ہیں کہ میں نے یہ حدیث حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بیان کی تو انہوں نے فرمایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اکیلے حج کا تلبیہ پڑھا، بکر کہتے ہیں کہ میں پھر حضرت انس سے ملا اور میں نے ان کو حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا قول بیان کا تو حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ تم ہمیں بچہ سمجھتے ہو میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے خود سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا (لَبَّيْكَ عُمْرَةً وَحَجًّا) عمرہ اور حج دونوں کا تلبیہ پڑھا۔

راوی : سریج بن یونس، ہشیم، حمید، بکر، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 502

راوی: امیہ بن بسطام عیشی، یزید ابن زریع، حبیب بن شہید، بکر بن عبداللہ، حضرت انس

و حَدَّثَنِي أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامَ الْعَيْشِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ الشَّهِيدِ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَنَسٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ بَيْنَهُمَا بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ قَالَ فَسَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ فَقَالَ أَهْلَلْنَا بِالْحَجِّ فَرَجَعْتُ إِلَى أَنَسٍ فَأَخْبَرْتُهُ مَا قَالَ ابْنُ عُمَرَ فَقَالَ كَأَنَّمَا كُنَّا صِبْيَانًا

امیہ بن بسطام عیشی، یزید ابن زریع، حبیب بن شہید، بکر بن عبد اللہ، حضرت انس بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے دیکھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حج اور عمرہ دونوں کو جمع کیا ہے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا تو انہوں نے فرمایا ہم نے حج کا احرام باندھا تھا راوی کہتے ہیں کہ میں حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف لوٹا اور میں نے ان کو خبر دی کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کیا کہتے ہیں تو انہوں نے کہا کہ گویا ہم بچے تھے۔

راوی : امیہ بن بسطام عیشی، یزید ابن زریع، حبیب بن شہید، بکر بن عبد اللہ، حضرت انس

حاجی کے لئے طواف قدوم اور اس کے بعد سعی کرنے کے استحباب کے بیان میں...

باب : حج کا بیان

حاجی کے لئے طواف قدوم اور اس کے بعد سعی کرنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 503

راوی: یحیی بن یحیی، عبثر، اسماعیل بن ابی خالد، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْثَرٌ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ وَبَرَةَ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ ابْنِ عُمَرَ فَجَائَهُ رَجُلٌ فَقَالَ أَيَصْلُحُ لِي أَنْ أَطُوفَ بِالْبَيْتِ قَبْلَ أَنْ آتِيَ الْمَوْقِفَ فَقَالَ نَعَمْ فَقَالَ فَإِنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ لَا تَطُفْ بِالْبَيْتِ حَتَّى تَأْتِيَ الْمَوْقِفَ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ فَقَدْ حَجَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَطَافَ بِالْبَيْتِ قَبْلَ أَنْ يَأْتِيَ الْمَوْقِفَ فَبِقَوْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَقُّ أَنْ تَأْخُذَ أَوْ بِقَوْلِ ابْنِ عَبَّاسٍ إِنْ كُنْتَ صَادِقًا

یحیی بن یحیی، عبثر، اسماعیل بن ابی خالد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابن عمر رضی

اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس بیٹھا تھا کہ ایک آدمی آیا اور اس نے عرض کیا کہ کیا میرے لئے وقوف عرفہ سے پہلے بیت اللہ کا طواف کرنا درست ہے؟ تو حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ ہاں تو اس نے عرض کی کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ وقوف عرفہ نہ کرو حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حج کیا اور بیت اللہ کا طواف کیا اس سے پہلے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عرفات تشریف لاتے وقوف کے لئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرمان کا زیادہ حق ہے کہ اسے لیا جائے یا حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے قول کا اگر تو سچا ہے تو بتا کہ کس پر عمل کیا جائے۔

راوی : یحیی بن یحیی، عبشر، اسماعیل بن ابی خالد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

حاجی کے لئے طواف قدوم اور اس کے بعد سعی کرنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 504

راوی: قتیبہ بن سعید، جریر، بیان، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ بَيَانٍ عَنْ وَبَرَةَ قَالَ سَأَلَ رَجُلٌ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَطُوفُ بِالْبَيْتِ وَقَدْ أَحْرَمْتُ بِالْحَجِّ فَقَالَ وَمَا يَمْنَعُكَ قَالَ إِنِّي رَأَيْتُ ابْنَ فُلَانٍ يَكْرَهُهُ وَأَنْتَ أَحَبُّ إِلَيْنَا مِنْهُ رَأَيْنَاهُ قَدْ فَتَنَتْهُ الدُّنْيَا فَقَالَ وَأَيُّنَا أَوْ أَيُّكُمْ لَمْ تَفْتِنْهُ الدُّنْيَا ثُمَّ قَالَ رَأَيْنَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْرَمَ بِالْحَجِّ وَطَافَ بِالْبَيْتِ وَسَعَى بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَسُنَّةُ اللهِ وَسُنَّةُ رَسُولِهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَقُّ أَنْ تَتَّبِعَ مِنْ سُنَّةِ فُلَانٍ إِنْ كُنْتَ صَادِقًا

قتیبہ بن سعید، جریر، بیان، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ ایک آدمی نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سوال کیا کہ کیا میں بیت اللہ کا طواف کرلوں؟ میں نے حج کا احرام باندھا ہوا ہے تو حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ تجھے کس نے روکا ہے؟ تو وہ آدمی کہنے لگا کہ میں نے فلاں کے بیٹے کو دیکھا کہ وہ اسے ناپسند سمجھتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تو ہمیں ان سے زیادہ محبوب ہیں ہم نے ان کو دیکھا کہ وہ دنیا کے فتنہ میں مبتلا ہو گئے ہیں حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ ہم میں سے اور تم میں سے کون ایسا ہے کہ جسے دنیا کے فتنہ میں مبتلا نہ کر دیا گیا ہو پھر حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حج کا احرام باندھا اور بیت اللہ کا طواف کیا اور صفا و مروہ کے درمیان سعی کی تو اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت کا فلاں آدمی کی سنت سے زیادہ

حق ہے کہ اس کی پیروی کی جائے اگر تو سچا ہے تو بتا۔

راوی : قتیبہ بن سعید، جریر، بیان، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس بات کے بیان میں کہ عمرہ کا احرام باندھنے والا طواف کے ساتھ سعی کرنے سے پہلے ح...

باب : حج کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ عمرہ کا احرام باندھنے والا طواف کے ساتھ سعی کرنے سے پہلے حلال نہیں ہو سکتا اور نہ ہی حج کا احرام باندھنے والا طواف قدوم سے پہلے حلال ہو سکتا ہے یعنی احرام نہیں کھول سکتا۔

جلد : جلد دوم   حدیث 505

راوی : زهیر بن حرب، سفیان بن عیینه، حضرت عمرو بن دینار

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ سَأَلْنَا ابْنَ عُمَرَ عَنْ رَجُلٍ قَدِمَ بِعُمْرَةٍ فَطَافَ بِالْبَيْتِ وَلَمْ يَطُفْ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ أَيَأْتِي امْرَأَتَهُ فَقَالَ قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَطَافَ بِالْبَيْتِ سَبْعًا وَصَلَّى خَلْفَ الْمَقَامِ رَكْعَتَيْنِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ سَبْعًا وَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ

زہیر بن حرب، سفیان بن عیینہ، حضرت عمرو بن دینار سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ایک آدمی کے بارے میں پوچھا کہ وہ عمرہ کرنے کے لئے آیا اور اس نے بیت اللہ کا طواف کیا جبکہ صفا اور مروہ کے درمیان طواف سعی نہیں کیا وہ آدمی اپنی بیوی کے پاس آسکتا ہے؟ تو حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیت اللہ کے سات چکر لگائے یعنی طواف کیا اور مقام ابراہیم کے پیچھے دو رکعتیں پڑھیں اور صفا و مروہ کے درمیان سات چکر لگائے یعنی سعی کی اور فرمایا کہ تمہارے لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حیات طیبہ بہترین نمونہ ہے۔

راوی : زہیر بن حرب، سفیان بن عیینہ، حضرت عمرو بن دینار

باب : حج کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ عمرہ کا احرام باندھنے والا طواف کے ساتھ سعی کرنے سے پہلے حلال نہیں ہو سکتا اور نہ ہی حج کا احرام باندھنے والا طواف قدوم سے پہلے حلال ہو سکتا ہے یعنی احرام نہیں کھول سکتا۔

جلد : جلد دوم   حدیث 506

راوی: یحیی بن یحیی، ابوربیع زهرانی، حماد بن زید، عبد بن حمید، محمد بن بکر، ابن جریج، عمر بن دینار، ابن عمر

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ جَمِيعًا عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ

یحیی بن یحیی، ابوربیع زہرانی، حماد بن زید، عبد بن حمید، محمد بن بکر، ابن جریج، عمر بن دینار، ابن عمر اس سند کے ساتھ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ابن عیینہ کی حدیث کی طرح روایت نقل کی۔

راوی: یحیی بن یحیی، ابوربیع زہرانی، حماد بن زید، عبد بن حمید، محمد بن بکر، ابن جریج، عمر بن دینار، ابن عمر

باب : حج کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ عمرہ کا احرام باندھنے والا طواف کے ساتھ سعی کرنے سے پہلے حلال نہیں ہو سکتا اور نہ ہی حج کا احرام باندھنے والا طواف قدوم سے پہلے حلال ہو سکتا ہے یعنی احرام نہیں کھول سکتا۔

جلد : جلد دوم   حدیث 507

راوی: ھارون بن سعید ایلی، ابن وھب، عمرو، ابن حارث، حضرت محمد بن عبدالرحمن رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو وَهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ الْعِرَاقِ قَالَ لَهُ سَلْ لِي عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ عَنْ رَجُلٍ يُهِلُّ بِالْحَجِّ فَإِذَا طَافَ بِالْبَيْتِ أَيَحِلُّ أَمْ لَا فَإِنْ قَالَ لَكَ لَا يَحِلُّ فَقُلْ لَهُ إِنَّ رَجُلًا يَقُولُ ذَلِكَ قَالَ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ لَا يَحِلُّ مَنْ أَهَلَّ بِالْحَجِّ إِلَّا بِالْحَجِّ قُلْتُ فَإِنَّ رَجُلًا كَانَ يَقُولُ ذَلِكَ قَالَ بِئْسَ مَا قَالَ فَتَصَدَّانِي الرَّجُلُ فَسَأَلَنِي فَحَدَّثْتُهُ فَقَالَ فَقُلْ لَهُ فَإِنَّ رَجُلًا كَانَ يُخْبِرُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ فَعَلَ ذَلِكَ وَمَا شَأْنُ أَسْمَاءَ وَالزُّبَيْرِ قَدْ فَعَلَا ذَلِكَ قَالَ فَجِئْتُهُ فَذَكَرْتُ لَهُ ذَلِكَ فَقَالَ مَنْ هَذَا فَقُلْتُ لَا أَدْرِي قَالَ فَمَا بَالُهُ لَا يَأْتِينِي بِنَفْسِهِ يَسْأَلُنِي أَظُنُّهُ عِرَاقِيًّا قُلْتُ لَا أَدْرِي قَالَ فَإِنَّهُ قَدْ كَذَبَ قَدْ حَجَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَتْنِي عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ أَوَّلَ شَيْءٍ بَدَأَ بِهِ حِينَ قَدِمَ مَكَّةَ أَنَّهُ تَوَضَّأَ ثُمَّ طَافَ بِالْبَيْتِ ثُمَّ حَجَّ أَبُو بَكْرٍ فَكَانَ أَوَّلَ شَيْءٍ بَدَأَ بِهِ الطَّوَافُ بِالْبَيْتِ ثُمَّ لَمْ يَكُنْ غَيْرُهُ ثُمَّ عُمَرُ مِثْلُ ذَلِكَ ثُمَّ حَجَّ عُثْمَانُ فَرَأَيْتُهُ أَوَّلُ

شَيْئٍ بَدَأَ بِهِ الطَّوَافُ بِالْبَيْتِ ثُمَّ لَمْ يَكُنْ غَيْرُهُ ثُمَّ مُعَاوِيَةُ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ ثُمَّ حَجَجْتُ مَعَ أَبِي الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ فَكَانَ أَوَّلَ شَيْئٍ بَدَأَ بِهِ الطَّوَافُ بِالْبَيْتِ ثُمَّ لَمْ يَكُنْ غَيْرُهُ ثُمَّ رَأَيْتُ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارَ يَفْعَلُونَ ذَلِكَ ثُمَّ لَمْ يَكُنْ غَيْرُهُ ثُمَّ آخِرُ مَنْ رَأَيْتُ فَعَلَ ذَلِكَ ابْنُ عُمَرَ ثُمَّ لَمْ يَنْقُضْهَا بِعُمْرَةٍ وَهَذَا ابْنُ عُمَرَ عِنْدَهُمْ أَفَلَا يَسْأَلُونَهُ وَلَا أَحَدٌ مِمَّنْ مَضَى مَا كَانُوا يَبْدَؤُنَ بِشَيْئٍ حِينَ يَضَعُونَ أَقْدَامَهُمْ أَوَّلَ مِنْ الطَّوَافِ بِالْبَيْتِ ثُمَّ لَا يَحِلُّونَ وَقَدْ رَأَيْتُ أُمِّي وَخَالَتِي حِينَ تَقْدَمَانِ لَا تَبْدَأَانِ بِشَيْئٍ أَوَّلَ مِنْ الْبَيْتِ تَطُوفَانِ بِهِ ثُمَّ لَا تَحِلَّانِ وَقَدْ أَخْبَرَتْنِي أُمِّي أَنَّهَا أَقْبَلَتْ هِيَ وَأُخْتُهَا وَالزُّبَيْرُ وَفُلَانٌ وَفُلَانٌ بِعُمْرَةٍ قَطُّ فَلَمَّا مَسَحُوا الرُّكْنَ حَلُّوا وَقَدْ كَذَبَ فِيمَا ذَكَرَ مِنْ ذَلِكَ

ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، عمرو، ابن حارث، حضرت محمد بن عبدالرحمن رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ عراق والوں میں سے ایک آدمی نے ان سے کہا کہ حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس آدمی کے بارے میں پوچھو کہ جو حج کا احرام باندھ لے اور جب وہ بیت اللہ کا طواف کرلے تو کیا وہ حلال ہو سکتا ہے یا نہیں؟ تو اگر وہ تجھے کہیں کہ وہ حلال نہیں ہو سکتا تو ان سے کہنا کہ ایک آدمی تو اس طرح کہتا ہے یعنی حلال ہو سکتا ہے حضرت عروہ نے کہا کہ اس نے جو کہا برا کہا پھر وہ آدمی عراق والا مجھ سے ملا اور مجھ سے اس نے پوچھا تو میں نے اسے حضرت عروہ کا قول بیان کر دیا اس آدمی نے کہا حضرت عروہ سے کہو کہ ایک آدمی خبر دیتا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس طرح کیا ہے اور حضرت اسماء اور حضرت زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی کیا شان ہے کہ انہوں نے بھی اس طرح کیا راوی محمد بن عبدالرحمن کہتے ہیں کہ پھر حضرت عروہ کے پاس آیا اور ان سے اس کا ذکر کیا تو حضرت عروہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ وہ کون ہے؟ میں نے کہا کہ میں نہیں جانتا انہوں نے فرمایا کہ وہ خود میرے پاس آکر کیوں نہیں جانتا میرے خیال میں وہ عراقی ہے میں نے کہا میں نہیں جانتا حضرت عروہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا اس آدمی نے جھوٹ بولا ہے البتہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو حج کیا ہے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے مجھے اس کی خبر دی کہ جس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پہلے مکہ تشریف لائے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو فرمایا پھر بیت اللہ کا طواف کیا پھر حج کے علاوہ کچھ بھی نہیں کیا پھر حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بھی اسی طرح کیا پھر حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حج کیا میں نے ان کو دیکھا کہ انہوں نے سب سے پہلے بیت اللہ کو طواف کیا اور حج کے علاوہ کچھ نہیں کیا پھر حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بھی حج کیا پھر میں نے بھی حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ حج کیا تو انہوں نے بھی سب سے پہلے بیت اللہ کا طواف کیا اور حج کے علاوہ کچھ نہیں کیا پھر میں نے دیکھا کہ مہاجرین اور انصار بھی اسی طرح کرتے ہیں اور وہ بھی حج کے علاوہ کچھ نہیں کرتے پھر میں نے سب سے آخر میں حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا اور عمرہ کے بعد حج کے احرام کو نہیں کھولا اور یہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ تو عراق

والوں کے پاس موجود ہی ہیں یہ ان سے کیوں نہیں پوچھتے اور جتنے اسلاف تھے سب کے سب مکہ میں آتے ہی بیت اللہ کے طواف سے ابتداء کرتے تھے پھر حلال نہیں ہوتے تھے احرام نہیں کھولتے تھے اور میں نے اپنی ماں اور خالہ کو بھی دیکھا کہ جس وقت وہ آئیں تو وہ بھی سب سے پہلے بیت اللہ کا طواف کرتی تھیں پھر حلال نہیں ہوتی تھیں میری ماں نے مجھے خبر دی کہ میں اور میری بہن حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور حضرت زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور فلاں فلاں آدمی صرف عمرہ کرنے آئے تھے تو جب رکن کو چھولیا تو وہ سب حلال ہو گئے اور اس نے تجھ سے جو ذکر کیا جھوٹ کیا

راوی: ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، عمرو، ابن حارث، حضرت محمد بن عبدالرحمن رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ عمرہ کا احرام باندھنے والا طواف کے ساتھ سعی کرنے سے پہلے حلال نہیں ہو سکتا اور نہ ہی حج کا احرام باندھنے والا طواف قدوم سے پہلے حلال ہو سکتا ہے یعنی احرام نہیں کھول سکتا۔

جلد : جلد دوم حدیث 508

راوی: اسحاق بن ابراهیم، محمد بن بکر، ابن جریج، زهیر بن حرب، روح بن عباده، منصور بن عبدالرحمان، حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ ح وحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي مَنْصُورُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أُمِّهِ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَتْ خَرَجْنَا مُحْرِمِينَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ مَعَهُ هَدْيٌ فَلْيَقُمْ عَلَى إِحْرَامِهِ وَمَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ هَدْيٌ فَلْيَحْلِلْ فَلَمْ يَكُنْ مَعِي هَدْيٌ فَحَلَلْتُ وَكَانَ مَعَ الزُّبَيْرِ هَدْيٌ فَلَمْ يَحْلِلْ قَالَتْ فَلَبِسْتُ ثِيَابِي ثُمَّ خَرَجْتُ فَجَلَسْتُ إِلَى الزُّبَيْرِ فَقَالَ قُومِي عَنِّي فَقُلْتُ أَتَخْشَى أَنْ أَثِبَ عَلَيْكَ

اسحاق بن ابراہیم، محمد بن بکر، ابن جریج، زہیر بن حرب، روح بن عبادہ، منصور بن عبدالرحمن، حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرماتی ہیں کہ ہم احرام باندھے ہوئے نکلے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس کے پاس قربانی کا جانور ہو وہ اپنے احرام پر قائم رہے اور جس کے پاس قربانی کا جانور نہ ہو تو وہ حلال ہو جائے اور میرے پاس قربانی کو جانور نہیں تھا تو میں حلال ہو گئی احرام کھول ڈالا اور حضرت زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس قربانی کا جانور تھا تو انہوں نے احرام نہیں کھولا حضرت اسماء فرماتی ہیں کہ میں نے اپنے کپڑے پہنے پھر میں نکلی اور حضرت زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس جا کر بیٹھ گئی تو

انہوں نے فرمایا کہ مجھ سے کھڑی ہو جا کیونکہ میں احرام کی حالت میں ہوں حضرت اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے کہا کہ کیا تمہیں ڈر ہے کہ میں تجھ پر کود پڑوں گی۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، محمد بن بکر، ابن جریج، زہیر بن حرب، روح بن عبادہ، منصور بن عبدالرحمان، حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ عمرہ کا احرام باندھنے والا طواف کے ساتھ سعی کرنے سے پہلے حلال نہیں ہو سکتا اور نہ ہی حج کا احرام باندھنے والا طواف قدوم سے پہلے حلال ہو سکتا ہے یعنی احرام نہیں کھول سکتا۔

جلد : جلد دوم حدیث 509

راوی : عباس بن عبدالعظیم عنبری، ابوهشام مغیره، ابن سلمه مخزومی، وهب، منصور بن عبدالرحمان، حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی الله تعالیٰ عنه

وحَدَّثَنِي عَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الْمُغِيرَةُ بْنُ سَلَمَةَ الْمَخْزُومِيُّ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أُمِّهِ عَنْ أَسْمَائَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَتْ قَدِمْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُهِلِّينَ بِالْحَجِّ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ جُرَيْجٍ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَقَالَ اسْتَرْخِي عَنِّي اسْتَرْخِي عَنِّي فَقُلْتُ أَتَخْشَى أَنْ أَثِبَ عَلَيْكَ

عباس بن عبدالعظیم عنبری، ابوہشام مغیرہ، ابن سلمہ مخزومی، وہب، منصور بن عبدالرحمن، حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرماتی ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ساتھ حج کا احرام باندھ ہوئے آئے پھر ابن جریج کی حدیث کی طرح حدیث ذکر کی سوائے اس کے اس میں سے انہوں نے فرمایا کہ مجھ سے دور ہو جا میں نے کہا کہ مجھ سے ایسے ڈرتے ہو کہ میں تجھ پر کود پڑوں گی۔

راوی : عباس بن عبدالعظیم عنبری، ابوہشام مغیرہ، ابن سلمہ مخزومی، وہب، منصور بن عبدالرحمان، حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ عمرہ کا احرام باندھنے والا طواف کے ساتھ سعی کرنے سے پہلے حلال نہیں ہو سکتا اور نہ ہی حج کا احرام باندھنے والا طواف قدوم سے پہلے حلال ہو

سکتا ہے یعنی احرام نہیں کھول سکتا۔

جلد : جلد دوم حدیث 510

راوی: ھارون بن سعید ایلی، احمد بن عیسی، ابن وھب، عمرو، حضرت ابواسود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ عِيسَى قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ مَوْلَى أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا حَدَّثَهُ أَنَّهُ كَانَ يَسْمَعُ أَسْمَاءَ كُلَّمَا مَرَّتْ بِالْحَجُونِ تَقُولُ صَلَّى اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ نَزَلْنَا مَعَهُ هَاهُنَا وَنَحْنُ يَوْمَئِذٍ خِفَافُ الْحَقَائِبِ قَلِيلٌ ظَهْرُنَا قَلِيلَةٌ أَزْوَادُنَا فَاعْتَمَرْتُ أَنَا وَأُخْتِي عَائِشَةُ وَالزُّبَيْرُ وَفُلَانٌ وَفُلَانٌ فَلَمَّا مَسَحْنَا الْبَيْتَ أَحْلَلْنَا ثُمَّ أَهْلَلْنَا مِنْ الْعَشِيِّ بِالْحَجِّ قَالَ هَارُونُ فِي رِوَايَتِهِ أَنَّ مَوْلَى أَسْمَاءَ وَلَمْ يُسَمِّ عَبْدَ اللَّهِ

ہارون بن سعید ایلی، احمد بن عیسی، ابن وہب، عمرو، حضرت ابواسود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ جو حضرت اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مولی ہیں وہ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے سنا جب وہ حجون کے مقام سے گزریں تو فرماتیں کہ اللہ اپنے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت نازل فرمائے کہ ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ یہاں اترے اور ہمارے پاس اس دن بوجھ تھوڑا تھا اور سواریاں کم تھیں اور زادراہ بھی تھوڑا تھا تو میں نے اور میری بہن حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور حضرت زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور فلاں فلاں نے عمرہ کیا تو جب ہم نے بیت اللہ کا طواف کر لیا تو ہم حلال ہو گئے اور پھر شام کو ہم نے حج کو احرام باندھا، ہارون نے اپنی روایت میں حضرت اسماء کے مولی ذکر کیا ہے اور عبداللہ کا نام ذکر نہیں کیا۔

راوی: ہارون بن سعید ایلی، احمد بن عیسی، ابن وہب، عمرو، حضرت ابواسود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ عمرہ کا احرام باندھنے والا طواف کے ساتھ سعی کرنے سے پہلے حلال نہیں ہو سکتا اور نہ ہی حج کا احرام باندھنے والا طواف قدوم سے پہلے حلال ہو سکتا ہے یعنی احرام نہیں کھول سکتا۔

جلد : جلد دوم حدیث 511

راوی: محمد بن حاتم، روح بن عبادہ، شعبہ، حضرت مسلم قری

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُسْلِمٍ الْقُرِّيِّ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا

عَنْ مُتْعَةِ الْحَجِّ فَرَخَّصَ فِيهَا وَكَانَ ابْنُ الزُّبَيْرِ يَنْهَى عَنْهَا فَقَالَ هَذِهِ أُمُّ ابْنِ الزُّبَيْرِ تُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِيهَا فَادْخُلُوا عَلَيْهَا فَاسْأَلُوهَا قَالَ فَدَخَلْنَا عَلَيْهَا فَإِذَا امْرَأَةٌ ضَخْمَةٌ عَمْيَاءُ فَقَالَتْ قَدْ رَخَّصَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهَا

محمد بن حاتم، روح بن عبادہ، شعبہ، حضرت مسلم قری فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے حج تمتع کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے اس بارے میں رخصت دے دی جبکہ حضرت ابن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس سے منع فرماتے تھے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ یہ حضرت ابن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی والدہ موجود ہیں جو بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سلسلہ میں رخصت دی ہے تو تم ان کی خدمت میں جاؤ اور ان سے پوچھو تب ہم ان کے پاس گئے تو وہ ایک موٹی اور نابینا عورت تھی ہمارے پوچھنے پر انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سلسلہ میں رخصت دی ہے۔

راوی : محمد بن حاتم، روح بن عبادہ، شعبہ، حضرت مسلم قری

باب : حج کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ عمرہ کا احرام باندھنے والا طواف کے ساتھ سعی کرنے سے پہلے حلال نہیں ہو سکتا اور نہ ہی حج کا احرام باندھنے والا طواف قدوم سے پہلے حلال ہو سکتا ہے یعنی احرام نہیں کھول سکتا۔

جلد : جلد دوم حدیث 512

راوی: ابن مثنی، عبدالرحمان، ابن بشار، محمد یعنی ابن جعفر، حضرت شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَاه ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ ح وحَدَّثَنَاه ابْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ جَمِيعًا عَنْ شُعْبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ فَأَمَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ فَفِي حَدِيثِهِ الْمُتْعَةُ وَلَمْ يَقُلْ مُتْعَةُ الْحَجِّ وَأَمَّا ابْنُ جَعْفَرٍ فَقَالَ قَالَ شُعْبَةُ قَالَ مُسْلِمٌ لَا أَدْرِي مُتْعَةُ الْحَجِّ أَوْ مُتْعَةُ النِّسَاءِ

ابن مثنی، عبدالرحمن، ابن بشار، محمد یعنی ابن جعفر، حضرت شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس سند کے ساتھ روایت نقل کی گئی ہے باقی عبدالرحمن نے اپنی حدیث مبارکہ میں متعہ کا لفظ کہا اور مُتْعَةُ الْحَجِّ کا لفظ نہیں کہا اور ابن جعفر کی روایت میں ہے کہ شعبہ نے کہا ہے کہ مسلم قری نے کہا کہ مجھے نہیں معلوم کہ (مُتْعَةُ الْحَجِّ أَوْ مُتْعَةُ النِّسَاءِ) کہا۔

راوی : ابن مثنی، عبدالرحمان، ابن بشار، محمد یعنی ابن جعفر، حضرت شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ عمرہ کا احرام باندھنے والا طواف کے ساتھ سعی کرنے سے پہلے حلال نہیں ہو سکتا اور نہ ہی حج کا احرام باندھنے والا طواف قدوم سے پہلے حلال ہو سکتا ہے یعنی احرام نہیں کھول سکتا۔

جلد : جلد دوم حدیث 513

راوی: عبیداللہ بن معاذ، شعبہ، حضرت مسلم قری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ الْقُرِّيُّ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُا أَهَلَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعُمْرَةٍ وَأَهَلَّ أَصْحَابُهُ بِحَجٍّ فَلَمْ يَحِلَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا مَنْ سَاقَ الْهَدْيَ مِنْ أَصْحَابِهِ وَحَلَّ بَقِيَّتُهُمْ فَكَانَ طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ فِيمَنْ سَاقَ الْهَدْيَ فَلَمْ يَحِلَّ

عبیداللہ بن معاذ، شعبہ، حضرت مسلم قری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عمرہ کا احرام باندھا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھیوں نے حج کو احرام باندھا تو نہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حلال ہوئے اور نہ ہی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ میں سے جو قربانی ساتھ لایا تھا وہ حلال ہوئے اور ان میں سے باقی صحابہ حلال ہو گئے اور حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ انہی حضرات میں سے تھے جن کے ساتھ قربانی تھی اس لئے وہ حلال نہیں ہوئے احرام نہیں کھولا۔

راوی : عبیداللہ بن معاذ، شعبہ، حضرت مسلم قری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ عمرہ کا احرام باندھنے والا طواف کے ساتھ سعی کرنے سے پہلے حلال نہیں ہو سکتا اور نہ ہی حج کا احرام باندھنے والا طواف قدوم سے پہلے حلال ہو سکتا ہے یعنی احرام نہیں کھول سکتا۔

جلد : جلد دوم حدیث 514

راوی: محمد بن بشار، محمد یعنی ابن جعفر، طلحہ بن عبیداللہ

و حَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ وَكَانَ مِمَّنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ الْهَدْيُ طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ وَرَجُلٌ آخَرُ فَأَحَلَّا

محمد بن بشار، محمد یعنی ابن جعفر، طلحہ بن عبید اللہ اس سند کے ساتھ یہ روایت بھی اس طرح نقل کی گئی ہے لیکن اس میں ہے کہ جن

کے پاس قربانی نہیں تھی وہ حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور ایک دوسرے آدمی تھے تو وہ دونوں حلال ہو گئے۔

راوی : محمد بن بشار، محمد یعنی ابن جعفر، طلحہ بن عبید اللہ

حج کے مہینوں میں عمرہ کرنے کے جواز کے بیان میں...

باب : حج کا بیان

حج کے مہینوں میں عمرہ کرنے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم   **حدیث** 515

راوی: محمد بن حاتم، بهز، وهيب، عبد الله بن طاؤس، حضرت ابن عباس رضی الله تعالىٰ عنه

و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانُوا يَرَوْنَ أَنَّ الْعُمْرَةَ فِي أَشْهُرِ الْحَجِّ مِنْ أَفْجَرِ الْفُجُورِ فِي الْأَرْضِ وَيَجْعَلُونَ الْمُحَرَّمَ صَفَرًا وَيَقُولُونَ إِذَا بَرَأَ الدَّبَرْ وَعَفَا الْأَثَرْ وَانْسَلَخَ صَفَرْ حَلَّتْ الْعُمْرَةُ لِمَنْ اعْتَمَرْ فَقَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ صَبِيحَةَ رَابِعَةٍ مُهِلِّينَ بِالْحَجِّ فَأَمَرَهُمْ أَنْ يَجْعَلُوهَا عُمْرَةً فَتَعَاظَمَ ذَلِكَ عِنْدَهُمْ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ أَيُّ الْحِلِّ قَالَ الْحِلُّ كُلُّهُ

محمد بن حاتم، بہز، وہیب، عبد اللہ بن طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں جاہلیت کے زمانہ میں لوگ یہ خیال کرتے تھے کہ حج کے مہینوں میں عمرہ کرنا زمین پر تمام گناہوں سے بڑا گناہ ہے اور وہ لوگ محرم کو صفر بناتے تھے اور وہ کہتے کہ جب اونٹینوں کی پشتیں اچھی ہو جائیں اور راستہ سے حاجیوں کے پاؤں کے نشان مٹ جائیں اور صفر کا مہینہ ختم ہو جائے تو عمرہ کرنے والوں کے لئے عمرہ حلال ہو جاتا ہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ذی الحج کی چار تاریخ کی صبح حج کا احرام باندھے ہوئے آئے تو آپ نے حکم فرمایا کہ اس احرام کو عمرہ کا احرام بنا ڈالو تو انہیں یہ گراں گزرا تو انہوں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! ہم کیسے حلال ہوں؟ آپ نے فرمایا: تم سارے حلال ہو جاؤ۔

راوی : محمد بن حاتم، بہز، وہیب، عبد اللہ بن طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

حج کے مہینوں میں عمرہ کرنے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 516

راوی: نصر بن علی جهضمی، شعبه، ایوب، ابی العالیة البراء، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ الْبَرَّائِ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُا أَهَلَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَجِّ فَقَدِمَ لِأَرْبَعٍ مَضَيْنَ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ فَصَلَّى الصُّبْحَ وَقَالَ لَمَّا صَلَّى الصُّبْحَ مَنْ شَائَ أَنْ يَجْعَلَهَا عُمْرَةً فَلْيَجْعَلْهَا عُمْرَةً

نصر بن علی جہضمی، شعبہ، ایوب، ابی العالیۃ البراء، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حج کا احرام باندھا اور ذی الحجہ کی چار تاریخ کی رات گزرنے کے بعد مکہ تشریف لائے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صبح کی نماز پڑھی اور فرمایا کہ جس نے صبح کی نماز پڑھ لی ہے تو جو چاہتا ہے کہ عمرہ کرے تو وہ عمرہ کرلے۔

راوی : نصر بن علی جہضمی، شعبہ، ایوب، ابی العالیۃ البراء، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

حج کے مہینوں میں عمرہ کرنے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 517

راوی: ابراهیم بن دینار، روح، ابوداؤد مبارکی، ابوشهاب، محمد بن مثنی، یحیی بن کثیر، حضرت شعبه

وحَدَّثَنَاه إِبْرَاهِيمُ بْنُ دِينَارٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ ح وحَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الْمُبَارَكِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو شِهَابٍ ح وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ كَثِيرٍ كُلُّهُمْ عَنْ شُعْبَةَ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ أَمَّا رَوْحٌ وَيَحْيَى بْنُ كَثِيرٍ فَقَالَا كَمَا قَالَ نَصْرٌ أَهَلَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَجِّ وَأَمَّا أَبُو شِهَابٍ فَفِي رِوَايَتِهِ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُهِلُّ بِالْحَجِّ وَفِي حَدِيثِهِمْ جَمِيعًا فَصَلَّى الصُّبْحَ بِالْبَطْحَائِ خَلَا الْجَهْضَمِيَّ فَإِنَّهُ لَمْ يَقُلْهُ

ابراہیم بن دینار، روح، ابوداؤد مبارکی، ابوشہاب، محمد بن مثنی، یحیی بن کثیر، حضرت شعبہ سے اس سند کی روایت میں ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ حج کا احرام باندھ کر چلے اور ایک روایت میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بطحاء میں پہنچ کے فجر کی نماز پڑھی۔

راوی : ابراہیم بن دینار، روح، ابوداؤد مبارکی، ابوشہاب، محمد بن مثنی، یحیی بن کثیر، حضرت شعبہ

باب : حج کا بیان

حج کے مہینوں میں عمرہ کرنے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم　　حدیث 518

راوی : ھارون بن عبداللہ، محمد بن فضل سدوسی، وھیب، ایوب، ابی العالیۃ البراء، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّدُوسِيُّ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ الْبَرَّائِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ لِأَرْبَعٍ خَلَوْنَ مِنْ الْعَشْرِ وَهُمْ يُلَبُّونَ بِالْحَجِّ فَأَمَرَهُمْ أَنْ يَجْعَلُوهَا عُمْرَةً

ہارون بن عبداللہ، محمد بن فضل سدوسی، وہیب، ایوب، ابی العالیۃ البراء، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہ چار تاریخ کو حج کا تلبیہ پڑھتے ہوئے مکہ تشریف لائے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو عمرہ میں بدلنے کا حکم فرمایا۔

راوی : ہارون بن عبداللہ، محمد بن فضل سدوسی، وہیب، ایوب، ابی العالیۃ البراء، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

حج کے مہینوں میں عمرہ کرنے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم　　حدیث 519

راوی : عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، ایوب، ابی العالیۃ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصُّبْحَ بِذِي طَوًى وَقَدِمَ لِأَرْبَعٍ مَضَيْنَ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ وَأَمَرَ أَصْحَابَهُ أَنْ يُحَوِّلُوا إِحْرَامَهُمْ بِعُمْرَةٍ إِلَّا مَنْ كَانَ مَعَهُ الْهَدْيُ

عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، ایوب، ابی العالیۃ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صبح کی نماز ذی طوی میں پڑھی اور ذی الحجہ کی چار تاریخ کو مکہ تشریف لائے اور اپنے صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حکم فرمایا کہ وہ لوگ اپنے احرام کو عمرہ کا احرام کرلیں سوائے اس کے کہ جس کے پاس قربانی کا جانور ہو۔

راوی : عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، ایوب، ابی العالیۃ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

حج کے مہینوں میں عمرہ کرنے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 520

راوی : محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عبیداللہ بن معاذ، شعبہ، حکم، مجاہد، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح و حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذِهِ عُمْرَةٌ اسْتَمْتَعْنَا بِهَا فَمَنْ لَمْ يَكُنْ عِنْدَهُ الْهَدْيُ فَلْيَحِلَّ الْحِلَّ كُلَّهُ فَإِنَّ الْعُمْرَةَ قَدْ دَخَلَتْ فِي الْحَجِّ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عبید اللہ بن معاذ، شعبہ، حکم، مجاہد، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ یہ عمرہ ہے جس سے ہم نے نفع حاصل کیا ہے تو جس آدمی کے پاس قربانی کا جانور نہیں ہے تو وہ پوری طرح حلال ہو جائے احرام کھول دے کیونکہ عمرہ قیامت تک حج میں داخل ہو گیا ہے۔

راوی : محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عبید اللہ بن معاذ، شعبہ، حکم، مجاہد، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

حج کے مہینوں میں عمرہ کرنے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 521

راوی : محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، حضرت ابوجمرہ ضبعی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا جَمْرَةَ الضُّبَعِيَّ قَالَ تَمَتَّعْتُ فَنَهَانِي نَاسٌ عَنْ ذَلِكَ فَأَتَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ فَسَأَلْتُهُ عَنْ ذَلِكَ فَأَمَرَنِي بِهَا قَالَ ثُمَّ انْطَلَقْتُ إِلَى الْبَيْتِ فَنِمْتُ فَأَتَانِي آتٍ فِي مَنَامِي فَقَالَ عُمْرَةٌ مُتَقَبَّلَةٌ وَحَجٌّ مَبْرُورٌ قَالَ فَأَتَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ فَأَخْبَرْتُهُ بِالَّذِي رَأَيْتُ فَقَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ

سُنَّةُ أَبِي الْقَاسِمِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، حضرت ابوجمرہ ضبعی فرماتے ہیں کہ میں نے تمتع کیا تو لوگوں نے مجھے اس سے منع کیا میں حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت میں آیا اور ان سے اس بارے میں پوچھا تو انہوں نے مجھے اس کا حکم فرمایا حضرت ابوجمرہ کہتے ہیں کہ پھر میں بیت اللہ کی طرف چلا اور میں سو گیا تو کوئی آنے والا میرے خواب میں آیا اور اس نے کہا کہ عمرہ قبول کر لیا گیا اور حج مبرور حضرت ابوجمرہ کہتے ہیں کہ میں حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس آیا اور اس خواب کے بارے میں انہیں خبر دی کہ میں نے دیکھا ہے تو حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ! اَللّٰہُ اَکْبَرُ! ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم کی یہی سنت ہے۔

راوی: محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، حضرت ابوجمرہ ضبعی

احرام کے وقت قربانی کے اونٹ کو شعار کرنے اور اسے قلادہ ڈالنے کا بیان میں...

باب : حج کا بیان

احرام کے وقت قربانی کے اونٹ کو شعار کرنے اور اسے قلادہ ڈالنے کا بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 522

راوی: محمد بن مثنی، ابن بشار، ابن ابی عدی، ابن مثنی، شعبہ، قتادہ، ابی حسان، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ جَمِيعًا عَنْ ابْنِ أَبِي عَدِيٍّ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي حَسَّانَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ ثُمَّ دَعَا بِنَاقَتِهِ فَأَشْعَرَهَا فِي صَفْحَةِ سَنَامِهَا الْأَيْمَنِ وَسَلَتَ الدَّمَ وَقَلَّدَهَا نَعْلَيْنِ ثُمَّ رَكِبَ رَاحِلَتَهُ فَلَمَّا اسْتَوَتْ بِهِ عَلَى الْبَيْدَاءِ أَهَلَّ بِالْحَجِّ

محمد بن مثنی، ابن بشار، ابن ابی عدی، ابن مثنی، شعبہ، قتادہ، ابی حسان، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ذوالحلیفہ میں ظہر کی نماز پڑھی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی اونٹنی کو منگوایا اور اس کے کوہان میں دائیں طرف شعار کیا جس سے خون بہا اور اس کے گلے میں دو جوتیوں کا ہار ڈالا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی

سواری پر سوار ہوئے جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیداء کے مقام پر پہنچے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حج کا احرام باندھا۔

راوی : محمد بن مثنی، ابن بشار، ابن ابی عدی، ابن مثنی، شعبہ، قتادہ، ابی حسان، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

احرام کے وقت قربانی کے اونٹ کو شعار کرنے اور اسے قلادہ ڈالنے کا بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 523

راوی: محمد بن مثنی، معاذ بن ہشام، حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّی حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ بِمَعْنَی حَدِيثِ شُعْبَةَ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا أَتَی ذَا الْحُلَيْفَةِ وَلَمْ يَقُلْ صَلَّی بِهَا الظُّهْرَ

محمد بن مثنی، معاذ بن ہشام، حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ان سندوں میں اسی طرح روایت نقل کی گئی ہے سوائے اس کے کہ اس میں ہے کہ انہوں نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب ذوالحلیفہ آئے اور اس میں ظہر کی نماز کا نہیں کہا۔

راوی : محمد بن مثنی، معاذ بن ہشام، حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس بات کے بیان میں کہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے لوگوں کا یہ کہنا کہ آپ کا...

باب : حج کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے لوگوں کا یہ کہنا کہ آپ کا یہ کیا فتوی ہے کہ جس میں لوگ مشغول ہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 524

راوی: محمد بن مثنی، ابن بشار، ابن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّی وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا حَسَّانَ الْأَعْرَجَ قَالَ قَالَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي الْهُجَيْمِ لِابْنِ عَبَّاسٍ مَا هَذَا الْفُتْيَا الَّتِي قَدْ تَشَغَّفَتْ أَوْ تَشَغَّبَتْ بِالنَّاسِ أَنَّ مَنْ طَافَ بِالْبَيْتِ فَقَدْ حَلَّ فَقَالَ سُنَّةُ نَبِيِّكُمْ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنْ رَغِمْتُمْ

محمد بن مثنی، ابن بشار، ابن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ میں نے

ابو حسان سے سنا وہ فرماتے ہیں کہ بنی جہیم کے ایک آدمی نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا کہ آپ کے اس فتوی کہ جس نے بیت اللہ کا طواف کر لیا وہ حلال ہو گیا کی وجہ سے لوگوں میں کافی شور ہو گیا ہے تو حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ یہ تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت ہے اگرچہ تمہیں ناگوار لگے۔

راوی : محمد بن مثنی، ابن بشار، ابن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے لوگوں کا یہ کہنا کہ آپ کا یہ کیا فتوی ہے کہ جس میں لوگ مشغول ہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 525

راوی : احمد بن سعید دارمی، احمد بن اسحاق، همام بن یحیی، قتادہ، حضرت ابوحسان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَقَ حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي حَسَّانَ قَالَ قِيلَ لِابْنِ عَبَّاسٍ إِنَّ هَذَا الْأَمْرَ قَدْ تَفَشَّغَ بِالنَّاسِ مَنْ طَافَ بِالْبَيْتِ فَقَدْ حَلَّ الطَّوَافُ عُمْرَةٌ فَقَالَ سُنَّةُ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنْ رَغَمْتُمْ

احمد بن سعید دارمی، احمد بن اسحاق، ہمام بن یحیی، قتادہ، حضرت ابوحسان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا گیا کہ اس مسئلہ کی وجہ سے لوگوں میں کافی شور مچ گیا ہے کہ جس نے بیت اللہ کا طواف کر لیا وہ حلال ہو گیا اور وہ اسے عمرہ کا طواف کر لے تو حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی یہ سنت ہے اگرچہ تمہیں ناگوار ہو۔

راوی : احمد بن سعید دارمی، احمد بن اسحاق، ہمام بن یحیی، قتادہ، حضرت ابوحسان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے لوگوں کا یہ کہنا کہ آپ کا یہ کیا فتوی ہے کہ جس میں لوگ مشغول ہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 526

راوی : اسحاق بن ابراهیم، محمد بن بکر، ابن جریج، حضرت عطاء

وحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ قَالَ كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَقُولُ لَا يَطُوفُ

بِالْبَيْتِ حَاجٌّ وَلَا غَيْرُ حَاجٍّ إِلَّا حَلَّ قُلْتُ لِعَطَائٍ مِنْ أَيْنَ يَقُولُ ذَلِكَ قَالَ مِنْ قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى ثُمَّ مَحِلُّهَا إِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيقِ قَالَ قُلْتُ فَإِنَّ ذَلِكَ بَعْدَ الْمُعَرَّفِ فَقَالَ كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَقُولُ هُوَ بَعْدَ الْمُعَرَّفِ وَقَبْلَهُ وَكَانَ يَأْخُذُ ذَلِكَ مِنْ أَمْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ أَمَرَهُمْ أَنْ يَحِلُّوا فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ

اسحاق بن ابراہیم، محمد بن بکر، ابن جریج، حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ کوئی حج کرے یا نہ کرے بیت اللہ کا طواف کرنے سے حلال ہو جاتا ہے میں نے عطاء سے کہا کہ وہ کہاں سے یہ بات فرماتے ہیں انہوں نے کہا کہ اللہ تعالی کے فرمان (ثُمَّ مَحِلُّهَا إِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيقِ) پھر قربانی ذبح کرنے کا محل بیت اللہ ہے راوی نے کہا کہ میں نے کہا کہ قربانی تو عرفات سے واپسی کے بعد ہوتی ہے تو انہوں نے کہا کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ یہی فرماتے تھے کہ عرفات کے بعد یا عرفات سے پہلے انہوں نے یہ مسئلہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس حکم سے لیا جس وقت کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حجۃ الوداع میں انہیں احرام کھولنے کا حکم فرمایا۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، محمد بن بکر، ابن جریج، حضرت عطاء

عمرہ کرنے والوں کے لئے اپنے بالوں کے کٹوانے یا اپنے سر کو منڈانے کے جواز کے بیان...

باب : حج کا بیان

عمرہ کرنے والوں کے لئے اپنے بالوں کے کٹوانے یا اپنے سر کو منڈانے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم **حدیث** 527

راوی: عمرو ناقد، سفیان بن عیینہ، ہشام بن حجیر، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حُجَيْرٍ عَنْ طَاوُسٍ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ لِي مُعَاوِيَةُ أَعَلِمْتَ أَنِّي قَصَّرْتُ مِنْ رَأْسِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ الْمَرْوَةِ بِمِشْقَصٍ فَقُلْتُ لَهُ لَا أَعْلَمُ هَذَا إِلَّا حُجَّةً عَلَيْكَ

عمرو ناقد، سفیان بن عیینہ، ہشام بن حجیر، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ کیا تم جانتے ہو کہ میں نے مروہ کے پاس نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سر کے بال تیر کے پیکان سے کاٹے تھے تو میں نیان سے کہا کہ میں تو یہ نہیں جانتا سوائے اس کے کہ آپ پر حجت ہے۔

راوی : عمرو ناقد، سفیان بن عیینہ، ہشام بن حجیر، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

عمرہ کرنے والوں کے لئے اپنے بالوں کے کٹوانے یا اپنے سر کو منڈانے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 528

راوی : محمد بن حاتم، یحیی بن سعید، ابن جریج، حسن بن مسلم، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ مُعَاوِيَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ أَخْبَرَهُ قَالَ قَصَّرْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِشْقَصٍ وَهُوَ عَلَى الْمَرْوَةِ أَوْ رَأَيْتُهُ يُقَصَّرُ عَنْهُ بِمِشْقَصٍ وَهُوَ عَلَى الْمَرْوَةِ

محمد بن حاتم، یحیی بن سعید، ابن جریج، حسن بن مسلم، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت معاویہ بن ابی سفیان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے انہیں خبر دی فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بال مروہ پر تیر کے پیکان سے کاٹے یا کہا کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مروہ پر تیر کے پیکان سے بال کٹوا رہے ہیں۔

راوی : محمد بن حاتم، یحیی بن سعید، ابن جریج، حسن بن مسلم، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حج میں تمتع اور قران کے جواز کے بیان میں...

باب : حج کا بیان

حج میں تمتع اور قران کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 529

راوی : عبیداللہ بن عمر، قواریری، عبدالاعلی، داؤد، ابی نضرۃ، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَصْرُخُ بِالْحَجِّ صُرَاخًا فَلَمَّا قَدِمْنَا مَكَّةَ أَمَرَنَا أَنْ نَجْعَلَهَا عُمْرَةً إِلَّا مَنْ

سَاقَ الْهَدْيَ فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ التَّرْوِيَةِ وَرُحْنَا إِلَى مِنًى أَهْلَلْنَا بِالْحَجِّ

عبید اللہ بن عمر، قواریری، عبد الاعلی، داؤد، ابی نضرۃ، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نکلے اور ہم چیخ چیخ کر حج کو تلبیہ کہہ رہے تھے تو جب ہم مکہ آ گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں حکم فرمایا کہ جن لوگوں نے قربانی کا جانور بھیج دیا ان کے علاوہ باقی لوگ اپنے احرام کو عمرہ کا احرام کر دیں پھر جب ترویہ کا دن آٹھ ذی الحج ہوا تو ہم منی کی طرف گئے اور ہم نے حج کا احرام باندھا۔

راوی: عبید اللہ بن عمر، قواریری، عبد الاعلی، داؤد، ابی نضرۃ، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

حج میں تمتع اور قران کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 530

راوی: حجاج بن شاعر، معلی بن اسد، وھیب بن خالد، داؤد، ابی نضرۃ، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ دَاوُدَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ جَابِرٍ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَا قَدِمْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَصْرُخُ بِالْحَجِّ صُرَاخًا

حجاج بن شاعر، معلی بن اسد، وہیب بن خالد، داؤد، ابی نضرۃ، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے دونوں فرماتے ہیں کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ گئے اس حال میں کہ ہم چیخ چیخ کر حج کو تلبیہ کہہ رہے تھے۔

راوی: حجاج بن شاعر، معلی بن اسد، وہیب بن خالد، داؤد، ابی نضرۃ، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

حج میں تمتع اور قران کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 531

راوی: حامد بن عمر بکراوی، عبدالواحد، عاصم، حضرت ابونضرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي حَامِدُ بْنُ عُمَرَ الْبَكْرَاوِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ فَأَتَاهُ آتٍ فَقَالَ إِنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ وَابْنَ الزُّبَيْرِ اخْتَلَفَا فِي الْمُتْعَتَيْنِ فَقَالَ جَابِرٌ فَعَلْنَاهُمَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ نَهَانَا عَنْهُمَا عُمَرُ فَلَمْ نَعُدْ لَهُمَا

حامد بن عمر بکراوی، عبدالواحد، عاصم، حضرت ابونضرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ میں حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس تھا تو ایک آنے والے نے آکر عرض کیا کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت ابن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ متعوں کے بارے میں اختلاف کر رہے ہیں تو حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ دو مرتبہ تمتع کیا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں منع فرمایا پھر ہم نے دوبارہ نہیں کیا۔

راوی : حامد بن عمر بکراوی، عبدالواحد، عاصم، حضرت ابونضرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے احرام اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہدی کے بی...

باب : حج کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے احرام اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہدی کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 532

راوی : محمد بن حاتم، ابن مہدی، سلیم بن حبان، مروان اصغر، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنِي سَلِيمُ بْنُ حَيَّانَ عَنْ مَرْوَانَ الْأَصْفَرِ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ عَلِيًّا قَدِمَ مِنْ الْيَمَنِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَ أَهْلَلْتَ فَقَالَ أَهْلَلْتُ بِإِهْلَالِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْلَا أَنَّ مَعِي الْهَدْيَ لَأَحْلَلْتُ

محمد بن حاتم، ابن مہدی، سلیم بن حبان، مروان اصغر، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ یمن سے واپس آئے تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے فرمایا کہ تو نے احرام باندھتے وقت کس کی نیت کی تھی؟ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کی کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے احرام باندھنے کے ساتھ احرام باندھا یعنی جیسے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نیت تھی ویسی ہی میری تھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر میرے ساتھ قربانی کا جانور

نہ ہوتا تو میں حلال ہو جاتا۔

راوی : محمد بن حاتم، ابن مہدی، سلیم بن حبان، مروان اصغر، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے احرام اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہدی کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 533

راوی: حجاج بن شاعر، عبدالصمد، عبداللہ بن ہاشم، بہز، سلیم بن حبان

وحَدَّثَنِيهِ حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ ح وحَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَا حَدَّثَنَا سَلِيمُ بْنُ حَيَّانَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ أَنَّ فِي رِوَايَةِ بَهْزٍ لَحَلَلْتُ

حجاج بن شاعر، عبدالصمد، عبداللہ بن ہاشم، بہز، سلیم بن حبان، اس سند کے ساتھ یہ روایت بھی اسی طرح نقل کی گئی ہے۔

راوی : حجاج بن شاعر، عبدالصمد، عبداللہ بن ہاشم، بہز، سلیم بن حبان

باب : حج کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے احرام اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہدی کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 534

راوی: یحیی بن یحیی، ھشیم، یحیی بن ابی اسحاق، عبدالعزیزبن صہیب، حمید، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي إِسْحَقَ وَعَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ وَحُمَيْدٍ أَنَّهُمْ سَمِعُوا أَنَسًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهَلَّ بِهِمَا جَمِيعًا لَبَّيْكَ عُمْرَةً وَحَجًّا لَبَّيْكَ عُمْرَةً وَحَجًّا

یحیی بن یحیی، ہشیم، یحیی بن ابی اسحاق، عبدالعزیز بن صہیب، حمید، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حج اور عمرہ دونوں کو اکٹھا احرام باندھتے ہوئے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرما رہے تھے (لَبَّيْکَ عُمْرَةً وَ حَجًّا لَبَّيْکَ عُمْرَةً وَ حَجًّا(

راوی : یحیی بن یحیی، ہشیم، یحیی بن ابی اسحاق، عبدالعزیز بن صہیب، حمید، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے احرام اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہدی کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 535

راوی: علی بن حجر، اسماعیل بن ابراهیم، یحیی ابن ابی اسحاق، حمید، طویل، حضرت انس رضی الله تعالیٰ عنه

و حَدَّثَنِیهِ عَلِیُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَعِیلُ بْنُ إِبْرَاهِیمَ عَنْ یَحْیَی بْنِ أَبِی إِسْحَقَ وَحُمَیْدٍ الطَّوِیلِ قَالَ یَحْیَی سَمِعْتُ أَنَسًا یَقُولُا سَمِعْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُولُ لَبَّیْكَ عُمْرَةً وَحَجًّا و قَالَ حُمَیْدٌ قَالَ أَنَسٌ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُولُ لَبَّیْكَ بِعُمْرَةٍ وَحَجٍّ

علی بن حجر، اسماعیل بن ابراہیم، یحیی ابن ابی اسحاق، حمید، طویل، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ (لَبَّیْکَ عُمْرَۃً وَ حَجًّا) اور راوی حمید کہتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو (لَبَّیْکَ بِعُمْرَۃٍ وَحَجٍّ) فرماتے ہوئے سنا۔

راوی : علی بن حجر، اسماعیل بن ابراہیم، یحیی ابن ابی اسحاق، حمید، طویل، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے احرام اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہدی کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 536

راوی: سعید بن منصور، عمرو ناقد، زهیر بن حرب، ابن عیینه، سفیان، زهری، حنظله اسلمی، حضرت ابوهریره رضی الله تعالیٰ عنه

وحَدَّثَنَا سَعِیدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَیْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِیعًا عَنْ ابْنِ عُیَیْنَةَ قَالَ سَعِیدٌ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ بْنُ عُیَیْنَةَ حَدَّثَنِی الزُّهْرِیُّ عَنْ حَنْظَلَةَ الْأَسْلَمِیِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ یُحَدِّثُ عَنْ النَّبِیِّ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالَّذِی نَفْسِی بِیَدِهِ لَیُهِلَّنَّ ابْنُ مَرْیَمَ بِفَجِّ الرَّوْحَاءِ حَاجًّا أَوْ مُعْتَمِرًا أَوْ لَیَثْنِیَنَّهُمَا

سعید بن منصور، عمرو ناقد، زہیر بن حرب، ابن عیینہ، سفیان، زہری، حنظلہ اسلمی، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہوئے بیان کرتے ہیں کہ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ وقدرت میں میری جان ہے حضرت ابن مریم فَجِّ الرَّوْحَاءِ میں حج یا عمرہ دونوں کا تلبیہ پڑھیں گے۔

راوی : سعید بن منصور، عمرو ناقد، زہیر بن حرب، ابن عیینہ، سفیان، زہری، حنظلہ اسلمی، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے احرام اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہدی کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 537

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، حضرت ابن شہاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَاه قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ قَالَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ

قتیبہ بن سعید، لیث، حضرت ابن شہاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس سند کے ساتھ اسی طرح روایت ہے اور اس میں ہے کہ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ وقدرت میں محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جان ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، حضرت ابن شہاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے احرام اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہدی کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 538

راوی: حرملہ بن یحیی، ابن وهب، یونس، ابن شہاب، حنظلہ بن علی اسلمی، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِيهِ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ عَلِيٍّ الْأَسْلَمِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ بِمِثْلِ حَدِيثِهِمَا

حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، حنظلہ بن علی اسلمی، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ وقدرت میں میری جان ہے آگے گزشتہ دونوں حدیث کی طرح نقل فرمایا۔

راوی : حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، حنظلہ بن علی اسلمی، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عمرہ کی تعداد کے بیان میں ...

باب : حج کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عمرہ کی تعداد کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 539

راوی: ھداب بن خالد، ھمام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ أَنَّ أَنَسًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْتَمَرَ أَرْبَعَ عُمَرٍ كُلُّهُنَّ فِي ذِي الْقَعْدَةِ إِلَّا الَّتِي مَعَ حَجَّتِهِ عُمْرَةً مِنْ الْحُدَيْبِيَةِ أَوْ زَمَنَ الْحُدَيْبِيَةِ فِي ذِي الْقَعْدَةِ وَعُمْرَةً مِنْ الْعَامِ الْمُقْبِلِ فِي ذِي الْقَعْدَةِ وَعُمْرَةً مِنْ جِعْرَانَةَ حَيْثُ قَسَمَ غَنَائِمَ حُنَيْنٍ فِي ذِي الْقَعْدَةِ وَعُمْرَةً مَعَ حَجَّتِهِ

ہداب بن خالد، ہمام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ خبر دیتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چار مرتبہ عمرہ کیا اور یہ سارے کے سارے عمرے ذی قعدہ میں کئے سوائے اس عمرہ کے جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حج کے ساتھ کیا ہے ایک عمرہ صلح حدیبیہ کے موقع پر ذی القعدہ میں کیا تھا اور دوسرا عمرہ آنے والے سال ذی القعدہ میں کیا اور تیسرا عمرہ جعرانہ سے کیا جہاں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غزوہ حنین کا مال غنیمت ذی القعدہ میں تقسیم کیا اور چوتھا عمرہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے حج کے ساتھ کیا ہے۔

راوی: ہداب بن خالد، ہمام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عمرہ کی تعداد کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 540

راوی: محمد بن مثنی، عبدالصمد، ھمام، حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنِي عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسًا كَمْ حَجَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَجَّةً وَاحِدَةً وَاعْتَمَرَ أَرْبَعَ عُمَرٍ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ هَدَّابٍ

محمد بن مثنی، عبدالصمد، ہمام، حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کتنے حج کئے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ ایک حج اور چار عمرے کئے پھر اسی طرح حدیث ذکر فرمائی۔

راوی: محمد بن مثنی، عبدالصمد، ہمام، حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عمرہ کی تعداد کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 541

راوی: زہیر بن حرب، حسن بن موسی، زہیر، حضرت ابواسحاق

وحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ قَالَ سَأَلْتُ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ كَمْ غَزَوْتَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَبْعَ عَشْرَةَ قَالَ وَحَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ أَرْقَمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزَا تِسْعَ عَشْرَةَ وَأَنَّهُ حَجَّ بَعْدَ مَا هَاجَرَ حَجَّةً وَاحِدَةً حَجَّةَ الْوَدَاعِ قَالَ أَبُو إِسْحَقَ وَبِمَكَّةَ أُخْرَى

زہیر بن حرب، حسن بن موسی، زہیر، حضرت ابواسحاق فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت زید بن ارقم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا کہ آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ کتنے غزوات کئے ہیں؟ حضرت زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ سترہ غزوات میں شریک ہوا راوی کہتے ہیں کہ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مجھ سے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انیس غزوات میں شرکت کی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہجرت کے بعد ایک حج کیا اور وہ حجۃ الوداع ہے راوی ابو اسحاق کہتے ہیں کہ مکہ میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رہتے ہوئے دوسرا حج بھی نہیں کیا۔

راوی: زہیر بن حرب، حسن بن موسی، زہیر، حضرت ابواسحاق

باب : حج کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عمرہ کی تعداد کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 542

راوی: ہارون بن عبداللہ، محمد بن بکر برسانی، ابن جریج، عطاء، حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَانِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ عَطَائً يُخْبِرُ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ قَالَ كُنْتُ أَنَا وَابْنُ عُمَرَ مُسْتَنِدَيْنِ إِلَى حُجْرَةِ عَائِشَةَ وَإِنَّا لَنَسْمَعُ ضَرْبَهَا بِالسِّوَاكِ تَسْتَنُّ قَالَ فَقُلْتُ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ اعْتَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَجَبٍ قَالَ نَعَمْ فَقُلْتُ لِعَائِشَةَ أَيْ أُمَّتَاهُ أَلَا تَسْمَعِينَ مَا يَقُولُ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَتْ وَمَا يَقُولُ قُلْتُ يَقُولُ اعْتَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَجَبٍ فَقَالَتْ يَغْفِرُ اللَّهُ لِأَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ لَعَمْرِي مَا اعْتَمَرَ فِي رَجَبٍ وَمَا اعْتَمَرَ مِنْ عُمْرَةٍ إِلَّا وَإِنَّهُ لَمَعَهُ قَالَ وَابْنُ عُمَرَ يَسْمَعُ فَمَا قَالَ لَا وَلَا نَعَمْ سَكَتَ

ہاورن بن عبد اللہ، محمد بن بکر برسانی، ابن جریج، عطاء، حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اور حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ دونوں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے حجرہ کی طرف ٹیک لگائے ہوئے تھے اور ہم حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے مسواک کرنے کی آواز سن رہے تھے تو میں نے کہا اے ابوعبد الرحمن! کیا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رجب میں عمرہ کیا ہے؟ انہوں نے کہا کہ ہاں تو میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے عرض کیا اے میری اماں! کیا آپ نہیں سن رہیں کہ ابوعبد الرحمن کیا کہہ رہے ہیں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ وہ کیا کہتے ہیں میں نے عرض کیا کہ وہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رجب میں عمرہ کیا ہے تو حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ اللہ ابوعبد الرحمن کی مغفرت فرمائے میری عمر کی قسم کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رجب میں عمرہ نہیں کیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو عمرہ بھی کیا تو حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے راوی کہتے تھے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سن رہے تھے تو انہوں نے نہ تو کہا نہیں اور نہ ہی کہا ہاں بلکہ وہ خاموش رہے۔

راوی: ہاورن بن عبد اللہ، محمد بن بکر برسانی، ابن جریج، عطاء، حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عمرہ کی تعداد کے بیان میں

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 543

راوی: اسحاق بن ابراہیم، جریر، منصور، حضرت مجاہد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ دَخَلْتُ أَنَا وَعُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ الْمَسْجِدَ فَإِذَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ جَالِسٌ إِلَى حُجْرَةِ عَائِشَةَ وَالنَّاسُ يُصَلُّونَ الضُّحَى فِي الْمَسْجِدِ فَسَأَلْنَاهُ عَنْ صَلَاتِهِمْ فَقَالَ بِدْعَةٌ فَقَالَ لَهُ عُرْوَةُ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ كَمْ اعْتَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَرْبَعَ عُمَرٍ إِحْدَاهُنَّ فِي رَجَبٍ فَكَرِهْنَا أَنْ نُكَذِّبَهُ وَنَرُدَّ عَلَيْهِ وَسَمِعْنَا اسْتِنَانَ عَائِشَةَ فِي الْحُجْرَةِ فَقَالَ عُرْوَةُ أَلَا تَسْمَعِينَ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ إِلَى مَا يَقُولُ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَقَالَتْ وَمَا يَقُولُ قَالَ يَقُولُ اعْتَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعَ عُمَرٍ إِحْدَاهُنَّ فِي رَجَبٍ فَقَالَتْ يَرْحَمُ اللَّهُ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَا اعْتَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا وَهُوَ مَعَهُ وَمَا اعْتَمَرَ فِي رَجَبٍ قَطُّ

اسحاق بن ابراہیم، جریر، منصور، حضرت مجاہد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ میں اور حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ مسجد میں داخل ہوئے تو دیکھا کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے حجرہ مبارک

سے ٹیک لگائے بیٹھے تھے اور لوگ مسجد میں چاشت کی نماز پڑھ رہے تھے تو ہم نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ان لوگوں کی نماز کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ یہ بدعت ہے پھر حضرت عروہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کتنے عمرے کئے ہیں؟ تو انہوں نے فرمایا کہ چار عمرے کئے اور ان میں سے ایک عمرہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رجب میں کیا تو ہم نے ناپسند سمجھا کہ ہم ان کو جھٹلائیں اور ان کی تردید کریں پھر ہم نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے حجرہ میں مسواک کرنے کی آواز سنی تو حضرت عروہ کہنے لگے اے ام المومنین! کیا آپ سن رہی ہیں کہ ابوعبدالرحمن کیا کہہ رہے ہیں؟ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ وہ کیا کہتے ہیں؟ عروہ کہنے لگے کہ وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چار عمرے کئے ہیں اور ان میں سے ایک عمرہ رجب میں کیا ہے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا اللہ ابوعبدالرحمن پر رحم فرمائے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کوئی عمرہ نہیں کیا سوائے اس کے کہ وہ ان کے ساتھ تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رجب میں کوئی عمرہ نہیں کیا۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، جریر، منصور، حضرت مجاہد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

رمضان کے مہینے میں عمرہ کرنے کی فضیلت کے بیان میں...

باب : حج کا بیان

رمضان کے مہینے میں عمرہ کرنے کی فضیلت کے بیان میں

جلد : جلد دوم　　حدیث 544

راوی: محمد بن حاتم بن میمون، یحیی بن سعید، ابن جریج، عطاء، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَائٌ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يُحَدِّثُنَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِامْرَأَةٍ مِنْ الْأَنْصَارِ سَمَّاهَا ابْنُ عَبَّاسٍ فَنَسِيتُ اسْمَهَا مَا مَنَعَكِ أَنْ تَحُجِّي مَعَنَا قَالَتْ لَمْ يَكُنْ لَنَا إِلَّا نَاضِحَانِ فَحَجَّ أَبُو وَلَدِهَا وَابْنُهَا عَلَى نَاضِحٍ وَتَرَكَ لَنَا نَاضِحًا نَنْضِحُ عَلَيْهِ قَالَ فَإِذَا جَائَ رَمَضَانُ فَاعْتَمِرِي فَإِنَّ عُمْرَةً فِيهِ تَعْدِلُ حَجَّةً

محمد بن حاتم بن میمون، یحیی بن سعید، ابن جریج، عطاء، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انصار کی ایک عورت سے فرمایا راوی نے کہا کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس عورت کا نام بھی لیا

تھا میں اس کا نام بھول گیا ہوں فرمایا کہ تجھے ہمارے ساتھ حج کرنے سے کس نے منع کیا ہے؟ وہ عورت کہنے لگی کہ ہمارے پانی لانے والے دو اونٹ تھے ایک اونٹ پر میرے لڑکے کا باپ یعنی میرا خاوند اور اس کا بیٹا حج کے لئے گیا ہوا ہے اور دوسرا اونٹ ہمارے لئے چھوڑ دیا تا کہ اس پر ہم پانی لائیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب رمضان کا مہینہ آئے گا تو عمرہ کر لینا کیونکہ رمضان کے مہینہ میں عمرہ کرنے کا اجر حج کے برابر ہے۔

راوی : محمد بن حاتم بن میمون، یحیی بن سعید، ابن جریج، عطاء، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

رمضان کے مہینے میں عمرہ کرنے کی فضیلت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 545

راوی: احمد بن عبدۃ ضبی، یزید یعنی ابن زریع، حبیب معلم، عطاء، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا حَبِيبٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ عَطَائٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِامْرَأَةٍ مِنْ الْأَنْصَارِ يُقَالُ لَهَا أُمُّ سِنَانٍ مَا مَنَعَكِ أَنْ تَكُونِي حَجَجْتِ مَعَنَا قَالَتْ نَاضِحَانِ كَانَا لِأَبِي فُلَانٍ زَوْجِهَا حَجَّ هُوَ وَابْنُهُ عَلَى أَحَدِهِمَا وَكَانَ الْآخَرُ يَسْقِي عَلَيْهِ غُلَامُنَا قَالَ فَعُمْرَةٌ فِي رَمَضَانَ تَقْضِي حَجَّةً أَوْ حَجَّةً مَعِي

احمد بن عبدۃ ضبی، یزید یعنی ابن زریع، حبیب معلم، عطاء، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انصار کی ایک عورت جسے ام سنان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہا جاتا ہے فرمایا کہ تجھے کس نے منع کیا کہ تو ہمارے ساتھ حج کرے وہ عرض کرنے لگی کہ ہمارے دو اونٹ تھے ان اونٹوں میں سے ایک پر میرا خاوند اور اس کا بیٹا حج کرنے کے لئے گیا ہوا ہے اور دوسرا اونٹ جس پر ہمارا غلام پانی لاتا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ رمضان کے مہینے میں عمرہ کرنا حج کے برابر ہے یا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میرے ساتھ حج کرنے کے برابر ہے۔

راوی : احمد بن عبدۃ ضبی، یزید یعنی ابن زریع، حبیب معلم، عطاء، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مکہ مکرمہ میں بلندی والے حصہ سے داخل ہونے اور نچلے والے حصے سے نکلنے کے استحباب...

باب : حج کا بیان

مکہ مکرمہ میں بلندی والے حصہ سے داخل ہونے اور نچلے والے حصے سے نکلنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 546

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، ابن نمیر، عبیداللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْرُجُ مِنْ طَرِيقِ الشَّجَرَةِ وَيَدْخُلُ مِنْ طَرِيقِ الْمُعَرَّسِ وَإِذَا دَخَلَ مَكَّةَ دَخَلَ مِنْ الثَّنِيَّةِ الْعُلْيَا وَيَخْرُجُ مِنْ الثَّنِيَّةِ السُّفْلَى

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، ابن نمیر، عبیداللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم درخت والے راستے سے نکلتے تھے اور معرس والے راستہ سے داخل ہوتے تھے اور جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ مکرمہ میں داخل ہوتے تو بلند گھاٹی سے داخل ہوتے اور جب مکہ مکرمہ سے نکلتے تو نچلے والی گھاٹی سے نکلتے تھے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، ابن نمیر، عبیداللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

مکہ مکرمہ میں بلندی والے حصہ سے داخل ہونے اور نچلے والے حصے سے نکلنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 547

راوی: زہیر بن حرب، محمد بن مثنی، یحیی، قطان، حضرت عبیداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ و قَالَ فِي رِوَايَةِ زُهَيْرٍ الْعُلْيَا الَّتِي بِالْبَطْحَاءِ

زہیر بن حرب، محمد بن مثنی، یحیی، قطان، حضرت عبیداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ان سندوں کے ساتھ اس طرح روایت منقول ہے۔

راوی: زہیر بن حرب، محمد بن مثنی، یحیی، قطان، حضرت عبیداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

مکہ مکرمہ میں بلندی والے حصہ سے داخل ہونے اور نچلے والے حصے سے نکلنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 548

راوی: محمد بن مثنی، ابن ابی عمر، ابن عیینہ، ابن مثنی، سفیان، هشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ أَبِي عُمَرَ جَمِيعًا عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا جَائَ إِلَى مَكَّةَ دَخَلَهَا مِنْ أَعْلَاهَا وَخَرَجَ مِنْ أَسْفَلِهَا

محمد بن مثنی، ابن ابی عمر، ابن عیینہ، ابن مثنی، سفیان، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب مکہ مکرمہ کی طرف تشریف لاتے تھے تو اس کی بلندی کی طرف سے داخل ہوتے تھے اور جب واپس نکلتے تو اس کے نچلے حصے کی طرف سے نکلتے تھے۔

راوی: محمد بن مثنی، ابن ابی عمر، ابن عیینہ، ابن مثنی، سفیان، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حج کا بیان

مکہ مکرمہ میں بلندی والے حصہ سے داخل ہونے اور نچلے والے حصے سے نکلنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 549

راوی: ابو کریب، ابواسامہ، هشام، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

وحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَامَ الْفَتْحِ مِنْ كَدَائٍ مِنْ أَعْلَى مَكَّةَ قَالَ هِشَامٌ فَكَانَ أَبِي يَدْخُلُ مِنْهُمَا كِلَيْهِمَا وَكَانَ أَبِي أَكْثَرَ مَا يَدْخُلُ مِنْ كَدَائٍ

ابو کریب، ابواسامہ، ہشام، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فتح مکہ والے سال مکہ مکرمہ میں داخل ہوئے تو مکہ کی بلندی والے حصہ کداء کی طرف سے داخل ہوئے حضرت ہشام کہتے ہیں کہ میرا باپ ان دونوں طرف سے داخل ہوتا تھا مگر زیادہ تر کداء کی طرف سے داخل ہوتے تھے۔

راوی: ابو کریب، ابواسامہ، ہشام، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

مکہ مکرمہ میں جب داخلہ ہو تو ذی طوی میں رات گزارنے اور غسل کرنے اور دن کے وقت مک...

باب : حج کا بیان

مکہ مکرمہ میں جب داخلہ ہو تو ذی طوی میں رات گزارنے اور غسل کرنے اور دن کے وقت مکہ مکرمہ میں داخل ہونے کے استحباب میں

جلد : جلد دوم حدیث 550

راوی: زهیر بن حرب، عبیداللہ بن سعید، یحیی، قطان، عبیداللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَاتَ بِذِي طَوًى حَتَّى أَصْبَحَ ثُمَّ دَخَلَ مَكَّةَ قَالَ وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ يَفْعَلُ ذَلِكَ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ سَعِيدٍ حَتَّى صَلَّى الصُّبْحَ قَالَ يَحْيَى أَوْ قَالَ حَتَّى أَصْبَحَ

زہیر بن حرب، عبید اللہ بن سعید، یحیی، قطان، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ذی طوی میں رات گزاری یہاں تک کہ صبح ہوگئی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ مکرمہ میں داخل ہوئے راوی کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی اسی طرح کیا کرتے تھے اور ابن سعید کی روایت میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رات گزاری یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صبح کی نمازیں پڑھیں یحیی نے کہا یہاں تک کہ صبح ہوگئی۔

راوی: زہیر بن حرب، عبید اللہ بن سعید، یحیی، قطان، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: حج کا بیان

مکہ مکرمہ میں جب داخلہ ہو تو ذی طوی میں رات گزارنے اور غسل کرنے اور دن کے وقت مکہ مکرمہ میں داخل ہونے کے استحباب میں

جلد: جلد دوم حدیث 551

راوی: ابوربیع زهرانی، حماد، ایوب، حضرت نافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ لَا يَقْدَمُ مَكَّةَ إِلَّا بَاتَ بِذِي طَوًى حَتَّى يُصْبِحَ وَيَغْتَسِلَ ثُمَّ يَدْخُلُ مَكَّةَ نَهَارًا وَيَذْكُرُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ فَعَلَهُ

ابوربیع زہرانی، حماد، ایوب، حضرت نافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ مکہ میں تشریف نہیں لاتے تھے سوائے اس کے کہ آپ ذی طوی میں رات گزارتے یہاں تک کہ صبح ہو جاتی پھر دن کے وقت مکہ مکرمہ میں داخل ہوتے اور ذکر فرماتے تھے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی اسی طرح کرتے تھے۔

راوی: ابوربیع زہرانی، حماد، ایوب، حضرت نافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: حج کا بیان

مکہ مکرمہ میں جب داخلہ ہو تو ذی طوی میں رات گزارنے اور غسل کرنے اور دن کے وقت مکہ مکرمہ میں داخل ہونے کے استحباب میں

جلد : جلد دوم حدیث 552

راوی: محمد بن اسحاق، انس یعنی ابن عیاض، موسیٰ ابن عقبہ، حضرت نافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ الْمُسَيَّبِيُّ حَدَّثَنِي أَنَسٌ يَعْنِي ابْنَ عِيَاضٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْزِلُ بِذِي طَوًى وَيَبِيتُ بِهِ حَتَّى يُصَلِّيَ الصُّبْحَ حِينَ يَقْدَمُ مَكَّةَ وَمُصَلَّى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَلِكَ عَلَى أَكَمَةٍ غَلِيظَةٍ لَيْسَ فِي الْمَسْجِدِ الَّذِي بُنِيَ ثَمَّ وَلَكِنْ أَسْفَلَ مِنْ ذَلِكَ عَلَى أَكَمَةٍ غَلِيظَةٍ

محمد بن اسحاق، انس یعنی ابن عیاض، موسیٰ ابن عقبہ، حضرت نافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس وقت بھی مکہ مکرمہ تشریف لاتے تو ذی طوی میں اترتے اور وہیں رات گزارتے یہاں تک کہ صبح کی نماز پڑھتے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز پڑھنے کی جگہ ایک بلند ٹیلے پر ہوتی تھی نہ کہ اس مسجد میں جو کہ بعد میں بنائی گئی اور لیکن اس سے نیچے ایک بلند ٹیلے پر ہے۔

راوی: محمد بن اسحاق، انس یعنی ابن عیاض، موسیٰ ابن عقبہ، حضرت نافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

مکہ مکرمہ میں جب داخلہ ہو تو ذی طوی میں رات گزارنے اور غسل کرنے اور دن کے وقت مکہ مکرمہ میں داخل ہونے کے استحباب میں

جلد : جلد دوم حدیث 553

راوی: محمد بن اسحاق، انس یعنی ابن عیاض، موسیٰ بن عقبہ، حضرت نافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ الْمُسَيَّبِيُّ حَدَّثَنِي أَنَسٌ يَعْنِي ابْنَ عِيَاضٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَقْبَلَ فُرْضَتَيْ الْجَبَلِ الَّذِي بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجَبَلِ الطَّوِيلِ نَحْوَ الْكَعْبَةِ يَجْعَلُ الْمَسْجِدَ الَّذِي بُنِيَ ثَمَّ يَسَارَ الْمَسْجِدِ الَّذِي بِطَرَفِ الْأَكَمَةِ وَمُصَلَّى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْفَلَ مِنْهُ عَلَى الْأَكَمَةِ السَّوْدَاءِ يَدَعُ مِنْ الْأَكَمَةِ عَشَرَةَ أَذْرُعٍ أَوْ نَحْوَهَا ثُمَّ يُصَلِّي مُسْتَقْبِلَ الْفُرْضَتَيْنِ مِنْ الْجَبَلِ الطَّوِيلِ الَّذِي بَيْنَكَ وَبَيْنَ الْكَعْبَةِ

محمد بن اسحاق، انس یعنی ابن عیاض، موسیٰ بن عقبہ، حضرت نافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ

تعالیٰ عنہ نے ان کو خبر دی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس لمبے پہاڑ کی دونوں چوٹیوں کے درمیان کعبہ کی طرف رخ کرتے اور اس مسجد کو جو وہاں بنائی گئی ہے اسے ٹیلے کے بائیں طرف کر دیتے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز پڑھنے کی جگہ اس سیاہ ٹیلے سے بھی نیچے ہے اس سیاہ ٹیلے سے دس ہاتھ چھوڑ کر یا تقریبا اتنا ہی پھر اس لمبے پہاڑ کی دونوں چوٹیوں کے سامنے جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اور کعبۃ اللہ کے درمیان ہے رخ کر کے نماز پڑھتے تھے اللہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کروڑوں درود وسلام نازل فرمائے۔ آمین

راوی : محمد بن اسحاق، انس یعنی ابن عیاض، موسیٰ بن عقبہ، حضرت نافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حج اور عمرہ کے پہلے طواف میں رمل کرنے کے استحباب کے بیان میں...

باب : حج کا بیان

حج اور عمرہ کے پہلے طواف میں رمل کرنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 554

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، ابن نمیر، عبیداللہ بن نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ح وحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا طَافَ بِالْبَيْتِ الطَّوَافَ الْأَوَّلَ خَبَّ ثَلَاثًا وَمَشَى أَرْبَعًا وَكَانَ يَسْعَى بِبَطْنِ الْمَسِيلِ إِذَا طَافَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَفْعَلُ ذَلِكَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، ابن نمیر، عبید اللہ بن نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب بھی بیت اللہ کا پہلا طواف کرتے تھے تو پہلے تین چکروں میں تیز تیز دوڑتے اور باقی چار چکروں میں عام چال چلتے اور جب صفا ومروہ کے درمیان طواف کرتے تو دو سبز نشانوں کے درمیان دوڑ کر چلتے تھے راوی کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی اسی طرح کرتے تھے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، ابن نمیر، عبید اللہ بن نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

حج اور عمرہ کے پہلے طواف میں رمل کرنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 555

راوی: محمد بن عباد، حاتم یعنی ابن اسماعیل، موسیٰ بن عقبہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ يَعْنِي ابْنَ إِسْمَعِيلَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا طَافَ فِي الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ أَوَّلَ مَا يَقْدَمُ فَإِنَّهُ يَسْعَى ثَلَاثَةَ أَطْوَافٍ بِالْبَيْتِ ثُمَّ يَمْشِي أَرْبَعَةً ثُمَّ يُصَلِّي سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ يَطُوفُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ

محمد بن عباد، حاتم یعنی ابن اسماعیل، موسیٰ بن عقبہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب بھی (بیت اللہ آنے کے بعد) حج اور عمرہ سب سے پہلا جو طواف کرتے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیت اللہ کے پہلے تین چکروں میں دوڑتے پھر باقی چار چکروں میں چل کر طواف کرتے پھر دو رکعت نماز پڑھتے اور پھر صفامروہ کے درمیان طواف کرتے

راوی: محمد بن عباد، حاتم یعنی ابن اسماعیل، موسیٰ بن عقبہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

حج اور عمرہ کے پہلے طواف میں رمل کرنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 556

راوی: ابوطاہر، حرملہ بن یحیی، حرملہ، ابن وهب، یونس، ابن شہاب، سالم بن عبداللہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَ حَرْمَلَةُ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ يَقْدَمُ مَكَّةَ إِذَا اسْتَلَمَ الرُّكْنَ الْأَسْوَدَ أَوَّلَ مَا يَطُوفُ حِينَ يَقْدَمُ يَخُبُّ ثَلَاثَةَ أَطْوَافٍ مِنْ السَّبْعِ

ابوطاہر، حرملہ بن یحیی، حرملہ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سالم بن عبد اللہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا جب کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ مکرمہ تشریف لاتے تو حجر اسود کا استلام فرماتے اور تشریف لانے کے بعد سب سے پہلے طواف کے سات چکروں میں سے تین چکروں میں تیز چلتے تھے۔

راوی: ابوطاہر، حرملہ بن یحیی، حرملہ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سالم بن عبد اللہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

حج اور عمرہ کے پہلے طواف میں رمل کرنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 557

راوی: ابن عمر بن ابان، ابن مبارک، عبیداللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانٍ الْجُعْفِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ رَمَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْحَجَرِ إِلَى الْحَجَرِ ثَلَاثًا وَمَشَى أَرْبَعًا

ابن عمر بن ابان، ابن مبارک، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حجر اسود سے حجر اسود تک پہلے تین چکروں میں رمل فرمایا اور باقی چار چکروں میں عام چال چلے۔

راوی : ابن عمر بن ابان، ابن مبارک، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

حج اور عمرہ کے پہلے طواف میں رمل کرنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 558

راوی: ابوکامل حجدری، سلیم بن اخضر، عبیداللہ بن عمر، حضرت نافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمُ بْنُ أَخْضَرَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ رَمَلَ مِنْ الْحَجَرِ إِلَى الْحَجَرِ وَذَكَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَهُ

ابو کامل جحدری، سلیم بن اخضر، عبید اللہ بن عمر، حضرت نافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حجر اسود سے حجر اسود تک رمل کیا اور فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایسے ہی کیا کرتے تھے۔

راوی : ابو کامل جحدری، سلیم بن اخضر، عبید اللہ بن عمر، حضرت نافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

حج اور عمرہ کے پہلے طواف میں رمل کرنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 559

راوی: عبداللہ بن مسلمہ بن قعنب، مالک، یحیی بن یحیی، جعفر بن محمد، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ ح وحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَلَ مِنْ الْحَجَرِ الْأَسْوَدِ حَتَّى انْتَهَى إِلَيْهِ ثَلَاثَةَ أَطْوَافٍ

عبداللہ بن مسلمہ بن قعنب، مالک، یحیی بن یحیی، جعفر بن محمد، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حجر اسود سے حجر اسود تک رمل فرمایا یہاں تک کہ اس تک تین چکر ہو گئے۔

راوی: عبداللہ بن مسلمہ بن قعنب، مالک، یحیی بن یحیی، جعفر بن محمد، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

حج اور عمرہ کے پہلے طواف میں رمل کرنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 560

راوی: ابوطاہر، عبداللہ بن وہب، مالک، ابن جریج، جعفر بن محمد، حضرت جابر بن عبداللہ

و حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكٌ وَابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَلَ الثَّلَاثَةَ أَطْوَافٍ مِنْ الْحَجَرِ إِلَى الْحَجَرِ

ابوطاہر، عبداللہ بن وہب، مالک، ابن جریج، جعفر بن محمد، حضرت جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حجر اسود سے حجر اسود تک پہلے تین چکروں میں رمل فرمایا۔

راوی: ابوطاہر، عبداللہ بن وہب، مالک، ابن جریج، جعفر بن محمد، حضرت جابر بن عبداللہ

باب : حج کا بیان

حج اور عمرہ کے پہلے طواف میں رمل کرنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 561

راوی: ابوکامل فضیل بن حسین جحدری، عبدالواحد بن زیاد، جریری، حضرت ابوالطفیل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ أَرَأَيْتَ هَذَا الرَّمَلَ بِالْبَيْتِ ثَلَاثَةَ أَطْوَافٍ وَمَشْيَ أَرْبَعَةِ أَطْوَافٍ أَسُنَّةٌ هُوَ فَإِنَّ قَوْمَكَ يَزْعُمُونَ أَنَّهُ سُنَّةٌ قَالَ فَقَالَ صَدَقُوا وَكَذَبُوا قَالَ قُلْتُ مَا قَوْلُكَ صَدَقُوا وَكَذَبُوا قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدِمَ مَكَّةَ فَقَالَ الْمُشْرِكُونَ إِنَّ مُحَمَّدًا وَأَصْحَابَهُ لَا يَسْتَطِيعُونَ أَنْ يَطُوفُوا بِالْبَيْتِ مِنْ الْهُزَالِ وَكَانُوا يَحْسُدُونَهُ قَالَ فَأَمَرَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَرْمُلُوا ثَلَاثًا وَيَمْشُوا أَرْبَعًا قَالَ قُلْتُ لَهُ أَخْبِرْنِي عَنْ الطَّوَافِ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ رَاكِبًا أَسُنَّةٌ هُوَ فَإِنَّ قَوْمَكَ يَزْعُمُونَ أَنَّهُ سُنَّةٌ قَالَ صَدَقُوا وَكَذَبُوا قَالَ قُلْتُ وَمَا قَوْلُكَ صَدَقُوا وَكَذَبُوا قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَثُرَ عَلَيْهِ النَّاسُ يَقُولُونَ هَذَا مُحَمَّدٌ هَذَا مُحَمَّدٌ حَتَّى خَرَجَ الْعَوَاتِقُ مِنْ الْبُيُوتِ قَالَ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُضْرَبُ النَّاسُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَلَمَّا كَثُرَ عَلَيْهِ رَكِبَ وَالْمَشْيُ وَالسَّعْيُ أَفْضَلُ

ابو کامل فضیل بن حسین جحدری، عبدالواحد بن زیاد، جریری، حضرت ابوالطفیل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے عرض کیا کہ بیت اللہ کا طواف پہلے کے تین چکروں میں رمل اور چار چکروں میں عام چال چلنے کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے کیا یہ سنت ہے؟ کیونکہ آپ کی قوم کے لوگ اسے سنت سمجھ رہے ہیں حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ وہ سچے ہیں اور جھوٹے بھی ہیں اور فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ تشریف لائے تو مشرکوں نے کہا کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ دبلے پتلے ہونے کی وجہ سے بیت اللہ کا طواف کرنے کی طاقت نہیں رکھتے اور انہوں نے کہا کہ مشرک آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حسد کرتے ہیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے صحابہ کو حکم فرمایا کہ وہ طواف کے پہلے تین چکروں میں رمل کریں یعنی سینہ نکال کر کندھے ہلا ہلا کر تھوڑا تیز چلیں اور باقی چار چکروں میں عام چال چلیں راوی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے عرض کیا کہ آپ مجھے صفا مروہ کے درمیان سعی کرنے کے بارے میں خبر دیں کہ کیا سوار ہو کر کرنا سنت ہے؟ کیونکہ آپ کی قوم کے لوگ اسے سنت سمجھ رہے ہیں حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ وہ سچے بھی ہیں اور جھوٹے بھی راوی کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا کہ آپ کے اس قول کہ سچے بھی ہیں اور جھوٹے بھی ہیں کا کیا مطلب ہے؟ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بہت سے لوگوں کا ہجوم ہو گیا اور وہ کہنے لگے کہ یہ محمد ہیں یہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں یہاں تک کہ نوجوان عورتیں بھی اپنے گھروں سے باہر نکل آئیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے سامنے سے لوگوں کو نہیں ہٹاتے تھے تو جب بہت زیادہ لوگ ہو گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سوار ہو کر گئے اور پیدل چلنا اور دوڑنا یہ زیادہ بہتر ہے۔

راوی : ابو کامل فضیل بن حسین جحدری، عبدالواحد بن زیاد، جریری، حضرت ابوالطفیل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

حج اور عمرہ کے پہلے طواف میں رمل کرنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 562

راوی : محمد بن مثنی، یزید، حضرت جریری

وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا الْجُرَيْرِيُّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ وَكَانَ أَهْلُ مَكَّةَ قَوْمَ حَسَدٍ وَلَمْ يَقُلْ يَحْسُدُونَهُ

محمد بن مثنی، یزید، حضرت جریری اس سند کے ساتھ مذکورہ حدیث کی طرح بیان کرتے ہیں سوائے اس کے کہ اس میں انہوں نے کہا کہ مکہ کی قوم کے لوگ حسد کرنے والے تھے۔

راوی : محمد بن مثنی، یزید، حضرت جریری

باب : حج کا بیان

حج اور عمرہ کے پہلے طواف میں رمل کرنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 563

راوی : ابن ابی عمر، سفیان، ابن ابی حسین، حضرت ابوالطفیل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ أَبِي حُسَيْنٍ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ إِنَّ قَوْمَكَ يَزْعُمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَلَ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَهِيَ سُنَّةٌ قَالَ صَدَقُوا وَكَذَبُوا

ابن ابی عمر، سفیان، ابن ابی حسین، حضرت ابوالطفیل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے عرض کیا کہ آپ کی قوم کے لوگ خیال کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیت اللہ کے طواف میں رمل کیا اور صفا ومروہ کے درمیان سعی کی اور یہی سنت ہے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ انہوں نے سچ بھی کہا اور جھوٹ بھی کہا۔

راوی : ابن ابی عمر، سفیان، ابن ابی حسین، حضرت ابوالطفیل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

حج اور عمرہ کے پہلے طواف میں رمل کرنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 564

راوی: محمد بن رافع، یحیی بن آدم، زہیر، عبدالملک بن سعید بن ابجر، حضرت ابوالطفیل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْأَبْجَرِ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ أُرَانِي قَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَصِفْهُ لِي قَالَ قُلْتُ رَأَيْتُهُ عِنْدَ الْمَرْوَةِ عَلَى نَاقَةٍ وَقَدْ كَثُرَ النَّاسُ عَلَيْهِ قَالَ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ ذَاكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُمْ كَانُوا لَا يُدَعُّونَ عَنْهُ وَلَا يُكْرَهُونَ

محمد بن رافع، یحیی بن آدم، زہیر، عبدالملک بن سعید بن ابجر، حضرت ابوالطفیل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے عرض کیا کہ میرا خیال ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ مجھ سے بیان کر کہ حضرت ابوالطفیل رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا کہ میں نے آپ کو مروہ کے پاس اونٹنی پر دیکھا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بہت سے لوگ تھے راوی کہتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تھے کیونکہ وہ لوگ یعنی صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نہ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو چھوڑتے تھے اور نہ ہی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دور ہوتے تھے۔

راوی: محمد بن رافع، یحیی بن آدم، زہیر، عبدالملک بن سعید بن ابجر، حضرت ابوالطفیل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

طواف میں دو یمانی رکنوں کے استلام کے استحباب کے بیان میں...

باب : حج کا بیان

طواف میں دو یمانی رکنوں کے استلام کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 565

راوی: ابوربیع زہرانی، حماد یعنی ابن زید، ایوب، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ مَكَّةَ وَقَدْ وَهَنَتْهُمْ حُمَّى يَثْرِبَ قَالَ الْمُشْرِكُونَ إِنَّهُ يَقْدَمُ عَلَيْكُمْ غَدًا قَوْمٌ قَدْ

وَهَنَتْهُمْ الْحُمَّى وَلَقُوا مِنْهَا شِدَّةً فَجَلَسُوا مِمَّا يَلِي الْحِجْرَ وَأَمَرَهُمْ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَرْمُلُوا ثَلَاثَةَ أَشْوَاطٍ وَيَمْشُوا مَا بَيْنَ الرُّكْنَيْنِ لِيَرَى الْمُشْرِكُونَ جَلَدَهُمْ فَقَالَ الْمُشْرِكُونَ هَؤُلَاءِ الَّذِينَ زَعَمْتُمْ أَنَّ الْحُمَّى قَدْ وَهَنَتْهُمْ هَؤُلَاءِ أَجْلَدُ مِنْ كَذَا وَكَذَا قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَلَمْ يَمْنَعْهُ أَنْ يَأْمُرَهُمْ أَنْ يَرْمُلُوا الْأَشْوَاطَ كُلَّهَا إِلَّا الْإِبْقَاءُ عَلَيْهِمْ

ابوربیع زہرانی، حماد یعنی ابن زید، ایوب، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ مکہ تشریف لائے حال یہ کہ یثرب مدینہ کے بخار نے ان کو کمزور کر دیا تھا تو مشرکوں نے کہا کہ کل تمہارے پاس ایسی قوم کے لوگ آئیں گے کہ جنہیں بخار نے کمزور کر دیا ہے اور انہیں اس سے سخت تکلیف ملی ہے مشرک حجر کے قریب حطیم میں بیٹھے تھے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حکم فرمایا کہ تین چکروں میں رمل کریں اور دو رکنوں کے درمیان عام چال چلیں تاکہ مشرکوں کو ان کی طاقت دیکھائی جائے تو مشرکوں نے کہا یہ وہ لوگ ہیں کہ جن کے بارے میں تمہارا یہ خیال تھا کہ یہ بخار کی وجہ سے کمزور ہو گئے ہیں یہ تو فلاں فلاں سے زیادہ طاقتور لگتے ہیں حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے تھک جانے کی وجہ سے ان کو تمام چکروں میں رمل کرنے کا حکم نہیں فرمایا۔

راوی : ابوربیع زہرانی، حماد یعنی ابن زید، ایوب، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

طواف میں دو یمانی رکنوں کے استلام کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 566

راوی: عمرناقد، ابن ابی عمر، احمد بن عبدة، ابن عیینہ، ابن عبدة، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ وَأَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ جَمِيعًا عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ ابْنُ عَبْدَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عَطَاءٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ إِنَّمَا سَعَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَمَلَ بِالْبَيْتِ لِيُرِيَ الْمُشْرِكِينَ قُوَّتَهُ

عمر ناقد، ابن ابی عمر، احمد بن عبدة، ابن عیینہ، ابن عبدة، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیت اللہ کے طواف میں رمل اس لئے کیا تاکہ مشرکوں کو اپنی طاقت دکھائیں۔

راوی : عمر ناقد، ابن ابی عمر، احمد بن عبدة، ابن عیینہ، ابن عبدة، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

طواف میں دو یمانی رکنوں کے استلام کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 567

راوی: یحیی بن یحیی، لیث، قتیبہ، لیث، ابن شہاب، سالم بن عبداللہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح وحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ لَمْ أَرَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ مِنْ الْبَيْتِ إِلَّا الرُّكْنَيْنِ الْيَمَانِيَيْنِ

یحیی بن یحیی، لیث، قتیبہ، لیث، ابن شہاب، سالم بن عبد اللہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دو یمانی رکنوں کے علاوہ بیت اللہ کی کسی چیز کو بوسہ دیتے ہوئے نہیں دیکھا۔

راوی : یحیی بن یحیی، لیث، قتیبہ، لیث، ابن شہاب، سالم بن عبد اللہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

طواف میں دو یمانی رکنوں کے استلام کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 568

راوی: ابوطاہر، حرملہ، عبداللہ بن وہب، یونس، ابن شہاب، حضرت سالم

و حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ قَالَ أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَلِمُ مِنْ أَرْكَانِ الْبَيْتِ إِلَّا الرُّكْنَ الْأَسْوَدَ وَالَّذِي يَلِيهِ مِنْ نَحْوِ دُورِ الْجُمَحِيِّينَ

ابوطاہر، حرملہ، عبد اللہ بن وہب، یونس، ابن شہاب، حضرت سالم اپنے باپ سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیت اللہ کے رکنوں کا استلام نہیں کرتے تھے سوائے رکن اسود حجر اسود اور اس کے ساتھ والے اس رکن کے جو کہ بن جمح کے گھروں کی طرف ہے۔

راوی : ابوطاہر، حرملہ، عبد اللہ بن وہب، یونس، ابن شہاب، حضرت سالم

باب : حج کا بیان

طواف میں دو یمانی رکنوں کے استلام کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 569

راوی: محمد بن مثنی، خالد بن حارث، عبیداللہ، نافع، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّی حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ذَکَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کَانَ لَا يَسْتَلِمُ إِلَّا الْحَجَرَ وَالرُّکْنَ الْيَمَانِيَ

محمد بن مثنی، خالد بن حارث، عبید اللہ، نافع، حضرت عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم استلام نہیں کرتے تھے سوائے حجر اسود اور رکن یمانی کے۔

راوی: محمد بن مثنی، خالد بن حارث، عبید اللہ، نافع، حضرت عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

طواف میں دو یمانی رکنوں کے استلام کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 570

راوی: محمد بن مثنی، زهیر بن حرب، عبیداللہ بن سعید، یحیی، قطان، ابن مثنی، یحیی، عبیداللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّی وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ جَمِيعًا عَنْ يَحْيَی الْقَطَّانِ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّی حَدَّثَنَا يَحْيَی عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ مَا تَرَکْتُ اسْتِلَامَ هَذَيْنِ الرُّکْنَيْنِ الْيَمَانِيَ وَالْحَجَرَ مُذْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَلِمُهُمَا فِي شِدَّةٍ وَلَا رَخَائٍ

محمد بن مثنی، زہیر بن حرب، عبید اللہ بن سعید، یحیی، قطان، ابن مثنی، یحیی، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ میں نے ان دو رکنوں یمانی اور حجر اسود کا استلام نہیں چھوڑا جس وقت سے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ان کو استلام کرتے دیکھا ہے سختی میں اور نہ ہی آسانی میں۔

راوی: محمد بن مثنی، زہیر بن حرب، عبید اللہ بن سعید، یحیی، قطان، ابن مثنی، یحیی، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

طواف میں دو یمانی رکنوں کے استلام کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم　حدیث 571

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، ابی خالد، حضرت نافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ جَمِيعًا عَنْ أَبِي خَالِدٍ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ قَالَ رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ يَسْتَلِمُ الْحَجَرَ بِيَدِهِ ثُمَّ قَبَّلَ يَدَهُ وَقَالَ مَا تَرَكْتُهُ مُنْذُ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، ابی خالد، حضرت نافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دیکھا کہ انہوں نے حجر اسود کا اپنے ہاتھ سے استلام کیا پھر انہوں نے اپنے ہاتھ کو بوسہ دیا اور فرمایا کہ میں نے اس کا استلام اور ہاتھ کو بوسہ دینا جس وقت سے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس طرح کرتے ہوئے دیکھا میں نے اس طرح کرنا نہیں چھوڑا۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، ابی خالد، حضرت نافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

طواف میں دو یمانی رکنوں کے استلام کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم　حدیث 572

راوی: ابوطاهر، ابن وهب، عمرو بن حارث، قتادہ بن دعامة، ابوالطفیل، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ قَتَادَةَ بْنَ دِعَامَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا الطُّفَيْلِ الْبَكْرِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ لَمْ أَرَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَلِمُ غَيْرَ الرُّكْنَيْنِ الْيَمَانِيَيْنِ

ابو طاہر، ابن وہب، عمرو بن حارث، قتادہ بن دعامة، ابو الطفیل، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو استلام کرتے ہوئے نہیں دیکھا سوائے دو رکن یمانیوں کے۔

راوی: ابو طاہر، ابن وہب، عمرو بن حارث، قتادہ بن دعامة، ابو الطفیل، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

طواف میں حجر اسود کو بوسہ دینے کو استحباب کے بیان میں۔۔۔

باب : حج کا بیان

طواف میں حجر اسود کو بوسہ دینے کو استحباب کے بیان میں۔

جلد : جلد دوم حدیث 573

راوی: حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، عمرو، ھارون بن سعید، ابن وہب، عمرو ابن شہاب، حضرت سالم

و حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ وَعَمْرٌو ح و حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ قَالَ قَبَّلَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ الْحَجَرَ ثُمَّ قَالَ أَمَ وَاللَّهِ لَقَدْ عَلِمْتُ أَنَّكَ حَجَرٌ وَلَوْلَا أَنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُكَ مَا قَبَّلْتُكَ زَادَ هَارُونُ فِي رِوَايَتِهِ قَالَ عَمْرٌو وَحَدَّثَنِي بِمِثْلِهَا زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ أَسْلَمَ

حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، عمرو، ہارون بن سعید، ابن وہب، عمرو ابن شہاب، حضرت سالم سے روایت ہے کہ ان کے باپ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن خطاب نے حجر اسود کو بوسہ دیا پھر حجر اسود کر مخاطب کر کے فرمایا اللہ کی قسم! میں خوب جانتا ہوں کہ تو ایک پتھر ہے اور اگر میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تجھے بوسہ دیتے ہوئے نہ دیکھا ہوتا تو میں بھی تجھے بوسہ نہ دیتا۔

راوی: حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، عمرو، ہارون بن سعید، ابن وہب، عمرو ابن شہاب، حضرت سالم

باب : حج کا بیان

طواف میں حجر اسود کو بوسہ دینے کو استحباب کے بیان میں۔

جلد : جلد دوم حدیث 574

راوی: محمد بن ابی بکر مقدمی، حماد بن زید، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر

و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ قَبَّلَ الْحَجَرَ وَقَالَ إِنِّي لَأُقَبِّلُكَ وَإِنِّي لَأَعْلَمُ أَنَّكَ حَجَرٌ وَلَكِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُكَ

محمد بن ابی بکر مقدمی، حماد بن زید، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حجر اسود کو بوسہ دیا اور فرمایا کہ میں تجھے بوسہ دے رہا ہوں اور میں یہ اچھی طرح جانتا ہوں کہ تو ایک پتھر ہے لیکن میں نے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ وہ تجھے بوسہ دیتے ہیں۔

راوی : محمد بن ابی بکر مقدمی، حماد بن زید، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر

باب : حج کا بیان

طواف میں حجر اسود کو بوسہ دینے کو استحباب کے بیان میں۔

جلد : جلد دوم حدیث 575

راوی : خلف بن هشام، مقدمی، ابوکامل، قتیبه بن سعید، حماد، حماد بن زید، حضرت عبدالله بن سرجس رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ وَالْمُقَدَّمِيُّ وَأَبُو کَامِلٍ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ کُلُّهُمْ عَنْ حَمَّادٍ قَالَ خَلَفٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَرْجِسَ قَالَ رَأَيْتُ الْأَصْلَعَ يَعْنِي عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يُقَبِّلُ الْحَجَرَ وَيَقُولُ وَاللَّهِ إِنِّي لَأُقَبِّلُکَ وَإِنِّي أَعْلَمُ أَنَّکَ حَجَرٌ وَأَنَّکَ لَا تَضُرُّ وَلَا تَنْفَعُ وَلَوْلَا أَنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبَّلَکَ مَا قَبَّلْتُکَ وَفِي رِوَايَةِ الْمُقَدَّمِيِّ وَأَبِي کَامِلٍ رَأَيْتُ الْأُصَيْلِعَ

خلف بن ہشام، مقدمی، ابوکامل، قتیبہ بن سعید، حماد، حماد بن زید، حضرت عبداللہ بن سرجس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دیکھا کہ وہ حجر اسود کو بوسہ دے رہے ہیں اور فرما رہے ہیں اللہ کی قسم! اے حجر اسود میں تجھے بوسہ دے رہا ہوں اور میں اچھی طرح جانتا ہوں کہ تو ایک پتھر ہے نہ تو نقصان دے سکتا ہے اور نہ ہی تو نفع دے سکتا ہے اور اگر میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تجھے بوسہ دیتے ہوئے نہ دیکھا ہوتا تو میں تجھے بوسہ نہ دیتا۔

راوی : خلف بن ہشام، مقدمی، ابوکامل، قتیبہ بن سعید، حماد، حماد بن زید، حضرت عبداللہ بن سرجس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

طواف میں حجر اسود کو بوسہ دینے کو استحباب کے بیان میں۔

جلد : جلد دوم حدیث 576

راوی : یحیی بن یحیی، ابوبکر بن ابی شیبه، زهیر بن حرب، ابن نمیر، ابومعاویه، یحیی، اعمش، ابراهیم، حضرت عابس بن ربیعه رضی الله تعالیٰ عنه

وحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ نُمَيْرٍ جَمِيعًا عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو

مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَابِسِ بْنِ رَبِيعَةَ قَالَ رَأَيْتُ عُمَرَ يُقَبِّلُ الْحَجَرَ وَيَقُولُ إِنِّي لَأُقَبِّلُكَ وَأَعْلَمُ أَنَّكَ حَجَرٌ وَلَوْلَا أَنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُكَ لَمْ أُقَبِّلْكَ

یحیی بن یحیی، ابوبکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، ابن نمیر، ابومعاویہ، یحیی، اعمش، ابراہیم، حضرت عابس بن ربیعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دیکھا کہ وہ حجر اسود کو بوسہ دے رہے ہیں اور فرمارہے ہیں کہ اے حجر اسود! میں تجھے بوسہ دے رہا ہوں اور میں جانتا ہوں کہ تو ایک پتھر ہے اور اگر میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تجھے بوسہ دیتے ہوئے دیکھا نہ ہوتا تو میں تجھے بوسہ نہ دیتا۔

راوی : یحیی بن یحیی، ابوبکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، ابن نمیر، ابومعاویہ، یحیی، اعمش، ابراہیم، حضرت عابس بن ربیعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

طواف میں حجر اسود کو بوسہ دینے کو استحباب کے بیان میں۔

جلد : جلد دوم حدیث 577

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، وکیع، ابوبکر، وکیع، سفیان، ابراہیم، عبدالاعلی، حضرت سوید رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن غفلہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيعًا عَنْ وَكِيعٍ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ قَالَ رَأَيْتُ عُمَرَ قَبَّلَ الْحَجَرَ وَالْتَزَمَهُ وَقَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَ حَفِيًّا

ابوبکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، وکیع، ابوبکر، وکیع، سفیان، ابراہیم، عبدالاعلی، حضرت سوید رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن غفلہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دیکھا کہ انہوں نے حجر اسود کو بوسہ دیا اور اس سے چمٹ گئے اور فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ وہ تجھے بہت چاہتے تھے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، وکیع، ابوبکر، وکیع، سفیان، ابراہیم، عبدالاعلی، حضرت سوید رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن غفلہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

طواف میں حجر اسود کو بوسہ دینے کو استحباب کے بیان میں۔

جلد : جلد دوم حدیث 578

راوی : محمد بن مثنی، عبدالرحمان، حضرت سفیان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ وَلَكِنِّي رَأَيْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَ حَفِيًّا وَلَمْ يَقُلْ وَالْتَزَمَهُ

محمد بن مثنی، عبدالرحمن، حضرت سفیان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اسی سند کے ساتھ اسی طرح روایت منقول ہے لیکن اس میں ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ وہ حجر اسود کو بہت چاہتے تھے اور اس میں یہ ذکر نہیں کہ وہ حجر اسود سے چمٹ گئے ہوں۔

راوی : محمد بن مثنی، عبدالرحمان، حضرت سفیان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اونٹ وغیرہ پر سوار ہو کر بیت اللہ کا طواف اور چھڑی وغیرہ سے حجر اسود کو استلام ک...

باب : حج کا بیان

اونٹ وغیرہ پر سوار ہو کر بیت اللہ کا طواف اور چھڑی وغیرہ سے حجر اسود کو استلام کرنے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 579

راوی : ابوطاہر، حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ عَلَى بَعِيرٍ يَسْتَلِمُ الرُّكْنَ بِمِحْجَنٍ

ابوطاہر، حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حجۃ الوداع میں اونٹ پر طواف کیا اور چھڑی کے ساتھ حجر اسود کا استلام کیا۔

راوی : ابوطاہر، حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان
اونٹ وغیرہ پر سوار ہو کر بیت اللہ کا طواف اور چھڑی وغیرہ سے حجر اسود کو استلام کرنے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 580

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، ابن جریج، ابی زبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ طَافَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْبَيْتِ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ عَلَى رَاحِلَتِهِ يَسْتَلِمُ الْحَجَرَ بِمِحْجَنِهِ لِأَنْ يَرَاهُ النَّاسُ وَلِيُشْرِفَ وَلِيَسْأَلُوهُ فَإِنَّ النَّاسَ غَشُوهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، ابن جریج، ابی زبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حجۃ الوداع میں بیت اللہ کا طواف اپنی سواری پر کیا اور اپنی چھڑی کے ساتھ حجر اسود کا استلام فرمایا اس وجہ سے تاکہ لوگ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھ لیں اور لوگ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مسائل وغیرہ پوچھ سکیں اس لئے لوگوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو گھیر رکھا تھا۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، ابن جریج، ابی زبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان
اونٹ وغیرہ پر سوار ہو کر بیت اللہ کا طواف اور چھڑی وغیرہ سے حجر اسود کو استلام کرنے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 581

راوی: علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، ابن جریج، عبدۃ بن حمید، محمد یعنی ابن بکر، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ ح وحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ بَكْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُا طَافَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ عَلَى رَاحِلَتِهِ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ لِيَرَاهُ النَّاسُ وَلِيُشْرِفَ وَلِيَسْأَلُوهُ فَإِنَّ النَّاسَ غَشُوهُ وَلَمْ يَذْكُرْ ابْنُ خَشْرَمٍ وَلِيَسْأَلُوهُ فَقَطْ

علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، ابن جریج، عبدۃ بن حمید، محمد یعنی ابن بکر، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ

عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حجۃ الوداع میں اپنی سواری پر بیت اللہ کو طواف اور صفا ومروہ کے درمیان سعی کی یہ بلند ہونا اس وجہ سے تاکہ لوگ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مسائل وغیرہ پوچھ سکیں کیونکہ لوگوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو گھیر رکھا تھا۔

راوی : علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، ابن جریج، عبدۃ بن حمید، محمد یعنی ابن بکر، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

اونٹ وغیرہ پر سوار ہو کر بیت اللہ کا طواف اور چھڑی وغیرہ سے حجر اسود کو استلام کرنے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 582

راوی: حکم بن موسی، شعیب بن اسحاق، ہشام بن عروۃ، عروۃ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنِي الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى الْقَنْطَرِيُّ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ إِسْحَقَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ طَافَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ حَوْلَ الْكَعْبَةِ عَلَى بَعِيرِهِ يَسْتَلِمُ الرُّكْنَ كَرَاهِيَةَ أَنْ يُضْرَبَ عَنْهُ النَّاسُ

حکم بن موسی، شعیب بن اسحاق، ہشام بن عروۃ، عروۃ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے فرماتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حجۃ الوداع میں کعبۃ اللہ کے گرد اپنے اونٹ پر طواف کیا اور حجر اسود کا استلام کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ناپسند فرماتے تھے کہ لوگوں کو اس سے ہٹایا جائے۔

راوی : حکم بن موسی، شعیب بن اسحاق، ہشام بن عروۃ، عروۃ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حج کا بیان

اونٹ وغیرہ پر سوار ہو کر بیت اللہ کا طواف اور چھڑی وغیرہ سے حجر اسود کو استلام کرنے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 583

راوی: محمد بن مثنی، سلیمان بن داؤد، معروف بن خربوذ، حضرت ابوالطفیل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا مَعْرُوفُ بْنُ خَرَّبُوذَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الطُّفَيْلِ يَقُولُا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ وَيَسْتَلِمُ الرُّكْنَ بِمِحْجَنٍ مَعَهُ وَيُقَبِّلُ الْمِحْجَنَ

محمد بن مثنی، سلیمان بن داؤد، معروف بن خربوذ، حضرت ابوالطفیل رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم کو بیت اللہ کا طواف کرتے ہوئے دیکھا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک چھڑی تھی جس سے حجر اسود کا استلام کرتے اور پھر اس چھڑی کو بوسہ دیتے۔

راوی : محمد بن مثنی، سلیمان بن داؤد، معروف بن خربوذ، حضرت ابوالطفیل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

اونٹ وغیرہ پر سوار ہو کر بیت اللہ کا طواف اور چھڑی وغیرہ سے حجر اسود کو استلام کرنے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 584

راوی : یحیی بن یحیی، مالك، محمد بن عبدالرحمان ابن نوفل، عروة، زینب بنت ابی سلمه، حضرت ام سلمه رضی الله تعالیٰ عنها

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّهَا قَالَتْ شَكَوْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنِّي أَشْتَكِي فَقَالَ طُوفِي مِنْ وَرَائِ النَّاسِ وَأَنْتِ رَاكِبَةٌ قَالَتْ فَطُفْتُ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَئِذٍ يُصَلِّي إِلَى جَنْبِ الْبَيْتِ وَهُوَ يَقْرَأُ بِالطُّورِ وَكِتَابٍ مَسْطُورٍ

یحیی بن یحیی، مالک، محمد بن عبد الرحمن ابن نوفل، عروۃ، زینب بنت ابی سلمہ، حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے وہ فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے شکایت کی کہ میں بیمار ہوں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تو سوار ہو کر لوگوں کے پیچھے طواف کر لے حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے جب طواف کیا تو اس وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیت اللہ کے پاس نماز پڑھ رہے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز میں (وَالطُّورِ وَكِتَابٍ مَسْطُورٍ) پڑھ رہے تھے۔

راوی : یحیی بن یحیی، مالک، محمد بن عبد الرحمان ابن نوفل، عروۃ، زینب بنت ابی سلمہ، حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

اس بات کے بیان کہ صفا و مروہ کے درمیان سعی حج کا رکن ہے اسکے بغیر حج نہیں۔...

باب : حج کا بیان

اس بات کے بیان کہ صفا و مروہ کے درمیان سعی حج کا رکن ہے اسکے بغیر حج نہیں۔

جلد : جلد دوم   حدیث 585

راوی: یحیی بن یحیی، ابومعاویہ، حضرت ہشام بن عروہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَ قُلْتُ لَهَا إِنِّي لَأَظُنُّ رَجُلًا لَوْ لَمْ يَطُفْ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ مَا ضَرَّهُ قَالَتْ لِمَ قُلْتُ لِأَنَّ اللَّهَ تَعَالَى يَقُولُ إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ فَقَالَتْ مَا أَتَمَّ اللَّهُ حَجَّ امْرِئٍ وَلَا عُمْرَتَهُ لَمْ يَطُفْ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَلَوْ كَانَ كَمَا تَقُولُ لَكَانَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ لَا يَطَّوَّفَ بِهِمَا وَهَلْ تَدْرِي فِيمَا كَانَ ذَاكَ إِنَّمَا كَانَ ذَاكَ أَنَّ الْأَنْصَارَ كَانُوا يُهِلُّونَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ لِصَنَمَيْنِ عَلَى شَطِّ الْبَحْرِ يُقَالُ لَهُمَا إِسَافٌ وَنَائِلَةُ ثُمَّ يَجِيئُونَ فَيَطُوفُونَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ يَحْلِقُونَ فَلَمَّا جَاءَ الْإِسْلَامُ كَرِهُوا أَنْ يَطُوفُوا بَيْنَهُمَا لِلَّذِي كَانُوا يَصْنَعُونَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ قَالَتْ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ إِلَى آخِرِهَا قَالَتْ فَطَافُوا

یحیی بن یحیی، ابومعاویہ، حضرت ہشام بن عروہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے عرض کیا کہ میرا خیال ہے کہ کوئی آدمی اگر صفاومروہ کے درمیان طواف سعی نہ کرے تو کوئی نقصان نہیں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کیوں میں نے عرض کیا کہ قرآن مجید میں اللہ تعالی فرماتے ہیں کہ صفا اور مروہ اللہ کے شعائر میں سے ہیں تو جو آدمی بیت اللہ کا حج یا عمرہ کرے تو کوئی حرج نہیں کہ صفاومروہ کے درمیان طواف سعی کرے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ کسی آدمی کا حج اور نہ ہی عمرہ پورا ہو گا جب تک کہ وہ صفامروہ کے درمیان طواف (سعی) نہ کرے اور اگر اس طرح سے ہے جیسا کہ تو کہتا ہے تو اللہ اس طرح فرماتے ترجمہ کوئی حرج نہیں جو صفاومروہ کے درمیان طواف (سعی) نہ کرے اور کیا تجھے معلوم ہے کہ اس کا شان نزول کیا ہے اس کا شان نزول یہ ہے کہ جاہلیت کے زمانہ میں سمندر کے ساحل پر انصار دو بتوں کے نام کا احرام باندھتے تھے ان بتوں کو اساف اور نائلہ کہا جاتا ہے پھر وہ آتے اور صفاومروہ کے درمیان طواف سعی کرتے پھر حلق کراتے یعنی سر منڈاتے تو جب اسلام آیا تو انہوں نے ناپسند کیا کہ صفاومروہ کے درمیان طواف (سعی) کریں اس وجہ سے کہ جاہلیت کے زمانہ میں وہ اس طرح کرتے تھے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ اللہ تعالی نے آیت نازل فرمائی ترجمہ صفامروہ اللہ تعالی کے شعائر میں سے ہے آخر تک حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ پھر انہوں نے سعی کی۔

راوی: یحیی بن یحیی، ابومعاویہ، حضرت ہشام بن عروہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

اس بات کے بیان کہ صفاومروہ کے درمیان سعی حج کا رکن ہے اسکے بغیر حج نہیں۔

جلد : جلد دوم　حدیث 586

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، حضرت ہشام بن عروہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ أَخْبَرَنِي أَبِي قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ مَا أَرَى عَلَيَّ جُنَاحًا أَنْ لَا أَتَطَوَّفَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ قَالَتْ لِمَ قُلْتُ لِأَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ الْآيَةَ فَقَالَتْ لَوْ كَانَ كَمَا تَقُولُ لَكَانَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ لَا يَطَّوَّفَ بِهِمَا إِنَّمَا أُنْزِلَ هَذَا فِي أُنَاسٍ مِنْ الْأَنْصَارِ كَانُوا إِذَا أَهَلُّوا أَهَلُّوا لِمَنَاةَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَلَا يَحِلُّ لَهُمْ أَنْ يَطَّوَّفُوا بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَلَمَّا قَدِمُوا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْحَجِّ ذَكَرُوا ذَلِكَ لَهُ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى هَذِهِ الْآيَةَ فَلَعَمْرِي مَا أَتَمَّ اللَّهُ حَجَّ مَنْ لَمْ يَطُفْ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، حضرت ہشام بن عروہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے عرض کیا کہ میرا خیال ہے کہ اگر میں صفا و مروہ کے درمیان طواف سعی نہ کروں تو مجھ پر کوئی گناہ نہیں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کیوں میں نے عرض کیا کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ کہ صفا مروہ اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ہیں تو جو کوئی بیت اللہ کا حج یا عمرہ کرے تو اس پر کوئی گناہ نہیں کہ وہ ان دونوں کے درمیان طواف سعی کرے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ جیسے تم کہتے ہو کہ اس پر کوئی گناہ نہیں ہے کہ وہ صفا مروہ کے درمیان طواف سعی نہ کرے تو یہ آیت انصار کے کچھ لوگوں کے بارے میں نازل کی گئی کہ وہ جاہلیت کے زمانہ میں مناۃ بت کے نام کا احرام باندھتے تھے تو صفا مروہ کے درمیان طواف کرنا ان کے لئے حلال نہیں تھا تو جب وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ حج کے لئے آیے تو انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کو ذکر کیا تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی میری عمر کی قسم! اللہ اس کا حج پورا نہیں کرے گا کہ جو صفا مروہ کے درمیان طواف سعی نہیں کرے گا۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، حضرت ہشام بن عروہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حج کا بیان

اس بات کے بیان کہ صفا و مروہ کے درمیان سعی حج کا رکن ہے اسکے بغیر حج نہیں۔

جلد : جلد دوم　حدیث 587

راوی: عمرو ناقد، ابن ابی عمر، ابن عیینہ، ابن ابی عمر، سفیان، زهری، حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ جَمِيعًا عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ يُحَدِّثُ

عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَرَى عَلَى أَحَدٍ لَمْ يَطُفْ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ شَيْئًا وَمَا أُبَالِي أَنْ لَا أَطُوفَ بَيْنَهُمَا قَالَتْ بِئْسَ مَا قُلْتَ يَا ابْنَ أُخْتِي طَافَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَطَافَ الْمُسْلِمُونَ فَكَانَتْ سُنَّةً وَإِنَّمَا كَانَ مَنْ أَهَلَّ لِمَنَاةَ الطَّاغِيَةِ الَّتِي بِالْمُشَلَّلِ لَا يَطُوفُونَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَلَمَّا كَانَ الْإِسْلَامُ سَأَلْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَأَنْزَلَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوْ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطَّوَّفَ بِهِمَا وَلَوْ كَانَتْ كَمَا تَقُولُ لَكَانَتْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ لَا يَطَّوَّفَ بِهِمَا قَالَ الزُّهْرِيُّ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِأَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ فَأَعْجَبَهُ ذَلِكَ وَقَالَ إِنَّ هَذَا الْعِلْمُ وَلَقَدْ سَمِعْتُ رِجَالًا مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ يَقُولُونَ إِنَّمَا كَانَ مَنْ لَا يَطُوفُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ مِنْ الْعَرَبِ يَقُولُونَ إِنَّ طَوَافَنَا بَيْنَ هَذَيْنِ الْحَجَرَيْنِ مِنْ أَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ وَقَالَ آخَرُونَ مِنْ الْأَنْصَارِ إِنَّمَا أُمِرْنَا بِالطَّوَافِ بِالْبَيْتِ وَلَمْ نُؤْمَرْ بِهِ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَأَنْزَلَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللهِ قَالَ أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَأُرَاهَا قَدْ نَزَلَتْ فِي هَؤُلَاءِ وَهَؤُلَاءِ

عمرو ناقد، ابن ابی عمر، ابن عیینہ، ابن ابی عمر، سفیان، زہری، حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے عرض کیا میری یہ رائے ہے کہ اگر کوئی صفا ومروہ کے درمیان طواف نہ کرے تو اس پر کوئی گناہ نہیں اور میں بھی صفا مروہ کے درمیان طواف نہ کرنے کی پرواہ نہیں کرتا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ اے میرے بھانجے! جو تو نے کہا برا کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صفا ومروہ کے درمیان طواف کیا اور مسلمانوں نے بھی طواف سعی کیا اور یہی سنت ہے اور جو لوگ مشلل میں منات بت کا احرام باندھتے تھے وہ لوگ صفا مروہ کے درمیان طواف نہیں کرتے تھے تو جب اسلام آیا اور اس بارے میں ہم نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا تو اللہ نے آیت نازل فرمائی ترجمہ صفا مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہے تو جو آدمی بیت اللہ کا حج یا عمرہ کرے تو اس پر کوئی گناہ نہیں کہ وہ ان کا طواف کرے اور اگر اس طرح ہوتا جیسا کہ تم کہتے ہو تو یہ آیت اس طرح آتی کہ ان پر کوئی گناہ نہیں کہ وہ ان دونوں کا طواف نہ کریں زہری کہتے ہیں کہ اس نے حضرت ابوبکر بن عبدالرحمن بن حارث بن ہشام سے اس کا ذکر کیا تو وہ اس سے خوش ہوئے اور فرمایا کہ یہی دراصل علم ہے اور میں نے اہل علم میں سے بہت سے لوگوں سے سنا ہے وہ کہتے ہیں کہ عرب کے لوگ صفا مروہ کے درمیان طواف نہیں کرتے تھے اور کہتے تھے کہ ان دو پتھروں کے درمیان ہمارا طواف کرنا جاہلیت کے زمانہ کے کاموں میں سے تھا اور دوسرے انصار لوگوں نے کہا کہ ہمیں صفا مروہ کے درمیان طواف کا حکم نہیں دیا تو اللہ تعالیٰ نے آیت نازل فرمائی کہ صفا

مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہے (البقرہ) حضرت ابوبکر بن عبدالرحمن کہتے ہیں کہ میری رائے یہ ہے کہ یہ آیت ان سب لوگوں کے بارے میں نازل ہوئی۔

راوی : عمرو ناقد، ابن ابی عمر، ابن عیینہ، ابن ابی عمر، سفیان، زہری، حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

اس بات کے بیان کہ صفاو مروہ کے درمیان سعی حج کا رکن ہے اسکے بغیر حج نہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 588

راوی: محمد بن رافع، حجین بن مثنی، لیث، عقیل، ابن شہاب، حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا حُجَيْنُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِنَحْوِهِ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ فَلَمَّا سَأَلُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا كُنَّا نَتَحَرَّجُ أَنْ نَطُوفَ بِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوْ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطَّوَّفَ بِهِمَا قَالَتْ عَائِشَةُ قَدْ سَنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطَّوَافَ بَيْنَهُمَا فَلَيْسَ لِأَحَدٍ أَنْ يَتْرُكَ الطَّوَافَ بِهِمَا

محمد بن رافع، حجین بن مثنی، لیث، عقیل، ابن شہاب، حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے پوچھا اور پھر آگے اسی طرح حدیث بیان کی اور اس حدیث میں ہے کہ جب انہوں نے اس بارے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا اور عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم صفا اور مروہ کے درمیان طواف کرنے میں حرج خیال کرتے ہیں تو اللہ تعالیٰ نے آیت نازل فرمائی ترجمہ۔ صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہے تو جو کوئی آدمی بیت اللہ کا حج یا عمرہ کرے تو اس پر کوئی گناہ نہیں کہ وہ صفا مروہ کے درمیان طواف کرے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صفا اور مروہ کے درمیان طواف کو مسنون قرار دیا ہے تو اب کسی کے لئے بھی جائز نہیں کہ وہ صفا اور مروہ کے درمیان طواف کو چھوڑ دے۔

راوی : محمد بن رافع، حجین بن مثنی، لیث، عقیل، ابن شہاب، حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

اس بات کے بیان کہ صفاومروہ کے درمیان سعی حج کا رکن ہے اسکے بغیر حج نہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 589

راوی: حرملہ بن یحیی، ابن وهب، یونس، ابن شهاب، حضرت عروہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ الْأَنْصَارَ كَانُوا قَبْلَ أَنْ يُسْلِمُوا هُمْ وَغَسَّانُ يُهِلُّونَ لِمَنَاةَ فَتَحَرَّجُوا أَنْ يَطُوفُوا بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَكَانَ ذَلِكَ سُنَّةً فِي آبَائِهِمْ مَنْ أَحْرَمَ لِمَنَاةَ لَمْ يَطُفْ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَإِنَّهُمْ سَأَلُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ حِينَ أَسْلَمُوا فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي ذَلِكَ إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوْ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطَّوَّفَ بِهِمَا وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَإِنَّ اللَّهَ شَاكِرٌ عَلِيمٌ

حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، حضرت عروہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا خبر دیتی ہیں کہ انصار کے لوگ اسلام لانے سے پہلے غسان اور مناۃ بتوں کے نام کے لئے احرام باندھتے تھے تو وہ اس وجہ سے صفا مروہ کے درمیان طواف کرنے کا گناہ سمجھتے تھے اور یہ ان کے آباواجداد کا طریقہ تھا کہ جو مناۃ کے لئے احرام باندھتا تو وہ صفامروہ کے درمیان طواف نہیں کرتا تھا جس وقت وہ لوگ اسلام لے آئے تو انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس بارے میں پوچھا تو اللہ تعالیٰ نے اس بارے میں یہ آیت نازل فرمائی ترجمہ کہ صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہے تو جو کوئی آدمی بیت اللہ کا حج یا عمرہ کرے تو اس پر کوئی گناہ نہیں کہ وہ صفا اور مروہ کے درمیان طواف کرے اور جو کوئی نفلی نیکی کرے گا تو اللہ قدر دان اور جاننے والا ہے۔

راوی: حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، حضرت عروہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

اس بات کے بیان کہ صفاومروہ کے درمیان سعی حج کا رکن ہے اسکے بغیر حج نہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 590

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابومعاویہ، عاصم، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَتْ الْأَنْصَارُ يَكْرَهُونَ أَنْ يَطُوفُوا بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ حَتَّى نَزَلَتْ إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوْ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطَّوَّفَ بِهِمَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، عاصم، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ انصار صفا اور مروہ کے درمیان طواف سعی کرنے کو مکروہ سمجھتے تھے یہاں تک کہ آیت نازل ہوئی ترجمہ کہ صفا اور مروہ اللہ تعالی کے شعائر میں سے ہے تو جو آدمی بیت اللہ کا حج یا عمرہ کرے تو اس پر کوئی گناہ نہیں کہ صفا اور مروہ کے درمیان طواف سعی کرے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، عاصم، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سعی مکرر نہ کرنے کے بیان میں...

باب : حج کا بیان

سعی مکرر نہ کرنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 591

راوی: محمد بن حاتم، یحیی بن سعید، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ يَقُولُا لَمْ يَطُفْ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا أَصْحَابُهُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ إِلَّا طَوَافًا وَاحِدًا

محمد بن حاتم، یحیی بن سعید، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ صفا اور مروہ کے درمیان طواف سعی نہیں کرتے تھے مگر ایک مرتبہ

راوی : محمد بن حاتم، یحیی بن سعید، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

سعی مکرر نہ کرنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 592

راوی: عبد بن حمید، محمد بن بکر، ابن جریج

و حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَقَالَ إِلَّا طَوَافًا وَاحِدًا طَوَافَهُ الْأَوَّلَ

عبد بن حمید، محمد بن بکر، ابن جریج سے اس سند کے ساتھ اس طرح روایت نقل کی گئی ہے اور اس میں ہے کہ سوائے ایک طواف

کے اور وہ بھی پہلے طواف کے۔

راوی : عبد بن حمید، محمد بن بکر، ابن جریج

حاجی کا قربانی کے دن جمرہ عقبہ کی رمی تک تلبیہ پڑھتے رہنے کے استحباب کے بیان میں ...

باب : حج کا بیان

حاجی کا قربانی کے دن جمرہ عقبہ کی رمی تک تلبیہ پڑھتے رہنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 593

راوی : یحیی بن ایوب، قتیبہ بن سعید، ابن حجر، اسماعیل، یحیی بن یحیی، اسماعیل بن جعفر، محمد بن ابی حرملہ، کریب مولی ابن عباس، حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ح و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي حَرْمَلَةَ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ رَدِفْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عَرَفَاتٍ فَلَمَّا بَلَغَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشِّعْبَ الْأَيْسَرَ الَّذِي دُونَ الْمُزْدَلِفَةِ أَنَاخَ فَبَالَ ثُمَّ جَاءَ فَصَبَبْتُ عَلَيْهِ الْوَضُوءَ فَتَوَضَّأَ وُضُوءًا خَفِيفًا ثُمَّ قُلْتُ الصَّلَاةَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ الصَّلَاةُ أَمَامَكَ فَرَكِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَتَى الْمُزْدَلِفَةَ فَصَلَّى ثُمَّ رَدِفَ الْفَضْلُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَدَاةَ جَمْعٍ قَالَ كُرَيْبٌ فَأَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ عَنْ الْفَضْلِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَزَلْ يُلَبِّي حَتَّى بَلَغَ الْجَمْرَةَ

یحیی بن ایوب، قتیبہ بن سعید، ابن حجر، اسماعیل، یحیی بن یحیی، اسماعیل بن جعفر، محمد بن ابی حرملہ، کریب مولی ابن عباس، حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ میں عرفات سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے سواری پر بیٹھا ہوا تھا تو جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مزدلفہ کے بائیں طرف ایک گھاٹی پر پہنچے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا اونٹ بٹھایا اور پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پیشاب کیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آئے اور میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وضو کروایا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہلکا مختصر وضو کیا پھر میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! نماز کا وقت ہو گیا ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ نماز آگے ہے پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سوار ہوئے یہاں تک کہ مزدلفہ آگیا تو

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز پڑھی پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مزدلفہ کی صبح فضل رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اپنے پیچھے سواری پر بٹھایا راوی کریب کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مجھے حضرت فضل کے بارے میں خبر دی کہ وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تلبیہ پڑھتے رہے یہاں تک کہ جمرہ تک پہنچ گئے۔

راوی : یحیی بن ایوب، قتیبہ بن سعید، ابن حجر، اسماعیل، یحیی بن یحیی، اسماعیل بن جعفر، محمد بن ابی حرملہ، کریب مولی ابن عباس، حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

حاجی کا قربانی کے دن جمرہ عقبہ کی رمی تک تلبیہ پڑھتے رہنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 594

راوی : اسحاق بن ابراهیم، علی بن خشرم، عیسیٰ ابن یونس، ابن خشرم، عیسی، ابن جریج، عطاء، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ كِلَاهُمَا عَنْ عِيسَى بْنِ يُونُسَ قَالَ ابْنُ خَشْرَمٍ أَخْبَرَنَا عِيسَى عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ أَخْبَرَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْدَفَ الْفَضْلَ مِنْ جَمْعٍ قَالَ فَأَخْبَرَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ أَنَّ الْفَضْلَ أَخْبَرَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَزَلْ يُلَبِّي حَتَّى رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ

اسحاق بن ابراہیم، علی بن خشرم، عیسیٰ ابن یونس، ابن خشرم، عیسی، ابن جریج، عطاء، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ خبر دیتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت فضل رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو مزدلفہ سے اپنے پیچھے سواری پر بٹھایا حضرت فضل خبر دیتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تلبیہ پڑھتے رہے یہاں تک کہ جمرہ عقبہ تک کنکریاں مارنے کے لئے پہنچ گئے۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، علی بن خشرم، عیسیٰ ابن یونس، ابن خشرم، عیسی، ابن جریج، عطاء، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

حاجی کا قربانی کے دن جمرہ عقبہ کی رمی تک تلبیہ پڑھتے رہنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 595

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، ابن رمح، لیث، ابی زبیر، ابی معبد مولی ابن عباس، حضرت فضل بن عباس رضی اللہ تعالیٰ

عنہ

وحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وحَدَّثَنَا ابْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنِي اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِي مَعْبَدٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ وَكَانَ رَدِيفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ فِي عَشِيَّةِ عَرَفَةَ وَغَدَاةِ جَمْعٍ لِلنَّاسِ حِينَ دَفَعُوا عَلَيْكُمْ بِالسَّكِينَةِ وَهُوَ كَافٌّ نَاقَتَهُ حَتَّى دَخَلَ مُحَسِّرًا وَهُوَ مِنْ مِنًى قَالَ عَلَيْكُمْ بِحَصَى الْخَذْفِ الَّذِي يُرْمَى بِهِ الْجَمْرَةُ وَقَالَ لَمْ يَزَلْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُلَبِّي حَتَّى رَمَى الْجَمْرَةَ

قتیبہ بن سعید، لیث، ابن رمح، لیث، ابی زبیر، ابی معبد مولی ابن عباس، حضرت فضل بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ سواری پر پیچھے بیٹھے ہوئے تھے حضرت فضل کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عرفہ کی شام اور اگلے دن یعنی مزدلفہ کی صبح لوگوں سے فرماتے کہ آہستہ چلو اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی اونٹنی کو روکتے ہوئے جاتے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وادی محسر میں داخل ہوگئے اور محسر منی میں ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم پر لازم ہے کہ جمرہ کو کنکریاں مارنے کے لئے کنکریاں اٹھالا حضرت فضل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جمرہ کو کنکریاں مارنے تک تلبیہ پڑھتے رہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، ابن رمح، لیث، ابی زبیر، ابی معبد مولی ابن عباس، حضرت فضل بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

حاجی کا قربانی کے دن جمرہ عقبہ کی رمی تک تلبیہ پڑھتے رہنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم **حدیث** 596

راوی: زهیربن حرب، یحیی بن سعید، حضرت ابن جریج، ابوزبیر

وحَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ فِي الْحَدِيثِ وَلَمْ يَزَلْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُلَبِّي حَتَّى رَمَى الْجَمْرَةَ وَزَادَ فِي حَدِيثِهِ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُشِيرُ بِيَدِهِ كَمَا يَخْذِفُ الْإِنْسَانُ

زہیر بن حرب، یحیی بن سعید، حضرت ابن جریج، ابوزبیر سے روایت ہے کہ وہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت ابوالزبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس سند کے ساتھ حدیث کی خبر دی سوائے اس کے اس حدیث میں یہ ذکر نہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جمرہ کو کنکریاں مارنے تک تلبیہ پڑھتے رہے اور اس حدیث میں یہ زیادہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے ہاتھ مبارک سے

اشارہ فرماتے جس طرح کہ چٹکی سے پکڑ کر انسان کنکری مارتا ہے۔

راوی : زہیر بن حرب، یحیی بن سعید، حضرت ابن جریج، ابوزبیر

باب : حج کا بیان

حاجی کا قربانی کے دن جمرہ عقبہ کی رمی تک تلبیہ پڑھتے رہنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 597

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوالاحوص، حصین، کثیر بن مدرک، حضرت عبدالرحمن بن یزید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُدْرِكٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَنَحْنُ بِجَمْعٍ سَمِعْتُ الَّذِي أُنْزِلَتْ عَلَيْهِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ يَقُولُ فِي هَذَا الْمَقَامِ لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوالاحوص، حصین، کثیر بن مدرک، حضرت عبدالرحمن بن یزید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ حضرت عبداللہ اور ہم مزدلفہ میں تھے تو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نازل کی گئی سورۃ البقرہ سنی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس مقام پر فرما رہے تھے لَبَّیْکَ اللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوالاحوص، حصین، کثیر بن مدرک، حضرت عبدالرحمن بن یزید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

حاجی کا قربانی کے دن جمرہ عقبہ کی رمی تک تلبیہ پڑھتے رہنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 598

راوی : سریج بن یونس، هشیم، حصین، کثیر ابن مدرک اشجعی، حضرت عبدالرحمن بن یزید

وحَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا حُصَيْنٌ عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُدْرِكٍ الْأَشْجَعِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ لَبَّى حِينَ أَفَاضَ مِنْ جَمْعٍ فَقِيلَ أَعْرَابِيٌّ هَذَا فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ أَنَسِيَ النَّاسُ أَمْ ضَلُّوا سَمِعْتُ الَّذِي أُنْزِلَتْ عَلَيْهِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ يَقُولُ فِي هَذَا الْمَكَانِ لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ

سریج بن یونس، ہشیم، حصین، کثیر ابن مدرک اشجعی، حضرت عبدالرحمن بن یزید سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ جس وقت مزدلفہ سے واپس ہوئے تو تلبیہ پڑھتے رہے تو لوگ کہنے لگے کہ کیا یہ دیہاتی آدمی ہیں؟ حضرت عبداللہ رضی اللہ

تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ کیالوگ بھول گئے یا گمراہ ہوگئے ہیں؟ میں نے اس ذات سے سنا کہ جس پر سورۃ البقرہ نازل کی گئی ہے وہ اس جگہ فرمارہے تھے (لَبَّیْکَ اللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ(

راوی : سریج بن یونس، ہشیم، حصین، کثیر ابن مدرک اشجعی، حضرت عبدالرحمن بن یزید

باب : حج کا بیان

حاجی کا قربانی کے دن جمرہ عقبہ کی رمی تک تلبیہ پڑھتے رہنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 599

راوی: حسن حلوانی، یحیی بن آدم، سفیان، حضرت حصین

وحَدَّثَنَاه حَسَنٌ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حُصَيْنٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

حسن حلوانی، یحیی بن آدم، سفیان، حضرت حصین سے اس سند کے ساتھ اسی طرح روایت منقول ہے۔

راوی : حسن حلوانی، یحیی بن آدم، سفیان، حضرت حصین

باب : حج کا بیان

حاجی کا قربانی کے دن جمرہ عقبہ کی رمی تک تلبیہ پڑھتے رہنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 600

راوی: یوسف بن حماد، زیاد یعنی بکائی، حصین، کثیر بن مدرک اشجعی، حضرت عبدالرحمن بن یزید اور حضرت اسود بن یزید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنِيهِ يُوسُفُ بْنُ حَمَّادٍ الْمَعْنِيُّ حَدَّثَنَا زِيَادٌ يَعْنِي الْبَكَّائِيَّ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُدْرِكٍ الْأَشْجَعِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ وَالْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ قَالَا سَمِعْنَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ بِجَمْعٍ سَمِعْتُ الَّذِي أُنْزِلَتْ عَلَيْهِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ هَاهُنَا يَقُولُ لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ ثُمَّ لَبَّى وَلَبَّيْنَا مَعَهُ

یوسف بن حماد، زیاد یعنی بکائی، حصین، کثیر بن مدرک اشجعی، حضرت عبدالرحمن بن یزید اور حضرت اسود بن یزید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ دونوں فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت عبدالرحمن بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا کہ وہ مزدلفہ میں فرما رہے تھے کہ میں نے اس ذات سے سنا کہ جس پر یہاں سورۃ البقرہ نازل کی گئی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمارہے تھے لَبَّیْکَ اللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ پھر حضرت عبداللہ نے بھی تلبیہ پڑھا اور ہم نے بھی ان کے ساتھ تلبیہ پڑھا۔

راوی : یوسف بن حماد، زیاد یعنی بکائی، حصین، کثیر بن مدرک اشجعی، حضرت عبدالرحمن بن یزید اور حضرت اسود بن یزید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

عرفہ کے دن منی سے عرفات کی طرف جاتے ہوئے تکبیر اور تلبیہ پڑھنے کے بیان میں...

باب : حج کا بیان

عرفہ کے دن منی سے عرفات کی طرف جاتے ہوئے تکبیر اور تلبیہ پڑھنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 601

راوی : احمد بن حنبل، محمد بن مثنی، عبداللہ بن نمیر، سعید بن یحیی اموی، یحیی بن سعید، عبداللہ بن ابی سلمہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ح وَحَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى الْأُمَوِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَا جَمِيعًا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ غَدَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مِنًى إِلَى عَرَفَاتٍ مِنَّا الْمُلَبِّي وَمِنَّا الْمُكَبِّرُ

احمد بن حنبل، محمد بن مثنی، عبداللہ بن نمیر، سعید بن یحیی اموی، یحیی بن سعید، عبداللہ بن ابی سلمہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ ہم اگلے دن صبح کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ منی سے عرفات کی طرف گئے تو ہم میں سے کوئی تلبیہ پڑھ رہا تھا اور ہم میں سے کوئی تکبیر پڑھ رہا تھا۔

راوی : احمد بن حنبل، محمد بن مثنی، عبداللہ بن نمیر، سعید بن یحیی اموی، یحیی بن سعید، عبداللہ بن ابی سلمہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

عرفہ کے دن منی سے عرفات کی طرف جاتے ہوئے تکبیر اور تلبیہ پڑھنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 602

راوی : محمد بن ابی حاتم، ھارون بن عبداللہ، یعقوب دورقی، یزید بن ھارون، عبدالعزیز بن ابی سلمہ، عمر بن حسین، عبداللہ بن ابی سلمہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَهَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ وَيَعْقُوبُ الدَّوْرَقِيُّ قَالُوا أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَدَاةِ عَرَفَةَ فَمِنَّا الْمُكَبِّرُ وَمِنَّا الْمُهَلِّلُ فَأَمَّا نَحْنُ فَنُكَبِّرُ قَالَ قُلْتُ وَاللهِ لَعَجَبًا مِنْكُمْ كَيْفَ لَمْ تَقُولُوا لَهُ مَاذَا رَأَيْتَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ

محمد بن ابی حاتم، ہارون بن عبد اللہ، یعقوب دورقی، یزید بن ہارون، عبد العزیز بن ابی سلمہ، عمر بن حسین، عبد اللہ بن ابی سلمہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم عرفہ کی صبح کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے تو ہم میں سے کوئی تکبیر کہہ رہا تھا اور ہم میں سے کوئی لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ کہہ رہا تھا باقی ہم تکبیر کہہ رہے تھے راوی نے کہا کہ میں نے حضرت عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا واللہ بڑے تعجب کی بات ہے کہ تم نے ان سے کیوں نہ کہا کہ رسول اللہ کس طرح کرتے تھے۔

راوی : محمد بن ابی حاتم، ہارون بن عبد اللہ، یعقوب دورقی، یزید بن ہارون، عبد العزیز بن ابی سلمہ، عمر بن حسین، عبد اللہ بن ابی سلمہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

عرفہ کے دن منی سے عرفات کی طرف جاتے ہوئے تکبیر اور تلبیہ پڑھنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 603

راوی : یحیی بن یحیی، مالک، حضرت محمد بن ابی بکر ثقفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ الثَّقَفِيِّ أَنَّهُ سَأَلَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ وَهُمَا غَادِيَانِ مِنْ مِنًى إِلَى عَرَفَةَ كَيْفَ كُنْتُمْ تَصْنَعُونَ فِي هَذَا الْيَوْمِ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَانَ يُهِلُّ الْمُهِلُّ مِنَّا فَلَا يُنْكَرُ عَلَيْهِ وَيُكَبِّرُ الْمُكَبِّرُ مِنَّا فَلَا يُنْكَرُ عَلَيْهِ

یحیی بن یحیی، مالک، حضرت محمد بن ابی بکر ثقفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا جب کہ وہ دونوں منی سے عرفات کی طرف جا رہے تھے کہ تم اس دن یعنی عرفہ کے دن میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ کیا کرتے تھے؟ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرمانے لگے کہ کوئی تو ہم میں سے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ پڑھتا تھا اور کوئی بھی اس پر نکیر نہیں کرتا تھا اور کوئی ہم میں سے اَللہُ اَکْبَرُ کہتا تھا تو اس پر بھی کوئی نکیر نہیں کرتا تھا۔

راوی : یحیی بن یحیی، مالک، حضرت محمد بن ابی بکر ثقفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

عرفہ کے دن منی سے عرفات کی طرف جاتے ہوئے تکبیر اور تلبیہ پڑھنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 604

راوی: سریج بن یونس، عبداللہ بن رجاء، حضرت موسیٰ بن عقبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ قَالَ قُلْتُ لِأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ غَدَاةَ عَرَفَةَ مَا تَقُولُ فِي التَّلْبِيَةِ هَذَا الْيَوْمَ قَالَ سِرْتُ هَذَا الْمَسِيرَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابِهِ فَمِنَّا الْمُكَبِّرُ وَمِنَّا الْمُهَلِّلُ وَلَا يَعِيبُ أَحَدُنَا عَلَى صَاحِبِهِ

سریج بن یونس، عبداللہ بن رجاء، حضرت موسیٰ بن عقبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ مجھے حضرت محمد بن ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے عرض کیا کہ آپ عرفہ کی صبح تلبیہ پڑھنے کے بارے میں کیا کہتے ہیں؟ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ اس سفر میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے تو ہم میں سے کوئی تکبیر کہہ رہا تھا اور ہم میں سے کوئی لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ کہہ رہا تھا اور ہم میں سے کوئی بھی اپنے کسی ساتھی کو منع نہیں کرتا تھا۔

راوی: سریج بن یونس، عبداللہ بن رجاء، حضرت موسیٰ بن عقبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

عرفات سے مزدلفہ کی طرف واپسی اور اس رات مزدلفہ میں مغرب اور عشاء کی نمازیں اکٹھی...

باب : حج کا بیان

عرفات سے مزدلفہ کی طرف واپسی اور اس رات مزدلفہ میں مغرب اور عشاء کی نمازیں اکٹھی پڑھنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 605

راوی: یحیی بن یحیی، مالک، موسیٰ بن عقبہ، کریب مولی ابن عباس، حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ دَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عَرَفَةَ حَتَّى إِذَا كَانَ بِالشِّعْبِ نَزَلَ فَبَالَ ثُمَّ تَوَضَّأَ وَلَمْ يُسْبِغْ الْوُضُوءَ فَقُلْتُ لَهُ الصَّلَاةَ قَالَ الصَّلَاةُ أَمَامَكَ فَرَكِبَ فَلَمَّا جَاءَ الْمُزْدَلِفَةَ نَزَلَ فَتَوَضَّأَ فَأَسْبَغَ الْوُضُوءَ ثُمَّ أُقِيمَتْ

الصَّلَاةُ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ ثُمَّ أَنَاخَ كُلُّ إِنْسَانٍ بَعِيرَهُ فِي مَنْزِلِهِ ثُمَّ أُقِيمَتْ الْعِشَائُ فَصَلَّاهَا وَلَمْ يُصَلِّ بَيْنَهُمَا شَيْئًا

یحیی بن یحیی، مالک، موسیٰ بن عقبہ، کریب مولی ابن عباس، حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عرفہ سے واپس ہوئے یہاں تک کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک گھاٹی میں اترے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پیشاب فرمایا پھر وضو فرمایا اور وضو میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پانی زیادہ نہیں بہایا مختصر وضو کیا حضرت اسامہ کہتے ہیں کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا کہ نماز آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ نماز تیرے آگے ہے یعنی کچھ آگے چل کر پڑھیں گے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سوار ہوئے تو جب مزدلفہ آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اترے اور وضو فرمایا اور پورا وضو فرمایا پھر نماز کی اقامت کہی گئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مغرب کی نماز پڑھائی پھر ہر انسان نے اپنے اونٹ کو ان جگہ میں بٹھا دیا پھر عشاء کی اقامت کہی گئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عشاء کی نماز پڑھائی اور مغرب اور عشاء کے درمیان آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کوئی نماز سنن ونوافل وغیرہ نہیں پڑھی۔

راوی : یحیی بن یحیی، مالک، موسیٰ بن عقبہ، کریب مولی ابن عباس، حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

عرفات سے مزدلفہ کی طرف واپسی اور اس رات مزدلفہ میں مغرب اور عشاء کی نمازیں اکٹھی پڑھنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 606

راوی : محمد بن رمح، لیث، یحیی بن سعید، موسیٰ بن عقبہ مولی زبیر، کریب مولی ابن عباس، حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ مَوْلَى الزُّبَيْرِ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ انْصَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ الدَّفْعَةِ مِنْ عَرَفَاتٍ إِلَى بَعْضِ تِلْكَ الشِّعَابِ لِحَاجَتِهِ فَصَبَبْتُ عَلَيْهِ مِنْ الْمَائِ فَقُلْتُ أَتُصَلِّي فَقَالَ الْمُصَلَّى أَمَامَكَ

محمد بن رمح، لیث، یحیی بن سعید، موسیٰ بن عقبہ مولی زبیر، کریب مولی ابن عباس، حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عرفات کے بعد قضاء حاجت کے لئے کسی گھاٹی کی طرف گئے جب میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وضو کرایا تو میں نے عرض کیا کہ کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پڑھیں گے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ نماز تیرے آگے ہے یعنی کچھ آگے چل کر نماز پڑھیں۔

راوی : محمد بن رمح، لیث، یحیی بن سعید، موسیٰ بن عقبہ مولی زبیر، کریب مولی ابن عباس، حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

عرفات سے مزدلفہ کی طرف واپسی اور اس رات مزدلفہ میں مغرب اور عشاء کی نمازیں اکٹھی پڑھنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 607

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ عبداللہ بن مبارک، ابوکریب، ابراھیم بن عقبہ کریب، حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ ح وحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ يَقُولُا أَفَاضَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عَرَفَاتٍ فَلَمَّا انْتَهَى إِلَى الشِّعْبِ نَزَلَ فَبَالَ وَلَمْ يَقُلْ أُسَامَةُ أَرَاقَ الْمَائَ قَالَ فَدَعَا بِمَائٍ فَتَوَضَّأَ وُضُوئًا لَيْسَ بِالْبَالِغِ قَالَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ الصَّلَاةَ قَالَ الصَّلَاةُ أَمَامَكَ قَالَ ثُمَّ سَارَ حَتَّى بَلَغَ جَمْعًا فَصَلَّى الْمَغْرِبَ وَالْعِشَائَ

ابوبکر بن ابی شیبہ عبداللہ بن مبارک، ابوکریب، ابراہیم بن عقبہ کریب، حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عرفات سے واپس ہوئے تو جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک گھاٹی کی طرف اترے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پیشاب کیا اور حضرت اسامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے وضو کرانے کا نہیں کہا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پانی منگوایا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مختصر وضو فرمایا حضرت اسامہ کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ نماز تیرے آگے ہے یعنی نماز کچھ آگے چل کر پڑھیں گے حضرت اسامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چلے یہاں تک کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مزدلفہ پہنچے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مغرب اور عشاء کی نمازیں اکٹھی پڑھیں۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ عبداللہ بن مبارک، ابوکریب، ابراہیم بن عقبہ کریب، حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

عرفات سے مزدلفہ کی طرف واپسی اور اس رات مزدلفہ میں مغرب اور عشاء کی نمازیں اکٹھی پڑھنے کے استحباب کے بیان میں

راوی: اسحاق بن ابرهیم، یحیی بن آدم، زهیر، ابوخیثمه، ابراهیم بن عقبه، کریب، اسامه بن زید

و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ أَبُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عُقْبَةَ أَخْبَرَنِي كُرَيْبٌ أَنَّهُ سَأَلَ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ كَيْفَ صَنَعْتُمْ حِينَ رَدِفْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشِيَّةَ عَرَفَةَ فَقَالَ جِئْنَا الشِّعْبَ الَّذِي يُنِيخُ النَّاسُ فِيهِ لِلْمَغْرِبِ فَأَنَاخَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاقَتَهُ وَبَالَ وَمَا قَالَ أَهَرَاقَ الْمَاءَ ثُمَّ دَعَا بِالْوَضُوءِ فَتَوَضَّأَ وُضُوءًا لَيْسَ بِالْبَالِغِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الصَّلَاةَ فَقَالَ الصَّلَاةُ أَمَامَكَ فَرَكِبَ حَتَّى جِئْنَا الْمُزْدَلِفَةَ فَأَقَامَ الْمَغْرِبَ ثُمَّ أَنَاخَ النَّاسُ فِي مَنَازِلِهِمْ وَلَمْ يَحُلُّوا حَتَّى أَقَامَ الْعِشَاءَ الْآخِرَةَ فَصَلَّى ثُمَّ حَلُّوا قُلْتُ فَكَيْفَ فَعَلْتُمْ حِينَ أَصْبَحْتُمْ قَالَ رَدِفَهُ الْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ وَانْطَلَقْتُ أَنَا فِي سُبَّاقِ قُرَيْشٍ عَلَى رِجْلَيَّ

اسحاق بن ابرہیم، یحیی بن آدم، زہیر، ابوخیثمہ، ابراہیم بن عقبہ، کریب، اسامہ بن زید بیان کرتے ہیں کہ کریب نے مجھے خبر دی کہ انہوں نے حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا کہ جس وقت تم عرفہ کی شام کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے سوار ہوئے تھے تو اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا کیا تھا؟ حضرت اسامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم اس گھاٹی میں آئے جس میں لوگ مغرب کی نماز کے لئے اپنے اونٹوں کو بٹھاتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھی اپنی اونٹنی کو بٹھایا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پیشاب کیا اور حضرت اسامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے وضو کرانے کا نہیں فرمایا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو کے لئے پانی منگوایا اور مختصر وضو کیا پھر میں نے عرض کی اے اللہ کے رسول! نماز؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نماز تیرے آگے ہے یعنی کچھ آگے چل کر پڑھتے ہیں پھر ہم سوار ہوئے یہاں تک کہ ہم مزدلفہ آگئے تو مغرب کی اقامت ہوئی پھر لوگوں نے اونٹوں کو ان کی جگہوں پر بٹھا دیا اور پھر انہیں نہیں کھولا یہاں تک کہ عشاء کی نماز کی اقامت ہوئی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز پڑھائی پھر لوگوں نے اپنے اونٹوں کو کھولا راوی کہتے ہیں کہ میں نے پوچھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت فضل بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اپنے پیچھے بٹھایا اور میں قریش کے پہلے چلے جانے والوں میں سے پیدل جانے والا تھا۔

راوی: اسحاق بن ابرہیم، یحیی بن آدم، زہیر، ابوخیثمہ، ابراہیم بن عقبہ، کریب، اسامہ بن زید

باب : حج کا بیان

عرفات سے مزدلفہ کی طرف واپسی اور اس رات مزدلفہ میں مغرب اور عشاء کی نمازیں اکٹھی پڑھنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 609

راوی: اسحاق بن ابراہیم وکیع، سفیان، محمد بن عقبہ، کریب، حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا أَتَى النَّقْبَ الَّذِي يَنْزِلُهُ الْأُمَرَائُ نَزَلَ فَبَالَ وَلَمْ يَقُلْ أَهَرَاقَ ثُمَّ دَعَا بِوَضُوئٍ فَتَوَضَّأَ وُضُوئًا خَفِيفًا فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الصَّلَاةَ فَقَالَ الصَّلَاةُ أَمَامَكَ

اسحاق بن ابراہیم وکیع، سفیان، محمد بن عقبہ، کریب، حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب اس گھاٹی پر آئے جس جگہ امراء لوگ اترتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اترے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پیشاب کیا اور پانی بہانے کا نہیں کہا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو کے لئے پانی منگوایا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو فرمایا مختصر وضو حضرت اسامہ کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! نماز؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ نماز تیرے آگے ہے یعنی نماز کچھ آگے چل کر پڑھیں گے۔

راوی: اسحاق بن ابراہیم وکیع، سفیان، محمد بن عقبہ، کریب، حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

عرفات سے مزدلفہ کی طرف واپسی اور اس رات مزدلفہ میں مغرب اور عشاء کی نمازیں اکٹھی پڑھنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 610

راوی: عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، زہری، عطاء، سباع، حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَائٍ مَوْلَى ابْنِ سِبَاعٍ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ أَنَّهُ كَانَ رَدِيفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ أَفَاضَ مِنْ عَرَفَةَ فَلَمَّا جَائَ الشِّعْبَ أَنَاخَ رَاحِلَتَهُ ثُمَّ ذَهَبَ إِلَى الْغَائِطِ فَلَمَّا رَجَعَ صَبَبْتُ عَلَيْهِ مِنْ الْإِدَاوَةِ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ رَكِبَ ثُمَّ أَتَى الْمُزْدَلِفَةَ فَجَمَعَ بِهَا بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَائِ

عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، زہری، عطاء، سباع، حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ عرفات سے واپس آئے تو جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گھاٹی کے پاس آئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی سواری کو بٹھایا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قضاء حاجت کے لئے تشریف لے گئے اور جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوٹے تو میں نے برتن میں پانی لے کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وضو کروایا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سوار ہوئے

اور مزدلفہ آئے اور وہاں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مغرب اور عشاء دونوں نمازوں کو اکٹھا پڑھا۔

راوی: عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، زہری، عطاء، سباع، حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

عرفات سے مزدلفہ کی طرف واپسی اور اس رات مزدلفہ میں مغرب اور عشاء کی نمازیں اکٹھی پڑھنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 611

راوی: زھیر بن حرب، یزید بن ھارون، عبدالملک بن ابی سلیمان، عطاء، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَائٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفَاضَ مِنْ عَرَفَةَ وَأُسَامَةُ رِدْفُهُ قَالَ أُسَامَةُ فَمَا زَالَ يَسِيرُ عَلَى هَيْئَتِهِ حَتَّى أَتَى جَمْعًا

زہیر بن حرب، یزید بن ہارون، عبدالملک بن ابی سلیمان، عطاء، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عرفہ سے واپس لوٹے تو حضرت اسامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سواری پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے سوار تھے حضرت اسامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چلتے رہے یہاں تک کہ مزدلفہ آ گئے۔

راوی: زہیر بن حرب، یزید بن ہارون، عبدالملک بن ابی سلیمان، عطاء، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

عرفات سے مزدلفہ کی طرف واپسی اور اس رات مزدلفہ میں مغرب اور عشاء کی نمازیں اکٹھی پڑھنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 612

راوی: ابوربیع زھرانی، قتیبہ بن سعید، حماد بن زید، حضرت ھشام رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ جَمِيعًا عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سُئِلَ أُسَامَةُ وَأَنَا شَاهِدٌ أَوْ قَالَ سَأَلْتُ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْدَفَهُ مِنْ عَرَفَاتٍ قُلْتُ كَيْفَ كَانَ يَسِيرُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ أَفَاضَ مِنْ عَرَفَةَ قَالَ كَانَ يَسِيرُ الْعَنَقَ فَإِذَا وَجَدَ فَجْوَةً نَصَّ

ابوربیع قتیبہ بن سعید، حماد بن زید، حضرت ہشام رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ حضرت اسامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سوال کیا گیا اور میں بھی وہاں موجود تھا یا فرمایا کہ میں نے حضرت اسامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا کہ اسامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ عرفات سے واپسی پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سواری پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے سوار تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عرفات سے جس وقت واپس ہوئے تو کیسے چل رہے تھے؟ حضرت اسامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آہستہ چل رہے تھے تو جب روشنی پاتے تو تیز رفتار ہو جاتے تھے۔

راوی : ابوربیع زہرانی، قتیبہ بن سعید، حماد بن زید، حضرت ہشام رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

عرفات سے مزدلفہ کی طرف واپسی اور اس رات مزدلفہ میں مغرب اور عشاء کی نمازیں اکٹھی پڑھنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 613

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبدہ بن سلیمان، عبداللہ بن نمیر، حمید بن عبدالرحمن، حضرت ہشام بن عروہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَحُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَزَادَ فِي حَدِيثِ حُمَيْدٍ قَالَ هِشَامٌ وَالنَّصُّ فَوْقَ الْعَنَقِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدہ بن سلیمان، عبداللہ بن نمیر، حمید بن عبدالرحمن، حضرت ہشام بن عروہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس سند کے ساتھ اسی طرح روایت نقل کی گئی ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدہ بن سلیمان، عبداللہ بن نمیر، حمید بن عبدالرحمن، حضرت ہشام بن عروہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

عرفات سے مزدلفہ کی طرف واپسی اور اس رات مزدلفہ میں مغرب اور عشاء کی نمازیں اکٹھی پڑھنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 614

راوی : یحیی بن یحیی سلیمان بن بلال، یحیی بن سعید، عدی بن ثابت عبداللہ بن یزید، حضرت ابوایوب

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ أَخْبَرَنِي عَدِيُّ بْنُ ثَابِتٍ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ يَزِيدَ الْخَطْمِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا أَيُّوبَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ

بِالْمُزْدَلِفَةِ

یحیی بن یحیی سلیمان بن بلال، یحیی بن سعید، عدی بن ثابت عبد اللہ بن یزید، حضرت ابو ایوب خبر دیتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ حجۃ الوداع کے موقع پر مزدلفہ میں مغرب کی نماز پڑھی۔

راوی : یحیی بن یحیی سلیمان بن بلال، یحیی بن سعید، عدی بن ثابت عبد اللہ بن یزید، حضرت ابو ایوب

باب : حج کا بیان

عرفات سے مزدلفہ کی طرف واپسی اور اس رات مزدلفہ میں مغرب اور عشاء کی نمازیں اکٹھی پڑھنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 615

راوی : قتیبہ، ابن رمح، لیث بن سعد، حضرت یحیی بن سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَاه قُتَيْبَةُ وَابْنُ رُمْحٍ عَنْ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ ابْنُ رُمْحٍ فِي رِوَايَتِهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ الْخَطْمِيِّ وَكَانَ أَمِيرًا عَلَى الْكُوفَةِ عَلَى عَهْدِ ابْنِ الزُّبَيْرِ

قتیبہ، ابن رمح، لیث بن سعد، حضرت یحیی بن سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس سند کے ساتھ روایت کرتے ہیں ابن رمح اپنی روایت میں حضرت عبد اللہ بن یزید خطمی کے بارے میں کہتے ہیں کہ وہ حضرت ابن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے زمانہ میں کوفہ کے امیر تھے۔

راوی : قتیبہ، ابن رمح، لیث بن سعد، حضرت یحیی بن سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

عرفات سے مزدلفہ کی طرف واپسی اور اس رات مزدلفہ میں مغرب اور عشاء کی نمازیں اکٹھی پڑھنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 616

راوی : یحیی بن یحیی، مالک ابن شہاب، سالم بن عبداللہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِالْمُزْدَلِفَةِ جَمِيعًا

یحیی بن یحیی، مالک ابن شہاب، سالم بن عبد اللہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مزدلفہ میں مغرب اور عشاء کی نماز اکٹھی پڑھی۔

راوی : یحیی بن یحیی، مالک ابن شہاب، سالم بن عبد اللہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

عرفات سے مزدلفہ کی طرف واپسی اور اس رات مزدلفہ میں مغرب اور عشاء کی نمازیں اکٹھی پڑھنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 617

راوی : حرملہ بن یحیی ابن وہب یونس، حضرت ابن شہاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ عبید اللہ بن ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ عُبَيْدَ اللهِ بْنَ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَاهُ قَالَ جَمَعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَائِ بِجَمْعٍ لَيْسَ بَيْنَهُمَا سَجْدَةٌ وَصَلَّى الْمَغْرِبَ ثَلَاثَ رَكَعَاتٍ وَصَلَّى الْعِشَائَ رَكْعَتَيْنِ فَكَانَ عَبْدُ اللهِ يُصَلِّي بِجَمْعٍ كَذَلِكَ حَتَّى لَحِقَ بِاللهِ تَعَالَى

حرملہ بن یحیی ابن وہب یونس، حضرت ابن شہاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ عبید اللہ بن ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ انہیں خبر دیتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مزدلفہ میں مغرب اور عشاء کی نمازوں کو اکٹھا پڑھا اور ان دونوں نمازوں کے درمیان کوئی سجدہ نہیں کیا یعنی کوئی سنن وغیرہ نہیں پڑھیں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مغرب کی تین رکعتیں پڑھیں اور عشاء کی نماز کی دو رکعتیں تو حضرت عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی اسی طرح اکٹھی نمازیں پڑھتے تھے یہاں تک کہ اللہ سے جا ملے۔

راوی : حرملہ بن یحیی ابن وہب یونس، حضرت ابن شہاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ عبید اللہ بن ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

عرفات سے مزدلفہ کی طرف واپسی اور اس رات مزدلفہ میں مغرب اور عشاء کی نمازیں اکٹھی پڑھنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 618

راوی : محمد بن مثنی، عبدالرحمن بن مہدی، شعبہ، حکم، سلمہ بن کہیل، حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ وَسَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ

جُبَيْرٍ أَنَّهُ صَلَّى الْمَغْرِبَ بِجَمْعٍ وَالْعِشَائَ بِإِقَامَةٍ ثُمَّ حَدَّثَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ صَلَّى مِثْلَ ذَلِكَ وَحَدَّثَ ابْنُ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَنَعَ مِثْلَ ذَلِكَ

محمد بن مثنی، عبدالرحمن بن مہدی، شعبہ، حکم، سلمہ بن کہیل، حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے مزدلفہ میں مغرب اور عشاء کی نمازیں ایک ہی اقامت کے ساتھ پڑھیں تو انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہوئے بیان کیا کہ انہوں نے بھی اسی طرح نماز پڑھی اور حضرت ابن عمر نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسی طرح کرتے تھے۔

راوی : محمد بن مثنی، عبدالرحمن بن مہدی، شعبہ، حکم، سلمہ بن کہیل، حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

عرفات سے مزدلفہ کی طرف واپسی اور اس رات مزدلفہ میں مغرب اور عشاء کی نمازیں اکٹھی پڑھنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 619

راوی : زهیربن حرب، وکیع، حضرت شعبه

وحَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ صَلَّاهُمَا بِإِقَامَةٍ وَاحِدَةٍ

زہیر بن حرب، وکیع، حضرت شعبہ اس سند کے ساتھ بیان کرتے ہیں اور فرماتے ہیں کہ انہوں نے ایک ہی اقامت کے ساتھ نماز پڑھی۔

راوی : زہیر بن حرب، وکیع، حضرت شعبہ

باب : حج کا بیان

عرفات سے مزدلفہ کی طرف واپسی اور اس رات مزدلفہ میں مغرب اور عشاء کی نمازیں اکٹھی پڑھنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 620

راوی : عبد بن حمید، عبدالرزاق، ثوری، سلمه بن کهیل، سعید بن جبیر، حضرت ابن عمر رضی الله تعالیٰ عنه

وحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ جَمَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَائِ بِجَمْعٍ صَلَّى الْمَغْرِبَ ثَلَاثًا وَالْعِشَائَ رَكْعَتَيْنِ بِإِقَامَةٍ

وَاحِدَةٍ

عبد بن حمید، عبد الرزاق، ثوری، سلمہ بن کہیل، سعید بن جبیر، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مزدلفہ میں مغرب اور عشاء کے درمیان اکٹھی نماز پڑھی مغرب کی تین اور عشاء کی دو رکعت نماز ایک ہی اقامت کے ساتھ پڑھی۔

راوی : عبد بن حمید، عبد الرزاق، ثوری، سلمہ بن کہیل، سعید بن جبیر، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

عرفات سے مزدلفہ کی طرف واپسی اور اس رات مزدلفہ میں مغرب اور عشاء کی نمازیں اکٹھی پڑھنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 621

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، اسماعیل بن ابی خالد، ابن اسحاق، حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ قَالَ قَالَ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ أَفَضْنَا مَعَ ابْنِ عُمَرَ حَتَّى أَتَيْنَا جَمْعًا فَصَلَّى بِنَا الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِإِقَامَةٍ وَاحِدَةٍ ثُمَّ انْصَرَفَ فَقَالَ هَكَذَا صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَا الْمَكَانِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، اسماعیل بن ابی خالد، ابن اسحاق، حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ چلے یہاں تک کہ ہم مزدلفہ آگئے تو انہوں نے ہمیں مغرب اور عشاء کی نمازیں ایک ہی اقامت کے ساتھ پڑھائیں پھر وہ پھرے اور فرمایا کہ یہ نماز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں اس مقام پر اسی طرح پڑھائی۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، اسماعیل بن ابی خالد، ابن اسحاق، حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مزدلفہ میں نحر کے دن صبح کی نماز جلدی پڑھنے کے استحباب کے بیان میں...

باب : حج کا بیان

مزدلفہ میں نحر کے دن صبح کی نماز جلدی پڑھنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 622

راوی: یحیی بن یحیی، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوکریب، ابی معاویہ، اعمش، عمارہ عبدالرحمن، ابن یزید، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ جَمِيعًا عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى صَلَاةً إِلَّا لِمِيقَاتِهَا إِلَّا صَلَاتَيْنِ صَلَاةَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ بِجَمْعٍ وَصَلَّى الْفَجْرَ يَوْمَئِذٍ قَبْلَ مِيقَاتِهَا

یحیی بن یحیی، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوکریب، ابی معاویہ، اعمش، عمارہ عبدالرحمن، ابن یزید، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کوئی نماز پڑھتے ہوئے نہیں دیکھا سوائے اس کے کہ اس نماز کو اپنے مقررہ وقت میں پڑھتے سوائے دو نمازوں کے مزدلفہ میں مغرب اور عشاء کی نمازیں اور فجر اس دن ان نمازوں کے مقررہ وقت سے پہلے پڑھتے تھے۔

راوی: یحیی بن یحیی، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوکریب، ابی معاویہ، اعمش، عمارہ عبدالرحمن، ابن یزید، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

مزدلفہ میں نحر کے دن صبح کی نماز جلدی پڑھنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 623

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، جریر، حضرت اعمش رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ جَمِيعًا عَنْ جَرِيرٍ عَنْ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ قَبْلَ وَقْتِهَا بِغَلَسٍ

عثمان بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، جریر، حضرت اعمش رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس سند کے ساتھ روایت ہے اور فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فجر کی نماز کے عام وقت سے پہلے غلس یعنی اندھیرے میں پڑھی۔

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، جریر، حضرت اعمش رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

کمزور لوگ اور عورتوں وغیرہ کو مزدلفہ سے منی کی طرف رات کے حصہ میں روانہ ہونے کے استحباب کے بیان میں۔

جلد : جلد دوم حدیث 624

راوی: عبداللہ بن مسلمہ بن قعنب، افلح، ابن حمید، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

وحَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا أَفْلَحُ يَعْنِي ابْنَ حُمَيْدٍ عَنْ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ اسْتَأْذَنَتْ سَوْدَةُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ الْمُزْدَلِفَةِ تَدْفَعُ قَبْلَهُ وَقَبْلَ حَطْمَةِ النَّاسِ وَكَانَتْ امْرَأَةً ثَبِطَةً يَقُولُ الْقَاسِمُ وَالثَّبِطَةُ الثَّقِيلَةُ قَالَ فَأَذِنَ لَهَا فَخَرَجَتْ قَبْلَ دَفْعِهِ وَحَبَسَنَا حَتَّى أَصْبَحْنَا فَدَفَعْنَا بِدَفْعِهِ وَلَأَنْ أَكُونَ اسْتَأْذَنْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا اسْتَأْذَنَتْهُ سَوْدَةُ فَأَكُونَ أَدْفَعُ بِإِذْنِهِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ مَفْرُوحٍ بِهِ

عبد اللہ بن مسلمہ بن قعنب، افلح، ابن حمید، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے وہ فرماتی ہیں کہ حضرت سودہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مزدلفہ کی رات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اجازت مانگی کہ وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پہلے منی چلی جائیں اور لوگوں کے ہجوم سے پہلے نکل جائیں کیونکہ وہ بھاری بدن کی عورت تھیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت سودہ کو اجازت دے دی اور وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پہلے نکل گئیں اور ہم رکے تھے یہاں تک کہ صبح ہوگئی پھر ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نکلے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ اگر میں بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اجازت لے لیتی کہ حضرت سودہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اجازت لی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اجازت سے جانا مجھے اس سے زیادہ پسند تھا کہ جس سے میں خوش ہو رہی تھی۔

راوی: عبداللہ بن مسلمہ بن قعنب، افلح، ابن حمید، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حج کا بیان

کمزور لوگ اور عورتوں وغیرہ کو مزدلفہ سے منی کی طرف رات کے حصہ میں روانہ ہونے کے استحباب کے بیان میں۔

جلد : جلد دوم حدیث 625

راوی: اسحاق بن ابراهیم، محمد بن مثنی، ثقفی ابن مثنی، عبدالوهاب، ایوب، عبدالرحمن بن قاسم، حضرت عائشہ

رضی اللہ تعالیٰ عنہا

وحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى جَمِيعًا عَنْ الثَّقَفِيِّ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَتْ سَوْدَةُ امْرَأَةً ضَخْمَةً ثَبِطَةً فَاسْتَأْذَنَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُفِيضَ مِنْ جَمْعٍ بِلَيْلٍ فَأَذِنَ لَهَا فَقَالَتْ عَائِشَةُ فَلَيْتَنِي كُنْتُ اسْتَأْذَنْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا اسْتَأْذَنَتْهُ سَوْدَةُ وَكَانَتْ عَائِشَةُ لَا تُفِيضُ إِلَّا مَعَ الْإِمَامِ

اسحاق بن ابراہیم، محمد بن مثنی، ثقفی ابن مثنی، عبدالوہاب، ایوب، عبدالرحمن بن قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے فرماتی ہیں کہ حضرت سودہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھاری بدن کی عورت تھیں جس کی وجہ سے انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مزدلفہ سے رات ہی کو واپس آنے کی اجازت مانگی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں اجازت عطا فرما دی حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ کاش میں بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اجازت مانگتی جیسا کہ حضرت سودہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اجازت مانگی اور حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا مزدلفہ سے واپس نہیں آتی تھیں سوائے امام کے ساتھ۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، محمد بن مثنی، ثقفی ابن مثنی، عبدالوہاب، ایوب، عبدالرحمن بن قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حج کا بیان

کمزور لوگ اور عورتوں وغیرہ کو مزدلفہ سے منی کی طرف رات کے حصہ میں روانہ ہونے کے استحباب کے بیان میں۔

جلد : جلد دوم حدیث 626

راوی: ابن نمیر، عبیداللہ بن عمر، عبدالرحمن بن قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ وَدِدْتُ أَنِّي كُنْتُ اسْتَأْذَنْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا اسْتَأْذَنَتْهُ سَوْدَةُ فَأُصَلِّي الصُّبْحَ بِمِنًى فَأَرْمِي الْجَمْرَةَ قَبْلَ أَنْ يَأْتِيَ النَّاسُ فَقِيلَ لِعَائِشَةَ فَكَانَتْ سَوْدَةُ اسْتَأْذَنَتْهُ قَالَتْ نَعَمْ إِنَّهَا كَانَتْ امْرَأَةً ثَقِيلَةً ثَبِطَةً فَاسْتَأْذَنَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَذِنَ لَهَا

ابن نمیر، عبیداللہ بن عمر، عبدالرحمن بن قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ فرماتی ہیں کہ میں چاہتی تھی کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اجازت مانگوں جیسا کہ حضرت سودہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اجازت مانگی اور صبح کی نماز منی

میں پڑھی تھی اور لوگوں کے آنے سے پہلے جمرہ کو کنکریاں مار لیتی تھیں تو حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے کہا گیا کیا حضرت سودہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اجازت مانگی تھی؟ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ ہاں کیونکہ وہ ایک بھاری جسم کی عورت تھیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت سودہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اجازت عطا فرما دی۔

راوی : ابن نمیر، عبیداللہ بن عمر، عبدالرحمن بن قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حج کا بیان

کمزور لوگ اور عورتوں وغیرہ کو مزدلفہ سے منیٰ کی طرف رات کے حصہ میں روانہ ہونے کے استحباب کے بیان میں۔

جلد : جلد دوم حدیث 627

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، زهیر بن حرب، عبدالرحمن، سفیان، حضرت عبدالرحمن بن قاسم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح وحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ كِلَاهُمَا عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، زہیر بن حرب، عبدالرحمن، سفیان، حضرت عبدالرحمن بن قاسم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اسی سند کے ساتھ اسی طرح روایت منقول ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، زہیر بن حرب، عبدالرحمن، سفیان، حضرت عبدالرحمن بن قاسم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

کمزور لوگ اور عورتوں وغیرہ کو مزدلفہ سے منیٰ کی طرف رات کے حصہ میں روانہ ہونے کے استحباب کے بیان میں۔

جلد : جلد دوم حدیث 628

راوی: محمد بن ابی بکر مقدامی، یحیی، قطان، ابن جریر، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت اسماء

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ مَوْلَى أَسْمَائَ قَالَ قَالَتْ لِي أَسْمَائُ وَهِيَ عِنْدَ دَارِ الْمُزْدَلِفَةِ هَلْ غَابَ الْقَمَرُ قُلْتُ لَا فَصَلَّتْ سَاعَةً ثُمَّ قَالَتْ يَا بُنَيَّ هَلْ غَابَ الْقَمَرُ قُلْتُ نَعَمْ قَالَتْ ارْحَلْ بِي فَارْتَحَلْنَا حَتَّى رَمَتْ الْجَمْرَةَ ثُمَّ صَلَّتْ فِي مَنْزِلِهَا فَقُلْتُ لَهَا أَيْ هَنْتَاهْ لَقَدْ غَلَّسْنَا قَالَتْ كَلَّا أَيْ بُنَيَّ إِنَّ النَّبِيَّ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَذِنَ لِلظُّعُنِ

محمد بن ابی بکر مقدامی، یحیی، قطان، ابن جریر، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت اسماء کے غلام بیان کرتے ہیں کہ مجھے حضرت اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا حالانکہ وہ دار مزدلفہ کے پاس تھیں کیا چاند غروب ہو گیا ہے؟ میں نے عرض کیا کہ نہیں تو حضرت اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کچھ وقت نماز پڑھی پھر فرمایا اے میرے بیٹے! کیا چاند غروب ہو گیا ہے؟ میں نے عرض کیا کہ جی ہاں حضرت اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ چلو میرے ساتھ تو ہم چلے یہاں تک کہ حضرت اسماء نے جمرہ کو کنکریاں ماریں پھر انہوں نے اپنی جگہ میں نماز پڑھی میں نے عرض کیا کہ ہم نے بہت جلدی کی ہے حضرت اسماء نے فرمایا ہرگز نہیں اے میرے بیٹے کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عورتوں کے جلدی جانے کی اجازت دی ہے۔

راوی : محمد بن ابی بکر مقدامی، یحیی، قطان، ابن جریر، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت اسماء

باب : حج کا بیان

کمزور لوگ اور عورتوں وغیرہ کو مزدلفہ سے منی کی طرف رات کے حصہ میں روانہ ہونے کے استحباب کے بیان میں۔

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 629

راوی: علی بن خشرم، عیسی، بن یونس، حضرت ابن جریج رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِيهِ عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِي رِوَايَتِهِ قَالَتْ لَا أَيْ بُنَيَّ إِنَّ نَبِيَّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَذِنَ لِظُعُنِهِ

علی بن خشرم، عیسی، بن یونس، حضرت ابن جریج رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس سند کے ساتھ روایت نقل کی گئی ہے اور ایک روایت میں حضرت اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ نہیں اے میرے بیٹے! اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی زوجہ مطہرہ کو سفر کی اجازت دے دی تھی۔

راوی : علی بن خشرم، عیسی، بن یونس، حضرت ابن جریج رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

کمزور لوگ اور عورتوں وغیرہ کو مزدلفہ سے منی کی طرف رات کے حصہ میں روانہ ہونے کے استحباب کے بیان میں۔

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 630

راوی: محمد بن حاتم، یحیی بن سعید، علی بن خشرم، عیسی، ابن جریج، عطاء، حضرت ابن شوال

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ح و حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ أَخْبَرَنَا عِيسَى جَمِيعًا عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ أَنَّ ابْنَ شَوَّالٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى أُمِّ حَبِيبَةَ فَأَخْبَرَتْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ بِهَا مِنْ جَمْعٍ بِلَيْلٍ

محمد بن حاتم، یحیی بن سعید، علی بن خشرم، عیسی، ابن جریج، عطاء، حضرت ابن شوال خبر دیتے ہیں کہ وہ ام حبیبہ کی خدمت میں آئے انہوں نے خبر دی کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں (حضرت ام حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا) رات کے وقت ہی مزدلفہ بھیج دیا تھا۔

راوی : محمد بن حاتم، یحیی بن سعید، علی بن خشرم، عیسی، ابن جریج، عطاء، حضرت ابن شوال

باب : حج کا بیان

کمزور لوگ اور عورتوں وغیرہ کو مزدلفہ سے منی کی طرف رات کے حصہ میں روانہ ہونے کے استحباب کے بیان میں۔

جلد : جلد دوم حدیث 631

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، عمرناقد، سفیان، عمرو بن دینار سالم بن شوال، حضرت ام حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ ح و حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ شَوَّالٍ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ قَالَتْ كُنَّا نَفْعَلُهُ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُغَلِّسُ مِنْ جَمْعٍ إِلَى مِنًى وَفِي رِوَايَةِ النَّاقِدِ نُغَلِّسُ مِنْ مُزْدَلِفَةَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، عمرناقد، سفیان، عمرو بن دینار سالم بن شوال، حضرت ام حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے فرماتی ہیں کہ ہم نے نبی کریم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے زمانہ مبارک میں مزدلفہ سے منی کی طرف صبح اندھیرے میں ہی روانہ ہو جاتی تھیں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، عمرناقد، سفیان، عمرو بن دینار سالم بن شوال، حضرت ام حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حج کا بیان

کمزور لوگ اور عورتوں وغیرہ کو مزدلفہ سے منی کی طرف رات کے حصہ میں روانہ ہونے کے استحباب کے بیان میں۔

جلد : جلد دوم حدیث 632

راوی: یحیی بن یحیی، قتیبه، بن سعید، حماد، یحیی، حماد بن زید، عبداللہ بن یزید، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ جَمِيعًا عَنْ حَمَّادٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُا بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الثَّقَلِ أَوْ قَالَ فِي الضَّعَفَةِ مِنْ جَمْعٍ بِلَيْلٍ

یحیی بن یحیی، قتیبہ، بن سعید، حماد، یحیی، حماد بن زید، عبداللہ بن یزید، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے بوجھل لوگوں میں بھیجا یا فرمایا کہ وہ کمزور لوگ جن کو رات کے وقت ہی مزدلفہ سے بھیج دیا تھا میں بھی انہی میں سے تھا۔

راوی: یحیی بن یحیی، قتیبہ، بن سعید، حماد، یحیی، حماد بن زید، عبداللہ بن یزید، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: حج کا بیان

کمزور لوگ اور عورتوں وغیرہ کو مزدلفہ سے منی کی طرف رات کے حصہ میں روانہ ہونے کے استحباب کے بیان میں۔

جلد : جلد دوم حدیث 633

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، عبیداللہ بن ابی یزید، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي يَزِيدَ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُا أَنَا مِمَّنْ قَدَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ضَعَفَةِ أَهْلِهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، عبید اللہ بن ابی یزید، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے گھر والوں کے جب کمزوروں کو پہلے بھیج دیا تھا میں بھی انہی میں سے تھا۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، عبید اللہ بن ابی یزید، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: حج کا بیان

کمزور لوگ اور عورتوں وغیرہ کو مزدلفہ سے منی کی طرف رات کے حصہ میں روانہ ہونے کے استحباب کے بیان میں۔

جلد : جلد دوم حدیث 634

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، عمرو عطاء، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا عَمْرٌو عَنْ عَطَائٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كُنْتُ فِيمَنْ قَدَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ضَعَفَةِ أَهْلِهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، عمرو عطاء، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ میں بھی ان لوگوں میں سے تھا کہ اپنے گھر کے جن ضعیف لوگوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پہلے بھیجا تھا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، عمرو عطاء، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

کمزور لوگ اور عورتوں وغیرہ کو مزدلفہ سے منی کی طرف رات کے حصہ میں روانہ ہونے کے استحباب کے بیان میں۔

جلد : جلد دوم   حدیث 635

راوی: عبد بن حمید، محمد بن بکر ابن جریج، عطاء ابن عباس، حضرت ابن جریج رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَطَائٌ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ بَعَثَ بِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَحَرٍ مِنْ جَمْعٍ فِي ثَقَلِ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ أَبَلَغَكَ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ بَعَثَ بِي بِلَيْلٍ طَوِيلٍ قَالَ لَا إِلَّا كَذَلِكَ بِسَحَرٍ قُلْتُ لَهُ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَمَيْنَا الْجَمْرَةَ قَبْلَ الْفَجْرِ وَأَيْنَ صَلَّى الْفَجْرَ قَالَ لَا إِلَّا كَذَلِكَ

عبد بن حمید، محمد بن بکر ابن جریج، عطاء ابن عباس، حضرت ابن جریج رضی اللہ تعالیٰ عنہ خبر دیتے ہیں کہ مجھے حضرت عطاء رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے خبر دی کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ مجھے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا سامان دے کر مزدلفہ سے صبح سحری کے وقت بھیجا ابن جریج کہتے ہیں کہ میں نے عطاء سے کہا کہ کیا تجھے یہ بات پہنچی ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ مجھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رات کو بہت پہلے بھیج دیا تھا انہوں نے کہا کہ نہیں سوائے اس کے کہ وہ سحری کا وقت تھا ابن جریج کہتے ہیں کہ میں نے عطاء سے کہا کہ کیا حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ ہم نے فجر سے پہلے جمرہ کو کنکریاں ماریں اور فجر کی نماز کہاں پڑھی انہوں نے کہا کہ نہیں سوائے اس کے یعنی صرف اتنی بات کہی۔

راوی : عبد بن حمید، محمد بن بکر ابن جریج، عطاء ابن عباس، حضرت ابن جریج رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

کمزور لوگ اور عورتوں وغیرہ کو مزدلفہ سے منی کی طرف رات کے حصہ میں روانہ ہونے کے استحباب کے بیان میں۔

جلد : جلد دوم حدیث 636

راوی : ابوطاہر، حرملہ بن یحیی، ابن وهب، یونس، ابن شہاب، سالم بن عبداللہ، عبداللہ بن عمر، حضرت ابن شہاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللهِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ يُقَدِّمُ ضَعَفَةَ أَهْلِهِ فَيَقِفُونَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ بِالْمُزْدَلِفَةِ بِاللَّيْلِ فَيَذْكُرُونَ اللهَ مَا بَدَا لَهُمْ ثُمَّ يَدْفَعُونَ قَبْلَ أَنْ يَقِفَ الْإِمَامُ وَقَبْلَ أَنْ يَدْفَعَ فَمِنْهُمْ مَنْ يَقْدَمُ مِنًى لِصَلَاةِ الْفَجْرِ وَمِنْهُمْ مَنْ يَقْدَمُ بَعْدَ ذَلِكَ فَإِذَا قَدِمُوا رَمَوْا الْجَمْرَةَ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَقُولُ أَرْخَصَ فِي أُولَئِكَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابوطاہر، حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سالم بن عبد اللہ، عبد اللہ بن عمر، حضرت ابن شہاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت سالم بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے انہیں خبر دی کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے گھر والوں میں سے کمزور لوگوں کو پہلے بھیج دیا کرتے تھے اور وہ رات ہی کو مزدلفہ میں مشعر الحرام کے پاس وقوف کرتے تھے اور اللہ کا ذکر کرتے جتنا چاہتے پھر وہ امام کے وقوف اور اس کے آنے سے پہلے ہی واپس ہوتے تھے اور ان میں سے کچھ لوگ فجر کی نماز کے وقت منی میں پہنچتے اور کچھ اس کے بعد تو جب وہ پہنچ جاتے تو جمرہ کو کنکریاں مارتے اور حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کمزوروں کے بارے میں رخصت دی ہے۔

راوی : ابوطاہر، حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سالم بن عبد اللہ، عبد اللہ بن عمر، حضرت ابن شہاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وادی بطن سے جمرہ عقبہ کو کنکریاں مارنے اور ہر ایک کنکری مارنے کے ساتھ تکبیر کہنے۔۔۔

باب : حج کا بیان

وادی بطن سے جمرہ عقبہ کو کنکریاں مارنے اور ہر ایک کنکری مارنے کے ساتھ تکبیر کہنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 637

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابومعاویہ، اعمش، ابراہیم، عبدالرحمن، ابن یزید، حضرت عبدالرحمن بن یزید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو کُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ رَمَی عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ مِنْ بَطْنِ الْوَادِي بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ يُکَبِّرُ مَعَ کُلِّ حَصَاةٍ قَالَ فَقِيلَ لَهُ إِنَّ أُنَاسًا يَرْمُونَهَا مِنْ فَوْقِهَا فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ هَذَا وَالَّذِي لَا إِلَهَ غَيْرُهُ مَقَامُ الَّذِي أُنْزِلَتْ عَلَيْهِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، ابراہیم، عبد الرحمن، ابن یزید، حضرت عبد الرحمن بن یزید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عبد اللہ بن مسعود نے وادی بطن سے جمرہ عقبہ کو سات کنکریاں ماریں اور وہ ہر کنکری کے ساتھ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتے تھے راوی کہتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا گیا کہ لوگ تو اس کے اوپر سے کنکریاں مارتے ہیں تو حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں یہ ان کا مقام ہے کہ جس پر سورۃ البقرہ نازل کی گئی۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، ابراہیم، عبد الرحمن، ابن یزید، حضرت عبد الرحمن بن یزید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

وادی بطن سے جمرہ عقبہ کو کنکریاں مارنے اور ہر ایک کنکری مارنے کے ساتھ تکبیر کہنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 638

راوی: منجاب بن حارث، تمیمی، ابن مسہر، حضرت اعمش

و حَدَّثَنَا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ التَّمِيمِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ مُسْهِرٍ عَنْ الْأَعْمَشِ قَالَ سَمِعْتُ الْحَجَّاجَ بْنَ يُوسُفَ يَقُولُ وَهُوَ يَخْطُبُ عَلَی الْمِنْبَرِ أَلِّفُوا الْقُرْآنَ کَمَا أَلَّفَهُ جِبْرِيلُ السُّورَةُ الَّتِي يُذْکَرُ فِيهَا الْبَقَرَةُ وَالسُّورَةُ الَّتِي يُذْکَرُ فِيهَا النِّسَائُ وَالسُّورَةُ الَّتِي يُذْکَرُ فِيهَا آلُ عِمْرَانَ قَالَ فَلَقِيتُ إِبْرَاهِيمَ فَأَخْبَرْتُهُ بِقَوْلِهِ فَسَبَّهُ وَقَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ أَنَّهُ کَانَ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ فَأَتَی جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ فَاسْتَبْطَنَ الْوَادِيَ فَاسْتَعْرَضَهَا فَرَمَاهَا مِنْ بَطْنِ الْوَادِي بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ يُکَبِّرُ مَعَ کُلِّ حَصَاةٍ قَالَ فَقُلْتُ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِنَّ النَّاسَ يَرْمُونَهَا مِنْ فَوْقِهَا فَقَالَ هَذَا وَالَّذِي لَا إِلَهَ غَيْرُهُ مَقَامُ الَّذِي أُنْزِلَتْ عَلَيْهِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ

منجاب بن حارث، تمیمی، ابن مسہر، حضرت اعمش سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے حجاج بن یوسف سے سنا وہ منبر پر خطبہ دیتے ہوئے کہہ رہا تھا کہ تم قرآن کو ایسے جمع کرو جیسا قرآن کو حضرت جبرائیل علیہ السلام نے جمع کیا ہے وہ سورت کہ جس میں بقرہ کا ذکر کیا گیا اور وہ سورت کہ جس میں النساء کا ذکر کیا گیا اور وہ سورت کہ جس میں آل عمران کا ذکر کیا گیا ہے راوی کہتے ہیں کہ پھر میں ابراہیم سے ملا تو میں نے ان کو حجاج کے اس قول کی خبر دی تو انہوں نے حجاج کو برا بھلا کہا اور کہنے لگے کہ عبدالرحمن بن یزید نے مجھ سے بیان کیا کہ وہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ تھے تو وہ جمرہ عقبہ پر آئے اور اس کے سامنے وادی بطن سے جمرہ عقبہ پر سات کنکریاں ماریں اور وہ ہر کنکری کے ساتھ اَللّٰهُ اَکْبَرُ کہتے تھے راوی کہتے ہیں کہ میں نے کہا اے ابوعبدالرحمن! لوگ تو اس کے اوپر سے کنکریاں مارتے ہیں تو انہوں نے فرمایا کہ اس ذات کی قسم ہے کہ جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں یہی وہ مقام ہے (کنکریاں مارنے کی جگہ) جس پر سورۃ البقرہ نازل کی گئی۔

راوی : منجاب بن حارث، تمیمی، ابن مسہر، حضرت اعمش

باب : حج کا بیان

وادی بطن سے جمرہ عقبہ کو کنکریاں مارنے اور ہر ایک کنکری مارنے کے ساتھ تکبیر کہنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 639

راوی: یعقوب، ابن ابی زائدہ، ابن ابی عمر، سفیان، حضرت اعمش رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنِي يَعْقُوبُ الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ كِلَاهُمَا عَنْ الْأَعْمَشِ قَالَ سَمِعْتُ الْحَجَّاجَ يَقُولُ لَا تَقُولُوا سُورَةُ الْبَقَرَةِ وَاقْتَصَّا الْحَدِيثَ بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ مُسْهِرٍ

یعقوب، ابن ابی زائدہ، ابن ابی عمر، سفیان، حضرت اعمش رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ میں نے سنا کہ حجاج کہتا ہے کہ تم نہ کہو سورۃ البقرہ اس کے بعد باقی حدیث اس طرح سے ہے۔

راوی : یعقوب، ابن ابی زائدہ، ابن ابی عمر، سفیان، حضرت اعمش رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

وادی بطن سے جمرہ عقبہ کو کنکریاں مارنے اور ہر ایک کنکری مارنے کے ساتھ تکبیر کہنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 640

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، غندر، شعبہ، محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، حکم بن ابراہیم، حضرت

عبدالرحمن بن یزید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ ح وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ أَنَّهُ حَجَّ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ فَرَمَى الْجَمْرَةَ بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ وَجَعَلَ الْبَيْتَ عَنْ يَسَارِهِ وَمِنًى عَنْ يَمِينِهِ وَقَالَ هَذَا مَقَامُ الَّذِي أُنْزِلَتْ عَلَيْهِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، غندر، شعبہ، محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، حکم بن ابراہیم، حضرت عبدالرحمن بن یزید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت عبداللہ کے ساتھ حج کیا راوی کہتے ہیں کہ انہوں نے سات کنکریوں کے ساتھ رمی جمار کی اور بیت اللہ کو اپنے بائیں طرف کیا اور منی کو اپنے دائیں طرف کیا اور فرمایا کہ یہ اس ذات کے رمی کرنے کا مقام ہے کہ جس پر سورۃ البقرہ نازل ہوئی۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، غندر، شعبہ، محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، حکم بن ابراہیم، حضرت عبدالرحمن بن یزید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

وادی بطن سے جمرہ عقبہ کو کنکریاں مارنے اور ہر ایک کنکری مارنے کے ساتھ تکبیر کہنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 641

راوی: عبیداللہ بن معاذ، شعبہ

وحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَلَمَّا أَتَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ

عبیداللہ بن معاذ، شعبہ اس سند کے ساتھ یہ حدیث بھی اسی طرح نقل کی گئی ہے سوائے اس کے کہ اس میں ہے کہ جب وہ جمرہ عقبہ آئے۔

راوی : عبیداللہ بن معاذ، شعبہ

باب : حج کا بیان

وادی بطن سے جمرہ عقبہ کو کنکریاں مارنے اور ہر ایک کنکری مارنے کے ساتھ تکبیر کہنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 642

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابومحیاہ، یحیی بن یحیی، سلمہ بن کہیل، حضرت عبدالرحمن بن یزید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُحَيَّاةِ ح و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى أَبُو الْمُحَيَّاةِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ قِيلَ لِعَبْدِ اللَّهِ إِنَّ نَاسًا يَرْمُونَ الْجَمْرَةَ مِنْ فَوْقِ الْعَقَبَةِ قَالَ فَرَمَاهَا عَبْدُ اللَّهِ مِنْ بَطْنِ الْوَادِي ثُمَّ قَالَ مِنْ هَاهُنَا وَالَّذِي لَا إِلَهَ غَيْرُهُ رَمَاهَا الَّذِي أُنْزِلَتْ عَلَيْهِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو محیاہ، یحیی بن یحیی، سلمہ بن کہیل، حضرت عبدالرحمن بن یزید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا گیا کہ لوگ عقبہ کے اوپر سے جمرہ کو کنکریاں مارتے ہیں راوی کہتے ہیں۔ کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے وادی بطن سے کنکریاں ماریں پھر حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ یہاں سے قسم ہے اس ذات کی جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں کہ یہی وہ جگہ ہے جس پر سورۃ البقرہ نازل کی گئی۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو محیاہ، یحیی بن یحیی، سلمہ بن کہیل، حضرت عبدالرحمن بن یزید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

قربانی کے دن جمرہ عقبہ کو سوار ہو کر کنکریاں مارنے کے استحباب اور نبی صلی اللہ ع...

باب : حج کا بیان

قربانی کے دن جمرہ عقبہ کو سوار ہو کر کنکریاں مارنے کے استحباب اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس فرمان کے بیان میں کہ تم مجھ سے حج کے احکام سیکھ لو

جلد : جلد دوم   **حدیث** 643

راوی : اسحاق بن ابراہیم، علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، جریج، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ جَمِيعًا عَنْ عِيسَى بْنِ يُونُسَ قَالَ ابْنُ خَشْرَمٍ أَخْبَرَنَا عِيسَى عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا يَقُولُا رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْمِي عَلَى رَاحِلَتِهِ يَوْمَ النَّحْرِ وَيَقُولُ لِتَأْخُذُوا مَنَاسِكَكُمْ فَإِنِّي لَا أَدْرِي لَعَلِّي لَا أَحُجُّ بَعْدَ حَجَّتِي هَذِهِ

اسحاق بن ابراہیم، علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، جریج، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یوم نحر کو یعنی قربانی کے دن اپنی سواری پر (جمرہ عقبہ) کو کنکریاں مار رہے ہیں اور فرما رہے ہیں کہ تم مجھ سے حج کے احکام سیکھ لو کیونکہ میں نہیں جانتا شاید کہ اس حج کے بعد میں حج نہ کر سکوں۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، جریج، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

قربانی کے دن جمرہ عقبہ کو سوار ہو کر کنکریاں مارنے کے استحباب اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس فرمان کے بیان میں کہ تم مجھ سے حج کے احکام سیکھ لو

جلد : جلد دوم حدیث 644

راوی: سلمہ بن شبیب، حسن بن اعین، معقل، زید بن ابی انیسہ، حضرت یحیی بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنی دادی حضرت ام الحصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ حُصَيْنٍ عَنْ جَدَّتِهِ أُمِّ الْحُصَيْنِ قَالَ سَمِعْتُهَا تَقُولُ حَجَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَجَّةَ الْوَدَاعِ فَرَأَيْتُهُ حِينَ رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ وَانْصَرَفَ وَهُوَ عَلَى رَاحِلَتِهِ وَمَعَهُ بِلَالٌ وَأُسَامَةُ أَحَدُهُمَا يَقُودُ بِهِ رَاحِلَتَهُ وَالْآخَرُ رَافِعٌ ثَوْبَهُ عَلَى رَأْسِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الشَّمْسِ قَالَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْلًا كَثِيرًا ثُمَّ سَمِعْتُهُ يَقُولُ إِنْ أُمِّرَ عَلَيْكُمْ عَبْدٌ مُجَدَّعٌ حَسِبْتُهَا قَالَتْ أَسْوَدُ يَقُودُكُمْ بِكِتَابِ اللَّهِ تَعَالَى فَاسْمَعُوا لَهُ وَأَطِيعُوا

سلمہ بن شبیب، حسن بن اعین، معقل، زید بن ابی انیسہ، حضرت یحیی بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنی دادی حضرت ام الحصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ام الحصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا وہ فرماتی ہیں کہ میں نے حجۃ الوداع میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ حج کیا تو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا جس وقت کہ آپ جمرہ عقبہ کو کنکریاں مار رہے ہیں اس حال میں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی سواری پر سوار تھے حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت اسامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے ان دونوں میں سے ایک سواری کی مہار پکڑے جارہا تھا اور دوسرے نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سر پر اپنا کپڑا بلند کیا ہوا تھا تاکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گرمی کی شدت سے بچ رہیں حضرت ام الحصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بہت سی باتیں ارشاد فرمائیں پھر میں نے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرما رہے ہیں کہ اگر ایک حبشی غلام بھی تم پر حاکم مقرر ہو حضرت ام الحصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتی ہیں کہ وہ سیاہ فام اللہ کی کتاب سے تمہاری راہنمائی کرے تو اس سے سنو اور اس کی اطاعت کرو۔

راوی : سلمہ بن شبیب، حسن بن اعین، معقل، زید بن ابی انیسہ، حضرت یحیی بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنی دادی حضرت ام الحصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 645

راوی : احمد بن حنبل، محمد بن سلمہ، ابی عبدالرحیم، زید بن انیسہ، یحیی بن حصین، حضرت ام الحصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحِيمِ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ أُمِّ الْحُصَيْنِ جَدَّتِهِ قَالَتْ حَجَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَجَّةَ الْوَدَاعِ فَرَأَيْتُ أُسَامَةَ وَبِلَالًا وَأَحَدُهُمَا آخِذٌ بِخِطَامِ نَاقَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْآخَرُ رَافِعٌ ثَوْبَهُ يَسْتُرُهُ مِنْ الْحَرِّ حَتَّى رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ قَالَ مُسْلِم وَاسْمُ أَبِي عَبْدِ الرَّحِيمِ خَالِدُ بْنُ أَبِي يَزِيدَ وَهُوَ خَالُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَمَةَ رَوَى عَنْهُ وَكِيعٌ وَحَجَّاجٌ الْأَعْوَرُ

احمد بن حنبل، محمد بن سلمہ، ابی عبد الرحیم، زید بن انیسہ، یحیی بن حصین، حضرت ام الحصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتی ہیں کہ میں نے حجۃ الوداع کے موقعے پر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ حج کیا تو میں نے حضرت اسامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دیکھا کہ ان دونوں میں سے ایک نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اونٹنی کی لگام پکڑی ہوئی تھی اور دوسرے نے اپنا کپڑا بلند کیا ہوا تھا تاکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گرمی سے محفوظ رہیں یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جمرہ عقبہ کو کنکریاں ماریں۔

راوی : احمد بن حنبل، محمد بن سلمہ، ابی عبد الرحیم، زید بن انیسہ، یحیی بن حصین، حضرت ام الحصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ٹھیکری کے بقدر کنکریاں مارنے کے استحباب کے بیان میں...

باب : حج کا بیان

ٹھیکری کے بقدر کنکریاں مارنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 646

راوی : محمد بن حاتم، عبد بن حمید، محمد بن بکر، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ ابْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُا رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَى الْجَمْرَةَ بِمِثْلِ حَصَى الْخَذْفِ

محمد بن حاتم، عبد بن حمید، محمد بن بکر، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ٹھیکری کے برابر جمرہ پر کنکریاں ماریں۔

راوی : محمد بن حاتم، عبد بن حمید، محمد بن بکر، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کنکریوں مارنے کے مستحب وقت کے بیان میں...

باب : حج کا بیان

کنکریوں مارنے کے مستحب وقت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 647

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوخالد احمر، ابن ادریس، ابی جریج، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ وَابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ رَمَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجَمْرَةَ يَوْمَ النَّحْرِ ضُحًى وَأَمَّا بَعْدُ فَإِذَا زَالَتْ الشَّمْسُ

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوخالد احمر، ابن ادریس، ابی جریج، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قربانی والے دن چاشت کے وقت جمرہ عقبہ پر کنکریاں ماریں اور بعد کے دنوں میں سورج کے ڈھلنے کے بعد کنکریاں ماریں۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوخالد احمر، ابن ادریس، ابی جریج، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

کنکریوں مارنے کے مستحب وقت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 648

راوی: علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَاه عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ أَخْبَرَنَا عِيسَى أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم اس طرح کنکریاں مارتے تھے۔

راوی : علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جمرات کو سات کنکریاں مارنے کے بیان میں...

باب : حج کا بیان

جمرات کو سات کنکریاں مارنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم **حدیث** 649

راوی : سلمہ بن شبیب، حسن بن اعین، معقل، ابن عبیداللہ، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِی سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ وَهُوَ ابْنُ عُبَيْدِ اللهِ الْجَزَرِيُّ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الِاسْتِجْمَارُ تَوٌّ وَرَمْيُ الْجِمَارِ تَوٌّ وَالسَّعْيُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ تَوٌّ وَالطَّوَافُ تَوٌّ وَإِذَا اسْتَجْمَرَ أَحَدُكُمْ فَلْيَسْتَجْمِرْ بِتَوٍّ

سلمہ بن شبیب، حسن بن اعین، معقل، ابن عبید اللہ، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ڈھیلہ سے استنجاء طاق عدد اور جمرات کو کنکریاں بھی طاق اور صفا مروہ کے درمیان سعی بھی طاق عدد ہے اور طواف بھی طاق عدد ہے اور جب بھی تم میں سے کوئی استنجاء کرے تو اسے چاہیے کہ طاق عدد کرے۔

راوی : سلمہ بن شبیب، حسن بن اعین، معقل، ابن عبید اللہ، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

قصر سے حلق کی زیادہ فضلیت ہے اور قصر کے جواز کے بیان میں...

باب : حج کا بیان

قصر سے حلق کی زیادہ فضلیت ہے اور قصر کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم **حدیث** 650

راوی : یحیی بن یحیی، محمد بن رمح، لیث، قتیبہ، لیث، نافع، عبداللہ، حضرت نافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ قَالَا أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح وحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللهِ قَالَ

حَلَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَلَقَ طَائِفَةٌ مِنْ أَصْحَابِهِ وَقَصَّرَ بَعْضُهُمْ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَحِمَ اللَّهُ الْمُحَلِّقِينَ مَرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ قَالَ وَالْمُقَصِّرِينَ

یحیی بن یحیی، محمد بن رمح، لیث، قتیبہ، لیث، نافع، عبد اللہ، حضرت نافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حلق کرایا (سر منڈایا) اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ میں سے ایک جماعت نے حلق کرایا اور کچھ نے قصر یعنی بال کٹوائے حضرت عبد اللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ حلق کرانے والوں پر رحم فرمائے ایک مرتبہ یا دو مرتبہ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اور قصر یعنی بال کٹوانے والوں پر بھی۔

راوی : یحیی بن یحیی، محمد بن رمح، لیث، قتیبہ، لیث، نافع، عبد اللہ، حضرت نافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

قصر سے حلق کی زیادہ فضلیت ہے اور قصر کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 651

راوی: یحیی بن یحیی، مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُمَّ ارْحَمْ الْمُحَلِّقِينَ قَالُوا وَالْمُقَصِّرِينَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ اللَّهُمَّ ارْحَمْ الْمُحَلِّقِينَ قَالُوا وَالْمُقَصِّرِينَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَالْمُقَصِّرِينَ

یحیی بن یحیی، مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے اللہ! حلق کرانے والوں پر رحم فرما صحابہ نے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول اور قصر کرانے والوں پر؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اور قصر کرانے والوں پر بھی۔

راوی : یحیی بن یحیی، مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

قصر سے حلق کی زیادہ فضلیت ہے اور قصر کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 652

راوی: ابواسحق، ابراهیم، بن محمد بن سفیان، مسلم بن حجاج، ابن نمیر، عبیداللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَقَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سُفْيَانَ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ الْحَجَّاجِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَحِمَ اللَّهُ الْمُحَلِّقِينَ قَالُوا وَالْمُقَصِّرِينَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ رَحِمَ اللَّهُ الْمُحَلِّقِينَ قَالُوا وَالْمُقَصِّرِينَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ رَحِمَ اللَّهُ الْمُحَلِّقِينَ قَالُوا وَالْمُقَصِّرِينَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَالْمُقَصِّرِينَ

ابو اسحاق، ابراہیم، بن محمد بن سفیان، مسلم بن حجاج، ابن نمیر، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ حلق کرانے والوں پر رحم فرمائے صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور قصر کرانے والوں پر؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ حلق کرانے والوں پر رحم فرمائے صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور قصر کرانے والوں پر؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اور قصر کرانے والوں پر بھی۔

راوی: ابو اسحق، ابراہیم، بن محمد بن سفیان، مسلم بن حجاج، ابن نمیر، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

قصر سے حلق کی زیادہ فضلیت ہے اور قصر کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 653

راوی: ابن مثنی، عبدالوهاب، عبیداللہ

وحَدَّثَنَاه ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ فَلَمَّا كَانَتْ الرَّابِعَةُ قَالَ وَالْمُقَصِّرِينَ

ابن مثنی، عبدالوہاب، عبید اللہ اس سند کے ساتھ یہ حدیث بھی اس طرح ہے اس میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چوتھی مرتبہ فرمایا اور قصر کرانے والوں یعنی بال کٹوانے والوں پر بھی رحم فرما۔

راوی: ابن مثنی، عبدالوہاب، عبید اللہ

باب : حج کا بیان

قصر سے حلق کی زیادہ فضلیت ہے اور قصر کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 654

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، ابن نمیر، ابوکریب، ابن فضیل، زہیر، عمار، ابوزرعہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ جَمِيعًا عَنْ ابْنِ فُضَيْلٍ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُحَلِّقِينَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَلِلْمُقَصِّرِينَ قَالَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُحَلِّقِينَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَلِلْمُقَصِّرِينَ قَالَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُحَلِّقِينَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَلِلْمُقَصِّرِينَ قَالَ وَلِلْمُقَصِّرِينَ

ابوبکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، ابن نمیر، ابوکریب، ابن فضیل، زہیر، عمار، ابوزرعہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے اللہ! حلق کرانے والوں کی مغفرت فرما صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! اور قصر کرانے والے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے اللہ! حلق کرانے والوں کی مغفرت فرما صحابہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول اور قصر کرانے والے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اور قصر کرانے والوں کی بھی مغفرت فرما۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، ابن نمیر، ابوکریب، ابن فضیل، زہیر، عمار، ابوزرعہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

قصر سے حلق کی زیادہ فضلیت ہے اور قصر کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 655

راوی: امیہ بن بسطام، یزید بن زریع، روح، علاء، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنِي أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ عَنْ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَى حَدِيثِ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

امیہ بن بسطام، یزید بن زریع، روح، علاء، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس طرح حدیث مبارکہ نقل فرمائی۔

راوی : امیہ بن بسطام، یزید بن زریع، روح، علاء، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

قصر سے حلق کی زیادہ فضلیت ہے اور قصر کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 656

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، ابوداؤد، شعبہ، حضرت یحیی بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَکِيعٌ وَأَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ يَحْيَی بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ جَدَّتِهِ أَنَّهَا سَمِعَتْ النَّبِيَّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ دَعَا لِلْمُحَلِّقِينَ ثَلَاثًا وَلِلْمُقَصِّرِينَ مَرَّةً وَلَمْ يَقُلْ وَکِيعٌ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، ابوداؤد، شعبہ، حضرت یحیی بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنی دادی سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حجۃ الوداع میں حلق کرانے والوں کے بارے میں تین مرتبہ دعا فرمائی اور قصر یعنی بال کٹوانے والوں کے لئے ایک مرتبہ دعا فرمائی اور وکیع نے فی حجۃ الوداع نہیں کہا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، ابوداؤد، شعبہ، حضرت یحیی بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

قصر سے حلق کی زیادہ فضلیت ہے اور قصر کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 657

راوی: قتیبہ بن سعید، یعقوب، ابن عبدالرحمن، حاتم، موسیٰ بن عقبہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقَارِيُّ ح و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ يَعْنِي ابْنَ إِسْمَعِيلَ کِلَاهُمَا عَنْ مُوسَی بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَلَقَ رَأْسَهُ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ

قتیبہ بن سعید، یعقوب، ابن عبد الرحمن، حاتم، موسیٰ بن عقبہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حجۃ الوداع میں اپنے سر کا حلق کرایا یعنی منڈایا۔

راوی: قتیبہ بن سعید، یعقوب، ابن عبد الرحمن، حاتم، موسیٰ بن عقبہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

قربانی کے دن کنکریاں مارنے پھر قربانی کرنے پھر حلق کرانے اور حلق وائیں جانب سے س...

باب : حج کا بیان

قربانی کے دن کنکریاں مارنے پھر قربانی کرنے پھر حلق کرانے اور حلق وائیں جانب سے سر منڈ اشروع کرنے کی سنت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 658

راوی: یحیی بن یحیی، حفص بن غیاث، ھشام، بن محمد بن سیرین، حضرت انس بن مالك رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى مِنًى فَأَتَى الْجَمْرَةَ فَرَمَاهَا ثُمَّ أَتَى مَنْزِلَهُ بِمِنًى وَنَحَرَ ثُمَّ قَالَ لِلْحَلَّاقِ خُذْ وَأَشَارَ إِلَى جَانِبِهِ الْأَيْمَنِ ثُمَّ الْأَيْسَرِ ثُمَّ جَعَلَ يُعْطِيهِ النَّاسَ

یحیی بن یحیی، حفص بن غیاث، ہشام، بن محمد بن سیرین، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منی تشریف لائے تو پہلے جمرہ عقبہ پر آئے اور اسے کنکریاں ماریں پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منی میں اپنی ٹھہرنے کی جگہ تشریف لائے اور قربانی کی پھر حجام سے فرمایا کہ استرہ پکڑ اور دائیں جانب کی طرف اشارہ فرمایا کہ دائیں طرف سے شروع کرو پھر بائیں طرف سے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وہ بال لوگوں کو عطاء فرمائے۔

راوی: یحیی بن یحیی، حفص بن غیاث، ہشام، بن محمد بن سیرین، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

قربانی کے دن کنکریاں مارنے پھر قربانی کرنے پھر حلق کرانے اور حلق وائیں جانب سے سر منڈ اشروع کرنے کی سنت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 659

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، ابو کریب، حفص، ابن غیاث، حضرت ھشام

وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالُوا أَخْبَرَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ هِشَامٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ أَمَّا أَبُو بَكْرٍ

فَقَالَ فِي رِوَايَتِهِ لِلْحَلَّاقِ هَا وَأَشَارَ بِيَدِهِ إِلَى الْجَانِبِ الْأَيْمَنِ هَكَذَا فَقَسَمَ شَعَرَهُ بَيْنَ مَنْ يَلِيهِ قَالَ ثُمَّ أَشَارَ إِلَى الْحَلَّاقِ وَإِلَى الْجَانِبِ الْأَيْسَرِ فَحَلَقَهُ فَأَعْطَاهُ أُمَّ سُلَيْمٍ وَأَمَّا فِي رِوَايَةِ أَبِي كُرَيْبٍ قَالَ فَبَدَأَ بِالشِّقِّ الْأَيْمَنِ فَوَزَّعَهُ الشَّعَرَةَ وَالشَّعَرَتَيْنِ بَيْنَ النَّاسِ ثُمَّ قَالَ بِالْأَيْسَرِ فَصَنَعَ بِهِ مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ قَالَ هَا هُنَا أَبُو طَلْحَةَ فَدَفَعَهُ إِلَى أَبِي طَلْحَةَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، ابو کریب، حفص، ابن غیاث، حضرت ہشام سے اس سند کے ساتھ روایت ہے اور اس روایت میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حجام سے فرمایا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہاتھ کے ساتھ دائیں جانب کی طرف سے شروع کرنے کا اشارہ فرمایا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان بالوں کو جو کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قریب تھے ان میں تقسیم فرمایا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پھر حجام کو بائیں جانب کی طرف اشارہ فرمایا تو اس نے وہ مونڈے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وہ بال حضرت ام سلیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو عطاء فرمائے اور ابو کریب کی روایت میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دائیں طرف سے شروع فرمایا اور ایک اور دو دو بال لوگوں کے درمیان تقسیم فرمائے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بائیں طرف سے بھی اسی طرح کیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہاں ابو طلحہ ہیں تو وہ بال ابو طلحہ کو عطاء فرما دیئے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، ابو کریب، حفص، ابن غیاث، حضرت ہشام

باب : حج کا بیان

قربانی کے دن کنکریاں مارنے پھر قربانی کرنے پھر حلق کرانے اور حلق وائیں جانب سے سر منڈا شروع کرنے کی سنت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 660

راوی: محمد بن مثنی، عبدالاعلی، ھشام، محمد، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ ثُمَّ انْصَرَفَ إِلَى الْبُدْنِ فَنَحَرَهَا وَالْحَجَّامُ جَالِسٌ وَقَالَ بِيَدِهِ عَنْ رَأْسِهِ فَحَلَقَ شِقَّهُ الْأَيْمَنَ فَقَسَمَهُ فِيمَنْ يَلِيهِ ثُمَّ قَالَ احْلِقْ الشِّقَّ الْآخَرَ فَقَالَ أَيْنَ أَبُو طَلْحَةَ فَأَعْطَاهُ إِيَّاهُ

محمد بن مثنی، عبدالاعلی، ہشام، محمد، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جمرہ عقبہ کو کنکریاں ماریں پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اونٹوں کی طرف تشریف لے گئے اور ان کو قربان کیا اور حجام بیٹھے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے ہاتھ سے اپنے سر کے بارے میں فرمایا تو اس نے دائیں طرف سے بال مونڈ دیئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان بالوں کو جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قریب تھے ان میں تقسیم فرما دیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم نے فرمایا کہ دوسری طرف سے مونڈ دے اور فرمایا کہ ابوطلحہ کہاں ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ بال ان کو عطا فرما دیئے۔

راوی: محمد بن مثنی، عبد الاعلی، ہشام، محمد، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

قربانی کے دن کنکریاں مارنے پھر قربانی کرنے پھر حلق کرانے اور حلق دائیں جانب سے سر منڈا شروع کرنے کی سنت کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 661

راوی: ابن ابی عمر، سفیان، ہشام بن حسان، ابن سیرین، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ سَمِعْتُ هِشَامَ بْنَ حَسَّانَ يُخْبِرُ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا رَمَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجَمْرَةَ وَنَحَرَ نُسُكَهُ وَحَلَقَ نَاوَلَ الْحَالِقَ شِقَّهُ الْأَيْمَنَ فَحَلَقَهُ ثُمَّ دَعَا أَبَا طَلْحَةَ الْأَنْصَارِيَّ فَأَعْطَاهُ إِيَّاهُ ثُمَّ نَاوَلَهُ الشِّقَّ الْأَيْسَرَ فَقَالَ احْلِقْ فَحَلَقَهُ فَأَعْطَاهُ أَبَا طَلْحَةَ فَقَالَ اقْسِمْهُ بَيْنَ النَّاسِ

ابن ابی عمر، سفیان، ہشام بن حسان، ابن سیرین، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جمرہ کو کنکریاں ماریں اور قربانی ذبح کر لی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی دائیں جانب حجام کے سامنے کی تو اس نے وہ مونڈ دی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت ابوطلحہ انصاری کو بلوایا اور انہیں یہ بال عطا فرمائے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی بائیں جانب حجام کے سامنے کی اور اسے فرمایا کہ اسے مونڈ دے تو اس نے مونڈ دیئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ بال حضرت ابوطلحہ کو دے کر فرمایا کہ ان کو لوگوں کے درمیان تقسیم کر دو۔

راوی: ابن ابی عمر، سفیان، ہشام بن حسان، ابن سیرین، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

قربانی کے دن کنکریاں مارنے پھر قربانی کرنے پھر حلق کرانے اور حلق دائیں جانب سے سر منڈا شروع کرنے کی سنت کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 662

راوی: یحیی بن یحیی، مالک، ابن شہاب، عیسیٰ بن طلحہ بن عبیداللہ، حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو

بْنِ الْعَاصِ قَالَ وَقَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ بِمِنًى لِلنَّاسِ يَسْأَلُونَهُ فَجَائَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَمْ أَشْعُرْ فَحَلَقْتُ قَبْلَ أَنْ أَنْحَرَ فَقَالَ اذْبَحْ وَلَا حَرَجَ ثُمَّ جَائَهُ رَجُلٌ آخَرُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَمْ أَشْعُرْ فَنَحَرْتُ قَبْلَ أَنْ أَرْمِيَ فَقَالَ ارْمِ وَلَا حَرَجَ قَالَ فَمَا سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ شَيْئٍ قُدِّمَ وَلَا أُخِّرَ إِلَّا قَالَ افْعَلْ وَلَا حَرَجَ

یحیی بن یحیی، مالک، ابن شہاب، عیسیٰ بن طلحہ بن عبید اللہ، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حجۃ الوداع میں منی میں ٹھہرے تاکہ لوگ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مسائل وغیرہ پوچھ سکیں تو ایک آدمی آیا اور اس نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! میں نے قربانی کرنے سے پہلے حلق یعنی سر منڈا لیا ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی حرج نہیں اب قربانی ذبح کرلو پھر ایک دوسرا آدمی آیا اور اس نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! میں نے کنکریاں مارنے سے پہلے قربانی کرلی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی حرج نہیں اب کنکریاں مار لو راوی کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جس عمل کو بھی آگے پیچھے کرنے کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہی فرمایا کہ کوئی حرج نہیں اب کرلو۔

راوی : یحیی بن یحیی، مالک، ابن شہاب، عیسیٰ بن طلحہ بن عبید اللہ، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

قربانی کے دن کنکریاں مارنے پھر قربانی کرنے پھر حلق کرانے اور حلق وائیں جانب سے سر منڈا شروع کرنے کی سنت کے بیان میں

جلد : جلد دوم **حدیث** 663

راوی : حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عیسی، ابن طلحہ، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي عِيسَى بْنُ طَلْحَةَ التَّيْمِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ يَقُولُا وَقَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَاحِلَتِهِ فَطَفِقَ نَاسٌ يَسْأَلُونَهُ فَيَقُولُ الْقَائِلُ مِنْهُمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي لَمْ أَكُنْ أَشْعُرُ أَنَّ الرَّمْيَ قَبْلَ النَّحْرِ فَنَحَرْتُ قَبْلَ الرَّمْيِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَارْمِ وَلَا حَرَجَ قَالَ وَطَفِقَ آخَرُ يَقُولُ إِنِّي لَمْ أَشْعُرْ أَنَّ النَّحْرَ قَبْلَ الْحَلْقِ فَحَلَقْتُ قَبْلَ أَنْ أَنْحَرَ فَيَقُولُ انْحَرْ وَلَا حَرَجَ قَالَ فَمَا سَمِعْتُهُ يُسْأَلُ يَوْمَئِذٍ عَنْ أَمْرٍ مِمَّا يَنْسَى الْمَرْئُ وَيَجْهَلُ مِنْ تَقْدِيمِ بَعْضِ الْأُمُورِ قَبْلَ بَعْضٍ وَأَشْبَاهِهَا

إِلَّا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ افْعَلُوا ذَلِكَ وَلَا حَرَجَ

حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عیسی، ابن طلحہ، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی سواری پر کھڑے ہوئے تھے تو لوگوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھنا شروع کر دیا ان میں سے ایک کہنے والے نے کہا اے اللہ کے رسول! مجھے معلوم نہیں تھا کہ کنکریاں قربانی سے پہلے ماری جاتی ہیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تو اب کنکریاں مار لو اور کوئی حرج نہیں حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ ایک دوسرے آدمی نے آکر کہا کہ مجھے معلوم نہیں تھا کہ قربانی سر منڈانے سے پہلے کی جاتی ہے اور میں نے قربانی کرنے سے پہلے سر منڈالیا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قربانی اب کر لو اور کوئی حرج نہیں عبداللہ فرماتے ہیں اس دن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کسی بھی کام کو آگے پیچھے بھول کر یا جہالت کی بناء پر کرنے کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان تمام کاموں کے بارے میں فرمایا کہ اب کر لو کوئی حرج نہیں۔

راوی : حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عیسی، ابن طلحہ، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

قربانی کے دن کنکریاں مارنے پھر قربانی کرنے پھر حلق کرانے اور حلق دائیں جانب سے سر منڈا شروع کرنے کی سنت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 664

راوی: حسن حلوانی، یعقوب ابی صالح، ابن شہاب، حضرت زہری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا حَسَنٌ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ بِمِثْلِ حَدِيثِ يُونُسَ عَنْ الزُّهْرِيِّ إِلَى آخِرِهِ

حسن حلوانی، یعقوب ابی صالح، ابن شہاب، حضرت زہری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے آخر تک اسی طرح روایت نقل کی گئی ہے۔

راوی : حسن حلوانی، یعقوب ابی صالح، ابن شہاب، حضرت زہری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

قربانی کے دن کنکریاں مارنے پھر قربانی کرنے پھر حلق کرانے اور حلق دائیں جانب سے سر منڈا شروع کرنے کی سنت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 665

راوی: علی بن خشرم، عیسی، ابن جریج، ابن شہاب، عیسیٰ بن طلحہ، حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ أَخْبَرَنَا عِيسَى عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ شِهَابٍ يَقُولُ حَدَّثَنِي عِيسَى بْنُ طَلْحَةَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَا هُوَ يَخْطُبُ يَوْمَ النَّحْرِ فَقَامَ إِلَيْهِ رَجُلٌ فَقَالَ مَا كُنْتُ أَحْسِبُ يَا رَسُولَ اللهِ أَنَّ كَذَا وَكَذَا قَبْلَ كَذَا وَكَذَا ثُمَّ جَائَ آخَرُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ كُنْتُ أَحْسِبُ أَنَّ كَذَا قَبْلَ كَذَا وَكَذَا لِهَؤُلَائِ الثَّلَاثِ قَالَ افْعَلْ وَلَا حَرَجَ

علی بن خشرم، عیسی، ابن جریج، ابن شہاب، عیسیٰ بن طلحہ، حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے سامنے قربانی کے دن خطبہ ارشاد فرما رہے تھے کہ ایک آدمی کھڑا ہوا اور اس نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! میں جانتا نہیں تھا کہ فلاں فلاں عمل فلاں عمل سے پہلے ہے پھر ایک دوسرا آدمی آیا اور اس نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرا گمان ہے کہ فلاں عمل فلاں عمل سے پہلے ہے ان تینوں کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اب کرلو کوئی حرج نہیں۔

راوی : علی بن خشرم، عیسی، ابن جریج، ابن شہاب، عیسیٰ بن طلحہ، حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

قربانی کے دن کنکریاں مارنے پھر قربانی کرنے پھر حلق کرانے اور حلق دائیں جانب سے سر منڈا شروع کرنے کی سنت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 666

راوی: عبد بن حمید، محمد بن بکر، سعید بن یحیی، حضرت ابن جریج

وحَدَّثَنَاه عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ ح وحَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى الْأُمَوِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي جَمِيعًا عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ أَمَّا رِوَايَةُ ابْنِ بَكْرٍ فَكَرِوَايَةِ عِيسَى إِلَّا قَوْلَهُ لِهَؤُلَائِ الثَّلَاثِ فَإِنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ ذَلِكَ وَأَمَّا يَحْيَى الْأُمَوِيُّ فَفِي رِوَايَتِهِ حَلَقْتُ قَبْلَ أَنْ أَنْحَرَ نَحَرْتُ قَبْلَ أَنْ أَرْمِيَ وَأَشْبَاهُ ذَلِكَ

عبد بن حمید، محمد بن بکر، سعید بن یحیی، حضرت ابن جریج سے اس سند کے ساتھ روایت ہے باقی اس میں تین کا ذکر نہیں اور یحیی اموی کی روایت میں یہ ہے کہ میں نے قربانی کرنے سے پہلے حلق کرایا اور میں نے کنکریاں مارنے سے پہلے قربانی کرلی۔

راوی : عبد بن حمید، محمد بن بکر، سعید بن یحیی، حضرت ابن جریج

باب : حج کا بیان

قربانی کے دن کنکریاں مارنے پھر قربانی کرنے پھر حلق کرانے اور حلق وائیں جانب سے سر منڈا شروع کرنے کی سنت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 667

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، ابن عیینہ، عیسیٰ بن طلحہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ أَتَى النَّبِيَّ رَجُلٌ فَقَالَ حَلَقْتُ قَبْلَ أَنْ أَذْبَحَ قَالَ فَاذْبَحْ وَلَا حَرَجَ قَالَ ذَبَحْتُ قَبْلَ أَنْ أَرْمِيَ قَالَ ارْمِ وَلَا حَرَجَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، ابن عیینہ، عیسیٰ بن طلحہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور اس نے عرض کیا کہ میں نے قربانی ذبح کرنے سے پہلے حلق کر لیا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم اب قربانی کرلو اور کوئی حرج نہیں اسی طرح ایک اور آدمی نے آکر عرض کیا کہ میں نے کنکریاں مارنے سے پہلے قربانی کرلی ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم اب کنکریاں مارلو اور کوئی حرج نہیں۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، ابن عیینہ، عیسیٰ بن طلحہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

قربانی کے دن کنکریاں مارنے پھر قربانی کرنے پھر حلق کرانے اور حلق وائیں جانب سے سر منڈا شروع کرنے کی سنت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 668

راوی: ابن ابی عمرو، عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، حضرت زہری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى نَاقَةٍ بِمِنًى فَجَائَهُ رَجُلٌ بِمَعْنَى حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ

ابن ابی عمرو، عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، حضرت زہری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس سند کے ساتھ روایت ہے اس میں ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو منی میں دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی اونٹنی پر سوار ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں ایک آدمی آیا آگے ابن عینیہ کی حدیث کی طرح ہے۔

راوی: ابن ابی عمرو، عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، حضرت زہری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

قربانی کے دن کنکریاں مارنے پھر قربانی کرنے پھر حلق کرانے اور حلق وائیں جانب سے سر منڈ اشروع کرنے کی سنت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 669

راوی : محمد بن عبداللہ بن قہزاد علی بن حسن، عبداللہ بن مبارک، محمد بن ابی حفصہ، عیسیٰ بن طلحہ، حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ قُهْزَاذَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَفْصَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَتَاهُ رَجُلٌ يَوْمَ النَّحْرِ وَهُوَ وَاقِفٌ عِنْدَ الْجَمْرَةِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي حَلَقْتُ قَبْلَ أَنْ أَرْمِيَ فَقَالَ ارْمِ وَلَا حَرَجَ وَأَتَاهُ آخَرُ فَقَالَ إِنِّي ذَبَحْتُ قَبْلَ أَنْ أَرْمِيَ قَالَ ارْمِ وَلَا حَرَجَ وَأَتَاهُ آخَرُ فَقَالَ إِنِّي أَفَضْتُ إِلَى الْبَيْتِ قَبْلَ أَنْ أَرْمِيَ قَالَ ارْمِ وَلَا حَرَجَ قَالَ فَمَا رَأَيْتُهُ سُئِلَ يَوْمَئِذٍ عَنْ شَيْءٍ إِلَّا قَالَ افْعَلُوا وَلَا حَرَجَ

محمد بن عبداللہ بن قہزاد علی بن حسن، عبداللہ بن مبارک، محمد بن ابی حفصہ، عیسیٰ بن طلحہ، حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے کہ ایک آدمی قربانی کے دن آیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جمرہ کے پاس کھڑے تھے تو اس آدمی نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! میں نے کنکریاں مارنے سے پہلے حلق کر لیا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اب کنکریاں مار لو اور کوئی حرج نہیں اور ایک دوسرا آدمی آیا اور اس نے عرض کیا کہ میں نے کنکریاں مارنے سے پہلے قربانی ذبح کر لی ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کوئی حرج نہیں اب کنکریاں مار لو اسی طرح ایک تیسرا آدمی آیا اور اس نے عرض کیا کہ میں نے کنکریاں مارنے سے پہلے بیت اللہ کا طواف افاضہ کر لیا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کوئی حرج نہیں اب کنکریاں مار لو راوی کہتے ہیں کہ اس دن میں نے نہیں دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کسی بھی عمل کے بارے میں پوچھا گیا ہو سوائے اس کے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی حرج نہیں اب کر لو۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن قہزاد علی بن حسن، عبداللہ بن مبارک، محمد بن ابی حفصہ، عیسیٰ بن طلحہ، حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 670

راوی: محمد بن حاتم، بهز، وهیب، عبدالله بن طاؤس، حضرت ابن عباس رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِيلَ لَهُ فِي الذَّبْحِ وَالْحَلْقِ وَالرَّمْيِ وَالتَّقْدِيمِ وَالتَّأْخِيرِ فَقَالَ لَا حَرَجَ

محمد بن حاتم، بہز، وہیب، عبداللہ بن طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ذبح اور حلق کرانے اور کنکریاں مارنے کے بارے میں آگے پیچھے یعنی ترتیب کے بارے میں پوچھا گیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی گناہ نہیں۔

راوی : محمد بن حاتم، بہز، وہیب، عبداللہ بن طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

قربانی والے دن طواف افاضہ کے استحباب میں...

باب : حج کا بیان

قربانی والے دن طواف افاضہ کے استحباب میں

جلد : جلد دوم حدیث 671

راوی: محمد بن رافع، عبدالرزاق، عبیدالله بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفَاضَ يَوْمَ النَّحْرِ ثُمَّ رَجَعَ فَصَلَّى الظُّهْرَ بِمِنًى قَالَ نَافِعٌ فَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يُفِيضُ يَوْمَ النَّحْرِ ثُمَّ يَرْجِعُ فَيُصَلِّي الظُّهْرَ بِمِنًى وَيَذْكُرُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَهُ

محمد بن رافع، عبدالرزاق، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قربانی والے دن طواف افاضہ کیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوٹے اور منیٰ میں ظہر کی نماز پڑھی حضرت نافع کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی قربانی والے دن طواف افاضہ کرتے تھے پھر لوٹتے اور منیٰ میں ظہر کی نماز پڑھتے اور فرماتے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھی اسی طرح کیا ہے۔

راوی : محمد بن رافع، عبدالرزاق، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وادی محصب میں اترنے کے استحباب کے بیان میں ...

باب : حج کا بیان

وادی محصب میں اترنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 672

راوی : زهیر بن حرب، اسحق، حضرت عبدالعزیز بن رفیع رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ يُوسُفَ الْأَزْرَقُ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قُلْتُ أَخْبِرْنِي عَنْ شَيْءٍ عَقَلْتَهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْنَ صَلَّى الظُّهْرَ يَوْمَ التَّرْوِيَةِ قَالَ بِمِنًى قُلْتُ فَأَيْنَ صَلَّى الْعَصْرَ يَوْمَ النَّفْرِ قَالَ بِالْأَبْطَحِ ثُمَّ قَالَ افْعَلْ مَا يَفْعَلُ أُمَرَاؤُكَ

زہیر بن حرب، اسحاق، حضرت عبدالعزیز بن رفیع رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا میں نے عرض کیا کہ مجھے خبر دیں کہ ترویہ کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ظہر کی نماز کہاں پڑھی؟ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ منی میں میں نے عرض کیا کہ روانگی والے دن عصر کی نماز آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہاں پڑھی؟ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ وادی ابطح میں پھر فرمایا کہ تو وہی کر جو تیرے حکمران تجھے کرنے کا حکم دیتےہیں۔

راوی : زہیر بن حرب، اسحق، حضرت عبدالعزیز بن رفیع رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

وادی محصب میں اترنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 673

راوی : محمد بن مهران، عبدالرزاق، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ كَانُوا يَنْزِلُونَ الْأَبْطَحَ

محمد بن مہران، عبدالرزاق، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ابطح کی وادی میں اترا کرتے تھے۔

راوی : محمد بن مہران، عبدالرزاق، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

وادی محصب میں اترنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 674

راوی : محمد بن حاتم، ابن میمون، روح بن عبادہ، صخر بن جویریہ، نافع، ابن عمر

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا صَخْرُ بْنُ جُوَيْرِيَةَ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَرَى التَّحْصِيبَ سُنَّةً وَكَانَ يُصَلِّي الظُّهْرَ يَوْمَ النَّفْرِ بِالْحَصْبَةِ قَالَ نَافِعٌ قَدْ حَصَّبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْخُلَفَاءُ بَعْدَهُ

محمد بن حاتم، ابن میمون، روح بن عبادہ، صخر بن جویریہ، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ وادی محصب میں ٹھہرنے کو سنت خیال کرتے تھے اور وہ قربانی کے دن ظہر کی نماز وادی محصب میں پڑھا کرتے تھے حضرت نافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خلفاء محصب کی وادی میں جاتے تھے۔

راوی : محمد بن حاتم، ابن میمون، روح بن عبادہ، صخر بن جویریہ، نافع، ابن عمر

باب : حج کا بیان

وادی محصب میں اترنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 675

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوکریب، عبداللہ بن نمیر، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ نُزُولُ

الْأَبْطَحِ لَيْسَ بِسُنَّةٍ إِنَّمَا نَزَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَنَّهُ كَانَ أَسْمَحَ لِخُرُوجِهِ إِذَا خَرَجَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، عبداللہ بن نمیر، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے فرماتی ہیں کہ وادی محصب میں اترنا کوئی سنت نہیں ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہاں اس لئے ٹھہرے کہ مکہ جاتے وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے اس جگہ سے نکلنا آسان تھا۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، عبداللہ بن نمیر، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حج کا بیان

وادی محصب میں اترنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 676

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، ابوربیع، حماد، ابن زید، ابوکامل، یزید بن زریع، حضرت ہشام

وحَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ح وحَدَّثَنِيهِ أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ ح و حَدَّثَنَاه أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا حَبِيبٌ الْمُعَلِّمُ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، ابوربیع، حماد، ابن زید، ابو کامل، یزید بن زریع، حضرت ہشام سے اس سند کے ساتھ اسی طرح یہ حدیث نقل کی گئی ہے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، ابوربیع، حماد، ابن زید، ابو کامل، یزید بن زریع، حضرت ہشام

باب : حج کا بیان

وادی محصب میں اترنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 677

راوی: عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، سالم، ابوبکر، عمرو، ابن عمرو، حضرت سالم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ وَابْنَ عُمَرَ كَانُوا يَنْزِلُونَ الْأَبْطَحَ قَالَ الزُّهْرِيُّ وَأَخْبَرَنِي عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا لَمْ تَكُنْ تَفْعَلُ ذَلِكَ وَقَالَتْ إِنَّمَا نَزَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَنَّهُ كَانَ مَنْزِلًا أَسْمَحَ لِخُرُوجِهِ

عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، سالم، ابو بکر، عمرو، ابن عمرو، حضرت سالم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ وادی ابطح میں اترے تھے زہری کہتے ہیں کہ مجھے عروہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے بارے میں خبر دی کہ وہ اس طرح نہیں کرتی تھیں اور فرماتی تھیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس جگہ صرف اس لئے اترے کہ وہ جگہ واپس روانگی کے لئے زیادہ بہتر تھی۔

راوی : عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، سالم، ابو بکر، عمرو، ابن عمرو، حضرت سالم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

وادی محصب میں اترنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 678

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، ابن ابی عمرو، احمد، عبدہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ وَأَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ وَاللَّفْظُ لِأَبِي بَکْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عَطَائٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَيْسَ التَّحْصِيبُ بِشَيْئٍ إِنَّمَا هُوَ مَنْزِلٌ نَزَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، ابن ابی عمرو، احمد، عبدہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ وادی محصب میں کچھ نہیں ہے کیونکہ وہ ایک منزل ہے جہاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ٹھہرے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، ابن ابی عمرو، احمد، عبدہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

وادی محصب میں اترنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 679

راوی : قتیبہ بن سعید، ابوبکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، ابن عیینہ، زہیر، سفیان بن عیینہ، صالح بن کیسان، حضرت سلیمان بن یسار رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيعًا عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ

عُيَيْنَةَ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ قَالَ قَالَ أَبُو رَافِعٍ لَمْ يَأْمُرْنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَنْزِلَ الْأَبْطَحَ حِينَ خَرَجَ مِنْ مِنًى وَلَكِنِّي جِئْتُ فَضَرَبْتُ فِيهِ قُبَّتَهُ فَجَائَ فَنَزَلَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ فِي رِوَايَةِ صَالِحٍ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ وَفِي رِوَايَةِ قُتَيْبَةَ قَالَ عَنْ أَبِي رَافِعٍ وَكَانَ عَلَى ثَقَلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قتیبہ بن سعید، ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، ابن عیینہ، زہیر، سفیان بن عیینہ، صالح بن کیسان، حضرت سلیمان بن یسار رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ حضرت ابورافع نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں وادی ابطح میں اترنے کا حکم نہیں فرمایا جس وقت کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منی سے نکلے لیکن میں آیا اور میں نے اس جگہ میں خیمہ لگایا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آئے اور وہاں اترے اور ایک روایت میں حضرت ابورافع کے بارے میں ہے کہ وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامان پر تھے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، ابن عیینہ، زہیر، سفیان بن عیینہ، صالح بن کیسان، حضرت سلیمان بن یسار رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

وادی محصب میں اترنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 680

راوی: حرملہ بن یحیی، ابن وهب، یونس، ابن شهاب، ابی سلمه بن عبدالرحمن بن عوف، حضرت ابوهریره رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ نَنْزِلُ غَدًا إِنْ شَائَ اللهُ بِخَيْفِ بَنِي كِنَانَةَ حَيْثُ تَقَاسَمُوا عَلَى الْكُفْرِ

حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابی سلمہ بن عبدالرحمن بن عوف، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اگر اللہ نے چاہا تو کل ہم خیف بنی کنانہ میں ٹھہریں گے جس جگہ کافروں نے آپس میں کفر پر قسمیں کھائی تھیں۔

راوی : حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابی سلمہ بن عبدالرحمن بن عوف، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

وادی محصب میں اترنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم — حدیث 681

راوی: زہیر بن حرب، ولید بن مسلم، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنِي الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ بِمِنًى نَحْنُ نَازِلُونَ غَدًا بِخَيْفِ بَنِي كِنَانَةَ حَيْثُ تَقَاسَمُوا عَلَى الْكُفْرِ وَذَلِكَ إِنَّ قُرَيْشًا وَبَنِي كِنَانَةَ تَحَالَفَتْ عَلَى بَنِي هَاشِمٍ وَبَنِي الْمُطَّلِبِ أَنْ لَا يُنَاكِحُوهُمْ وَلَا يُبَايِعُوهُمْ حَتَّى يُسْلِمُوا إِلَيْهِمْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْنِي بِذَلِكَ الْمُحَصَّبَ

زہیر بن حرب، ولید بن مسلم، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اور ہم منی میں تھے کہ ہم کل خیف بنی کنانہ میں اترنے والے ہیں جس جگہ کافروں نے کفر پر قسمیں کھائیں تھیں اور یہ کہ قریش اور بنو کنانہ نے قسم کھائی کہ وہ بنو ہاشم اور بنو مطلب کے ساتھ نہ نکاح کریں گے اور نہ ہی ان کے ساتھ خرید و فروخت کریں گے جب تک کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ان کے سپرد نہ کر دیں یعنی وہ جگہ وادی محصب تھی۔

راوی : زہیر بن حرب، ولید بن مسلم، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

وادی محصب میں اترنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم — حدیث 682

راوی: زہیر بن حرب، شبابہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنِي وَرْقَاءُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْزِلُنَا إِنْ شَاءَ اللَّهُ إِذَا فَتَحَ اللَّهُ الْخَيْفُ حَيْثُ تَقَاسَمُوا عَلَى الْكُفْرِ

زہیر بن حرب، شبابہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب اللہ نے ہمیں فتح عطا فرما دی تو اگر اللہ نے چاہا تو ہم خیف میں ٹھہریں گے جس جگہ کافروں نے کفر پر قسمیں کھائی تھیں۔

راوی : زہیر بن حرب، شبابہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب تشریق کے دنوں میں منی میں رات گزارنے کے وجوب کے بیان میں...

باب : حج کا بیان

باب تشریق کے دنوں میں منی میں رات گزارنے کے وجوب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 683

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، ابواسامہ، عبیداللہ نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو أُسَامَةَ قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ الْعَبَّاسَ بْنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ اسْتَأْذَنَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَبِيتَ بِمَكَّةَ لَيَالِي مِنًى مِنْ أَجْلِ سِقَايَتِهِ فَأَذِنَ لَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، ابواسامہ، عبید اللہ نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عباس بن عبد المطلب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس بات کی اجازت مانگی کہ منی کی راتوں میں زم زم پلانے کے لئے مکہ میں رات گزاریں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں اجازت دے دی۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، ابو اسامہ، عبید اللہ نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

باب تشریق کے دنوں میں منی میں رات گزارنے کے وجوب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 684

راوی: اسحاق بن ابراهیم، عیسیٰ بن یونس، محمد بن حاتم، عبد بن حمید، محمد بن بکر، ابن جریج، حضرت عبید اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَاه إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ح و حَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ جَمِيعًا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ كِلَاهُمَا عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

اسحاق بن ابراہیم، عیسیٰ بن یونس، محمد بن حاتم، عبد بن حمید، محمد بن بکر، ابن جریج، حضرت عبید اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے

اس سند کے ساتھ اسی طرح روایت نقل کی گئی ہے۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، عیسیٰ بن یونس، محمد بن حاتم، عبد بن حمید، محمد بن بکر، ابن جریج، حضرت عبید اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حج کے دنوں میں پانی پلانے کے فضیلت اور اس سے دینے کے استحباب کے بیان میں ...

باب : حج کا بیان

حج کے دنوں میں پانی پلانے کے فضیلت اور اس سے دینے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 685

راوی: محمد بن منہال ضریر، یزید بن زریع، حمید، بکر بن عبد اللہ، حضرت بکر بن عبد اللہ مزنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ الضَّرِيرُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيِّ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا مَعَ ابْنِ عَبَّاسٍ عِنْدَ الْكَعْبَةِ فَأَتَاهُ أَعْرَابِيٌّ فَقَالَ مَا لِي أَرَى بَنِي عَمِّكُمْ يَسْقُونَ الْعَسَلَ وَاللَّبَنَ وَأَنْتُمْ تَسْقُونَ النَّبِيذَ أَمِنْ حَاجَةٍ بِكُمْ أَمْ مِنْ بُخْلٍ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ الْحَمْدُ لِلَّهِ مَا بِنَا مِنْ حَاجَةٍ وَلَا بُخْلٍ قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَاحِلَتِهِ وَخَلْفَهُ أُسَامَةُ فَاسْتَسْقَى فَأَتَيْنَاهُ بِإِنَائٍ مِنْ نَبِيذٍ فَشَرِبَ وَسَقَى فَضْلَهُ أُسَامَةَ وَقَالَ أَحْسَنْتُمْ وَأَجْمَلْتُمْ كَذَا فَاصْنَعُوا فَلَا نُرِيدُ تَغْيِيرَ مَا أَمَرَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن منہال ضریر، یزید بن زریع، حمید، بکر بن عبد اللہ، حضرت بکر بن عبد اللہ مزنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ میں کعبۃ اللہ کے پاس حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ بیٹھا تھا کہ ایک دیہاتی آدمی آیا اور اس نے کہا کہ اس کی کیا وجہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچازاد تو شہد اور دودھ پلاتے ہیں اور آپ نبیذ (یعنی کھجوروں کا پانی) پلاتے ہیں؟ کیا اس کی وجہ غربت یا بخل؟ تو حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ تو ہم غریب ہیں اور نہ بخیل بات دراصل یہ ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی سواری پر تشریف لائے اور حضرت اسامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سواری پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے بیٹھے ہوئے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پانی طلب کیا تو ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں نبیذ کا برتن پیش کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وہ پیا اور اس میں سے بچا ہوا حضرت اسامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے پیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم نے اچھا اور خوب کام کیا تو تم اسی طرح کرو۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرمانے

لگے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں جو حکم دیا ہے ہم اس میں کوئی تبدیلی نہیں کرنا چاہتے۔

راوی : محمد بن منہال ضریر، یزید بن زریع، حمید، بکر بن عبداللہ، حضرت بکر بن عبداللہ مزنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

قربانی کے جانوروں کا گوشت اور ان کی کھال اور ان کی جھول صدقہ کرنے کے بیان میں...

باب : حج کا بیان

قربانی کے جانوروں کا گوشت اور ان کی کھال اور ان کی جھول صدقہ کرنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 686

راوی : یحیی بن یحیی، ابوخیثمہ، عبدالکریم، مجاھد، عبدالرحمن، بن ابی لیلی، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَلِيٍّ قَالَ أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَقُومَ عَلَى بُدْنِهِ وَأَنْ أَتَصَدَّقَ بِلَحْمِهَا وَجُلُودِهَا وَأَجِلَّتِهَا وَأَنْ لَا أُعْطِيَ الْجَزَّارَ مِنْهَا قَالَ نَحْنُ نُعْطِيهِ مِنْ عِنْدِنَا

یحیی بن یحیی، ابوخیثمہ، عبدالکریم، مجاہد، عبدالرحمن، بن ابی لیلی، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے حکم فرمایا کہ میں قربانی کے اونٹ پر کھڑا رہوں اور یہ کہ میں ان کے گوشت اور ان کی کھال اور ان کی جھول کو صدقہ کر دوں اور ان میں سے قصاب کو اس کی مزدوری نہ دوں حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ قصاب کو مزدوری ہم اپنے پاس سے دیں گے۔

راوی : یحیی بن یحیی، ابوخیثمہ، عبدالکریم، مجاہد، عبدالرحمن، بن ابی لیلی، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

قربانی کے جانوروں کا گوشت اور ان کی کھال اور ان کی جھول صدقہ کرنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 687

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، زھیر بن حرب، ابن عیینہ، حضرت عبدالکریم حزری

وحَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيِّ بِهَذَا

الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، زہیر بن حرب، ابن عیینہ، حضرت عبد الکریم حزری سے اس سند کے ساتھ اسی طرح روایت نقل کی گئی۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، زہیر بن حرب، ابن عیینہ، حضرت عبد الکریم حزری

باب : حج کا بیان

قربانی کے جانوروں کا گوشت اور ان کی کھال اور ان کی جھول صدقہ کرنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 688

راوی: اسحاق بن ابراهیم، سفیان، اسحاق بن ابراهیم، معاذ، ابن هشام، مجاهد، ابن ابی لیلی، علی

وحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ وَقَالَ إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي كِلَاهُمَا عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَلِيٍّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِهِمَا أَجْرُ الْجَازِرِ

اسحاق بن ابراہیم، سفیان، اسحاق بن ابراہیم، معاذ، ابن ہشام، مجاہد، ابن ابی لیلی، علی اس سند کے ساتھ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی کریم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اسی طرح حدیث نقل فرمائی لیکن ان دونوں حدیثوں میں قصاب کی اجرت کا ذکر نہیں کیا۔

راوی: اسحاق بن ابراہیم، سفیان، اسحاق بن ابراہیم، معاذ، ابن ہشام، مجاہد، ابن ابی لیلی، علی

باب : حج کا بیان

قربانی کے جانوروں کا گوشت اور ان کی کھال اور ان کی جھول صدقہ کرنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 689

راوی: محمد بن حاتم بن میمون، محمد بن مرزوق، عبد بن حمید، عبد، محمد بن بکر، ابن جریج، حسن بن مسلم، مجاهد، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ مَيْمُونٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ مَرْزُوقٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدٌ أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ مُسْلِمٍ أَنَّ مُجَاهِدًا أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي لَيْلَى أَخْبَرَهُ أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهُ أَنْ يَقُومَ عَلَى بُدْنِهِ وَأَمَرَهُ أَنْ يَقْسِمَ بُدْنَهُ كُلَّهَا لُحُومَهَا

وَجُلُودَهَا وَجِلَالَهَا فِي الْمَسَاکِينِ وَلَا يُعْطِيَ فِي جِزَارَتِهَا مِنْهَا شَيْئًا

محمد بن حاتم بن میمون، محمد بن مرزوق، عبد بن حمید، عبد، محمد بن بکر، ابن جریج، حسن بن مسلم، مجاہد، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ خبر دیتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں حکم دیا کہ وہ قربانی کے اونٹوں پر کھڑے رہیں اور ان کو یہ بھی حکم فرمایا کہ قربانی کے اونٹ کا گوشت اور اس کی کھال اور اس کے جھول مساکین میں تقسیم کر دیں اور ان میں سے قصاب کو اجرت نہ دیں۔

راوی : محمد بن حاتم بن میمون، محمد بن مرزوق، عبد بن حمید، عبد، محمد بن بکر، ابن جریج، حسن بن مسلم، مجاہد، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

قربانی کے جانوروں کا گوشت اور ان کی کھال اور ان کی جھول صدقہ کرنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم — **حدیث** 690

راوی: محمد بن حاتم، محمد بن بکر، ابن جریج، عبدالکریم بن مالک، مجاهد، عبدالرحمن بن ابی لیلی

وحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَکْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْکَرِيمِ بْنُ مَالِکٍ الْجَزَرِيُّ أَنَّ مُجَاهِدًا أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي لَيْلَی أَخْبَرَهُ أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهُ بِمِثْلِهِ

محمد بن حاتم، محمد بن بکر، ابن جریج، عبدالکریم بن مالک، مجاہد، عبدالرحمن بن ابی لیلی سیا اس سند کے ساتھ یہ روایت ہے کہ حضرت عبدالرحمن بن ابی لیلی خبر دیتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ابی طالب نے خبر دی ہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو اسی طرح کرنے کا حکم فرمایا۔

راوی : محمد بن حاتم، محمد بن بکر، ابن جریج، عبدالکریم بن مالک، مجاہد، عبدالرحمن بن ابی لیلی

باب قربانی کے جانوروں اونٹ اور گائے میں اشتراک کے جواز کے بیان میں ...

باب : حج کا بیان

باب قربانی کے جانوروں اونٹ اور گائے میں اشتراک کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم — **حدیث** 691

راوی: قتیبہ بن سعید، مالک، یحیی بن یحیی، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ ح و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ نَحَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْحُدَيْبِيَةِ الْبَدَنَةَ عَنْ سَبْعَةٍ وَالْبَقَرَةَ عَنْ سَبْعَةٍ

قتیبہ بن سعید، مالک، یحیی بن یحیی، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ حدیبیہ والے سال سات آدمیوں کی طرف سے ایک اونٹ نحر کیا اور سات آدمیوں کیطرف سے ایک گائے بھی ذبح کی۔

راوی : قتیبہ بن سعید، مالک، یحیی بن یحیی، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

باب قربانی کے جانوروں اونٹ اور گائے میں اشترک کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 692

راوی: یحیی بن یحیی، ابوحیثمہ، ابوزبیر، جابر، احمد بن یونس، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ ح و حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُهِلِّينَ بِالْحَجِّ فَأَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَشْتَرِكَ فِي الْإِبِلِ وَالْبَقَرِ كُلُّ سَبْعَةٍ مِنَّا فِي بَدَنَةٍ

یحیی بن یحیی، ابوحیثمہ، ابوزبیر، جابر، احمد بن یونس، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ حجۃ الوداع کا احرام باندھے ہوئے تلبیہ کہتے ہوئے نکلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں حکم فرمایا کہ ہم اونٹ اور گائے کی قربانیوں میں سات سات آدمی شریک ہو جائیں۔

راوی : یحیی بن یحیی، ابوحیثمہ، ابوزبیر، جابر، احمد بن یونس، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

باب قربانی کے جانوروں اونٹ اور گائے میں اشترک کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 693

راوی: محمد بن حاتم، وکیع، عروہ بن ثابت، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عَزْرَةُ بْنُ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَجَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَحَرْنَا الْبَعِيرَ عَنْ سَبْعَةٍ وَالْبَقَرَةَ عَنْ سَبْعَةٍ

محمد بن حاتم، وکیع، عروہ بن ثابت، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ حج کیا تو ہم نے سات آدمیوں کی طرف سے اونٹ ذبح کیا اور سات آدمیوں کی طرف سے ہی گائے ذبح کی۔

راوی: محمد بن حاتم، وکیع، عروہ بن ثابت، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

باب قربانی کے جانوروں اونٹ اور گائے میں اشتراک کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 694

راوی: محمد بن حاتم، یحیی بن سعید، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ اشْتَرَكْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ كُلُّ سَبْعَةٍ فِي بَدَنَةٍ فَقَالَ رَجُلٌ لِجَابِرٍ أَيُشْتَرَكُ فِي الْبَدَنَةِ مَا يُشْتَرَكُ فِي الْجَزُورِ قَالَ مَا هِيَ إِلَّا مِنْ الْبُدْنِ وَحَضَرَ جَابِرٌ الْحُدَيْبِيَةَ قَالَ نَحَرْنَا يَوْمَئِذٍ سَبْعِينَ بَدَنَةً اشْتَرَكْنَا كُلُّ سَبْعَةٍ فِي بَدَنَةٍ

محمد بن حاتم، یحیی بن سعید، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ حج اور عمرے میں شریک تھے سات سات آدمی قربانی کے ایک اونٹ میں شریک ہوگئے تو ایک آدمی نے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے عرض کیا جیسے قربانی کے اونٹ میں ہم شریک ہو سکتے ہیں بعد میں خریدے گئے جانوروں میں بھی شرکت درست ہے؟ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ پہلے والے اور بعد میں خریدے گئے اونٹوں کا ایک ہی حکم ہے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حدیبیہ میں حاضر تھے فرماتے ہیں کہ ہم نے اس طرح ستر اونٹ ذبح کئے اور ہر اونٹ میں سات سات آدمی شریک تھے۔

راوی: محمد بن حاتم، یحیی بن سعید، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

باب قربانی کے جانوروں اونٹ اور گائے میں اشتراک کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 695

راوی: محمد بن حاتم، محمد بن بکر، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يُحَدِّثُ عَنْ حَجَّةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَأَمَرَنَا إِذَا أَحْلَلْنَا أَنْ نُهْدِيَ وَيَجْتَمِعَ النَّفَرُ مِنَّا فِي الْهَدِيَّةِ وَذَلِكَ حِينَ أَمَرَهُمْ أَنْ يَحِلُّوا مِنْ حَجِّهِمْ فِي هَذَا الْحَدِيثِ

محمد بن حاتم، محمد بن بکر، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حج کے بارے میں بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں حکم فرمایا کہ جب ہم حلال ہوں تو قربانی کریں اور ہم میں سے چند آدمی قربانی کے جانور اونٹ یا گائے میں اکٹھے ہو جائیں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو یہ حکم اس وقت فرمایا جس وقت کہ وہ اپنے حج سے حلال ہوں یعنی احرام کھولیں۔

راوی: محمد بن حاتم، محمد بن بکر، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

باب قربانی کے جانوروں اونٹ اور گائے میں اشتراک کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 696

راوی: یحیی بن یحیی، ھشیم، عبد الملک، عطاء، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عَطَائٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا نَتَمَتَّعُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْعُمْرَةِ فَنَذْبَحُ الْبَقَرَةَ عَنْ سَبْعَةٍ نَشْتَرِكُ فِيهَا

یحیی بن یحیی، ہشیم، عبد الملک، عطاء، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ حج تمتع کیا کرتے تھے اور ہم ایک گائے ذبح کرتے تھے کہ جس میں سات حصہ دار شریک ہوتے تھے۔

راوی: یحیی بن یحیی، ہشیم، عبد الملک، عطاء، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

باب قربانی کے جانوروں اونٹ اور گائے میں اشتراک کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 697

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، یحیی بن زکریا، ابن ابی زائدہ، جریج، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّائَ بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ ذَبَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَائِشَةَ بَقَرَةً يَوْمَ النَّحْرِ

عثمان بن ابی شیبہ، یحیی بن زکریا، ابن ابی زائدہ، جریج، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی طرف سے یوم النحر قربانی کے دن ایک گائے ذبح کی۔

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، یحیی بن زکریا، ابن ابی زائدہ، جریج، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

باب قربانی کے جانوروں اونٹ اور گائے میں اشتراک کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 698

راوی: محمد بن حاتم، محمد بن بکر، ابن جریج، سعید بن یحیی، ابن جریج، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ ح و حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى الْأُمَوِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُا نَحَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نِسَائِهِ وَفِي حَدِيثِ ابْنِ بَكْرٍ عَنْ عَائِشَةَ بَقَرَةً فِي حَجَّتِهِ

محمد بن حاتم، محمد بن بکر، ابن جریج، سعید بن یحیی، ابن جریج، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی تمام ازواج مطہرات کی طرف سے اور ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حدیث میں ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی طرف سے اپنے حج میں ایک گائے نحر کی یعنی ذبح کی۔

راوی: محمد بن حاتم، محمد بن بکر، ابن جریج، سعید بن یحیی، ابن جریج، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کھڑے کھڑے اونٹ کے پاؤں باندھ کر اونٹ کو نحر کرنے کے استحباب کے بیان میں...

باب : حج کا بیان

کھڑے کھڑے اونٹ کے پاؤں باندھ کر اونٹ کو نحر کرنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 699

راوی: یحیی بن یحیی، خالد بن عبداللہ، یونس، زیاد بن جبیر، ابن عمر

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ يُونُسَ عَنْ زِيَادِ بْنِ جُبَيْرٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ أَتَى عَلَى رَجُلٍ وَهُوَ يَنْحَرُ بَدَنَتَهُ بَارِكَةً فَقَالَ ابْعَثْهَا قِيَامًا مُقَيَّدَةً سُنَّةَ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یحیی بن یحیی، خالد بن عبد اللہ، یونس، زیاد بن جبیر، ابن عمر سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ایک آدمی کے پاس آئے کہ وہ قربانی کے اونٹ کو بٹھا کر نحر کر رہا ہے تو حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس سے فرمایا کہ اسے کھڑا کر کے اس کے پاؤں باندھ کر اسے نحر کرو تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی یہی سنت ہے۔

راوی : یحیی بن یحیی، خالد بن عبد اللہ، یونس، زیاد بن جبیر، ابن عمر

بذات خود حرم نہ جانے والوں کے لئے قربانی کے جانور کے گلے میں قلادہ ڈال کر بھیجنے...

باب : حج کا بیان

بذات خود حرم نہ جانے والوں کے لئے قربانی کے جانور کے گلے میں قلادہ ڈال کر بھیجنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 700

راوی : یحیی بن یحیی محمد بن رمح، لیث، قتیبہ، لیث، ابن شہاب، حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت عمرہ بنت عبدالرحمن رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ قَالَا أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح وحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ وَعَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُهْدِي مِنْ الْمَدِينَةِ فَأَفْتِلُ قَلَائِدَ هَدْيِهِ ثُمَّ لَا يَجْتَنِبُ شَيْئًا مِمَّا يَجْتَنِبُ الْمُحْرِمُ

یحیی بن یحیی محمد بن رمح، لیث، قتیبہ، لیث، ابن شہاب، حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت عمروہ بنت عبدالرحمن رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مدینہ سے قربانی کا جانور بھیجا تھا اور میں نے خود ہار بنا کر اس کے گلے میں ڈالا تھا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جانور کے بھیجنے کے بعد ان چیزوں میں سے کسی سے نہیں بچتے تھے کہ جن سے احرام والا بچتا تھا۔

راوی : یحیی بن یحیی محمد بن رمح، لیث، قتیبہ، لیث، ابن شہاب، حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت عمروہ بنت عبدالرحمن رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

بذات خود حرم نہ جانے والوں کے لئے قربانی کے جانور کے گلے میں قلادہ ڈال کر بھیجنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 701

راوی: حرملہ بن یحیی، ابن وهب، یونس، حضرت ابن شہاب

وحَدَّثَنِيهِ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، حضرت ابن شہاب سے اس سند کے ساتھ اسی طرح روایت نقل کی گئی ہے۔

راوی : حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، حضرت ابن شہاب

باب : حج کا بیان

بذات خود حرم نہ جانے والوں کے لئے قربانی کے جانور کے گلے میں قلادہ ڈال کر بھیجنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 702

راوی: سعید بن منصور، زهیر بن حرب، سفیان، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

وحَدَّثَنَاه سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وحَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَخَلَفُ بْنُ هِشَامٍ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالُوا أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيَّ أَفْتِلُ قَلَائِدَ هَدْيِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ

سعید بن منصور، زہیر بن حرب، سفیان، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے فرماتی ہیں گویا کہ میں دیکھ رہی ہوں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قربانی کے جانور کے گلے میں ہار بنا کر ڈالا کرتی تھی۔

راوی : سعید بن منصور، زہیر بن حرب، سفیان، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حج کا بیان

بذات خود حرم نہ جانے والوں کے لئے قربانی کے جانور کے گلے میں قلادہ ڈال کر بھیجنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 703

راوی : سعید بن منصور، سفیان، عبدالرحمن بن قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

وحَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ كُنْتُ أَفْتِلُ قَلَائِدَ هَدْيِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدَيَّ هَاتَيْنِ ثُمَّ لَا يَعْتَزِلُ شَيْئًا وَلَا يَتْرُكُهُ

سعید بن منصور، سفیان، عبدالرحمن بن قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ میں اپنے ہاتھوں کے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قربانی کے جانور کے ہار بناتی تھی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نہ کسی چیز سے بچتے تھے اور نہ ہی کسی چیز کو ترک کرتے تھے۔

راوی : سعید بن منصور، سفیان، عبدالرحمن بن قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حج کا بیان

بذات خود حرم نہ جانے والوں کے لئے قربانی کے جانور کے گلے میں قلادہ ڈال کر بھیجنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 704

راوی : عبداللہ بن مسلمہ بن قعنب، افلح، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

وحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا أَفْلَحُ عَنْ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ فَتَلْتُ قَلَائِدَ بُدْنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدَيَّ ثُمَّ أَشْعَرَهَا وَقَلَّدَهَا ثُمَّ بَعَثَ بِهَا إِلَى الْبَيْتِ وَأَقَامَ بِالْمَدِينَةِ فَمَا حَرُمَ عَلَيْهِ شَيْءٌ كَانَ لَهُ حِلًّا

عبداللہ بن مسلمہ بن قعنب، افلح، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے فرماتی ہیں کہ اپنے ہاتھوں سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قربانی کے اونٹوں کے ہار بناتی تھی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے کوہان چیر کر اور ان کے گلے میں ہار ڈالتے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسے بیت اللہ کی طرف بھیجتے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ میں ٹھہرتے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کوئی چیز حرام نہیں ہوئی جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے حلال تھی۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ بن قعنب، افلح، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حج کا بیان

بذات خود حرم نہ جانے والوں کے لئے قربانی کے جانور کے گلے میں قلادہ ڈال کر بھیجنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 705

راوی: علی بن حجر سعدی، یعقوب بن ابراہیم، ابن حجر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

وحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ وَيَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ قَالَ ابْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ الْقَاسِمِ وَأَبِي قِلَابَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْعَثُ بِالْهَدْيِ أَفْتِلُ قَلَائِدَهَا بِيَدَيَّ ثُمَّ لَا يُمْسِكُ عَنْ شَيْءٍ لَا يُمْسِكُ عَنْهُ الْحَلَالُ

علی بن حجر سعدی، یعقوب بن ابراہیم، ابن حجر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قربانی کا جانور بھیجا کرتے تھے اور میں اپنے ہاتھوں سے ہار بنا کر اس کے گلے میں ڈالا کرتی تھی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کسی چیز کو نہ چھوڑتے کہ جس کو حلال نہ چھوڑتا ہو۔

راوی : علی بن حجر سعدی، یعقوب بن ابراہیم، ابن حجر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حج کا بیان

بذات خود حرم نہ جانے والوں کے لئے قربانی کے جانور کے گلے میں قلادہ ڈال کر بھیجنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 706

راوی: محمد بن مثنی، حسین بن حسن، ابن عون، ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ الْقَاسِمِ عَنْ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ أَنَا فَتَلْتُ تِلْكَ الْقَلَائِدَ مِنْ عِهْنٍ كَانَ عِنْدَنَا فَأَصْبَحَ فِينَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَلَالًا يَأْتِي مَا يَأْتِي الْحَلَالُ مِنْ أَهْلِهِ أَوْ يَأْتِي مَا يَأْتِي الرَّجُلُ مِنْ أَهْلِهِ

محمد بن مثنی، حسین بن حسن، ابن عون، ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے فرماتی ہیں کہ میں یہ ہار اس اون سے بناتی تھی جو ہمارے پاس تھی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صبح کو حلال ہی تھے تو جس طرح ایک حلال آدمی اپنی اہلیہ سے متمتع ہوتا ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی اپنی زوجہ مطہرہ کے پاس آتے۔

راوی: محمد بن مثنی، حسین بن حسن، ابن عون، ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حج کا بیان

بذات خود حرم نہ جانے والوں کے لئے قربانی کے جانور کے گلے میں قلادہ ڈال کر بھیجنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 707

راوی: زهیربن حرب، جریر، منصور، ابراهیم، اسود، حضرت عائشه رضی الله تعالیٰ عنها

وحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ رَأَيْتُنِي أَفْتِلُ الْقَلَائِدَ لِهَدْيِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْغَنَمِ فَيَبْعَثُ بِهِ ثُمَّ يُقِيمُ فِينَا حَلَالًا

زہیر بن حرب، جریر، منصور، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے فرماتی ہیں کہ میرا خیال ہے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قربانیوں کے جانوروں کے ہار بکریوں کی اون سے بنتی تھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کو بھیجتے تھے تو پھر بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حلال ہی رہتے

راوی: زہیر بن حرب، جریر، منصور، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حج کا بیان

بذات خود حرم نہ جانے والوں کے لئے قربانی کے جانور کے گلے میں قلادہ ڈال کر بھیجنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 708

راوی: یحیی بن یحیی، ابوبکر بن ابی شیبه، ابو کریب، یحیی، ابومعاویه، اعمش، ابراهیم، اسود، حضرت عائشه رضی الله تعالیٰ عنها

وحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ رُبَّمَا فَتَلْتُ الْقَلَائِدَ لِهَدْيِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيُقَلِّدُ هَدْيَهُ ثُمَّ يَبْعَثُ بِهِ ثُمَّ يُقِيمُ لَا يَجْتَنِبُ شَيْئًا مِمَّا يَجْتَنِبُ الْمُحْرِمُ

یحیی بن یحیی، ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، یحیی، ابو معاویہ، اعمش، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قربانیوں کے جانوروں کے ہار زیادہ تر میں ہی بناتی تھی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم ان جانوروں کے گلوں میں ڈال کر انہیں بھیجتے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ٹھہرتے اور ان چیزوں میں سے کسی چیز سے نہیں بچتے تھے کہ جن سے حرام والا بچتا ہے۔

راوی : یحیی بن یحیی، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوکریب، یحیی، ابومعاویہ، اعمش، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حج کا بیان

بذات خود حرم نہ جانے والوں کے لئے قربانی کے جانور کے گلے میں قلادہ ڈال کر بھیجنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 709

راوی: یحیی بن یحیی، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوکریب، یحیی، ابومعاویہ، ابراھیم، اسود، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَهْدَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّةً إِلَى الْبَيْتِ غَنَمًا فَقَلَّدَهَا

یحیی بن یحیی، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوکریب، یحیی، ابومعاویہ، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک مرتبہ بیت اللہ کی طرف قربانی کے جانور بھیجے تو ان کی گردنوں میں ہار ڈالے تھے۔

راوی : یحیی بن یحیی، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوکریب، یحیی، ابومعاویہ، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حج کا بیان

بذات خود حرم نہ جانے والوں کے لئے قربانی کے جانور کے گلے میں قلادہ ڈال کر بھیجنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 710

راوی: اسحاق بن منصور، عبدالصمد، محمد بن حجادہ، حکم، ابراھیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جُحَادَةَ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنَّا نُقَلِّدُ الشَّاءَ فَنُرْسِلُ بِهَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَلَالٌ لَمْ يَحْرُمْ عَلَيْهِ مِنْهُ شَيْءٌ

اسحاق بن منصور، عبد الصمد، محمد بن حجادہ، حکم، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے فرماتی ہیں کہ ہم بکریوں کی گردنوں میں ہار ڈال کر انہیں بھیجا کرتے تھے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حلال ہی رہتے تھے اور کسی چیز کو اپنے اوپر حرام نہیں کرتے تھے۔

راوی : اسحاق بن منصور، عبد الصمد، محمد بن حجادہ، حکم، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حج کا بیان

بذات خود حرم نہ جانے والوں کے لئے قربانی کے جانور کے گلے میں قلادہ ڈال کر بھیجنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 711

راوی : یحیی بن یحیی، مالک، عبداللہ بن ابی بکر، حضرت عمرہ بنت عبدالرحمن رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّ ابْنَ زِيَادٍ كَتَبَ إِلَى عَائِشَةَ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَبَّاسٍ قَالَ مَنْ أَهْدَى هَدْيًا حَرُمَ عَلَيْهِ مَا يَحْرُمُ عَلَى الْحَاجِّ حَتَّى يُنْحَرَ الْهَدْيُ وَقَدْ بَعَثْتُ بِهَدْيِي فَاكْتُبِي إِلَيَّ بِأَمْرِكِ قَالَتْ عَمْرَةُ قَالَتْ عَائِشَةُ لَيْسَ كَمَا قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ أَنَا فَتَلْتُ قَلَائِدَ هَدْيِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدَيَّ ثُمَّ قَلَّدَهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ ثُمَّ بَعَثَ بِهَا مَعَ أَبِي فَلَمْ يَحْرُمْ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْءٌ أَحَلَّهُ اللهُ لَهُ حَتَّى نُحِرَ الْهَدْيُ

یحیی بن یحیی، مالک، عبداللہ بن ابی بکر، حضرت عمرہ بنت عبدالرحمن رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے وہ خبر دیتی ہیں کہ ابن زیاد نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی طرف لکھا کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ جس آدمی نے قربانی کا جانور روانہ کر دیا اس پر وہ سب کچھ حرام ہے کہ جو کچھ ایک حاجی پر احرام کی وجہ سے حرام ہوتا ہے جب تک کہ وہ قربانی کا جانور ذبح نہ ہو جائے تو میں نے بھی قربانی کا جانور بھیجا ہے تو آپ اس مسئلہ کے بارے میں اپنا حکم مجھے لکھ کر بھیجیں حضرت عمرہ کہتی ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ حضرت ابن عباس کا فرمانا درست نہیں میں خود اپنے ہاتھوں سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قربانی کے جانوروں کے ہار بناتی تھی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کو میرے باپ کے ساتھ مکہ بھیج دیتے تھے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کوئی چیز حرام نہیں جن کو اللہ نے آپ کے لئے حلال کیا ہو جب تک کہ قربانی کا جانور ذبح نہ کر لیا جاتا۔

راوی : یحیی بن یحیی، مالک، عبداللہ بن ابی بکر، حضرت عمرہ بنت عبدالرحمن رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

بذات خود حرم نہ جانے والوں کے لئے قربانی کے جانور کے گلے میں قلادہ ڈال کر بھیجنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 712

راوی: سعید بن منصور، ھشیم، اسماعیل بن ابی خالد، شعبی، حضرت مسروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ وَهِيَ مِنْ وَرَائِ الْحِجَابِ تُصَفِّقُ وَتَقُولُ كُنْتُ أَفْتِلُ قَلَائِدَ هَدْيِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدَيَّ ثُمَّ يَبْعَثُ بِهَا وَمَا يُمْسِكُ عَنْ شَيْئٍ مِمَّا يُمْسِكُ عَنْهُ الْمُحْرِمُ حَتَّى يُنْحَرَ هَدْيُهُ

سعید بن منصور، ہشیم، اسماعیل بن ابی خالد، شعبی، حضرت مسروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے سنا کہ وہ پردہ کے پیچھے سے دستک دیتے ہوئے فرما رہی تھیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قربانی کے جانوروں کے ہار میں خود اپنے ہاتھوں سے بنایا کرتی تھی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کو بھیجا کرتے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان چیزوں میں کسی چیز کو نہیں چھوتے تھے کہ جن کو احرام والا نہیں چھوتا جب تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قربانی کا جانور ذبح نہ ہو جاتا۔

راوی: سعید بن منصور، ہشیم، اسماعیل بن ابی خالد، شعبی، حضرت مسروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

بذات خود حرم نہ جانے والوں کے لئے قربانی کے جانور کے گلے میں قلادہ ڈال کر بھیجنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 713

راوی: محمد بن مثنی، عبدالوھاب، داؤد، ابن نمیر، زکریا، شعبی، مسروق، عائشہ

وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا دَاوُدُ ح وحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا زَكَرِيَّائُ كِلَاهُمَا عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ بِمِثْلِهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن مثنی، عبدالوہاب، داؤد، ابن نمیر، زکریا، شعبی، مسروق، عائشہ اس سند کے ساتھ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی حدیث کی طرح حدیث نقل فرمائی۔

راوی: محمد بن مثنی، عبدالوہاب، داؤد، ابن نمیر، زکریا، شعبی، مسروق، عائشہ

شدید مجبوری کی حالت میں قربانی کے اونٹ پر سوار ہونے کے جواز کے بیان میں...

باب : حج کا بیان

شدید مجبوری کی حالت میں قربانی کے اونٹ پر سوار ہونے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 714

راوی: یحیی بن یحیی، مالك، ابی زناد، اعرج، حضرت ابوھریرة رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا يَسُوقُ بَدَنَةً فَقَالَ ارْكَبْهَا قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّهَا بَدَنَةٌ فَقَالَ ارْكَبْهَا وَيْلَكَ فِي الثَّانِيَةِ أَوْ فِي الثَّالِثَةِ

یحیی بن یحیی، مالک، ابی زناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک آدمی کو دیکھا کہ وہ قربانی کے اونٹ کو پیچھے سے ہانکتا ہوا لے کر جا رہا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے فرمایا سوار ہو جا اس کے عرض کیا اے اللہ کے رسول! یہ قربانی کا اونٹ ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سوار ہو جا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دوسری یا تیسری مرتبہ فرمایا تجھ میں خرابی ہو سوار ہو جا

راوی : یحیی بن یحیی، مالک، ابی زناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

شدید مجبوری کی حالت میں قربانی کے اونٹ پر سوار ہونے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 715

راوی: یحیی بن یحیی، مغیرہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوالزناد

وحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحِزَامِيُّ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ بَيْنَمَا رَجُلٌ يَسُوقُ بَدَنَةً مُقَلَّدَةً

یحیی بن یحیی، مغیرہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوالزناد سے اس سند کے ساتھ روایت نقل کی گئی ہے اس روایت میں ہے کہ ایک آدمی قربانی کے اونٹ کو ہانکتا ہوا لے کر جا رہا تھا اس حال میں کہ اس کے گلے میں ہار ڈالا ہوا تھا

راوی : یحیی بن یحیی، مغیرہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوالزناد

باب : حج کا بیان

شدید مجبوری کی حالت میں قربانی کے اونٹ پر سوار ہونے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 716

راوی: محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ بَيْنَمَا رَجُلٌ يَسُوقُ بَدَنَةً مُقَلَّدَةً قَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيْلَكَ ارْكَبْهَا فَقَالَ بَدَنَةٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَيْلَكَ ارْكَبْهَا وَيْلَكَ ارْكَبْهَا

محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہوئے بیان کرتے ہیں کہ ایک آدمی قربانی کے اونٹ کو پیچھے سے ہنکاتا ہوا لے کر جا رہا تھا اور اس کی گردن میں ہار ڈالا ہوا تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے فرمایا کہ تیرے لئے خرابی ہو سوار ہو جا اس نے عرض کی اے اللہ کے رسول! یہ قربانی کا اونٹ ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے فرمایا تیرے لئے خرابی ہو سوار ہو جا تیرے لئے خرابی ہو سوار ہو جا۔

راوی : محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

شدید مجبوری کی حالت میں قربانی کے اونٹ پر سوار ہونے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 717

راوی: عمرو ناقد، سریج بن یونس، هشیم، حمید، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ وَسُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ قَالَا حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ وَأَظُنُّنِي قَدْ سَمِعْتُهُ مِنْ أَنَسٍ ح و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسٍ قَالَ مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ يَسُوقُ بَدَنَةً فَقَالَ ارْكَبْهَا فَقَالَ إِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ ارْكَبْهَا مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا

عمرو ناقد، سریج بن یونس، ہشیم، حمید، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ایک ایسے آدمی کے پاس سے گزر ہوا کہ وہ قربانی کے اونٹ کو ہنکاتا ہوا لے کے جا رہا تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

اس سے فرمایا سوار ہو جا اس نے عرض کیا کہ یہ قربانی کا اونٹ ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سوار ہو جا اس نے عرض کیا کہ یہ قربانی کا اونٹ ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے دو یا تین مرتبہ یہی فرمایا کہ سوار ہو جا۔

راوی : عمرو ناقد، سریج بن یونس، ہشیم، حمید، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

شدید مجبوری کی حالت میں قربانی کے اونٹ پر سوار ہونے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 718

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، مسعر، بکیر بن اخنس، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَخْنَسِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ مُرَّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَدَنَةٍ أَوْ هَدِيَّةٍ فَقَالَ ارْكَبْهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَنَةٌ أَوْ هَدِيَّةٌ فَقَالَ وَإِنْ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، مسعر، بکیر بن اخنس، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس سے کوئی قربانی کا اونٹ یا قربانی کا جانور کے لے گزرا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے فرمایا سوار ہو جا اس نے عرض کیا کہ یہ قربانی کا اونٹ ہے یا کہا کہ یہ قربانی کا جانور ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگرچہ قربانی کا جانور ہے سوار ہو جا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، مسعر، بکیر بن اخنس، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

شدید مجبوری کی حالت میں قربانی کے اونٹ پر سوار ہونے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 719

راوی: ابو کریب، ابن بشر، مسعر، بکیر، بن اخنس، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَاه أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ بِشْرٍ عَنْ مِسْعَرٍ حَدَّثَنِي بُكَيْرُ بْنُ الْأَخْنَسِ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُا مُرَّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَدَنَةٍ فَذَكَرَ مِثْلَهُ

ابو کریب، ابن بشر، مسعر، بکیر، بن اخنس، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ کوئی آدمی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس سے قربانی کا اونٹ لے کر گزرا پھر آگے حدیث اسی طرح ذکر فرمائی۔

راوی : ابو کریب، ابن بشر، مسعر، بکیر، بن اخنس، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

شدید مجبوری کی حالت میں قربانی کے اونٹ پر سوار ہونے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 720

راوی : محمد بن حاتم، یحیی بن سعید، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ سُئِلَ عَنْ رُكُوبِ الْهَدْيِ فَقَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ارْكَبْهَا بِالْمَعْرُوفِ إِذَا أُلْجِئْتَ إِلَيْهَا حَتَّى تَجِدَ ظَهْرًا

محمد بن حاتم، یحیی بن سعید، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے قربانی کے جانور کی سواریوں کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ دستور کے مطابق شدید مجبوری کی حالت میں جب تک دوسری سواری نہ پاؤ سوار ہو جاؤ۔

راوی : محمد بن حاتم، یحیی بن سعید، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

شدید مجبوری کی حالت میں قربانی کے اونٹ پر سوار ہونے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 721

راوی : سلمہ بن شبیب، حسن بن اعین، معقل، حضرت ابوزبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرًا عَنْ رُكُوبِ الْهَدْيِ فَقَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ارْكَبْهَا بِالْمَعْرُوفِ حَتَّى تَجِدَ ظَهْرًا

سلمہ بن شبیب، حسن بن اعین، معقل، حضرت ابوزبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے قربانی کے جانور کی سواریوں کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں دستور کے مطابق شدید مجبوری کی حالت میں جب تک کہ دوسری سواری نہ ملے سوار ہو جاؤ۔

راوی : سلمہ بن شبیب، حسن بن اعین، معقل، حضرت ابوزبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

قربانی کا جانور چلتے چلتے جب راستے میں تھک جائے تو کیا کرے؟...

باب : حج کا بیان

قربانی کا جانور چلتے چلتے جب راستے میں تھک جائے تو کیا کرے؟

جلد : جلد دوم حدیث 722

راوی : یحیی بن یحیی، عبدالوارث بن سعید، ابی تیاح، حضرت موسیٰ بن سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ھذلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ الضُّبَعِيِّ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ سَلَمَةَ الْهُذَلِيُّ قَالَ انْطَلَقْتُ أَنَا وَسِنَانُ بْنُ سَلَمَةَ مُعْتَمِرَيْنِ قَالَ وَانْطَلَقَ سِنَانٌ مَعَهُ بِبَدَنَةٍ يَسُوقُهَا فَأَزْحَفَتْ عَلَيْهِ بِالطَّرِيقِ فَعَيِيَ بِشَأْنِهَا إِنْ هِيَ أُبْدِعَتْ كَيْفَ يَأْتِي بِهَا فَقَالَ لَئِنْ قَدِمْتُ الْبَلَدَ لَأَسْتَحْفِيَنَّ عَنْ ذَلِكَ قَالَ فَأَضْحَيْتُ فَلَمَّا نَزَلْنَا الْبَطْحَائَ قَالَ انْطَلِقْ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ نَتَحَدَّثْ إِلَيْهِ قَالَ فَذَكَرَ لَهُ شَأْنَ بَدَنَتِهِ فَقَالَ عَلَى الْخَبِيرِ سَقَطْتَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسِتَّ عَشْرَةَ بَدَنَةً مَعَ رَجُلٍ وَأَمَّرَهُ فِيهَا قَالَ فَمَضَى ثُمَّ رَجَعَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ أَصْنَعُ بِمَا أُبْدِعَ عَلَيَّ مِنْهَا قَالَ انْحَرْهَا ثُمَّ اصْبُغْ نَعْلَيْهَا فِي دَمِهَا ثُمَّ اجْعَلْهُ عَلَى صَفْحَتِهَا وَلَا تَأْكُلْ مِنْهَا أَنْتَ وَلَا أَحَدٌ مِنْ أَهْلِ رُفْقَتِكَ

یحیی بن یحیی، عبدالوارث بن سعید، ابی تیاح، حضرت موسیٰ بن سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہاھذلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اور سنان بن سلمہ عمرہ کی ادائیگی کے لئے چلے راوی کہتے ہیں کہ سنان کے ساتھ قربانی کا ایک اونٹ تھا جسے ہنکاتے ہوئے چلے جا رہے تھے راستے میں وہ اونٹ تھک کر ٹھہر گیا سنان کہنے لگے کہ اگر یہ اونٹ آگے نہ چلا تو میں کیا کروں گا؟ مجبورا کہنے لگے کہ اگر میں شہر پہنچ گیا تو اس بارے میں ضرور مسئلہ پوچھوں گا راوی کہتے ہیں کہ جب دوپہر کا وقت ہوا اور بطحا میں اترے تو وہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف چلے تا کہ ان سے اس سلسلہ میں بیان کریں حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس جا کر ان سے قربانی کے اونٹ کا حال بیان کیا حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک مرتبہ قربانی کے سولہ اونٹ ایک آدمی کے ساتھ بھیجے اور اونٹوں کی خدمت پر اسے لگا دیا سنان نے عرض کیا کہ کیا وہ آدمی گیا اور پھر واپس لوٹ آیا؟ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا پھر وہ واپس لوٹ آیا اور عرض کیا اے اللہ کے رسول! اگر اونٹوں میں سے کوئی تھک جائے تو میں کیا کروں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اسے ذبح کرو پھر اس کے گلے میں جو جوتیاں ہیں ان

کو خون میں رنگ کر کوہان کے ایک پہلو پر بھی خون کا نشان لگا دینا اور تم اور نہ ہی تمہارے ساتھیوں میں سے کوئی اس اونٹ کا گوشت کھائے۔

راوی : یحیی بن یحیی، عبدالوارث بن سعید، ابی تیاح، حضرت موسیٰ بن سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ھذلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

قربانی کا جانور چلتے چلتے جب راستے میں تھک جائے تو کیا کرے؟

جلد : جلد دوم حدیث 723

راوی: یحیی بن یحیی، ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن حجر، اسمعیل بن علیہ، ابن تیاح، موسیٰ بن سلمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَاه يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ عَنْ مُوسَى بْنِ سَلَمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ بِثَمَانَ عَشْرَةَ بَدَنَةً مَعَ رَجُلٍ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ عَبْدِ الْوَارِثِ وَلَمْ يَذْكُرْ أَوَّلَ الْحَدِيثِ

یحیی بن یحیی، ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن حجر، اسماعیل بن علیہ، ابن تیاح، موسیٰ بن سلمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک آدمی کے ساتھ سولہ اونٹوں کو بھیجا پھر آگے اسی طرح حدیث ذکر فرمائی اور حدیث کا ابتدائی حصہ ذکر نہیں فرمایا۔

راوی : یحیی بن یحیی، ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن حجر، اسمعیل بن علیہ، ابن تیاح، موسیٰ بن سلمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

قربانی کا جانور چلتے چلتے جب راستے میں تھک جائے تو کیا کرے؟

جلد : جلد دوم حدیث 724

راوی: ابوغسان، عبدالاعلی، سعید، قتادہ، سنان بن سلمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي أَبُو غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سِنَانِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ ذُؤَيْبًا أَبَا قَبِيصَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَبْعَثُ مَعَهُ بِالْبُدْنِ ثُمَّ يَقُولُ إِنْ عَطِبَ مِنْهَا شَيْءٌ

فَخَشِيتَ عَلَيْهِ مَوْتًا فَانْحَرْهَا ثُمَّ اغْمِسْ نَعْلَهَا فِي دَمِهَا ثُمَّ اضْرِبْ بِهِ صَفْحَتَهَا وَلَا تَطْعَمْهَا أَنْتَ وَلَا أَحَدٌ مِنْ أَهْلِ رُفْقَتِكَ

ابو غسان، عبد الاعلی، سعید، قتادہ، سنان بن سلمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت زویب، ابو قبیصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے ساتھ قربانی کے اونٹ بھیجا کرتے تھے پھر فرماتے کہ اگر ان اونٹوں میں سے کوئی ایک تھک جائے اور تجھے اس کے مرنے کا ڈر ہو تو اسے ذبح کر دینا پھر اس کے گلے میں پڑی ہوئی جوتی اور اس کے خون میں ڈبو کر اس کے کوہان کے ایک پہلو پر مارنا مگر تیرے اور تیرے ساتھیوں میں سے کوئی بھی اس کا گوشت نہ کھائے۔

راوی: ابو غسان، عبد الاعلی، سعید، قتادہ، سنان بن سلمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

طواف وداع کے وجوب اور حائضہ عورت سے طواف معاف ہونے کے بیان میں...

باب : حج کا بیان

طواف وداع کے وجوب اور حائضہ عورت سے طواف معاف ہونے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 725

راوی: سعید بن منصور، زهیر بن حرب، سفیان، سلیمان، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَحْوَلِ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ النَّاسُ يَنْصَرِفُونَ فِي كُلِّ وَجْهٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْفِرَنَّ أَحَدٌ حَتَّى يَكُونَ آخِرُ عَهْدِهِ بِالْبَيْتِ قَالَ زُهَيْرٌ يَنْصَرِفُونَ كُلَّ وَجْهٍ وَلَمْ يَقُلْ فِي

سعید بن منصور، زہیر بن حرب، سفیان، سلیمان، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ لوگ ہر ایک راستے سے واپس پھر جایا کرتے تھے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی واپس نہ جائے جب تک کہ آخر میں بھی بیت اللہ کا طواف نہ کرلے زہیر کی روایت میں فی کا لفظ نہیں۔

راوی: سعید بن منصور، زہیر بن حرب، سفیان، سلیمان، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

طواف وداع کے وجوب اور حائضہ عورت سے طواف معاف ہونے کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 726

راوی: سعید بن منصور، ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان، ابن طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لِسَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أُمِرَ النَّاسُ أَنْ يَكُونَ آخِرُ عَهْدِهِمْ بِالْبَيْتِ إِلَّا أَنَّهُ خُفِّفَ عَنْ الْمَرْأَةِ الْحَائِضِ

سعید بن منصور، ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان، ابن طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ لوگوں کو حکم دیا گیا کہ وہ آخر میں بیت اللہ کے پاس سے ہو کر جائیں سوائے اس کے کہ حیض والی عورت سے تخفیف ہو گئی ہے۔

راوی: سعید بن منصور، ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان، ابن طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

طواف وداع کے وجوب اور حائضہ عورت سے طواف معاف ہونے کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 727

راوی: محمد بن حاتم، یحیی بن سعید، ابن جریج، حسن بن مسلم، حضرت طاؤس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ طَاوُسٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ ابْنِ عَبَّاسٍ إِذْ قَالَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ تُفْتِي أَنْ تَصْدُرَ الْحَائِضُ قَبْلَ أَنْ يَكُونَ آخِرُ عَهْدِهَا بِالْبَيْتِ فَقَالَ لَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ إِمَّا لَا فَسَلْ فُلَانَةَ الْأَنْصَارِيَّةَ هَلْ أَمَرَهَا بِذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَرَجَعَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ يَضْحَكُ وَهُوَ يَقُولُ مَا أَرَاكَ إِلَّا قَدْ صَدَقْتَ

محمد بن حاتم، یحیی بن سعید، ابن جریج، حسن بن مسلم، حضرت طاؤس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ میں حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس تھا کہ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ آپ فتوی دیتے ہیں کہ حیض والی عورت طواف وداع کرنے سے پہلے بیت اللہ سے واپس آسکتی ہے؟ تو حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان سے فرمایا کہ تم میرے اس فتوی کو نہیں مانتے تو فلاں انصاری عورت سے پوچھ لو کہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے یہی حکم دیا تھا؟ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابن عباس کی طرف مسکراتے ہوئے آئے اور فرمایا کہ آپ ہمیشہ سچ فرماتے ہیں۔

راوی : محمد بن حاتم، یحیی بن سعید، ابن جریج، حسن بن مسلم، حضرت طاؤس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

طواف وداع کے وجوب اور حائضہ عورت سے طواف معاف ہونے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 728

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رمح، لیث، ابن شہاب، ابی سلمہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور حضرت عروہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ وَعُرْوَةَ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ حَاضَتْ صَفِيَّةُ بِنْتُ حُيَيٍّ بَعْدَ مَا أَفَاضَتْ قَالَتْ عَائِشَةُ فَذَكَرْتُ حِيضَتَهَا لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَابِسَتُنَا هِيَ قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهَا قَدْ كَانَتْ أَفَاضَتْ وَطَافَتْ بِالْبَيْتِ ثُمَّ حَاضَتْ بَعْدَ الْإِفَاضَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْتَنْفِرْ

قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رمح، لیث، ابن شہاب، ابی سلمہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور حضرت عروہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت صفیہ بنت حیی رضی اللہ تعالیٰ عنہ طواف افاضہ کرنے کے بعد حائضہ ہو گئیں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے ان کے حیض کا ذکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ وہ ہمیں روک رکھیں گی حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول وہ طواف افاضہ کر چکی تھیں طواف افاضہ کے بعد پھر حائضہ ہوئیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو پھر چلیں۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رمح، لیث، ابن شہاب، ابی سلمہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور حضرت عروہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

طواف وداع کے وجوب اور حائضہ عورت سے طواف معاف ہونے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 729

راوی: ابوطاہر، حرملہ بن یحیی، احمد بن عیسی، احمد، ابن وهب، یونس، ابن شہاب، صفیہ بنت حیی

حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى وَأَحْمَدُ بْنُ عِيسَى قَالَ أَحْمَدُ حَدَّثَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَتْ طَمِثَتْ صَفِيَّةُ بِنْتُ حُيَيٍّ زَوْجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ بَعْدَ مَا أَفَاضَتْ طَاهِرًا بِمِثْلِ حَدِيثِ اللَّيْثِ

ابوطاہر، حرملہ بن یحیی، احمد بن عیسی، احمد، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، صفیہ بنت حیی اس سند کے ساتھ ابن شہاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت صفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بنت حیی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ حجۃ الوداع میں پاکی کی حالت میں طواف افاضہ کرنے کے بعد حائضہ ہو گئیں باقی حدیث اسی طرح ذکر فرمائی۔

راوی : ابوطاہر، حرملہ بن یحیی، احمد بن عیسی، احمد، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، صفیہ بنت حیی

باب : حج کا بیان

طواف وداع کے وجوب اور حائضہ عورت سے طواف معاف ہونے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 730

راوی : قتیبہ، ابن سعید، لیث، زهیربن حرب، سفیان، محمد بن مثنی، عبدالوهاب، ایوب، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

وحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح وحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ كُلُّهُمْ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا ذَكَرَتْ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ صَفِيَّةَ قَدْ حَاضَتْ بِمَعْنَى حَدِيثِ الزُّهْرِيِّ

قتیبہ، ابن سعید، لیث، زہیر بن حرب، سفیان، محمد بن مثنی، عبدالوہاب، ایوب، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ذکر فرمایا کہ حضرت صفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حائضہ ہو گئیں ہیں آگے زہری کی حدیث کی طرف روایت نقل کی گئی ہے۔

راوی : قتیبہ، ابن سعید، لیث، زہیر بن حرب، سفیان، محمد بن مثنی، عبدالوہاب، ایوب، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حج کا بیان

طواف وداع کے وجوب اور حائضہ عورت سے طواف معاف ہونے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 731

راوی : عبداللہ بن مسلمہ بن قعنب، افلح، قاسم بن محمد، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا أَفْلَحُ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنَّا نَتَخَوَّفُ أَنْ تَحِيضَ صَفِيَّةُ قَبْلَ أَنْ تُفِيضَ قَالَتْ فَجَائَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَحَابِسَتُنَا صَفِيَّةُ قُلْنَا قَدْ أَفَاضَتْ قَالَ فَلَا إِذَنْ

عبداللہ بن مسلمہ بن قعنب، افلح، قاسم بن محمد، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرماتی ہیں کہ ہمیں ڈر تھا کہ حضرت صفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ طواف افاضہ سے پہلے حائضہ ہو جائیں گی حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا کیا صفیہ ہمیں روک رکھیں گی؟ ہم نے عرض کیا کہ وہ طواف افاضہ کر چکی ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اب رکنا نہیں۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ بن قعنب، افلح، قاسم بن محمد، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

طواف وداع کے وجوب اور حائضہ عورت سے طواف معاف ہونے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 732

راوی : یحیی بن یحیی، مالک، عبداللہ بن ابی بکر، عمرہ بنت عبدالرحمن، سیدہ عائشہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ صَفِيَّةَ بِنْتَ حُيَيٍّ قَدْ حَاضَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَلَّهَا تَحْبِسُنَا أَلَمْ تَكُنْ قَدْ طَافَتْ مَعَكُنَّ بِالْبَيْتِ قَالُوا بَلَى قَالَ فَاخْرُجْنَ

یحیی بن یحیی، مالک، عبداللہ بن ابی بکر، عمرہ بنت عبدالرحمن، سیدہ عائشہ سے روایت ہے انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا اے اللہ کے رسول! حضرت صفیہ بنت حیی حائضہ ہو گئیں ہیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شاید کہ وہ ہمیں روک رکھیں گی۔ کیا حضرت صفیہ نے سب کے ساتھ بیت اللہ کا طواف نہیں کیا؟ انہوں نے عرض کیا ہاں! آپ صلی اللہ علیہ وسلم

نے فرمایا تو پھر نکلو۔

راوی : یحیی بن یحیی، مالک، عبداللہ بن ابی بکر، عمرہ بنت عبدالرحمن، سیدہ عائشہ

باب : حج کا بیان

طواف وداع کے وجوب اور حائضہ عورت سے طواف معاف ہونے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 733

راوی : حکم بن موسی، یحیی بن حمزه، اوزاعی، یحیی بن کثیر، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنِي الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ لَعَلَّهُ قَالَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَادَ مِنْ صَفِيَّةَ بَعْضَ مَا يُرِيدُ الرَّجُلُ مِنْ أَهْلِهِ فَقَالُوا إِنَّهَا حَائِضٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَإِنَّهَا لَحَابِسَتُنَا فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهَا قَدْ زَارَتْ يَوْمَ النَّحْرِ قَالَ فَلْتَنْفِرْ مَعَكُمْ

حکم بن موسی، یحیی بن حمزه، اوزاعی، یحیی بن کثیر، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا اے اللہ کے رسول حضرت صفیہ بنت حیی رضی اللہ تعالیٰ عنہ حائضہ ہو گئیں ہیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا شاید کہ وہ ہمیں روک رکھیں گی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا گیا کہ اے اللہ کے رسول وہ تو قربانی والے دن کو طواف زیارت کر چکی ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ پھر تمہارے ساتھ وہ چلیں۔

راوی : حکم بن موسی، یحیی بن حمزه، اوزاعی، یحیی بن کثیر، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حج کا بیان

طواف وداع کے وجوب اور حائضہ عورت سے طواف معاف ہونے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 734

راوی : محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عبیداللہ بن معاذ، شعبہ، حکم، ابراهیم، اسود، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح و حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا أَرَادَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ أَنْ يَنْفِرَ إِذَا صَفِيَّةُ عَلَى بَابِ خِبَائِهَا كَئِيبَةً حَزِينَةً فَقَالَ عَقْرَى حَلْقَى إِنَّكِ لَحَابِسَتُنَا ثُمَّ قَالَ لَهَا أَكُنْتِ أَفَضْتِ يَوْمَ النَّحْرِ قَالَتْ نَعَمْ قَالَ فَانْفِرِي

محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عبید اللہ بن معاذ، شعبہ، حکم، ابراہیم، اسود، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے فرماتی ہیں کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارادہ فرمایا کہ مکہ سے واپس چلیں تو دیکھا کہ دروازے پر حضرت صفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اداس اور غمزدہ کھڑی ہیں حائضہ ہونے کی وجہ سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو تو ہمیں روک رکھے گی پھر حضرت صفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ کیا تو نے قربانی کے دن طواف کر لیا تھا؟ حضرت صفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا کہ ہاں! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو پھر چلو۔

راوی : محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عبید اللہ بن معاذ، شعبہ، حکم، ابراہیم، اسود، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حج کا بیان

طواف وداع کے وجوب اور حائضہ عورت سے طواف معاف ہونے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 735

راوی : یحیی بن یحیی، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابومعاویہ، اعمش، زہیر بن حرب، جریر، منصور، ابراہیم، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ ح و حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ جَمِيعًا عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ حَدِيثِ الْحَكَمِ غَيْرَ أَنَّهُمَا لَا يَذْكُرَانِ كَئِيبَةً حَزِينَةً

یحیی بن یحیی، ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، زہیر بن حرب، جریر، منصور، ابراہیم، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حکم کی حدیث کی طرح حدیث نقل کی ہے سوائے اس کے کہ اس میں دو لفظ "کیبۃ" (اداس) اور "خزینہ" (غمزدہ) کا ذکر نہیں ہے۔

راوی : یحیی بن یحیی، ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، زہیر بن حرب، جریر، منصور، ابراہیم، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حج کا بیان

حاجی اور غیر حاجی کے لئے کعبۃ اللہ میں داخلے اور اس میں نماز پڑھنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 736

راوی: یحیی بن یحیی، مالك، نافع، حضرت ابن عمر رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْكَعْبَةَ هُوَ وَأُسَامَةُ وَبِلَالٌ وَعُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ الْحَجَبِيُّ فَأَغْلَقَهَا عَلَيْهِ ثُمَّ مَكَثَ فِيهَا قَالَ ابْنُ عُمَرَ فَسَأَلْتُ بِلَالًا حِينَ خَرَجَ مَا صَنَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جَعَلَ عَمُودَيْنِ عَنْ يَسَارِهِ وَعَمُودًا عَنْ يَمِينِهِ وَثَلَاثَةَ أَعْمِدَةٍ وَرَائَهُ وَكَانَ الْبَيْتُ يَوْمَئِذٍ عَلَى سِتَّةِ أَعْمِدَةٍ ثُمَّ صَلَّى

یحیی بن یحیی، مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کعبۃ اللہ میں داخل ہوئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ حضرت اسامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت عثمان بن طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی تھے اور کعبہ کا دروازہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بند ہو گیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دیر تک اندر رہے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ جس وقت باہر نکلے تو میں نے ان سے پوچھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اندر کیا کیا؟ حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو ستونوں کو اپنے بائیں طرف اور ایک ستون کو اپنے دائیں طرف اور تین ستونوں کو اپنے پیچھے کیا اور بیت اللہ کے اس وقت چھ ستون تھے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز پڑھی۔

راوی : یحیی بن یحیی، مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

حاجی اور غیر حاجی کے لئے کعبۃ اللہ میں داخلے اور اس میں نماز پڑھنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 737

راوی: ابو ربیع، قتیبہ بن سعید، ابو کامل، حماد، بن زید، حماد، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ كُلُّهُمْ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْفَتْحِ فَنَزَلَ بِفِنَائِ الْكَعْبَةِ وَأَرْسَلَ إِلَى عُثْمَانَ بْنِ طَلْحَةَ فَجَائَ بِالْمِفْتَحِ فَفَتَحَ الْبَابَ قَالَ ثُمَّ دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِلَالٌ وَأُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ وَعُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ وَأَمَرَ بِالْبَابِ فَأُغْلِقَ فَلَبِثُوا فِيهِ مَلِيًّا ثُمَّ فَتَحَ الْبَابَ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ فَبَادَرْتُ النَّاسَ فَتَلَقَّيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَارِجًا وَبِلَالٌ عَلَى إِثْرِهِ فَقُلْتُ لِبِلَالٍ هَلْ صَلَّى فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ أَيْنَ قَالَ بَيْنَ الْعَمُودَيْنِ تِلْقَائَ وَجْهِهِ قَالَ وَنَسِيتُ أَنْ أَسْأَلَهُ كَمْ صَلَّى

ابو ربیع، قتیبہ بن سعید، ابوکامل، حماد، بن زید، حماد، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فتح مکہ کے دن تشریف لائے اور کعبہ کے صحن میں اترے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عثمان بن طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بلایا تو وہ چابی لے کر آئے اور دروازہ کھولا پھر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت بلال اور اسامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کعبہ کے اندر داخل ہوئے اور دروازہ بند کرنے کا حکم دیا گیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کعبہ میں کچھ دیر ٹھہرے رہے پھر دروازہ کھلا حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ میں جلدی میں سے لوگوں سے پہلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ملا جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باہر نکلے اور حضرت بلال آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے تھے تو میں نے حضرت بلال سے پوچھا کہ کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کعبہ میں نماز پڑھی ہے؟ حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ ہاں میں نے کہا کہاں؟ حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ اپنے سامنے کے دو ستونوں کے درمیان حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں یہ بھول گیا کہ میں ان سے پوچھتا کہ کتنی رکعتیں پڑھی تھیں۔

راوی : ابو ربیع، قتیبہ بن سعید، ابوکامل، حماد، بن زید، حماد، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

حاجی اور غیر حاجی کے لئے کعبۃ اللہ میں داخلے اور اس میں نماز پڑھنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 738

راوی: ابن ابی عمر، سفیان، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ أَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ عَلَى نَاقَةٍ لِأُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ حَتَّى أَنَاخَ بِفِنَائِ الْكَعْبَةِ ثُمَّ دَعَا عُثْمَانَ بْنَ طَلْحَةَ فَقَالَ ائْتِنِي بِالْمِفْتَاحِ

فَذَهَبَ إِلَى أُمِّهِ فَأَبَتْ أَنْ تُعْطِيَهُ فَقَالَ وَاللَّهِ لَتُعْطِينِهِ أَوْ لَيَخْرُجَنَّ هَذَا السَّيْفُ مِنْ صُلْبِي قَالَ فَأَعْطَتْهُ إِيَّاهُ فَجَائَ بِهِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَفَعَهُ إِلَيْهِ فَفَتَحَ الْبَابَ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ

ابن ابی عمر، سفیان، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فتح مکہ کے سال حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی اونٹنی پر سوار تھے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اونٹنی کو کعبہ کے صحن میں بٹھایا پھر حضرت عثمان بن طلحہ کو بلایا اور ان سے فرمایا کہ مجھے چابی لاکر دو وہ اپنی والدہ کی طرف چابی لینے کے لئے گئے تو انہوں نے انکار کیا تو حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہنے لگے کہ مجھے چابی دے دو ورنہ میں اپنی تلوار میان سے نکال لوں گا حضرت عثمان کی والدہ نے ان کو چابی دے دی تو وہ اسے لے کر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف آئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دروازہ کھولا پھر حماد بن زید کی حدیث کیطرح ذکر فرمایا۔

راوی : ابن ابی عمر، سفیان، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

حاجی اور غیر حاجی کے لئے کعبۃ اللہ میں داخلے اور اس میں نماز پڑھنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 739

راوی: زھیر بن حرب، یحیی قطان، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، ابن نمیر، عبدہ، عبیداللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ ح وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ح وحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيْتَ وَمَعَهُ أُسَامَةُ وَبِلَالٌ وَعُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ فَأَجَافُوا عَلَيْهِمْ الْبَابَ طَوِيلًا ثُمَّ فُتِحَ فَكُنْتُ أَوَّلَ مَنْ دَخَلَ فَلَقِيتُ بِلَالًا فَقُلْتُ أَيْنَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بَيْنَ الْعَمُودَيْنِ الْمُقَدَّمَيْنِ فَنَسِيتُ أَنْ أَسْأَلَهُ كَمْ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

زہیر بن حرب، یحیی قطان، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، ابن نمیر، عبدہ، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیت اللہ میں داخل ہوئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ حضرت اسامہ حضرت بلال اور حضرت عثمان بھی تھے پھر ان پر درواہ بند ہو گیا پھر کافی دیر بعد دروزہ کھلا تو سب سے پہلے میں داخل ہوا تو میری

ملاقات حضرت بلال سے ہوئی تو میں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہاں نماز پڑھی انہوں نے کہا کہ اپنے سامنے والے دو ستونوں کے درمیان تو میں حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یہ پوچھنا بھول گیا ہو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کتنی رکعیتں پڑھی ہیں؟

راوی: زہیر بن حرب، یحیی قطان، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، ابن نمیر، عبدہ، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

حاجی اور غیر حاجی کے لئے کعبۃ اللہ میں داخلے اور اس میں نماز پڑھنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 740

راوی: حمید بن مسعدہ، خالد ابن حارث، عبداللہ بن عون، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ انْتَهَى إِلَى الْكَعْبَةِ وَقَدْ دَخَلَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِلَالٌ وَأُسَامَةُ وَأَجَافَ عَلَيْهِمْ عُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ الْبَابَ قَالَ فَمَكَثُوا فِيهِ مَلِيًّا ثُمَّ فُتِحَ الْبَابُ فَخَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَقِيتُ الدَّرَجَةَ فَدَخَلْتُ الْبَيْتَ فَقُلْتُ أَيْنَ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا هَا هُنَا قَالَ وَنَسِيتُ أَنْ أَسْأَلَهُمْ كَمْ صَلَّى

حمید بن مسعدہ، خالد ابن حارث، عبداللہ بن عون، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں کعبہ کی طرف پہنچا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت بلال اور اسامہ کعبہ میں داخل ہو گئے تھے اور ان پر حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے دروازہ بند کر دیا تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کعبہ میں کچھ دیر ٹھہرے پھر دروازہ کھولا گیا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باہر نکلے اور میں سیڑھی سے اندر گیا اور بیت اللہ میں داخل ہوا اور میں نے پوچھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہاں نماز پڑھی ہے انہوں نے فرمایا کہ یہاں حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں یہ بھول گیا کہ میں ان سے پوچھتا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کتنی رکعت پڑھی ہیں؟

راوی: حمید بن مسعدہ، خالد ابن حارث، عبداللہ بن عون، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

حاجی اور غیر حاجی کے لئے کعبۃ اللہ میں داخلے اور اس میں نماز پڑھنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 741

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، ابن رمح، لیث، ابن شہاب، حضرت سالم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وحَدَّثَنَا ابْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيْتَ هُوَ وَأُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ وَبِلَالٌ وَعُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ فَأَغْلَقُوا عَلَيْهِمْ فَلَمَّا فَتَحُوا كُنْتُ فِي أَوَّلِ مَنْ وَلَجَ فَلَقِيتُ بِلَالًا فَسَأَلْتُهُ هَلْ صَلَّى فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ صَلَّى بَيْنَ الْعَمُودَيْنِ الْيَمَانِيَيْنِ

قتیبہ بن سعید، لیث، ابن رمح، لیث، ابن شہاب، حضرت سالم رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیت اللہ میں داخل ہوئے اور حضرت اسامہ اور حضرت بلال اور حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی آپ کے ساتھ تھے اور دروازہ ان پر بند ہو گیا تو جب دروازہ کھولا گیا تو سب سے پہلے میں داخل ہوا اور میں حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ملا اور ان سے پوچھا کہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کعبہ میں نماز پڑھی ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ ہاں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے درمیانی ستونوں کے درمیان نماز پڑھی۔

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، ابن رمح، لیث، ابن شہاب، حضرت سالم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: حج کا بیان

حاجی اور غیر حاجی کے لئے کعبۃ اللہ میں داخلے اور اس میں نماز پڑھنے کے استحباب کے بیان میں

جلد: جلد دوم حدیث 742

راوی: حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، حضرت سالم بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْكَعْبَةَ هُوَ وَأُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ وَبِلَالٌ وَعُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ وَلَمْ يَدْخُلْهَا مَعَهُمْ أَحَدٌ ثُمَّ أُغْلِقَتْ عَلَيْهِمْ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ فَأَخْبَرَنِي بِلَالٌ أَوْ عُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي جَوْفِ الْكَعْبَةِ بَيْنَ الْعَمُودَيْنِ الْيَمَانِيَيْنِ

حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، حضرت سالم بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ میں نے دیکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کعبہ میں داخل ہوئے اور حضرت اسامہ اور حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے

ہیں کہ وہ اندر داخل نہیں ہو سکے پھر ان پر دروازہ بند کر دیا گیا حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت بلال یا عثمان بن طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے خبر دی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کعبہ کے وسط میں دو یمانی ستونوں کے درمیان نماز پڑھی۔

راوی : حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، حضرت سالم بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

حاجی اور غیر حاجی کے لئے کعبۃ اللہ میں داخلے اور اس میں نماز پڑھنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 743

راوی : اسحاق بن ابراهیم، عبد بن حمید، ابن بکر، عبد، محمد بن بکر، ابن جریج

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ جَمِيعًا عَنْ ابْنِ بَكْرٍ قَالَ عَبْدٌ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ قُلْتُ لِعَطَائٍ أَسَمِعْتَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ إِنَّمَا أُمِرْتُمْ بِالطَّوَافِ وَلَمْ تُؤْمَرُوا بِدُخُولِهِ قَالَ لَمْ يَكُنْ يَنْهَى عَنْ دُخُولِهِ وَلَكِنِّي سَمِعْتُهُ يَقُولُ أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا دَخَلَ الْبَيْتَ دَعَا فِي نَوَاحِيهِ كُلِّهَا وَلَمْ يُصَلِّ فِيهِ حَتَّى خَرَجَ فَلَمَّا خَرَجَ رَكَعَ فِي قُبُلِ الْبَيْتِ رَكْعَتَيْنِ وَقَالَ هَذِهِ الْقِبْلَةُ قُلْتُ لَهُ مَا نَوَاحِيهَا أَفِي زَوَايَاهَا قَالَ بَلْ فِي كُلِّ قِبْلَةٍ مِنْ الْبَيْتِ

اسحاق بن ابراہیم، عبد بن حمید، ابن بکر، عبد، محمد بن بکر، ابن جریج کہتے ہیں کہ میں نے عطاء سے کہا کہ کیا آپ نے حضرت ابن عباس کو کہتے ہوئے سنا ہے کہ تم کو کعبہ میں طواف کا حکم دیا گیا ہے اور اس کے اندر داخل ہونے کا حکم نہیں دیا گیا عطاء کہتے ہیں کہ وہ کعبہ کے اندر داخل ہونے سے نہیں روکتے لیکن میں نے سنا کہ وہ کہتے ہیں کہ مجھے حضرت اسامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن زید نے خبر دی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب کعبہ میں داخل ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے تمام کونوں میں دعا مانگی اور اس میں نماز نہیں پڑھی یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باہر تشریف لے آئے تو جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باہر تشریف لائے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیت اللہ کے سامنے دو رکعتیں پڑھیں اور آپ نے فرمایا یہ قبلہ ہے میں نے عرض کیا کہ اس کے کناروں کا کیا حکم ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ بیت اللہ کا ہر کنارہ قبلہ ہے۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، عبد بن حمید، ابن بکر، عبد، محمد بن بکر، ابن جریج

باب : حج کا بیان

حاجی اور غیر حاجی کے لئے کعبۃ اللہ میں داخلے اور اس میں نماز پڑھنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 744

راوی: شیبان بن فروخ، همام، عطاء، حضرت ابن عباس رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا عَطَائٌ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْكَعْبَةَ وَفِيهَا سِتُّ سَوَارٍ فَقَامَ عِنْدَ سَارِيَةٍ فَدَعَا وَلَمْ يُصَلِّ

شیبان بن فروخ، ہمام، عطاء، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خانہ کعبہ میں داخل ہوئے اس میں چھ ستون تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہر ستون کے پاس کھڑے ہو کر دعا مانگی اور نماز نہیں پڑھی۔

راوی : شیبان بن فروخ، ہمام، عطاء، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

حاجی اور غیر حاجی کے لئے کعبۃ اللہ میں داخلے اور اس میں نماز پڑھنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 745

راوی: سریج بن یونس، هشیم، اسماعیل بن ابی خالد، عبدالله بن ابی اوفی، حضرت اسماعیل بن خالد رضی الله تعالیٰ عنه

وحَدَّثَنِي سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنِي هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ قَالَ قُلْتُ لِعَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى صَاحِبِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَدَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيْتَ فِي عُمْرَتِهِ قَالَ لَا

سریج بن یونس، ہشیم، اسماعیل بن ابی خالد، عبد اللہ بن ابی اوفی، حضرت اسماعیل بن خالد رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے صحابی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت عبد اللہ بن ابی اوفی سے عرض کیا کہ کیا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی عمر مبارک میں بیت اللہ میں داخل ہوئے؟ انہوں نے فرمایا کہ نہیں۔

راوی : سریج بن یونس، ہشیم، اسماعیل بن ابی خالد، عبد اللہ بن ابی اوفی، حضرت اسماعیل بن خالد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کعبہ کی عمارت توڑنا اور اس کی تعمیر کے بیان میں ...

باب : حج کا بیان

کعبہ کی عمارت توڑنا اور اس کی تعمیر کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 746

راوی: یحیی بن یحیی، ابومعاویہ، ہشام بن عروہ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا حَدَاثَةُ عَهْدِ قَوْمِكِ بِالْكُفْرِ لَنَقَضْتُ الْكَعْبَةَ وَلَجَعَلْتُهَا عَلَى أَسَاسِ إِبْرَاهِيمَ فَإِنَّ قُرَيْشًا حِينَ بَنَتْ الْبَيْتَ اسْتَقْصَرَتْ وَلَجَعَلْتُ لَهَا خَلْفًا

یحیی بن یحیی، ابومعاویہ، ہشام بن عروہ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے فرمایا کہ اگر تمہاری قوم کے لوگوں نے نیا نیا کفر چھوڑ کر اسلام قبول نہ کیا ہوتا تو میں بیت اللہ کو توڑتا اور اسے حضرت ابراہیم کی بنیادوں پر بناتا کیونکہ قریش نے جس وقت بیت اللہ کو بنایا تو اسے کم (چھوٹا) کر دیا اور میں اس کے پیچھے بھی دروازہ بناتا۔

راوی: یحیی بن یحیی، ابومعاویہ، ہشام بن عروہ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حج کا بیان

کعبہ کی عمارت توڑنا اور اس کی تعمیر کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 747

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوکریب، ابن نمیر، حضرت ہشام رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوکریب، ابن نمیر، حضرت ہشام رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس سند کے ساتھ اسی طرح روایت نقل کی گئی ہے۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوکریب، ابن نمیر، حضرت ہشام رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

کعبہ کی عمارت توڑنا اور اس کی تعمیر کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 748

راوی: یحیی بن یحیی، مالک، ابن شہاب، سالم بن عبداللہ، عبداللہ بن محمد، بن ابی بکر صدیق رضی اللہ عنہ، عبداللہ بن عمر، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ أَخْبَرَ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَمْ تَرَيْ أَنَّ قَوْمَكِ حِينَ بَنَوْا الْكَعْبَةَ اقْتَصَرُوا عَنْ قَوَاعِدِ إِبْرَاهِيمَ قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ أَفَلَا تَرُدُّهَا عَلَى قَوَاعِدِ إِبْرَاهِيمَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا حِدْثَانُ قَوْمِكِ بِالْكُفْرِ لَفَعَلْتُ فَقَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ لَئِنْ كَانَتْ عَائِشَةُ سَمِعَتْ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أُرَى رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرَكَ اسْتِلَامَ الرُّكْنَيْنِ اللَّذَيْنِ يَلِيَانِ الْحِجْرَ إِلَّا أَنَّ الْبَيْتَ لَمْ يُتَمَّمْ عَلَى قَوَاعِدِ إِبْرَاهِيمَ

یحیی بن یحیی، مالک، ابن شہاب، سالم بن عبد اللہ، عبد اللہ بن محمد، بن ابی بکر صدیق رضی اللہ عنہ، عبد اللہ بن عمر، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ تمہاری قوم نے جس وقت کعبہ بنایا تو اسے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی بنیادوں سے چھوٹا کر دیا حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسے دوبارہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی بنیادوں پر کیوں نہیں بنا دیتے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اگر تمہاری قوم نے کفر کو نیا نیا چھوڑا نہ ہوتا، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے یہ بات ضرور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سنی ہوگی کیونکہ میں دیکھتا ہوں کہ جو دو کونے حجر اسود سے ملے ہوئے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کا استلام چھوڑ دیا ہے اس لئے کہ یہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی بنیادوں پر پورا نہیں بنا ہوا۔

راوی : یحیی بن یحیی، مالک، ابن شہاب، سالم بن عبد اللہ، عبد اللہ بن محمد، بن ابی بکر صدیق رضی اللہ عنہ، عبد اللہ بن عمر، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حج کا بیان

کعبہ کی عمارت توڑنا اور اس کی تعمیر کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 749

راوی: ابوطاہر، عبداللہ بن وہب مخرمہ، ہارون، بن سعید، ابن وہب، مخرمہ بن بکیر، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ مَخْرَمَةَ ح و حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي

مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ نَافِعًا مَوْلَى ابْنِ عُمَرَ يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي قُحَافَةَ يُحَدِّثُ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَوْلَا أَنَّ قَوْمَكِ حَدِيثُو عَهْدٍ بِجَاهِلِيَّةٍ أَوْ قَالَ بِكُفْرٍ لَأَنْفَقْتُ كَنْزَ الْكَعْبَةِ فِي سَبِيلِ اللهِ وَلَجَعَلْتُ بَابَهَا بِالْأَرْضِ وَلَأَدْخَلْتُ فِيهَا مِنْ الْحِجْرِ

ابو طاہر، عبداللہ بن وہب مخرمہ، ہارون، بن سعید، ابن وہب، مخرمہ بن بکیر، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ سے روایت ہے وہ فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ اگر تیری قوم نے جاہلیت کو یا فرمایا کہ کفر کو نیا نیا چھوڑا نہ ہوتا تو میں کعبہ کا خزانہ اللہ کے راستے میں خرچ کر دیتا اور میں اس کا دروازہ زمین کے ساتھ بناتا اور حطیم کو کعبہ میں ملا دیتا۔

راوی : ابو طاہر، عبداللہ بن وہب مخرمہ، ہارون، بن سعید، ابن وہب، مخرمہ بن بکیر، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حج کا بیان

کعبہ کی عمارت توڑنا اور اس کی تعمیر کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 750

راوی: محمد بن حاتم، ابن مہدی، سلیم بن حبان، سعید، ابن میناء، حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنِي ابْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سَلِيمُ بْنُ حَيَّانَ عَنْ سَعِيدٍ يَعْنِي ابْنَ مِينَاءَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ الزُّبَيْرِ يَقُولُ حَدَّثَتْنِي خَالَتِي يَعْنِي عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَائِشَةُ لَوْلَا أَنَّ قَوْمَكِ حَدِيثُو عَهْدٍ بِشِرْكٍ لَهَدَمْتُ الْكَعْبَةَ فَأَلْزَقْتُهَا بِالْأَرْضِ وَجَعَلْتُ لَهَا بَابَيْنِ بَابًا شَرْقِيًّا وَبَابًا غَرْبِيًّا وَزِدْتُ فِيهَا سِتَّةَ أَذْرُعٍ مِنْ الْحِجْرِ فَإِنَّ قُرَيْشًا اقْتَصَرَتْهَا حَيْثُ بَنَتْ الْكَعْبَةَ

محمد بن حاتم، ابن مہدی، سلیم بن حبان، سعید، ابن میناء، حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے میری خالہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے بیان کیا فرماتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے عائشہ! اگر تیری قوم کے لوگوں نے شرک نیا نیا چھوڑا نہ ہوتا تو میں کعبہ کو گرا کر اسے زمین سے ملا دیتا اور اس کے دو دروازے بناتا ایک دروازہ مشرق کی طرف اور ایک دروازہ مغرب کی طرف اور حطیم کی طرف سے چھ ہاتھ جگہ کعبہ میں اور زیادہ کر دیتا کیونکہ قریش نے جب کعبہ دوبارہ بنایا تھا تو اسے چھوٹا کر دیا تھا۔

راوی : محمد بن حاتم، ابن مہدی، سلیم بن حبان، سعید، ابن میناء، حضرت عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

کعبہ کی عمارت توڑنا اور اس کی تعمیر کے بیان میں

جلد : جلد دوم　　　حدیث 751

راوی: ہناد بن سری، ابن ابی زائدہ، ابن ابی سلیمان، حضرت عطاء

حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَائٍ قَالَ لَمَّا احْتَرَقَ الْبَيْتُ زَمَنَ يَزِيدَ بْنِ مُعَاوِيَةَ حِينَ غَزَاهَا أَهْلُ الشَّامِ فَكَانَ مِنْ أَمْرِهِ مَا كَانَ تَرَكَهُ ابْنُ الزُّبَيْرِ حَتَّى قَدِمَ النَّاسُ الْمَوْسِمَ يُرِيدُ أَنْ يُجَرِّئَهُمْ أَوْ يُحَرِّبَهُمْ عَلَى أَهْلِ الشَّامِ فَلَمَّا صَدَرَ النَّاسُ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَشِيرُوا عَلَيَّ فِي الْكَعْبَةِ أَنْقُضُهَا ثُمَّ أَبْنِي بِنَائَهَا أَوْ أُصْلِحُ مَا وَهَى مِنْهَا قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَإِنِّي قَدْ فُرِقَ لِي رَأْيٌ فِيهَا أَرَى أَنْ تُصْلِحَ مَا وَهَى مِنْهَا وَتَدَعَ بَيْتًا أَسْلَمَ النَّاسُ عَلَيْهِ وَأَحْجَارًا أَسْلَمَ النَّاسُ عَلَيْهَا وَبُعِثَ عَلَيْهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ابْنُ الزُّبَيْرِ لَوْ كَانَ أَحَدُكُمْ احْتَرَقَ بَيْتُهُ مَا رَضِيَ حَتَّى يُجِدَّهُ فَكَيْفَ بَيْتُ رَبِّكُمْ إِنِّي مُسْتَخِيرٌ رَبِّي ثَلَاثًا ثُمَّ عَازِمٌ عَلَى أَمْرِي فَلَمَّا مَضَى الثَّلَاثُ أَجْمَعَ رَأْيَهُ عَلَى أَنْ يَنْقُضَهَا فَتَحَامَاهُ النَّاسُ أَنْ يَنْزِلَ بِأَوَّلِ النَّاسِ يَصْعَدُ فِيهِ أَمْرٌ مِنْ السَّمَائِ حَتَّى صَعِدَهُ رَجُلٌ فَأَلْقَى مِنْهُ حِجَارَةً فَلَمَّا لَمْ يَرَهُ النَّاسُ أَصَابَهُ شَيْئٌ تَتَابَعُوا فَنَقَضُوهُ حَتَّى بَلَغُوا بِهِ الْأَرْضَ فَجَعَلَ ابْنُ الزُّبَيْرِ أَعْمِدَةً فَسَتَّرَ عَلَيْهَا السُّتُورَ حَتَّى ارْتَفَعَ بِنَاؤُهُ وَقَالَ ابْنُ الزُّبَيْرِ إِنِّي سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْلَا أَنَّ النَّاسَ حَدِيثٌ عَهْدُهُمْ بِكُفْرٍ وَلَيْسَ عِنْدِي مِنْ النَّفَقَةِ مَا يُقَوِّي عَلَى بِنَائِهِ لَكُنْتُ أَدْخَلْتُ فِيهِ مِنْ الْحِجْرِ خَمْسَ أَذْرُعٍ وَلَجَعَلْتُ لَهَا بَابًا يَدْخُلُ النَّاسُ مِنْهُ وَبَابًا يَخْرُجُونَ مِنْهُ قَالَ فَأَنَا الْيَوْمَ أَجِدُ مَا أُنْفِقُ وَلَسْتُ أَخَافُ النَّاسَ قَالَ فَزَادَ فِيهِ خَمْسَ أَذْرُعٍ مِنْ الْحِجْرِ حَتَّى أَبْدَى أُسًّا نَظَرَ النَّاسُ إِلَيْهِ فَبَنَى عَلَيْهِ الْبِنَائَ وَكَانَ طُولُ الْكَعْبَةِ ثَمَانِيَ عَشْرَةَ ذِرَاعًا فَلَمَّا زَادَ فِيهِ اسْتَقْصَرَهُ فَزَادَ فِي طُولِهِ عَشْرَ أَذْرُعٍ وَجَعَلَ لَهُ بَابَيْنِ أَحَدُهُمَا يُدْخَلُ مِنْهُ وَالْآخَرُ يُخْرَجُ مِنْهُ فَلَمَّا قُتِلَ ابْنُ الزُّبَيْرِ كَتَبَ الْحَجَّاجُ إِلَى عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَرْوَانَ يُخْبِرُهُ بِذَلِكَ وَيُخْبِرُهُ أَنَّ ابْنَ الزُّبَيْرِ قَدْ وَضَعَ الْبِنَائَ عَلَى أُسٍّ نَظَرَ إِلَيْهِ الْعُدُولُ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ فَكَتَبَ إِلَيْهِ عَبْدُ الْمَلِكِ إِنَّا لَسْنَا مِنْ تَلْطِيخِ ابْنِ الزُّبَيْرِ فِي شَيْئٍ أَمَّا مَا زَادَ فِي طُولِهِ فَأَقِرَّهُ وَأَمَّا مَا زَادَ فِيهِ مِنْ الْحِجْرِ فَرُدَّهُ إِلَى بِنَائِهِ وَسُدَّ الْبَابَ الَّذِي فَتَحَهُ فَنَقَضَهُ وَأَعَادَهُ إِلَى بِنَائِهِ

ہناد بن سری، ابن ابی زائدہ، ابن ابی سلیمان، حضرت عطاء سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ یزید بن معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے زمانہ میں جس وقت کہ شام والوں نے مکہ والوں سے جنگ کی اور بیت اللہ جل گیا اور اس کے نتیجے میں جو ہونا تھا وہ ہو گیا تو حضرت ابن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیت اللہ کو اسی حال میں چھوڑ دیا تاکہ حج کے موسم میں لوگ آئیں حضرت ابن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ چاہتے تھے کہ وہ ان لوگوں کو شام والوں کے خلاف ابھاریں اور انہیں برانگیختہ کریں جب وہ لوگ واپس ہونے لگے تو حضرت زبیر نے فرمایا اے لوگو! مجھے کعبۃ اللہ کے بارے میں مشورہ دو میں اسے توڑ کر دوبارہ بناؤں یا اس کی مرمت وغیرہ کروادوں حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرمانے لگے کہ میری یہ رائے ہے کہ اس کا جو حصہ خراب ہو گیا اس کو درست کروالیا جائے باقی بیت اللہ کو اسی طرح رہنے دیا جائے جس طرح کہ لوگوں کے زمانہ میں تھا اور انہی پتھروں کو باقی رہنے دو کہ جن پر لوگ اسلام لائے اور جب پر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مبعوث کیا گیا تو حضرت ابن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرمانے لگے کہ اگر تم میں سے کسی کا گھر جل جائے تو وہ خوش نہیں ہوگا جب تک کہ اسے نیا نہ بنالے تو اپنے رب کے گھر کو کیوں نہ بنایا جائے؟ میں تین مرتبہ استخارہ کروں گا پھر اس کام پر پختہ عزم کروں گا جب انہوں نے تین مرتبہ استخارہ کر لیا تو انہوں نے اسے توڑنے کا ارادہ کیا تو لوگوں کو خطرہ پیدا ہوا کہ جو آدمی سب سے پہلے بیت اللہ کو توڑنے کے لئے اس پر چڑھے گا تو اس پر آسمان سے کوئی چیز بلا نازل نہ ہو جائے تو ایک آدمی اس پر چڑھا اور اس نے اس میں سے ایک پتھر گرایا تو جب لوگوں نے اس پر دیکھا کہ کوئی تکلیف نہیں پہنچی تو سب لوگوں نے اسے مل کو توڑ ڈالا یہاں تک کہ اسے زمین کے برابر کر دیا حضرت ابن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے چند ستون کھڑے کر کے اس پر پردے ڈال دیے یہاں تک کہ اس کی دیواریں بلند ہو گئیں اور حضرت ابن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اگر لوگوں نے کفر کو نیا نیا چھوڑا نہ ہوتا اور میرے پاس اس کی تعمیر کا خرچہ بھی نہیں ہے اگر میں دوبارہ بناتا تو حطیم میں سے پانچ ہاتھ جگہ بیت اللہ میں داخل کر دیتا اور اس میں ایک دروازہ ایسا بناتا کہ جس سے لوگ باہر نکلیں حضرت ابن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ آج میرے پاس اس کو خرچہ بھی موجود ہے اور مجھے لوگوں کا ڈر بھی نہیں ہے راوی کہتے ہیں کہ حضرت ابن زبیر نے حطیم میں سے پانچ ہاتھ جگہ بیت اللہ میں زیادہ کر دی یہاں تک کہ اس جگہ سے اس کی بنیاد ظاہر ہوئی حضرت ابراہیم علیہ السلام والی بنیاد جسے لوگوں نے دیکھا حضرت ابن زبیر نے اس بیناد پر دیوار کی تعمیر شروع کرادی اس طرح بیت اللہ لمبائی میں اٹھارہ ہاتھ ہو گیا جب اس میں زیادتی کی تو اس کا طول کم معلوم ہونے لگا پھر اس کے طول میں دس ہاتھ زیادتی کی اور اس کے دو دروازے بنائے کہ ایک دروازہ سے داخل ہوں اور دوسرے دروازے سے باہر نکلا جائے تو جب حضرت زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ شہید کر دئے گئے تو حجاج نے جوابا عبدالملک بن مروان کو اس کی خبر دی اور لکھا کہ حضرت ابن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کعبۃ اللہ کی جو تعمیر کی ہے وہ ان بنیادوں کے مطابق ہے جنہیں مکہ کے باعتماد لوگوں نے دیکھا ہے تو عبدالملک نے جوابا حضرت حجاج کو لکھا کہ ہمیں حضرت ابن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ردوبدل سے کوئی غرض نہیں انہوں نے طول میں جو

اضافہ کیا ہے اور حطیم سے جو زائد جگہ بیت اللہ میں داخل کی ہے اسے واپس نکال دو اور اسے پہلی طرح دوبارہ بنادو اور جو دروازہ انہوں نے کھولا ہے اسے بھی بند کر دو پھر حجاج نے بیت اللہ کو گرا کر دوبارہ پہلے کی طرح اسے بنادیا۔

راوی : ہناد بن سری، ابن ابی زائدہ، ابن ابی سلیمان، حضرت عطاء

باب : حج کا بیان

کعبہ کی عمارت توڑنا اور اس کی تعمیر کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 752

راوی: محمد بن حاتم، محمد بن بکر، ابن جریج، عبداللہ بن عبید اللہ بن عمیر ولید، بن عطاء حارث، ابن عبداللہ بن ابی ربیعہ، عبداللہ بن عبید اللہ، حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ وَالْوَلِيدَ بْنَ عَطَاءٍ يُحَدِّثَانِ عَنْ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ قَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ عُبَيْدٍ وَفَدَ الْحَارِثُ بْنُ عَبْدِ اللهِ عَلَى عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَرْوَانَ فِي خِلَافَتِهِ فَقَالَ عَبْدُ الْمَلِكِ مَا أَظُنُّ أَبَا خُبَيْبٍ يَعْنِي ابْنَ الزُّبَيْرِ سَمِعَ مِنْ عَائِشَةَ مَا كَانَ يَزْعُمُ أَنَّهُ سَمِعَهُ مِنْهَا قَالَ الْحَارِثُ بَلَى أَنَا سَمِعْتُهُ مِنْهَا قَالَ سَمِعْتَهَا تَقُولُ مَاذَا قَالَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ قَوْمَكِ اسْتَقْصَرُوا مِنْ بُنْيَانِ الْبَيْتِ وَلَوْلَا حَدَاثَةُ عَهْدِهِمْ بِالشِّرْكِ أَعَدْتُ مَا تَرَكُوا مِنْهُ فَإِنْ بَدَا لِقَوْمِكِ مِنْ بَعْدِي أَنْ يَبْنُوهُ فَهَلُمِّي لِأُرِيَكِ مَا تَرَكُوا مِنْهُ فَأَرَاهَا قَرِيبًا مِنْ سَبْعَةِ أَذْرُعٍ هَذَا حَدِيثُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُبَيْدٍ وَزَادَ عَلَيْهِ الْوَلِيدُ بْنُ عَطَاءٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَجَعَلْتُ لَهَا بَابَيْنِ مَوْضُوعَيْنِ فِي الْأَرْضِ شَرْقِيًّا وَغَرْبِيًّا وَهَلْ تَدْرِينَ لِمَ كَانَ قَوْمُكِ رَفَعُوا بَابَهَا قَالَتْ قُلْتُ لَا قَالَ تَعَزُّزًا أَنْ لَا يَدْخُلَهَا إِلَّا مَنْ أَرَادُوا فَكَانَ الرَّجُلُ إِذَا هُوَ أَرَادَ أَنْ يَدْخُلَهَا يَدَعُونَهُ يَرْتَقِي حَتَّى إِذَا كَادَ أَنْ يَدْخُلَ دَفَعُوهُ فَسَقَطَ قَالَ عَبْدُ الْمَلِكِ لِلْحَارِثِ أَنْتَ سَمِعْتَهَا تَقُولُ هَذَا قَالَ نَعَمْ قَالَ فَنَكَتَ سَاعَةً بِعَصَاهُ ثُمَّ قَالَ وَدِدْتُ أَنِّي تَرَكْتُهُ وَمَا تَحَمَّلَ

محمد بن حاتم، محمد بن بکر، ابن جریج، عبداللہ بن عبید اللہ بن عمیر ولید، بن عطاء حارث، ابن عبداللہ بن ابی ربیعہ، عبداللہ بن عبید اللہ، حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حارث بن عبداللہ عبدالملک بن مروان کے دور خلافت میں ان کے پاس وفد لے کر گئے تو عبدالملک کہنے لگے کہ میرا خیال ہے کہ ابوخبیب یعنی ابن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے سنے بغیر روایت کرتے ہیں حارث کہنے لگے کہ نہیں بلکہ میں نے خود حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے یہ حدیث

سنی ہے عبد الملک کہنے لگا کہ تم نے جو سنا ہے اسے بیان کرو وہ کہتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تیری قوم کے لوگوں نے بیت اللہ کی بنیادوں کو کم کو دیا ہے اور اگر تیری قوم کے لوگوں نے شرک کو نیا نیا نہ چھوڑا ہوتا تو جتنا انہوں نے اس میں سے چھوڑ دیا ہے میں اسے دوبارہ بنا دیتا تو اگر میرے بعد تیری قوم اسے دوبارہ بنانے کا ارادہ کرے تو آؤ میں تمہیں دکھاؤں کہ انہوں نے اس کی تعمیر میں سے کیا چھوڑا ہے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو وہ جگہ دکھائی جو کہ تقریبا سات ہاتھ تھی یہ عبد اللہ بن عبید کی حدیث ہے اور اس پر ولید بن عطاء نے یہ اضافہ کیا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں بیت اللہ میں دو دروازے زمین کے ساتھ بنا دیتا ایک مشرق کی طرف اور ایک مغرب کی طرف اور کیا تم جانتی ہوں کہ تمہاری قوم کے لوگوں نے اس کے دروازے کو بلند کیوں کر دیا تھا؟ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کیا کہ نہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تکبر اور غرور کی وجہ سے کہ بیت اللہ میں کوئی داخل نہ ہو سوائے ان لوگوں کے کہ جن کے لئے یہ چاہیں تو جب کوئی آدمی بیت اللہ میں داخل ہونے کو ارادہ کرتا تو وہ اسے بلاتے اور جب وہ داخل ہونے کے قرین ہوتا تو وہ اسے دھکا دیتے اور وہ گر پڑتا عبد الملک نے حارث سے کہا کیا تم نے یہ حدیث حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے خود سنی ہے؟ انہوں نے کہا کہ ہاں! راوی کہتے ہیں کہ عبد الملک کچھ دیر اپنی لاٹھی سے زمین کرید تا رہا اور کہنے لگا کہ کاش کہ میں نے اس کی تعمیر کو اسی حال پر چھوڑ دیا ہوتا۔

راوی : محمد بن حاتم، محمد بن بکر، ابن جریج، عبد اللہ بن عبید اللہ بن عمیر ولید، بن عطاء حارث، ابن عبد اللہ بن ابی ربیعہ، عبد اللہ بن عبید اللہ، حضرت عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

کعبہ کی عمارت توڑنا اور اس کی تعمیر کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 753

راوی: محمد بن عمرو بن حبلہ، ابوعاصم، عبد بن حمید، عبد الرزاق، حضرت ابن جریج

وحَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ جَبَلَةَ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ ح وحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ كِلَاهُمَا عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَ حَدِيثِ ابْنِ بَكْرٍ

محمد بن عمرو بن حبلہ، ابوعاصم، عبد بن حمید، عبد الرزاق، حضرت ابن جریج سے اس سند کے ساتھ ابن بکر کی حدیث کی طرح روایت نقل کی گئی ہے۔

راوی : محمد بن عمرو بن حبلہ، ابوعاصم، عبد بن حمید، عبد الرزاق، حضرت ابن جریج

باب : حج کا بیان

کعبہ کی عمارت توڑنا اور اس کی تعمیر کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 754

راوی: محمد بن حاتم، عبداللہ بن بکر، حاتم بن ابی صغیرہ، ابوقزعہ

وحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ بَكْرٍ السَّهْمِيُّ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ أَبِي صَغِيرَةَ عَنْ أَبِي قَزَعَةَ أَنَّ عَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ مَرْوَانَ بَيْنَمَا هُوَ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ إِذْ قَالَ قَاتَلَ اللهُ ابْنَ الزُّبَيْرِ حَيْثُ يَكْذِبُ عَلَى أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ يَقُولُ سَمِعْتُهَا تَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَائِشَةُ لَوْلَا حِدْثَانُ قَوْمِكِ بِالْكُفْرِ لَنَقَضْتُ الْبَيْتَ حَتَّى أَزِيدَ فِيهِ مِنْ الْحِجْرِ فَإِنَّ قَوْمَكِ قَصَّرُوا فِي الْبِنَاءِ فَقَالَ الْحَارِثُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ لَا تَقُلْ هَذَا يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ فَأَنَا سَمِعْتُ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ تُحَدِّثُ هَذَا قَالَ لَوْ كُنْتُ سَمِعْتُهُ قَبْلَ أَنْ أَهْدِمَهُ لَتَرَكْتُهُ عَلَى مَا بَنَى ابْنُ الزُّبَيْرِ

محمد بن حاتم، عبداللہ بن بکر، حاتم بن ابی صغیرہ، ابو قزعہ سے روایت ہے کہ عبدالملک بن مروان بیت اللہ کے طواف کے دوران کہہ رہا تھا کہ اللہ ابن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ہلاک کر دے وہ ام المومنین پر جھوٹ کہتا تھا اور کہتا ہے کہ میں نے ان سے سنا وہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے عائشہ! اگر تیری قوم کے لوگوں نے نیا نیا کفر چھوڑا نہ ہوتا تو میں بیت اللہ کو توڑ کر حطیم والے حصہ کو اس میں شامل کر دیتا کیونکہ تیری قوم کے لوگوں نے بیت اللہ کی تعمیر کو کم کر دیا ہے حارث بن عبداللہ کہتے ہیں اے امیر المومنین! آپ ایسے نہ کہیں کیونکہ میں نے ام المومنین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یہ حدیث خود سنی ہے عبدالملک نے کہا کہ اگر میں یہ بات بیت اللہ کو گرانے سے پہلے سن لیتا تو میں حضرت ابن زبیر والی تعمیر کو قائم رہنے دیتا۔

راوی : محمد بن حاتم، عبداللہ بن بکر، حاتم بن ابی صغیرہ، ابو قزعہ

کعبہ کی دیوار اور اس کے دروازے کے بیان میں...

باب : حج کا بیان

کعبہ کی دیوار اور اس کے دروازے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 755

راوی: سعید بن منصور، ابواحوص، اشعث بن ابی شعثاء، اسود بن یزید، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ حَدَّثَنَا أَشْعَثُ بْنُ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنْ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْجَدْرِ أَمِنَ الْبَيْتِ هُوَ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ فَلِمَ لَمْ يُدْخِلُوهُ فِي الْبَيْتِ قَالَ إِنَّ قَوْمَكِ قَصَّرَتْ بِهِمْ النَّفَقَةُ قُلْتُ فَمَا شَأْنُ بَابِهِ مُرْتَفِعًا قَالَ فَعَلَ ذَلِكِ قَوْمُكِ لِيُدْخِلُوا مَنْ شَاءُوا وَيَمْنَعُوا مَنْ شَاءُوا وَلَوْلَا أَنَّ قَوْمَكِ حَدِيثٌ عَهْدُهُمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَأَخَافُ أَنْ تُنْكِرَ قُلُوبُهُمْ لَنَظَرْتُ أَنْ أُدْخِلَ الْجَدْرَ فِي الْبَيْتِ وَأَنْ أُلْزِقَ بَابَهُ بِالْأَرْضِ

سعید بن منصور، ابواحوص، اشعث بن ابی شعثاء، اسود بن یزید، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حطیم کی دیوار کے بارے میں پوچھا کہ کیا وہ بیت اللہ میں شامل ہے یا نہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہاں میں نے عرض کیا کہ پھر اسے بیت اللہ میں داخل کیوں نہیں کیا؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تمہاری قوم کے لوگوں کے پاس اس کا خرچہ کم ہو گیا تھا میں نے عرض کیا کہ اس کا دروازہ بلند کیوں ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تمہاری قوم کے لوگوں نے اس طرح کیا ہے تا کہ جسے چاہیں داخل کریں اور جسے چاہیں روک دیں اور اگر تمہاری قوم کے لوگوں نے نیا نیا کفر نہ چھوڑا ہوتا اور مجھے یہ ڈر نہ ہوتا کہ یہ انہیں ناگوار لگے گا تو میں حطیم کی دیواروں کو بیت اللہ میں داخل کر دیتا اور اس کے دروازے کو زمین کے ساتھ ملا دیتا۔

راوی: سعید بن منصور، ابواحوص، اشعث بن ابی شعثاء، اسود بن یزید، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حج کا بیان

کعبہ کی دیوار اور اس کے دروازے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 756

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبیداللہ، ابن موسیٰ شیبان، اشعث بن ابی شعثاء، اسود بن یزید، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

و حَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مُوسَى حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنْ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْحِجْرِ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِمَعْنَى حَدِيثِ أَبِي الْأَحْوَصِ وَقَالَ فِيهِ فَقُلْتُ فَمَا شَأْنُ بَابِهِ مُرْتَفِعًا لَا يُصْعَدُ إِلَيْهِ إِلَّا بِسُلَّمٍ وَقَالَ مَخَافَةَ أَنْ تَنْفِرَ قُلُوبُهُمْ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبید اللہ، ابن موسیٰ شیبان، اشعث بن ابی شعثاء، اسود بن یزید، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حطیم کے بارے میں پوچھا آگے حدیث اسی طرح ہے اور اس میں ہے ہے کہ بیت اللہ کا دروازے اتنا بلند کیوں ہے کہ سوائے سیڑھی کے اس کی طرف نہیں چڑھا جا سکتا فرمایا کہ ان کے دلوں میں نفرت پیدا ہونے کا ڈر ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبید اللہ، ابن موسیٰ شیبان، اشعث بن ابی شعثاء، اسود بن یزید، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

عاجز اور بوڑھا وغیرہ یا میت کی طرف سے حج کرنے کے بیان میں...

باب : حج کا بیان

عاجز اور بوڑھا وغیرہ یا میت کی طرف سے حج کرنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 757

راوی: یحیی بن یحیی، مالك، ابن شهاب، سلیمان بن یسار، ابن عباس رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ كَانَ الْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ رَدِيفَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَائَتْهُ امْرَأَةٌ مِنْ خَثْعَمَ تَسْتَفْتِيهِ فَجَعَلَ الْفَضْلُ يَنْظُرُ إِلَيْهَا وَتَنْظُرُ إِلَيْهِ فَجَعَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْرِفُ وَجْهَ الْفَضْلِ إِلَى الشِّقِّ الْآخَرِ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ فَرِيضَةَ اللهِ عَلَى عِبَادِهِ فِي الْحَجِّ أَدْرَكَتْ أَبِي شَيْخًا كَبِيرًا لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَثْبُتَ عَلَى الرَّاحِلَةِ أَفَأَحُجُّ عَنْهُ قَالَ نَعَمْ وَذَلِكَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ

یحیی بن یحیی، مالک، ابن شہاب، سلیمان بن یسار، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ حضرت فضل بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ سوار تھے کہ ایک عورت آئی جو قبیلہ خثعم سے تھی اس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مسئلہ پوچھا تو حضرت فضل رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف دیکھنے لگی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فضل رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا چہرہ دوسری طرف پھیر دیا وہ عورت عرض کرتی ہے اے اللہ کے رسول! اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں پر حج فرض کیا ہے میرا باپ تو بہت بوڑھا ہے وہ طاقت نہیں رکھتا کہ سواری پر بیٹھ سکے تو کیا میں اس کی طرف سے حج کر سکتی ہوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہاں اور یہ حجہ الوداع کا واقعہ ہے۔

راوی : یحیی بن یحیی، مالک، ابن شہاب، سلیمان بن یسار، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

عاجز اور بوڑھا وغیرہ یا میت کی طرف سے حج کرنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 758

راوی : علی بن خشرم، عیسی، ابن جریج، حضرت فضل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ أَخْبَرَنَا عِيسَى عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ يَسَارٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ الْفَضْلِ أَنَّ امْرَأَةً مِنْ خَثْعَمَ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبِي شَيْخٌ كَبِيرٌ عَلَيْهِ فَرِيضَةُ اللَّهِ فِي الْحَجِّ وَهُوَ لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَسْتَوِيَ عَلَى ظَهْرِ بَعِيرِهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحُجِّي عَنْهُ

علی بن خشرم، عیسی، ابن جریج، حضرت فضل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ قبیلہ خثعم کی ایک عورت عرض کرتی ہے اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! میرا باپ بوڑھا ہے ان پر اللہ نے حج فرض کر دیا ہے اور وہ اپنے اونٹ کی پشت پر بیٹھنے کی طاقت نہیں رکھتے تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تو ان کی طرف سے حج کر لے۔

راوی : علی بن خشرم، عیسی، ابن جریج، حضرت فضل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بچے کے حج کے صحیح ہونے کے بیان میں...

باب : حج کا بیان

بچے کے حج کے صحیح ہونے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 759

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، ابن ابی عمر، ابن عیینہ، ابوبکر، سفیان بن عیینہ، ابراہیم بن عقبہ، کریب، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ جَمِيعًا عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقِيَ رَكْبًا بِالرَّوْحَاءِ

فَقَالَ مَنْ الْقَوْمُ قَالُوا الْمُسْلِمُونَ فَقَالُوا مَنْ أَنْتَ قَالَ رَسُولُ اللهِ فَرَفَعَتْ إِلَيْهِ امْرَأَةٌ صَبِيًّا فَقَالَتْ أَلِهَذَا حَجٌّ قَالَ نَعَمْ وَلَكِ أَجْرٌ

ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، ابن ابی عمر، ابن عیینہ، ابو بکر، سفیان بن عیینہ، ابراہیم بن عقبہ، کریب، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روحاء کے مقام پر کچھ سواروں نے ملاقات کی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم کونسی قوم ہو؟ وہ کہنے لگے مسلمان تو ان لوگوں نے کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کون ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ کا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تو ان میں سے ایک عورت نے اپنے بچے کو اٹھا کر عرض کیا کہ کیا اس کا بھی حج ہو جائے گا؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اور تجھے بھی اجر ملے گا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، ابن ابی عمر، ابن عیینہ، ابو بکر، سفیان بن عیینہ، ابراہیم بن عقبہ، کریب، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

بچے کے حج کے صحیح ہونے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 760

راوی: ابو کریب، محمد بن علاء، ابواسامہ، سفیان، محمد بن عقبہ، کریب، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ رَفَعَتْ امْرَأَةٌ صَبِيًّا لَهَا فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ أَلِهَذَا حَجٌّ قَالَ نَعَمْ وَلَكِ أَجْرٌ

ابو کریب، محمد بن علاء، ابو اسامہ، سفیان، محمد بن عقبہ، کریب، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ ایک عورت نے اپنے بچے کا اٹھا کر عرض کیا اے اللہ کے رسول! کیا اس کا حج ہو جائے گا؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہاں اور تجھے بھی اس کا اجر ملے گا۔

راوی : ابو کریب، محمد بن علاء، ابو اسامہ، سفیان، محمد بن عقبہ، کریب، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

بچے کے حج کے صحیح ہونے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 761

راوی: محمد بن مثنی، عبدالرحمن، بن سفیان، ابراهیم، بن عقبه، حضرت کریب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ كُرَيْبٍ أَنَّ امْرَأَةً رَفَعَتْ صَبِيًّا فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ أَلِهَذَا حَجٌّ قَالَ نَعَمْ وَلَكِ أَجْرٌ

محمد بن مثنی، عبدالرحمن، بن سفیان، ابراہیم، بن عقبہ، حضرت کریب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک عورت نے بچے کو اٹھا کر عرض کیا اے اللہ کے رسول کیا اس کا حج ہو جائے گا؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہاں اور تجھے بھی اجر ملے گا۔

راوی: محمد بن مثنی، عبدالرحمن، بن سفیان، ابراہیم، بن عقبہ، حضرت کریب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: حج کا بیان

بچے کے حج کے صحیح ہونے کے بیان میں

جلد: جلد دوم حدیث 762

راوی: محمد بن مثنی، عبدالرحمن، سفیان، محمد بن عقبه، کریب، ابن عباس

وحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ بِمِثْلِهِ

محمد بن مثنی، عبدالرحمن، سفیان، محمد بن عقبہ، کریب، ابن عباس اس سند کے ساتھ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اسی حدیث کی طرح روایت نقل کی گئی ہے۔

راوی: محمد بن مثنی، عبدالرحمن، سفیان، محمد بن عقبہ، کریب، ابن عباس

اس بات کے بیان میں کہ عمر میں ایک مرتبہ حج فرض کیا گیا ہے۔...

باب: حج کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ عمر میں ایک مرتبہ حج فرض کیا گیا ہے۔

جلد: جلد دوم حدیث 763

راوی: زهیر بن حرب، یزید بن هارون، ربیع بن مسلم، محمد بن زیاد، حضرت ابوهریره رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ مُسْلِمٍ الْقُرَشِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ فَرَضَ اللهُ عَلَيْكُمْ الْحَجَّ فَحُجُّوا فَقَالَ رَجُلٌ أَكُلَّ عَامٍ يَا رَسُولَ اللهِ فَسَكَتَ حَتَّى قَالَهَا ثَلَاثًا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ قُلْتُ نَعَمْ لَوَجَبَتْ وَلَمَا اسْتَطَعْتُمْ ثُمَّ قَالَ ذَرُونِي مَا تَرَكْتُكُمْ فَإِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بِكَثْرَةِ سُؤَالِهِمْ وَاخْتِلَافِهِمْ عَلَى أَنْبِيَائِهِمْ فَإِذَا أَمَرْتُكُمْ بِشَيْئٍ فَأْتُوا مِنْهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَإِذَا نَهَيْتُكُمْ عَنْ شَيْئٍ فَدَعُوهُ

زہیر بن حرب، یزید بن ہارون، ربیع بن مسلم، محمد بن زیاد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں خطبہ دیا اور فرمایا اے لوگو! تم پر حج فرض کیا گیا ہے پس تم حج کرو تو ایک آدمی نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! کیا ہر سال حج فرض کیا گیا ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خاموش رہے یہاں تک کہ اس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تین مرتبہ عرض کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر میں کہتا ہاں تو ہر سال حج واجب ہو جاتا اور تم اس کی طاقت نہ رکھتے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جن باتوں کو میں چھوڑ دیا کروں تم ان کے بارے میں مجھ سے نہ پوچھا کرو کیونکہ تم سے پہلے لوگ کثرت سوال کی وجہ سے ہلاک ہوئے اور وہ اپنے نبیوں سے اختلاف کرتے تھے جب میں تمہیں کسی چیز کا حکم کروں تو حسب استطاعت تم اسے اپنالو اور جب تمہیں کسی چیز سے روک دوں تو تم اسے چھوڑ دو۔

راوی : زہیر بن حرب، یزید بن ہارون، ربیع بن مسلم، محمد بن زیاد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

عورت کو محرم کے ساتھ حج وغیرہ کا سفر کرنے کے بیان میں ...

باب : حج کا بیان

عورت کو محرم کے ساتھ حج وغیرہ کا سفر کرنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 764

راوی : زهیربن حرب، محمد بن مثنی، یحیی، قطان، عبیدالله، نافع، حضرت ابن عمر رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُسَافِرْ الْمَرْأَةُ ثَلَاثًا إِلَّا وَمَعَهَا ذُو مَحْرَمٍ

زہیر بن حرب، محمد بن مثنی، یحیی، قطان، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ کوئی عورت تین دن سفر نہ کرے سوائے اس کے کہ اس کے ساتھ محرم ہو یعنی محرم کے بغیر عورت کو

سفر کرنے سے منع فرما دیا گیا۔

راوی : زہیر بن حرب، محمد بن مثنی، یحیی، قطان، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

عورت کو محرم کے ساتھ حج وغیرہ کا سفر کرنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 765

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، ابواسامہ، ابن نمیر، عبیداللہ

وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو أُسَامَةَ ح وحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي جَمِيعًا عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ فِي رِوَايَةِ أَبِي بَكْرٍ فَوْقَ ثَلَاثٍ وقَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ فِي رِوَايَتِهِ عَنْ أَبِيهِ ثَلَاثَةً إِلَّا وَمَعَهَا ذُو مَحْرَمٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، ابو اسامہ، ابن نمیر، عبید اللہ نے اپنے باپ سے اس طرح روایت نقل کی ہے اس روایت میں بھی یہی ہے کہ عورت تین دن کا سفر محرم کے بغیر نہ کرے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، ابو اسامہ، ابن نمیر، عبید اللہ

باب : حج کا بیان

عورت کو محرم کے ساتھ حج وغیرہ کا سفر کرنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 766

راوی: محمد بن رافع، ابن ابی فدیك، ضحاك، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ أَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ تُسَافِرُ مَسِيرَةَ ثَلَاثِ لَيَالٍ إِلَّا وَمَعَهَا ذُو مَحْرَمٍ

محمد بن رافع، ابن ابی فدیک، ضحاک، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ کسی عورت کے لئے جو کہ اللہ عزوجل پر اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتی ہو حلال نہیں کہ وہ تین راتوں کی مسافت سفر کرے مگر یہ کہ اس کے ساتھ محرم ہو۔

راوی : محمد بن رافع، ابن ابی فدیک، ضحاک، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

عورت کو محرم کے ساتھ حج وغیرہ کا سفر کرنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 767

راوی: قتیبہ بن سعید، عثمان بن ابی شیبہ، جریر، قتیبہ، جریر، عبدالملک، ابن عمیر، حضرت قزعہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ جَمِيعًا عَنْ جَرِيرٍ قَالَ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ وَهُوَ ابْنُ عُمَيْرٍ عَنْ قَزَعَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ مِنْهُ حَدِيثًا فَأَعْجَبَنِي فَقُلْتُ لَهُ أَنْتَ سَمِعْتَ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَأَقُولُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَمْ أَسْمَعْ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَشُدُّوا الرِّحَالَ إِلَّا إِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ مَسْجِدِي هَذَا وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْمَسْجِدِ الْأَقْصَى وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ لَا تُسَافِرْ الْمَرْأَةُ يَوْمَيْنِ مِنْ الدَّهْرِ إِلَّا وَمَعَهَا ذُو مَحْرَمٍ مِنْهَا أَوْ زَوْجُهَا

قتیبہ بن سعید، عثمان بن ابی شیبہ، جریر، قتیبہ، جریر، عبدالملک، ابن عمیر، حضرت قزعہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ایک حدیث سنی جو کہ مجھے بہت اچھی لگی چنانچہ میں نے ان سے کہا کہ کیا یہ حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے آپ نے خود سنی ہے؟ انہوں نے کہا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر پس پردہ وہ بات کیسے کہہ سکتا ہوں جس کو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نہ سنا ہو راوی کہتے ہیں کہ میں نے ان سے سنا وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم سامان سفر نہ باندھو سوائے تین مسجدوں کی طرف میری یہ مسجد مسجد نبوی، مسجد حرام، مسجد اقصی اور میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ بھی سنا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ کوئی عورت دو دن کا سفر نہ کرے سوائے اس کے کہ اس کا کوئی محرم یا اس کا خاوند اس کے ساتھ ہو۔

راوی: قتیبہ بن سعید، عثمان بن ابی شیبہ، جریر، قتیبہ، جریر، عبدالملک، ابن عمیر، حضرت قزعہ

باب : حج کا بیان

عورت کو محرم کے ساتھ حج وغیرہ کا سفر کرنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 768

راوی: محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، عبدالملک، بن عمیر، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ قَزَعَةَ قَالَ

سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ قَالَ سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعًا فَأَعْجَبْنَنِي وَآنَقْنَنِي نَهَى أَنْ تُسَافِرَ الْمَرْأَةُ مَسِيرَةَ يَوْمَيْنِ إِلَّا وَمَعَهَا زَوْجُهَا أَوْ ذُو مَحْرَمٍ وَاقْتَصَّ بَاقِيَ الْحَدِيثِ

محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، عبدالملک، بن عمیر، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے چار باتیں سنی ہیں جو مجھے بڑی اچھی لگیں ان میں سے ایک یہ کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عورت کو دو دن کی مسافت کا سفر کرنے سے منع فرمایا ہے سوائے اس کے کہ اس کا خاوند یا اس کا محرم اس کے ساتھ ہو۔

راوی : محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، عبدالملک، بن عمیر، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

عورت کو محرم کے ساتھ حج وغیرہ کا سفر کرنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 769

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر، مغیرہ، ابراہیم، سہم بن منجاب، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ سَهْمِ بْنِ مِنْجَابٍ عَنْ قَزَعَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُسَافِرْ الْمَرْأَةُ ثَلَاثًا إِلَّا مَعَ ذِي مَحْرَمٍ

عثمان بن ابی شیبہ، جریر، مغیرہ، ابراہیم، سہم بن منجاب، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ کوئی عورت تین دن کا سفر نہ کرے مگر یہ کہ محرم اس کے ساتھ ہو۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، جریر، مغیرہ، ابراہیم، سہم بن منجاب، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

عورت کو محرم کے ساتھ حج وغیرہ کا سفر کرنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 770

راوی: ابوغسان، محمد بن بشار، معاذ بن ہشام، ابوغسان، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي أَبُو غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ جَمِيعًا عَنْ مُعَاذِ بْنِ هِشَامٍ قَالَ أَبُو غَسَّانَ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ قَزَعَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُسَافِرْ امْرَأَةٌ فَوْقَ ثَلَاثِ لَيَالٍ إِلَّا

مَعَ ذِي مَحْرَمٍ

ابوغسان، محمد بن بشار، معاذ بن ہشام، ابوغسان، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ کوئی عورت تین راتوں سے اوپر سفر نہ کرے مگر یہ کہ محرم اس کے ساتھ ہو۔

راوی : ابوغسان، محمد بن بشار، معاذ بن ہشام، ابوغسان، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

عورت کو محرم کے ساتھ حج وغیرہ کا سفر کرنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم **حدیث** 771

راوی: ابن مثنی، ابن ابی عدی، سعید، قتادہ

و حَدَّثَنَاه ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ أَكْثَرَ مِنْ ثَلَاثٍ إِلَّا مَعَ ذِي مَحْرَمٍ

ابن مثنی، ابن ابی عدی، سعید، قتادہ اس سند کے ساتھ حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا کہ کوئی عورت تین دن سے زیادہ سفر نہ کرے مگر یہ کہ محرم اس کے ساتھ ہو۔

راوی : ابن مثنی، ابن ابی عدی، سعید، قتادہ

باب : حج کا بیان

عورت کو محرم کے ساتھ حج وغیرہ کا سفر کرنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم **حدیث** 772

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، سعید بن ابی سعید، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ مُسْلِمَةٍ تُسَافِرُ مَسِيرَةَ لَيْلَةٍ إِلَّا وَمَعَهَا رَجُلٌ ذُو حُرْمَةٍ مِنْهَا

قتیبہ بن سعید، لیث، سعید بن ابی سعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کسی مسلمان عورت کے لئے ایک رات کی مسافت سفر کرنا بھی حلال نہیں سوائے اس کے کہ ایک آدمی اس کے ساتھ ہو اور وہ

بھی محرم۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، سعید بن ابی سعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

عورت کو محرم کے ساتھ حج وغیرہ کا سفر کرنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 773

راوی: زهیر بن حرب، یحیی بن سعید، ابی ذئب، سعید بن ابی سعید، حضرت ابوهریره رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنِی زُهَیْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ سَعِیدٍ عَنْ ابْنِ أَبِی ذِئْبٍ حَدَّثَنَا سَعِیدُ بْنُ أَبِی سَعِیدٍ عَنْ أَبِیهِ عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ عَنْ النَّبِیِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا یَحِلُّ لِامْرَأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْیَوْمِ الْآخِرِ تُسَافِرُ مَسِیرَةَ یَوْمٍ إِلَّا مَعَ ذِی مَحْرَمٍ

زہیر بن حرب، یحیی بن سعید، ابی ذئب، سعید بن ابی سعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کسی عورت کے لئے جو اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتی ہو حلال نہیں کہ وہ ایک دن کی مسافت سفر کرے سوائے اس کے کہ محرم اس کے ساتھ ہو۔

راوی : زہیر بن حرب، یحیی بن سعید، ابی ذئب، سعید بن ابی سعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

عورت کو محرم کے ساتھ حج وغیرہ کا سفر کرنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 774

راوی: یحیی بن یحیی، مالك، سعید، ، حضرت ابوهریره رضی الله تعالیٰ عنه

وحَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ یَحْیَی قَالَ قَرَأْتُ عَلَی مَالِكٍ عَنْ سَعِیدِ بْنِ أَبِی سَعِیدٍ الْمَقْبُرِیِّ عَنْ أَبِیهِ عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا یَحِلُّ لِامْرَأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْیَوْمِ الْآخِرِ تُسَافِرُ مَسِیرَةَ یَوْمٍ وَلَیْلَةٍ إِلَّا مَعَ ذِی مَحْرَمٍ عَلَیْهَا

یحیی بن یحیی، مالک، سعید، ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کسی عورت کے لئے جو کہ اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتی ہو حلال نہیں کہ وہ ایک دن اور ایک رات کی مسافت سفر کرے مگر یہ کہ محرم اس کے ساتھ ہو۔

راوی : یحیی بن یحیی، مالک، سعید، ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

عورت کو محرم کے ساتھ حج وغیرہ کا سفر کرنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 775

راوی: ابوکامل، بشر، ابن مفضل، سہیل بن ابی صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرٌ يَعْنِي ابْنَ مُفَضَّلٍ حَدَّثَنَا سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ أَنْ تُسَافِرَ ثَلَاثًا إِلَّا وَمَعَهَا ذُو مَحْرَمٍ مِنْهَا

ابوکامل، بشر، ابن مفضل، سہیل بن ابی صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کسی عورت کے لئے جو کہ اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتی ہو حلال نہیں کہ وہ ایک دن اور ایک رات کی مسافت سفر کرے مگر یہ کہ محرم اس کے ساتھ ہو۔

راوی: ابوکامل، بشر، ابن مفضل، سہیل بن ابی صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

عورت کو محرم کے ساتھ حج وغیرہ کا سفر کرنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 776

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوکریب، ابی معاویہ، ابومعاویہ، ابوکریب، ابومعاویہ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ جَمِيعًا عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ قَالَ أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ تُسَافِرَ سَفَرًا يَكُونُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فَصَاعِدًا إِلَّا وَمَعَهَا أَبُوهَا أَوْ ابْنُهَا أَوْ زَوْجُهَا أَوْ أَخُوهَا أَوْ ذُو مَحْرَمٍ مِنْهَا

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوکریب، ابی معاویہ، ابوکریب، ابومعاویہ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کسی عورت کے لئے جو کہ اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتی ہوں حلال نہیں کہ وہ تین دن یا اس سے زیادہ سفر کرے مگر یہ کہ اس کا باپ یا اس کا بیٹا یا اس کا خاوند یا اس کا بھائی یا اس کا کوئی

محرم اس کے ساتھ ہو۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابی معاویہ، ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، ابو صالح، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

عورت کو محرم کے ساتھ حج وغیرہ کا سفر کرنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 777

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، زهیر بن حرب، سفیان، ابوبکر، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، ابی معبد، حضرت اعمش رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، سفیان، ابو بکر، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، ابی معبد، حضرت اعمش رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس سند کے ساتھ اسی طرح روایت نقل کی گئی ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، سفیان، ابو بکر، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، ابی معبد، حضرت اعمش رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

عورت کو محرم کے ساتھ حج وغیرہ کا سفر کرنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 778

راوی : ابوبکر بن ابی شبیہ، زهیر بن حرب، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ كِلَاهُمَا عَنْ سُفْيَانَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ أَبِي مَعْبَدٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُا سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ يَقُولُ لَا يَخْلُوَنَّ رَجُلٌ بِامْرَأَةٍ إِلَّا وَمَعَهَا ذُو مَحْرَمٍ وَلَا تُسَافِرْ الْمَرْأَةُ إِلَّا مَعَ ذِي مَحْرَمٍ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ امْرَأَتِي خَرَجَتْ حَاجَّةً وَإِنِّي اكْتُتِبْتُ فِي غَزْوَةِ كَذَا وَكَذَا قَالَ انْطَلِقْ فَحُجَّ مَعَ امْرَأَتِكَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا

کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خطبہ دیتے ہوئے فرماتے ہیں کہ کوئی آدمی کسی عورت کے ساتھ تنہائی میں نہ رہے سوائے اس کے کہ اس کا محرم اس کے ساتھ ہو اور نہ کوئی عورت سفر کرے سوائے اس کے کہ اس کا محرم اس کے ساتھ ہو۔ ایک آدمی کھڑا ہوا اس نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! میری بیوی حج کے لئے نکلی ہے اور میرا نام فلاں فلاں غزوہ میں لکھ دیا گیا ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تو جا اور اپنی بیوی کے ساتھ حج کر۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

عورت کو محرم کے ساتھ حج وغیرہ کا سفر کرنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 779

راوی: ابوربیع، حماد، عمرو، حضرت عمرو

وحَدَّثَنَاه أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَمْرٍو بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

ابوربیع، حماد، عمرو، حضرت عمرو اس سند کے ساتھ اسی طرح روایت نقل کی گئی ہے۔

راوی : ابوربیع، حماد، عمرو، حضرت عمرو

باب : حج کا بیان

عورت کو محرم کے ساتھ حج وغیرہ کا سفر کرنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 780

راوی: ابن ابی عمر، ہشام، ابن سلیمان، ابن جریج، حضرت ابن جریج

وحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ يَعْنِي ابْنَ سُلَيْمَانَ الْمَخْزُومِيَّ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ لَا يَخْلُوَنَّ رَجُلٌ بِامْرَأَةٍ إِلَّا وَمَعَهَا ذُو مَحْرَمٍ

ابن ابی عمر، ہشام، ابن سلیمان، ابن جریج، حضرت ابن جریج سے اسی سند کے ساتھ اسی طرح روایت نقل کی گئی ہے اور یہ ذکر نہیں کیا کہ کوئی آدمی کسی عورت کے ساتھ تنہائی میں نہ رہے مگر یہ کہ اس کا محرم اس کے ساتھ ہو۔

راوی : ابن ابی عمر، ہشام، ابن سلیمان، ابن جریج، حضرت ابن جریج

باب : حج کا بیان

سفر حج وغیرہ کے موقع پر ذکر کرنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 781

راوی: ھارون بن عبداللہ، حجاج بن محمد، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّ عَلِيًّا الْأَزْدِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ عَلَّمَهُمْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا اسْتَوَى عَلَى بَعِيرِهِ خَارِجًا إِلَى سَفَرٍ كَبَّرَ ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ وَإِنَّا إِلَى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ فِي سَفَرِنَا هَذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوَى وَمِنْ الْعَمَلِ مَا تَرْضَى اللَّهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا سَفَرَنَا هَذَا وَاطْوِ عَنَّا بُعْدَهُ اللَّهُمَّ أَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيفَةُ فِي الْأَهْلِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمَنْظَرِ وَسُوءِ الْمُنْقَلَبِ فِي الْمَالِ وَالْأَهْلِ وَإِذَا رَجَعَ قَالَهُنَّ وَزَادَ فِيهِنَّ آيِبُونَ تَائِبُونَ عَابِدُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ

ہارون بن عبداللہ، حجاج بن محمد، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ خبر دیتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب بھی اپنے اونٹ پر سوار ہو کر کسی سفر کے لئے نکلتے تو تین مرتبہ اَللہُ اَکبَرُ کہتے پھر فرماتے (سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ وَإِنَّا إِلَى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ) (الزخرف) ترجمہ: پاک ہے وہ ذات کہ جس نے ہمارے لئے اسے مسخر فرما دیا اور ہم اسے مسخر کرنے والے نہ تھے اور ہم اپنے پروردگار کی طرف پلٹ کر جانے والے ہیں، (پھر یہ دعا مانگے) اے اللہ! ہم اس سفر میں تجھ سے نیکی اور تقویٰ کا اور ان اعمال کا سوال کرتے ہیں کہ جن سے تو راضی ہوتا ہے اے اللہ! ہمارے اس سفر کو ہم پر آسان فرما اور اس کی مسافت کو تہہ فرما دے، اے اللہ! تو ہی اس سفر میں ہمارا رفیق ہے اور گھر والوں کا نگہبان ہے اے اللہ! میں سفر کی تکلیفوں اور رنج وغم سے اور اپنے مال اور گھر والوں کے برے انجام سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سفر سے واپس آتے تو یہی دعا پڑھتے اور ان میں ان کلمات کا اضافہ فرماتے ہم واپس آنے والے ہیں توبہ کرنے والے ہیں عبادت کرنے والے ہیں اور اپنے رب کی حمد کرنے والے ہیں۔

راوی : ہارون بن عبداللہ، حجاج بن محمد، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

سفر حج وغیرہ کے موقع پر ذکر کرنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 782

راوی: زہیر بن حرب، اسماعیل بن علیہ، عاصم، حضرت عبداللہ بن سرجس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَرْجِسَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَافَرَ يَتَعَوَّذُ مِنْ وَعْثَائِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ وَالْحَوْرِ بَعْدَ الْكَوْنِ وَدَعْوَةِ الْمَظْلُومِ وَسُوئِ الْمَنْظَرِ فِي الْأَهْلِ وَالْمَالِ

زہیر بن حرب، اسماعیل بن علیہ، عاصم، حضرت عبداللہ بن سرجس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب کسی سفر پر جاتے تھے تو سفر کی تکلیفوں اور بری چیزوں کے دیکھنے اور برے انجام اور آرام کے بعد تکلیف اور مظلوم کی بد دعا اور اہل اور مال میں برے انجام سے اللہ کی پناہ مانگتے تھے۔

راوی: زہیر بن حرب، اسماعیل بن علیہ، عاصم، حضرت عبداللہ بن سرجس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

سفر حج وغیرہ کے موقع پر ذکر کرنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 783

راوی: یحیی بن یحیی، زہیر بن حرب، ابومعاویہ، حامد بن عمر، عبدالواحد، حضرت عاصم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيعًا عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ ح وحَدَّثَنِي حَامِدُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ كِلَاهُمَا عَنْ عَاصِمٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ عَبْدِ الْوَاحِدِ فِي الْمَالِ وَالْأَهْلِ وَفِي رِوَايَةِ مُحَمَّدِ بْنِ خَازِمٍ قَالَ يَبْدَأُ بِالْأَهْلِ إِذَا رَجَعَ وَفِي رِوَايَتِهِمَا جَمِيعًا اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ وَعْثَائِ السَّفَرِ

یحیی بن یحیی، زہیر بن حرب، ابومعاویہ، حامد بن عمر، عبدالواحد، حضرت عاصم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس سند کے ساتھ اسی طرح روایت نقل کی گئی ہے صرف لفظی فرق ہے۔

راوی: یحیی بن یحیی، زہیر بن حرب، ابومعاویہ، حامد بن عمر، عبدالواحد، حضرت عاصم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ جب حج وغیرہ کے سفر سے واپس لوٹا جائے تو کیا دعائیں پڑھے

جلد : جلد دوم حدیث 784

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، عبیداللہ، نافع، ابن عمر، عبیداللہ بن سعید، یحیی، قطان، عبیداللہ، نافع، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ ح وحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَفَلَ مِنْ الْجُيُوشِ أَوْ السَّرَايَا أَوْ الْحَجِّ أَوْ الْعُمْرَةِ إِذَا أَوْفَى عَلَى ثَنِيَّةٍ أَوْ فَدْفَدٍ كَبَّرَ ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ آيِبُونَ تَائِبُونَ عَابِدُونَ سَاجِدُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ صَدَقَ اللهُ وَعْدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو اسامہ، عبید اللہ، نافع، ابن عمر، عبید اللہ بن سعید، یحیی، قطان، عبید اللہ، نافع، حضرت عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب بھی کسی لشکر یا جہاد یا حج یا عمرہ سے واپس لوٹتے تو کسی ٹیلے پر یا کسی ہموار میدان میں آتے تو تین مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتے پھر فرماتے (لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰہُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ آيِبُونَ تَائِبُونَ) یعنی اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور کوئی شریک نہیں اسی کے لئے سلطنت اور اسی کے لئے تعریف ہے وہ سب کچھ کر سکتا ہے ہم لوٹنے والے رجوع کرنے والے سجدہ کرنے والے اپنے رب کی خاص حمد کرنے والے ہیں سچ کیا اپنے وعدہ کو اللہ نے اپنے بندے کی مدد کی اور اسی اکیلے نے تمام لشکروں کو شکست دی۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو اسامہ، عبید اللہ، نافع، ابن عمر، عبید اللہ بن سعید، یحیی، قطان، عبید اللہ، نافع، حضرت عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ جب حج وغیرہ کے سفر سے واپس لوٹا جائے تو کیا دعائیں پڑھے

جلد : جلد دوم　　حدیث 785

راوی: زهیر بن حرب، اسماعیل، ابن علیة، ایوب، ابن ابی عمر، معن، مالك، ابن رافع، حضرت ابن عمر رضی الله تعالیٰ عنه

وحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ يَعْنِي ابْنَ عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ ح وحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا مَعْنٌ عَنْ مَالِكٍ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ أَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ كُلُّهُمْ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ إِلَّا حَدِيثَ أَيُّوبَ فَإِنَّ فِيهِ التَّكْبِيرَ مَرَّتَيْنِ

زہیر بن حرب، اسماعیل، ابن علیہ، ایوب، ابن ابی عمر، معن، مالک، ابن رافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بنی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح حدیث روایت کی ہے سوائے ایوب کی حدیث کے کہ اس میں دو مرتبہ تکبیر ہے۔

راوی : زہیر بن حرب، اسماعیل، ابن علیہ، ایوب، ابن ابی عمر، معن، مالک، ابن رافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ جب حج وغیرہ کے سفر سے واپس لوٹا جائے تو کیا دعائیں پڑھے

جلد : جلد دوم　　حدیث 786

راوی: زهیر بن حرب، اسماعیل بن علیة، یحیی بن ابی اسحاق، حضرت انس بن مالك رضی الله تعالیٰ عنه

وحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي إِسْحَقَ قَالَ قَالَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَقْبَلْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا وَأَبُو طَلْحَةَ وَصَفِيَّةُ رَدِيفَتُهُ عَلَى نَاقَتِهِ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِظَهْرِ الْمَدِينَةِ قَالَ آيِبُونَ تَائِبُونَ عَابِدُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ فَلَمْ يَزَلْ يَقُولُ ذَلِكَ حَتَّى قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ

زہیر بن حرب، اسماعیل بن علیہ، یحیی بن ابی اسحاق، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اور حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ واپس آرہے تھے اور حضرت صفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اونٹنی پر سوار تھیں یہاں تک کہ جب ہم مدینہ کے قریب پہنچے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہم لوٹ کر آنے والے ہیں توبہ کرنے والے ہیں اور اپنے پروردگار کی عبادت کرنے والے ہیں حمد بیان کرنے والے ہیں یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہی کلمات فرماتے ہوئے مدینہ منورہ میں داخل ہوگئے۔

راوی : زہیر بن حرب، اسماعیل بن علیہ، یحیی بن ابی اسحاق، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ جب حج وغیرہ کے سفر سے واپس لوٹا جائے تو کیا دعائیں پڑھے

جلد : جلد دوم حدیث 787

راوی: حمید بن مسعدہ بشر بن مفضل، یحیی بن ابی اسحاق، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

حمید بن مسعدہ بشر بن مفضل، یحیی بن ابی اسحاق، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی سے اسی حدیث کی طرح روایت نقل کی ہے۔

راوی: حمید بن مسعدہ بشر بن مفضل، یحیی بن ابی اسحاق، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حج اور عمرہ وغیرہ کی غرض سے گزرنے والوں کے لئے ذی الحلیفہ میں نماز پڑھنے کے استح...

باب : حج کا بیان

حج اور عمرہ وغیرہ کی غرض سے گزرنے والوں کے لئے ذی الحلیفہ میں نماز پڑھنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 788

راوی: یحیی بن یحیی مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَاخَ بِالْبَطْحَائِ الَّتِي بِذِي الْحُلَيْفَةِ فَصَلَّى بِهَا وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ يَفْعَلُ ذَلِكَ

یحیی بن یحیی مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ذی الحلیفہ کی وادی میں اپنا اونٹ بٹھایا اور اس کے ساتھ نماز پڑھی راوی نافع کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی اسی طرح کیا کرتے تھے۔

راوی: یحیی بن یحیی مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

حج اور عمرہ وغیرہ کی غرض سے گزرنے والوں کے لئے ذی الحلیفہ میں نماز پڑھنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 789

راوی: محمد بن رمح بن مہاجر، لیث، قتیبہ، لیث، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحِ بْنِ الْمُهَاجِرِ الْمِصْرِيُّ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح وحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ نَافِعٍ قَالَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ يُنِيخُ بِالْبَطْحَائِ الَّتِي بِذِي الْحُلَيْفَةِ الَّتِي كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنِيخُ بِهَا وَيُصَلِّي بِهَا

محمد بن رمح بن مہاجر، لیث، قتیبہ، لیث، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ذی الحلیفہ کی وادی میں اپنا اونٹ بٹھاتے تھے جس طرح کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنا اونٹ بٹھاتے تھے اور اس کے ساتھ نماز پڑھتے تھے۔

راوی : محمد بن رمح بن مہاجر، لیث، قتیبہ، لیث، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

حج اور عمرہ وغیرہ کی غرض سے گزرنے والوں کے لئے ذی الحلیفہ میں نماز پڑھنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 790

راوی: محمد بن اسحق، انس یعنی ابوضمرہ، موسی، ابن عقبہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ الْمُسَيَّبِيُّ حَدَّثَنِي أَنَسٌ يَعْنِي أَبَا ضَمْرَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ إِذَا صَدَرَ مِنْ الْحَجِّ أَوْ الْعُمْرَةِ أَنَاخَ بِالْبَطْحَائِ الَّتِي بِذِي الْحُلَيْفَةِ الَّتِي كَانَ يُنِيخُ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن اسحاق، انس یعنی ابوضمرہ، موسی، ابن عقبہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ جب حج یا عمرہ سے واپسی پر ذی الحلیفہ کے وادی میں اپنا اونٹ بٹھاتے تھے اسی جگہ جس جگہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنا اونٹ بٹھاتے تھے۔

راوی : محمد بن اسحق، انس یعنی ابوضمرہ، موسی، ابن عقبہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

حج اور عمرہ وغیرہ کی غرض سے گزرنے والوں کے لئے ذی الخلیفہ میں نماز پڑھنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 791

راوی: محمد بن عباد، حاتم، ابن اسماعیل، موسی، ابن عقبہ، حضرت سالم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ وَهُوَ ابْنُ إِسْمَعِيلَ عَنْ مُوسَى وَهُوَ ابْنُ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ فِي مُعَرَّسِهِ بِذِي الْحُلَيْفَةِ فَقِيلَ لَهُ إِنَّكَ بِبَطْحَائَ مُبَارَكَةٍ

محمد بن عباد، حاتم، ابن اسماعیل، موسی، ابن عقبہ، حضرت سالم رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ذی الحلیفہ میں رات کے آخری حصہ میں پہنچے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا گیا کہ یہ بطحاء مبارکہ ہے۔

راوی: محمد بن عباد، حاتم، ابن اسماعیل، موسی، ابن عقبہ، حضرت سالم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

حج اور عمرہ وغیرہ کی غرض سے گزرنے والوں کے لئے ذی الخلیفہ میں نماز پڑھنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 792

راوی: محمد بن بکار بن ریان، سریج بن یونس، اسماعیل، بن جعفر، موسیٰ بن عقبہ، حضرت سالم بن عبداللہ بن عمرہ

وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارِ بْنِ الرَّيَّانِ وَسُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ وَاللَّفْظُ لِسُرَيْجٍ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ وَهُوَ فِي مُعَرَّسِهِ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ فِي بَطْنِ الْوَادِي فَقِيلَ إِنَّكَ بِبَطْحَائَ مُبَارَكَةٍ قَالَ مُوسَى وَقَدْ أَنَاخَ بِنَا سَالِمٌ بِالْمُنَاخِ مِنْ الْمَسْجِدِ الَّذِي كَانَ عَبْدُ اللهِ يُنِيخُ بِهِ يَتَحَرَّى مُعَرَّسَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ أَسْفَلُ مِنْ الْمَسْجِدِ الَّذِي بِبَطْنِ الْوَادِي بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ وَسَطًا مِنْ ذَلِكَ

محمد بن بکار بن ریان، سریج بن یونس، اسماعیل، بن جعفر، موسیٰ بن عقبہ، حضرت سالم بن عبداللہ بن عمرہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک فرشتہ آیا اس حال میں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ذی الحلیفہ کی وادی میں رات کے آخری حصہ میں پہنچے ہوئے تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہا گیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بطحاء مبارکہ میں ہیں

موسیٰ راوی کہتے ہیں کہ سالم نے ہمارے ساتھ مسجد کے قریب اس جگہ اونٹ بٹھایا جس جگہ حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اونٹ بٹھاتے تھے اور اس جگہ کو تلاش کرتے تھے کہ جس جگہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کے آخری حصہ میں اترتے تھے اور وہ جگہ اس مسجد کی جگہ سے نیچی ہے جو کہ بطن وادی میں ہے اور وہ جگہ مسجد اور قبلہ کے درمیان میں ہے۔

راوی : محمد بن بکار بن ریان، سریج بن یونس، اسماعیل، بن جعفر، موسیٰ بن عقبہ، حضرت سالم بن عبداللہ بن عمرہ

اس بات کے بیان میں کہ مشرک نہ تو بیت اللہ کا حج کرے اور نہ ہی بیت اللہ کا کوئی ب...

باب : حج کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ مشرک نہ تو بیت اللہ کا حج کرے اور نہ ہی بیت اللہ کا کوئی برہنہ ہو کر طواف کرے اور حج اکبر کے دن کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 793

راوی : ھارون بن سعید، ابن وھب، عمرو ابن شھاب، حمید بن عبدالرحمن، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِی هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِی عَمْرٌو عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ ح و حَدَّثَنِی حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَی التُّجِيبِیُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِی يُونُسُ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ أَخْبَرَهُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ بَعَثَنِی أَبُو بَکْرٍ الصِّدِّيقُ فِی الْحَجَّةِ الَّتِی أَمَّرَهُ عَلَيْهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ فِی رَهْطٍ يُؤَذِّنُونَ فِی النَّاسِ يَوْمَ النَّحْرِ لَا يَحُجُّ بَعْدَ الْعَامِ مُشْرِکٌ وَلَا يَطُوفُ بِالْبَيْتِ عُرْيَانٌ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَکَانَ حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَقُولُ يَوْمُ النَّحْرِ يَوْمُ الْحَجِّ الْأَکْبَرِ مِنْ أَجْلِ حَدِيثِ أَبِی هُرَيْرَةَ

ہارون بن سعید، ابن وہب، عمرو ابن شہاب، حمید بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ مجھے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے بھیجا اس حج میں کہ جس پر حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے امیر بنا کر بھیجا یہ کہ حجۃ الوداع سے پہلے قربانی کے دن لوگوں کی ایک جماعت کے ساتھ یہ اعلان کرانے کے لئے کہ اس سال کے بعد کوئی مشرک حج نہ کرے اور نہ ہی کوئی برہنہ (ننگا) بیت اللہ کا طواف کرے ابن شہاب کہتے ہیں کہ حمید بن عبدالرحمن حضرت ابوہریرہ کی حدیث کی وجہ سے کہتے تھے کہ قربانی کا دن ہی حج اکبر کا دن ہے۔

راوی : ہارون بن سعید، ابن وہب، عمرو ابن شہاب، حمید بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

عرفہ کے دن کی فضیلت کے بیان میں...

باب : حج کا بیان

عرفہ کے دن کی فضیلت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 794

راوی : ھارون بن سعید، احمد بن عیسی، ابن وھب، مخرمہ بن بکیر، یونس بن یوسف، حضرت ابن مسیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ عِيسَى قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ يُونُسَ بْنَ يُوسُفَ يَقُولُ عَنْ ابْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ يَوْمٍ أَكْثَرَ مِنْ أَنْ يُعْتِقَ اللَّهُ فِيهِ عَبْدًا مِنْ النَّارِ مِنْ يَوْمِ عَرَفَةَ وَإِنَّهُ لَيَدْنُو ثُمَّ يُبَاهِي بِهِمْ الْمَلَائِكَةَ فَيَقُولُ مَا أَرَادَ هَؤُلَاءِ

ہارون بن سعید، احمد بن عیسی، ابن وہب، مخرمہ بن بکیر، یونس بن یوسف، حضرت ابن مسیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ عرفہ کے دن سے زیادہ کسی دن اپنے بندوں کو دوزخ سے آزاد نہیں کرتا اور اللہ اپنے بندوں کے قریب ہوتا ہے پھر فرشتوں کے سامنے اپنے بندوں پر فخر فرماتے ہوئے فرماتا ہے کہ یہ سارے بندے کس ارادہ سے آئے ہیں؟

راوی : ہارون بن سعید، احمد بن عیسی، ابن وہب، مخرمہ بن بکیر، یونس بن یوسف، حضرت ابن مسیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حج اور عمرہ کے فضیلت کے بیان میں...

باب : حج کا بیان

حج اور عمرہ کے فضیلت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 795

راوی : یحیی بن یحیی، مالک، ابی بکر بن عبدالرحمن، ابی صالح، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ سُمَيٍّ مَوْلَى أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ عَنْ أَبِي

هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعُمْرَةُ إِلَى الْعُمْرَةِ كَفَّارَةٌ لِمَا بَيْنَهُمَا وَالْحَجُّ الْمَبْرُورُ لَيْسَ لَهُ جَزَاءٌ إِلَّا الْجَنَّةُ

یحیی بن یحیی، مالک، ابی بکر بن عبدالرحمن، ابی صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک عمرہ کے بعد دوسرا عمرہ درمیانی گناہوں کا کفارہ ہے اور حج مبرور یعنی نیکیوں والے حج کا بدلہ تو صرف جنت ہے۔

راوی : یحیی بن یحیی، مالک، ابی بکر بن عبدالرحمن، ابی صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

حج اور عمرہ کے فضیلت کے بیان میں

جلد : جلد دوم   **حدیث** 796

راوی : سعید بن منصور، ابوبکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، زہیر بن حرب، سفیان، بن عیینہ، محمد بن عبدالملک، عبدالعزیز، بن مختار، سہیل، ابن نمیر، عبیداللہ، ابوکریب، وکیع، محمد بن مثنی، عبدالرحمن، سفیان، اس سند کے ساتہ حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مالک بن انس رضی

وحَدَّثَنَاه سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْأُمَوِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ عَنْ سُهَيْلٍ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ ح و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ جَمِيعًا عَنْ سُفْيَانَ كُلُّ هَؤُلَاءِ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ مَالِكٍ

سعید بن منصور، ابوبکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، زہیر بن حرب، سفیان، بن عیینہ، محمد بن عبدالملک، عبدالعزیز، بن مختار، سہیل، ابن نمیر، عبیداللہ، ابوکریب، وکیع، محمد بن مثنی، عبدالرحمن، سفیان، اس سند کے ساتھ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مالک بن انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حدیث کی طرح نقل فرمایا۔

راوی : سعید بن منصور، ابوبکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، زہیر بن حرب، سفیان، بن عیینہ، محمد بن عبدالملک، عبدالعزیز، بن مختار، سہیل، ابن نمیر، عبیداللہ، ابوکریب، وکیع، محمد بن مثنی، عبدالرحمن، سفیان، اس سند کے ساتھ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مالک بن انس رضی

باب : حج کا بیان

حج اور عمرہ کے فضیلت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 797

راوی: یحیی بن یحیی، زهیر بن حرب، یحیی، زهیر، جریر، منصور، حازم، حضرت ابوهریره رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا و قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَتَى هَذَا الْبَيْتَ فَلَمْ يَرْفُثْ وَلَمْ يَفْسُقْ رَجَعَ كَمَا وَلَدَتْهُ أُمُّهُ

یحیی بن یحیی، زہیر بن حرب، یحیی، زہیر، جریر، منصور، حازم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو آدمی بیت اللہ آئے اور پھر نہ تو وہ بے ہودہ گفتگو کرے اور نہ ہی وہ گناہ کے کام کرے تو وہ بیت اللہ سے واپس اس حال میں لوٹے گا جیسا کہ وہ اپنی ماں کے پیٹ سے ابھی پیدا ہوا ہے۔

راوی : یحیی بن یحیی، زہیر بن حرب، یحیی، زہیر، جریر، منصور، حازم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

حج اور عمرہ کے فضیلت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 798

راوی: سعید بن منصور، ابی عوانه، ابی احوص، ابوبکر بن ابی شبیه، وکیع، مسعر، سفیان، ابن مثنی، حضرت منصور رضی الله تعالیٰ عنه

و حَدَّثَنَاه سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي عَوَانَةَ وَأَبِي الْأَحْوَصِ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مِسْعَرٍ وَسُفْيَانَ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ كُلُّ هَؤُلَاءِ عَنْ مَنْصُورٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِي حَدِيثِهِمْ جَمِيعًا مَنْ حَجَّ فَلَمْ يَرْفُثْ وَلَمْ يَفْسُقْ

سعید بن منصور، ابی عوانہ، ابی احوص، ابو بکر بن ابی شبیہ، وکیع، مسعر، سفیان، ابن مثنی، حضرت منصور رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس سند کے ساتھ اسی طرح روایت منقول ہے اور ان ساری حدیثوں میں ہے کہ جس آدمی نے حج کیا اور پھر نہ تو کوئی بیہودہ باتیں کیں اور نہ ہی کوئی گناہ کا کام کیا۔

راوی : سعید بن منصور، ابی عوانہ، ابی احوص، ابو بکر بن ابی شبیہ، وکیع، مسعر، سفیان، ابن مثنی، حضرت منصور رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

حج اور عمرہ کے فضیلت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 799

راوی: سعید بن منصور، هشیم، سیار، ابی حازم، ابوهریرہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ سَيَّارٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

سعید بن منصور، ہشیم، سیار، ابی حازم، ابوہریرہ اس سند کے ساتھ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی حدیث کی طرح روایت نقل فرمائی۔

راوی : سعید بن منصور، ہشیم، سیار، ابی حازم، ابوہریرہ

حجاج کا مکہ میں اترنے اور مکہ کے گھروں کی وراثت کے بیان میں ...

باب : حج کا بیان

حجاج کا مکہ میں اترنے اور مکہ کے گھروں کی وراثت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 800

راوی: ابوطاهر، حرمله بن یحیی، ابن وهب، یونس بن یزید، ابن شهاب، علی بن حسین، عمرو بن عثمان، حضرت اسامه بن زید بن حارثه

حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ عَلِيَّ بْنَ حُسَيْنٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَمْرَو بْنَ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ أَخْبَرَهُ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أَتَنْزِلُ فِي دَارِكَ بِمَكَّةَ فَقَالَ وَهَلْ تَرَكَ لَنَا عَقِيلٌ مِنْ رِبَاعٍ أَوْ دُورٍ وَكَانَ عَقِيلٌ وَرِثَ أَبَا طَالِبٍ هُوَ وَطَالِبٌ وَلَمْ يَرِثْهُ جَعْفَرٌ وَلَا عَلِيٌّ شَيْئًا لِأَنَّهُمَا كَانَا مُسْلِمَيْنِ وَكَانَ عَقِيلٌ وَطَالِبٌ كَافِرَيْنِ

ابوطاہر، حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس بن یزید، ابن شہاب، علی بن حسین، عمرو بن عثمان، حضرت اسامہ بن زید بن حارثہ سے روایت ہے انہوں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ میں اپنے گھر میں اتریں گے؟ آپ صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا عقیل نے ہمارے لئے مکہ میں کوئی زمین یا کوئی گھر چھوڑا ہے؟ عقیل اور طالب ابوطالب کے وارث تھے اور حضرت جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ان کے ترکہ میں سے کچھ نہیں ملا تھا کیونکہ یہ دونوں مسلمان تھے اور عقیل اور طالب کافر تھے۔

راوی : ابوطاہر، حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس بن یزید، ابن شہاب، علی بن حسین، عمرو بن عثمان، حضرت اسامہ بن زید بن حارثہ

باب : حج کا بیان

حجاج کا مکہ میں اترنے اور مکہ کے گھروں کی وراثت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 801

راوی : محمد بن مہران، ابن ابی عمر، عبد بن حمید، عبدالرزاق، ابن مہران، عبدالرزاق، معمر، زہری، علی بن حسین، عمر بن عثمان، حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ الرَّازِيُّ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ جَمِيعًا عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ قَالَ ابْنُ مِهْرَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيْنَ تَنْزِلُ غَدًا وَذَلِكَ فِي حَجَّتِهِ حِينَ دَنَوْنَا مِنْ مَكَّةَ فَقَالَ وَهَلْ تَرَكَ لَنَا عَقِيلٌ مَنْزِلًا

محمد بن مہران، ابن ابی عمر، عبد بن حمید، عبدالرزاق، ابن مہران، عبدالرزاق، معمر، زہری، علی بن حسین، عمر بن عثمان، حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! کل ہم کہاں اتریں گے؟ اور جس وقت کہ ہم اپنے حج کے سلسلہ میں مکہ کے قریب تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ کیا ہمارے لئے عقیل نے کوئی گھر چھوڑا ہے۔

راوی : محمد بن مہران، ابن ابی عمر، عبد بن حمید، عبدالرزاق، ابن مہران، عبدالرزاق، معمر، زہری، علی بن حسین، عمر بن عثمان، حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

حجاج کا مکہ میں اترنے اور مکہ کے گھروں کی وراثت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 802

راوی: محمد بن حاتم، روح بن عبادہ، محمد بن ابی حفصہ، زمعہ، بن صالح، ابن شہاب، علی بن حسین، عمرو بن عثمان، حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَفْصَةَ وَزَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيْنَ تَنْزِلُ غَدًا إِنْ شَاءَ اللَّهُ وَذَلِكَ زَمَنَ الْفَتْحِ قَالَ وَهَلْ تَرَكَ لَنَا عَقِيلٌ مِنْ مَنْزِلٍ

محمد بن حاتم، روح بن عبادہ، محمد بن ابی حفصہ، زمعہ، بن صالح، ابن شہاب، علی بن حسین، عمرو بن عثمان، حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! اگر اللہ نے چاہا تو کل آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہاں اتریں گے؟ اور یہ فتح مکہ کا زمانہ تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کیا عقیل نے ہمارے لئے کوئی گھر چھوڑا ہے؟

راوی: محمد بن حاتم، روح بن عبادہ، محمد بن ابی حفصہ، زمعہ، بن صالح، ابن شہاب، علی بن حسین، عمرو بن عثمان، حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مہاجر کے مکہ مکرمہ میں قیام کرنے کے بیان میں...

باب : حج کا بیان

مہاجر کے مکہ مکرمہ میں قیام کرنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 803

راوی: عبداللہ بن مسلمہ بن قعنب، سلیمان یعنی ابن بلال، حضرت عبدالرحمن بن حمید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُمَيْدٍ أَنَّهُ سَمِعَ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ يَسْأَلُ السَّائِبَ بْنَ يَزِيدَ يَقُولُ هَلْ سَمِعْتَ فِي الْإِقَامَةِ بِمَكَّةَ شَيْئًا فَقَالَ السَّائِبُ سَمِعْتُ الْعَلَاءَ بْنَ الْحَضْرَمِيِّ يَقُولُا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِلْمُهَاجِرِ إِقَامَةُ ثَلَاثٍ بَعْدَ الصَّدَرِ بِمَكَّةَ كَأَنَّهُ يَقُولُ لَا يَزِيدُ عَلَيْهَا

عبداللہ بن مسلمہ بن قعنب، سلیمان یعنی ابن بلال، حضرت عبدالرحمن بن حمید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے انہوں نے

حضرت عمر بن عبدالعزیز سے سنا وہ سائب بن یزید سے پوچھتے ہیں اور فرماتے ہیں کہ کیا تو نے مکہ میں قیام کرنے کے بارے میں کچھ سنا ہے؟ حضرت سائب کہنے لگے کہ میں نے حضرت علاء بن حضرمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مہاجر کے لئے فرماتے ہیں کہ وہ منی سے واپسی کے بعد مکہ میں تین دن تک قیام کر سکتا ہے گویا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ وہ اس سے زیادہ نہ کرے۔

راوی: عبداللہ بن مسلمہ بن قعنب، سلیمان یعنی ابن بلال، حضرت عبدالرحمن بن حمید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

مہاجر کے مکہ مکرمہ میں قیام کرنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 804

راوی: یحیی بن یحیی، سفیان بن عیینہ، عبدالرحمن، ابن حمید، عمر بن عبدالعزیز، حضرت عبدالرحمن بن حمید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُمَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ يَقُولُ لِجُلَسَائِهِ مَا سَمِعْتُمْ فِي سُكْنَى مَكَّةَ فَقَالَ السَّائِبُ بْنُ يَزِيدَ سَمِعْتُ الْعَلَائَ أَوْ قَالَ الْعَلَائَ بْنَ الْحَضْرَمِيِّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقِيمُ الْمُهَاجِرُ بِمَكَّةَ بَعْدَ قَضَائِ نُسُكِهِ ثَلَاثًا

یحیی بن یحیی، سفیان بن عیینہ، عبدالرحمن، ابن حمید، عمر بن عبدالعزیز، حضرت عبدالرحمن بن حمید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ میں نے حضرت عمر بن عبدالعزیز سے سنا وہ اپنے ہم نشینوں سے فرماتے ہیں کہ تم نے مکہ میں قیام کے بارے میں کیا سنا ہے؟ حضرت سائب بن یزید رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علاء یا فرمایا کہ حضرت علاء بن حضرمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مہاجر مناسک حج کی ادائیگی کے بعد مکہ میں تین دن قیام کر سکتا ہے۔

راوی: یحیی بن یحیی، سفیان بن عیینہ، عبدالرحمن، ابن حمید، عمر بن عبدالعزیز، حضرت عبدالرحمن بن حمید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

مہاجر کے مکہ مکرمہ میں قیام کرنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 805

راوی: حسن، عبد بن حمید، یعقوب، بن ابراہیم، ابن سعد، صالح، عبدالرحمن، بن حمید، عمر بن عبدالعزیز، حضرت

علاء بن حضرمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَا حَسَنٌ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ جَمِيعًا عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُمَيْدٍ أَنَّهُ سَمِعَ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ يَسْأَلُ السَّائِبَ بْنَ يَزِيدَ فَقَالَ السَّائِبُ سَمِعْتُ الْعَلَاءَ بْنَ الْحَضْرَمِيِّ يَقُولُا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ثَلَاثُ لَيَالٍ يَمْكُثُهُنَّ الْمُهَاجِرُ بِمَكَّةَ بَعْدَ الصَّدَرِ

حسن، عبد بن حمید، یعقوب، بن ابراہیم، ابن سعد، صالح، عبدالرحمن، بن حمید، عمر بن عبدالعزیز، حضرت علاء بن حضرمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ منی سے واپسی کے بعد مہاجر تین رات تک مکہ مکرمہ میں ٹھہر سکتا ہے۔

راوی : حسن، عبد بن حمید، یعقوب، بن ابراہیم، ابن سعد، صالح، عبدالرحمن، بن حمید، عمر بن عبدالعزیز، حضرت علاء بن حضرمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

مہاجر کے مکہ مکرمہ میں قیام کرنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 806

راوی: اسحاق بن ابراہیم، عبدالرزاق، حضرت علاء بن حضرمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ وَأَمْلَاهُ عَلَيْنَا إِمْلَاءً أَخْبَرَنِي إِسْمَعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ حُمَيْدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ السَّائِبَ بْنَ يَزِيدَ أَخْبَرَهُ أَنَّ الْعَلَاءَ بْنَ الْحَضْرَمِيِّ أَخْبَرَهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَكْثُ الْمُهَاجِرِ بِمَكَّةَ بَعْدَ قَضَاءِ نُسُكِهِ ثَلَاثٌ

اسحاق بن ابراہیم، عبدالرزاق، حضرت علاء بن حضرمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ خبر دیتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ مناسک حج کی ادائیگی کے بعد مہاجر مکہ میں تین دن تک ٹھہر سکتا ہے۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، عبدالرزاق، حضرت علاء بن حضرمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

مہاجر کے مکہ مکرمہ میں قیام کرنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 807

راوی: حجاج بن شاعر، ضحاك بن مخلد، حضرت ابن جريج رضی الله تعالیٰ عنه

وحَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

حجاج بن شاعر، ضحاک بن مخلد، حضرت ابن جریج رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس سند کے ساتھ اسی طرح حدیث منقول ہے۔

راوی: حجاج بن شاعر، ضحاک بن مخلد، حضرت ابن جریج رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مکہ مکرمہ میں شکار کی حرمت کا بیان...

باب : حج کا بیان

مکہ مکرمہ میں شکار کی حرمت کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 808

راوی: اسحاق بن ابراهيم، جرير، منصور، مجاهد، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْفَتْحِ فَتْحِ مَكَّةَ لَا هِجْرَةَ وَلَكِنْ جِهَادٌ وَنِيَّةٌ وَإِذَا اسْتُنْفِرْتُمْ فَانْفِرُوا وَقَالَ يَوْمَ الْفَتْحِ فَتْحِ مَكَّةَ إِنَّ هَذَا الْبَلَدَ حَرَّمَهُ اللَّهُ يَوْمَ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ فَهُوَ حَرَامٌ بِحُرْمَةِ اللَّهِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَإِنَّهُ لَمْ يَحِلَّ الْقِتَالُ فِيهِ لِأَحَدٍ قَبْلِي وَلَمْ يَحِلَّ لِي إِلَّا سَاعَةً مِنْ نَهَارٍ فَهُوَ حَرَامٌ بِحُرْمَةِ اللَّهِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا يُعْضَدُ شَوْكُهُ وَلَا يُنَفَّرُ صَيْدُهُ وَلَا يَلْتَقِطُ إِلَّا مَنْ عَرَّفَهَا وَلَا يُخْتَلَى خَلَاهَا فَقَالَ الْعَبَّاسُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِلَّا الْإِذْخِرَ فَإِنَّهُ لِقَيْنِهِمْ وَلِبُيُوتِهِمْ فَقَالَ إِلَّا الْإِذْخِرَ

اسحاق بن ابراہیم، جریر، منصور، مجاہد، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے۔ فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فتح مکہ کے دن مکہ فتح ہوا تو فرمایا کہ ہجرت نہیں لیکن جہاد اور نیت ہے اور جب تمہیں (جہاد کے لئے) بلایا جائے تو جاؤ اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فتح مکہ کے دن فرمایا کہ اس شہر کو اللہ نے آسمان وزمین کی پیدائش کے دن حرم قرار دیا تھا تو یہ اللہ کے حرم قرار دینے کی وجہ سے قیامت تک حرم رہے گا اور اس حرم میں میرے لیے بھی ایک دن میں تھوڑی دیر کے لئے قتال حلال ہوا تھا تو اب یہ اللہ کے حرم قرار دینے کی وجہ سے قیامت تک حرم رہے گا نہ اس کے کانٹے کاٹے جائیں اور نہ ہی اس کے

شکار کو بھگایا جائے اور کوئی بھی یہاں گری پڑی چیز کو نہ اٹھائے سوائے اس کے کہ اسے اس کے مالک کو پہنچائی جائے اور نہ اس کی گھاس کاٹی جائے تو حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول سوائے گھاس کے یعنی گھاس کو مستثنی قرار دے دیں کیونکہ یہ گھاس لوہاروں اور زرگروں (سنار) کے کام آتی ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سوائے گھاس کے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے گھاس کو مستثنی فرمادیا کیونکہ یہ جلانے کے کام آتی ہے

راوی : اسحاق بن ابراہیم، جریر، منصور، مجاہد، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

مکہ مکرمہ میں شکار کی حرمت کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 809

راوی: محمد بن رافع، یحیی بن آدم، مفضل، حضرت منصور رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا مُفَضَّلٌ عَنْ مَنْصُورٍ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ بِمِثْلِهِ وَلَمْ يَذْكُرْ يَوْمَ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَقَالَ بَدَلَ الْقِتَالِ الْقَتْلَ وَقَالَ لَا يَلْتَقِطُ لُقَطَتَهُ إِلَّا مَنْ عَرَّفَهَا

محمد بن رافع، یحیی بن آدم، مفضل، حضرت منصور رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس سند کے ساتھ مذکورہ حدیث کی طرح روایت منقول ہے اور اس حدیث میں (يَوْمَ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ) کا ذکر نہیں اور اس کے علاوہ الفاظ کا ردوبدل ہے۔

راوی : محمد بن رافع، یحیی بن آدم، مفضل، حضرت منصور رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

مکہ مکرمہ میں شکار کی حرمت کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 810

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، سعید بن ابی سعید، ابی شریح، ، عمرو بن سعید، حضرت ابوشریح عدوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي شُرَيْحٍ الْعَدَوِيِّ أَنَّهُ قَالَ لِعَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ وَهُوَ يَبْعَثُ الْبُعُوثَ إِلَى مَكَّةَ ائْذَنْ لِي أَيُّهَا الْأَمِيرُ أُحَدِّثْكَ قَوْلًا قَامَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْغَدَ مِنْ يَوْمِ الْفَتْحِ سَمِعَتْهُ أُذُنَايَ وَوَعَاهُ قَلْبِي وَأَبْصَرَتْهُ عَيْنَايَ حِينَ تَكَلَّمَ بِهِ أَنَّهُ حَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ إِنَّ مَكَّةَ حَرَّمَهَا اللَّهُ وَلَمْ

يُحَرِّمْهَا النَّاسُ فَلَا يَحِلُّ لِامْرِئٍ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ يَسْفِكَ بِهَا دَمًا وَلَا يَعْضِدَ بِهَا شَجَرَةً فَإِنْ أَحَدٌ تَرَخَّصَ بِقِتَالِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهَا فَقُولُوا لَهُ إِنَّ اللَّهَ أَذِنَ لِرَسُولِهِ وَلَمْ يَأْذَنْ لَكُمْ وَإِنَّمَا أَذِنَ لِي فِيهَا سَاعَةً مِنْ نَهَارٍ وَقَدْ عَادَتْ حُرْمَتُهَا الْيَوْمَ كَحُرْمَتِهَا بِالْأَمْسِ وَلْيُبَلِّغْ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ فَقِيلَ لِأَبِي شُرَيْحٍ مَا قَالَ لَكَ عَمْرٌو قَالَ أَنَا أَعْلَمُ بِذَلِكَ مِنْكَ يَا أَبَا شُرَيْحٍ إِنَّ الْحَرَمَ لَا يُعِيذُ عَاصِيًا وَلَا فَارًّا بِدَمٍ وَلَا فَارًّا بِخَرْبَةٍ

قتیبہ بن سعید، لیث، سعید بن ابی سعید، ابی شریح،، عمرو بن سعید، حضرت ابوشریح عدوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت عمرو بن سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا جس وقت کہ وہ مکہ کی طرف اپنی فوج بھیج رہے تھے اے امیر! آپ مجھے اجازت دیں تو میں آپ کے سامنے وہ حدیث بیان کروں جسے یوم فتح کی صبح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے میرے کانوں نے سنا اور میرے دل نے اسے یاد رکھا اور میری آنکھوں نے دیکھا جس وقت کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرما رہے تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اللہ کی حمد وثنا بیان فرمائی پھر فرمایا کہ مکہ کو اللہ نے حرم بنایا اور لوگوں نے اسے حرم نہیں بنایا تو ایسے آدمی کے لئے حلال نہیں جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو یہ کہ وہ مکہ میں خون بہائے اور نہ ہی وہ یہاں کے درخت کاٹے تو اگر کوئی اللہ اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جنگ کی وجہ سے حرم میں قتال جائز سمجھتا ہو تو تم اسے کہہ دو کہ اللہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اجازت دی تھی اور تمہارے لئے اجازت نہیں اور مجھے بھی صرف ایک دن کے کچھ وقت کے لئے اجازت ملی تھی اور آج پھر مکہ کی حرمت پہلے کی طرح لوٹ آئی ہے جس طرح کل تھی اور جو اس وقت یہاں موجود ہے وہ غائبین تک یہ بات پہنچا دے حضرت ابوشریح سے کہا گیا کہ عمرو نے تجھے کیا کہا تھا اس نے کہا کہ اے ابوشریح میں اس بارے میں تجھ سے زیادہ جانتا ہوں کہ حرم کسی نافرمان کو پناہ نہیں دیتا اور نہ ہی قتل اور چوری کر کے نکلنے والے کو بھاگنے دیتا ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، سعید بن ابی سعید، ابی شریح،، عمرو بن سعید، حضرت ابوشریح عدوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

مکہ مکرمہ میں شکار کی حرمت کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 811

راوی : زهیر بن حرب، عبیدالله بن سعید، ولید، زهیر، ولید بن مسلم، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمه، ابن عبدالرحمن، حضرت ابوهریره رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ جَمِيعًا عَنْ الْوَلِيدِ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ

حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ هُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا فَتَحَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ قَامَ فِي النَّاسِ فَحَمِدَ اللهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ إِنَّ اللهَ حَبَسَ عَنْ مَكَّةَ الْفِيلَ وَسَلَّطَ عَلَيْهَا رَسُولَهُ وَالْمُؤْمِنِينَ وَإِنَّهَا لَنْ تَحِلَّ لِأَحَدٍ كَانَ قَبْلِي وَإِنَّهَا أُحِلَّتْ لِي سَاعَةً مِنْ نَهَارٍ وَإِنَّهَا لَنْ تَحِلَّ لِأَحَدٍ بَعْدِي فَلَا يُنَفَّرُ صَيْدُهَا وَلَا يُخْتَلَى شَوْكُهَا وَلَا تَحِلُّ سَاقِطَتُهَا إِلَّا لِمُنْشِدٍ وَمَنْ قُتِلَ لَهُ قَتِيلٌ فَهُوَ بِخَيْرِ النَّظَرَيْنِ إِمَّا أَنْ يُفْدَى وَإِمَّا أَنْ يُقْتَلَ فَقَالَ الْعَبَّاسُ إِلَّا الْإِذْخِرَ يَا رَسُولَ اللهِ فَإِنَّا نَجْعَلُهُ فِي قُبُورِنَا وَبُيُوتِنَا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا الْإِذْخِرَ فَقَامَ أَبُو شَاهٍ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْيَمَنِ فَقَالَ اكْتُبُوا لِي يَا رَسُولَ اللهِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اكْتُبُوا لِأَبِي شَاهٍ قَالَ الْوَلِيدُ فَقُلْتُ لِلْأَوْزَاعِيِّ مَا قَوْلُهُ اكْتُبُوا لِي يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ هَذِهِ الْخُطْبَةَ الَّتِي سَمِعَهَا مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

زہیر بن حرب، عبید اللہ بن سعید، ولید، زہیر، ولید بن مسلم، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ، ابن عبد الرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ جب اللہ نے اپنے رسول رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر مکہ کو فتح فرمایا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں میں کھڑے ہوئے اور اللہ کی حمد و ثنا بیان کی پھر فرمایا کہ اللہ نے مکہ سے ہاتھ والوں کو روکا تھا اور اللہ نے مکہ پر اپنے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور مومنوں کو غلبہ عطا فرمایا اور مجھ سے پہلے کسی کے لئے بھی مکہ حلال نہیں تھا اور میرے لئے بھی ایک دن کے کچھ وقت کے لئے حلال ہوا تھا اور اب میرے بعد بھی کسی کے لئے حلال نہیں ہوگا اس لئے یہاں سے شکار بھگایا نہ جائے اور نہ ہی یہاں کے کانٹے کاٹے جائیں اور نہ ہی یہاں کی گری ہوئی چیز کسی کے لئے حلال ہے سوائے اعلان کرنے والے کے یعنی گمشدہ چیز کو اٹھا کر اگر اس کا اعلان کرے اسے اس تک پہنچائے تو اس کے لئے حلال ہے اور جس آدمی کو کوئی قتل کر دے تو اس کے لواحقین کے لئے دو چیز میں سے ایک کا اختیار ہے یا اس کی دیت لے لے یا اسے قصاصا قتل کر دے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول گھاس کو مستثنی فرما دیں کیونکہ ہم اسے اپنی قبروں اور گھروں میں استعمال کرتے ہیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے گھاس کو مستثنی فرما دیا (یعنی حرم کی حدود میں گھاس کاٹنے کی اجازت ہے) تو ابوشاہ کھڑا ہوا جو کہ یمن کا ایک آدمی تھا اس نے عرض کیا اے اللہ کے رسول مجھے یہ لکھوا دیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ابوشاہ کو لکھ دو ولید کہتے ہیں کہ میں نے اوزاعی سے کہا کہ ابوشاہ کے اس کہنے کا کیا مطلب ہے؟ اے اللہ کے رسول مجھے لکھوا دیں انہوں نے کہا کہ وہ خطبہ کہ جو انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا تھا۔

راوی : زہیر بن حرب، عبید اللہ بن سعید، ولید، زہیر، ولید بن مسلم، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ، ابن عبد الرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

مکہ مکرمہ میں شکار کی حرمت کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 812

راوی: اسحاق بن منصور، عبیداللہ بن موسی، شیبان، یحیی، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ شَيْبَانَ عَنْ يَحْيَى أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُا إِنَّ خُزَاعَةَ قَتَلُوا رَجُلًا مِنْ بَنِي لَيْثٍ عَامَ فَتْحِ مَكَّةَ بِقَتِيلٍ مِنْهُمْ قَتَلُوهُ فَأُخْبِرَ بِذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَكِبَ رَاحِلَتَهُ فَخَطَبَ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ حَبَسَ عَنْ مَكَّةَ الْفِيلَ وَسَلَّطَ عَلَيْهَا رَسُولَهُ وَالْمُؤْمِنِينَ أَلَا وَإِنَّهَا لَمْ تَحِلَّ لِأَحَدٍ قَبْلِي وَلَنْ تَحِلَّ لِأَحَدٍ بَعْدِي أَلَا وَإِنَّهَا أُحِلَّتْ لِي سَاعَةً مِنْ النَّهَارِ أَلَا وَإِنَّهَا سَاعَتِي هَذِهِ حَرَامٌ لَا يُخْبَطُ شَوْكُهَا وَلَا يُعْضَدُ شَجَرُهَا وَلَا يَلْتَقِطُ سَاقِطَتَهَا إِلَّا مُنْشِدٌ وَمَنْ قُتِلَ لَهُ قَتِيلٌ فَهُوَ بِخَيْرِ النَّظَرَيْنِ إِمَّا أَنْ يُعْطَى يَعْنِي الدِّيَةَ وَإِمَّا أَنْ يُقَادَ أَهْلُ الْقَتِيلِ قَالَ فَجَاءَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْيَمَنِ يُقَالُ لَهُ أَبُو شَاهٍ فَقَالَ اكْتُبْ لِي يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ اكْتُبُوا لِأَبِي شَاهٍ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ إِلَّا الْإِذْخِرَ فَإِنَّا نَجْعَلُهُ فِي بُيُوتِنَا وَقُبُورِنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا الْإِذْخِرَ

اسحاق بن منصور، عبیداللہ بن موسی، شیبان، یحیی، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ بنو خزاعہ نے بنی لیث کا ایک آدمی قتل کیا ہوا تھا فتح مکہ کے دن بنی لیث نے اپنے مقتول کے بدلہ میں بنو خزاعہ کا ایک آدمی قتل کر دیا تو اس کی خبر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دی گئی تو آپ نے اپنی سواری پر سوار ہو کر خطبہ دیا اور فرمایا کہ اللہ نے مکہ سے ہاتھی والوں کو روکا تھا اور اللہ نے مکہ پر اپنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو غلبہ عطا فرمایا تھا آگاہ رہو کہ مکہ مجھ سے پہلے بھی کسی کے لئے حلال نہیں تھا اور میرے بعد بھی کسی کے لئے حلال نہیں ہوگا اور میرے لئے بھی مکہ دن کے کچھ وقت کے لئے حلال ہوا تھا اور اب اس وقت کے لئے بھی حرام ہے مکہ کے کانٹے نہ کاٹے جائیں اور نہ مکہ کے درختوں کو کاٹا جائے اور نہ ہی یہاں کی گری ہوئی چیز کو اٹھایا جائے سوائے اعلان کرنے والے کے اعلان کے ذریعے اس کے مالک تک پہنچائے اور جس کا کوئی قتل کر دیا جائے تو اسے دو چیزوں میں سے ایک کا اختیار ہے ایک یہ کہ یا تو اسے دیت دی جائے اور دوسرا یہ کہ یا پھر وہ قاتل سے قصاص لے گا راوی کہتے ہیں کہ پھر یمن کا ایک آدمی آیا جسے ابوشاہ کہا جاتا ہے اس نے عرض کیا اے اللہ کے رسول مجھے یہ خطبہ لکھوا دیں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ابوشاہ کو لکھ دو تو قریش کے ایک آدمی نے عرض کیا اے اللہ کے رسول مکہ کی گھاس کو مستثنیٰ فرما دیں کیونکہ گھاس کو ہم اپنے گھروں میں اور قبروں میں استعمال کرتے ہیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے گھاس کو مستثنیٰ فرما دیا۔

راوی : اسحاق بن منصور، عبید اللہ بن موسی، شیبان، یحیی، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مکہ مکرمہ میں ضرورت کے بغیر اسلحہ اٹھانے کی ممانعت کے بیان میں...

باب : حج کا بیان

مکہ مکرمہ میں ضرورت کے بغیر اسلحہ اٹھانے کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 813

راوی : سلمہ بن شیب، ابن اعین، معقل، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِی سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَحِلُّ لِأَحَدِكُمْ أَنْ يَحْمِلَ بِمَكَّةَ السِّلَاحَ

سلمہ بن شیب، ابن اعین، معقل، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ تم میں سے کسی کے لئے حلال نہیں کہ مکہ مکرمہ میں اسلحہ اٹھائے۔

راوی : سلمہ بن شیب، ابن اعین، معقل، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

احرام کے بغیر مکہ مکرمہ میں داخل ہونے کے جواز کے بیان میں...

باب : حج کا بیان

احرام کے بغیر مکہ مکرمہ میں داخل ہونے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 814

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، قعنبی، یحیی بن یحیی، قتیبہ بن سعید، قعنبی، مالک بن انس، حضرت یحیی

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ وَيَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ أَمَّا الْقَعْنَبِيُّ فَقَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ وَأَمَّا قُتَيْبَةُ فَقَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ وقَالَ يَحْيَى وَاللَّفْظُ لَهُ قُلْتُ لِمَالِكٍ أَحَدَّثَكَ ابْنُ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ عَامَ الْفَتْحِ وَعَلَى رَأْسِهِ مِغْفَرٌ فَلَمَّا نَزَعَهُ جَائَهُ رَجُلٌ فَقَالَ ابْنُ خَطَلٍ مُتَعَلِّقٌ

بِأَسْتَارِ الْكَعْبَةِ فَقَالَ اقْتُلُوهُ فَقَالَ مَالِكٌ نَعَمْ

عبد اللہ بن مسلمہ، قعنبی، یحیی بن یحیی، قتیبہ بن سعید، قعنبی، مالک بن انس، حضرت یحیی فرماتے ہیں کہ میں امام مالک سے پوچھا کہ کیا آپ سے حضرت ابن شہاب نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک سے روایت کردہ یہ حدیث بیان کی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فتح مکہ والے سال مکہ مکرمہ میں اس حال میں داخل ہوئے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سر پر خود تھا تو جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے اتارا تو ایک آدمی آیا اور اس نے عرض کیا کہ ابن حنظل کعبہ کے پردے کو پکڑے ہوئے ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہا اسے قتل کر دو مالک نے کہا ہاں مجھ سے ابن شہاب نے یہ حدیث بیان کی ہے۔

راوی : عبد اللہ بن مسلمہ، قعنبی، یحیی بن یحیی، قتیبہ بن سعید، قعنبی، مالک بن انس، حضرت یحیی

باب : حج کا بیان

احرام کے بغیر مکہ مکرمہ میں داخل ہونے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 815

راوی : یحیی بن یحیی، قتیبہ بن سعید، قتیبہ، معاویہ بن عمار، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ الثَّقَفِيُّ وَقَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمَّارٍ الدُّهْنِيُّ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ وَقَالَ قُتَيْبَةُ دَخَلَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ بِغَيْرِ إِحْرَامٍ وَفِي رِوَايَةِ قُتَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ

یحیی بن یحیی، قتیبہ بن سعید، قتیبہ، معاویہ بن عمار، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ مکرمہ میں داخل ہوئے اور قتیبہ نے کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فتح مکہ کے دن اس حال میں داخل ہوئے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سر پر سیاہ عمامہ تھا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم احرام کے بغیر تھے۔

راوی : یحیی بن یحیی، قتیبہ بن سعید، قتیبہ، معاویہ بن عمار، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

احرام کے بغیر مکہ مکرمہ میں داخل ہونے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 816

راوی : علی بن حکیم، شریک، عمار، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَكِيمٍ الْأَوْدِيُّ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَمَّارٍ الدُّهْنِيِّ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ

علی بن حکیم، شریک، عمار، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فتح مکہ کے دن مکہ مکرمہ میں اس حال میں داخل ہوئے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سر پر سیاہ عمامہ تھا۔

راوی : علی بن حکیم، شریک، عمار، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

احرام کے بغیر مکہ مکرمہ میں داخل ہونے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 817

راوی: یحیی بن یحیی، اسحاق بن ابراہیم، وکیع، مساور الوراق، حضرت جعفر بن عمر بن حریث

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَا أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ عَنْ مُسَاوِرٍ الْوَرَّاقِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ النَّاسَ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ

یحیی بن یحیی، اسحاق بن ابراہیم، وکیع، مساور الوراق، حضرت جعفر بن عمر بن حریث اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں کو اس حال میں خطبہ دیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سر پر سیاہ عمامہ تھا۔

راوی : یحیی بن یحیی، اسحاق بن ابراہیم، وکیع، مساور الوراق، حضرت جعفر بن عمر بن حریث

باب : حج کا بیان

احرام کے بغیر مکہ مکرمہ میں داخل ہونے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 818

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، حسن حلوانی، ابواسامہ، مساور، حضرت جعفر بن عمر بن حریث رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَالْحَسَنُ الْحُلْوَانِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ مُسَاوِرٍ الْوَرَّاقِ قَالَ حَدَّثَنِي وَفِي رِوَايَةِ الْحُلْوَانِيِّ قَالَ سَمِعْتُ جَعْفَرَ بْنَ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ قَدْ أَرْخَى طَرَفَيْهَا بَيْنَ كَتِفَيْهِ وَلَمْ يَقُلْ أَبُو بَكْرٍ عَلَى الْمِنْبَرِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، حسن حلوانی، ابواسامہ، مساور، حضرت جعفر بن عمر بن حریث رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ گویا کہ میں اب بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس حال میں دیکھ رہا ہوں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سر پر سیاہ عمامہ ہے اور اس عمامہ کے دونوں کنارے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دونوں کندھوں کے درمیان لٹکے ہوئے ہیں اور ابو بکر نے منبر کا لفظ نہیں کہا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، حسن حلوانی، ابواسامہ، مساور، حضرت جعفر بن عمر بن حریث رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مدینہ منورہ کی فضیلت اور اس میں نبی کریم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی برکت کی دعا اور...

باب : حج کا بیان

مدینہ منورہ کی فضیلت اور اس میں نبی کریم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی برکت کی دعا اور اس کی حدود حرم کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 819

راوی : قتیبہ بن سعید، عبدالعزیز، ابن محمد، عمرو بن یحیی، عباد بن تمیم، عبداللہ بن زید بن عاصم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيَّ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى الْمَازِنِيِّ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَمِّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَاصِمٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ حَرَّمَ مَكَّةَ وَدَعَا لِأَهْلِهَا وَإِنِّي حَرَّمْتُ الْمَدِينَةَ كَمَا حَرَّمَ إِبْرَاهِيمُ مَكَّةَ وَإِنِّي دَعَوْتُ فِي صَاعِهَا وَمُدِّهَا بِمِثْلَيْ مَا دَعَا بِهِ إِبْرَاهِيمُ لِأَهْلِ مَكَّةَ

قتیبہ بن سعید، عبدالعزیز، ابن محمد، عمرو بن یحیی، عباد بن تمیم، عبداللہ بن زید بن عاصم رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے مکہ کو حرم قرار دیا اور مکہ میں رہنے والوں کے لئے دعا فرمائی تھی اور میں مدینہ کو حرم قرار دیتا ہوں جیسا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے مکہ کو حرم قرار دیا تھا اور میں مدینہ کے صاع اور اس کے مد میں اس سے دوگنی برکت کی دعا کرتا ہوں جو حضرت ابراہیم علیہ السلام نے مکہ والوں کے لئے کی تھی۔

راوی : قتیبہ بن سعید، عبدالعزیز، ابن محمد، عمرو بن یحیی، عباد بن تمیم، عبداللہ بن زید بن عاصم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

مدینہ منورہ کی فضیلت اور اس میں نبی کریم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی برکت کی دعا اور اس کی حدود حرم کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 820

راوی: ابوکامل، عبدالعزیز، ابن مختار، ابوبکر بن ابی شیبہ، حضرت عمر بن یحیی

وحَدَّثَنِيهِ أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ الْمُخْتَارِ ح وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ ح وحَدَّثَنَاه إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا الْمَخْزُومِيُّ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ كُلُّهُمْ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى هُوَ الْمَازِنِيُّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ أَمَّا حَدِيثُ وُهَيْبٍ فَكَرِوَايَةِ الدَّرَاوَرْدِيِّ بِمِثْلَيْ مَا دَعَا بِهِ إِبْرَاهِيمُ وَأَمَّا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ وَعَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ فَفِي رِوَايَتِهِمَا مِثْلَ مَا دَعَا بِهِ إِبْرَاهِيمُ

ابوکامل، عبدالعزیز، ابن مختار، ابوبکر بن ابی شیبہ، حضرت عمر بن یحیی سے ان سندوں سے اس طرح روایت نقل کی گئی ہے ایک روایت میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں ان دعاؤں سے دوگنا دعائیں کرتا ہوں جو حضرت ابراہیم علیہ السلام نے دعائیں مانگیں تھیں۔

راوی: ابوکامل، عبدالعزیز، ابن مختار، ابوبکر بن ابی شیبہ، حضرت عمر بن یحیی

باب : حج کا بیان

مدینہ منورہ کی فضیلت اور اس میں نبی کریم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی برکت کی دعا اور اس کی حدود حرم کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 821

راوی: قتیبہ بن سعید، بکر، ابن مضر، ابن ہاد، ابی بکر بن محمد، عبداللہ بن عمرو بن عثمان، حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا بَكْرٌ يَعْنِي ابْنَ مُضَرَ عَنْ ابْنِ الْهَادِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ حَرَّمَ مَكَّةَ وَإِنِّي أُحَرِّمُ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا يُرِيدُ الْمَدِينَةَ

قتیبہ بن سعید، بکر، ابن مضر، ابن ہاد، ابی بکر بن محمد، عبداللہ بن عمرو بن عثمان، حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے مکہ کو حرم قرار دیا اور میں اس کے دونوں پتھریلے کناروں والی جگہ یعنی مدینہ کو حرم قرار دیتا ہوں۔

راوی: قتیبہ بن سعید، بکر، ابن مضر، ابن ہاد، ابی بکر بن محمد، عبداللہ بن عمرو بن عثمان، حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

مدینہ منورہ کی فضیلت اور اس میں نبی کریم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی برکت کی دعا اور اس کی حدود حرم کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 822

راوی: عبداللہ بن مسلمہ بن قعنب، سلیمان بن بلال عتبہ، بن مسلم، حضرت نافع بن جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ عُتْبَةَ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ أَنَّ مَرْوَانَ بْنَ الْحَكَمِ خَطَبَ النَّاسَ فَذَكَرَ مَكَّةَ وَأَهْلَهَا وَحُرْمَتَهَا وَلَمْ يَذْكُرْ الْمَدِينَةَ وَأَهْلَهَا وَحُرْمَتَهَا فَنَادَاهُ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ فَقَالَ مَا لِي أَسْمَعُكَ ذَكَرْتَ مَكَّةَ وَأَهْلَهَا وَحُرْمَتَهَا وَلَمْ تَذْكُرْ الْمَدِينَةَ وَأَهْلَهَا وَحُرْمَتَهَا وَقَدْ حَرَّمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا وَذَلِكَ عِنْدَنَا فِي أَدِيمٍ خَوْلَانِيٍّ إِنْ شِئْتَ أَقْرَأْتُكَهُ قَالَ فَسَكَتَ مَرْوَانُ ثُمَّ قَالَ قَدْ سَمِعْتُ بَعْضَ ذَلِكَ

عبداللہ بن مسلمہ بن قعنب، سلیمان بن بلال عتبہ، بن مسلم، حضرت نافع بن جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ مروان بن حکم نے لوگوں کو خطبہ دیتے ہوئے مکہ اور مکہ کے رہنے والوں اور مکہ کی حرمت کا تذکرہ کیا تو رافع بن خدیج رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مروان کو پکارا اور فرمایا کہ میں تجھ سے کیا سن رہا ہوں کہ تو مکہ اور مکہ والوں کا اور مکہ کی حرمت کا ذکر کر رہا ہے اور تو مدینہ اور مدینہ کے رہنے والوں اور مدینہ کی حرمت کا ذکر نہیں کر رہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس پتھریلے علاقے کے دونوں کناروں کے درمیانی حصہ کو حرم قرار دیا ہے اور یہ حکم نامہ ہمارے پاس خولانی چمڑے پر لکھا ہوا موجود ہے اگر تو چاہے تو میں اس سے پڑھ کر سناؤں راوی کہتے ہیں کہ مروان خاموش ہو گیا پھر کہا میں نے کچھ اسی طرح سنا ہے۔

راوی: عبداللہ بن مسلمہ بن قعنب، سلیمان بن بلال عتبہ، بن مسلم، حضرت نافع بن جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

مدینہ منورہ کی فضیلت اور اس میں نبی کریم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی برکت کی دعا اور اس کی حدود حرم کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 823

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عمرو، ابی احمد، ابوبکر، محمد بن عبداللہ، سفیان، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ كِلَاهُمَا عَنْ أَبِي أَحْمَدَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْأَسَدِيُّ

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ حَرَّمَ مَكَّةَ وَإِنِّي حَرَّمْتُ الْمَدِينَةَ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا لَا يُقْطَعُ عِضَاهُهَا وَلَا يُصَادُ صَيْدُهَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو، ابی احمد، ابو بکر، محمد بن عبداللہ، سفیان، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے مکہ کو حرم قرار دیا اور میں مدینہ کو حرم قرار دیتا ہوں مدینہ کے دونوں طرف کے پتھریلے علاقے کے درمیانی حصہ میں سے نہ کوئی درخت کاٹا جاسکتا ہے اور نہ ہی کسی جانور کا شکار کیا جاسکتا ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو، ابی احمد، ابو بکر، محمد بن عبداللہ، سفیان، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

مدینہ منورہ کی فضیلت اور اس میں نبی کریم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی برکت کی دعا اور اس کی حدود حرم کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 824

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، عثمان بن حکیم، حضرت عامر بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنِي عَامِرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي أُحَرِّمُ مَا بَيْنَ لَابَتَيْ الْمَدِينَةِ أَنْ يُقْطَعَ عِضَاهُهَا أَوْ يُقْتَلَ صَيْدُهَا وَقَالَ الْمَدِينَةُ خَيْرٌ لَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ لَا يَدَعُهَا أَحَدٌ رَغْبَةً عَنْهَا إِلَّا أَبْدَلَ اللَّهُ فِيهَا مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنْهُ وَلَا يَثْبُتُ أَحَدٌ عَلَى لَأْوَائِهَا وَجَهْدِهَا إِلَّا كُنْتُ لَهُ شَفِيعًا أَوْ شَهِيدًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، عثمان بن حکیم، حضرت عامر بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں مدینہ کے دونوں پتھریلے کناروں کے درمیانی حصہ کو حرم قرار دیتا ہوں نہ تو مدینہ کے خاردار درختوں کو کاٹا جائے گا اور نہ ہی مدینہ کے شکار کو قتل کیا جائے گا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ یہ مدینہ ان کے لئے بہتر ہے کاش کہ یہ جان لیں تو جو آدمی مدینہ سے اعراض کر کے یہاں رہنے کو چھوڑ دے گا تو اللہ تعالی اس کے بدلہ میں یہاں ایسے آدمی کو جگہ عطا فرمائیں گے جو اس سے بہتر ہو گا اور جو آدمی بھی مدینہ کی بھوک پیاس اور محنت ومشقت پر صبر کرے گا تو میں قیامت کے دن اس کی سفارش کروں گا اس کے حق میں گواہی دوں گا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، عثمان بن حکیم، حضرت عامر بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

مدینہ منورہ کی فضیلت اور اس میں نبی کریم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی برکت کی دعا اور اس کی حدود حرم کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 825

راوی: ابن ابی عمر مروان بن معاویہ، عثمان بن حکیم، حضرت عامر بن سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيمٍ الْأَنْصَارِيُّ أَخْبَرَنِي عَامِرُ بْنُ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثُمَّ ذَكَرَ مِثْلَ حَدِيثِ ابْنِ نُمَيْرٍ وَزَادَ فِي الْحَدِيثِ وَلَا يُرِيدُ أَحَدٌ أَهْلَ الْمَدِينَةِ بِسُوءٍ إِلَّا أَذَابَهُ اللَّهُ فِي النَّارِ ذَوْبَ الرَّصَاصِ أَوْ ذَوْبَ الْمِلْحِ فِي الْمَاءِ

ابن ابی عمر مروان بن معاویہ، عثمان بن حکیم، حضرت عامر بن سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پھر ابن نمیر کی حدیث کی طرح حدیث ذکر فرمائی اور اس حدیث میں یہ زائد ہے کہ کوئی آدمی مدینہ والوں کو کوئی تکلیف دینے کا ارادہ نہ کرے ورنہ اللہ تعالیٰ اسے آگ میں اس طرح پگھلائے گا جیسا کہ سیسہ پگھلتا ہے یا فرمایا کہ جس طرح پانی میں نمک پگھل جاتا ہے مدینہ والوں کو تکلیف دینے والا آگ میں اسی طرح پگھلے گا۔

راوی : ابن ابی عمر مروان بن معاویہ، عثمان بن حکیم، حضرت عامر بن سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

مدینہ منورہ کی فضیلت اور اس میں نبی کریم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی برکت کی دعا اور اس کی حدود حرم کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 826

راوی: اسحاق بن ابراہیم، حمید، عقدی عبدالملک، بن عمرو، عبداللہ بن جعفر، اسماعیل بن محمد، حضرت عامر بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ جَمِيعًا عَنْ الْعَقَدِيِّ قَالَ عَبْدٌ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ سَعْدًا رَكِبَ إِلَى قَصْرِهِ بِالْعَقِيقِ فَوَجَدَ عَبْدًا يَقْطَعُ شَجَرًا أَوْ يَخْبِطُهُ فَسَلَبَهُ فَلَمَّا رَجَعَ سَعْدٌ جَائَهُ أَهْلُ الْعَبْدِ فَكَلَّمُوهُ أَنْ يَرُدَّ عَلَى غُلَامِهِمْ أَوْ عَلَيْهِمْ مَا أَخَذَ مِنْ غُلَامِهِمْ فَقَالَ مَعَاذَ اللَّهِ أَنْ أَرُدَّ شَيْئًا نَفَّلَنِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَى أَنْ يَرُدَّ عَلَيْهِمْ

اسحاق بن ابراہیم، حمید، عقدی عبدالملک، بن عمرو، عبداللہ بن جعفر، اسماعیل بن محمد، حضرت عامر بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے

روایت ہے کہ حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے مکان عقیق کی طرف گئے تو انہوں نے وہاں ایک غلام کو درخت کاٹتے ہوئے پایا یا اس درخت کے کانٹے کاٹتے ہوئے پایا یا اس درخت کے کانٹے توڑ رہا تھا تو حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس کا سامان چھین لیا تو جب حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ واپس آئے تو اس غلام کے گھر والوں نے آپ سے بات کی تا کہ وہ سامان اس غلام کو یا اس کے گھر والوں کو واپس کر دیں تو حضرت سعد نے فرمایا کہ اللہ کی پناہ کہ میں وہ چیز واپس کر دوں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے دی ہے حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان کو سامان واپس کرنے سے انکار کر دیا۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، حمید، عقدی عبدالملک، بن عمرو، عبداللہ بن جعفر، اسماعیل بن محمد، حضرت عامر بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

مدینہ منورہ کی فضیلت اور اس میں نبی کریم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی برکت کی دعا اور اس کی حدود حرم کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 827

راوی : یحیی بن ایوب بن سعید، قتیبہ ابن حجر، اسماعیل، ابن ایوب، ابن جعفر، عمرو بن ابی عمرو، مطلب بن عبداللہ بن حنظب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَابْنُ حُجْرٍ جَمِيعًا عَنْ إِسْمَعِيلَ قَالَ ابْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ أَبِي عَمْرٍو مَوْلَى الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَنْطَبٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَبِي طَلْحَةَ الْتَمِسْ لِي غُلَامًا مِنْ غِلْمَانِكُمْ يَخْدُمُنِي فَخَرَجَ بِي أَبُو طَلْحَةَ يُرْدِفُنِي وَرَائَهُ فَكُنْتُ أَخْدُمُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلَّمَا نَزَلَ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ ثُمَّ أَقْبَلَ حَتَّى إِذَا بَدَا لَهُ أُحُدٌ قَالَ هَذَا جَبَلٌ يُحِبُّنَا وَنُحِبُّهُ فَلَمَّا أَشْرَفَ عَلَى الْمَدِينَةِ قَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أُحَرِّمُ مَا بَيْنَ جَبَلَيْهَا مِثْلَ مَا حَرَّمَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ مَكَّةَ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِي مُدِّهِمْ وَصَاعِهِمْ

یحیی بن ایوب بن سعید، قتیبہ ابن حجر، اسماعیل، ابن ایوب، ابن جعفر، عمرو بن ابی عمرو، مطلب بن عبد اللہ بن حنظب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت ابوطلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ تم اپنے غلاموں میں سے کوئی غلام تلاش کرو تا کہ وہ میری خدمت کرے تو حضرت ابوطلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ مجھے اپنی سواری پر اپنے پیچھے بٹھا کر لے آئے تو میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت کرتا تھا جب بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اترتے اور

راوی نے کہا کہ اس حدیث میں ہے کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لا رہے تھے یہاں تک کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے احد پہاڑ ظاہر ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے اللہ! میں ان دونوں پہاڑوں کے درمیانی حصہ کو حرم قرار دیتا ہوں جس طرح کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے مکہ کو حرم قرار دیا تھا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دعا فرمائی اے اللہ مدینہ والوں کے لئے ان کے مد اور ان کے صاع میں برکت عطا فرما۔

راوی : یحیی بن ایوب بن سعید، قتیبہ ابن حجر، اسماعیل، ابن ایوب، ابن جعفر، عمرو بن ابی عمرو، مطلب بن عبداللہ بن حنطب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

مدینہ منورہ کی فضیلت اور اس میں نبی کریم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی برکت کی دعا اور اس کی حدود حرم کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 828

راوی : سعید بن منصور، قتیبہ بن سعید، یعقوب، ابن عبدالرحمن، عمرو ابن ابی عمرو، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَاه سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقَارِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ إِنِّي أُحَرِّمُ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا

سعید بن منصور، قتیبہ بن سعید، یعقوب، ابن عبدالرحمن، عمرو ابن ابی عمرو، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی حدیث کی طرح روایت نقل کی ہے۔

راوی : سعید بن منصور، قتیبہ بن سعید، یعقوب، ابن عبدالرحمن، عمرو ابن ابی عمرو، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

مدینہ منورہ کی فضیلت اور اس میں نبی کریم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی برکت کی دعا اور اس کی حدود حرم کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 829

راوی : حامد بن عمر، عبدالواحد، عاصم، انس بن مالک، حضرت عاصم

و حَدَّثَنَاه حَامِدُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ قَالَ قُلْتُ لِأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَحَرَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ قَالَ نَعَمْ مَا بَيْنَ كَذَا إِلَى كَذَا فَمَنْ أَحْدَثَ فِيهَا حَدَثًا قَالَ ثُمَّ قَالَ لِي هَذِهِ شَدِيدَةٌ مَنْ أَحْدَثَ فِيهَا حَدَثًا فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يَقْبَلُ اللهُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ صَرْفًا وَلَا عَدْلًا قَالَ فَقَالَ ابْنُ أَنَسٍ أَوْ آوَى مُحْدِثًا

حامد بن عمر، عبدالواحد، عاصم، انس بن مالک، حضرت عاصم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے عرض کیا کہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مدینہ کو حرم قرار دیا ہے؟ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ ہاں فلاں جگہ سے فلاں جگہ تک تو جو آدمی مدینہ میں کوئی نیا کام یعنی کوئی جرم وغیرہ کرے گا حضرت عاصم کہتے ہیں کہ پھر حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مجھ سے فرمایا کہ یہ بہت سخت گناہ ہو گا کہ جو آدمی مدینہ میں کوئی نیا کام یعنی کوئی گناہ وغیرہ کرے گا تو اس پر اللہ کی لعنت اور فرشتوں کی لعنت اور تمام لوگوں کی لعنت برسے گی قیامت کے دن اس آدمی سے نہ کوئی فرض اور نہ ہی کوئی نفل عبادت قبول کی جائے گی حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ یا کسی نے ایسے آدمی کو پناہ دی تو وہ بھی اسی سزا کی زد میں ہو گا۔

راوی : حامد بن عمر، عبدالواحد، عاصم، انس بن مالک، حضرت عاصم

باب : حج کا بیان

مدینہ منورہ کی فضیلت اور اس میں نبی کریم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی برکت کی دعا اور اس کی حدود حرم کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 830

راوی : زهیر بن حرب، یزید بن هارون، عاصم، انس، حضرت عاصم احول رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسًا أَحَرَّمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ قَالَ نَعَمْ هِيَ حَرَامٌ لَا يُخْتَلَى خَلَاهَا فَمَنْ فَعَلَ ذَلِكَ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ

زہیر بن حرب، یزید بن ہارون، عاصم، انس، حضرت عاصم احول رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا کہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مدینہ کو حرم قرار دیا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ ہاں! مدینہ کی گھاس تک کاٹنا حرام ہے اور جو اس طرح کرے گا اس پر اللہ کی لعنت اور فرشتوں کی لعنت اور تمام لوگوں کی لعنت ہو گی۔

راوی : زہیر بن حرب، یزید بن ہارون، عاصم، انس، حضرت عاصم احول رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

مدینہ منورہ کی فضیلت اور اس میں نبی کریم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی برکت کی دعا اور اس کی حدود حرم کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 831

راوی: قتیبہ بن سعید، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ فِيمَا قُرِئَ عَلَيْهِ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِي مِكْيَالِهِمْ وَبَارِكْ لَهُمْ فِي صَاعِهِمْ وَبَارِكْ لَهُمْ فِي مُدِّهِمْ

قتیبہ بن سعید، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے اللہ ان کے لئے ان کے پیمانے میں برکت عطاء فرما اور ان کے لئے ان کے صاع میں اور ان کے لئے ان کے مد میں بھی برکت عطا فرما۔

راوی : قتیبہ بن سعید، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

مدینہ منورہ کی فضیلت اور اس میں نبی کریم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی برکت کی دعا اور اس کی حدود حرم کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 832

راوی: زهیر بن حرب، ابراهیم بن محمد، وهب بن جریر، یونس، حضرت انس بن مالک رضی الله تعالیٰ عنه

و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ السَّامِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ يُونُسَ يُحَدِّثُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ اجْعَلْ بِالْمَدِينَةِ ضِعْفَيْ مَا بِمَكَّةَ مِنْ الْبَرَكَةِ

زہیر بن حرب، ابراہیم بن محمد، وہب بن جریر، یونس، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے اللہ مدینہ میں اس سے دوگناہ برکتیں فرما جتنی برکتیں مکہ میں تو نے نازل فرمائیں۔

راوی : زہیر بن حرب، ابراہیم بن محمد، وہب بن جریر، یونس، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

مدینہ منورہ کی فضیلت اور اس میں نبی کریم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی برکت کی دعا اور اس کی حدود حرم کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 833

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ و زهیر بن حرب و ابو کریب، ابومعاویہ، اعمش، حضرت ابراهیم تیمی

و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ جَمِيعًا عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ قَالَ أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ خَطَبَنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ فَقَالَ مَنْ زَعَمَ أَنَّ عِنْدَنَا شَيْئًا نَقْرَؤُهُ إِلَّا كِتَابَ اللَّهِ وَهَذِهِ الصَّحِيفَةَ قَالَ وَصَحِيفَةٌ مُعَلَّقَةٌ فِي قِرَابِ سَيْفِهِ فَقَدْ كَذَبَ فِيهَا أَسْنَانُ الْإِبِلِ وَأَشْيَاءُ مِنْ الْجِرَاحَاتِ وَفِيهَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةُ حَرَمٌ مَا بَيْنَ عَيْرٍ إِلَى ثَوْرٍ فَمَنْ أَحْدَثَ فِيهَا حَدَثًا أَوْ آوَى مُحْدِثًا فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ صَرْفًا وَلَا عَدْلًا وَذِمَّةُ الْمُسْلِمِينَ وَاحِدَةٌ يَسْعَى بِهَا أَدْنَاهُمْ وَمَنْ ادَّعَى إِلَى غَيْرِ أَبِيهِ أَوْ انْتَمَى إِلَى غَيْرِ مَوَالِيهِ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ صَرْفًا وَلَا عَدْلًا وَانْتَهَى حَدِيثُ أَبِي بَكْرٍ وَزُهَيْرٍ عِنْدَ قَوْلِهِ يَسْعَى بِهَا أَدْنَاهُمْ وَلَمْ يَذْكُرَا مَا بَعْدَهُ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِهِمَا مُعَلَّقَةٌ فِي قِرَابِ سَيْفِهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ وزہیر بن حرب وابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، حضرت ابراہیم تیمی اپنے باپ سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ابی طالب نے ہمیں خطبہ دیا اور فرمایا کہ جو آدمی یہ خیال کرتا ہے کہ ہمارے پاس وہ چیز جسے ہم پڑھتے ہیں سوائے اللہ کی کتاب اور اس صحیفے کے اس صحیفے کی طرف اشارہ فرمایا کہ جو آپ کی تلوار کی نیام کے ساتھ لٹکا ہوا تھا اس طرح کا خیال کرنے والا آدمی جھوٹا ہے اس صحیفے میں تو اونٹوں کی عمروں اور کچھ زخموں کی دیت کا ذکر ہے اور اس میں ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ عیر پہاڑ اور ثور پہاڑ تک کے درمیان مدینہ کو جو علاقہ ہے یہ حرم ہے تو جو آدمی اس حرم میں کوئی گناہ کرے گا یا کسی مجرم آدمی کو پناہ دے گا تو اس پر اللہ کی لعنت اور فرشتوں کی لعنت اور تمام لوگوں کی لعنت ہوگی اور قیامت کے دن اللہ اس سے نہ کوئی فرض اور نہ کوئی نفل قبول کریں گے اور پناہ دینا تمام مسلمانوں کو ایک ہی ہے ان میں سے ادنی مسلمان کی پناہ دینے کو بھی اعتبار کیا جاتا ہے اور جس آدمی نے اپنی نسبت اپنے باپ کے علاوہ کی طرف کی یا جس غلام نے اپنے آپ کو اپنے مالک کے غیر کی طرف منسوب کیا اس پر اللہ کی لعنت اور فرشتوں اور تمام لوگوں کی بھی لعنت اللہ اس سے قیامت کے دن نہ کوئی اس کا فرض اور نہ کوئی اس کا نفل قبول کرے گا ابو بکر کی حدیث یہاں پوری ہوگئی ہے اور زبیر کی روایت اس قول تک تھی جہاں ادنی مسلمانوں کی پناہ کا ذکر آتا ہے اور اس کے بعد کا بھی اس میں ذکر نہیں اور ان دونوں حدیثوں میں صحیفہ کا تلوار کی نیام میں لٹکے ہوئے ہونے کا بھی ذکر نہیں۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ وزہیر بن حرب وابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، حضرت ابراہیم تیمی

باب : حج کا بیان

مدینہ منورہ کی فضیلت اور اس میں نبی کریم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی برکت کی دعا اور اس کی حدود حرم کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 834

راوی: علی بن حجر، سعد، علی بن مسہر، ابوسعید، وکیع، اعمش، ابوکریب، ابومعاویہ

وحَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ح وحَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ جَمِيعًا عَنْ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ أَبِي كُرَيْبٍ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ إِلَى آخِرِهِ وَزَادَ فِي الْحَدِيثِ فَمَنْ أَخْفَرَ مُسْلِمًا فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يُقْبَلُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ صَرْفٌ وَلَا عَدْلٌ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِهِمَا مَنْ ادَّعَى إِلَى غَيْرِ أَبِيهِ وَلَيْسَ فِي رِوَايَةِ وَكِيعٍ ذِكْرُ يَوْمِ الْقِيَامَةِ

علی بن حجر، سعد، علی بن مسہر، ابوسعید، وکیع، اعمش، ابوکریب، ابومعاویہ سے ان سندوں کے ساتھ ابوکریب کی حدیث کی طرح روایت نقل کی گئی ہے اور اس حدیث میں یہ زائد ہے کہ جو آدمی کسی مسلمان کی پناہ توڑے گا تو اس پر اللہ اور فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہوگی اور قیامت کے دن نہ اس سے اس کا کوئی فرض اور نہ ہی کوئی نفل قبول کیا جائے گا۔

راوی: علی بن حجر، سعد، علی بن مسہر، ابوسعید، وکیع، اعمش، ابوکریب، ابومعاویہ

باب : حج کا بیان

مدینہ منورہ کی فضیلت اور اس میں نبی کریم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی برکت کی دعا اور اس کی حدود حرم کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 835

راوی: عبیداللہ بن عمرو، محمد بن ابی بکر، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، حضرت اعمش رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ ابْنِ مُسْهِرٍ وَوَكِيعٍ إِلَّا قَوْلَهُ مَنْ تَوَلَّى غَيْرَ مَوَالِيهِ وَذِكْرَ اللَّعْنَةِ لَهُ

عبیداللہ بن عمرو، محمد بن ابی بکر، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، حضرت اعمش رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ان سندوں کے ساتھ ابن مسہر اور وکیع کی حدیث کی طرح روایت نقل کی گئی ہے۔

راوی: عبیداللہ بن عمرو، محمد بن ابی بکر، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، حضرت اعمش رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

مدینہ منورہ کی فضیلت اور اس میں نبی کریم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی برکت کی دعا اور اس کی حدود حرم کے بیان میں

جلد : جلد دوم　　حدیث 836

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، حسین، بن علی زائدہ، سلیمان، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَدِينَةُ حَرَمٌ فَمَنْ أَحْدَثَ فِيهَا حَدَثًا أَوْ آوَى مُحْدِثًا فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يُقْبَلُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَدْلٌ وَلَا صَرْفٌ

ابو بکر بن ابی شیبہ، حسین، بن علی زائدہ، سلیمان، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مدینہ حرم ہے تو جو آدمی اس حرم میں کوئی نیا کام یعنی گناہ وغیرہ کرے گا یا ایسے کرنے والے کو پناہ دے گا تو اس پر اللہ اور فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہوگی اور قیامت کے دن نہ اس سے کوئی فرض اور نہ ہی کوئی نفل قبول کیا جائے گا۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، حسین، بن علی زائدہ، سلیمان، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

مدینہ منورہ کی فضیلت اور اس میں نبی کریم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی برکت کی دعا اور اس کی حدود حرم کے بیان میں

جلد : جلد دوم　　حدیث 837

راوی: ابوبکر بن نضر بن ابونضر، عبیداللہ، سفیان، حضرت اعمش رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ النَّضْرِ بْنِ أَبِي النَّضْرِ حَدَّثَنِي أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللهِ الْأَشْجَعِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَلَمْ يَقُلْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَزَادَ وَذِمَّةُ الْمُسْلِمِينَ وَاحِدَةٌ يَسْعَى بِهَا أَدْنَاهُمْ فَمَنْ أَخْفَرَ مُسْلِمًا فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يُقْبَلُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَدْلٌ وَلَا صَرْفٌ

ابو بکر بن نضر بن ابونضر، عبید اللہ، سفیان، حضرت اعمش رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ان سندوں کے ساتھ اسی طرح حدیث نقل کی گئی ہے لیکن اس میں قیامت کے دن کا ذکر نہیں ہے اور اس میں یہ زائد ہے کہ تمام مسلمانوں کا ذمہ ایک ہی ہے اور ایک عام مسلمان کے پناہ دینے کا اعتبار کیا جا سکتا ہے تو جو آدمی کسی مسلمان کی پناہ کو توڑے گا اس پر اللہ اور فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہوگی قیامت کے دن اس سے کوئی نفل اور نہ کوئی فرض قبول کیا جائے گا۔

راوی : ابو بکر بن نضر بن ابو نضر، عبید اللہ، سفیان، حضرت اعمش رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

مدینہ منورہ کی فضیلت اور اس میں نبی کریم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی برکت کی دعا اور اس کی حدود حرم کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 838

راوی: یحیی بن یحیی، مالك، ابن شهاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوهریره رضی الله تعالی عنه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ لَوْ رَأَيْتُ الظِّبَاءَ تَرْتَعُ بِالْمَدِينَةِ مَا ذَعَرْتُهَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا حَرَامٌ

یحیی بن یحیی، مالک، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ اگر میں مدینہ میں ہرنیوں کو چرتا ہوا دیکھوں تو میں انہیں ہراساں نہیں کروں گا اس لئے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ دو پتھریلے کناروں کی درمیانی جگہ حرم ہے

راوی : یحیی بن یحیی، مالک، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

مدینہ منورہ کی فضیلت اور اس میں نبی کریم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی برکت کی دعا اور اس کی حدود حرم کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 839

راوی: اسحاق بن ابراهیم، محمد بن رافع، عبد بن حمید، اسحق، عبدالرزاق، معمر، زهری، سعید بن مسیب، حضرت ابوهریره رضی الله تعالی عنه

وحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ حَرَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَيْنَ لَابَتَيْ الْمَدِينَةِ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَلَوْ وَجَدْتُ الظِّبَاءَ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا مَا ذَعَرْتُهَا وَجَعَلَ اثْنَيْ عَشَرَ مِيلًا حَوْلَ الْمَدِينَةِ حِمًى

اسحاق بن ابراہیم، محمد بن رافع، عبد بن حمید، اسحاق، عبدالرزاق، معمر، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مدینہ کے دو پتھریلے کناروں کے درمیانی حصہ کو حرم قرار دیا ہے

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر میں مدینہ کے دو پتھریلے کناروں کے درمیانی حصہ میں ہرنیوں کو چرتا ہوا دیکھوں تو میں انہیں ہراساں نہیں کروں گا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مدینہ کے ارد گرد بارہ میل کو حرم قرار دیا ہے۔

راوی: اسحاق بن ابراہیم، محمد بن رافع، عبد بن حمید، اسحق، عبدالرزاق، معمر، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

مدینہ منورہ کی فضیلت اور اس میں نبی کریم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی برکت کی دعا اور اس کی حدود حرم کے بیان میں

جلد : جلد دوم　　حدیث 840

راوی: قتیبہ بن سعید، مالک بن انس، سہیل بن ابی صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ فِيمَا قُرِئَ عَلَيْهِ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ كَانَ النَّاسُ إِذَا رَأَوْا أَوَّلَ الثَّمَرِ جَاءُوا بِهِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا أَخَذَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي ثَمَرِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِي مَدِينَتِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِي صَاعِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِي مُدِّنَا اللَّهُمَّ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ عَبْدُكَ وَخَلِيلُكَ وَنَبِيُّكَ وَإِنِّي عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ وَإِنَّهُ دَعَاكَ لِمَكَّةَ وَإِنِّي أَدْعُوكَ لِلْمَدِينَةِ بِمِثْلِ مَا دَعَاكَ لِمَكَّةَ وَمِثْلِهِ مَعَهُ قَالَ ثُمَّ يَدْعُو أَصْغَرَ وَلِيدٍ لَهُ فَيُعْطِيهِ ذَلِكَ الثَّمَرَ

قتیبہ بن سعید، مالک بن انس، سہیل بن ابی صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ جب لوگ شروع کا پھل دیکھتے تو وہ اسے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف لے آتے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسے پکڑتے اور دعا فرماتے اے اللہ ہمارے لئے ہمارے پھلوں میں برکت عطا فرما اور ہمارے لئے ہمارے مدینہ میں برکت عطا فرما اور ہمارے لئے ہمارے صاع میں برکت عطا فرما اور ہمارے لئے ہمارے مد میں برکت عطا فرما اے اللہ! ابراہیم علیہ السلام تیرے بندے اور تیرے خلیل اور تیرے نبی ہیں اور میں تیرا بندہ اور تیرا نبی ہوں اور انہوں نے مکہ کے لیے تجھ سے دعا کی تھی اور میں مدینہ کے لئے تجھ سے ان دعاؤں کا دوگنا کی دعا کرتا ہوں جو کہ تجھ سے حضرت ابراہیم علیہ السلام نے مکہ کے لئے کی تھیں پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کسی چھوٹے بچے کو بلا کر اسے یہ پھل عطا فرماتے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، مالک بن انس، سہیل بن ابی صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

مدینہ منورہ کی فضیلت اور اس میں نبی کریم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی برکت کی دعا اور اس کی حدود حرم کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 841

راوی: یحیی بن یحیی، عبدالعزیزبن محمد، سہیل بن ابی صالح، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَدَنِيُّ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُؤْتَى بِأَوَّلِ الثَّمَرِ فَيَقُولُ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي مَدِينَتِنَا وَفِي ثِمَارِنَا وَفِي مُدِّنَا وَفِي صَاعِنَا بَرَكَةً مَعَ بَرَكَةٍ ثُمَّ يُعْطِيهِ أَصْغَرَ مَنْ يَحْضُرُهُ مِنْ الْوِلْدَانِ

یحیی بن یحیی، عبد العزیز بن محمد، سہیل بن ابی صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں پہلا پھل لایا جاتا تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے اے اللہ! ہمارے لئے ہمارے مدینہ میں اور ہمارے پھلوں میں اور ہمارے مد میں اور ہمارے صاع میں برکت در برکت عطا فرما پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہ پھل جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس موجود ہو تا لڑکوں میں سے سب سے چھوٹے کو عطا فرماتے۔

راوی : یحیی بن یحیی، عبد العزیز بن محمد، سہیل بن ابی صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مدینہ میں رہنے والوں کو تکالیف پر صبر کرنے کی فضیلت کے بیان میں...

باب : حج کا بیان

مدینہ میں رہنے والوں کو تکالیف پر صبر کرنے کی فضیلت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 842

راوی: حماد بن اسماعیل بن علیة، وھیب، یحیی بن ابی اسحاق، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ مولی مھری

حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ إِسْمَعِيلَ ابْنِ عُلَيَّةَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ وُهَيْبٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي إِسْحَقَ أَنَّهُ حَدَّثَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ مَوْلَى الْمَهْرِيِّ أَنَّهُ أَصَابَهُمْ بِالْمَدِينَةِ جَهْدٌ وَشِدَّةٌ وَأَنَّهُ أَتَى أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ فَقَالَ لَهُ إِنِّي كَثِيرُ الْعِيَالِ وَقَدْ أَصَابَتْنَا شِدَّةٌ فَأَرَدْتُ أَنْ أَنْقُلَ عِيَالِي إِلَى بَعْضِ الرِّيفِ فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ لَا تَفْعَلْ الْزَمْ الْمَدِينَةَ فَإِنَّا خَرَجْنَا مَعَ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَظُنُّ أَنَّهُ قَالَ حَتَّى قَدِمْنَا عُسْفَانَ فَأَقَامَ بِهَا لَيَالِيَ فَقَالَ النَّاسُ وَاللَّهِ مَا نَحْنُ هَا هُنَا فِي شَيْءٍ وَإِنَّ عِيَالَنَا لَخُلُوفٌ

مَا نَأْمَنُ عَلَيْهِمْ فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا هَذَا الَّذِي بَلَغَنِي مِنْ حَدِيثِكُمْ مَا أَدْرِي كَيْفَ قَالَ وَالَّذِي أَحْلِفُ بِهِ أَوْ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَقَدْ هَمَمْتُ أَوْ إِنْ شِئْتُمْ لَا أَدْرِي أَيَّتَهُمَا قَالَ لَآمُرَنَّ بِنَاقَتِي تُرْحَلُ ثُمَّ لَا أَحُلُّ لَهَا عُقْدَةً حَتَّى أَقْدَمَ الْمَدِينَةَ وَقَالَ اللَّهُمَّ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ حَرَّمَ مَكَّةَ فَجَعَلَهَا حَرَمًا وَإِنِّي حَرَّمْتُ الْمَدِينَةَ حَرَامًا مَا بَيْنَ مَأْزِمَيْهَا أَنْ لَا يُهْرَاقَ فِيهَا دَمٌ وَلَا يُحْمَلَ فِيهَا سِلَاحٌ لِقِتَالٍ وَلَا تُخْبَطَ فِيهَا شَجَرَةٌ إِلَّا لِعَلْفٍ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي مَدِينَتِنَا اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي صَاعِنَا اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي مُدِّنَا اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي صَاعِنَا اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي مُدِّنَا اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي مَدِينَتِنَا اللَّهُمَّ اجْعَلْ مَعَ الْبَرَكَةِ بَرَكَتَيْنِ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا مِنْ الْمَدِينَةِ شِعْبٌ وَلَا نَقْبٌ إِلَّا عَلَيْهِ مَلَكَانِ يَحْرُسَانِهَا حَتَّى تَقْدَمُوا إِلَيْهَا ثُمَّ قَالَ لِلنَّاسِ ارْتَحِلُوا فَارْتَحَلْنَا فَأَقْبَلْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ فَوَالَّذِي نَحْلِفُ بِهِ أَوْ يُحْلَفُ بِهِ الشَّكُّ مِنْ حَمَّادٍ مَا وَضَعْنَا رِحَالَنَا حِينَ دَخَلْنَا الْمَدِينَةَ حَتَّى أَغَارَ عَلَيْنَا بَنُو عَبْدِ اللهِ بْنِ غَطَفَانَ وَمَا يَهِيجُهُمْ قَبْلَ ذَلِكَ شَيْءٌ

حماد بن اسماعیل بن علیہ، وہیب، یحیی بن ابی اسحاق، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ مولی مہری سے روایت ہے جب مدینہ کے لوگ قحط سالی اور تنگی میں مبتلا ہوئے تو وہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس آیا اور ان سے عرض کیا کہ میرے بچے بہت زیادہ ہیں اور تنگی میں مبتلا ہوں تو میں چاہتا ہوں کہ میں اپنے بچوں کو کسی خوشحال جگہ کی طرف لے جاؤں تو حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ ایسا نہ کرنا اور مدینہ میں رہنا کیونکہ ہم ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نکلے تھے تو راوی کہتے ہیں کہ میرا خیال ہے کہ انہوں نے کہا کہ یہاں تک کہ عسفان کے مقام پر آئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس مقام پر کچھ راتیں قیام فرمایا تو لوگ کہنے لگے اللہ کی قسم یہاں ہمارے پاس تو کچھ بھی نہیں ہے اور پیچھے ہمارے بچوں کی نگرانی کرنے والا بھی کوئی نہیں ہے اور ہم ان کی طرف سے مطمئن نہیں ہیں تو یہ بات نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک پہنچی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تمہاری یہ کس طرح کی باتیں مجھ تک پہنچی ہیں؟ راوی کہتے ہے کہ میں نہیں جانتا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کس طرح فرمایا اور اس کے ساتھ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حلف اٹھایا یا فرمایا کہ قسم ہے اس ذات کی کہ جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے کہ اگر تم چاہتے ہو تو میں اپنی اونٹنی پر زین کسنے کا حکم کروں اور جب تک مدینہ نہ پہنچ جاؤ اس کی گرہ نہ کھولوں پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے اللہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے مکہ کو حرم بنایا تھا اور میں مدینہ کو حرم بناتا ہوں مدینہ کے دونوں پہاڑوں کے درمیان کا حصہ حرم ہے اس حرم میں خون نہ بہایا جائے اور نہ اس میں جنگ کے لئے ہتھیار اٹھائے جائیں اور نہ ہی یہاں کے درختوں کے پتے توڑے جائیں سوائے جانوروں کے چارہ کے اے اللہ ہمارے لئے ہمارے مدینہ میں برکت عطا فرما اے اللہ ہمارے صاع میں برکت عطا فرما اے اللہ ہمارے مد میں برکت عطا فرما اے اللہ ہمارے مدینہ میں

برکت عطا فرما اے اللہ مدینہ میں مکہ کی بنسبت دوگنا برکت فرما اور قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ وقدرت میں میری جان ہے کہ مدینہ کی ہر گھاٹی اور درہ پر دو فرشتے مقرر ہیں اور تمہارے واپس آنے تک اس کی حفاظت کرتے ہیں پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں سے فرمایا کہ اب نکلو پھر ہم چلے اور مدینہ کی طرف روانہ ہوئے قسم ہے اس ذات کی کہ جس کی ہم قسم کھاتے ہیں کہ ابھی ہم نے مدینہ میں داخل ہو کر سامان نہیں اتارا تھا کہ بنو عبداللہ بن غطفان نے ہم پر حملہ کر دیا حالانکہ اس سے قبل ان میں کسی طرح کی کوئی بے چینی نہیں پائی جاتی تھی۔

راوی : حماد بن اسماعیل بن علیہ، وہیب، یحیی بن ابی اسحاق، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ مولی مہری

باب : حج کا بیان

مدینہ میں رہنے والوں کو تکالیف پر صبر کرنے کی فضیلت کے بیان میں

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 843

راوی: زهیربن حرب، اسماعیل بن علیه، علی بن مبارك، یحیی بن ابی کثیر، حضرت ابوسعید خدری رضی الله تعالیٰ عنه

وحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى الْمَهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي صَاعِنَا وَمُدِّنَا وَاجْعَلْ مَعَ الْبَرَكَةِ بَرَكَتَيْنِ

زہیر بن حرب، اسماعیل بن علیہ، علی بن مبارک، یحیی بن ابی کثیر، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے اللہ ہمارے لئے ہمارے مد میں اور ہمارے صاع میں برکت عطا فرما اور ایک برکت کے ساتھ دو برکتیں کر دے۔

راوی : زہیر بن حرب، اسماعیل بن علیہ، علی بن مبارک، یحیی بن ابی کثیر، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

مدینہ میں رہنے والوں کو تکالیف پر صبر کرنے کی فضیلت کے بیان میں

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 844

راوی: ابوبکر بن ابی شیبه، عبیدالله بن موسی، شیبان اسحاق بن منصور، عبدالصمد، حرب، حضرت یحیی بن ابی کثیر رضی الله تعالیٰ عنه

وحَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا شَيْبَانُ ح وحَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَرْبٌ يَعْنِي ابْنَ شَدَّادٍ كِلَاهُمَا عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبید اللہ بن موسی، شیبان اسحاق بن منصور، عبد الصمد، حرب، حضرت یحیی بن ابی کثیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ان سندوں کے ساتھ اسی حدیث کی طرح حدیث نقل کی گئی ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبید اللہ بن موسی، شیبان اسحاق بن منصور، عبد الصمد، حرب، حضرت یحیی بن ابی کثیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

مدینہ میں رہنے والوں کو تکالیف پر صبر کرنے کی فضیلت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 845

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، سعید بن ابی سعید، حضرت ابوسعید مولی مہری

و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ مَوْلَى الْمَهْرِيِّ أَنَّهُ جَائَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ لَيَالِيَ الْحَرَّةِ فَاسْتَشَارَهُ فِي الْجَلَائِ مِنْ الْمَدِينَةِ وَشَكَا إِلَيْهِ أَسْعَارَهَا وَكَثْرَةَ عِيَالِهِ وَأَخْبَرَهُ أَنْ لَا صَبْرَ لَهُ عَلَى جَهْدِ الْمَدِينَةِ وَلَأْوَائِهَا فَقَالَ لَهُ وَيْحَكَ لَا آمُرُكَ بِذَلِكَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَصْبِرُ أَحَدٌ عَلَى لَأْوَائِهَا فَيَمُوتَ إِلَّا كُنْتُ لَهُ شَفِيعًا أَوْ شَهِيدًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِذَا كَانَ مُسْلِمًا

قتیبہ بن سعید، لیث، سعید بن ابی سعید، حضرت ابوسعید مولی مہری سے روایت ہے کہ وہ حرہ کی رات میں حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس آئے اور ان سے مدینہ سے واپس چلے جانے کے بارے میں مشورہ طلب کیا اور شکایت کی کہ مدینہ میں مہنگائی بہت ہے اور ان کی عیال داری بال بچے زیادہ ہیں اور میں مدینہ کی مشقت اور اس کی تکلیفوں پر صبر نہیں کر سکتا تو حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس سے کہا کہ تجھ پر افسوس ہے میں تجھے اس کا حکم مشورہ نہیں دوں گا کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ جو آدمی مدینہ کی تکلیفوں پر صبر کرے اور اسی حال میں اس کی موت آجائے تو میں اس کی سفارش کروں گا یا فرمایا کہ میں قیامت کے دن اس کے حق میں گواہی دوں گا جبکہ وہ مسلمان ہو۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، سعید بن ابی سعید، حضرت ابوسعید مولی مہری

باب : حج کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 846

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن عبداللہ ابن نمیر، ابو کریب، ابواسامہ، ابوبکر ابن انمیر، ابواسامہ، ولید بن کثیر، سعید بن عبدالرحمن، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ جَمِيعًا عَنْ أَبِي أُسَامَةَ وَاللَّفْظُ لِأَبِي بَكْرٍ وَابْنِ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنِّي حَرَّمْتُ مَا بَيْنَ لَابَتَيْ الْمَدِينَةِ كَمَا حَرَّمَ إِبْرَاهِيمُ مَكَّةَ قَالَ ثُمَّ كَانَ أَبُو سَعِيدٍ يَأْخُذُ وَقَالَ أَبُو بَكْرٍ يَجِدُ أَحَدَنَا فِي يَدِهِ الطَّيْرُ فَيَفُكُّهُ مِنْ يَدِهِ ثُمَّ يُرْسِلُهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن عبداللہ ابن نمیر، ابو کریب، ابواسامہ، ابو بکر ابن انمیر، ابواسامہ، ولید بن کثیر، سعید بن عبدالرحمن، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ میں نے مدینہ کے دونوں پتھریلے کناروں کے درمیانی حصہ کو حرم قرار دیا ہے جیسا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے مکہ کو حرم قرار دیا ہے راوی کہتے ہیں کہ پھر ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کسی کے ہاتھ میں مدینہ میں پرندہ دیکھ لیتے تو اس کے ہاتھ سے اس کو چھڑا لیتے اور آزاد کر دیتے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن عبداللہ ابن نمیر، ابو کریب، ابواسامہ، ابو بکر ابن انمیر، ابواسامہ، ولید بن کثیر، سعید بن عبدالرحمن، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

مدینہ میں رہنے والوں کو تکالیف پر صبر کرنے کی فضیلت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 847

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ولی بن مسھر، یسیر بن عمرو، حضرت سھل بن حنیف رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ يُسَيْرِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ قَالَ أَهْوَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ إِلَى الْمَدِينَةِ فَقَالَ إِنَّهَا حَرَمٌ آمِنٌ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ولی بن مسہر، یسیر بن عمرو، حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم نے اپنے ہاتھ مبارک سے مدینہ کی طرف اشارہ فرمایا اور فرمایا کہ یہ حرم ہے اور امن کی جگہ ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ولی بن مسہر، یسیر بن عمرو، حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

مدینہ میں رہنے والوں کو تکالیف پر صبر کرنے کی فضیلت کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 848

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبدہ، ہشام، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ وَهِيَ وَبِيئَةٌ فَاشْتَكَى أَبُو بَكْرٍ وَاشْتَكَى بِلَالٌ فَلَمَّا رَأَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَكْوَى أَصْحَابِهِ قَالَ اللَّهُمَّ حَبِّبْ إِلَيْنَا الْمَدِينَةَ كَمَا حَبَّبْتَ مَكَّةَ أَوْ أَشَدَّ وَصَحِّحْهَا وَبَارِكْ لَنَا فِي صَاعِهَا وَمُدِّهَا وَحَوِّلْ حُمَّاهَا إِلَى الْجُحْفَةِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدہ، ہشام، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے فرماتی ہیں کہ ہم مدینہ آئے تو وہاں بخار کی وبا آئی ہوئی تھی تو حضرت ابو بکر اور حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیمار ہو گئے تو جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بیماری دیکھی تو فرمایا اے اللہ جیسا کہ تو نے ہمارے لئے مکہ کو محبوب فرمایا مدینہ کو بھی ہمیں محبوب فرمایا اس سے بھی زیادہ محبوب فرما دے اور مدینہ کو صحت کی جگہ بنا دے اور ہمارے لئے مدینہ کے صاع میں اور ان کے مد میں برکت عطا فرما اور مدینہ کے بخار کو جحفہ کی طرف پھیر دے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدہ، ہشام، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حج کا بیان

مدینہ میں رہنے والوں کو تکالیف پر صبر کرنے کی فضیلت کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 849

راوی : ابو کریب، ابواسامہ، ابن نمیر، ہشام، حضرت ہشام بن عروہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

ابو کریب، ابو اسامہ، ابن نمیر، ہشام، حضرت ہشام بن عروہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس سند کے ساتھ اسی حدیث کی طرح روایت منقول ہے۔

راوی : ابوکریب، ابواسامہ، ابن نمیر، ہشام، حضرت ہشام بن عروہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

مدینہ میں رہنے والوں کو تکالیف پر صبر کرنے کی فضیلت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 850

راوی : زہیر بن حرب، عثمان بن عمر، عیسیٰ ابن حفص بن عاصم، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ صَبَرَ عَلَى لَأْوَائِهَا كُنْتُ لَهُ شَفِيعًا أَوْ شَهِيدًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ

زہیر بن حرب، عثمان بن عمر، عیسیٰ ابن حفص بن عاصم، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت ہے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جو آدمی مدینہ کی تکلیفوں پر صبر کرے گا تو میں اس کے لئے سفارش کروں گا یا قیامت کے دن اس کے حق میں گواہی دوں گا۔

راوی : زہیر بن حرب، عثمان بن عمر، عیسیٰ ابن حفص بن عاصم، نافع، حضرت ابن عمر

باب : حج کا بیان

مدینہ میں رہنے والوں کو تکالیف پر صبر کرنے کی فضیلت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 851

راوی : یحیی بن یحیی، مالک، قطن بن وہب بن عویمر بن اجدع، حضرت یحنس مولی زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ قَطَنِ بْنِ وَهْبِ بْنِ عُوَيْمِرِ بْنِ الْأَجْدَعِ عَنْ يُحَنَّسَ مَوْلَى الزُّبَيْرِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ كَانَ جَالِسًا عِنْدَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ فِي الْفِتْنَةِ فَأَتَتْهُ مَوْلَاةٌ لَهُ تُسَلِّمُ عَلَيْهِ فَقَالَتْ إِنِّي أَرَدْتُ الْخُرُوجَ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ اشْتَدَّ عَلَيْنَا الزَّمَانُ فَقَالَ لَهَا عَبْدُ اللَّهِ اقْعُدِي لَكَاعِ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَصْبِرُ عَلَى لَأْوَائِهَا وَشِدَّتِهَا أَحَدٌ إِلَّا كُنْتُ لَهُ شَهِيدًا أَوْ شَفِيعًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ

یحیی بن یحیی، مالک، قطن بن وہب بن عویمر بن اجدع، حضرت یحنس مولی زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے وہ خبر دیتے ہیں کہ میں فتنہ کے دور میں حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس بیٹھا تھا کہ ان کی آزاد کردہ باندی ان کے پاس آئی اور اس نے آپ

کو سلام کیا اور عرض کرنے لگی کہ اے ابوعبدالرحمن ہم پر زمانے کی سختی ہے معاشی حالات کی تنگی جس کی وجہ سے میں نے یہاں سے نکلنے کا ارادہ کیا ہے تو حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس عورت سے فرمایا کہ یہیں بیٹھی رہو کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جو آدمی مدینہ کی تکلیفوں اور اس کی سختیوں پر صبر کرے گا تو میں اس کی سفارش کروں گا یا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں قیامت کے دن اس کے حق میں گواہی دوں گا۔

راوی : یحیی بن یحیی، مالک، قطن بن وہب بن عویمر بن اجدع، حضرت یحنس مولی زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

مدینہ میں رہنے والوں کو تکالیف پر صبر کرنے کی فضیلت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 852

راوی: محمد بن رافع، ابن ابی فدیك، ضحاك، قطن، یحنس، مصعب، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ أَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ عَنْ قَطَنٍ الْخُزَاعِيِّ عَنْ يُحَنَّسَ مَوْلَى مُصْعَبٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ صَبَرَ عَلَى لَأْوَائِهَا وَشِدَّتِهَا كُنْتُ لَهُ شَهِيدًا أَوْ شَفِيعًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَعْنِي الْمَدِينَةَ

محمد بن رافع، ابن ابی فدیک، ضحاک، قطن، یحنس، مصعب، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جو آدمی مدینہ کی تکلیفوں اور اس کی سختیوں پر صبر کرے گا تو میں قیامت کے دن اس کے حق میں گواہی دوں گا یا فرمایا کہ میں اس کے لئے سفارش کروں گا۔

راوی : محمد بن رافع، ابن ابی فدیک، ضحاک، قطن، یحنس، مصعب، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

مدینہ میں رہنے والوں کو تکالیف پر صبر کرنے کی فضیلت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 853

راوی: یحیی بن ایوب، قتیبه، ابن حجر، اسماعیل، جعفر، علاء بن عبدالرحمن، حضرت ابوهریره رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ جَمِيعًا عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي

هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَصْبِرُ عَلَى لَأْوَائِ الْمَدِينَةِ وَشِدَّتِهَا أَحَدٌ مِنْ أُمَّتِي إِلَّا كُنْتُ لَهُ شَفِيعًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَوْ شَهِيدًا

یحیی بن ایوب، قتیبہ، ابن حجر، اسماعیل، جعفر، علاء بن عبد الرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میری امت میں سے جو کوئی بھی مدینہ کی تکلیفوں اور اس کی سختیوں پر صبر کرے گا تو میں اس کے لئے قیامت کے دن سفارش کروں گا یا اس کے حق میں گواہی دوں گا۔

راوی : یحیی بن ایوب، قتیبہ، ابن حجر، اسماعیل، جعفر، علاء بن عبد الرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

مدینہ میں رہنے والوں کو تکالیف پر صبر کرنے کی فضیلت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 854

راوی: ابن ابی عمر، سفیان، ابوھا رون، موسیٰ بن ابی عیسی، ابوعبداللہ، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي هَارُونَ مُوسَى بْنِ أَبِي عِيسَى أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ الْقَرَّاظَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

ابن ابی عمر، سفیان، ابوہارون، موسیٰ بن ابی عیسی، ابوعبد اللہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسی طرح فرمایا ہے۔

راوی : ابن ابی عمر، سفیان، ابوہارون، موسیٰ بن ابی عیسی، ابوعبد اللہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

مدینہ میں رہنے والوں کو تکالیف پر صبر کرنے کی فضیلت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 855

راوی: یوسف بن عیسی، فضل بن موسیٰ ھشام، عروہ، صالح بن ابی صالح، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي يُوسُفُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ صَالِحِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَصْبِرُ أَحَدٌ عَلَى لَأْوَائِ الْمَدِينَةِ بِمِثْلِهِ

یوسف بن عیسی، فضل بن موسیٰ ہشام، عروہ، صالح بن ابی صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو آدمی بھی مدینہ کی تکلیفوں پر صبر کرے گا پھر آگے اسی طرح حدیث بیان کی۔

راوی : یوسف بن عیسی، فضل بن موسیٰ ہشام، عروہ، صالح بن ابی صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

طاعون اور دجال سے مدینہ منورہ کا محفوظ رہنے کے بیان میں۔...

باب : حج کا بیان

طاعون اور دجال سے مدینہ منورہ کا محفوظ رہنے کے بیان میں۔

جلد : جلد دوم حدیث 856

راوی: یحیی بن یحیی، مالک، نعیم بن عبداللہ، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَنْقَابِ الْمَدِينَةِ مَلَائِكَةٌ لَا يَدْخُلُهَا الطَّاعُونُ وَلَا الدَّجَّالُ

یحیی بن یحیی، مالک، نعیم بن عبد اللہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مدینہ کے راستوں پر فرشتے مقرر ہیں مدینہ میں نہ طاعون داخل ہوگا اور نہ ہی دجال۔

راوی : یحیی بن یحیی، مالک، نعیم بن عبد اللہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

طاعون اور دجال سے مدینہ منورہ کا محفوظ رہنے کے بیان میں۔

جلد : جلد دوم حدیث 857

راوی: یحیی بن ایوب، قتیبہ بن حجر، اسماعیل، ابن جعفر، علاء، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ جَمِيعًا عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَأْتِي الْمَسِيحُ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ هِمَّتُهُ الْمَدِينَةُ حَتَّى يَنْزِلَ دُبُرَ أُحُدٍ ثُمَّ تَصْرِفُ الْمَلَائِكَةُ وَجْهَهُ قِبَلَ الشَّامِ وَهُنَالِكَ يَهْلِكُ

یحیی بن ایوب، قتیبہ بن حجر، اسماعیل، ابن جعفر، علاء، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ مسیح دجال مشرق کی طرف سے آئے گا اور مدینہ میں داخل ہونے کا ارادہ کرے گا یہاں تک کہ احد پہاڑ کے پچھلی طرف اترے گا پھر فرشتے اس کا منہ وہیں سے شام کی طرف پھیر دیں گے اور وہ وہیں ہلاک ہو جائے گا۔

راوی : یحیی بن ایوب، قتیبہ بن حجر، اسماعیل، ابن جعفر، علاء، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مدینہ منورہ کا خبیث چیزوں سے پاک ہونے اور مدینہ کا نام طابہ اور طیبہ رکھے جانے ک...

باب : حج کا بیان

مدینہ منورہ کا خبیث چیزوں سے پاک ہونے اور مدینہ کا نام طابہ اور طیبہ رکھے جانے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 858

راوی: قتیبہ بن سعید، عبدالعزیز، علاء، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي الدَّرَاوَرْدِيَّ عَنْ الْعَلَائِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يَدْعُو الرَّجُلُ ابْنَ عَمِّهِ وَقَرِيبَهُ هَلُمَّ إِلَى الرَّخَائِ هَلُمَّ إِلَى الرَّخَائِ وَالْمَدِينَةُ خَيْرٌ لَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا يَخْرُجُ مِنْهُمْ أَحَدٌ رَغْبَةً عَنْهَا إِلَّا أَخْلَفَ اللَّهُ فِيهَا خَيْرًا مِنْهُ أَلَا إِنَّ الْمَدِينَةَ كَالْكِيرِ تُخْرِجُ الْخَبِيثَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَنْفِيَ الْمَدِينَةُ شِرَارَهَا كَمَا يَنْفِي الْكِيرُ خَبَثَ الْحَدِيدِ

قتیبہ بن سعید، عبدالعزیز، علاء، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ لوگوں پر ایک ایسا زمانہ آئے گا کہ آدمی اپنے چچازاد بھائیوں اور رشتہ داروں کو بلا کر کہیں گے کہ جس جگہ آسانی اور سہولت ہو اس جگہ کوچ کر چلو اور مدینہ ان کے لئے بہتر ہے کاش کہ وہ لوگ جان لیں قسم ہے اس ذات کی کہ جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے اللہ وہاں سے کسی کو نہیں نکالے گا سوائے اس کے کہ جو وہاں سے اعراض کرے گا تو اللہ اس کی جگہ وہاں اسے آباد فرمائیں گے کہ جو اس سے بہتر ہو گا آگاہ رہو کہ مدینہ ایک بھٹی طرح ہے جو خبیث چیز یعنی میل کچیل کو باہر نکال دیتا ہے اور قیامت قائم نہیں ہو گی یہاں تک کہ مدینہ اپنے میں سے برے لوگوں کو باہر نکال پھینکے گا جس طرح کہ لوہار کی بھٹی لوہے کے میل کچیل کو باہر نکال دیتی ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، عبدالعزیز، علاء، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

مدینہ منورہ کا خبیث چیزوں سے پاک ہونے اور مدینہ کا نام طابہ اور طیبہ رکھے جانے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 859

راوی: قتیبہ بن سعید، مالک بن انس، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ فِيمَا قُرِئَ عَلَيْهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْحُبَابِ سَعِيدَ بْنَ يَسَارٍ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِرْتُ بِقَرْيَةٍ تَأْكُلُ الْقُرَى يَقُولُونَ يَثْرِبَ وَهِيَ الْمَدِينَةُ تَنْفِي النَّاسَ كَمَا يَنْفِي الْكِيرُ خَبَثَ الْحَدِيدِ

قتیبہ بن سعید، مالک بن انس، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مجھے اس بستی کی طرف ہجرت کا حکم دیا گیا ہے کہ جو ساری بستیوں کو کھا جاتی ہے لوگ اسے یثرب کہتے ہیں اور وہ مدینہ ہے وہ برے لوگوں کو اس طرح دور کرے گا جس طرح بھٹی لوہے کے میل کچیل کو دور کرتی ہے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، مالک بن انس، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

مدینہ منورہ کا خبیث چیزوں سے پاک ہونے اور مدینہ کا نام طابہ اور طیبہ رکھے جانے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 860

راوی: عمرو ناقد، ابن ابی عمر، ابن مثنی، عبدالوہاب، حضرت یحیی بن سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح وحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ جَمِيعًا عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَا كَمَا يَنْفِي الْكِيرُ الْخَبَثَ لَمْ يَذْكُرَا الْحَدِيدَ

عمرو ناقد، ابن ابی عمر، ابن مثنی، عبدالوہاب، حضرت یحیی بن سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس سند کے ساتھ اسی طرح روایت منقول ہے اور اس میں حدید کا ذکر نہیں کیا۔

راوی: عمرو ناقد، ابن ابی عمر، ابن مثنی، عبدالوہاب، حضرت یحیی بن سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 861

راوی: یحیی بن یحیی، مالك، محمد، منكدر، حضرت جابربن عبدالله رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ أَعْرَابِيًّا بَايَعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَصَابَ الْأَعْرَابِيَّ وَعْكٌ بِالْمَدِينَةِ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ أَقِلْنِي بَيْعَتِي فَأَبَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ جَائَهُ فَقَالَ أَقِلْنِي بَيْعَتِي فَأَبَى ثُمَّ جَائَهُ فَقَالَ أَقِلْنِي بَيْعَتِي فَأَبَى فَخَرَجَ الْأَعْرَابِيُّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا الْمَدِينَةُ كَالْكِيرِ تَنْفِي خَبَثَهَا وَيَنْصَعُ طَيِّبُهَا

یحیی بن یحیی، مالک، محمد، منکدر، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دیہاتی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیعت کی تو اس دیہاتی کو مدینہ میں شدید بخار ہو گیا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور اس نے عرض کیا اے محمد میری بیعت واپس لوٹا دو تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انکار فرمایا وہ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لوٹا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انکار فرمایا وہ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور اس نے عرض کیا کہ میری بیعت واپس لوٹا دو تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انکار فرمایا تو وہ دیہاتی مدینہ سے نکل گیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مدینہ بھٹی کی طرح ہے جو کہ اس میں آئے میل کچیل وغیرہ کو دور کرتا ہے اور اسکے پاک کو خالص اور صاف ستھرا بناتا ہے۔

راوی : یحیی بن یحیی، مالک، محمد، منکدر، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

مدینہ منورہ کا خبیث چیزوں سے پاک ہونے اور مدینہ کا نام طابہ اور طیبہ رکھے جانے کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 862

راوی: عبیدالله بن معاذ، شعبه، عدی، ابن ثابت، عبدالله بن یزید، حضرت زید بن ثابت رضی الله تعالیٰ عنه

وحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ وَهُوَ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيٍّ وَهُوَ ابْنُ ثَابِتٍ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ يَزِيدَ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّهَا طَيْبَةُ يَعْنِي الْمَدِينَةَ وَإِنَّهَا تَنْفِي الْخَبَثَ كَمَا تَنْفِي النَّارُ خَبَثَ الْفِضَّةِ

عبید اللہ بن معاذ، شعبہ، عدی، ابن ثابت، عبد اللہ بن یزید، حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ طیبہ ہے یعنی مدینہ اور یہ مدینہ میل کچیل کو اس طرح دور کرتا ہے جیسے کہ چاندی کے میل کو آگ دور کرتی ہے۔

راوی : عبید اللہ بن معاذ، شعبہ، عدی، ابن ثابت، عبد اللہ بن یزید، حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

مدینہ منورہ کا خبیث چیزوں سے پاک ہونے اور مدینہ کا نام طابہ اور طیبہ رکھے جانے کے بیان میں

جلد : جلد دوم　　　حدیث 863

راوی: قتیبہ بن سعید، ھناد بن سری، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواحوص، سماک، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَهَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى سَمَّى الْمَدِينَةَ طَابَةَ

قتیبہ بن سعید، ہناد بن سری، ابو بکر بن ابی شیبہ، ابواحوص، سماک، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ عزوجل نے مدینہ منورہ کا نام طابہ رکھا ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، ہناد بن سری، ابو بکر بن ابی شیبہ، ابواحوص، سماک، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مدینہ والوں کو تکلیف پہچانے کی حرمت اور یہ کہ جو ان کو تکلیف دے گا اللہ اسے تکلی...

باب : حج کا بیان

مدینہ والوں کو تکلیف پہچانے کی حرمت اور یہ کہ جو ان کو تکلیف دے گا اللہ اسے تکلیف میں ڈالے گا۔

جلد : جلد دوم　　　حدیث 864

راوی : محمد بن حاتم، ابراہیم، بن دینار، حجاج بن محمد، محمد بن رافع، عبدالرزاق، ابن جریج، عبداللہ بن عبدالرحمن بن یحنس ابی عبداللہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ دِينَارٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ كِلَاهُمَا عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يُحَنَّسَ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْقَرَّاظِ أَنَّهُ قَالَ أَشْهَدُ عَلَى

أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَرَادَ أَهْلَ هَذِهِ الْبَلْدَةِ بِسُوئٍ يَعْنِي الْمَدِينَةَ أَذَابَهُ اللهُ كَمَا يَذُوبُ الْمِلْحُ فِي الْمَائِ

محمد بن حاتم، ابراہیم، بن دینار، حجاج بن محمد، محمد بن رافع، عبدالرزاق، ابن جریج، عبداللہ بن عبدالرحمن بن یحنس ابی عبداللہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو آدمی اس شہر مدینہ والوں کو تکلیف دینے کا ارادہ کرے گا تو اللہ اسے ایسے پگھلا دے گا جیسے کہ پانی میں نمک پگھل جاتا ہے۔

راوی : محمد بن حاتم، ابراہیم، بن دینار، حجاج بن محمد، محمد بن رافع، عبدالرزاق، ابن جریج، عبداللہ بن عبدالرحمن بن یحنس ابی عبداللہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

مدینہ والوں کو تکلیف پہنچانے کی حرمت اور یہ کہ جو ان کو تکلیف دے گا اللہ اسے تکلیف میں ڈالے گا۔

جلد : جلد دوم حدیث 865

راوی : محمد بن حاتم، ابراهيم بن دينار، حجاج، ابن رافع، عبدالرزاق، ابن جريج، عمرو بن يحيى، عماره، حضرت ابوهريره رضى الله تعالىٰ عنه

و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ دِينَارٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ ح و حَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ جَمِيعًا عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ أَنَّهُ سَمِعَ الْقَرَّاظَ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ أَبِي هُرَيْرَةَ يَزْعُمُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَرَادَ أَهْلَهَا بِسُوئٍ يُرِيدُ الْمَدِينَةَ أَذَابَهُ اللهُ كَمَا يَذُوبُ الْمِلْحُ فِي الْمَائِ قَالَ ابْنُ حَاتِمٍ فِي حَدِيثِ ابْنِ يُحَنَّسَ بَدَلَ قَوْلِهِ بِسُوئٍ شَرًّا

محمد بن حاتم، ابراہیم بن دینار، حجاج، ابن رافع، عبدارلزاق، ابن جریج، عمرو بن یحیی، عمارہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلمہ نے فرمایا کہ جو آدمی مدینہ والوں کو تکلیف دینے کا ارادہ کرے گا تو اللہ اسے ایسے پگھلا دیں گے جیسے کہ پانی میں نمک پگھل جاتا ہے ابن حاتم نے ابن یحنس کی حدیث میں بسوء شرا کا قول نقل کیا۔

راوی : محمد بن حاتم، ابراہیم بن دینار، حجاج، ابن رافع، عبدارلزاق، ابن جریج، عمرو بن یحیی، عمارہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

مدینہ والوں کو تکلیف پہچانے کی حرمت اور یہ کہ جو ان کو تکلیف دے گا اللہ اسے تکلیف میں ڈالے گا۔

جلد : جلد دوم حدیث 866

راوی: ابن ابی عمر، سفیان، ابی ھارون، موسی، ابن ابی عیسی، ابن ابی عمر، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي هَارُونَ مُوسَى بْنِ أَبِي عِيسَى ح و حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو جَمِيعًا سَمِعَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ الْقَرَّاظَ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

ابن ابی عمر، سفیان، ابی ہارون، موسی، ابن ابی عیسی، ابن ابی عمر، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح حدیث نقل فرمائی۔

راوی: ابن ابی عمر، سفیان، ابی ہارون، موسی، ابن ابی عیسی، ابن ابی عمر، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

مدینہ والوں کو تکلیف پہچانے کی حرمت اور یہ کہ جو ان کو تکلیف دے گا اللہ اسے تکلیف میں ڈالے گا۔

جلد : جلد دوم حدیث 867

راوی: قتیبہ بن سعید، حاتم، ابن اسماعیل، عمر بن نبیہ، دینار، حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ يَعْنِي ابْنَ إِسْمَعِيلَ عَنْ عُمَرَ بْنِ نُبَيْهٍ أَخْبَرَنِي دِينَارٌ الْقَرَّاظُ قَالَ سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ يَقُولُا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَرَادَ أَهْلَ الْمَدِينَةِ بِسُوءٍ أَذَابَهُ اللَّهُ كَمَا يَذُوبُ الْمِلْحُ فِي الْمَائِ

قتیبہ بن سعید، حاتم، ابن اسماعیل، عمر بن نبیہ، دینار، حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو آدمی مدینہ والوں کو تکلیف دینے کا ارادہ کرے گا تو اللہ اسے ایسے پگھلا دے گا جیسا کہ پانی میں نمک پگھل جاتا ہے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، حاتم، ابن اسماعیل، عمر بن نبیہ، دینار، حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

مدینہ والوں کو تکلیف پہچانے کی حرمت اور یہ کہ جو ان کو تکلیف دے گا اللہ اسے تکلیف میں ڈالے گا۔

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 868

راوی : قتبہ بن سعید، اسماعیل، ابن جعفر، عمر بن نبیہ، ابی عبداللہ، سعد بن مالک، حضرت سعد بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ نُبَيْهٍ الْكَعْبِيِّ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْقَرَّاظِ أَنَّهُ سَمِعَ سَعْدَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ بِدَهْمٍ أَوْ بِسُوءٍ

قتبہ بن سعید، اسماعیل، ابن جعفر، عمر بن نبیہ، ابی عبد اللہ، سعد بن مالک، حضرت سعد بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسی طرح فرمایا۔

راوی : قتبہ بن سعید، اسماعیل، ابن جعفر، عمر بن نبیہ، ابی عبد اللہ، سعد بن مالک، حضرت سعد بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

مدینہ والوں کو تکلیف پہچانے کی حرمت اور یہ کہ جو ان کو تکلیف دے گا اللہ اسے تکلیف میں ڈالے گا۔

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 869

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبیداللہ بن موسی، اسامہ بن زید، ابی عبداللہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْقَرَّاظِ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ وَسَعْدًا يَقُولَانِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ بَارِكْ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ فِي مُدِّهِمْ وَسَاقَ الْحَدِيثَ وَفِيهِ مَنْ أَرَادَ أَهْلَهَا بِسُوءٍ أَذَابَهُ اللَّهُ كَمَا يَذُوبُ الْمِلْحُ فِي الْمَاءِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبید اللہ بن موسی، اسامہ بن زید، ابی عبد اللہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ دونوں حضرات فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دعا فرمائی اے اللہ! مدینہ والوں کے لئے ان کے مد میں برکت عطا فرما آگے حدیث اسی طرح ہے جیسے گزری اور اس حدیث میں ہے کہ جو آدمی مدینہ والوں کو تکلیف دینے کا ارادہ کرے گا تو اللہ اسے ایسے پگھلا دے گا جیسا کہ پانی میں نمک پگھل جاتا ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبید اللہ بن موسی، اسامہ بن زید، ابی عبد اللہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

فتوحات کے دور میں مدینہ میں لوگوں کو سکونت اختیار کرنے کی ترغیب کے بیان میں...

باب : حج کا بیان

فتوحات کے دور میں مدینہ میں لوگوں کو سکونت اختیار کرنے کی ترغیب کے بیان میں

جلد : جلد دوم　　حدیث 870

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، ہشام بن عروہ، عبداللہ بن زبیر، حضرت سفیان بن ابی زہیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ أَبِي زُهَيْرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُفْتَحُ الشَّامُ فَيَخْرُجُ مِنْ الْمَدِينَةِ قَوْمٌ بِأَهْلِيهِمْ يَبُسُّونَ وَالْمَدِينَةُ خَيْرٌ لَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ثُمَّ تُفْتَحُ الْيَمَنُ فَيَخْرُجُ مِنْ الْمَدِينَةِ قَوْمٌ بِأَهْلِيهِمْ يَبُسُّونَ وَالْمَدِينَةُ خَيْرٌ لَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ثُمَّ تُفْتَحُ الْعِرَاقُ فَيَخْرُجُ مِنْ الْمَدِينَةِ قَوْمٌ بِأَهْلِيهِمْ يَبُسُّونَ وَالْمَدِينَةُ خَيْرٌ لَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، ہشام بن عروہ، عبد اللہ بن زبیر، حضرت سفیان بن ابی زہیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب ملک شام فتح کیا جائے گا تو مدینہ سے ایک قوم اپنے گھر والوں کو لے کر اپنے اونٹوں کو ہنکاتے ہوئے نکلے گے اور مدینہ ان کے لئے بہتر ہے کاش کہ وہ لوگ جان لیں پھر یمن فتح کیا جائے گا تو پھر ایک قوم اپنے گھر والوں کو لے کر اپنے اونٹوں کو ہنکاتے ہوئے نکلے گی اور مدینہ ان کے لئے بہتر ہے کاش کہ وہ لوگ جان لیں پھر عراق فتح کیا جائے گا تو مدینہ سے ایک قوم اپنے گھر والوں کو اور اپنے اونٹوں کو ہنکاتے ہوئے نکلے گی اور مدینہ ان کے لئے بہتر ہے کاش کہ وہ لوگ جان لیں۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، ہشام بن عروہ، عبد اللہ بن زبیر، حضرت سفیان بن ابی زہیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

فتوحات کے دور میں مدینہ میں لوگوں کو سکونت اختیار کرنے کی ترغیب کے بیان میں

جلد : جلد دوم　　حدیث 871

راوی: محمد بن رافع، عبدالرزاق، ابن جریج، ہشام بن عروہ، عبداللہ بن زبیر، حضرت سفیان بن ابی زہیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ أَبِي زُهَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يُفْتَحُ الْيَمَنُ فَيَأْتِي قَوْمٌ يَبُسُّونَ فَيَتَحَمَّلُونَ بِأَهْلِيهِمْ وَمَنْ أَطَاعَهُمْ وَالْمَدِينَةُ خَيْرٌ لَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ثُمَّ يُفْتَحُ الشَّامُ فَيَأْتِي قَوْمٌ يَبُسُّونَ فَيَتَحَمَّلُونَ بِأَهْلِيهِمْ وَمَنْ أَطَاعَهُمْ وَالْمَدِينَةُ خَيْرٌ لَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ثُمَّ يُفْتَحُ الْعِرَاقُ فَيَأْتِي قَوْمٌ يَبُسُّونَ فَيَتَحَمَّلُونَ بِأَهْلِيهِمْ وَمَنْ أَطَاعَهُمْ وَالْمَدِينَةُ خَيْرٌ لَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ

محمد بن رافع، عبدالرزاق، ابن جریج، ہشام بن عروہ، عبداللہ بن زبیر، حضرت سفیان بن ابی زہیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ یمن فتح کیا جائے گا تو ایک قوم اپنے گھر والوں اور اپنے خادموں کے لئے ہوئے اور اپنا سامان اٹھائے ہوئے اپنے اونٹوں کو ہنکاتے ہوئے چلی جائے گی اور مدینہ ان کے لئے بہتر ہے کاش کہ وہ لوگ جان لیں پھر شام فتح کیا جائے گا تو ایک قوم اپنے گھر والوں اور اپنے خادموں کو لئے ہوئے اپنے اونٹوں کو ہنکاتے ہوئے چلی جائے گی اور مدینہ ان کے لئے بہتر ہے کاش کہ وہ لوگ جان لیں پھر عراق فتح کیا جائے تو ایک قوم اپنے گھر والوں اور اپنے خادموں کو لئے ہوئے اپنے اونٹوں کو ہنکاتے ہوئے چلی جائے گی اور مدینہ ان کے لئے بہتر ہے کاش کہ وہ لوگ جان لیں۔

راوی : محمد بن رافع، عبدالرزاق، ابن جریج، ہشام بن عروہ، عبداللہ بن زبیر، حضرت سفیان بن ابی زہیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ خبر دینے کے بیان میں کہ لوگ مدینہ ہی کو...

باب : حج کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ خبر دینے کے بیان میں کہ لوگ مدینہ ہی کو بخیر ہونے کے باوجود چھوڑیں گے۔

جلد : جلد دوم حدیث 872

راوی : زهیر بن حرب، ابوصفوان، عبدالله بن عبدالملك، یونس بن یزید، حرمله بن یحیی، ابن وهب یونس بن شهاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوهریره رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو صَفْوَانَ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ ح وحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْمَدِينَةِ لَيَتْرُكَنَّهَا أَهْلُهَا عَلَى خَيْرِ مَا كَانَتْ مُذَلَّلَةً لِلْعَوَافِي يَعْنِي السِّبَاعَ وَالطَّيْرَ قَالَ مُسْلِم أَبُو صَفْوَانَ هَذَا هُوَ عَبْدُ

اللہِ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ يَتِيمُ ابْنِ جُرَيْجٍ عَشْرَ سِنِينَ كَانَ فِي حَجْرِهِ

زہیر بن حرب، ابوصفوان، عبداللہ بن عبدالملک، یونس بن یزید، حرملہ بن یحیی، ابن وہب یونس بن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مدینہ والوں کے لئے فرمایا کہ لوگ اسے خیر پر ہونے کے باوجود درندوں اور پرندوں کے لئے چھوڑ دیں گے صاحب مسلم فرماتے ہیں کہ ابوصفوان یتیم تھے اور وہاب بن جریج کی گود میں دس سال رہے۔

راوی : زہیر بن حرب، ابوصفوان، عبداللہ بن عبدالملک، یونس بن یزید، حرملہ بن یحیی، ابن وہب یونس بن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ خبر دینے کے بیان میں کہ لوگ مدینہ ہی کو بخیر ہونے کے باوجود چھوڑیں گے۔

جلد : جلد دوم حدیث 873

راوی : عبدالملک بن شعیب بن لیث، عقیل بن خالد، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللہِ صَلَّى اللہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَتْرُكُونَ الْمَدِينَةَ عَلَى خَيْرِ مَا كَانَتْ لَا يَغْشَاهَا إِلَّا الْعَوَافِي يُرِيدُ عَوَافِيَ السِّبَاعِ وَالطَّيْرِ ثُمَّ يَخْرُجُ رَاعِيَانِ مِنْ مُزَيْنَةَ يُرِيدَانِ الْمَدِينَةَ يَنْعِقَانِ بِغَنَمِهِمَا فَيَجِدَانِهَا وَحْشًا حَتَّى إِذَا بَلَغَا ثَنِيَّةَ الْوَدَاعِ خَرَّا عَلَى وُجُوهِهِمَا

عبدالملک بن شعیب بن لیث، عقیل بن خالد، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ لوگ مدینہ کو خیر پر ہونے کے باوجود چھوڑ دیں گے اور درندے اور پرندے مدینہ میں رہیں گے پھر قبیلہ مزنیہ کے دو چرواہے مدینہ آنے کے ارادے سے اپنی بکریوں کو ہنکاتے ہوئے لائیں گے تو مدینہ میں وحشی جانوروں کو پائیں گے یہاں تک کہ جو وہ وداع پہاڑی کے پاس پہنچیں گے تو وہ اپنے چہروں کے بل گر پڑیں گے۔

راوی : عبدالملک بن شعیب بن لیث، عقیل بن خالد، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قبر مبارک اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ممبر کی درمیانی جگہ ریاض الجنہ اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ممبر والی جگہ کی فضیلت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 874

راوی: قتیبہ بن سعید، مالک بن انس، عبداللہ بن ابی بکر، عباد بن تمیم، حضرت عبداللہ بن زید مازنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ فِيمَا قُرِئَ عَلَيْهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ زَيْدٍ الْمَازِنِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا بَيْنَ بَيْتِي وَمِنْبَرِي رَوْضَةٌ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ

قتیبہ بن سعید، مالک بن انس، عبداللہ بن ابی بکر، عباد بن تمیم، حضرت عبداللہ بن زید مازنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میرے گھر اور میرے منبر کے درمیان کا جو حصہ ہے جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، مالک بن انس، عبداللہ بن ابی بکر، عباد بن تمیم، حضرت عبداللہ بن زید مازنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قبر مبارک اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ممبر کی درمیانی جگہ ریاض الجنہ اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ممبر والی جگہ کی فضیلت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 875

راوی: یحیی بن یحیی، عبدالعزیز، بن محمد، مدنی، یزید بن ہاد، ابوبکر، عباد بن تمیم، حضرت عبداللہ بن زید انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَدَنِيُّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ زَيْدٍ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا بَيْنَ مِنْبَرِي وَبَيْتِي رَوْضَةٌ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ

یحیی بن یحیی، عبدالعزیز، بن محمد، مدنی، یزید بن ہاد، ابو بکر، عباد بن تمیم، حضرت عبداللہ بن زید انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے انہوں نے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ میرے منبر اور میرے گھر کے درمیان کا جو حصہ ہے وہ جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے۔

راوی : یحیی بن یحیی، عبدالعزیز، بن محمد، مدنی، یزید بن ہاد، ابو بکر، عباد بن تمیم، حضرت عبداللہ بن زید انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قبر مبارک اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مبنر کی درمیانی جگہ ریاض الجنہ اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مبنر والی جگہ کی فضیلت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 876

راوی : زهیر بن حرب، محمد بن مثنی، یحیی بن سعید، عبیداللہ، ابن نمیر، عبیداللہ بن حبیب بن عبدالرحمن بن حفص بن عاصم، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا بَيْنَ بَيْتِي وَمِنْبَرِي رَوْضَةٌ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ وَمِنْبَرِي عَلَى حَوْضِي

زہیر بن حرب، محمد بن مثنی، یحیی بن سعید، عبید اللہ، ابن نمیر، عبید اللہ بن حبیب بن عبد الرحمن بن حفص بن عاصم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میرے گھر اور میرے منبر کے درمیان کا جو حصہ ہے وہ جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے اور میرا منبر میرے حوض پر ہے۔

راوی : زہیر بن حرب، محمد بن مثنی، یحیی بن سعید، عبید اللہ، ابن نمیر، عبید اللہ بن حبیب بن عبد الرحمن بن حفص بن عاصم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

احد پہاڑ کی فضیلت کے بیان میں...

باب : حج کا بیان

احد پہاڑ کی فضیلت کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 877

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، سلیمان بن بلال، عمرو بن یحیی، عباس بن سہل ساعدی، حضرت ابوحمید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلٍ السَّاعِدِيِّ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ وَسَاقَ الْحَدِيثَ وَفِيهِ ثُمَّ أَقْبَلْنَا حَتَّى قَدِمْنَا وَادِي الْقُرَى فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي مُسْرِعٌ فَمَنْ شَائَ مِنْكُمْ فَلْيُسْرِعْ مَعِي وَمَنْ شَائَ فَلْيَمْكُثْ فَخَرَجْنَا حَتَّى أَشْرَفْنَا عَلَى الْمَدِينَةِ فَقَالَ هَذِهِ طَابَةُ وَهَذَا أُحُدٌ وَهُوَ جَبَلٌ يُحِبُّنَا وَنُحِبُّهُ

عبداللہ بن مسلمہ، سلیمان بن بلال، عمرو بن یحیی، عباس بن سہل ساعدی، حضرت ابوحمید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ غزورہ تبوک میں نکلے اور باقی حدیث اسی طرح ہے جیسے گزر چکی اور اس حدیث میں ہے کہ پھر جب ہم واپس ہوئے یہاں تک کہ ہم وادی قری میں آئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں جلدی میں ہوں اور تم میں سے جو چاہے تو وہ میرے ساتھ جلد چلے اور جو ٹھہرنا چاہتا ہے تو وہ ٹھہر جائے تو ہم نکلے یہاں تک کہ جب ہم مدینہ کے قریب آئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ طابہ ہے اور یہ احد ہے اور یہ پہاڑ ہم سے محبت کرتا ہے اور ہم اس سے محبت کرتے ہیں۔

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، سلیمان بن بلال، عمرو بن یحیی، عباس بن سہل ساعدی، حضرت ابوحمید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

احد پہاڑ کی فضیلت کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 878

راوی: عبیداللہ بن معاذ، قرہ بن خالد، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أُحُدًا جَبَلٌ يُحِبُّنَا وَنُحِبُّهُ

عبید اللہ بن معاذ، قرہ بن خالد، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ احد پہاڑ ہم سے محبت کرتا ہے اور ہم اس سے محبت کرتے ہیں

راوی: عبید اللہ بن معاذ، قرہ بن خالد، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

احد پہاڑ کی فضیلت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 879

راوی: عبیداللہ بن عمر، عمارہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِيهِ عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنِي حَرَمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ حَدَّثَنَا قُرَّةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ نَظَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أُحُدٍ فَقَالَ إِنَّ أُحُدًا جَبَلٌ يُحِبُّنَا وَنُحِبُّهُ

عبید اللہ بن عمر، عمارہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے احد پہاڑ کی طرف دیکھا اور فرمایا کہ احد پہاڑ ہم سے محبت کرتا ہے اور ہم اس سے محبت کرتے ہیں۔

راوی : عبید اللہ بن عمر، عمارہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مکہ اور مدینہ کی مسجدوں میں نماز پڑھنے کی فضیلت کے بیان میں...

باب : حج کا بیان

مکہ اور مدینہ کی مسجدوں میں نماز پڑھنے کی فضیلت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 880

راوی: عمرو ناقد، زهیربن حرب، سفیان بن عیینه، زهری، سعید بن مسیب، حضرت ابوهریره رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لِعَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي هَذَا أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ

عمرو ناقد، زہیر بن حرب، سفیان بن عیینہ، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ان کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی یہ بات پہنچی کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میری اس مسجد مسجد نبوی میں نماز پڑھنا مسجد حرام کے علاوہ باقی تمام مساجد کی بہ نسبت ایک ہزار نمازوں سے زیادہ فضیلت ہے۔

راوی : عمرو ناقد، زہیر بن حرب، سفیان بن عیینہ، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

مکہ اور مدینہ کی مسجدوں میں نماز پڑھنے کی فضیلت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 881

راوی: محمد بن رافع، عبد بن حمید، عبد ابن رافع، عبدالرزاق، معمر، ابن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدٌ أَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي هَذَا خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِي غَيْرِهِ مِنْ الْمَسَاجِدِ إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ

محمد بن رافع، عبد بن حمید، عبد ابن رافع، عبدالرزاق، معمر، ابن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میری اس مسجد میں ایک نماز پڑھنا مسجد حرام کے علاوہ باقی تمام مساجد میں ہزار نمازیں پڑھنے سے بہتر ہے۔

راوی: محمد بن رافع، عبد بن حمید، عبد ابن رافع، عبدالرزاق، معمر، ابن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

مکہ اور مدینہ کی مسجدوں میں نماز پڑھنے کی فضیلت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 882

راوی: اسحاق بن منصور، عیسیٰ بن منذر، محمد بن حرب، حضرت ابوسلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بن عبدالرحمن اور حضرت ابوعبداللہ اغر، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عِيسَی بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا الزُّبَيْدِيُّ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَأَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْأَغَرِّ مَوْلَی الْجُهَنِيِّينَ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُمَا سَمِعَا أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُا صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ مِنْ الْمَسَاجِدِ إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آخِرُ الْأَنْبِيَائِ وَإِنَّ مَسْجِدَهُ آخِرُ الْمَسَاجِدِ قَالَ أَبُو سَلَمَةَ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ لَمْ نَشُكَّ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ يَقُولُ عَنْ حَدِيثِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَنَعَنَا ذَلِكَ أَنْ نَسْتَثْبِتَ أَبَا هُرَيْرَةَ عَنْ

ذَلِكَ الْحَدِيثِ حَتَّى إِذَا تُوُفِّيَ أَبُو هُرَيْرَةَ تَذَاكَرْنَا ذَلِكَ وَتَلَاوَمْنَا أَنْ لَا نَكُونَ كَلَّمْنَا أَبَا هُرَيْرَةَ فِي ذَلِكَ حَتَّى يُسْنِدَهُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ كَانَ سَمِعَهُ مِنْهُ فَبَيْنَا نَحْنُ عَلَى ذَلِكَ جَالَسَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ قَارِظٍ فَذَكَرْنَا ذَلِكَ الْحَدِيثَ وَالَّذِي فَرَّطْنَا فِيهِ مِنْ نَصِّ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْهُ فَقَالَ لَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَشْهَدُ أَنِّي سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنِّي آخِرُ الْأَنْبِيَاءِ وَإِنَّ مَسْجِدِي آخِرُ الْمَسَاجِدِ

اسحاق بن منصور، عیسیٰ بن منذر، محمد بن حرب، حضرت ابوسلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بن عبدالرحمن اور حضرت ابوعبداللہ اغر، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھیوں میں سے ہیں سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سناوہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مسجد میں نماز پڑھنا مسجد حرام کے علاوہ باقی تمام مساجد میں ایک ہزار نمازیں پڑھنے سے زیادہ فضیلت رکھتا ہے کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمام انبیاء علیہ السلام میں آخری نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مسجد آخری مسجد ہے۔ حضرت ابوسلمہ اور حضرت ابوعبداللہ کہتے ہیں کہ ہم اس میں کوئی شک نہیں کرتے کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یہ بات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث کی حیثیت سے فرمائی تھی اور ہم اس حدیث کے بارے میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یقینی طور پر معلوم نہ کر سکے یہاں کہ جب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ وفات پا گئے تو ہم اس کو یاد کرنے لگے اور افسوس کرنے لگے کہ اس حدیث کے بارے میں ہم حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بات نہیں کر سکے آگے ہم بات کر لیتے تو حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ حدیث نقل کر کے سنا دیتے ہم اس سلسلہ میں یہ بات کر رہے تھے کہ حضرت عبداللہ بن ابراہیم بن قارظ ہمارے ساتھ آکر بیٹھ گئے تو ہم نے اس حدیث کے بارے میں ان سے ذکر کیا جو ہم نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے معلوم کرنی تھی تو حضرت عبداللہ بن ابراہیم بن قارظ نے ہم سے فرمایا کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سناوہ فرماتے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں انبیاء علیہ السلام میں آخری نبی ہوں اور میری مسجد مساجد میں آخری مسجد ہے۔

راوی : اسحاق بن منصور، عیسیٰ بن منذر، محمد بن حرب، حضرت ابوسلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بن عبدالرحمن اور حضرت ابوعبداللہ اغر، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

مکہ اور مدینہ کی مسجدوں میں نماز پڑھنے کی فضیلت کے بیان میں

جلد : جلد دوم　　حدیث 883

راوی: محمد بن مثنی، ابن ابی عمر، عبدالوہاب، حضرت یحیی بن سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ أَبِي عُمَرَ جَمِيعًا عَنْ الثَّقَفِيِّ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ يَقُولُ سَأَلْتُ أَبَا صَالِحٍ هَلْ سَمِعْتَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَذْكُرُ فَضْلَ الصَّلَاةِ فِي مَسْجِدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا وَلَكِنْ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ قَارِظٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي هَذَا خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ أَوْ كَأَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ مِنْ الْمَسَاجِدِ إِلَّا أَنْ يَكُونَ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ

محمد بن مثنی، ابن ابی عمر، عبدالوہاب، حضرت یحیی بن سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ابوصالح سے پوچھا کہ کیا تونے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا ہے کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مسجد میں نماز پڑھنے کی فضیلت کا ذکر کرتے تھے؟ تو انہوں نے کہا کہ نہیں لیکن حضرت عبداللہ بن ابراہیم بن قارظ نے مجھ خبر دی ہے کہ انہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا وہ بیان کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میری اس مسجد میں نماز پڑھنا ہزار نمازیں پڑھنے سے بہتر ہے یا فرمایا کہ مسجد حرام کے علاوہ باقی مسجدوں میں ایک ہزار نمازیں پڑھنے کی طرح ہے۔

راوی: محمد بن مثنی، ابن ابی عمر، عبدالوہاب، حضرت یحیی بن سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

مکہ اور مدینہ کی مسجدوں میں نماز پڑھنے کی فضیلت کے بیان میں

جلد : جلد دوم　　حدیث 884

راوی: زہیر بن حرب، عبیداللہ بن سعید، محمد بن حاتم، یحیی، قطان، حضرت یحیی بن سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالُوا حَدَّثَنَا يَحْيَى الْقَطَّانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

زہیر بن حرب، عبیداللہ بن سعید، محمد بن حاتم، یحیی، قطان، حضرت یحیی بن سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس سند کے ساتھ اسی طرح روایت ہے۔

راوی: زہیر بن حرب، عبیداللہ بن سعید، محمد بن حاتم، یحیی، قطان، حضرت یحیی بن سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

مکہ اور مدینہ کی مسجدوں میں نماز پڑھنے کی فضیلت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 885

راوی: زهیربن حرب، محمد بن مثنی، یحیی قطان، عبیدالله، نافع، حضرت ابن عمر رضی الله تعالیٰ عنه

وحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ قَالَ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي هَذَا أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ

زہیر بن حرب، محمد بن مثنی، یحیی قطان، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میری اس مسجد میں نماز پڑھنا مسجد حرام کے علاوہ باقی تمام مسجدوں میں ایک ہزار نمازیں پڑھنے سے افضل ہے۔

راوی : زہیر بن حرب، محمد بن مثنی، یحیی قطان، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

مکہ اور مدینہ کی مسجدوں میں نماز پڑھنے کی فضیلت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 886

راوی: ابوبکر بن ابی شیبه، ابن نمیر، ابواسامه، ابن نمیر، محمد بن مثنی، عبدالوهاب، حضرت عبیدالله

وحَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو أُسَامَةَ ح وحَدَّثَنَاه ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح وحَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ كُلُّهُمْ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، ابو اسامہ، ابن نمیر، محمد بن مثنی، عبد الوہاب، حضرت عبید اللہ سے اس سند کے ساتھ روایت منقول ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، ابو اسامہ، ابن نمیر، محمد بن مثنی، عبد الوہاب، حضرت عبید اللہ

باب : حج کا بیان

مکہ اور مدینہ کی مسجدوں میں نماز پڑھنے کی فضیلت کے بیان میں

جلد : جلد دوم 	حدیث 887

راوی: ابراھیم بن موسی، ابن ابی زائدہ، موسی، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ مُوسَى الْجُهَنِيِّ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بِمِثْلِهِ

ابراہیم بن موسی، ابن ابی زائدہ، موسی، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسی طرح فرماتے ہیں۔

راوی: ابراہیم بن موسی، ابن ابی زائدہ، موسی، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

مکہ اور مدینہ کی مسجدوں میں نماز پڑھنے کی فضیلت کے بیان میں

جلد : جلد دوم 	حدیث 888

راوی: ابن ابی عمر، عبدالرزاق، معمر، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَاه ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

ابن ابی عمر، عبدالرزاق، معمر، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی حدیث مبارکہ کی طرح روایت کرتے ہیں۔

راوی: ابن ابی عمر، عبدالرزاق، معمر، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

مکہ اور مدینہ کی مسجدوں میں نماز پڑھنے کی فضیلت کے بیان میں

جلد : جلد دوم 	حدیث 889

راوی: قتیبہ بن سعید و محمد بن رمح، لیث بن سعد، نافع، ابراھیم بن عبداللہ بن معبد، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ جَمِيعًا عَنْ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْبَدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ امْرَأَةً اشْتَكَتْ شَكْوَى فَقَالَتْ إِنْ شَفَانِي اللَّهُ لَأَخْرُجَنَّ فَلَأُصَلِّيَنَّ فِي بَيْتِ الْمَقْدِسِ فَبَرَأَتْ ثُمَّ تَجَهَّزَتْ تُرِيدُ الْخُرُوجَ فَجَائَتْ مَيْمُونَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُسَلِّمُ عَلَيْهَا فَأَخْبَرَتْهَا ذَلِكَ فَقَالَتْ اجْلِسِي فَكُلِي مَا صَنَعْتِ وَصَلِّي فِي مَسْجِدِ الرَّسُولِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ صَلَاةٌ فِيهِ أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ مِنْ الْمَسَاجِدِ إِلَّا مَسْجِدَ الْكَعْبَةِ

قتیبہ بن سعید و محمد بن رمح، لیث بن سعد، نافع، ابراہیم بن عبداللہ بن معبد، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ ایک عورت کو کچھ تکلیف ہوگئی تو وہ کہنے لگی کہ اگر مجھے اللہ نے شفا دے دی تو میں ضرور بیت المقدس میں جا کر نماز پڑھوں گی تو وہ ٹھیک ہوگئی پھر اس نے نکلنے کی تیاری شروع کر دی تو حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ کی خدمت میں آئی ان پر سلام کیا اور پھر انہیں اس کی خبر دی حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ بیٹھ جا اور جو تو نے کھانا بنایا ہے اسے کھا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مسجد میں نماز پڑھ کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ اس مسجد نبوی میں نماز پڑھنا مسجد کعبہ کے علاوہ باقی تمام مسجدوں میں ایک ہزار نمازیں پڑھنے سے افضل ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید و محمد بن رمح، لیث بن سعد، نافع، ابراہیم بن عبداللہ بن معبد، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

تین مسجدوں کی فضیلت کے بیان میں ...

باب : حج کا بیان

تین مسجدوں کی فضیلت کے بیان میں

جلد : جلد دوم   **حدیث** 890

راوی: عمرو ناقد، زہیر بن حرب، ابن عیینہ، عمرو سفیان، سعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيعًا عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ عَمْرٌو حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُشَدُّ الرِّحَالُ إِلَّا إِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ مَسْجِدِي هَذَا وَمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَسْجِدِ الْأَقْصَى

عمرو ناقد، زہیر بن حرب، ابن عیینہ، عمرو سفیان، سعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے انہیں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی یہ بات پہنچی فرمایا کہ کجاوے نہ باندھے جائیں یعنی سفر نہ کیا جائے سوائے تین مسجدوں کی طرف میری یہ مسجد مسجد نبوی، مسجد حرام، مسجد اقصی

راوی : عمرو ناقد، زہیر بن حرب، ابن عیینہ، عمرو سفیان، سعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

تین مسجدوں کی فضیلت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 891

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبدالاعلی، معمر، حضرت زہری

وحَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ تُشَدُّ الرِّحَالُ إِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد الاعلی، معمر، حضرت زہری سے اس سند کے ساتھ روایت ہے سوائے اس کے کہ اس میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تین مسجدوں کی طرف سفر کیا جائے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد الاعلی، معمر، حضرت زہری

باب : حج کا بیان

تین مسجدوں کی فضیلت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 892

راوی: ہارون بن سعید، ابن وہب، عبدالحمید بن جعفر، عمران بن ابی انس، سلیمان، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ أَنَّ عِمْرَانَ بْنَ أَبِي أَنَسٍ حَدَّثَهُ أَنَّ سَلْمَانَ الْأَغَرَّ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يُخْبِرُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا يُسَافَرُ إِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ مَسْجِدِ الْكَعْبَةِ وَمَسْجِدِي وَمَسْجِدِ إِيلِيَاءَ

ہارون بن سعید، ابن وہب، عبدالحمید بن جعفر، عمران بن ابی انس، سلیمان، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ خبر دیتے ہیں کہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ سفر کیا جائے تین مسجدوں کی طرف کعبہ کی مسجد اور میری مسجد مسجد نبوی اور مسجد ایلیا مسجد اقصی۔

راوی : ہارون بن سعید، ابن وہب، عبدالحمید بن جعفر، عمران بن ابی انس، سلیمان، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس مسجد کے بیان میں جس کے بنیاد تقوی پر رکھی گئی...

باب : حج کا بیان

اس مسجد کے بیان میں جس کے بنیاد تقوی پر رکھی گئی

جلد : جلد دوم حدیث 893

راوی: محمد بن حاتم، یحیی بن سعید، حمید، حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمن رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ حُمَيْدٍ الْخَرَّاطِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ مَرَّ بِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قُلْتُ لَهُ كَيْفَ سَمِعْتَ أَبَاكَ يَذْكُرُ فِي الْمَسْجِدِ الَّذِي أُسِّسَ عَلَى التَّقْوَى قَالَ قَالَ أَبِي دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِ بَعْضِ نِسَائِهِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الْمَسْجِدَيْنِ الَّذِي أُسِّسَ عَلَى التَّقْوَى قَالَ فَأَخَذَ كَفًّا مِنْ حَصْبَائَ فَضَرَبَ بِهِ الْأَرْضَ ثُمَّ قَالَ هُوَ مَسْجِدُكُمْ هَذَا لِمَسْجِدِ الْمَدِينَةِ قَالَ فَقُلْتُ أَشْهَدُ أَنِّي سَمِعْتُ أَبَاكَ هَكَذَا يَذْكُرُهُ

محمد بن حاتم، یحیی بن سعید، حمید، حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمن رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبدالرحمن بن ابی سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ میرے پاس سے گزرے حضرت ابوسلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتے ہیں کہ میں نے ان سے عرض کیا کہ آپ نے اپنے باپ سے اس مسجد کے بارے میں کیا ذکر سنا ہے جس مسجد کی بنیاد تقوی پر رکھی گئی ہے۔ حضرت عبدالرحمن فرماتے ہیں کہ مجھ سے میرے باپ نے فرمایا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ازواج مطہرات رضی اللہ تعالیٰ عنہ میں سے کسی زوجہ مطہرہ کے گھر میں گیا اور میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول ان دو مسجدوں میں سے کونسی وہ مسجد ہے کہ جس کی بنیاد تقوی پر رکھی گئی ہے؟ حضرت عبدالرحمن کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کنکریوں کی ایک مٹھی لے کر اسے زمین پر مارا پھر فرمایا کہ تمہاری وہ مسجد یہ مسجد مدینہ ہے کہتے ہیں کہ میں نے کہا کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے آپ کے باپ سے اسی طرح ذکر کرتے ہوئے سنا ہے۔

راوی: محمد بن حاتم، یحی بن سعید، حمید، حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمن رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

اس مسجد کے بیان میں جس کے بنیاد تقوی پر رکھی گئی

جلد : جلد دوم حدیث 894

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، سعید بن عمرو، سعید، ابوبکر، حاتم بن اسماعیل، حمید بن ابی سلمہ، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَسَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْأَشْعَثِيُّ قَالَ سَعِيدٌ أَخْبَرَنَا وَقَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَعِيلَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ وَلَمْ يَذْكُرْ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي سَعِيدٍ فِي الْإِسْنَادِ

ابوبکر بن ابی شیبہ، سعید بن عمرو، سعید، ابوبکر، حاتم بن اسماعیل، حمید بن ابی سلمہ، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح حدیث نقل کی۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، سعید بن عمرو، سعید، ابوبکر، حاتم بن اسماعیل، حمید بن ابی سلمہ، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مسجد قباء کی فضیلت اور اس میں نماز پڑھنے کی اور اس کی زیارت کرنے کی فضیلت کے بیا...

باب : حج کا بیان

مسجد قباء کی فضیلت اور اس میں نماز پڑھنے کی اور اس کی زیارت کرنے کی فضیلت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 895

راوی: ابوجعفر، احمد بن منیع، اسماعیل بن ابراہیم، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَزُورُ قُبَاءً رَاكِبًا وَمَاشِيًا

ابوجعفر، احمد بن منیع، اسماعیل بن ابراہیم، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم نے مسجد قبا کی زیارت کے لئے سواری پر بھی اور پیدل چل کر بھی تشریف لے جاتے تھے۔

راوی: ابوجعفر، احمد بن منیع، اسماعیل بن ابراہیم، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

مسجد قباء کی فضیلت اور اس میں نماز پڑھنے کی اور اس کی زیارت کرنے کی فضیلت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 896

راوی: ابوبکر بن ابی شیبه، عبدالله بن نمیر، ابواسامه، عبیدالله، عبدالله بن نمیر، ابواسامه، عبیدالله، ابن نمیر، حضرت ابن عمر رضی الله تعالیٰ عنه

و حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو أُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ کَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِي مَسْجِدَ قُبَائٍ رَاکِبًا وَمَاشِيًا فَيُصَلِّي فِيهِ رَکْعَتَيْنِ قَالَ أَبُو بَکْرٍ فِي رِوَايَتِهِ قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ فَيُصَلِّي فِيهِ رَکْعَتَيْنِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، ابواسامہ، عبید اللہ، عبداللہ بن نمیر، ابواسامہ، عبید اللہ، ابن نمیر، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد قبا کبھی سواری پر اور کبھی پیدل چل کر بھی تشریف لے جاتے تھے اور اس میں دو رکعت نماز پڑھتے تھے ابو بکر نے اپنی روایت میں کہا کہ ابن نمیر کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد قبا میں دو رکعت نماز پڑھتے تھے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، ابواسامہ، عبید اللہ، عبداللہ بن نمیر، ابواسامہ، عبید اللہ، ابن نمیر، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

مسجد قباء کی فضیلت اور اس میں نماز پڑھنے کی اور اس کی زیارت کرنے کی فضیلت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 897

راوی: محمد بن مثنی، یحیی، عبیدالله، نافع، حضرت ابن عمر رضی الله تعالیٰ عنه

و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّی حَدَّثَنَا يَحْيَی حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ كَانَ يَأْتِي قُبَائً رَاكِبًا وَمَاشِيًا

محمد بن مثنی، یحیی، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قباء سواری پر اور پیدل بھی جاتے تھے۔

راوی: محمد بن مثنی، یحیی، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

مسجد قباء کی فضیلت اور اس میں نماز پڑھنے کی اور اس کی زیارت کرنے کی فضیلت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 898

راوی: ابومعن، زید بن یزید، ابن حارث، ابن عجلان، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنِي أَبُو مَعْنٍ الرَّقَاشِيُّ زَيْدُ بْنُ يَزِيدَ الثَّقَفِيُّ بَصْرِيٌّ ثِقَةٌ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ يَحْيَى الْقَطَّانِ

ابومعن، زید بن یزید، ابن حارث، ابن عجلان، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یحیی قطان کی حدیث کی طرح روایت کیا۔

راوی: ابومعن، زید بن یزید، ابن حارث، ابن عجلان، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

مسجد قباء کی فضیلت اور اس میں نماز پڑھنے کی اور اس کی زیارت کرنے کی فضیلت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 899

راوی: یحیی بن یحیی، مالک، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْتِي قُبَائً رَاكِبًا وَمَاشِيًا

یحیی بن یحیی، مالک، عبد اللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قباء سواری پر بھی اور پیدل چل کر بھی تشریف لے جاتے تھے۔

راوی : یحیی بن یحیی، مالک، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

مسجد قباء کی فضیلت اور اس میں نماز پڑھنے کی اور اس کی زیارت کرنے کی فضیلت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 900

راوی : یحیی بن ایوب، قتیبہ، ابن حجر، ابن ایوب، اسماعیل بن جعفر، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالَ ابْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِي قُبَاءً رَاكِبًا وَمَاشِيًا

یحیی بن ایوب، قتیبہ، ابن حجر، ابن ایوب، اسماعیل بن جعفر، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قباء سواری پر بھی اور پیدل چل کر بھی تشریف لے جاتے تھے۔

راوی : یحیی بن ایوب، قتیبہ، ابن حجر، ابن ایوب، اسماعیل بن جعفر، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

مسجد قباء کی فضیلت اور اس میں نماز پڑھنے کی اور اس کی زیارت کرنے کی فضیلت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 901

راوی : زہیر بن حرب، سفیان بن عیینہ، حضرت عبداللہ بن دینار رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَأْتِي قُبَاءً كُلَّ سَبْتٍ وَكَانَ يَقُولُ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِيهِ كُلَّ سَبْتٍ

زہیر بن حرب، سفیان بن عیینہ، حضرت عبداللہ بن دینار رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہر ہفتہ قباء تشریف لاتے تھے اور فرماتے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر ہفتہ قباء تشریف لے جاتے تھے۔

راوی : زہیر بن حرب، سفیان بن عیینہ، حضرت عبداللہ بن دینار رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

مسجد قباء کی فضیلت اور اس میں نماز پڑھنے کی اور اس کی زیارت کرنے کی فضیلت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 902

راوی: ابن ابی عمر سفیان، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَاه ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْتِي قُبَاءً يَعْنِي كُلَّ سَبْتٍ كَانَ يَأْتِيهِ رَاكِبًا وَمَاشِيًا قَالَ ابْنُ دِينَارٍ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَفْعَلُهُ

ابن ابی عمر سفیان، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر ہفتہ قباء کی مسجد میں تشریف لاتے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سواری پر بھی تشریف لے جاتے تھے اور پیدل چل کر بھی تشریف لے جاتے تھے ابن دینار کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی اسی طرح کرتے تھے۔

راوی: ابن ابی عمر سفیان، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

مسجد قباء کی فضیلت اور اس میں نماز پڑھنے کی اور اس کی زیارت کرنے کی فضیلت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 903

راوی: عبداللہ بن ہاشم، وکیع، سفیان، حضرت ابن دینار

وحَدَّثَنِيهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ ابْنِ دِينَارٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ كُلَّ سَبْتٍ

عبداللہ بن ہاشم، وکیع، سفیان، حضرت ابن دینار سے اس سند کے ساتھ روایت منقول ہے اور اس میں ہر ہفتہ کا ذکر نہیں ہے۔

راوی: عبداللہ بن ہاشم، وکیع، سفیان، حضرت ابن دینار

باب : نکاح کا بیان

جس میں استطاعت طاقت ہو اس کے لئے نکاح کے استحباب کے بیان میں ...

باب : نکاح کا بیان

جس میں استطاعت طاقت ہو اس کے لئے نکاح کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 904

راوی : یحیی بن یحیی تمیمی، محمد بن العلاء ھمدانی، ابوبکر بن ابی شیبه، ابی معاویه، اعمش، ابراھیم، حضرت علقمه رضی اللہ تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِيُّ جَمِيعًا عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ كُنْتُ أَمْشِي مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بِمِنًى فَلَقِيَهُ عُثْمَانُ فَقَامَ مَعَهُ يُحَدِّثُهُ فَقَالَ لَهُ عُثْمَانُ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَلَا نُزَوِّجُكَ جَارِيَةً شَابَّةً لَعَلَّهَا تُذَكِّرُكَ بَعْضَ مَا مَضَى مِنْ زَمَانِكَ قَالَ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ لَئِنْ قُلْتَ ذَاكَ لَقَدْ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مَعْشَرَ الشَّبَابِ مَنْ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ الْبَاءَةَ فَلْيَتَزَوَّجْ فَإِنَّهُ أَغَضُّ لِلْبَصَرِ وَأَحْصَنُ لِلْفَرْجِ وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَعَلَيْهِ بِالصَّوْمِ فَإِنَّهُ لَهُ وِجَاءٌ

یحیی بن یحیی تمیمی، محمد بن العلاء ہمدانی، ابو بکر بن ابی شیبہ، ابی معاویہ، اعمش، ابراہیم، حضرت علقمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا میں حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ منی کی طرف پیدل چل رہا تھا کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ملاقات ہوئی تو ان کے ساتھ کھڑے ہو کر باتیں کرنے لگے حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان سے فرمایا اے ابو عبدالرحمن! کیا ہم تیرا نکاح ایک ایسی جوان لڑکی سے نہ کر دیں جو تجھے تیری گزری ہوئی عمر میں سے کچھ یاد دلا دے؟ تو حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ اگر آپ یہ فرماتے ہیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں فرمایا اے جوانوں کے گروہ تم میں جو نکاح کرنے کی طاقت رکھتا ہو اسے چاہئے کہ وہ نکاح کرلے کیونکہ نکاح آنکھوں کو بہت زیادہ نیچے رکھنے والا اور زنا سے محفوظ رکھنے والا ہے اور جو نکاح کرنے کی طاقت نہ رکھتا ہو تو وہ روزے رکھے کیونکہ روزے رکھنا اس کے لئے خصی نامرد ہونا ہے۔

راوی : یحیی بن یحیی تمیمی، محمد بن العلاء ہمدانی، ابو بکر بن ابی شیبہ، ابی معاویہ، اعمش، ابراہیم، حضرت علقمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نکاح کا بیان

جس میں استطاعت طاقت ہو اس کے لئے نکاح کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 905

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر، اعمش، ابراہیم، حضرت علقمہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ إِنِّي لَأَمْشِي مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ بِمِنًى إِذْ لَقِيَهُ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ فَقَالَ هَلُمَّ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ فَاسْتَخْلَاهُ فَلَمَّا رَأَى عَبْدُ اللَّهِ أَنْ لَيْسَتْ لَهُ حَاجَةٌ قَالَ قَالَ لِي تَعَالَ يَا عَلْقَمَةُ قَالَ فَجِئْتُ فَقَالَ لَهُ عُثْمَانُ أَلَا نُزَوِّجُكَ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ جَارِيَةً بِكْرًا لَعَلَّهُ يَرْجِعُ إِلَيْكَ مِنْ نَفْسِكَ مَا كُنْتَ تَعْهَدُ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ لَئِنْ قُلْتَ ذَاكَ فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ أَبِي مُعَاوِيَةَ

عثمان بن ابی شیبہ، جریر، اعمش، ابراہیم، حضرت علقمہ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ منی کی طرف جا رہا تھا کہ راستے میں حضرت عبداللہ کی حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ملاقات ہوئی تو حضرت عثمان نے فرمایا اے ابوعبدالرحمن ادھر آؤ راوی کہتے ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عبداللہ کو علیحدہ لے گئے تو جب حضرت عبداللہ نے دیکھا کہ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو کوئی خاص کام نہیں ہے تو انہوں نے مجھ سے فرمایا اے علقمہ تم بھی آجاؤ سو میں بھی آگیا تو حضرت عثمان نے حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا اے ابوعبدالرحمن کیا ہم تیرا نکاح نوجوان کنواری لڑکی سے نہ کرا دیں تاکہ گزرے ہوئے زمانے کی یاد پھر تازہ ہو جائے تو حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا اگر آپ یہ کہتے ہیں آگے حدیث ابومعاویہ کی حدیث کی طرح نقل کی گئی ہے۔

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر، اعمش، ابراہیم، حضرت علقمہ

باب: نکاح کا بیان

جس میں استطاعت طاقت ہو اس کے لئے نکاح کے استحباب کے بیان میں

جلد: جلد دوم حدیث 906

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوکریب، ابومعاویہ، اعمش، عمارہ بن عمیر، عبدالرحمان بن یزید، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مَعْشَرَ الشَّبَابِ مَنْ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ الْبَاءَةَ فَلْيَتَزَوَّجْ فَإِنَّهُ أَغَضُّ لِلْبَصَرِ وَأَحْصَنُ لِلْفَرْجِ وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَعَلَيْهِ بِالصَّوْمِ فَإِنَّهُ لَهُ وِجَاءٌ

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوکریب، ابومعاویہ، اعمش، عمارہ بن عمیر، عبدالرحمن بن یزید، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت

ہے انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں فرمایا اے نوجوانوں کے گروہ! جو تم میں سے نکاح کرنے کی طاقت رکھتا ہو اسے چاہیے کہ وہ نکاح کرلے کیونکہ نکاح کرنا نگاہ کو بہت زیادہ نیچا رکھنے والا اور زنا سے محفوظ رکھنے والا ہے اور جو نکاح کرنے کی طاقت نہ رکھتا ہو تو وہ روزے رکھے کیونکہ روزے رکھنا یہ اس کے لئے خصی ہونے کے مترادف ہے

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوکریب، ابومعاویہ، اعمش، عمارہ بن عمیر، عبدالرحمان بن یزید، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نکاح کا بیان

جس میں استطاعت طاقت ہو اس کے لئے نکاح کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 907

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، جریر، اعمش، عمارہ بن عمیر، عبدالرحمان بن یزید، علقمہ، اسود، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ دَخَلْتُ أَنَا وَعَمِّي عَلْقَمَةُ وَالْأَسْوَدُ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ وَأَنَا شَابٌّ يَوْمَئِذٍ فَذَكَرَ حَدِيثًا رُئِيتُ أَنَّهُ حَدَّثَ بِهِ مِنْ أَجْلِي قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ أَبِي مُعَاوِيَةَ وَزَادَ قَالَ فَلَمْ أَلْبَثْ حَتَّى تَزَوَّجْتُ

عثمان بن ابی شیبہ، جریر، اعمش، عمارہ بن عمیر، عبدالرحمن بن یزید، علقمہ، اسود، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ان دنوں میں نوجوان تھا پھر اسی طرح حدیث آپ نے میری وجہ سے بیان کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ابومعاویہ کی حدیث ہی کی طرح ہے اور زیادتی یہ ہے کہ میں نے بغیر تاخیر کے شادی کرلی۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، جریر، اعمش، عمارہ بن عمیر، عبدالرحمان بن یزید، علقمہ، اسود، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نکاح کا بیان

جس میں استطاعت طاقت ہو اس کے لئے نکاح کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 908

راوی : عبداللہ بن سعید اشج، وکیع، اعمش، عمارہ بن عمیر، عبدالرحمان بن یزید، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ

عَبْدِ اللَّهِ قَالَ دَخَلْنَا عَلَيْهِ وَأَنَا أَحْدَثُ الْقَوْمِ بِمِثْلِ حَدِيثِهِمْ وَلَمْ يَذْكُرْ فَلَمْ أَلْبَثْ حَتَّى تَزَوَّجْتُ

عبد اللہ بن سعید اشج، وکیع، اعمش، عمارہ بن عمیر، عبد الرحمن بن یزید، حضرت عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہم آپکی خدمت میں حاضر ہوئے اور میں قوم میں سے نوجوان تھا باقی حدیث کی طرح ذکر کی اور اس میں فَلَمْ أَلْبَثْ حَتَّى تَزَوَّجْتُ ذکر نہیں کیا۔

راوی: عبد اللہ بن سعید اشج، وکیع، اعمش، عمارہ بن عمیر، عبد الرحمان بن یزید، حضرت عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نکاح کا بیان

جس میں استطاعت طاقت ہو اس کے لئے نکاح کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 909

راوی: ابوبکر بن نافع، بہز، حماد بن سلمہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ نَفَرًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلُوا أَزْوَاجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَمَلِهِ فِي السِّرِّ فَقَالَ بَعْضُهُمْ لَا أَتَزَوَّجُ النِّسَاءَ وَقَالَ بَعْضُهُمْ لَا آكُلُ اللَّحْمَ وَقَالَ بَعْضُهُمْ لَا أَنَامُ عَلَى فِرَاشٍ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ فَقَالَ مَا بَالُ أَقْوَامٍ قَالُوا كَذَا وَكَذَا لَكِنِّي أُصَلِّي وَأَنَامُ وَأَصُومُ وَأُفْطِرُ وَأَتَزَوَّجُ النِّسَاءَ فَمَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَّتِي فَلَيْسَ مِنِّي

ابو بکر بن نافع، بہز، حماد بن سلمہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں سے ایک جماعت نے ازواج نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گھریلو اعمال کے بارے میں سوال کیا تو ان میں سے بعض نے کہا میں عورتوں سے شادی نہیں کروں گا اور بعض نے کہا کہ میں گوشت نہیں کھاؤں گا اور بعض نے کہا کہ میں بستر پر نیند نہیں کروں گا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اللہ کی حمد وثناء بیان کی اور فرمایا قوم کو کیا ہو گیا ہے کہ انہوں نے اس اس طرح گفتگو کی ہے حالانکہ میں نماز پڑھتا ہوں اور آرام بھی کرتا ہوں روزہ بھی رکھتا ہوں اور افطار بھی کرتا ہوں اور میں عورتوں سے شادی بھی کرتا ہوں پس جس نے میری سنت سے اعراض کیا وہ مجھ سے نہیں میرے طریقے پر نہیں۔

راوی: ابو بکر بن نافع، بہز، حماد بن سلمہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نکاح کا بیان

جس میں استطاعت طاقت ہو اس کے لئے نکاح کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 910

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن مبارک، ابوکریب، محمد بن العلاء، معمر، زہری، سعید بن مسیب، حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَکِ ح وحَدَّثَنَا أَبُو کُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَکِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ رَدَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَی عُثْمَانَ بْنِ مَظْعُونٍ التَّبَتُّلَ وَلَوْ أَذِنَ لَهُ لَاخْتَصَيْنَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن مبارک، ابو کریب، محمد بن العلاء، معمر، زہری، سعید بن مسیب، حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عثمان بن مظعون پر مجرد رہنے کو رد کیا اگر انہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اجازت دیتے تو ہم خصی ہو جاتے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن مبارک، ابو کریب، محمد بن العلاء، معمر، زہری، سعید بن مسیب، حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نکاح کا بیان

جس میں استطاعت طاقت ہو اس کے لئے نکاح کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 911

راوی : ابوعمران محمد بن جعفر بن زیاد، ابراہیم ابن سعد، شہاب، زہری، حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي أَبُو عِمْرَانَ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ زِيَادٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ سَمِعْتُ سَعْدًا يَقُولُا رُدَّ عَلَی عُثْمَانَ بْنِ مَظْعُونٍ التَّبَتُّلُ وَلَوْ أُذِنَ لَهُ لَاخْتَصَيْنَا

ابو عمران محمد بن جعفر بن زیاد، ابراہیم ابن سعد، شہاب، زہری، حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کہ میں نے حضرت سعد کو فرماتے ہوئے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عثمان بن مظعون کے مجرد رہنے کو رد فرمایا اگر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسے اجازت دیتے تو ہم خصی ہو جاتے۔

راوی : ابو عمران محمد بن جعفر بن زیاد، ابراہیم ابن سعد، شہاب، زہری، حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نکاح کا بیان

جس میں استطاعت طاقت ہو اس کے لئے نکاح کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 912

راوی: محمد بن رافع، حجین بن مثنی، لیث، عقیل، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا حُجَيْنُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ سَمِعَ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ يَقُولُا أَرَادَ عُثْمَانُ بْنُ مَظْعُونٍ أَنْ يَتَبَتَّلَ فَنَهَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَوْ أَجَازَ لَهُ ذَلِكَ لَاخْتَصَيْنَا

محمد بن رافع، حجین بن مثنی، لیث، عقیل، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عثمان بن معظون نے مجرد یعنی غیر شادی شدہ رہنے کا ارادہ کیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے منع فرما دیا اور اگر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اجازت دے دیتے تو ہم خصی ہو جاتے۔

راوی: محمد بن رافع، حجین بن مثنی، لیث، عقیل، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس آدمی کے بیان میں جس نے کسی عورت کو دیکھا اور اپنے نفس میں میلان پایا تو چاہیے ...

باب : نکاح کا بیان

اس آدمی کے بیان میں جس نے کسی عورت کو دیکھا اور اپنے نفس میں میلان پایا تو چاہیے کہ وہ مرد اپنی بیوی یا لونڈی سے آکر صحبت کر لے۔

جلد : جلد دوم حدیث 913

راوی: عمر بن علی، عبدالاعلی، ھشام بن ابی عبداللہ، ابی زبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى امْرَأَةً فَأَتَى امْرَأَتَهُ زَيْنَبَ وَهِيَ تَمْعَسُ مَنِيئَةً لَهَا فَقَضَى حَاجَتَهُ ثُمَّ خَرَجَ إِلَى أَصْحَابِهِ فَقَالَ إِنَّ الْمَرْأَةَ تُقْبِلُ فِي صُورَةِ شَيْطَانٍ وَتُدْبِرُ فِي صُورَةِ شَيْطَانٍ فَإِذَا أَبْصَرَ أَحَدُكُمْ امْرَأَةً فَلْيَأْتِ أَهْلَهُ فَإِنَّ ذَلِكَ يَرُدُّ مَا فِي نَفْسِهِ

عمر بن علی، عبد الاعلی، ہشام بن ابی عبد اللہ، ابی زبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم نے ایک عورت کو دیکھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی بیوی زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس آئے اور وہ اس وقت کھال کو رنگ دے رہی تھیں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی حاجت پوری فرمائی پھر اپنے صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف تشریف لے گئے تو فرمایا کہ عورت شیطان کی شکل میں سامنے آتی ہے اور شیطانی صورت میں پیٹھ پھیرتی ہے پس جب تم میں سے کوئی کسی عورت کو دیکھے تو اپنی بیوی کے پاس آئے۔

راوی : عمر بن علی، عبدالاعلی، ہشام بن ابی عبداللہ، ابی زبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نکاح کا بیان

اس آدمی کے بیان میں جس نے کسی عورت کو دیکھا اور اپنے نفس میں میلان پایا تو چاہیے کہ وہ مرد اپنی بیوی یا لونڈی سے آکر صحبت کرلے۔

جلد : جلد دوم　　　حدیث 914

راوی : زہیر بن حرب، عبدالصمد بن عبدالوارث، ابن ابی العالیہ، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ أَبِي الْعَالِيَةِ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى امْرَأَةً فَذَكَرَ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَأَتَى امْرَأَتَهُ زَيْنَبَ وَهِيَ تَمْعَسُ مَنِيئَةً وَلَمْ يَذْكُرْ تُدْبِرُ فِي صُورَةِ شَيْطَانٍ

زہیر بن حرب، عبدالصمد بن عبدالوارث، ابن ابی العالیہ، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک عورت کو دیکھا پھر اسی طرح حدیث ذکر کی لیکن اس میں یہ ذکر نہیں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی بیوی زینب رضی اللہ کے پاس آئے اور وہ کھال کو دباغت دے رہی تھیں اور نہ یہ ذکر کیا ہے کہ وہ شیطانی صورت میں جاتی ہے۔

راوی : زہیر بن حرب، عبدالصمد بن عبدالوارث، ابن ابی العالیہ، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نکاح کا بیان

اس آدمی کے بیان میں جس نے کسی عورت کو دیکھا اور اپنے نفس میں میلان پایا تو چاہیے کہ وہ مرد اپنی بیوی یا لونڈی سے آکر صحبت کرلے۔

جلد : جلد دوم　　　حدیث 915

راوی : سلمہ بن شبیب، حسن بن اعین، معقل، ابی زبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ قَالَ قَالَ جَابِرٌ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا أَحَدُكُمْ أَعْجَبَتْهُ الْمَرْأَةُ فَوَقَعَتْ فِي قَلْبِهِ فَلْيَعْمِدْ إِلَى امْرَأَتِهِ فَلْيُوَاقِعْهَا فَإِنَّ ذَلِكَ يَرُدُّ مَا فِي نَفْسِهِ

سلمہ بن شبیب، حسن بن اعین، معقل، ابی زبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا جب تم میں سے کسی کو کوئی عورت اچھی لگے اور اس کے دل میں واقع ہو جائے تو چاہیے کہ وہ اپنی بیوی کی طرف ارادہ کرے اور اس سے صحبت کرے کیونکہ یہ اس کے دل کے میلان کو دور کرنے والا ہے۔

راوی : سلمہ بن شبیب، حسن بن اعین، معقل، ابی زبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نکاح متعہ اور اس کے بیان میں کہ وہ جائز کیا گیا پھر منسوخ کیا گیا پھر منسوخ کیا...

باب : نکاح کا بیان

نکاح متعہ اور اس کے بیان میں کہ وہ جائز کیا گیا پھر منسوخ کیا گیا پھر منسوخ کیا گیا پھر منسوخ کیا گیا پھر منسوخ کیا گیا اور پھر قیامت تک کے لئے اس کی حرمت باقی کی گئی۔

جلد : جلد دوم حدیث 916

راوی : محمد بن عبداللہ بن نمیر ہمدانی، وکیع، ابن بشر، اسماعیل، قیس، حضرت عبداللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي وَوَكِيعٌ وَابْنُ بِشْرٍ عَنْ إِسْمَعِيلَ عَنْ قَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ يَقُولُا كُنَّا نَغْزُو مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ لَنَا نِسَاءٌ فَقُلْنَا أَلَا نَسْتَخْصِي فَنَهَانَا عَنْ ذَلِكَ ثُمَّ رَخَّصَ لَنَا أَنْ نَنْكِحَ الْمَرْأَةَ بِالثَّوْبِ إِلَى أَجَلٍ ثُمَّ قَرَأَ عَبْدُ اللَّهِ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُحَرِّمُوا طَيِّبَاتِ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوا إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ

محمد بن عبداللہ بن نمیر ہمدانی، وکیع، ابن بشر، اسماعیل، قیس، حضرت عبداللہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ غزوات میں شرکت کرتے تھے اور ہمارے ساتھ عورتیں نہ ہوتی تھیں ہم نے عرض کیا کیا ہم خصی نہ ہو جائیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں اس سے روک دیا پھر ہمیں اجازت دی کہ ہم کسی عورت سے کپڑے کے بدلے مقررہ مدت تک کے لئے نکاح کرلیں پھر حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یہ آیت تلاوت کی اے ایمان والو! پاکیزہ چیزوں کو حرام نہ کرو جنہیں اللہ نے تمہارے لئے حلال کیا ہے اور نہ حد سے تجاوز کرو بے شک اللہ تجاوز کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن نمیر ہمدانی، وکیع، ابن بشر، اسماعیل، قیس، حضرت عبداللہ

باب : نکاح کا بیان

نکاح متعہ اور اس کے بیان میں کہ وہ جائز کیا گیا پھر منسوخ کیا گیا پھر منسوخ کیا گیا پھر منسوخ کیا گیا اور پھر قیامت تک کے لئے اس کی حرمت باقی کی گئی۔

جلد : جلد دوم حدیث 917

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر، اسماعیل بن ابی خالد

وحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَقَالَ ثُمَّ قَرَأَ عَلَيْنَا هَذِهِ الْآيَةَ وَلَمْ يَقُلْ قَرَأَ عَبْدُ اللهِ

عثمان بن ابی شیبہ، جریر، اسماعیل بن ابی خالد اسی حدیث کی دوسری سند ذکر کی ہے لیکن اس میں ہے کہ پھر انہوں نے ہمارے سامنے یہ آیت تلاوت کی عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے تلاوت کی نہیں کہا۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، جریر، اسماعیل بن ابی خالد

باب : نکاح کا بیان

نکاح متعہ اور اس کے بیان میں کہ وہ جائز کیا گیا پھر منسوخ کیا گیا پھر منسوخ کیا گیا پھر منسوخ کیا گیا اور پھر قیامت تک کے لئے اس کی حرمت باقی کی گئی۔

جلد : جلد دوم حدیث 918

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، اسماعیل

وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْمَعِيلَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ كُنَّا وَنَحْنُ شَبَابٌ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللهِ أَلَا نَسْتَخْصِي وَلَمْ يَقُلْ نَغْزُو

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، اسماعیل یہ حدیث ان اسناد سے بھی مروی ہے اس میں یہ ہے کہ ہم نوجوان تھے ہم نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! کیا ہم خصی نہ ہو جائیں؟ ہم جہاد کرتے تھے نہیں کہا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، اسماعیل

باب : نکاح کا بیان

نکاح متعہ اور اس کے بیان میں کہ وہ جائز کیا گیا پھر منسوخ کیا گیا پھر منسوخ کیا گیا پھر منسوخ کیا گیا اور پھر قیامت تک کے لئے اس کی حرمت باقی کی گئی۔

جلد : جلد دوم حدیث 919

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن دینار، حسن بن محمد، حضرت جابر بن عبداللہ اور حضرت

سلمہ بن اکوع رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ بْنَ مُحَمَّدٍ يُحَدِّثُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَسَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ قَالَا خَرَجَ عَلَيْنَا مُنَادِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَذِنَ لَكُمْ أَنْ تَسْتَمْتِعُوا يَعْنِي مُتْعَةَ النِّسَائِ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن دینار، حسن بن محمد، حضرت جابر بن عبد اللہ اور حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہمارے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا منادی آیا تو اس نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تمہیں نکاح متعہ کی اجازت دی ہے۔

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن دینار، حسن بن محمد، حضرت جابر بن عبد اللہ اور حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نکاح کا بیان

نکاح متعہ اور اس کے بیان میں کہ وہ جائز کیا گیا پھر منسوخ کیا گیا پھر منسوخ کیا گیا پھر منسوخ کیا گیا پھر منسوخ کیا گیا اور پھر قیامت تک کے لئے اس کی حرمت باقی کی گئی۔

جلد : جلد دوم حدیث 920

راوی : امیہ بن بسطام عیشی، یزید ابن زریع، روح، ابن قاسم، عمرو بن دینار، حسن بن محمد، سلمہ بن اکوع، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامَ الْعَيْشِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ يَعْنِي ابْنَ الْقَاسِمِ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَانَا فَأَذِنَ لَنَا فِي الْمُتْعَةِ

امیہ بن بسطام عیشی، یزید ابن زریع، روح، ابن قاسم، عمرو بن دینار، حسن بن محمد، سلمہ بن اکوع، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اور ہمیں نکاح متعہ کی اجازت دی۔

راوی : امیہ بن بسطام عیشی، یزید ابن زریع، روح، ابن قاسم، عمرو بن دینار، حسن بن محمد، سلمہ بن اکوع، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نکاح کا بیان

نکاح متعہ اور اس کے بیان میں کہ وہ جائز کیا گیا پھر منسوخ کیا گیا پھر منسوخ کیا گیا پھر منسوخ کیا گیا پھر منسوخ کیا گیا اور پھر قیامت تک کے لئے اس کی حرمت باقی کی گئی۔

جلد : جلد دوم   حدیث 921

راوی: حسن حلوانی، عبدالرزاق، ابن جریج، حضرت عطا رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَا الْحَسَنُ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ قَالَ عَطَاءٌ قَدِمَ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ مُعْتَمِرًا فَجِئْنَاهُ فِي مَنْزِلِهِ فَسَأَلَهُ الْقَوْمُ عَنْ أَشْيَائَ ثُمَّ ذَكَرُوا الْمُتْعَةَ فَقَالَ نَعَمْ اسْتَمْتَعْنَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ

حسن حلوانی، عبدالرزاق، ابن جریج، حضرت عطار ضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ عمرہ کے لئے تشریف لائے تو ہم ان کی قیام گاہ پر حاضر ہوئے لوگوں نے مختلف چیزوں کے بارے میں سوال کیے پھر لوگوں نے متعہ کا ذکر کیا آپ نے کہا جی ہاں ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما کے زمانہ میں متعہ کیا تھا۔

راوی : حسن حلوانی، عبدالرزاق، ابن جریج، حضرت عطار ضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نکاح کا بیان

نکاح متعہ اور اس کے بیان میں کہ وہ جائز کیا گیا پھر منسوخ کیا گیا پھر منسوخ کیا گیا پھر منسوخ کیا گیا پھر منسوخ کیا گیا اور پھر قیامت تک کے لئے اس کی حرمت باقی کی گئی۔

جلد : جلد دوم   حدیث 922

راوی: محمد بن رافع، عبدالرزاق، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُا كُنَّا نَسْتَمْتِعُ بِالْقَبْضَةِ مِنْ التَّمْرِ وَالدَّقِيقِ الْأَيَّامَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ حَتَّى نَهَى عَنْهُ عُمَرُ فِي شَأْنِ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ

محمد بن رافع، عبدالرزاق، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہم ایک مٹھی کھجور یا ایک مٹھی آٹے کے عوض مقررہ دنوں کے لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے زمانہ میں متعہ کر لیتے تھے یہاں تک کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عمرو بن حریث کے واقعہ کی وجہ سے متعہ سے منع فرمایا دیا۔

راوی : محمد بن رافع، عبدالرزاق، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نکاح کا بیان

نکاح متعہ اور اس کے بیان میں کہ وہ جائز کیا گیا پھر منسوخ کیا گیا پھر منسوخ کیا گیا پھر منسوخ کیا گیا پھر منسوخ کیا گیا اور پھر قیامت تک کے لئے اس کی حرمت باقی کی گئی۔

جلد : جلد دوم حدیث 923

راوی: حامد بن عمر بکراوی، عبدالواحد ابن زیاد، عاصم، حضرت ابونضرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ عُمَرَ الْبَكْرَاوِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ يَعْنِي ابْنَ زِيَادٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ فَأَتَاهُ آتٍ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَابْنُ الزُّبَيْرِ اخْتَلَفَا فِي الْمُتْعَتَيْنِ فَقَالَ جَابِرٌ فَعَلْنَاهُمَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ نَهَانَا عَنْهُمَا عُمَرُ فَلَمْ نَعُدْ لَهُمَا

حامد بن عمر بکراوی، عبدالواحد ابن زیاد، عاصم، حضرت ابونضرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس بیٹھا تھا ایک آنے والا آپ کے پاس حاضر ہوا اور کہا کہ ابن عباس اور ابن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے درمیان دونوں متعہ (حج و نکاح) میں اختلاف ہو گیا ہے سو جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ ہم ان دونوں متعہ (حج و نکاح) کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ کرتے تھے پھر حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ہمیں ان سے منع کر دیا تو اس کے بعد ہم نے انہیں نہیں لوٹایا نہیں کیا۔

راوی: حامد بن عمر بکراوی، عبدالواحد ابن زیاد، عاصم، حضرت ابونضرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نکاح کا بیان

نکاح متعہ اور اس کے بیان میں کہ وہ جائز کیا گیا پھر منسوخ کیا گیا پھر منسوخ کیا گیا پھر منسوخ کیا گیا پھر منسوخ کیا گیا اور پھر قیامت تک کے لئے اس کی حرمت باقی کی گئی۔

جلد : جلد دوم حدیث 924

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، یونس بن محمد، عبدالواحد بن زیاد، ابوعمیس، حضرت ایاس بن سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا أَبُو عُمَيْسٍ عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَخَّصَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ أَوْطَاسٍ فِي الْمُتْعَةِ ثَلَاثًا ثُمَّ نَهَى عَنْهَا

ابوبکر بن ابی شیبہ، یونس بن محمد، عبدالواحد بن زیاد، ابوعمیس، حضرت ایاس بن سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غزوہ اوطاس فتح مکہ کے سال تین دن تک متعہ کرنے کی اجازت دی پھر منع فرما دیا۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، یونس بن محمد، عبد الواحد بن زیاد، ابو عمیس، حضرت ایاس بن سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : نکاح کا بیان

نکاح متعہ اور اس کے بیان میں کہ وہ جائز کیا گیا پھر منسوخ کیا گیا پھر منسوخ کیا گیا پھر منسوخ کیا گیا اور پھر قیامت تک کے لئے اس کی حرمت باقی کی گئی۔

جلد : جلد دوم حدیث 925

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، حضرت ربیع بن سبرہ الجہنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ الْجُهَنِيِّ عَنْ أَبِيهِ سَبْرَةَ أَنَّهُ قَالَ أَذِنَ لَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمُتْعَةِ فَانْطَلَقْتُ أَنَا وَرَجُلٌ إِلَى امْرَأَةٍ مِنْ بَنِي عَامِرٍ كَأَنَّهَا بَكْرَةٌ عَيْطَاءُ فَعَرَضْنَا عَلَيْهَا أَنْفُسَنَا فَقَالَتْ مَا تُعْطِي فَقُلْتُ رِدَائِي وَقَالَ صَاحِبِي رِدَائِي وَكَانَ رِدَاءُ صَاحِبِي أَجْوَدَ مِنْ رِدَائِي وَكُنْتُ أَشَبَّ مِنْهُ فَإِذَا نَظَرَتْ إِلَى رِدَاءِ صَاحِبِي أَعْجَبَهَا وَإِذَا نَظَرَتْ إِلَيَّ أَعْجَبْتُهَا ثُمَّ قَالَتْ أَنْتَ وَرِدَاؤُكَ يَكْفِينِي فَمَكَثْتُ مَعَهَا ثَلَاثًا ثُمَّ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ عِنْدَهُ شَيْءٌ مِنْ هَذِهِ النِّسَاءِ الَّتِي يَتَمَتَّعُ فَلْيُخَلِّ سَبِيلَهَا

قتیبہ بن سعید، لیث، حضرت ربیع بن سبرہ الجہنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں نکاح متعہ کی اجازت دے دی تو میں اور ایک آدمی بنی عامر کی ایک عورت کی طرف چلے جو نوجوان اور لمبی گردن والی تھی ہم نے اپنے آپ کو اس کے سامنے پیش کیا تو اس نے کہا تم مجھے کیا عطا کرو گے؟ میں نے کہا اپنی چادر اور میرے ساتھی کی چادر میری چادر سے زیادہ عمدہ تھی اور میں اس سے زیادہ نوجوان تھا پس اس عورت نے جب میری طرف دیکھا تو مجھے پسند کیا پھر اس نے کہا تو اور تیری چادر مجھے کافی ہے پس میں اس کے ساتھ تین دن تک ٹھہرا رہا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس کے پاس مقررہ مدت نکاح والی عورتیں ہوں جن سے وہ فائدہ اٹھاتا ہے تو چاہیے کہ وہ انہیں آزاد کر دے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، حضرت ربیع بن سبرہ الجہنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نکاح کا بیان

نکاح متعہ اور اس کے بیان میں کہ وہ جائز کیا گیا پھر منسوخ کیا گیا پھر منسوخ کیا گیا پھر منسوخ کیا گیا اور پھر قیامت تک کے لئے اس کی حرمت باقی کی گئی۔

جلد : جلد دوم حدیث 926

راوی: ابوکامل، فضیل ابن حسین جحدری، بشر ابن مفضل، عمارہ بن غزیۃ، حضرت ربیع بن سبرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرٌ يَعْنِي ابْنَ مُفَضَّلٍ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةَ عَنْ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ أَنَّ أَبَاهُ غَزَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتْحَ مَكَّةَ قَالَ فَأَقَمْنَا بِهَا خَمْسَ عَشْرَةَ ثَلَاثِينَ بَيْنَ لَيْلَةٍ وَيَوْمٍ فَأَذِنَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مُتْعَةِ النِّسَاءِ فَخَرَجْتُ أَنَا وَرَجُلٌ مِنْ قَوْمِي وَلِي عَلَيْهِ فَضْلٌ فِي الْجَمَالِ وَهُوَ قَرِيبٌ مِنْ الدَّمَامَةِ مَعَ كُلِّ وَاحِدٍ مِنَّا بُرْدٌ فَبُرْدِي خَلَقٌ وَأَمَّا بُرْدُ ابْنِ عَمِّي فَبُرْدٌ جَدِيدٌ غَضٌّ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِأَسْفَلِ مَكَّةَ أَوْ بِأَعْلَاهَا فَتَلَقَّتْنَا فَتَاةٌ مِثْلُ الْبَكْرَةِ الْعَنَطْنَطَةِ فَقُلْنَا هَلْ لَكِ أَنْ يَسْتَمْتِعَ مِنْكِ أَحَدُنَا قَالَتْ وَمَاذَا تَبْذُلَانِ فَنَشَرَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنَّا بُرْدَهُ فَجَعَلَتْ تَنْظُرُ إِلَى الرَّجُلَيْنِ وَيَرَاهَا صَاحِبِي تَنْظُرُ إِلَى عِطْفِهَا فَقَالَ إِنَّ بُرْدَ هَذَا خَلَقٌ وَبُرْدِي جَدِيدٌ غَضٌّ فَتَقُولُ بُرْدُ هَذَا لَا بَأْسَ بِهِ ثَلَاثَ مِرَارٍ أَوْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ اسْتَمْتَعْتُ مِنْهَا فَلَمْ أَخْرُجْ حَتَّى حَرَّمَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابو کامل، فضیل ابن حسین جحدری، بشر ابن مفضل، عمارہ بن غزیۃ، حضرت ربیع بن سبرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ان کے والد نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ غزورہ فتح مکہ میں شرکت کی انہوں نے کہا پس ہم نے مکہ میں پندرہ دن (یعنی دن رات تیس) قیام کیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں نکاح متعہ کی اجازت دی پس میں اور میری قوم میں سے ایک آدمی نکلے اور میں خوبصورتی میں اس پر فضیلت کا حامل تھا اور وہ بدصورتی کے قریب تھا اور ہم میں سے ہر ایک کے پاس ایک ایک چادر نئی اور عمدہ تھی جب ہم مکہ کے نیچے یا اونچے علاقے میں آئے تو ہمیں ایک عورت ملی جو کہ باکرہ نوجوان اور لمبی گردن والی تھی ہم نے اس سے کہا کیا تو ہم میں سے کسی ایک سے نکاح متعہ کر سکتی ہے اس نے کہا تم دونوں کیا بدل دو گے ؟ ہر ایک نے چادر پھیلائی پس اس نے دونوں آدمیوں کی طرف دیکھنا شروع کر دیا اور میرا ساتھی اسے دیکھتا تھا اس کے میلان طبع کے جانچنے کے لئے اس نے کہا یہ چادر پرانی ہے اور میری چادر نئی اور عمدہ ہے اس عورت نے دو یا تین مرتبہ کہا کہ اس چادر میں کوئی حرج نہیں پھر میں نے اس سے نکاح متعہ کیا اور میں اس کے پاس سے اس وقت تک نہ آیا جب تک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے میرے لئے حرام نہ کر دیا۔

راوی : ابو کامل، فضیل ابن حسین جحدری، بشر ابن مفضل، عمارہ بن غزیۃ، حضرت ربیع بن سبرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نکاح کا بیان

نکاح متعہ اور اس کے بیان میں کہ وہ جائز کیا گیا پھر منسوخ کیا گیا پھر منسوخ کیا گیا پھر منسوخ کیا گیا پھر منسوخ کیا گیا اور پھر قیامت تک کے لئے اس کی حرمت باقی کی گئی۔

جلد : جلد دوم حدیث 927

راوی: احمد بن صخر دارمی، ابونعمان، وھیب، عمارہ بن غزیۃ، حضرت ربیع بن سبرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے والد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ صَخْرٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةَ حَدَّثَنِي الرَّبِيعُ بْنُ سَبْرَةَ الْجُهَنِيُّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ إِلَى مَكَّةَ فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ بِشْرٍ وَزَادَ قَالَتْ وَهَلْ يَصْلُحُ ذَاكَ وَفِيهِ قَالَ إِنَّ بُرْدَ هَذَا خَلَقٌ مَحٌّ

احمد بن صخر دارمی، ابونعمان، وہیب، عمارہ بن غزیۃ، حضرت ربیع بن سبرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے والد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ فتح مکہ کے سال نکلے باقی حدیث بشر کی طرح ہی ذکر کی ہے اور اضافہ یہ ہے کہ اس عورت نے کہا یہ درست ہے اور اس میں یہ بھی ہے کہ ان کے ساتھی نے کہا یہ چادر پرانی اور گئی گزری ہے۔

راوی: احمد بن صخر دارمی، ابونعمان، وہیب، عمارہ بن غزیۃ، حضرت ربیع بن سبرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے والد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نکاح کا بیان

نکاح متعہ اور اس کے بیان میں کہ وہ جائز کیا گیا پھر منسوخ کیا گیا پھر منسوخ کیا گیا پھر منسوخ کیا گیا پھر منسوخ کیا گیا اور پھر قیامت تک کے لئے اس کی حرمت باقی کی گئی۔

جلد : جلد دوم حدیث 928

راوی: محمد بن عبداللہ ابن نمیر، عبدالعزیز ابن عمر، حضرت ربیع بن سبرہ جھنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنِي الرَّبِيعُ بْنُ سَبْرَةَ الْجُهَنِيُّ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ أَنَّهُ كَانَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي قَدْ كُنْتُ أَذِنْتُ لَكُمْ فِي الِاسْتِمْتَاعِ مِنْ النِّسَاءِ وَإِنَّ اللَّهَ قَدْ حَرَّمَ ذَلِكَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فَمَنْ كَانَ عِنْدَهُ مِنْهُنَّ شَيْءٌ فَلْيُخَلِّ سَبِيلَهُ وَلَا تَأْخُذُوا مِمَّا آتَيْتُمُوهُنَّ شَيْئًا

محمد بن عبداللہ ابن نمیر، عبدالعزیز ابن عمر، حضرت ربیع بن سبرہ جہنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے لوگو میں نے تمہیں عورتوں سے نکاح متعہ کی اجازت دی تھے اور تحقیق اللہ نے اسے قیامت تک کے لئے حرام کر دیا ہے پس جس کے پاس ان میں سے کوئی عورت ہو تو اسے آزاد کر دے اور ان سے جو کچھ تم نے انہیں دیا ہے نہ لے۔

راوی: محمد بن عبداللہ ابن نمیر، عبدالعزیز ابن عمر، حضرت ربیع بن سبرہ جہنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نکاح کا بیان

نکاح متعہ اور اس کے بیان میں کہ وہ جائز کیا گیا پھر منسوخ کیا گیا پھر منسوخ کیا گیا پھر منسوخ کیا گیا پھر منسوخ کیا گیا اور پھر قیامت تک کے لئے اس کی حرمت باقی کی گئی۔

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 929

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبدۃ بن سلیمان، عبدالعزیز بن عمر

وحَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمًا بَيْنَ الرُّكْنِ وَالْبَابِ وَهُوَ يَقُولُ بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ نُمَيْرٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدۃ بن سلیمان، عبدالعزیز بن عمر اس سند سے بھی یہ حدیث اسی طرح مروی ہے اس میں یہ ہے راوی کہتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو رکن اور باب کعبہ کے درمیان کھڑے ہوئے یہ ارشاد فرماتے دیکھا ابن نمیر کی حدیث کی طرح۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدۃ بن سلیمان، عبدالعزیز بن عمر

باب : نکاح کا بیان

نکاح متعہ اور اس کے بیان میں کہ وہ جائز کیا گیا پھر منسوخ کیا گیا پھر منسوخ کیا گیا پھر منسوخ کیا گیا اور پھر قیامت تک کے لئے اس کی حرمت باقی کی گئی۔

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 930

راوی: اسحاق بن ابراهیم، یحیی بن آدم، ابراهیم بن سعد، حضرت عبدالملک بن ربیع بن سبرہ الجهنی

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ الْجُهَنِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمُتْعَةِ عَامَ الْفَتْحِ حِينَ دَخَلْنَا مَكَّةَ ثُمَّ لَمْ نَخْرُجْ مِنْهَا حَتَّى نَهَانَا عَنْهَا

اسحاق بن ابراہیم، یحیی بن آدم، ابراہیم بن سعد، حضرت عبدالملک بن ربیع بن سبرہ الجہنی اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں فتح مکہ کے سال مکہ میں داخلہ کے وقت نکاح متعہ کی اجازت دی پھر ہم مکہ سے نکلے ہی نہ تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں اس سے منع فرما دیا۔

راوی: اسحاق بن ابراہیم، یحیی بن آدم، ابراہیم بن سعد، حضرت عبدالملک بن ربیع بن سبرہ الجہنی

باب : نکاح کا بیان

نکاح متعہ اور اس کے بیان میں کہ وہ جائز کیا گیا پھر منسوخ کیا گیا پھر منسوخ کیا گیا پھر منسوخ کیا گیا پھر منسوخ کیا گیا اور پھر قیامت تک کے لئے اس کی حرمت باقی کی گئی۔

جلد : جلد دوم حدیث 931

راوی: یحیی بن یحیی، عبدالعزیز بن ربیع ابن سبرہ بن معبد، حضرت ابی ربیع بن سبرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ بْنِ مَعْبَدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي رَبِيعَ بْنَ سَبْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ سَبْرَةَ بْنِ مَعْبَدٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ فَتْحِ مَكَّةَ أَمَرَ أَصْحَابَهُ بِالتَّمَتُّعِ مِنْ النِّسَاءِ قَالَ فَخَرَجْتُ أَنَا وَصَاحِبٌ لِي مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ حَتَّى وَجَدْنَا جَارِيَةً مِنْ بَنِي عَامِرٍ كَأَنَّهَا بَكْرَةٌ عَيْطَاءُ فَخَطَبْنَاهَا إِلَى نَفْسِهَا وَعَرَضْنَا عَلَيْهَا بُرْدَيْنَا فَجَعَلَتْ تَنْظُرُ فَتَرَانِي أَجْمَلَ مِنْ صَاحِبِي وَتَرَى بُرْدَ صَاحِبِي أَحْسَنَ مِنْ بُرْدِي فَآمَرَتْ نَفْسَهَا سَاعَةً ثُمَّ اخْتَارَتْنِي عَلَى صَاحِبِي فَكُنَّ مَعَنَا ثَلَاثًا ثُمَّ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِفِرَاقِهِنَّ

یحیی بن یحیی، عبدالعزیز بن ربیع ابن سبرہ بن معبد، حضرت ابی ربیع بن سبرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے صحابہ کو فتح مکہ کے سال عورتوں سے نکاح متعہ کی اجازت دی راوی کہتے ہیں پس میں اور میرا ایک ساتھی بنی سلیم سے نکلے یہاں تک کہ ہم نے بنی عامر کی ایک عورت کو پایا جو کہ نوجوان اور لمبی گردن والی معلوم ہوتی تھی ہم نے اسے نکاح متعہ کا پیغام دیا اور اس کے سامنے ہم نے اپنی اپنی دو چادریں پیش کیں پس اس نے مجھے دیکھنا شروع کیا کیونکہ میں اپنے ساتھی سے زیادہ خوبصورت تھا اور میرے ساتھی کی چادر کو دیکھا جو کہ میری چادر سے زیادہ عمدہ تھی تھوڑی دیر تک اس نے سوچا پھر مجھے میرے ساتھی سے پسند کر لیا پس وہ میرے ساتھ تین دن تک رہی پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں مسلمانوں کو ان کے چھوڑنے کا حکم دے دیا۔

راوی: یحیی بن یحیی، عبدالعزیز بن ربیع ابن سبرہ بن معبد، حضرت ابی ربیع بن سبرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نکاح کا بیان

نکاح متعہ اور اس کے بیان میں کہ وہ جائز کیا گیا پھر منسوخ کیا گیا پھر منسوخ کیا گیا پھر منسوخ کیا گیا پھر منسوخ کیا گیا اور پھر قیامت تک کے لئے اس کی حرمت باقی کی گئی۔

جلد : جلد دوم حدیث 932

راوی: عمرو ناقد، ابن نمیر، سفیان بن عیینہ، زہری، حضرت ربیع بن سبرہ

حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ نِكَاحِ الْمُتْعَةِ

عمرو ناقد، ابن نمیر، سفیان بن عیینہ، زہری، حضرت ربیع بن سبرہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نکاح متعہ سے منع فرمایا۔

راوی: عمرو ناقد، ابن نمیر، سفیان بن عیینہ، زہری، حضرت ربیع بن سبرہ

باب : نکاح کا بیان

نکاح متعہ اور اس کے بیان میں کہ وہ جائز کیا گیا پھر منسوخ کیا گیا پھر منسوخ کیا گیا پھر منسوخ کیا گیا اور پھر قیامت تک کے لئے اس کی حرمت باقی کی گئی۔

جلد : جلد دوم حدیث 933

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن علیہ، معمر، زہری، حضرت ربیع بن سبرہ

وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى يَوْمَ الْفَتْحِ عَنْ مُتْعَةِ النِّسَاءِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن علیہ، معمر، زہری، حضرت ربیع بن سبرہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فتح مکہ کے دن عورتوں کے ساتھ نکاح متعہ سے منع فرمایا۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن علیہ، معمر، زہری، حضرت ربیع بن سبرہ

باب : نکاح کا بیان

نکاح متعہ اور اس کے بیان میں کہ وہ جائز کیا گیا پھر منسوخ کیا گیا پھر منسوخ کیا گیا پھر منسوخ کیا گیا اور پھر قیامت تک کے لئے اس کی حرمت باقی کی گئی۔

جلد : جلد دوم حدیث 934

راوی: حسن حلوانی، عبد بن حمید، یعقوب بن ابراهیم بن سعد، صالح، ابن شہاب، حضرت ربیع بن سبرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنِيهِ حَسَنٌ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ الْجُهَنِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْمُتْعَةِ زَمَانَ الْفَتْحِ مُتْعَةِ النِّسَاءِ وَأَنَّ أَبَاهُ كَانَ تَمَتَّعَ بِبُرْدَيْنِ أَحْمَرَيْنِ

حسن حلوانی، عبد بن حمید، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، صالح، ابن شہاب، حضرت ربیع بن سبرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فتح مکہ کے زمانہ میں عورتوں کے ساتھ نکاح متعہ سے منع فرمایا اور ان کے والد یعنی سبرہ دو سرخ چادروں کے بدلہ میں نکاح متعہ کرتے تھے۔

راوی : حسن حلوانی، عبد بن حمید، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، صالح، ابن شہاب، حضرت ربیع بن سبرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نکاح کا بیان

نکاح متعہ اور اس کے بیان میں کہ وہ جائز کیا گیا پھر منسوخ کیا گیا پھر منسوخ کیا گیا پھر منسوخ کیا گیا اور پھر قیامت تک کے لئے اس کی حرمت باقی کی گئی۔

جلد : جلد دوم حدیث 935

راوی: حرملہ بن یحیی، ابن وهب، یونس، ابن شہاب، حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ الزُّبَيْرِ قَامَ بِمَكَّةَ فَقَالَ إِنَّ نَاسًا أَعْمَى اللهُ قُلُوبَهُمْ كَمَا أَعْمَى أَبْصَارَهُمْ يُفْتُونَ بِالْمُتْعَةِ يُعَرِّضُ بِرَجُلٍ فَنَادَاهُ فَقَالَ إِنَّكَ لَجِلْفٌ جَافٍ فَلَعَمْرِي لَقَدْ كَانَتْ الْمُتْعَةُ تُفْعَلُ عَلَى عَهْدِ إِمَامِ الْمُتَّقِينَ يُرِيدُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ ابْنُ الزُّبَيْرِ فَجَرِّبْ بِنَفْسِكَ فَوَاللهِ لَئِنْ فَعَلْتَهَا لَأَرْجُمَنَّكَ بِأَحْجَارِكَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَأَخْبَرَنِي خَالِدُ بْنُ الْمُهَاجِرِ بْنِ سَيْفِ اللهِ أَنَّهُ بَيْنَا هُوَ جَالِسٌ عِنْدَ رَجُلٍ جَاءَهُ رَجُلٌ فَاسْتَفْتَاهُ فِي الْمُتْعَةِ فَأَمَرَهُ بِهَا فَقَالَ لَهُ ابْنُ أَبِي عَمْرَةَ الْأَنْصَارِيُّ مَهْلًا قَالَ مَا هِيَ وَاللهِ لَقَدْ فُعِلَتْ فِي عَهْدِ إِمَامِ الْمُتَّقِينَ قَالَ ابْنُ أَبِي عَمْرَةَ إِنَّهَا كَانَتْ رُخْصَةً فِي أَوَّلِ الْإِسْلَامِ لِمَنْ اضْطُرَّ إِلَيْهَا كَالْمَيْتَةِ وَالدَّمِ وَلَحْمِ الْخِنْزِيرِ ثُمَّ أَحْكَمَ اللهُ الدِّينَ وَنَهَى عَنْهَا قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَأَخْبَرَنِي رَبِيعُ بْنُ سَبْرَةَ الْجُهَنِيُّ أَنَّ أَبَاهُ قَالَ قَدْ كُنْتُ اسْتَمْتَعْتُ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امْرَأَةً مِنْ بَنِي عَامِرٍ بِبُرْدَيْنِ أَحْمَرَيْنِ ثُمَّ نَهَانَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْمُتْعَةِ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَسَمِعْتُ رَبِيعَ بْنَ سَبْرَةَ يُحَدِّثُ ذَلِكَ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَأَنَا جَالِسٌ

حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مکہ میں قیام کیا تو فرمایا کہ لوگوں کے دلوں کو اللہ نے اندھا کر دیا ہے جیسا کہ وہ بینائی سے نابینا ہیں کہ وہ متعہ کا فتویٰ دیتے ہیں اتنے میں ایک آدمی نے انہیں پکارا اور کہا کہ تم کم علم اور نادان ہو میری عمر کی قسم امام المتقین یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں متعہ کیا جاتا تھا تو ان سے (ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے) ابن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا تم اپنے

آپ پر تجربہ کرلو اللہ کی قسم اگر آپ نے ایسا عمل کیا تو میں تجھے پتھروں سے سنگسار کردوں گا ابن شہاب نے کہا مجھے خالد بن مہاجر بن سیف اللہ نے خبر دی کہ وہ ایک آدمی کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ ایک آدمی نے اس سے آکر متعہ کے بارے میں فتوی طلب کیا تو اس نے اسے اس کی اجازت دے دی تو اس سے ابن ابی عمرہ انصاری نے کہا ٹھہر جا انہوں نے کہا کیا بات ہے حالانکہ امام المتقین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے زمانہ میں ایسا کیا گیا ابن ابی عمرہ نے فرمایا کہ یہ رخصت ابتدائے اسلام میں مضطر آدمی کے لئے تھی مردار اور خون اور خنزیر کے گوشت کی طرح پھر اللہ نے دین کو مضبوط کردیا اور متعہ سے منع کردیا ابن شہاب نے کہا مجھے ربیع بن سبرہ الجہنی نے خبر دی ہے اس کے باپ نے کہا میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں متعہ کیا تھا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں متعہ سے منع فرمادیا ابن شہاب نے کہا کہ میں نے ربیع بن سبرہ کی یہ حدیث عمر بن عبدالعزیز سے بیان کرتے سنا اس حال میں کہ میں وہاں بیٹھا ہوا تھا۔

راوی : حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نکاح کا بیان

نکاح متعہ اور اس کے بیان میں کہ وہ جائز کیا گیا پھر منسوخ کیا گیا پھر منسوخ کیا گیا پھر منسوخ کیا گیا پھر منسوخ کیا گیا اور پھر قیامت تک کے لئے اس کی حرمت باقی کی گئی۔

جلد : جلد دوم حدیث 936

راوی : سلمہ بن شبیب، حسن بن اعین، معقل، ابن ابی عبلة، عمر بن عبدالعزیز، حضرت ربیع بن سبرہ جهنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ ابْنِ أَبِي عَبْلَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سَبْرَةَ الْجُهَنِيُّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْمُتْعَةِ وَقَالَ أَلَا إِنَّهَا حَرَامٌ مِنْ يَوْمِكُمْ هَذَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَمَنْ كَانَ أَعْطَى شَيْئًا فَلَا يَأْخُذْهُ

سلمہ بن شبیب، حسن بن اعین، معقل، ابن ابی عبلة، عمر بن عبد العزیز، حضرت ربیع بن سبرہ جہنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نکاح متعہ سے ممانعت فرمائی اور فرمایا آگاہ رہو یہ آج کے دن سے قیامت کے دن تک حرام ہے اور جس نے کوئی چیز دی ہو تو اسے واپس نہ لے۔

راوی : سلمہ بن شبیب، حسن بن اعین، معقل، ابن ابی عبلة، عمر بن عبد العزیز، حضرت ربیع بن سبرہ جہنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نکاح کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 937

راوی: یحیی بن یحیی، مالك، ابن شهاب، عبد الله، حسن، محمد بن علی، حضرت علی رضی الله تعالیٰ عنه بن ابوطالب

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ وَالْحَسَنِ ابْنَيْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِمَا عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ مُتْعَةِ النِّسَاءِ يَوْمَ خَيْبَرَ وَعَنْ أَكْلِ لُحُومِ الْحُمُرِ الْإِنْسِيَّةِ

یحیی بن یحیی، مالک، ابن شہاب، عبد اللہ، حسن، محمد بن علی، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ابو طالب سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غزوہ خیبر کے دن عورتوں سے نکاح متعہ کرنے سے گھریلو گدھوں کا گوشت کھانے سے منع فرمایا۔

راوی : یحیی بن یحیی، مالک، ابن شہاب، عبد اللہ، حسن، محمد بن علی، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ابو طالب

باب : نکاح کا بیان

نکاح متعہ اور اس کے بیان میں کہ وہ جائز کیا گیا پھر منسوخ کیا گیا پھر منسوخ کیا گیا پھر منسوخ کیا گیا پھر منسوخ کیا گیا اور پھر قیامت تک کے لئے اس کی حرمت باقی کی گئی۔

جلد : جلد دوم حدیث 938

راوی: عبد الله بن محمد بن اسماء ضبعی، جویریه، حضرت مالك رضی الله تعالیٰ عنه

و حَدَّثَنَاه عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ الضُّبَعِيُّ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ عَنْ مَالِكٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ سَمِعَ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ يَقُولُ لِفُلَانٍ إِنَّكَ رَجُلٌ تَائِهٌ نَهَانَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى عَنْ مَالِكٍ

عبد اللہ بن محمد بن اسماء ضبعی، جویریہ، حضرت مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت علی بن ابی طالب کو ایک آدمی سے یہ فرماتے ہوئے سنا کہ وہ اسے کہہ رہے تھے کہ تو ایک بھٹکا ہوا آدمی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے متعہ سے منع فرمایا باقی حدیث یحیی بن مالک کی حدیث کی طرح ہے۔

راوی : عبد اللہ بن محمد بن اسماء ضبعی، جویریہ، حضرت مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نکاح کا بیان

نکاح متعہ اور اس کے بیان میں کہ وہ جائز کیا گیا پھر منسوخ کیا گیا پھر منسوخ کیا گیا پھر منسوخ کیا گیا پھر منسوخ کیا گیا اور پھر قیامت تک کے لئے اس کی حرمت باقی کی گئی۔

جلد : جلد دوم حدیث 939

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، زہیر بن حرب، ابن عیینہ، زہیر، سفیان ابن عیینہ، زہری، حسن، عبداللہ، محمد بن علی، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيعًا عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ الْحَسَنِ وَعَبْدِ اللَّهِ ابْنَيْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِمَا عَنْ عَلِيٍّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ نِکَاحِ الْمُتْعَةِ يَوْمَ خَيْبَرَ وَعَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، زہیر بن حرب، ابن عیینہ، زہیر، سفیان ابن عیینہ، زہری، حسن، عبد اللہ، محمد بن علی، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ بنی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غزوہ خیبر کے دن نکاح متعہ اور گھریلوں گدھوں کا گوشت کھانے سے منع فرمایا۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، زہیر بن حرب، ابن عیینہ، زہیر، سفیان ابن عیینہ، زہری، حسن، عبد اللہ، محمد بن علی، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نکاح کا بیان

نکاح متعہ اور اس کے بیان میں کہ وہ جائز کیا گیا پھر منسوخ کیا گیا پھر منسوخ کیا گیا پھر منسوخ کیا گیا پھر منسوخ کیا گیا اور پھر قیامت تک کے لئے اس کی حرمت باقی کی گئی۔

جلد : جلد دوم حدیث 940

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، عبیداللہ، ابن شہاب، حسن، عبداللہ، محمد بن علی، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ الْحَسَنِ وَعَبْدِ اللَّهِ ابْنَيْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِمَا عَنْ عَلِيٍّ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يُلَيِّنُ فِي مُتْعَةِ النِّسَائِ فَقَالَ مَهْلًا يَا ابْنَ عَبَّاسٍ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْهَا يَوْمَ خَيْبَرَ وَعَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْإِنْسِيَّةِ

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، عبید اللہ، ابن شہاب، حسن، عبد اللہ، محمد بن علی، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو عورتوں کے متعہ میں نرمی کرتے ہوئے سنا تو فرمایا ٹھہر جاؤ اے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے غزوہ خیبر کے دن منع فرمایا اور پالتو گدھوں کے گوشت سے بھی۔

راوی: محمد بن عبد اللہ بن نمیر، عبید اللہ، ابن شہاب، حسن، عبد اللہ، محمد بن علی، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نکاح کا بیان

نکاح متعہ اور اس کے بیان میں کہ وہ جائز کیا گیا پھر منسوخ کیا گیا پھر منسوخ کیا گیا پھر منسوخ کیا گیا اور پھر قیامت تک کے لئے اس کی حرمت باقی کی گئی۔

جلد : جلد دوم حدیث 941

راوی: ابوطاهر، حرملہ بن یحیی، ابن وهب، یونس، ابن شہاب، حسن، عبداللہ، حضرت محمد بن علی بن ابوطالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ الْحَسَنِ وَعَبْدِ اللَّهِ ابْنَيْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنْ أَبِيهِمَا أَنَّهُ سَمِعَ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ يَقُولُ لِابْنِ عَبَّاسٍ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ مُتْعَةِ النِّسَائِ يَوْمَ خَيْبَرَ وَعَنْ أَكْلِ لُحُومِ الْحُمُرِ الْإِنْسِيَّةِ

ابوطاہر، حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، حسن، عبد اللہ، حضرت محمد بن علی بن ابوطالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ اس نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ابی طالب کو ابن عباس سے فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غزوہ خیبر کے دن عورتوں سے نکاح متعہ کرنے اور گھریلو پالتوں گدھوں کا گوشت کھانے سے منع فرمایا۔

راوی : ابوطاہر، حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، حسن، عبد اللہ، حضرت محمد بن علی بن ابوطالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ایک عورت اور اسکی پھوپھی یا خالہ کو ایک نکاح میں جمع کرنے کی حرمت کا بیان...

باب : نکاح کا بیان

ایک عورت اور اسکی پھوپھی یا خالہ کو ایک نکاح میں جمع کرنے کی حرمت کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 942

راوی: عبداللہ بن مسلمہ قعنبی، مالک، ابی زناد، اعرج، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُجْمَعُ بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَعَمَّتِهَا وَلَا بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَخَالَتِهَا

عبد اللہ بن مسلمہ قعنبی، مالک، ابی زناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بھتیجی اور اس کی پھوپھی اور بھانجی اور اس کی خالہ کو ایک آدمی کے نکاح میں جمع نہیں کیا جائے گا۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ قعنبی، مالک، ابی زناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نکاح کا بیان

ایک عورت اور اسکی پھوپھی یا خالہ کو ایک نکاح میں جمع کرنے کی حرمت کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 943

راوی: محمد بن رمح، ابن مهاجر، ليث، يزيد بن ابی حبيب، عراك بن مالك، حضرت ابوهريره رضی الله تعالیٰ عنه

و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحِ بْنِ الْمُهَاجِرِ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ أَرْبَعِ نِسْوَةٍ أَنْ يُجْمَعَ بَيْنَهُنَّ الْمَرْأَةِ وَعَمَّتِهَا وَالْمَرْأَةِ وَخَالَتِهَا

محمد بن رمح، ابن مہاجر، لیث، یزید بن ابی حبیب، عراک بن مالک، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چار عورتوں کو جمع کرنے سے منع فرمایا بھتیجی اور اس کی پھوپھی اور بھانجی اور اس کی خالہ کو

راوی : محمد بن رمح، ابن مہاجر، لیث، یزید بن ابی حبیب، عراک بن مالک، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نکاح کا بیان

ایک عورت اور اسکی پھوپھی یا خالہ کو ایک نکاح میں جمع کرنے کی حرمت کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 944

راوی: عبدالله بن مسلمه بن قعنب، عبدالرحمان بن عبدالعزيز، ابن مسلمه، امامه بن سهل بن حنيف، ابن شهاب، قبيصه بن ذوئيب، حضرت ابوهريره رضی الله تعالیٰ عنه

و حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ ابْنُ مَسْلَمَةَ مَدَنِيٌّ مِنْ الْأَنْصَارِ مِنْ وَلَدِ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ ذُؤَيْبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تُنْكَحُ الْعَمَّةُ عَلَى بِنْتِ الْأَخِ وَلَا ابْنَةُ الْأُخْتِ عَلَى الْخَالَةِ

عبداللہ بن مسلمہ بن قعنب، عبدالرحمن بن عبدالعزیز، ابن مسلمہ، امامہ بن سہل بن حنیف، ابن شہاب، قبیصہ بن ذوئیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے کہ پھوپھی کا نکاح بھائی کی بیٹی پر اور بہن کی بیٹی پر خالہ کا نکاح نہ کیا جائے۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ بن قعنب، عبدالرحمان بن عبدالعزیز، ابن مسلمہ، امامہ بن سہل بن حنیف، ابن شہاب، قبیصہ بن ذوئیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نکاح کا بیان

ایک عورت اور اسکی پھوپھی یا خالہ کو ایک نکاح میں جمع کرنے کی حرمت کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 945

راوی: حرملہ بن یحیی، ابن وهب، یونس، ابن شهاب، قبیصه بن ذوئیب کعبی، حضرت ابوهریرہ رضی الله تعالیٰ عنه

وحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي قَبِيصَةُ بْنُ ذُؤَيْبٍ الْكَعْبِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُا نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَجْمَعَ الرَّجُلُ بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَعَمَّتِهَا وَبَيْنَ الْمَرْأَةِ وَخَالَتِهَا قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَنُرَى خَالَةَ أَبِيهَا وَعَمَّةَ أَبِيهَا بِتِلْكَ الْمَنْزِلَةِ

حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، قبیصہ بن ذوئیب کعبی، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے منع فرمایا کہ آدمی بھتیجی اور پھوپھی اور خالہ کو ایک ہی نکاح میں جمع کرے ابن شہاب نے کہا کہ ہم اس عورت کے والد کی خالہ اور پھوپھی کو اسی مقام میں خیال کرتے ہیں۔

راوی : حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، قبیصہ بن ذوئیب کعبی، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نکاح کا بیان

ایک عورت اور اسکی پھوپھی یا خالہ کو ایک نکاح میں جمع کرنے کی حرمت کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 946

راوی: ابومعن رقاشی، خالد بن حارث، هشام، یحیی، ابی سلمه، حضرت ابوهریرہ رضی الله تعالیٰ عنه

وحَدَّثَنِي أَبُو مَعْنٍ الرَّقَاشِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى أَنَّهُ كَتَبَ إِلَيْهِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُنْكَحُ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا وَلَا عَلَى خَالَتِهَا

ابومعن رقاشی، خالد بن حارث، ہشام، یحیی، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کسی عورت کا نکاح اس کی خالہ یا اس کی پھوپھی پر نہ کیا جائے۔

راوی : ابو معن رقاشی، خالد بن حارث، ہشام، یحیی، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نکاح کا بیان

ایک عورت اور اسکی پھوپھی یا خالہ کو ایک نکاح میں جمع کرنے کی حرمت کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 947

راوی : اسحاق بن منصور، عبیداللہ بن موسی، شیبان، یحیی، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى عَنْ شَيْبَانَ عَنْ يَحْيَى حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

اسحاق بن منصور، عبید اللہ بن موسی، شیبان، یحیی، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اسی طرح یہ حدیث اس سند سے بھی مروی ہے۔

راوی : اسحاق بن منصور، عبید اللہ بن موسی، شیبان، یحیی، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نکاح کا بیان

ایک عورت اور اسکی پھوپھی یا خالہ کو ایک نکاح میں جمع کرنے کی حرمت کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 948

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، ہشام، محمد بن سیرین، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَخْطُبُ الرَّجُلُ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ وَلَا يَسُومُ عَلَى سَوْمِ أَخِيهِ وَلَا تُنْكَحُ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا وَلَا عَلَى خَالَتِهَا وَلَا تَسْأَلُ الْمَرْأَةُ طَلَاقَ أُخْتِهَا لِتَكْتَفِئَ صَحْفَتَهَا وَلْتَنْكِحْ فَإِنَّمَا لَهَا مَا كَتَبَ اللهُ لَهَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، ہشام، محمد بن سیرین، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کوئی آدمی اپنے بھائی کے پیغام نکاح پر پیغام نہ دے اور نہ بھاؤ کرے کوئی اپنے بھائی کے بھاؤ پر اور نہ کسی عورت کا نکاح اس کی پھوپھی اور اس کی خالہ پر کیا جائے اور نہ کوئی عورت اپنی بہن کی طلاق کا سوال کرے تاکہ اس کے برتن کو اپنے لئے لوٹ لے اور چاہیے کہ نکاح کرے اور اس کو وہی ملے گا جو اللہ نے اس کے مقدر میں لکھ دیا ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو اسامہ، ہشام، محمد بن سیرین، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نکاح کا بیان

ایک عورت اور اسکی پھوپھی یا خالہ کو ایک نکاح میں جمع کرنے کی حرمت کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 949

راوی : محرز بن عون بن ابی عون، علی بن مسہر، داؤد بن ابی ھند، ابن سیرین، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي مُحْرِزُ بْنُ عَوْنِ بْنِ أَبِي عَوْنٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُنْكَحَ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا أَوْ خَالَتِهَا أَوْ أَنْ تَسْأَلَ الْمَرْأَةُ طَلَاقَ أُخْتِهَا لِتَكْتَفِئَ مَا فِي صَحْفَتِهَا فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ رَازِقُهَا

محرز بن عون بن ابی عون، علی بن مسہر، داؤد بن ابی ہند، ابن سیرین، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے منع فرمایا کہ کسی عورت کا نکاح اس کی پھوپھی یا خالہ پر کیا جائے یا کوئی عورت اپنی بہن کی طلاق کا سوال کرے تاکہ وہ عورت اس کا برتن اپنے لئے لوٹ لے پس بے شک اللہ اس کو رزق دینے والا ہے۔

راوی : محرز بن عون بن ابی عون، علی بن مسہر، داؤد بن ابی ہند، ابن سیرین، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نکاح کا بیان

ایک عورت اور اسکی پھوپھی یا خالہ کو ایک نکاح میں جمع کرنے کی حرمت کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 950

راوی : محمد بن مثنی، ابن بشار، ابوبکر بن نافع، ابن ابی عدی، شعبہ، عمرو بن دینار، ابی سلمہ، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى وَابْنِ نَافِعٍ قَالُوا أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُجْمَعَ بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَعَمَّتِهَا وَبَيْنَ الْمَرْأَةِ وَخَالَتِهَا

محمد بن مثنی، ابن بشار، ابو بکر بن نافع، ابن ابی عدی، شعبہ، عمرو بن دینار، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت

ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے منع فرمایا کہ کسی عورت کا اس کی خالہ اور پھوپھی کے ساتھ ایک نکاح میں جمع کیا جائے۔

راوی : محمد بن مثنی، ابن بشار، ابو بکر بن نافع، ابن ابی عدی، شعبہ، عمرو بن دینار، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نکاح کا بیان

ایک عورت اور اسکی پھوپھی یا خالہ کو ایک نکاح میں جمع کرنے کی حرمت کا بیان

جلد : جلد دوم　　حدیث 951

راوی: محمد بن حاتم، شبابہ، ورقاء، عمرو بن دینار

وحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

محمد بن حاتم، شبابہ، ورقاء، عمرو بن دینار اس سند سے بھی یہ حدیث مروی ہے۔

راوی : محمد بن حاتم، شبابہ، ورقاء، عمرو بن دینار

حالت احرام میں نکاح کی حرمت اور پیغام نکاح کی کراہت کے بیان میں...

باب : نکاح کا بیان

حالت احرام میں نکاح کی حرمت اور پیغام نکاح کی کراہت کے بیان میں

جلد : جلد دوم　　حدیث 952

راوی: یحیی بن یحیی، مالک، نافع، نبیہ بن وہب، عمر بن عبید اللہ، طلحہ بن عمر بنت شیبہ، ابن جبیر، حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ نُبَيْهِ بْنِ وَهْبٍ أَنَّ عُمَرَ بْنَ عُبَيْدِ اللَّهِ أَرَادَ أَنْ يُزَوِّجَ طَلْحَةَ بْنَ عُمَرَ بِنْتَ شَيْبَةَ بْنِ جُبَيْرٍ فَأَرْسَلَ إِلَى أَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ يَحْضُرُ ذَلِكَ وَهُوَ أَمِيرُ الْحَجِّ فَقَالَ أَبَانُ سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْكِحُ الْمُحْرِمُ وَلَا يُنْكَحُ وَلَا يَخْطُبُ

یحیی بن یحیی، مالک، نافع، نبیہ بن وہب، عمر بن عبید اللہ، طلحہ بن عمر بنت شیبہ، ابن جبیر، حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ حالت احرام میں نکاح نہ کرو اور نہ کسی کے لئے کیا جائے اور نہ

پیغام نکاح دے۔

راوی : یحیی بن یحیی، مالک، نافع، نبیہ بن وہب، عمر بن عبید اللہ، طلحہ بن عمر بنت شیبہ، ابن جبیر، حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نکاح کا بیان

حالت احرام میں نکاح کی حرمت اور پیغام نکاح کی کراہت کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 953

راوی: محمد بن ابی بکر مقدمی، حماد بن زید، ایوب، نافع، حضرت نبیہ بن وهب

وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ حَدَّثَنِي نُبَيْهُ بْنُ وَهْبٍ قَالَ بَعَثَنِي عُمَرُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ مَعْمَرٍ وَكَانَ يَخْطُبُ بِنْتَ شَيْبَةَ بْنِ عُثْمَانَ عَلَى ابْنِهِ فَأَرْسَلَنِي إِلَى أَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ وَهُوَ عَلَى الْمَوْسِمِ فَقَالَ أَلَا أُرَاهُ أَعْرَابِيًّا إِنَّ الْمُحْرِمَ لَا يَنْكِحُ وَلَا يُنْكَحُ أَخْبَرَنَا بِذَلِكَ عُثْمَانُ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن ابی بکر مقدمی، حماد بن زید، ایوب، نافع، حضرت نبیہ بن وھب سے روایت ہے کہ مجھے عمر بن عبید اللہ بن معمر نے مسئلہ معلوم کرنے کے لئے ابان ابن عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس بھیجا اور وہ اپنے بیٹے کا نکاح شیبہ بن عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بیٹی سے کرنا چاہتے تھے تو انہوں نے فرمایا کہ میں اسے دیہاتی خیال کرتا ہوں کیونکہ حالت احرام میں نہ اپنا نکاح کر سکتا ہے نہ دوسرے کا ہمیں حضرت عثمان نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس بات کی خبر دی۔

راوی : محمد بن ابی بکر مقدمی، حماد بن زید، ایوب، نافع، حضرت نبیہ بن وھب

باب : نکاح کا بیان

حالت احرام میں نکاح کی حرمت اور پیغام نکاح کی کراہت کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 954

راوی: ابوغسان مسمعی، عبدالاعلی، ابوالخطاب، زیاد بن یحیی، محمد بن سواء، سعید، مطر، یعلی بن حکم، نافع، نبیہ بن وھب، حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي أَبُو غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ح وحَدَّثَنِي أَبُو الْخَطَّابِ زِيَادُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ قَالَا

جَمِيعًا حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ مَطَرٍ وَيَعْلَى بْنِ حَكِيمٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ نُبَيْهِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ أَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَنْكِحُ الْمُحْرِمُ وَلَا يُنْكَحُ وَلَا يَخْطُبُ

ابو غسان مسمعی، عبدالاعلی، ابوالخطاب، زیاد بن یحیی، محمد بن سواء، سعید، مطر، یعلی بن حکم، نافع، نبیہ بن وہب، حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا محرم نکاح نہ کرے اور نہ اس کا نکاح کیا جائے اور نہ وہ پیغام نکاح دے۔

راوی : ابو غسان مسمعی، عبدالاعلی، ابوالخطاب، زیاد بن یحیی، محمد بن سواء، سعید، مطر، یعلی بن حکم، نافع، نبیہ بن وہب، حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نکاح کا بیان

حالت احرام میں نکاح کی حرمت اور پیغام نکاح کی کراہت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 955

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، زهیر بن حرب، ابن عیینہ، زهیر، سفیان بن عیینہ، ایوب بن موسی، نبیہ بن وهب، ابان بن عثمان، حضرت عثمان رضی اللہ تعالی عنہ

و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيعًا عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنْ نُبَيْهِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ أَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ عُثْمَانَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُحْرِمُ لَا يَنْكِحُ وَلَا يَخْطُبُ

ابوبکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، زہیر بن حرب، ابن عیینہ، زہیر، سفیان بن عیینہ، ایوب بن موسی، نبیہ بن وہب، ابان بن عثمان، حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا محرم نہ نکاح کرے اور نہ پیغام نکاح دے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، زہیر بن حرب، ابن عیینہ، زہیر، سفیان بن عیینہ، ایوب بن موسی، نبیہ بن وہب، ابان بن عثمان، حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نکاح کا بیان

حالت احرام میں نکاح کی حرمت اور پیغام نکاح کی کراہت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 956

راوی: عبدالملک بن شعیب بن لیث، خالد بن یزید، سعید بن ابی ہلال، حضرت نبیہ بن وہب

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي هِلَالٍ عَنْ نُبَيْهِ بْنِ وَهْبٍ أَنَّ عُمَرَ بْنَ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْمَرٍ أَرَادَ أَنْ يُنْكِحَ ابْنَهُ طَلْحَةَ بِنْتَ شَيْبَةَ بْنِ جُبَيْرٍ فِي الْحَجِّ وَأَبَانُ بْنُ عُثْمَانَ يَوْمَئِذٍ أَمِيرُ الْحَاجِّ فَأَرْسَلَ إِلَى أَبَانٍ إِنِّي قَدْ أَرَدْتُ أَنْ أُنْكِحَ طَلْحَةَ بْنَ عُمَرَ فَأُحِبُّ أَنْ تَحْضُرَ ذَلِكَ فَقَالَ لَهُ أَبَانُ أَلَا أُرَاكَ عِرَاقِيًّا جَافِيًا إِنِّي سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْكِحُ الْمُحْرِمُ

عبدالملک بن شعیب بن لیث، خالد بن یزید، سعید بن ابی ہلال، حضرت بنیہ بن وھب سے روایت ہے کہ عمر بن عبید اللہ بن معمر نے ارادہ کیا کہ وہ اپنے بیٹے کا نکاح ایام حج میں شیبہ بن جبیر کی بیٹی سے کرے اور ابان بن عثمان ان دنوں امیر الحجاج تھے تو عمر بن عبید اللہ نے ابان کی طرف پیغام بھیجا کہ میں نے طلحہ بن عمر کے نکاح کا ارادہ کیا ہے اور میں یہ پسند کرتا ہوں کہ آپ اس میں تشریف لائیں تو اسے ابان نے کہا کہ میں تجھے عراقی اور عقل سے خالی جانتا ہوں میں نے عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا وہ فرماتے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا حالت احرام میں نکاح نہ کرے۔

راوی : عبدالملک بن شعیب بن لیث، خالد بن یزید، سعید بن ابی ہلال، حضرت نبیہ بن وھب

باب : نکاح کا بیان

حالت احرام میں نکاح کی حرمت اور پیغام نکاح کی کراہت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 957

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، اسحاق حنظلی، ابن عیینہ، ابن نمیر، سفیان، عمرو بن دینار، ابی الشعثاء، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ وَإِسْحَقُ الْحَنْظَلِيُّ جَمِيعًا عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي الشَّعْثَاءِ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَ مَيْمُونَةَ وَهُوَ مُحْرِمٌ زَادَ ابْنُ نُمَيْرٍ فَحَدَّثْتُ بِهِ الزُّهْرِيَّ فَقَالَ أَخْبَرَنِي يَزِيدُ بْنُ الْأَصَمِّ أَنَّهُ نَكَحَهَا وَهُوَ حَلَالٌ

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، اسحاق حنظلی، ابن عیینہ، ابن نمیر، سفیان، عمرو بن دینار، ابی الشعثاء، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ

عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حالت احرام میں نکاح کیا ابن نمیر نے یہ اضافہ کیا ہے کہ میں نے یہ حدیث زہری سے بیان کی تو اس نے کہا مجھے یزید بن اصم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے خبر دی کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ نکاح احرام کھولنے کے بعد کیا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، اسحاق حنظلی، ابن عیینہ، ابن نمیر، سفیان، عمرو بن دینار، ابی الشعثاء، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نکاح کا بیان

حالت احرام میں نکاح کی حرمت اور پیغام نکاح کی کراہت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 958

راوی: یحیی بن یحیی، داؤد بن عبدالرحمان، عمرو بن دینا ر، جابربن زید، ابی الشعثاء، حضرت ابن عباس

و حَدَّثَنَا يَحْيَی بْنُ يَحْيَی أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ أَبِي الشَّعْثَائِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ تَزَوَّجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَيْمُونَةَ وَهُوَ مُحْرِمٌ

یحیی بن یحیی، داؤد بن عبدالرحمن، عمرو بن دینار، جابر بن زید، ابی الشعثاء، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حالت احرام میں سیدہ میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے نکاح کیا۔

راوی : یحیی بن یحیی، داؤد بن عبدالرحمان، عمرو بن دینار، جابر بن زید، ابی الشعثاء، حضرت ابن عباس

باب : نکاح کا بیان

حالت احرام میں نکاح کی حرمت اور پیغام نکاح کی کراہت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 959

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، یحیی بن آدم، جریر ابن حازم، ابوفرارہ، حضرت یزید بن اصم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَی بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو فَزَارَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ حَدَّثَتْنِي مَيْمُونَةُ بِنْتُ الْحَارِثِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَهَا وَهُوَ حَلَالٌ قَالَ وَکَانَتْ خَالَتِي وَخَالَةَ ابْنِ عَبَّاسٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یحیی بن آدم، جریر ابن حازم، ابوفرارہ، حضرت یزید بن اصم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ام المومنین سیدہ میمونہ نے مجھ سے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے نکاح احرام کھولنے کے بعد کیا اور کہتے ہیں

سیدہ میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا میری اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خالہ تھیں۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، یحیی بن آدم، جریر ابن حازم، ابوفرارہ، حضرت یزید بن اصم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نکاح کا بیان

حالت احرام میں نکاح کی حرمت اور پیغام نکاح کی کراہت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 960

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رمح، لیث، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَبِعْ بَعْضُكُمْ عَلَى بَيْعِ بَعْضٍ وَلَا يَخْطُبْ بَعْضُكُمْ عَلَى خِطْبَةِ بَعْضٍ

قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رمح، لیث، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی دوسرے کی بیع (خریدنا یا بیچنا) پر بیع نہ کرے اور نہ کوئی دوسرے آدمی کے نکاح کے پیغام پر پیغام نکاح نہ دے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رمح، لیث، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نکاح کا بیان

حالت احرام میں نکاح کی حرمت اور پیغام نکاح کی کراہت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 961

راوی: زهیر بن حرب، محمد بن مثنی، یحیی قطان، زهیر یحیی، عبیدالله، نافع، حضرت ابن عمر رضی الله تعالیٰ عنه

و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى جَمِيعًا عَنْ يَحْيَى الْقَطَّانِ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَبِعْ الرَّجُلُ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ وَلَا يَخْطُبْ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ إِلَّا أَنْ يَأْذَنَ لَهُ

زہیر بن حرب، محمد بن مثنی، یحیی قطان، زہیر یحیی، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کوئی آدمی اپنے بھائی کی بیع پر بیع نہ کرے اور نہ اپنے بھائی کے پیغام نکاح پر اس کی اجازت کے بغیر

پیغام نکاح دے۔

راوی : زہیر بن حرب، محمد بن مثنی، یحیی قطان، زہیر یحیی، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نکاح کا بیان

حالت احرام میں نکاح کی حرمت اور پیغام نکاح کی کراہت کے بیان میں

جلد : جلد دوم **حدیث** 962

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر

وحَدَّثَنَاه أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر اس سند سے بھی یہ حدیث مروی ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر

باب : نکاح کا بیان

حالت احرام میں نکاح کی حرمت اور پیغام نکاح کی کراہت کے بیان میں

جلد : جلد دوم **حدیث** 963

راوی: ابوکامل، حماد، ایوب، نافع

وحَدَّثَنِيهِ أَبُو کَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

ابو کامل، حماد، ایوب، نافع، ایک سند اور اسی حدیث مبارکہ کی ذکر کی ہے۔

راوی : ابو کامل، حماد، ایوب، نافع

باب : نکاح کا بیان

حالت احرام میں نکاح کی حرمت اور پیغام نکاح کی کراہت کے بیان میں

جلد : جلد دوم **حدیث** 964

راوی: عمرو ناقد، زہیر بن حرب، ابن ابی عمر، زہیر، سفیان بن عیینہ، سعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي

هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَبِيعَ حَاضِرٌ لِبَادٍ أَوْ يَتَنَاجَشُوا أَوْ يَخْطُبَ الرَّجُلُ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ أَوْ يَبِيعَ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ وَلَا تَسْأَلْ الْمَرْأَةُ طَلَاقَ أُخْتِهَا لِتَكْتَفِئَ مَا فِي إِنَائِهَا أَوْ مَا فِي صَحْفَتِهَا زَادَ عَمْرٌو فِي رِوَايَتِهِ وَلَا يَسُمْ الرَّجُلُ عَلَى سَوْمِ أَخِيهِ

عمرو ناقد، زہیر بن حرب، ابن ابی عمر، زہیر، سفیان بن عیینہ، سعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے منع فرمایا کہ شہری آدمی دیہاتی کا مال بیچے یا بغیر ارادہ خریداری مال کی قیمت بڑھائے یا کوئی آدمی اپنے بھائی کے پیغام نکاح پر پیغام نکاح دے یا اپنے بھائی کی بیع پر بیع کرے اور نہ کوئی عورت اپنی بہن کی طلاق کا سوال کرے اس لئے تاکہ انڈیلے اپنے لیے جو اس کے برتن یا رکابی میں ہے عمرو نے اپنی روایت میں یہ اضافہ کیا ہے کہ نہ کوئی آدمی اپنے بھائی کے بھاؤ پر بھاؤ کرے۔

راوی : عمرو ناقد، زہیر بن حرب، ابن ابی عمر، زہیر، سفیان بن عیینہ، سعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نکاح کا بیان

حالت احرام میں نکاح کی حرمت اور پیغام نکاح کی کراہت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 965

راوی : حرملہ بن یحیی، ابن وهب، یونس، ابن شهاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَنَاجَشُوا وَلَا يَبِعْ الْمَرْءُ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ وَلَا يَبِعْ حَاضِرٌ لِبَادٍ وَلَا يَخْطُبْ الْمَرْءُ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ وَلَا تَسْأَلْ الْمَرْأَةُ طَلَاقَ الْأُخْرَى لِتَكْتَفِئَ مَا فِي إِنَائِهَا

حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا خریدنے کے ارادہ کے بغیر چیز کی قیمت نہ بڑھانا اور نہ بیچے شہری دیہاتی کا مال اور نہ کوئی آدمی اپنے بھائی کے پیغام نکاح پر پیغام نکاح دے اور نہ کوئی عورت دوسری عورت کی طلاق کا سوال کرے تاکہ وہ انڈیل لے اپنے لئے وہ جو اس کے برتن میں ہے۔

راوی : حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نکاح کا بیان

حالت احرام میں نکاح کی حرمت اور پیغام نکاح کی کراہت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 966

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبدالاعلی، محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، زہری

وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ح وحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ جَمِيعًا عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ مَعْمَرٍ وَلَا يَزِدْ الرَّجُلُ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ

ابوبکر بن ابی شیبہ، عبدالاعلی، محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، زہری اس اسناد سے بھی یہ حدیث مروی ہے البتہ معمر کی حدیث میں ہے کہ کوئی آدمی اپنے بھائی کی بیع پر زیادتی نہ کرے۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبدالاعلی، محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، زہری

باب : نکاح کا بیان

حالت احرام میں نکاح کی حرمت اور پیغام نکاح کی کراہت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 967

راوی: یحیی بن ایوب، قتیبہ بن سعید، ابن حجر، اسماعیل بن جعفر، ابن ایوب، اسمعیل، علاء، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ جَمِيعًا عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ ابْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ أَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَسُمْ الْمُسْلِمُ عَلَى سَوْمِ أَخِيهِ وَلَا يَخْطُبْ عَلَى خِطْبَتِهِ

یحیی بن ایوب، قتیبہ بن سعید، ابن حجر، اسماعیل بن جعفر، ابن ایوب، اسماعیل، علاء، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مسلمانوں کے بھاؤ پر بھاؤ نہ کرے بولی پر بولی نہ لگائے اور نہ اس کے پیغام نکاح پر پیغام نکاح دے۔

راوی: یحیی بن ایوب، قتیبہ بن سعید، ابن حجر، اسماعیل بن جعفر، ابن ایوب، اسمعیل، علاء، حضرت ابوہریرہ

باب : نکاح کا بیان

حالت احرام میں نکاح کی حرمت اور پیغام نکاح کی کراہت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 968

راوی: احمد بن ابراهیم، عبدالصمد، شعبه، علاء، سهیل، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْعَلَائِ وَسُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِمَا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

احمد بن ابراہیم، عبدالصمد، شعبہ، علاء، سہیل، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ حدیث مبارکہ اسی طرح روایت کی ہے۔

راوی: احمد بن ابراہیم، عبدالصمد، شعبہ، علاء، سہیل، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نکاح کا بیان

حالت احرام میں نکاح کی حرمت اور پیغام نکاح کی کراہت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 969

راوی: محمد بن مثنی، عبدالصمد، شعبه، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا أَنَّهُمْ قَالُوا عَلَى سَوْمِ أَخِيهِ وَخِطْبَةِ أَخِيهِ

محمد بن مثنی، عبدالصمد، شعبہ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حدیث مبارکہ روایت کرتے ہیں اس میں یہ ہے اپنے بھائی کے بھاؤ اور اپنے بھائی کے پیغام نکاح پر۔

راوی: محمد بن مثنی، عبدالصمد، شعبہ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نکاح کا بیان

حالت احرام میں نکاح کی حرمت اور پیغام نکاح کی کراہت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 970

راوی: ابوطاهر، عبدالله بن وهب لیث، یزید بن ابی حبیب، عبدالرحمن، بن شماسه، عقبه، بن عامر، حضرت عبدالرحمن بن شماسه

وحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ اللَّيْثِ وَغَيْرِهِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شِمَاسَةَ أَنَّهُ

سَمِعَ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ عَلَی الْمِنْبَرِ يَقُولُا إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُؤْمِنُ أَخُو الْمُؤْمِنِ فَلَا يَحِلُّ لِلْمُؤْمِنِ أَنْ يَبْتَاعَ عَلَی بَيْعِ أَخِيهِ وَلَا يَخْطُبَ عَلَی خِطْبَةِ أَخِيهِ حَتَّی يَذَرَ

ابو طاہر، عبداللہ بن وہب لیث، یزید بن ابی حبیب، عبدالرحمن، بن شماسہ، عقبہ، بن عامر، حضرت عبدالرحمن بن شماسہ سے روایت ہے اس نے عقبہ بن عامر سے منبر پر فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا مومن مومن کا بھائی ہے کسی مومن کے لئے یہ حلال نہیں کہ وہ اپنے بھائی کی بیع پر خریداری کرے اور نہ اپنے بھائی کے پیغام نکاح پر پیغام نکاح دے یہاں تک کہ وہ چھوڑ دے۔

راوی : ابو طاہر، عبداللہ بن وہب لیث، یزید بن ابی حبیب، عبدالرحمن، بن شماسہ، عقبہ، بن عامر، حضرت عبدالرحمن بن شماسہ

نکاح شغار وٹہ سٹہ کی حرمت اور اس کے باطل ہونے کے بیان میں ...

باب : نکاح کا بیان

نکاح شغار وٹہ سٹہ کی حرمت اور اس کے باطل ہونے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 971

راوی: يحيی بن يحيی، مالك نافع، حضرت ابن عمر رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا يَحْيَی بْنُ يَحْيَی قَالَ قَرَأْتُ عَلَی مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَی عَنْ الشِّغَارِ وَالشِّغَارُ أَنْ يُزَوِّجَ الرَّجُلُ ابْنَتَهُ عَلَی أَنْ يُزَوِّجَهُ ابْنَتَهُ وَلَيْسَ بَيْنَهُمَا صَدَاقٌ

یحیی بن یحیی، مالک نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نکاح شغار سے منع فرمایا ہے اور شغار یہ ہے کہ آدمی اپنی بیٹی کا نکاح اس شرط پر کرے کہ وہ اپنی بیٹی کا نکاح اسے کر کے دے گا اور ان کے درمیان مہر مقرر نہ کیا جائے دونوں عورتوں کو ایک دوسری کا مہر تصور کیا جائے۔

راوی : یحیی بن یحیی، مالک نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نکاح کا بیان

نکاح شغار وٹہ سٹہ کی حرمت اور اس کے باطل ہونے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 972

راوی: زهیر بن حرب، محمد بن مثنی، عبیداللہ بن سعید، یحیی، عبیداللہ، نافع، ابن عمر، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَعُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ عُبَيْدِ اللهِ قَالَ قُلْتُ لِنَافِعٍ مَا الشِّغَارُ

زہیر بن حرب، محمد بن مثنی، عبید اللہ بن سعید، یحیی، عبید اللہ، نافع، ابن عمر، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس طرح روایت کرتے ہیں عبید اللہ کی حدیث میں یہ ہے کہ میں نے نافع سے کہا شغار کیا ہے؟

راوی: زہیر بن حرب، محمد بن مثنی، عبید اللہ بن سعید، یحیی، عبید اللہ، نافع، ابن عمر، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: نکاح کا بیان

نکاح شغار وٹہ سٹہ کی حرمت اور اس کے باطل ہونے کے بیان میں

جلد: جلد دوم حدیث 973

راوی: یحیی بن یحیی، حماد بن زید، عبدالرحمن، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّرَّاجِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الشِّغَارِ

یحیی بن یحیی، حماد بن زید، عبد الرحمن، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نکاح شغار سے منع کیا ہے۔

راوی: یحیی بن یحیی، حماد بن زید، عبد الرحمن، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: نکاح کا بیان

نکاح شغار وٹہ سٹہ کی حرمت اور اس کے باطل ہونے کے بیان میں

جلد: جلد دوم حدیث 974

راوی: محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَالَ لَا شِغَارَ فِي الْإِسْلَامِ

محمد بن رافع، عبد الرزاق، معمر، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اسلام میں نکاح شغار نہیں ہے (بغیر مہر مقرر کے وٹہ سٹہ کرنا(

راوی : محمد بن رافع، عبد الرزاق، معمر، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نکاح کا بیان

نکاح شغار وٹہ سٹہ کی حرمت اور اس کے باطل ہونے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 975

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، ابواسامہ، عبیداللہ ابی زناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو أُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الشِّغَارِ زَادَ ابْنُ نُمَيْرٍ وَالشِّغَارُ أَنْ يَقُولَ الرَّجُلُ لِلرَّجُلِ زَوِّجْنِي ابْنَتَكَ وَأُزَوِّجُكَ ابْنَتِي أَوْ زَوِّجْنِي أُخْتَكَ وَأُزَوِّجُكَ أُخْتِي

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، ابواسامہ، عبید اللہ ابی زناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نکاح شغار سے منع فرمایا اور ابن نمیر نے یہ اضافہ بیان کیا ہے شغار یہ ہے کہ ایک آدمی دوسرے سے کہے تو اپنی بیٹی کا نکاح مجھے دے میں تجھے اپنی بیٹی کا نکاح دوں گا یا تو اپنی بہن کا نکاح مجھے کر دے میں اپنی بہن کا نکاح تجھے کر دوں گا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، ابواسامہ، عبید اللہ ابی زناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نکاح کا بیان

نکاح شغار وٹہ سٹہ کی حرمت اور اس کے باطل ہونے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 976

راوی: ابو کریب، عبدہ، عبیداللہ

وحَدَّثَنَاه أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ وَهُوَ ابْنُ عُمَرَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ زِيَادَةَ ابْنِ نُمَيْرٍ

ابو کریب، عبدہ، عبید اللہ اسی حدیث کی دوسری سند ذکر کی ہے لیکن ابن نمیر کا اضافہ ذکر نہیں کیا۔

راوی : ابو کریب، عبدہ، عبید اللہ

باب : نکاح کا بیان

نکاح شغار وٹہ سٹہ کی حرمت اور اس کے باطل ہونے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 977

راوی : ھارون بن عبداللہ، حجاج بن محمد، ابن جریج، اسحاق بن ابراھیم، ابن جریج، محمد بن رافع، عبدالرزاق، ابن جریج، حضرت جابربن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ ح وحَدَّثَنَاه إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ يَقُولُا نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الشِّغَارِ

ہارون بن عبد اللہ، حجاج بن محمد، ابن جریج، اسحاق بن ابراہیم، ابن جریج، محمد بن رافع، عبد الرزاق، ابن جریج، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نکاح شغار سے منع فرمایا ہے۔

راوی : ہارون بن عبد اللہ، حجاج بن محمد، ابن جریج، اسحاق بن ابراہیم، ابن جریج، محمد بن رافع، عبد الرزاق، ابن جریج، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

شرائط نکاح کا پورا کرنے کے بیان میں...

باب : نکاح کا بیان

شرائط نکاح کا پورا کرنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 978

راوی : یحیی بن ایوب، ھشیم، ابن نمیر، وکیع، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوخالد، احمر، محمد بن مثنی، یحیی بن قطان، عبدالحمید، بن جعفر، یزید بن ابی حبیب، مرثد، عبداللہ، حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ح وحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ

الْأَحْمَرُ و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْيَزَنِيِّ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَحَقَّ الشَّرْطِ أَنْ يُوفَى بِهِ مَا اسْتَحْلَلْتُمْ بِهِ الْفُرُوجَ هَذَا لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي بَكْرٍ وَابْنِ الْمُثَنَّى غَيْرَ أَنَّ ابْنَ الْمُثَنَّى قَالَ الشُّرُوطِ

یحیی بن ایوب، ہشیم، ابن نمیر، وکیع، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوخالد، احمر، محمد بن مثنی، یحیی بن قطان، عبدالحمید، بن جعفر، یزید بن ابی حبیب، مرثد، عبداللہ، حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پورا کرنے کے اعتبار سے سب سے حقدار وہ شرط ہے جس کے ذریعے تم نے عورتوں کی شرمگاہوں کو اپنے لئے حلال کیا ہے اور ابن مثنی کی روایت میں شروط کا لفظ ہے۔

راوی : یحیی بن ایوب، ہشیم، ابن نمیر، وکیع، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوخالد، احمر، محمد بن مثنی، یحیی بن قطان، عبدالحمید، بن جعفر، یزید بن ابی حبیب، مرثد، عبداللہ، حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بیوہ کا نکاح میں زبان سے اجازت دینے اور غیر شادی شدہ کی اجازت خاموشی کے ساتھ ہون...

باب : نکاح کا بیان

بیوہ کا نکاح میں زبان سے اجازت دینے اور غیر شادی شدہ کی اجازت خاموشی کے ساتھ ہونے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 979

راوی: عبیداللہ بن عمر، میسرہ، خالد بن حارث، ھشام، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ مَيْسَرَةَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُنْكَحُ الْأَيِّمُ حَتَّى تُسْتَأْمَرَ وَلَا تُنْكَحُ الْبِكْرُ حَتَّى تُسْتَأْذَنَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ وَكَيْفَ إِذْنُهَا قَالَ أَنْ تَسْكُتَ

عبیداللہ بن عمر، میسرہ، خالد بن حارث، ہشام، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بے نکاحی عورت کا نکاح اس کی اجازت کے بغیر نہ کیا جائے اور نہ باکرہ کا نکاح کیا جائے یہاں تک کہ اس سے اجازت لے لی جائے صحابہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول اس کی اجازت کیسے ہو گی؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ وہ خاموش ہو جائے۔

راوی : عبید اللہ بن عمر، میسرہ، خالد بن حارث، ہشام، یحیی بن ابی کثیر، ابو سلمہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نکاح کا بیان

بیوہ کا نکاح میں زبان سے اجازت دینے اور غیر شادی شدہ کی اجازت خاموشی کے ساتھ ہونے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 980

راوی : زہیر بن حرب، اسماعیل بن ابراہیم، حجاج، بن ابی عثمان، ابراہیم بن موسی، عیسیٰ، یونس، حسین بن محمد شیبان، رافع، عبدالرزاق، معمر، عبداللہ بن عبدالرحمن، یحیی، معاویہ،

و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَبِي عُثْمَانَ ح و حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا عِيسَى يَعْنِي ابْنَ يُونُسَ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ ح و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ ح و حَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ كُلُّهُمْ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ بِمِثْلِ مَعْنَى حَدِيثِ هِشَامٍ وَإِسْنَادِهِ وَاتَّفَقَ لَفْظُ حَدِيثِ هِشَامٍ وَشَيْبَانَ وَمُعَاوِيَةَ بْنِ سَلَّامٍ فِي هَذَا الْحَدِيثِ

زہیر بن حرب، اسماعیل بن ابراہیم، حجاج، بن ابی عثمان، ابراہیم بن موسی، عیسیٰ، یونس، حسین بن محمد شیبان، رافع، عبدالرزاق، معمر، عبداللہ بن عبدالرحمن، یحییٰ، معاویہ، ان اسناد سے بھی یہ حدیث مبارکہ روایت کی گئی ہے۔

راوی : زہیر بن حرب، اسماعیل بن ابراہیم، حجاج، بن ابی عثمان، ابراہیم بن موسی، عیسیٰ، یونس، حسین بن محمد شیبان، رافع، عبدالرزاق، معمر، عبداللہ بن عبدالرحمن، یحیی، معاویہ،

باب : نکاح کا بیان

بیوہ کا نکاح میں زبان سے اجازت دینے اور غیر شادی شدہ کی اجازت خاموشی کے ساتھ ہونے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 981

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن ادریس، ابن جریج، اسحاق بن ابرہیم، محمد بن رافع عبدالرزاق، ابن رافع، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ

جَمِيعًا عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَاللَّفْظُ لِابْنِ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي مُلَيْكَةَ يَقُولُ قَالَ ذَكْوَانُ مَوْلَى عَائِشَةَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ سَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْجَارِيَةِ يُنْكِحُهَا أَهْلُهَا أَتُسْتَأْمَرُ أَمْ لَا فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ تُسْتَأْمَرُ فَقَالَتْ عَائِشَةُ فَقُلْتُ لَهُ فَإِنَّهَا تَسْتَحْيِي فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَلِكَ إِذْنُهَا إِذَا هِيَ سَكَتَتْ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن ادریس، ابن جریج، اسحاق بن ابرہیم، محمد بن رافع عبدالرزاق، ابن رافع، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس لڑکی کے بارے میں سوال کیا جس کے گھر والے اس کا نکاح کرتے ہیں کیا اس سے اجازت لی جائے گی یا نہیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا لی جائے گی عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہا میں نے عرض کیا وہ حیاء کرے گی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب وہ خاموش رہے ایسے موقع پر تو یہی اس کی اجازت ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن ادریس، ابن جریج، اسحاق بن ابرہیم، محمد بن رافع عبدالرزاق، ابن رافع، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : نکاح کا بیان

بیوہ کا نکاح میں زبان سے اجازت دینے اور غیر شادی شدہ کی اجازت خاموشی کے ساتھ ہونے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 982

راوی : سعید بن منصور، قتیبہ بن سعید، مالک، یحیی بن یحیی، عبداللہ بن فضل، نافع بطن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا مَالِكٌ ح و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ قُلْتُ لِمَالِكٍ حَدَّثَكَ عَبْدُ اللهِ بْنُ الْفَضْلِ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْأَيِّمُ أَحَقُّ بِنَفْسِهَا مِنْ وَلِيِّهَا وَالْبِكْرُ تُسْتَأْذَنُ فِي نَفْسِهَا وَإِذْنُهَا صُمَاتُهَا قَالَ نَعَمْ

سعید بن منصور، قتیبہ بن سعید، مالک، یحیی بن یحیی، عبداللہ بن فضل، نافع بطن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا بیوہ عورت اپنے ولی سے زیادہ نفس کی حقدار ہے اور نوجوان کنواری سے اس کے نفس کے بارے میں اجازت لی جائے گی اور اس کی خاموشی اس کی اجازت ہے۔

راوی : سعید بن منصور، قتیبہ بن سعید، مالک، یحیی بن یحیی، عبد اللہ بن فضل، نافع بطن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نکاح کا بیان

بیوہ کا نکاح میں زبان سے اجازت دینے اور غیر شادی شدہ کی اجازت خاموشی کے ساتھ ہونے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 983

راوی : قتیبہ بن سعید، سفیان، زیاد بن سعد، عبد اللہ بن فضل، نافع بن جبیر، حضرت ابن عباس

وحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْفَضْلِ سَمِعَ نَافِعَ بْنَ جُبَيْرٍ يُخْبِرُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الثَّيِّبُ أَحَقُّ بِنَفْسِهَا مِنْ وَلِيِّهَا وَالْبِكْرُ تُسْتَأْمَرُ وَإِذْنُهَا سُكُوتُهَا

قتیبہ بن سعید، سفیان، زیاد بن سعد، عبد اللہ بن فضل، نافع بن جبیر، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا شادی شدہ عورت اپنے آپ کی اپنے ولی سے زیادہ حقدار ہے اور باکرہ عورت سے اجازت لی جائے گی اور اس کا سکوت اس کی اجازت ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، سفیان، زیاد بن سعد، عبد اللہ بن فضل، نافع بن جبیر، حضرت ابن عباس

باب : نکاح کا بیان

بیوہ کا نکاح میں زبان سے اجازت دینے اور غیر شادی شدہ کی اجازت خاموشی کے ساتھ ہونے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 984

راوی : ابن ابی عمر، سفیان

وحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ الثَّيِّبُ أَحَقُّ بِنَفْسِهَا مِنْ وَلِيِّهَا وَالْبِكْرُ يَسْتَأْذِنُهَا أَبُوهَا فِي نَفْسِهَا وَإِذْنُهَا صُمَاتُهَا وَرُبَّمَا قَالَ وَصَمْتُهَا إِقْرَارُهَا

ابن ابی عمر، سفیان ان اسناد سے بھی یہ حدیث مروی ہے اور کہا شادی شدہ عورت اپنے نفس کی اپنے ولی سے زیادہ حقدار ہے اور باکرہ نوجوان عورت سے اسکے نفس کے بارے میں اسکا باپ اجازت طلب کرے گا اور اسکا خاموش رہنا اس کی طرف سے اجازت ہے اور کبھی فرمایا اسکی خاموشی اسکا اقرار ہے۔

راوی : ابن ابی عمر، سفیان

چھوٹی کنواری لڑکی کے باپ کو اس کا نکاح کرنے کے جواز کے بیان میں...

باب : نکاح کا بیان

چھوٹی کنواری لڑکی کے باپ کو اس کا نکاح کرنے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 985

راوی : ابوکریب، محمد بن علاء، ابواسامه، ابوبکر بن ابی شیبه، ابواسامه، هشام، حضرت عائشه صدیقه رضی الله تعالیٰ عنها

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ وَجَدْتُ فِي كِتَابِي عَنْ أَبِي أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تَزَوَّجَنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِسِتِّ سِنِينَ وَبَنَى بِي وَأَنَا بِنْتُ تِسْعِ سِنِينَ قَالَتْ فَقَدِمْنَا الْمَدِينَةَ فَوُعِكْتُ شَهْرًا فَوَفَى شَعْرِي جُمَيْمَةً فَأَتَتْنِي أُمُّ رُومَانَ وَأَنَا عَلَى أُرْجُوحَةٍ وَمَعِي صَوَاحِبِي فَصَرَخَتْ بِي فَأَتَيْتُهَا وَمَا أَدْرِي مَا تُرِيدُ بِي فَأَخَذَتْ بِيَدِي فَأَوْقَفَتْنِي عَلَى الْبَابِ فَقُلْتُ هَهْ هَهْ حَتَّى ذَهَبَ نَفَسِي فَأَدْخَلَتْنِي بَيْتًا فَإِذَا نِسْوَةٌ مِنْ الْأَنْصَارِ فَقُلْنَ عَلَى الْخَيْرِ وَالْبَرَكَةِ وَعَلَى خَيْرِ طَائِرٍ فَأَسْلَمَتْنِي إِلَيْهِنَّ فَغَسَلْنَ رَأْسِي وَأَصْلَحْنَنِي فَلَمْ يَرُعْنِي إِلَّا وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضُحًى فَأَسْلَمْنَنِي إِلَيْهِ

ابوکریب، محمد بن علاء، ابواسامہ، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، ہشام، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے نکاح کیا تو میری عمر چھ سال تھی اور مجھ سے زفاف کیا تو میں نو سال کی تھی فرماتی ہیں کہ ہم مدینہ آئے تو مجھے ایک ماہ تک بخار رہا اور میرے بال کانوں تک ہو گئے (جھڑ گئے) پس میرے پاس ام رومان آئیں تو میں اپنی سہیلیوں کے ساتھ جھولے پر تھی انہوں نے مجھے پکارا میں ان کے پاس آئی اس حال میں کہ میں اس کا اپنے بارے میں ارادہ نہیں جانتی تھی انہوں نے میرا ہاتھ پکڑا اور مجھے دروازہ پر لا کھڑا کیا اور میں سانس پھولنے کی وجہ سے ہاہ ہاہ کر رہی تھی یہاں تا کہ کہ میرا سانس پھولنا بند ہو گیا تو مجھے گھر میں داخل کیا وہاں چند انصاری عورتیں موجود تھیں تو انہوں نے کہا اللہ خیر وبرکت عطا کرے اور خیر وبھلائی سے حصہ عطا ہو غرض میری والدہ نے مجھے ان کے سپرد کر دیا انہوں نے میرا سر دھویا اور میرا سنگھار کیا اور مجھے کوئی خوف نہیں پہنچا کہ چاشت کے وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آئے اور مجھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سپرد کر دیا۔

راوی : ابوکریب، محمد بن علاء، ابواسامہ، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، ہشام، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : نکاح کا بیان

چھوٹی کنواری لڑکی کے باپ کو اس کا نکاح کرنے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 986

راوی: یحیی بن یحیی، ابومعاویه، هشام بن عروه، ابن نمیر، عبده، هشام، حضرت عائشه صدیقه رضی الله تعالیٰ عنها

و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ هُوَ ابْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تَزَوَّجَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا بِنْتُ سِتِّ سِنِينَ وَبَنَى بِي وَأَنَا بِنْتُ تِسْعِ سِنِينَ

یحیی بن یحیی، ابو معاویہ، ہشام بن عروہ، ابن نمیر، عبدہ، ہشام، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ مجھ سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نکاح کیا تو میں چھ سال کی لڑکی تھی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھ سے ہم بستر ہوئے تو میں نو سال کی تھی۔

راوی: یحیی بن یحیی، ابو معاویہ، ہشام بن عروہ، ابن نمیر، عبدہ، ہشام، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : نکاح کا بیان

چھوٹی کنواری لڑکی کے باپ کو اس کا نکاح کرنے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 987

راوی: عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر عروه، حضرت عائشه صدیقه رضی الله تعالیٰ عنها

و حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَهَا وَهِيَ بِنْتُ سَبْعِ سِنِينَ وَزُفَّتْ إِلَيْهِ وَهِيَ بِنْتُ تِسْعِ سِنِينَ وَلُعَبُهَا مَعَهَا وَمَاتَ عَنْهَا وَهِيَ بِنْتُ ثَمَانَ عَشْرَةَ

عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر عروہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے نکاح کیا تو وہ سات سال کی لڑکی تھیں اور ان سے زفاف کیا گیا تو وہ نو سال کی لڑکی تھیں اور ان کے کھلونے ان کے ساتھ تھے اور جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا انتقال ہوا تو ان کی عمر اٹھارہ سال تھی۔

راوی: عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر عروہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : نکاح کا بیان

چھوٹی کنواری لڑکی کے باپ کو اس کا نکاح کرنے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 988

راوی : یحیی بن یحیی، اسحاق بن ابراهیم، ابوبکر بن ابی شیبه، ابوکریب، یحیی، اسحق، ابومعاویه، اعمش، حضرت عائشه صدیقه رضی الله تعالیٰ عنها

و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَ يَحْيَى وَإِسْحَقُ أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تَزَوَّجَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ بِنْتُ سِتٍّ وَبَنَى بِهَا وَهِيَ بِنْتُ تِسْعٍ وَمَاتَ عَنْهَا وَهِيَ بِنْتُ ثَمَانَ عَشْرَةَ

یحیی بن یحیی، اسحاق بن ابراہیم، ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، یحیی، اسحاق، ابو معاویہ، اعمش، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ ان سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نکاح کیا تو ان کی عمر چھ سال تھی اور ان سے صحبت کی تو ان کی عمر نو سال تھی اور جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انتقال کیا تو ان (عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا) کی عمر اٹھارہ سال تھی۔

راوی : یحیی بن یحیی، اسحاق بن ابراہیم، ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، یحیی، اسحق، ابو معاویہ، اعمش، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

ماہ شوال میں نکاح اور صحبت کرنے کے استحباب کے بیان میں...

باب : نکاح کا بیان

ماہ شوال میں نکاح اور صحبت کرنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 989

راوی : ابوبکر بن ابی شیبه، زهیر بن حرب، وکیع، سفیان بن اسعمیل بن امیه، عبدالله بن عروه، حضرت عائشه صدیقه رضی الله تعالیٰ عنها

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تَزَوَّجَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شَوَّالٍ وَبَنَى بِي فِي شَوَّالٍ فَأَيُّ

نِسَائِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ أَحْظَى عِنْدَهُ مِنِّي قَالَ وَكَانَتْ عَائِشَةُ تَسْتَحِبُّ أَنْ تُدْخِلَ نِسَائَهَا فِي شَوَّالٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، وکیع، سفیان بن اسمعیل بن امیہ، عبداللہ بن عروہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے شوال میں نکاح فرمایا اور مجھ سے صحبت بھی شوال میں کی پس کونسی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیوی ہے جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نزدیک مجھ سے زیادہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پیاری تھی اور حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا مستحب تصور کرتی تھیں اس بات کو کہ شوال میں عورتوں سے صحبت کی جائے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، وکیع، سفیان بن اسمعیل بن امیہ، عبداللہ بن عروہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : نکاح کا بیان

ماہ شوال میں نکاح اور صحبت کرنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 990

راوی: ابن نمیر، سفیان

وحَدَّثَنَاه ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ فِعْلَ عَائِشَةَ

ابن نمیر، سفیان اسی حدیث کی دوسری سند ذکر کی ہے لیکن اس میں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا فعل مذکور نہیں۔

راوی : ابن نمیر، سفیان

جو آدمی کسی عورت سے نکاح کا ارادہ کرے تو اس کے لئے اس عورت کے چہرے اور ہتھیلیوں...

باب : نکاح کا بیان

جو آدمی کسی عورت سے نکاح کا ارادہ کرے تو اس کے لئے اس عورت کے چہرے اور ہتھیلیوں کو ایک نظر پیغام نکاح سے پہلے دیکھنے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 991

راوی: ابن ابی عمر، سفیان، یزید بن کیسان، ابی حازم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَاهُ رَجُلٌ فَأَخْبَرَهُ أَنَّهُ تَزَوَّجَ امْرَأَةً مِنْ الْأَنْصَارِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَظَرْتَ إِلَيْهَا قَالَ لَا قَالَ فَاذْهَبْ فَانْظُرْ إِلَيْهَا فَإِنَّ فِي أَعْيُنِ الْأَنْصَارِ شَيْئًا

ابن ابی عمر، سفیان، یزید بن کیسان، ابی حازم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس حاضر تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک آدمی نے آکر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خبر دی کہ اس نے ایک انصاری عورت سے شادی کی ہے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے فرمایا کیا تو نے اسے دیکھا ہے؟ اس نے کہا نہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جا اور اسے دیکھ کیونکہ انصاری عورتوں کی آنکھوں میں کچھ ہوتا ہے۔

راوی : ابن ابی عمر، سفیان، یزید بن کیسان، ابی حازم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نکاح کا بیان

جو آدمی کسی عورت سے نکاح کا ارادہ کرے تو اس کے لئے اس عورت کے چہرے اور ہتھیلیوں کو ایک نظر پیغام نکاح سے پہلے دیکھنے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 992

راوی: یحیی بن معین، مروان بن معاویہ، یزید بن کیسان، ابی حازم، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً مِنْ الْأَنْصَارِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ نَظَرْتَ إِلَيْهَا فَإِنَّ فِي عُيُونِ الْأَنْصَارِ شَيْئًا قَالَ قَدْ نَظَرْتُ إِلَيْهَا قَالَ عَلَى كَمْ تَزَوَّجْتَهَا قَالَ عَلَى أَرْبَعِ أَوَاقٍ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَرْبَعِ أَوَاقٍ كَأَنَّمَا تَنْحِتُونَ الْفِضَّةَ مِنْ عُرْضِ هَذَا الْجَبَلِ مَا عِنْدَنَا مَا نُعْطِيكَ وَلَكِنْ عَسَى أَنْ نَبْعَثَكَ فِي بَعْثٍ تُصِيبُ مِنْهُ قَالَ فَبَعَثَ بَعْثًا إِلَى بَنِي عَبْسٍ بَعَثَ ذَلِكَ الرَّجُلَ فِيهِمْ

یحیی بن معین، مروان بن معاویہ، یزید بن کیسان، ابی حازم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خدمت میں حاضر ہوا اس نے عرض کیا کہ میں نے ایک انصاری عورت سے شادی کی ہے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے فرمایا کیا تو نے اسے دیکھا ہے کیونکہ انصاری عورتوں کی آنکھوں میں کچھ ہوتا ہے اس نے کہا میں نے اسے دیکھا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو نے اس سے کتنے مہر پر شادی کی؟ اس نے کہا چار اوقیہ پر تو اسے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا چار اوقیہ پر گویا کہ تم اس پہاڑ سے چاندی کھود لاتے ہو جو ہمارے پاس نہیں ہے البتہ عنقریب

ہم تمہیں ایک قافلہ میں بھیجیں گے تاکہ تجھے اس سے کچھ مل جائے چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قبیلہ بنی عبس کی طرف ایک لشکر بھیجا اور اس آدمی کو بھی اس لشکر میں روانہ کیا۔

راوی: یحیی بن معین، مروان بن معاویہ، یزید بن کیسان، ابی حازم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مہر کے بیان میں اور تعلیم قرآن اور لوہے وغیرہ کی انگوٹھی کا مہر ہونے کے بیان میں...

باب : نکاح کا بیان

مہر کے بیان میں اور تعلیم قرآن اور لوہے وغیرہ کی انگوٹھی کا مہر ہونے کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 993

راوی: قتیبہ بن سعید، یعقوب ابن عبدالرحمن، ابی حازم، سہل بن سعد، قتبہ، عبدالعزیز بن ابی حازم، حضرت سہل بن سعد الساعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقَارِيَّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ ح و حَدَّثَنَاه قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ جَائَتْ امْرَأَةٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ جِئْتُ أَهَبُ لَكَ نَفْسِي فَنَظَرَ إِلَيْهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَعَّدَ النَّظَرَ فِيهَا وَصَوَّبَهُ ثُمَّ طَأْطَأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسَهُ فَلَمَّا رَأَتْ الْمَرْأَةُ أَنَّهُ لَمْ يَقْضِ فِيهَا شَيْئًا جَلَسَتْ فَقَامَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ لَمْ يَكُنْ لَكَ بِهَا حَاجَةٌ فَزَوِّجْنِيهَا فَقَالَ فَهَلْ عِنْدَكَ مِنْ شَيْئٍ فَقَالَ لَا وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ اذْهَبْ إِلَى أَهْلِكَ فَانْظُرْ هَلْ تَجِدُ شَيْئًا فَذَهَبَ ثُمَّ رَجَعَ فَقَالَ لَا وَاللَّهِ مَا وَجَدْتُ شَيْئًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْظُرْ وَلَوْ خَاتِمًا مِنْ حَدِيدٍ فَذَهَبَ ثُمَّ رَجَعَ فَقَالَ لَا وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَلَا خَاتِمًا مِنْ حَدِيدٍ وَلَكِنْ هَذَا إِزَارِي قَالَ سَهْلٌ مَا لَهُ رِدَائٌ فَلَهَا نِصْفُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَصْنَعُ بِإِزَارِكَ إِنْ لَبِسْتَهُ لَمْ يَكُنْ عَلَيْهَا مِنْهُ شَيْئٌ وَإِنْ لَبِسَتْهُ لَمْ يَكُنْ عَلَيْكَ مِنْهُ شَيْئٌ فَجَلَسَ الرَّجُلُ حَتَّى إِذَا طَالَ مَجْلِسُهُ قَامَ فَرَآهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُوَلِّيًا فَأَمَرَ بِهِ فَدُعِيَ فَلَمَّا جَائَ قَالَ مَاذَا مَعَكَ مِنْ الْقُرْآنِ قَالَ مَعِي سُورَةُ كَذَا وَسُورَةُ كَذَا عَدَّدَهَا فَقَالَ تَقْرَؤُهُنَّ عَنْ ظَهْرِ قَلْبِكَ قَالَ نَعَمْ قَالَ اذْهَبْ فَقَدْ مُلِّكْتَهَا بِمَا مَعَكَ مِنْ الْقُرْآنِ هَذَا

حَدِيثُ ابْنِ أَبِي حَازِمٍ وَحَدِيثُ يَعْقُوبَ يُقَارِبُهُ فِي اللَّفْظِ

قتیبہ بن سعید، یعقوب ابن عبد الرحمن، ابی حازم، سہل بن سعد، قتبہ، عبد العزیز بن ابی حازم، حضرت سہل بن سعد الساعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک عورت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئی اور عرض کی اے اللہ کے رسول میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس اپنے نفس کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے ہبہ کرنے آئی ہوں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کی طرف اوپر سے نیچے تک دیکھا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا سر مبارک جھکا لیا جب اس عورت نے خیال کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے بارے میں کچھ فیصلہ نہیں کیا تو وہ بیٹھ گئی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ میں سے ایک آدمی نے کھڑے ہو کر عرض کیا اے اللہ کے رسول اگر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس کی حاجت نہیں ہے تو اس کا نکاح مجھ سے کر دیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تیرے پاس کوئی چیز موجود ہے؟ اس نے کہا نہیں اللہ کی قسم اے اللہ کے رسول آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اپنے اہل کے پاس جاؤ اور دیکھو کیا تم کوئی چیز پاتے ہو؟ وہ گیا واپس آیا تو عرض کیا اللہ کی قسم نہیں میں نے کوئی چیز نہیں پائی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دیکھو اگر لوہے ہی کی کوئی انگوٹھی ہو وہ گیا پھر واپس آیا تو عرض کی نہیں اللہ کی قسم! اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم لوہے کی انگوٹھی بھی نہیں ہے صرف یہی میری تہبند ہے سہل نے کہا اس کے پاس چادر بھی نہ تھی اور کہا میں اسے آدھا چادر سے دے سکتا ہوں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ تیرے ازار کا کیا کرے گے؟ اگر تو اسے پہن لے گا تو اس کے پاس کچھ نہ ہو گا اور اس نے اگر پہنا تو تجھ پر کچھ نہ ہو گا وہ آدمی کافی دیر تک بیٹھا رہا پھر جب کھڑا ہوا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے واپس جاتے ہوئے دیکھا تو حکم دیا اور اسے بلایا گیا جب وہ آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تجھے قرآن کریم آتا ہے؟ اس نے کہا مجھے فلاں فلاں سورتیں یاد ہیں اور کئی سورتوں کو شمار کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو انہیں زبانی پڑھ سکتا ہے؟ اس نے کہا جی ہاں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جا میں نے اس عورت کو اس قرآن کی تعلیم کے عوض جو تجھے یاد ہے تیری ملکیت میں دے دیا یہ حدیث ابن ابی حازم کی ہے اور یعقوب کی حدیث الفاظ میں اس کے قریب قریب ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، یعقوب ابن عبد الرحمن، ابی حازم، سہل بن سعد، قتبہ، عبد العزیز بن ابی حازم، حضرت سہل بن سعد الساعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نکاح کا بیان

مہر کے بیان میں اور تعلیم قرآن اور لوہے وغیرہ کی انگوٹھی کا مہر ہونے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 994

راوی: خلف بن ہشام، حماد بن زید، زهیر بن حرب سفیان، بن عیینه اسحاق بن ابراهیم، ابوبکر بن ابی شیبه، حسین بن علی ابی حازم، حضرت سهل بن سعد رضی الله تعالیٰ عنه

و حَدَّثَنَاه خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ ح و حَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الدَّرَاوَرْدِيِّ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ كُلُّهُمْ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ بِهَذَا الْحَدِيثِ يَزِيدُ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ زَائِدَةَ قَالَ انْطَلِقْ فَقَدْ زَوَّجْتُكَهَا فَعَلِّمْهَا مِنْ الْقُرْآنِ

خلف بن ہشام، حماد بن زید، زہیر بن حرب سفیان، بن عیینہ اسحاق بن ابراہیم، ابو بکر بن ابی شیبہ، حسین بن علی ابی حازم، حضرت سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حدیث مذکور کی مزید اسناد ذکر کی ہیں زائدہ کی حدیث میں یہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جاؤ میں نے تیرا نکاح اس سے کر دیا تو اسے قرآن سکھا دے۔

راوی: خلف بن ہشام، حماد بن زید، زہیر بن حرب سفیان، بن عیینہ اسحاق بن ابراہیم، ابو بکر بن ابی شیبہ، حسین بن علی ابی حازم، حضرت سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نکاح کا بیان

مہر کے بیان میں اور تعلیم قرآن اور لوہے وغیرہ کی انگوٹھی کا مہر ہونے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 995

راوی: اسحاق بن ابراهیم، عبدالعزیز بن محمد، یزید بن عبدالله بن اسامه بن هاد، محمد بن ابی عمر مکی، عبدالعزیز، یزید، محمد بن ابراهیم، حضرت ابوسلمه بن عبدالرحمن سے روایت ہے کہ میں نے ام المومنین سیدہ عائشه صدیقه رضی الله تعالیٰ عنها

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أُسَامَةَ بْنِ الْهَادِ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْمَكِّيُّ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ يَزِيدَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمْ كَانَ صَدَاقُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ صَدَاقُهُ لِأَزْوَاجِهِ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ أُوقِيَّةً وَنَشًّا قَالَتْ أَتَدْرِي مَا النَّشُّ قَالَ قُلْتُ لَا قَالَتْ نِصْفُ أُوقِيَّةٍ فَتِلْكَ خَمْسُ مِائَةِ دِرْهَمٍ فَهَذَا صَدَاقُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَزْوَاجِهِ

اسحاق بن ابراہیم، عبدالعزیز بن محمد، یزید بن عبداللہ بن اسامہ بن ہاد، محمد بن ابی عمر مکی، عبدالعزیز، یزید، محمد بن ابراہیم، حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمن سے روایت ہے کہ میں نے ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے سوال کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مہر کتنا تھا؟ تو انہوں نے فرمایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اپنی ازواج کے لئے مہر بارہ اوقیہ اور نش تھا سیدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا کیا تو جانتا ہے کہ نش کیا ہے؟ میں نے عرض کیا نہیں فرمایا نصف اوقیہ اور یہ پانچ سو درہم تھے پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اپنی ازواج کے لئے یہ مہر ہوتا تھا۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، عبدالعزیز بن محمد، یزید بن عبداللہ بن اسامہ بن ہاد، محمد بن ابی عمر مکی، عبدالعزیز، یزید، محمد بن ابراہیم، حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمن سے روایت ہے کہ میں نے ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : نکاح کا بیان

مہر کے بیان میں اور تعلیم قرآن اور لوہے وغیرہ کی انگوٹھی کا مہر ہونے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 996

راوی : یحیی بن یحیی، ابوربیع، سلیمان بن داؤد، قتیبہ بن سعید، یحیی، حماد بن زید، ثابت، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ وَأَبُو الرَّبِيعِ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْعَتَكِيُّ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَثَرَ صُفْرَةٍ فَقَالَ مَا هَذَا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً عَلَى وَزْنِ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ قَالَ فَبَارَكَ اللَّهُ لَكَ أَوْلِمْ وَلَوْ بِشَاةٍ

یحیی بن یحیی، ابوربیع، سلیمان بن داؤد، قتیبہ بن سعید، یحیی، حماد بن زید، ثابت، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عبدالرحمن بن عوف پر زردی کے نشان دیکھے تو فرمایا یہ کیا ہے؟ انہوں نے عرض کی اے اللہ کے رسول میں نے ایک عورت سے گٹھلی کھجور کے ہم وزن سونے پر شادی کی ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تیرے لئے مبارک کرے، ولیمہ کر چاہے ایک بکری سے ہی ہو۔

راوی : یحیی بن یحیی، ابوربیع، سلیمان بن داؤد، قتیبہ بن سعید، یحیی، حماد بن زید، ثابت، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نکاح کا بیان

مہر کے بیان میں اور تعلیم قرآن اور لوہے وغیرہ کی انگوٹھی کا مہر ہونے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 997

راوی: محمد بن عبید، ابوعوانہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک

وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْغُبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ تَزَوَّجَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى وَزْنِ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْلِمْ وَلَوْ بِشَاةٍ

محمد بن عبید، ابوعوانہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ عبدالرحمن بن عوف نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں کھجور کی گٹھلی کے ہم وزن سونے پر شادی کی۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں فرمایا ولیمہ کر، چاہے بکری ہی سے ہو۔

راوی : محمد بن عبید، ابوعوانہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک

باب : نکاح کا بیان

مہر کے بیان میں اور تعلیم قرآن اور لوہے وغیرہ کی انگوٹھی کا مہر ہونے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 998

راوی: اسحاق بن ابراھیم، وکیع، شعبہ، قتادہ، حمید، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ وَحُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً عَلَى وَزْنِ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ وَأَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ أَوْلِمْ وَلَوْ بِشَاةٍ

اسحاق بن ابراہیم، وکیع، شعبہ، قتادہ، حمید، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک عورت سے کھجور کی گٹھلی کے ہم وزن سونے کے مہر پر شادی کی اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں فرمایا کہ ولیمہ کر چاہے ایک بکری ہی سے ہو۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، وکیع، شعبہ، قتادہ، حمید، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نکاح کا بیان

مہر کے بیان میں اور تعلیم قرآن اور لوہے وغیرہ کی انگوٹھی کا مہر ہونے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 999

راوی: محمد بن مثنی، ابوداؤد، محمد بن رافع، ھارون بن عبداللہ، وھب بن جریر، احمد بن خراش، شبابہ

و حَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَهَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَا حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ ح و حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خِرَاشٍ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ كُلُّهُمْ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ حُمَيْدٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ وَهْبٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً

محمد بن مثنی، ابوداؤد، محمد بن رافع، ہارون بن عبد اللہ، وہب بن جریر، احمد بن خراش، شبابہ، حمید اسی حدیث کی دوسری اسناد ذکر کی ہیں۔

راوی: محمد بن مثنی، ابوداؤد، محمد بن رافع، ہارون بن عبد اللہ، وہب بن جریر، احمد بن خراش، شبابہ

باب : نکاح کا بیان

مہر کے بیان میں اور تعلیم قرآن اور لوہے وغیرہ کی انگوٹھی کا مہر ہونے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1000

راوی: اسحاق بن ابراھیم، محمد بن قدامہ، نضر بن شمیل، شعبہ، عبدالعزیز بن صھیب، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَا أَخْبَرَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ رَآنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيَّ بَشَاشَةُ الْعُرْسِ فَقُلْتُ تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً مِنْ الْأَنْصَارِ فَقَالَ كَمْ أَصْدَقْتَهَا فَقُلْتُ نَوَاةً وَفِي حَدِيثِ إِسْحَقَ مِنْ ذَهَبٍ

اسحاق بن ابراہیم، محمد بن قدامہ، نضر بن شمیل، شعبہ، عبدالعزیز بن صہیب، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دیکھا اور مجھ پر شادی کی خوشی کے آثار تھے تو میں نے عرض کیا میں نے ایک انصاری عورت سے شادی کی ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو نے اس کا مہر کتنا ادا کیا؟ میں نے عرض کیا ایک گٹھلی کے برابر اور اسحاق کی حدیث میں ہے سونے سے۔

راوی: اسحاق بن ابراہیم، محمد بن قدامہ، نضر بن شمیل، شعبہ، عبدالعزیز بن صہیب، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نکاح کا بیان

مہر کے بیان میں اور تعلیم قرآن اور لوہے وغیرہ کی انگوٹھی کا مہر ہونے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1001

راوی: ابن مثنی، ابوداؤد، شعبہ، ابی حمزہ، شعبہ، عبدالرحمن، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ قَالَ شُعْبَةُ وَاسْمُهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ تَزَوَّجَ امْرَأَةً عَلَى وَزْنِ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ

ابن مثنی، ابوداؤد، شعبہ، ابی حمزہ، شعبہ، عبدالرحمن، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک عورت سے کھجور کی گٹھلی کے ہم وزن سونے پر نکاح کیا۔

راوی: ابن مثنی، ابوداؤد، شعبہ، ابی حمزہ، شعبہ، عبدالرحمن، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نکاح کا بیان

مہر کے بیان میں اور تعلیم قرآن اور لوہے وغیرہ کی انگوٹھی کا مہر ہونے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1002

راوی: محمد بن رافع، وهب، شعبہ

وحَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا وَهْبٌ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ وَلَدِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ مِنْ ذَهَبٍ

محمد بن رافع، وہب، شعبہ ان اسناد سے بھی یہ حدیث مروی ہے سوائے اس کے کہ عبدالرحمن بن عوف کے بیٹوں میں سے ایک آدمی نے (مِنْ ذَهَبٍ) کے الفاظ کہے ہیں۔

راوی: محمد بن رافع، وہب، شعبہ

باب : نکاح کا بیان

مہر کے بیان میں اور تعلیم قرآن اور لوہے وغیرہ کی انگوٹھی کا مہر ہونے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1003

راوی: زهیر بن حرب، اسمعیل، ابن علیہ، عبدالعزیز، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ يَعْنِي ابْنَ عُلَيَّةَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزَا خَيْبَرَ قَالَ فَصَلَّيْنَا عِنْدَهَا صَلَاةَ الْغَدَاةِ بِغَلَسٍ فَرَكِبَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَكِبَ أَبُو طَلْحَةَ وَأَنَا رَدِيفُ أَبِي طَلْحَةَ فَأَجْرَى نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي زُقَاقِ خَيْبَرَ وَإِنَّ رُكْبَتِي لَتَمَسُّ فَخِذَ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَانْحَسَرَ الْإِزَارُ عَنْ فَخِذِ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنِّي لَأَرَى بَيَاضَ فَخِذِ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا دَخَلَ الْقَرْيَةَ قَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ خَرِبَتْ خَيْبَرُ إِنَّا إِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِينَ قَالَهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالَ وَقَدْ خَرَجَ الْقَوْمُ إِلَى أَعْمَالِهِمْ فَقَالُوا مُحَمَّدٌ وَاللَّهِ قَالَ عَبْدُ الْعَزِيزِ وَقَالَ بَعْضُ أَصْحَابِنَا مُحَمَّدٌ وَالْخَمِيسُ قَالَ وَأَصَبْنَاهَا عَنْوَةً وَجُمِعَ السَّبْيُ فَجَاءَهُ دِحْيَةُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَعْطِنِي جَارِيَةً مِنْ السَّبْيِ فَقَالَ اذْهَبْ فَخُذْ جَارِيَةً فَأَخَذَ صَفِيَّةَ بِنْتَ حُيَيٍّ فَجَاءَ رَجُلٌ إِلَى نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَعْطَيْتَ دِحْيَةَ صَفِيَّةَ بِنْتَ حُيَيٍّ سَيِّدِ قُرَيْظَةَ وَالنَّضِيرِ مَا تَصْلُحُ إِلَّا لَكَ قَالَ ادْعُوهُ بِهَا قَالَ فَجَاءَ بِهَا فَلَمَّا نَظَرَ إِلَيْهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خُذْ جَارِيَةً مِنْ السَّبْيِ غَيْرَهَا قَالَ وَأَعْتَقَهَا وَتَزَوَّجَهَا فَقَالَ لَهُ ثَابِتٌ يَا أَبَا حَمْزَةَ مَا أَصْدَقَهَا قَالَ نَفْسَهَا أَعْتَقَهَا وَتَزَوَّجَهَا حَتَّى إِذَا كَانَ بِالطَّرِيقِ جَهَّزَتْهَا لَهُ أُمُّ سُلَيْمٍ فَأَهْدَتْهَا لَهُ مِنْ اللَّيْلِ فَأَصْبَحَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَرُوسًا فَقَالَ مَنْ كَانَ عِنْدَهُ شَيْءٌ فَلْيَجِئْ بِهِ قَالَ وَبَسَطَ نِطَعًا قَالَ فَجَعَلَ الرَّجُلُ يَجِيءُ بِالْأَقِطِ وَجَعَلَ الرَّجُلُ يَجِيءُ بِالتَّمْرِ وَجَعَلَ الرَّجُلُ يَجِيءُ بِالسَّمْنِ فَحَاسُوا حَيْسًا فَكَانَتْ وَلِيمَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

زہیر بن حرب، اسماعیل، ابن علیہ، عبدالعزیز، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خیبر کا غزوہ لڑا ہم نے اس خیبر کے پاس ہی صبح کی نماز اندھیرے میں ادا کی تو اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سوار ہوئے اور ابوطلحہ بھی سوار ہوئے اور میں ابوطلحہ کے پیچھے بیٹھا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خیبر کے کوچوں میں دوڑ لگانا شروع کی اور میرا گھٹنا اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ران سے لگ جاتا تھا اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ازار بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ران سے کھسک گیا تھا اور میں اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ران کی سفیدی دیکھتا تھا جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بستی میں پہنچے تو فرمایا اللہُ أَکْبَرُ خیبر ویران ہو گیا بے شک ہم جب کسی میدان میں اترتے ہیں تو اس قوم کی صبح بڑی ہو جاتی ہے جن کو ڈرایا جاتا ہے ان الفاظ کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تین مرتبہ فرمایا اور لوگ اپنے اپنے کاموں کی طرف نکل چکے تھے انہوں نے کہا محمد آچکے ہیں عبدالعزیز نے کہا کہ ہمارے بعض ساتھیوں نے یہ بھی کہا کہ لشکر بھی آچکا راوی کہتے ہیں ہم نے خیبر کو جبرا فتح کرلیا اور قیدی جمع کئے گئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس دحیہ حاضر ہوئے اور عرض کیا اے اللہ کے نبی مجھے

قیدیوں میں سے باندی عطا کر دیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جاؤ اور ایک باندی لے لو انہوں نے صفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بنت حیی کو لے لیا تو اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک آدمی نے آکر کہا اے اللہ کے نبی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دحیہ کو صفیہ بن حیی بنو قریظہ و بنو نضیر کی سردار عطا کر دی وہ آپ کے علاوہ کسی کے شایان شان نہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دحیہ کو باندی کے ہمراہ بلاؤ چنانچہ وہ اسے لے کر حاضر ہوئے جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے دیکھا فرمایا کہ تو اس کے علاوہ قیدیوں میں سے کوئی باندی لے لے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں آزاد کیا اور ان سے شادی کی ثابت راوی نے کہا اے ابوحمزہ اس کا مہر کیا تھا؟ فرمایا ان کو آزاد کرنا اور شادی کرنا ہی مہر تھا جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم راستہ میں پہنچے تو اسے ام سلیم نے تیار کر کے رات کے وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں بھیج دیا اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بحالت عروسی صبح کی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس کے پاس جو کچھ ہو وہ لے آئے اور ایک چمڑے کا دستر خوان بچھوا دیا چنانچہ بعض آدمی پنیر اور بعض کھجوریں اور بعض گھی لے کر حاضر ہوئے پھر انہوں نے اس سب کو ملا کر مالیدہ حلوا تیار کر لیا اور یہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ولیمہ تھا۔

راوی : زہیر بن حرب، اسمعیل، ابن علیہ، عبدالعزیز، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نکاح کا بیان

مہر کے بیان میں اور تعلیم قرآن اور لوہے وغیرہ کی انگوٹھی کا مہر ہونے کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 1004

راوی : ابوربیع، حماد ابن زید، ثابت عبدالعزیز، صہیب انس قتبہ بن سعید، حامد ثابت، شعی بن حبحاب، ابوعوانہ، محمد بن عبید ابوعثمان انس زہیر بن حرب معاذ بن ہشام، محمد بن رافع، عمر بن سعد، عبدالرزاق، سفیان یونس بن عبید، شعیب

و حَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ وَعَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسٍ ح و حَدَّثَنَاه قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ وَشُعَيْبِ بْنِ حَبْحَابٍ عَنْ أَنَسٍ ح و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ وَعَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسٍ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْغُبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَنَسٍ ح و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ شُعَيْبِ بْنِ الْحَبْحَابِ عَنْ أَنَسٍ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ وَعُمَرُ بْنُ سَعْدٍ وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ جَمِيعًا عَنْ سُفْيَانَ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ شُعَيْبِ بْنِ

الْحَبْحَابِ عَنْ أَنَسٍ كُلُّهُمْ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ أَعْتَقَ صَفِيَّةَ وَجَعَلَ عِتْقَهَا صَدَاقَهَا وَفِي حَدِيثِ مُعَاذٍ عَنْ أَبِيهِ تَزَوَّجَ صَفِيَّةَ وَأَصْدَقَهَا عِتْقَهَا

ابو ربیع، حماد ابن زید، ثابت عبد العزیز، صہیب انس قتبہ بن سعید، حامد ثابت، شعی بن حجاب، ابو عوانہ، محمد بن عبید ابو عثمان انس زہیر بن حرب معاذ بن ہشام، محمد بن رافع، عمر بن سعد، عبد الرزاق، سفیان یونس بن عبید، شعیب مختلف اسناد سے روایت ذکر کی ہے کہ حضرت انس نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت بیان کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صفیہ کو آزاد کیا اور ان کی آزادی کو ان کا مہر مقرر کیا اور معاذ نے اپنے باپ سے حدیث روایت کی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صفیہ سے شادی کی اور ان کا مہر ان کی آزادی کو مقرر کیا۔

راوی : ابو ربیع، حماد ابن زید، ثابت عبد العزیز، صہیب انس قتبہ بن سعید، حامد ثابت، شعی بن حجاب، ابو عوانہ، محمد بن عبید ابو عثمان انس زہیر بن حرب معاذ بن ہشام، محمد بن رافع، عمر بن سعد، عبد الرزاق، سفیان یونس بن عبید، شعیب

باب : نکاح کا بیان

مہر کے بیان میں اور تعلیم قرآن اور لوہے وغیرہ کی انگوٹھی کا مہر ہونے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1005

راوی: یحیی بن یحیی خالد بن عبداللہ، مطرف، عامر، ابی بردہ، حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الَّذِي يُعْتِقُ جَارِيَتَهُ ثُمَّ يَتَزَوَّجُهَا لَهُ أَجْرَانِ

یحیی بن یحیی خالد بن عبد اللہ، مطرف، عامر، ابی بردہ، حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس آدمی کے بارے میں جو اپنی لونڈی کو آزاد کرے پھر اس سے شادی کرے فرمایا اس کے لئے دوہرا اجر ہے۔

راوی : یحیی بن یحیی خالد بن عبد اللہ، مطرف، عامر، ابی بردہ، حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نکاح کا بیان

مہر کے بیان میں اور تعلیم قرآن اور لوہے وغیرہ کی انگوٹھی کا مہر ہونے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1006

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عفان، حماد بن سلمہ، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كُنْتُ رِدْفَ أَبِي طَلْحَةَ يَوْمَ خَيْبَرَ وَقَدَمِي تَمَسُّ قَدَمَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَأَتَيْنَاهُمْ حِينَ بَزَغَتْ الشَّمْسُ وَقَدْ أَخْرَجُوا مَوَاشِيَهُمْ وَخَرَجُوا بِفُؤُوسِهِمْ وَمَكَاتِلِهِمْ وَمُرُورِهِمْ فَقَالُوا مُحَمَّدٌ وَالْخَمِيسُ قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرِبَتْ خَيْبَرُ إِنَّا إِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِينَ قَالَ وَهَزَمَهُمْ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَوَقَعَتْ فِي سَهْمِ دِحْيَةَ جَارِيَةٌ جَمِيلَةٌ فَاشْتَرَاهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَبْعَةِ أَرْؤُسٍ ثُمَّ دَفَعَهَا إِلَى أُمِّ سُلَيْمٍ تُصَنِّعُهَا لَهُ وَتُهَيِّئُهَا قَالَ وَأَحْسِبُهُ قَالَ وَتَعْتَدُّ فِي بَيْتِهَا وَهِيَ صَفِيَّةُ بِنْتُ حُيَيٍّ قَالَ وَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلِيمَتَهَا التَّمْرَ وَالْأَقِطَ وَالسَّمْنَ فُحِصَتْ الْأَرْضُ أَفَاحِيصَ وَجِيءَ بِالْأَنْطَاعِ فَوُضِعَتْ فِيهَا وَجِيءَ بِالْأَقِطِ وَالسَّمْنِ فَشَبِعَ النَّاسُ قَالَ وَقَالَ النَّاسُ لَا نَدْرِي أَتَزَوَّجَهَا أَمْ اتَّخَذَهَا أُمَّ وَلَدٍ قَالُوا إِنْ حَجَبَهَا فَهِيَ امْرَأَتُهُ وَإِنْ لَمْ يَحْجُبْهَا فَهِيَ أُمُّ وَلَدٍ فَلَمَّا أَرَادَ أَنْ يَرْكَبَ حَجَبَهَا فَقَعَدَتْ عَلَى عَجُزِ الْبَعِيرِ فَعَرَفُوا أَنَّهُ قَدْ تَزَوَّجَهَا فَلَمَّا دَنَوْا مِنْ الْمَدِينَةِ دَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدَفَعْنَا قَالَ فَعَثَرَتْ النَّاقَةُ الْعَضْبَاءُ وَنَدَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَدَرَتْ فَقَامَ فَسَتَرَهَا وَقَدْ أَشْرَفَتْ النِّسَاءُ فَقُلْنَ أَبْعَدَ اللَّهُ الْيَهُودِيَّةَ قَالَ قُلْتُ يَا أَبَا حَمْزَةَ أَوَقَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِي وَاللَّهِ لَقَدْ وَقَعَ قَالَ أَنَسٌ وَشَهِدْتُ وَلِيمَةَ زَيْنَبَ فَأَشْبَعَ النَّاسَ خُبْزًا وَلَحْمًا وَكَانَ يَبْعَثُنِي فَأَدْعُو النَّاسَ فَلَمَّا فَرَغَ قَامَ وَتَبِعْتُهُ فَتَخَلَّفَ رَجُلَانِ اسْتَأْنَسَ بِهِمَا الْحَدِيثُ لَمْ يَخْرُجَا فَجَعَلَ يَمُرُّ عَلَى نِسَائِهِ فَيُسَلِّمُ عَلَى كُلِّ وَاحِدَةٍ مِنْهُنَّ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ كَيْفَ أَنْتُمْ يَا أَهْلَ الْبَيْتِ فَيَقُولُونَ بِخَيْرٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ وَجَدْتَ أَهْلَكَ فَيَقُولُ بِخَيْرٍ فَلَمَّا فَرَغَ رَجَعَ وَرَجَعْتُ مَعَهُ فَلَمَّا بَلَغَ الْبَابَ إِذَا هُوَ بِالرَّجُلَيْنِ قَدْ اسْتَأْنَسَ بِهِمَا الْحَدِيثُ فَلَمَّا رَأَيَاهُ قَدْ رَجَعَ قَامَا فَخَرَجَا فَوَاللَّهِ مَا أَدْرِي أَنَا أَخْبَرْتُهُ أَمْ أُنْزِلَ عَلَيْهِ الْوَحْيُ بِأَنَّهُمَا قَدْ خَرَجَا فَرَجَعَ وَرَجَعْتُ مَعَهُ فَلَمَّا وَضَعَ رِجْلَهُ فِي أُسْكُفَّةِ الْبَابِ أَرْخَى الْحِجَابَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ وَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى هَذِهِ الْآيَةَ لَا تَدْخُلُوا بُيُوتَ النَّبِيِّ إِلَّا أَنْ يُؤْذَنَ لَكُمْ الْآيَةَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عفان، حماد بن سلمہ، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں خیبر کے دن ابو طلحہ کے پیچھے سوار تھا اور میرا قدم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قدم مبارک کو چھو جاتا تھا سورج کے طلوع ہوتے ہی ہم خیبر جا پہنچے اور لوگوں نے اپنے جانوروں کو باہر نکال لیا تھا اور وہ اپنے کدال اور پھاوڑے اور ٹوکریاں لے کر نکلے انہوں نے کہا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی ہیں اور لشکر بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا خیبر برباد ہو گیا جب ہم کسی قوم کے میدان میں اترتے ہیں تو

ان کی صبح بری ہو جاتی ہے جن کو ڈرایا جاتا ہے بالآخر اللہ نے انہیں شکست دی اور حضرت دحیہ کے حصہ میں ایک خوبصورت باندی آئی پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے اس کو سات باندیوں کے بدلے میں خرید لیا پھر اسے ام سلیم کی طرف بھیجا کہ وہ اسے بنا سنوار کر تیار کر دیں اور راوی کہتے ہیں کہ میرا گمان ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ اس لئے فرمایا تاکہ انہی کے گھر میں وہ اپنی عدت پوری کر لیں اور یہ باندی صفیہ بنت حیی تھیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے ولیمہ میں کھجور، پنیر اور مکھن کا کھانا تیار کروایا زمین کو کھودا گیا گڑھوں میں چمڑے کے دستر خوان لا کر رکھے گئے اور پنیر اور مکھن لایا گیا اور لوگوں نے خوب سیر (پیٹ بھر کر) ہو کر کھایا اور لوگوں نے کہا ہم نہیں جانتے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے شادی کی یا ام ولد بنایا ہے؟ صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا اگر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم انہیں پردہ کروائیں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیوی ہوں گی اور اگر نہیں پردہ نہ کروایا تو ام ولد ہو گی پس جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سوار ہونے کا ارادہ کیا تو انہیں پردہ کروایا اور وہ اونٹ کے پچھلے حصہ پر بیٹھ گئیں تو صحابہ کو معلوم ہوا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے شادی کی ہے۔ جب مدینہ کے قریب پہنچے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی اونٹنی کو دوڑانا شروع کیا تو ہم نے بھی اپنی سواریاں تیز کر دیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عصباء اونٹنی نے ٹھوکر کھائی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور صفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ گر پڑے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اٹھے اور ان پر پردہ کیا اور معزز عورتوں نے کہنا شروع کر دیا اللہ اس یہودیہ کو دور کرے، راوی کہتے ہیں میں نے کہا: اے ابوحمزہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گر پڑے تھے؟ تو انہوں نے کہا: ہاں اللہ کی قسم! آپ گر پڑے تھے انس کہتے ہیں کہ میں زینب کے ولیمہ میں حاضر ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو روٹی اور گوشت سے پیٹ بھر کر کھلایا اور لوگوں کو بلانے کے لئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے بھیجا تھا جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فارغ ہو کر اٹھے تو میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے چلا اور دو آدمیوں نے کھانے کے بعد بیٹھ کر گفتگو شروع کر دی وہ نہ نکلے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی ازواج کے پاس تشریف لے گئے ان میں سے ایک کو سلام کیا اور فرماتے سَلَامٌ عَلَيْكُمْ اے گھر والو تم کیسے ہو؟ انہوں نے کہا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم خیریت کے ساتھ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی بیوی کو کیسا پایا؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے بہت بہتر ہے جب واپس دروازہ پر پہنچے تو وہ دونوں آدمی محو گفتگو تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم انہیں دیکھ کر لوٹ آئے وہ کھڑے ہوئے اور چلے گئے اللہ کی قسم! مجھے یاد نہیں کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خبر دی یا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر وحی نازل کی گئی کہ وہ جا چکے ہیں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوٹے اور میں واپس آیا جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا پاؤں دروازہ کی چوکھٹ پر رکھا تو میرے اور اپنے درمیان پردہ ڈال دیا اور اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل کی لَا تَدْخُلُوا بُيُوتَ النَّبِيِّ اِلَّا اَنْ يُؤْذَنَ لَكُمْ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گھروں میں مت داخل ہو سوائے اس کے کہ تمہیں اجازت دی جائے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عفان، حماد بن سلمہ، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نکاح کا بیان

مہر کے بیان میں اور تعلیم قرآن اور لوہے وغیرہ کی انگوٹھی کا مہر ہونے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1007

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، شبابہ، سلیمان، ثابت انس، عبداللہ بن ہاشم، بن حیان، بہز، سلیمان بن مغیرہ، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ ح وحَدَّثَنِي بِهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمِ بْنِ حَيَّانَ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ حَدَّثَنَا أَنَسٌ قَالَ صَارَتْ صَفِيَّةُ لِدِحْيَةَ فِي مَقْسَمِهِ وَجَعَلُوا يَمْدَحُونَهَا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَيَقُولُونَ مَا رَأَيْنَا فِي السَّبْيِ مِثْلَهَا قَالَ فَبَعَثَ إِلَى دِحْيَةَ فَأَعْطَاهُ بِهَا مَا أَرَادَ ثُمَّ دَفَعَهَا إِلَى أُمِّي فَقَالَ أَصْلِحِيهَا قَالَ ثُمَّ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خَيْبَرَ حَتَّى إِذَا جَعَلَهَا فِي ظَهْرِهِ نَزَلَ ثُمَّ ضَرَبَ عَلَيْهَا الْقُبَّةَ فَلَمَّا أَصْبَحَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ عِنْدَهُ فَضْلُ زَادٍ فَلْيَأْتِنَا بِهِ قَالَ فَجَعَلَ الرَّجُلُ يَجِيءُ بِفَضْلِ التَّمْرِ وَفَضْلِ السَّوِيقِ حَتَّى جَعَلُوا مِنْ ذَلِكَ سَوَادًا حَيْسًا فَجَعَلُوا يَأْكُلُونَ مِنْ ذَلِكَ الْحَيْسِ وَيَشْرَبُونَ مِنْ حِيَاضٍ إِلَى جَنْبِهِمْ مِنْ مَاءِ السَّمَاءِ قَالَ فَقَالَ أَنَسٌ فَكَانَتْ تِلْكَ وَلِيمَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهَا قَالَ فَانْطَلَقْنَا حَتَّى إِذَا رَأَيْنَا جُدُرَ الْمَدِينَةِ هَشِشْنَا إِلَيْهَا فَرَفَعْنَا مَطِيَّنَا وَرَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَطِيَّتَهُ قَالَ وَصَفِيَّةُ خَلْفَهُ قَدْ أَرْدَفَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَعَثَرَتْ مَطِيَّةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصُرِعَ وَصُرِعَتْ قَالَ فَلَيْسَ أَحَدٌ مِنْ النَّاسِ يَنْظُرُ إِلَيْهِ وَلَا إِلَيْهَا حَتَّى قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَتَرَهَا قَالَ فَأَتَيْنَاهُ فَقَالَ لَمْ نُضَرَّ قَالَ فَدَخَلْنَا الْمَدِينَةَ فَخَرَجَ جَوَارِي نِسَائِهِ يَتَرَاءَيْنَهَا وَيَشْمَتْنَ بِصَرْعَتِهَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، شبابہ، سلیمان، ثابت انس، عبداللہ بن ہاشم، بن حیان، بہز، سلیمان بن مغیرہ، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ تقسیم میں صفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ دحیہ کے حصہ میں آئیں اور صحابہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ان کی تعریف کرنا شروع کر دی اور انہوں نے کہا کہ قیدیوں میں ایسی عورت ہم نے نہیں دیکھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دحیہ کی طرف پیغام بھیجا تو اس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ارادہ کے مطابق اسے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو

عطا کر دیا پھر اسے میری والدہ کی طرف بھیجا اور کہا کہ اس کی اصلاح کر دو نہلا دھلا دو پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خیبر سے نکلے یہاں تک کہ اسے اپنے پیچھے بٹھائے ہوئے اترے پھر ان کے لئے ایک قبہ بنایا گیا پس جب صبح ہوئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس کے پاس زادراہ زائد ہو وہ ہمارے پاس لے آئے کہتے ہیں کہ آدمیوں نے زائد کھجوریں اور ستو لانا شروع کر دیا یہاں تک کہ انہوں نے اس سے مالیدہ بنایا اور ڈھیر لگ گیا اور اس مالیدہ سے کھانا شروع کیا اور اپنے پہلو کی جانب آسمانی پانی کے حوض سے پانی پیتے تھے انس نے کہا صفیہ سے نکاح پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ ولیمہ تھا پس ہم چلے یہاں تک کہ جب ہم نے مدینہ کی دیواریں دیکھیں اور ہم مدینہ کے مشتاق ہوئے تو ہم نے اپنی سواریاں دوڑائیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی سواری کو دوڑایا اور حضرت صفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے ردیف تھیں پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سواری نے ٹھوکر کھائی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور سیدہ صفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ گر پڑے اور کوئی بھی صحابی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف یا سیدہ صفیہ کی طرف نہ دیکھتا تھا یہاں تک کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سیدہ صفیہ پر پردہ کیا پھر ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہمیں کوئی نقصان نہیں پہنچا کہتے ہیں کہ ہم مدینہ میں داخل ہوئے اور ازواج رضی اللہ تعالیٰ عنہ میں سے جو کم سن تھیں وہ سیدہ صفیہ کو دیکھنے کے لئے نکلیں اور گرنے پر انہیں ملامت کرنے لگیں۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، شبابہ، سلیمان، ثابت انس، عبداللہ بن ہاشم، بن حیان، بہز، سلیمان بن مغیرہ، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سیدہ زینب بنت جحش رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے شادی اور آیات پردہ کے نزول اور ولیمہ ک...

باب : نکاح کا بیان

سیدہ زینب بنت جحش رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے شادی اور آیات پردہ کے نزول اور ولیمہ کے اثبات کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1008

راوی: محمد بن حاتم بن میمون و بہز و محمد بن رافع و ابونضر و ہاشم بن قاسم، سلیمان بن مغیرہ، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَا جَمِيعًا حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ وَهَذَا حَدِيثُ بَهْزٍ قَالَ لَمَّا انْقَضَتْ عِدَّةُ زَيْنَبَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِزَيْدٍ فَاذْكُرْهَا عَلَيَّ قَالَ فَانْطَلَقَ زَيْدٌ حَتَّى أَتَاهَا وَهِيَ تُخَمِّرُ عَجِينَهَا قَالَ فَلَمَّا رَأَيْتُهَا عَظُمَتْ فِي صَدْرِي حَتَّى مَا أَسْتَطِيعُ أَنْ أَنْظُرَ إِلَيْهَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَهَا فَوَلَّيْتُهَا ظَهْرِي وَنَكَصْتُ عَلَى عَقِبِي فَقُلْتُ يَا زَيْنَبُ أَرْسَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُكِ قَالَتْ مَا أَنَا بِصَانِعَةٍ شَيْئًا حَتَّى أُوَامِرَ رَبِّي فَقَامَتْ إِلَى مَسْجِدِهَا وَنَزَلَ الْقُرْآنُ وَجَاءَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلَ عَلَيْهَا بِغَيْرِ إِذْنٍ قَالَ فَقَالَ وَلَقَدْ رَأَيْتُنَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَطْعَمَنَا الْخُبْزَ وَاللَّحْمَ حِينَ امْتَدَّ النَّهَارُ فَخَرَجَ النَّاسُ وَبَقِيَ رِجَالٌ يَتَحَدَّثُونَ فِي الْبَيْتِ بَعْدَ الطَّعَامِ فَخَرَجَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاتَّبَعْتُهُ فَجَعَلَ يَتَتَبَّعُ حُجَرَ نِسَائِهِ يُسَلِّمُ عَلَيْهِنَّ وَيَقُلْنَ يَا رَسُولَ اللهِ كَيْفَ وَجَدْتَ أَهْلَكَ قَالَ فَمَا أَدْرِي أَنَا أَخْبَرْتُهُ أَنَّ الْقَوْمَ قَدْ خَرَجُوا أَوْ أَخْبَرَنِي قَالَ فَانْطَلَقَ حَتَّى دَخَلَ الْبَيْتَ فَذَهَبْتُ أَدْخُلُ مَعَهُ فَأَلْقَى السِّتْرَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ وَنَزَلَ الْحِجَابُ قَالَ وَوُعِظَ الْقَوْمُ بِمَا وُعِظُوا بِهِ زَادَ ابْنُ رَافِعٍ فِي حَدِيثِهِ لَا تَدْخُلُوا بُيُوتَ النَّبِيِّ إِلَّا أَنْ يُؤْذَنَ لَكُمْ إِلَى طَعَامٍ غَيْرَ نَاظِرِينَ إِنَاهُ إِلَى قَوْلِهِ وَاللهُ لَا يَسْتَحْيِي مِنْ الْحَقِّ

محمد بن حاتم بن میمون و بہز و محمد بن رافع و ابونضر و ہاشم بن قاسم، سلیمان بن مغیرہ، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جب حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی عدت پوری ہوگئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زید سے فرمایا کہ زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے میرا ذکر کرو زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ گئے یہاں تک کہ ان کے پاس پہنچے اور وہ آٹے کا خمیر کر رہی تھیں زید کہتے ہیں جب میں نے انہیں دیکھا تو میرے دل میں ان کی عظمت آئی یہاں تک کہ مجھ میں ان کی طرف دیکھنے کی طاقت نہ تھی کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کا ذکر کیا تھا چنانچہ میں نے ان سے پیٹھ پھیری اور اپنی ایڑیوں پر لوٹا پھر میں نے کہا اے زینب! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آپ کی طرف پیغام بھیجا ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تجھے یاد کرتے ہیں اس نے کہا میں کچھ بھی نہیں کر سکتی اس وقت تک جبکہ میرے رب کا حکم نہ آئے استخارہ کرلوں اور وہ اپنی نماز کی جگہ کھڑی ہوگئی اور قرآن نازل ہوا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے پاس بغیر اجازت آئے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہا جو کہا اور ہم نے دیکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں روٹی اور گوشت کھلایا اور جب دن چڑھ گیا تو لوگ کھا کر چلے گئے اور باقی لوگوں نے گھر میں ہی کھانے کے بعد گفتگو کرنا شروع کر دی پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لے چلے اور میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے پیچھے چلا پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی ازواج کے حجرات کی طرف گئے انہیں سلام کیا اور انہوں نے کہا اے اللہ کے رسول آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے گھر والوں کو کیسا پایا راوی کہتے ہیں کہ مجھے یاد نہیں میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خبر دی کہ لوگ جا چکے ہیں یا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے خبر دی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چلے یہاں تک کہ گھر میں داخل ہوئے اور میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ داخل ہونا چاہا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم نے میرے اور اپنے درمیان پردہ ڈال دیا اور آیت حجاب نازل ہوئی کہتے ہیں قوم کو نصیحت کی گئی جو کرنا تھی اس آیت کے ذریعے ابن رافع نے اپنی حدیث میں یہ اضافہ کیا ہے (لَا تَدْخُلُوا بُيُوتَ النَّبِيِّ إِلَّا أَنْ يُؤْذَنَ لَكُمْ إِلَى طَعَامٍ غَيْرَ نَاظِرِينَ إِنَاهُ إِلَى قَوْلِهِ وَاللَّهُ لَا يَسْتَحْيِي) آیت نازل ہوئی یعنی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گھروں میں مت داخل ہو سوائے اس کے کہ تمہیں کھانے کے لئے بلایا جائے برتنوں کو دیکھنے والے نہ ہو اللہ حق بات کہنے سے حیا نہیں فرماتا۔

راوی: محمد بن حاتم بن میمون و بہز و محمد بن رافع و ابو نضر و ہاشم بن قاسم، سلیمان بن مغیرہ، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نکاح کا بیان

سیدہ زینب بنت جحش رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے شادی اور آیات پردہ کے نزول اور ولیمہ کے اثبات کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1009

راوی: ابوربیع، ابوکامل، فضیل بن حسین، قتیبہ بن سعید، حماد ابن زید، ثابت، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ وَأَبُو كَامِلٍ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ وَهُوَ ابْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي كَامِلٍ سَمِعْتُ أَنَسًا قَالَ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْلَمَ عَلَى امْرَأَةٍ وَقَالَ أَبُو كَامِلٍ عَلَى شَيْءٍ مِنْ نِسَائِهِ مَا أَوْلَمَ عَلَى زَيْنَبَ فَإِنَّهُ ذَبَحَ شَاةً

ابوربیع، ابوکامل، فضیل بن حسین، قتیبہ بن سعید، حماد ابن زید، ثابت، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نہیں دیکھا کہ آپ نے جیسا حضرت زینب کے نکاح پر ولیمہ کیا کسی دوسری زوجہ کے نکاح پر کیا ہو۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بکری ذبح کی تھی۔

راوی: ابوربیع، ابوکامل، فضیل بن حسین، قتیبہ بن سعید، حماد ابن زید، ثابت، حضرت انس بن مالک

باب : نکاح کا بیان

سیدہ زینب بنت جحش رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے شادی اور آیات پردہ کے نزول اور ولیمہ کے اثبات کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1010

راوی: محمد بن عمرو بن عباد، جبلہ بن ابی رواد محمد بن بشار، ابن جعفر، شعبہ، عبدالعزیز بن صہیب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَبَّادِ بْنِ جَبَلَةَ بْنِ أَبِي رَوَّادٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا

شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُا مَا أَوْلَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى امْرَأَةٍ مِنْ نِسَائِهِ أَكْثَرَ أَوْ أَفْضَلَ مِمَّا أَوْلَمَ عَلَى زَيْنَبَ فَقَالَ ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ بِمَا أَوْلَمَ قَالَ أَطْعَمَهُمْ خُبْزًا وَلَحْمًا حَتَّى تَرَكُوهُ

محمد بن عمرو بن عباد، جبلہ بن ابی رواد محمد بن بشار، ابن جعفر، شعبہ، عبد العزیز بن صہیب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی ازواج مطہرات سے نکاح پر زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے نکاح سے زیادہ اور افضل ولیمہ نہیں کیا ثابت البنانی نے کہا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کس چیز کے ساتھ ولیمہ کیا؟ کہا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں گوشت اور روٹی کھلائی یہاں تک کہ انہوں نے چھوڑ دیا سیر ہو کر کھایا

راوی : محمد بن عمرو بن عباد، جبلہ بن ابی رواد محمد بن بشار، ابن جعفر، شعبہ، عبد العزیز بن صہیب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نکاح کا بیان

سیدہ زینب بنت جحش رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے شادی اور آیات پردہ کے نزول اور ولیمہ کے اثبات کے بیان میں

جلد : جلد دوم　　حدیث 1011

راوی : یحیی بن حبیب، عاصم بن نضر، محمد بن عبدالاعلی، معتمر، ابن حبیب، معتمر بن سلیمان، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ وَعَاصِمُ بْنُ النَّضْرِ التَّيْمِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى كُلُّهُمْ عَنْ مُعْتَمِرٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو مِجْلَزٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا تَزَوَّجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْنَبَ بِنْتَ جَحْشٍ دَعَا الْقَوْمَ فَطَعِمُوا ثُمَّ جَلَسُوا يَتَحَدَّثُونَ قَالَ فَأَخَذَ كَأَنَّهُ يَتَهَيَّأُ لِلْقِيَامِ فَلَمْ يَقُومُوا فَلَمَّا رَأَى ذَلِكَ قَامَ فَلَمَّا قَامَ قَامَ مَنْ قَامَ مِنْ الْقَوْمِ زَادَ عَاصِمٌ وَابْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى فِي حَدِيثِهِمَا قَالَ فَقَعَدَ ثَلَاثَةٌ وَإِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ لِيَدْخُلَ فَإِذَا الْقَوْمُ جُلُوسٌ ثُمَّ إِنَّهُمْ قَامُوا فَانْطَلَقُوا قَالَ فَجِئْتُ فَأَخْبَرْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُمْ قَدْ انْطَلَقُوا قَالَ فَجَاءَ حَتَّى دَخَلَ فَذَهَبْتُ أَدْخُلُ فَأَلْقَى الْحِجَابَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ قَالَ وَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتَ النَّبِيِّ إِلَّا أَنْ يُؤْذَنَ لَكُمْ إِلَى طَعَامٍ غَيْرَ نَاظِرِينَ إِنَاهُ إِلَى قَوْلِهِ إِنَّ ذَلِكُمْ كَانَ عِنْدَ اللَّهِ عَظِيمًا

یحیی بن حبیب، عاصم بن نضر، محمد بن عبد الاعلی، معتمر، ابن حبیب، معتمر بن سلیمان، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے

روایت ہے کہ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زینب نبت جحش رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے شادی کی تو صحابہ کو بلایا انہوں نے کھایا پھر باتیں کرنے بیٹھ گئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اٹھنے کے لئے تیار ہوئے گویا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم انہیں اٹھنے کا اشارہ فرمارہے تھے لیکن وہ نہ اٹھے جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ دیکھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوگئے جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اٹھے جو قوم میں سے اٹھے جو اٹھے عاصم اور ابن عبد الاعلی نے اپنی حدیث میں یہ اضافہ کیا ہے تین آدمی بیٹھے رہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے تاکہ داخل ہوں دیکھا تو لوگ بیٹھے ہوئے ہیں پھر وہ کھڑے ہوئے اور چلے گئے میں حاضر ہوا اور نبی کریم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو خبر دی کہ وہ جاچکے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے اور حجرہ میں داخل ہوئے میں نے بھی داخل ہونا چاہا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے اور اپنے درمیان پردہ ڈال دیا اور اللہ نے آیت حجاب نازل کی (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتَ النَّبِيِّ إِلَّا أَنْ يُؤْذَنَ لَكُمْ إِلَى طَعَامٍ غَيْرَ نَاظِرِينَ إِنَاهُ إِلَى قَوْلِهِ إِنَّ ذَلِكُمْ كَانَ عِنْدَ اللَّهِ عَظِيمًا) تک یعنی اے ایمان والو نبی کے گھروں میں داخل نہ وہ سوائے اس کے کہ تم کو اجازت دی جائے کھانے کی طرف برتن کی طرف دیکھے بغیر۔

راوی : یحیی بن حبیب، عاصم بن نضر، محمد بن عبد الاعلی، معتمر، ابن حبیب، معتمر بن سلیمان، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نکاح کا بیان

سیدہ زینب بنت جحش رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے شادی اور آیات پردہ کے نزول اور ولیمہ کے اثبات کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1012

راوی: عمرو ناقد، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، صالح، ابن شہاب، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ إِنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ أَنَا أَعْلَمُ النَّاسِ بِالْحِجَابِ لَقَدْ كَانَ أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ يَسْأَلُنِي عَنْهُ قَالَ أَنَسٌ أَصْبَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَرُوسًا بِزَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ قَالَ وَكَانَ تَزَوَّجَهَا بِالْمَدِينَةِ فَدَعَا النَّاسَ لِلطَّعَامِ بَعْدَ ارْتِفَاعِ النَّهَارِ فَجَلَسَ رَسُولُ اللَّهِ وَجَلَسَ مَعَهُ رِجَالٌ بَعْدَ مَا قَامَ الْقَوْمُ حَتَّى قَامَ رَسُولُ اللَّهِ فَمَشَى فَمَشَيْتُ مَعَهُ حَتَّى بَلَغَ بَابَ حُجْرَةِ عَائِشَةَ ثُمَّ ظَنَّ أَنَّهُمْ قَدْ خَرَجُوا فَرَجَعَ وَرَجَعْتُ مَعَهُ فَإِذَا هُمْ جُلُوسٌ مَكَانَهُمْ فَرَجَعَ فَرَجَعْتُ الثَّانِيَةَ حَتَّى بَلَغَ حُجْرَةَ عَائِشَةَ فَرَجَعَ فَرَجَعْتُ فَإِذَا هُمْ قَدْ قَامُوا فَضَرَبَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ بِالسِّتْرِ وَأَنْزَلَ اللَّهُ آيَةَ الْحِجَابِ

عمرو ناقد، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، صالح، ابن شہاب، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حجاب کے بارے میں میں لوگوں سے زیادہ علم رکھتا ہوں اور ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ مجھ سے پردے کے بارے میں پوچھتے تھے انس رضی اللہ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زینب بنت جحش رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے شادی کئے ہوئے صبح کی اور کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے شادی مدینہ میں کی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں کو دن کے بلند ہونے کے بعد کھانے کے لئے بلایا پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف فرما ہوئے اور صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بیٹھ گئے لوگوں کے کھڑے ہونے کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اٹھے پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چلے اور میں بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ چلا یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے حجرہ کے دروازے پر پہنچے پھر گمان کیا کہ صحابہ جا چکے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوٹ آئے اور میں بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ واپس آ گیا پس لوگ اپنی جگہوں پر ہی بیٹھے ہوئے تھے پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوٹ آئے اور میں بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ واپس آ گیا پس لوگ اپنی جگہوں پر ہی بیٹھے ہوئے تھے پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوٹے اور میں بھی دوسری بار آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ واپس آیا یہاں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے حجرہ کے پاس پہنچے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوٹے اور میں بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ واپس آ گیا تو صحابہ جا چکے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے اور اپنے درمیان پردہ ڈال دیا اور پردہ کی آیت نازل کی گئی۔

راوی : عمرو ناقد، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، صالح، ابن شہاب، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نکاح کا بیان

سیدہ زینب بنت جحش رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے شادی اور آیات پردہ کے نزول اور ولیمہ کے اثبات کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1013

راوی: قتیبہ بن سعید، جعفر، ابن سلیمان، ابی عثمان، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ يَعْنِي ابْنَ سُلَيْمَانَ عَنْ الْجَعْدِ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ تَزَوَّجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلَ بِأَهْلِهِ قَالَ فَصَنَعَتْ أُمِّي أُمُّ سُلَيْمٍ حَيْسًا فَجَعَلَتْهُ فِي تَوْرٍ فَقَالَتْ يَا أَنَسُ اذْهَبْ بِهَذَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْ بَعَثَتْ بِهَذَا إِلَيْكَ أُمِّي وَهِيَ تُقْرِئُكَ السَّلَامَ وَتَقُولُ إِنَّ هَذَا لَكَ مِنَّا قَلِيلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَذَهَبْتُ بِهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ إِنَّ أُمِّي تُقْرِئُكَ السَّلَامَ وَتَقُولُ إِنَّ هَذَا لَكَ مِنَّا

قَلِيلٌ يَا رَسُولَ اللهِ فَقَالَ ضَعْهُ ثُمَّ قَالَ اذْهَبْ فَادْعُ لِي فُلَانًا وَفُلَانًا وَفُلَانًا وَمَنْ لَقِيتَ وَسَمَّى رِجَالًا قَالَ فَدَعَوْتُ مَنْ سَمَّى وَمَنْ لَقِيتُ قَالَ قُلْتُ لِأَنَسٍ عَدَدَ كَمْ كَانُوا قَالَ زُهَاءَ ثَلَاثِ مِائَةٍ وَقَالَ لِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَنَسُ هَاتِ التَّوْرَ قَالَ فَدَخَلُوا حَتَّى امْتَلَأَتْ الصُّفَّةُ وَالْحُجْرَةُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَتَحَلَّقْ عَشَرَةٌ عَشَرَةٌ وَلْيَأْكُلْ كُلُّ إِنْسَانٍ مِمَّا يَلِيهِ قَالَ فَأَكَلُوا حَتَّى شَبِعُوا قَالَ فَخَرَجَتْ طَائِفَةٌ وَدَخَلَتْ طَائِفَةٌ حَتَّى أَكَلُوا كُلُّهُمْ فَقَالَ لِي يَا أَنَسُ ارْفَعْ قَالَ فَرَفَعْتُ فَمَا أَدْرِي حِينَ وَضَعْتُ كَانَ أَكْثَرَ أَمْ حِينَ رَفَعْتُ قَالَ وَجَلَسَ طَوَائِفُ مِنْهُمْ يَتَحَدَّثُونَ فِي بَيْتِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ وَزَوْجَتُهُ مُوَلِّيَةٌ وَجْهَهَا إِلَى الْحَائِطِ فَثَقُلُوا عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَجَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمَ عَلَى نِسَائِهِ ثُمَّ رَجَعَ فَلَمَّا رَأَوْا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ رَجَعَ ظَنُّوا أَنَّهُمْ قَدْ ثَقُلُوا عَلَيْهِ قَالَ فَابْتَدَرُوا الْبَابَ فَخَرَجُوا كُلُّهُمْ وَجَاءَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَرْخَى السِّتْرَ وَدَخَلَ وَأَنَا جَالِسٌ فِي الْحُجْرَةِ فَلَمْ يَلْبَثْ إِلَّا يَسِيرًا حَتَّى خَرَجَ عَلَيَّ وَأُنْزِلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ فَخَرَجَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَرَأَهُنَّ عَلَى النَّاسِ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتَ النَّبِيِّ إِلَّا أَنْ يُؤْذَنَ لَكُمْ إِلَى طَعَامٍ غَيْرَ نَاظِرِينَ إِنَاهُ وَلَكِنْ إِذَا دُعِيتُمْ فَادْخُلُوا فَإِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوا وَلَا مُسْتَأْنِسِينَ لِحَدِيثٍ إِنَّ ذَلِكُمْ كَانَ يُؤْذِي النَّبِيَّ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ قَالَ الْجَعْدُ قَالَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَا أَحْدَثُ النَّاسِ عَهْدًا بِهَذِهِ الْآيَاتِ وَحُجِبْنَ نِسَاءُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قتیبہ بن سعید، جعفر، ابن سلیمان، ابی عثمان، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شادی کی اور اپنے اہل کے پاس تشریف لے گئے اور میری والدہ ام سلیم نے مالیدہ بنایا اور اسے ایک تھالی میں رکھا پھر کہا اے انس! یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لے جا اور کہہ یہ میری والدہ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف بھیجا ہے اور وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سلام کہہ رہی تھیں اور کہہ رہی ہیں کہ یہ قلیل ہدیہ ہے ہماری طرف سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے اے اللہ کے رسول، کہتے ہیں میں اسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں لے گیا اور میں نے عرض کیا میری والدہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سلام عرض کرتی ہیں اور کہتی ہیں یہ حقیر سا ہدیہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے ہماری طرف سے ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اسے رکھ دو پھر فرمایا جاؤ اور فلاں فلاں اور جو تجھے ملے اور بعض آدمیوں کے نام لئے بلا لاؤ کہتے ہیں میں نے بلایا جو مجھے ملا اور جس کا نام لیا تھا راوی کہتا ہے میں نے انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا تقریبا کتنی تعداد تھی؟ انہوں نے کہا تقریبا تین سو اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے فرمایا اے انس! وہ طباق لے آؤ پس

صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ آئے یہاں تک کہ صفہ اور حجرہ مبارک بھر گئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا چاہئے کہ دس دس کا حلقہ بنالو اور چاہیئے کہ وہ آدمی اپنے سامنے سے کھائے انہوں نے سیر ہو کر کھایا ایک گروہ وہ نکلا تو دوسرا گروہ داخل ہوا یہاں تک کہ سب نے کھالیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے فرمایا اے انس کھانا اٹھالے میں نے اٹھالیا تو میں نہ جان سکا کہ جب میں نے رکھا تھا اس وقت کھانا زیادہ تھا یا جب میں نے اٹھایا اور ان میں سے کچھ جماعتیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گھر میں باتیں کرنے بیٹھ گئیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی تشریف فرما تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ اپنا منہ پھیرے بیٹھی تھیں اور ان کا چہرہ دیوار کی طرف تھا وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بوجھ بن گئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی ازواج رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف تشریف لے گئے اور انہیں سلام کیا پھر واپس آئے جب صحابہ نے دیکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوٹ آئے ہیں تو انہوں نے گمان کیا کہ وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بوجھ ہیں اور دروازے کی طرف جلدی کی اور سب کے سب چلے گئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے پردہ ہٹایا اور داخل ہو گئے اور میں حجرہ میں بیٹھا ہوا تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تھوڑی دیر ہی ٹھہرے یہاں تک کہ میرے پاس تشریف لائے اور یہ آیت نازل کی گئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باہر تشریف لائے اور ان آیات کو لوگوں کے سامنے تلاوت کیا (یَا أَیُّهَا الَّذِینَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُیُوتَ النَّبِيِّ إِلَّا أَنْ یُؤْذَنَ لَكُمْ إِلَى طَعَامٍ غَیْرَ نَاظِرِینَ إِنَاهُ وَلَكِنْ إِذَا دُعِیتُمْ فَادْخُلُوا فَإِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوا وَلَا مُسْتَأْنِسِینَ لِحَدِیثٍ إِنَّ ذَلِكُمْ كَانَ یُؤْذِي النَّبِيَّ) آخر آیت تک جعد نے کہا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ لوگوں میں سب سے پہلے یہ آیات میں نے سنیں اور ازواج النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پردہ میں رہنے لگیں۔

راوی : قتیبہ بن سعید، جعفر، ابن سلیمان، ابی عثمان، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نکاح کا بیان

سیدہ زینب بنت جحش رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے شادی اور آیات پردہ کے نزول اور ولیمہ کے اثبات کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1014

راوی: محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، ابی عثمان، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَمَّا تَزَوَّجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْنَبَ أَهْدَتْ لَهُ أُمُّ سُلَيْمٍ حَيْسًا فِي تَوْرٍ مِنْ حِجَارَةٍ فَقَالَ أَنَسٌ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اذْهَبْ فَادْعُ لِي مَنْ لَقِيتَ مِنْ الْمُسْلِمِينَ فَدَعَوْتُ لَهُ مَنْ لَقِيتُ فَجَعَلُوا يَدْخُلُونَ عَلَيْهِ فَيَأْكُلُونَ وَيَخْرُجُونَ وَوَضَعَ النَّبِيُّ صَلَّى

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ عَلَى الطَّعَامِ فَدَعَا فِيهِ وَقَالَ فِيهِ مَا شَاءَ اللهُ أَنْ يَقُولَ وَلَمْ أَدَعْ أَحَدًا لَقِيتُهُ إِلَّا دَعَوْتُهُ فَأَكَلُوا حَتَّى شَبِعُوا وَخَرَجُوا وَبَقِيَ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ فَأَطَالُوا عَلَيْهِ الْحَدِيثَ فَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَحْيِي مِنْهُمْ أَنْ يَقُولَ لَهُمْ شَيْئًا فَخَرَجَ وَتَرَكَهُمْ فِي الْبَيْتِ فَأَنْزَلَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتَ النَّبِيِّ إِلَّا أَنْ يُؤْذَنَ لَكُمْ إِلَى طَعَامٍ غَيْرَ نَاظِرِينَ إِنَاهُ قَالَ قَتَادَةُ غَيْرَ مُتَحَيِّنِينَ طَعَامًا وَلَكِنْ إِذَا دُعِيتُمْ فَادْخُلُوا حَتَّى بَلَغَ ذَلِكُمْ أَطْهَرُ لِقُلُوبِكُمْ وَقُلُوبِهِنَّ

محمد بن رافع، عبد الرزاق، معمر، ابی عثمان، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے شادی کی ام سلیم نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے مالیدہ کا ہدیہ ایک پتھر کی تھالی میں بھیجا انس کہتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جاؤ اور مسلمانوں میں سے جو بھی تجھے ملے اسے میری طرف سے دعوت دو پس میں نے ہر اس کو دعوت دی جو مجھے ملا پس صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آنا شروع ہو گئے وہ کھاتے جاتے اور نکلتے جاتے تھے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا ہاتھ مبارک اس کھانے میں رکھا اور برکت کی دعا کی اور جو اللہ کو منظور تھا پڑھا اور میں نے کسی کو بھی نہ چھوڑا جو مجھے ملا مگر اسے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعوت دی پس صحابہ نے کھایا اور سیر ہو گئے اور چلے گئے اور ان میں سے ایک جماعت باقی رہ گئی اور انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ گفتگو کو لمبا کر دیا نبی کریم رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان سے حیا کرتے تھے کہ انہیں کچھ کہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لے گئے اور انہیں گھر میں چھوڑ دیا تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتَ النَّبِيِّ إِلَّا أَنْ يُؤْذَنَ لَكُمْ إِلَى طَعَامٍ) قتادہ نے کہا کھانے کا انتظار نہ کرنے والے ہوں جب تمہیں بلایا جائے تب آؤ۔

راوی : محمد بن رافع، عبد الرزاق، معمر، ابی عثمان، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

دعوت دینے والے کی دعوت کو قبول کرنے کے حکم کے بیان میں ...

باب : نکاح کا بیان

دعوت دینے والے کی دعوت کو قبول کرنے کے حکم کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 1015

راوی: یحیی بن یحیی، مالک نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دُعِيَ أَحَدُكُمْ إِلَى الْوَلِيمَةِ فَلْيَأْتِهَا

یحیی بن یحیی، مالک نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے جس کسی کو ولیمہ کے لئے بلایا جائے تو اسے اس کے لئے آنا چاہیے۔

راوی : یحیی بن یحیی، مالک نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نکاح کا بیان

دعوت دینے والے کی دعوت کو قبول کرنے کے حکم کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1016

راوی: محمد بن مثنی، خالد بن حارث، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دُعِيَ أَحَدُكُمْ إِلَى الْوَلِيمَةِ فَلْيُجِبْ قَالَ خَالِدٌ فَإِذَا عُبَيْدُ اللَّهِ يُنَزِّلُهُ عَلَى الْعُرْسِ

محمد بن مثنی، خالد بن حارث، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا جب تم میں سے کسی کو ولیمہ کی دعوت دی جائے تو چاہیے کہ قبول کرلے خالد نے کہا عبید اللہ اس سے شادی کی دعوت مراد لیتے ہیں۔

راوی : محمد بن مثنی، خالد بن حارث، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نکاح کا بیان

دعوت دینے والے کی دعوت کو قبول کرنے کے حکم کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1017

راوی: ابن نمیر، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دُعِيَ أَحَدُكُمْ إِلَى وَلِيمَةِ عُرْسٍ فَلْيُجِبْ

ابن نمیر، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کسی کو شادی کے ولیمہ کی دعوت دی جائے تو چاہئے کہ قبول کرے۔

راوی : ابن نمیر، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نکاح کا بیان

دعوت دینے والے کی دعوت کو قبول کرنے کے حکم کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1018

راوی: ابوربیع، ابوکامل، حماد، ایوب، قتیبہ، حماد، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِی أَبُو الرَّبِيعِ وَأَبُو كَامِلٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ ح وحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ائْتُوا الدَّعْوَةَ إِذَا دُعِيتُمْ

ابوربیع، ابوکامل، حماد، ایوب، قتیبہ، حماد، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم کو دعوت کے لئے بلایا جائے تو دعوت کے لئے آؤ۔

راوی : ابوربیع، ابوکامل، حماد، ایوب، قتیبہ، حماد، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نکاح کا بیان

دعوت دینے والے کی دعوت کو قبول کرنے کے حکم کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1019

راوی: محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَقُولُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَعَا أَحَدُكُمْ أَخَاهُ فَلْيُجِبْ عُرْسًا كَانَ أَوْ نَحْوَهُ

محمد بن رافع، عبد الرزاق، معمر، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کسی کو اس کا بھائی شادی ولیمے کی دعوت دے تو چاہئے کہ قبول کرلے۔

راوی : محمد بن رافع، عبد الرزاق، معمر، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نکاح کا بیان

دعوت دینے والے کی دعوت کو قبول کرنے کے حکم کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1020

راوی: اسحاق بن منصور، عیسیٰ بن منذر، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنِي عِيسَى بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ حَدَّثَنَا الزُّبَيْدِيُّ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ دُعِيَ إِلَى عُرْسٍ أَوْ نَحْوِهِ فَلْيُجِبْ

اسحاق بن منصور، عیسیٰ بن منذر، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس کو شادی یا اسی طرح کی کسی دعوت کے لئے بلایا جائے تو چاہئے کہ قبول کرے۔

راوی: اسحاق بن منصور، عیسیٰ بن منذر، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نکاح کا بیان

دعوت دینے والے کی دعوت کو قبول کرنے کے حکم کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1021

راوی: حمید، بن مسعد، بشر بن فضل، اسمعیل بن امیہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ أُمَيَّةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ائْتُوا الدَّعْوَةَ إِذَا دُعِيتُمْ

حمید، بن مسعد، بشر بن فضل، اسماعیل بن امیہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تمہیں دعوت کے لئے بلایا جائے تو دعوت کے لئے آؤ۔

راوی: حمید، بن مسعد، بشر بن فضل، اسمعیل بن امیہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نکاح کا بیان

دعوت دینے والے کی دعوت کو قبول کرنے کے حکم کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1022

راوی: ھارون بن عبداللہ، حجاج بن محمد، ابن جریج، موسیٰ بن عقبہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجِيبُوا هَذِهِ الدَّعْوَةَ إِذَا دُعِيتُمْ لَهَا قَالَ وَكَانَ عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ يَأْتِي الدَّعْوَةَ فِي الْعُرْسِ وَغَيْرِ الْعُرْسِ وَيَأْتِيهَا وَهُوَ صَائِمٌ

ہارون بن عبد اللہ، حجاج بن محمد، ابن جریج، موسیٰ بن عقبہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس دعوت کو قبول کرو جس کی تمہیں دعوت دی جائے راوی کہتا ہے کہ حضرت عبد اللہ شادی اور غیر شادی کی دعوت میں تشریف لاتے تھے اور روزہ کی حالت میں بھی تشریف لاتے۔

راوی : ہارون بن عبد اللہ، حجاج بن محمد، ابن جریج، موسیٰ بن عقبہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نکاح کا بیان

دعوت دینے والے کی دعوت کو قبول کرنے کے حکم کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1023

راوی : حرملہ بن یحیی، ابن وهب، عمر بن محمد، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دُعِيتُمْ إِلَى كُرَاعٍ فَأَجِيبُوا

حرملہ بن یحیی، ابن وہب، عمر بن محمد، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر تمہیں بکری کے کھر کی دعوت کے لئے بھی بلایا جائے تو قبول کرو۔

راوی : حرملہ بن یحیی، ابن وہب، عمر بن محمد، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نکاح کا بیان

دعوت دینے والے کی دعوت کو قبول کرنے کے حکم کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1024

راوی : محمد بن مثنی، عبدالرحمن بن مہدی، محمد بن عبداللہ بن نمیر، سفیان، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دُعِيَ أَحَدُكُمْ إِلَى طَعَامٍ فَلْيُجِبْ فَإِنْ شَائَ طَعِمَ وَإِنْ شَائَ تَرَكَ وَلَمْ يَذْكُرْ ابْنُ الْمُثَنَّى إِلَى طَعَامٍ

محمد بن مثنی، عبدالرحمن بن مہدی، محمد بن عبداللہ بن نمیر، سفیان، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کسی کو کھانے کی دعوت دی جائے تو قبول کرلے پس اگر چاہے تو کھالے اور اگر چاہے تو چھوڑ دے لیکن ابن مثنی نے اِلَی طَعَامٍ کا ذکر نہیں کیا۔

راوی : محمد بن مثنی، عبدالرحمن بن مہدی، محمد بن عبداللہ بن نمیر، سفیان، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نکاح کا بیان

دعوت دینے والے کی دعوت کو قبول کرنے کے حکم کے بیان میں

جلد : جلد دوم **حدیث** 1025

راوی: ابن نمیر، ابوعاصم، ابن جریج، ابوزبیر

وحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ بِمِثْلِهِ

ابن نمیر، ابوعاصم، ابن جریج، ابوزبیر ان اسناد سے بھی حدیث مبارکہ اسی طرح مروی ہے۔

راوی : ابن نمیر، ابوعاصم، ابن جریج، ابوزبیر

باب : نکاح کا بیان

دعوت دینے والے کی دعوت کو قبول کرنے کے حکم کے بیان میں

جلد : جلد دوم **حدیث** 1026

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، ھشام، ابن سیرین، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دُعِيَ أَحَدُكُمْ فَلْيُجِبْ فَإِنْ كَانَ صَائِمًا فَلْيُصَلِّ وَإِنْ كَانَ مُفْطِرًا فَلْيَطْعَمْ

ابوبکر بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، ہشام، ابن سیرین، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کسی کو دعوت دی جائے تو چاہئے کہ قبول کرلے پس اگر روزہ دار ہو تو دعا کرے اور اگر افطار کرنے والا ہو تو کھالے۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، ہشام، ابن سیرین، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نکاح کا بیان

دعوت دینے والے کی دعوت کو قبول کرنے کے حکم کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1027

راوی: یحیی بن یحیی، مالك، ابن شهاب، حضرت ابوهریرہ رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ بِئْسَ الطَّعَامُ طَعَامُ الْوَلِيمَةِ يُدْعَى إِلَيْهِ الْأَغْنِيَاءُ وَيُتْرَكُ الْمَسَاكِينُ فَمَنْ لَمْ يَأْتِ الدَّعْوَةَ فَقَدْ عَصَى اللهَ وَرَسُولَهُ

یحیی بن یحیی، مالک، ابن شہاب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے وہ فرماتے تھے برا کھانا اس ولیمے کا کھانا ہے جس میں امیروں کو بلایا جائے اور مساکین کو چھوڑ دیا جائے اور جو دعوت کو نہ آیا تو تحقیق اس نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی۔

راوی: یحیی بن یحیی، مالک، ابن شہاب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نکاح کا بیان

دعوت دینے والے کی دعوت کو قبول کرنے کے حکم کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1028

راوی: ابن ابی عمر سفیان، ابوبکر، حضرت سفیان رضی الله تعالیٰ عنه

و حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ قُلْتُ لِلزُّهْرِيِّ يَا أَبَا بَكْرٍ كَيْفَ هَذَا الْحَدِيثُ شَرُّ الطَّعَامِ طَعَامُ الْأَغْنِيَاءِ فَضَحِكَ فَقَالَ لَيْسَ هُوَ شَرُّ الطَّعَامِ طَعَامُ الْأَغْنِيَاءِ قَالَ سُفْيَانُ وَكَانَ أَبِي غَنِيًّا فَأَفْزَعَنِي هَذَا الْحَدِيثُ حِينَ سَمِعْتُ بِهِ فَسَأَلْتُ عَنْهُ الزُّهْرِيَّ فَقَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُا شَرُّ الطَّعَامِ طَعَامُ الْوَلِيمَةِ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ مَالِكٍ

ابن ابی عمر سفیان، ابوبکر، حضرت سفیان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے زہری سے کہا اے ابوبکر یہ حدیث کیسے ہے

کہ کھانوں میں سے برا کھانا امیروں کا ہے؟ تو وہ ہنس پڑے اور کہا کہ امیروں کا کھانا برا نہیں ہے سفیان نے کہا کہ میرے والد امیر تھے اور مجھے اس حدیث نے گھبراہٹ میں ڈال دیا جب سے میں نے اسے سنا میں نے زہری سے اس کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے کہا مجھے عبدالرحمن الاعرج نے حدیث بیان کی انہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا وہ فرماتے تھے کھانوں میں سے برا کھانا ولیمہ کا کھانا ہے پھر مالک کی حدیث کی طرح ذکر کیا۔

راوی : ابن ابی عمر سفیان، ابوبکر، حضرت سفیان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نکاح کا بیان

دعوت دینے والے کی دعوت کو قبول کرنے کے حکم کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1029

راوی: محمد بن رافع، عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، سعید بن مسیب، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ح وَعَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ شَرُّ الطَّعَامِ طَعَامُ الْوَلِيمَةِ نَحْوَ حَدِيثِ مَالِكٍ

محمد بن رافع، عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، سعید بن مسیب، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ برا کھانا ولیمہ کا کھانا ہے باقی مالک کی حدیث کی طرح بیان کیا۔

راوی : محمد بن رافع، عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، سعید بن مسیب، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نکاح کا بیان

دعوت دینے والے کی دعوت کو قبول کرنے کے حکم کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1030

راوی: ابن ابی عمر، سفیان، ابوزناد، اعرج، ابوہریرہ

وحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ نَحْوَ ذَلِكَ

ابن ابی عمر، سفیان، ابوزناد، اعرج، ابوہریرہ اس سند سے بھی یہ حدیث مبارکہ روایت کی گئی ہے۔

راوی : ابن ابی عمر، سفیان، ابوزناد، اعرج، ابوہریرہ

باب : نکاح کا بیان

دعوت دینے والے کی دعوت کو قبول کرنے کے حکم کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1031

راوی: ابن ابی عمر، سفیان، زیاد بن سعد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ زِيَادَ بْنَ سَعْدٍ قَالَ سَمِعْتُ ثَابِتًا الْأَعْرَجَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ شَرُّ الطَّعَامِ طَعَامُ الْوَلِيمَةِ يُمْنَعُهَا مَنْ يَأْتِيهَا وَيُدْعَى إِلَيْهَا مَنْ يَأْبَاهَا وَمَنْ لَمْ يُجِبْ الدَّعْوَةَ فَقَدْ عَصَى اللهَ وَرَسُولَهُ

ابن ابی عمر، سفیان، زیاد بن سعد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا برا کھانا اس ولیمہ کا کھانا ہے جس میں آنے والے کو روکا جائے اور انکار کرنے والے کو بلایا جائے اور جو دعوت قبول نہ کرے اس نے اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نافرمانی کی۔

راوی : ابن ابی عمر، سفیان، زیاد بن سعد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

تین طلاق سے مطلقہ عورت طلاق دینے والے کے لئے حلال نہیں الا وہ کسی دوسرے خاوند سے...

باب : نکاح کا بیان

تین طلاق سے مطلقہ عورت طلاق دینے والے کے لئے حلال نہیں الا وہ کسی دوسرے خاوند سے نکاح کرے وہ اس سے وطی کرے پھر جدائی ہو اور اسکی عدت پوری ہو جائے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1032

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عمرو سفیان، عروہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَاللَّفْظُ لِعَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَائَتْ امْرَأَةُ رِفَاعَةَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ كُنْتُ عِنْدَ رِفَاعَةَ فَطَلَّقَنِي فَبَتَّ طَلَاقِي فَتَزَوَّجْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الزَّبِيرِ وَإِنَّ مَا مَعَهُ مِثْلُ هُدْبَةِ الثَّوْبِ فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَتُرِيدِينَ أَنْ تَرْجِعِي إِلَى رِفَاعَةَ لَا حَتَّى تَذُوقِي عُسَيْلَتَهُ وَيَذُوقَ عُسَيْلَتَكِ قَالَتْ وَأَبُو بَكْرٍ عِنْدَهُ وَخَالِدٌ بِالْبَابِ يَنْتَظِرُ أَنْ يُؤْذَنَ لَهُ فَنَادَى يَا أَبَا بَكْرٍ أَلَا

تَسْمَعُ هَذِهِ مَا تَجْهَرُ بِهِ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو سفیان، عروہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رفاعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بیوی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا میں رفاعہ کے پاس تھی تو اس نے مجھے طلاق دے دی ہے اور تین طلاقیں اور میں نے عبدالرحمن بن زبیر سے شادی کر لی اور اس کے ساتھ کپڑے کے کنارے کی طرح ہے نامرد ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسکرائے اور فرمایا کیا تیرا ارادہ ہے کہ تو رفاعہ کے پاس واپس لوٹ جائے نہیں یہاں تک کہ تو اس کا مزہ چکھے اور وہ تیرا مزا چکھے فرماتی ہیں کہ ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپ کے پاس موجود تھے اور خالد بن سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ دروازہ پر تھے اس انتظار میں کہ اسے بھی اجازت دی جائے تو خالد نے دروازہ پر سے پکار کر کہا اے ابو بکر کیا تم نہیں سن رہے کہ یہ عورت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے کیا آواز بلند کر رہی ہے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو سفیان، عروہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب: نکاح کا بیان

تین طلاق سے مطلقہ عورت طلاق دینے والے کے لئے حلال نہیں الا وہ کسی دوسرے خاوند سے نکاح کرے وہ اس سے وطی کرے پھر جدائی ہو اور اسکی عدت پوری ہو جائے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1033

راوی: ابوطاہر، حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس ابن شہاب، عروہ بن زبیر، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى وَاللَّفْظُ لِحَرْمَلَةَ قَالَ أَبُو الطَّاهِرِ حَدَّثَنَا وَقَالَ حَرْمَلَةُ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رِفَاعَةَ الْقُرَظِيَّ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ فَبَتَّ طَلَاقَهَا فَتَزَوَّجَتْ بَعْدَهُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الزَّبِيرِ فَجَائَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهَا كَانَتْ تَحْتَ رِفَاعَةَ فَطَلَّقَهَا آخِرَ ثَلَاثِ تَطْلِيقَاتٍ فَتَزَوَّجْتُ بَعْدَهُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الزَّبِيرِ وَإِنَّهُ وَاللَّهِ مَا مَعَهُ إِلَّا مِثْلُ الْهُدْبَةِ وَأَخَذَتْ بِهُدْبَةٍ مِنْ جِلْبَابِهَا قَالَ فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَاحِكًا فَقَالَ لَعَلَّكِ تُرِيدِينَ أَنْ تَرْجِعِي إِلَى رِفَاعَةَ لَا حَتَّى يَذُوقَ عُسَيْلَتَكِ وَتَذُوقِي عُسَيْلَتَهُ وَأَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ جَالِسٌ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخَالِدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ جَالِسٌ بِبَابِ الْحُجْرَةِ لَمْ يُؤْذَنْ لَهُ قَالَ فَطَفِقَ خَالِدٌ يُنَادِي أَبَا بَكْرٍ أَلَا

تَزْجُرُهَذِهِ عَمَّا تَجْهَرُ بِهِ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابوطاہر، حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس ابن شہاب، عروہ بن زبیر، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رفاعہ قرظی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنی بیوی کو طلاق دے دی اور تین طلاقیں دیں اس عورت نے اس کے بعد عبدالرحمن بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے شادی کرلی پھر اس نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں رفاعہ کے نکاح میں تھی اس نے مجھے آخری طلاق (تین طلاقیں) دے دیں تو میں نے اس کے بعد عبدالرحمن بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نکاح کرلیا اللہ کی قسم اس کے پاس کچھ نہیں سوائے کپڑے کے کنارے کے (نامرد ہے) اور اس نے اپنی چادر کا کنارہ پکڑ کر بتایا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھکھلا کر مسکرائے پھر فرمایا شاید تو ارادہ رکھتی ہے کہ تو رفاعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس لوٹ جائے نہیں یہاں تک کہ وہ تیرا مزہ چکھ لے اور تو اس کا مزہ چکھ لے اور ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے اور خالد بن سعید بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ حجرہ کے دروازہ پر بیٹھے ہوئے تھے کیونکہ انہیں اجازت نہیں دی گئی تھے خالد نے ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو پکارنا شروع کر دیا اے ابوبکر تم اس عورت کو ڈانٹ کیوں نہیں دیتے کہ یہ عورت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے کیا گفتگو کر رہی ہے۔

راوی: ابوطاہر، حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس ابن شہاب، عروہ بن زبیر، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : نکاح کا بیان

تین طلاق سے مطلقہ عورت طلاق دینے والے کے لئے حلال نہیں الا وہ کسی دوسرے خاوند سے نکاح کرے وہ اس سے وطی کرے پھر جدائی ہو اور اسکی عدت پوری ہو جائے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1034

راوی: عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، عروہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رِفَاعَةَ الْقُرَظِيَّ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ فَتَزَوَّجَهَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الزَّبِيرِ فَجَائَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ رِفَاعَةَ طَلَّقَهَا آخِرَ ثَلَاثِ تَطْلِيقَاتٍ بِمِثْلِ حَدِيثِ يُونُسَ

عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، عروہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رفاعہ قرظی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنی بیوی کو طلاق دے دی اس عورت سے عبدالرحمن بن زبیر نے شادی کرلی وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس حاضر ہوئی عرض کیا اے اللہ کے رسول! رفاعہ نے اسے آخری طلاق دے دی (تین طلاقیں) باقی یونس کی حدیث کی طرح ہے۔

راوی : عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، عروہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : نکاح کا بیان

تین طلاق سے مطلقہ عورت طلاق دینے والے کے لئے حلال نہیں الا وہ کسی دوسرے خاوند سے نکاح کرے وہ اس سے وطی کرے پھر جدائی ہو اور اسکی عدت پوری ہو جائے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1035

راوی : محمد بن علاء، ابواسامه، هشام، حضرت عائشه صدیقه رضی الله تعالیٰ عنها

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ الْمَرْأَةِ يَتَزَوَّجُهَا الرَّجُلُ فَيُطَلِّقُهَا فَتَتَزَوَّجُ رَجُلًا فَيُطَلِّقُهَا قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا أَتَحِلُّ لِزَوْجِهَا الْأَوَّلِ قَالَ لَا حَتَّى يَذُوقَ عُسَيْلَتَهَا

محمد بن علاء، ابو اسامہ، ہشام، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس عورت کے بارے میں پوچھا گیا جس سے ایک آدمی نے شادی کی پھر اسے طلاق دے دی تو اس سے ایک دوسرے آدمی نے شادی کر لی اور اس نے اسے دخول سے قبل ہی طلاق دے دی کیا یہ عورت پہلے خاوند کے لئے حلال ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں یہاں تک کہ دوسرا مرد اس سے جماع کی لذت چکھ لے۔

راوی : محمد بن علاء، ابو اسامہ، ہشام، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : نکاح کا بیان

تین طلاق سے مطلقہ عورت طلاق دینے والے کے لئے حلال نہیں الا وہ کسی دوسرے خاوند سے نکاح کرے وہ اس سے وطی کرے پھر جدائی ہو اور اسکی عدت پوری ہو جائے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1036

راوی : ابوبکر بن ابی شیبه، ابن فضیل، ابو کریب، ابومعاویه، هشام،

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ح و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ جَمِيعًا عَنْ هِشَامٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن فضیل، ابو کریب، ابو معاویہ، ہشام، اس سند سے بھی یہ حدیث مروی ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن فضیل، ابو کریب، ابو معاویہ، ہشام،

باب : نکاح کا بیان

تین طلاق سے مطلقہ عورت طلاق دینے والے کے لئے حلال نہیں الا وہ کسی دوسرے خاوند سے نکاح کرے وہ اس سے وطی کرے پھر جدائی ہو اور اسکی عدت پوری ہو جائے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1037

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، عبیداللہ بن عمر، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ صدیقہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ طَلَّقَ رَجُلٌ امْرَأَتَهُ ثَلَاثًا فَتَزَوَّجَهَا رَجُلٌ ثُمَّ طَلَّقَهَا قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا فَأَرَادَ زَوْجُهَا الْأَوَّلُ أَنْ يَتَزَوَّجَهَا فَسُئِلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ لَا حَتَّى يَذُوقَ الْآخِرُ مِنْ عُسَيْلَتِهَا مَا ذَاقَ الْأَوَّلُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، عبید اللہ بن عمر، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے اپنی بیوی کو تین طلاقیں دے دیں تو اس سے ایک دوسرے آدمی نے شادی کرلی پھر اس نے صحبت کرنے سے پہلے اسے طلاق دے دی اب اس کے پہلے خاوند نے اس سے شادی کا ارادہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں یہاں تک کہ دوسرا مرد اسی طرح جماع کی لذت چکھ لے جس طرح پہلے نے چکھی۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، عبید اللہ بن عمر، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ صدیقہ

باب : نکاح کا بیان

تین طلاق سے مطلقہ عورت طلاق دینے والے کے لئے حلال نہیں الا وہ کسی دوسرے خاوند سے نکاح کرے وہ اس سے وطی کرے پھر جدائی ہو اور اسکی عدت پوری ہو جائے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1038

راوی : محمد بن عبداللہ، ابن نمیر، محمد بن مثنی، یحیی، ابن سعید، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

وحَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح وحَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ جَمِيعًا عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَفِي حَدِيثِ يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللهِ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ عَنْ عَائِشَةَ

محمد بن عبد اللہ، ابن نمیر، محمد بن مثنی، یحیی، ابن سعید، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے ان اسناد سے بھی یہ حدیث

مروی ہے۔

راوی: محمد بن عبد اللہ، ابن نمیر، محمد بن مثنی، یحیی، ابن سعید، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

جماع کے وقت کیا دعا پڑھنا مستحب ہے؟...

باب : نکاح کا بیان

جماع کے وقت کیا دعا پڑھنا مستحب ہے؟

جلد : جلد دوم **حدیث** 1039

راوی: یحیی بن یحیی، اسحاق بن ابراہیم، یحیی، جریر، منصور، سالم، کریب، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى قَالَا أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أَنَّ أَحَدَهُمْ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَأْتِيَ أَهْلَهُ قَالَ بِاسْمِ اللَّهِ اللَّهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبْ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا فَإِنَّهُ إِنْ يُقَدَّرْ بَيْنَهُمَا وَلَدٌ فِي ذَلِكَ لَمْ يَضُرَّهُ شَيْطَانٌ أَبَدًا

یحیی بن یحیی، اسحاق بن ابراہیم، یحیی، جریر، منصور، سالم، کریب، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر تم میں سے کوئی ایک جب اپنی بیوی سے جماع کا ارادہ کرے تو "بِاسْمِ اللَّهِ اللَّهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبْ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا" اللہ کے نام سے اے اللہ ہمیں شیطان سے بچا اور تو جو ہمیں عطا کرے اسے بھی شیطان سے بچا پڑھ لے اگر میاں بیوی کے لئے اس جماع میں بچہ مقدر رہے تو اسے شیطان کبھی نقصان نہ پہنچا سکے گا۔

راوی: یحیی بن یحیی، اسحاق بن ابراہیم، یحیی، جریر، منصور، سالم، کریب، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نکاح کا بیان

جماع کے وقت کیا دعا پڑھنا مستحب ہے؟

جلد : جلد دوم **حدیث** 1040

راوی: محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابن نمیر، عبد بن حمید، عبدالرزاق، ثوری، منصور، جریر شعبہ

وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح و

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ جَمِيعًا عَنْ الثَّوْرِيِّ كِلَاهُمَا عَنْ مَنْصُورٍ بِمَعْنَى حَدِيثِ جَرِيرٍ غَيْرَ أَنَّ شُعْبَةَ لَيْسَ فِي حَدِيثِهِ ذِكْرُ بِاسْمِ اللَّهِ وَفِي رِوَايَةِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنْ الثَّوْرِيِّ بِاسْمِ اللَّهِ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ نُمَيْرٍ قَالَ مَنْصُورٌ أُرَاهُ قَالَ بِاسْمِ اللَّهِ

محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابن نمیر، عبد بن حمید، عبد الرزاق، ثوری، منصور، جریر شعبہ اس حدیث کی مختلف اسناد ذکر کی ہیں فرق صرف یہ ہے کہ بعض میں بِسْمِ اللَّهِ کا ذکر ہے اور بعض میں نہیں۔

راوی : محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابن نمیر، عبد بن حمید، عبد الرزاق، ثوری، منصور، جریر شعبہ

اپنی بیوی سے قبل میں خواہ آگے سے یا پیچھے سے جماع کرے لیکن دبر میں نہ کرنے کے بی...

باب : نکاح کا بیان

اپنی بیوی سے قبل میں خواہ آگے سے یا پیچھے سے جماع کرے لیکن دبر میں نہ کرنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1041

راوی : قتیبہ بن سعید، ابوبکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، ابوبکر، سفیان ابن منکدر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَاللَّفْظُ لِأَبِي بَكْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ سَمِعَ جَابِرًا يَقُولُا كَانَتْ الْيَهُودُ تَقُولُ إِذَا أَتَى الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ مِنْ دُبُرِهَا فِي قُبُلِهَا كَانَ الْوَلَدُ أَحْوَلَ فَنَزَلَتْ نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَكُمْ فَأْتُوا حَرْثَكُمْ أَنَّى شِئْتُمْ

قتیبہ بن سعید، ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، ابو بکر، سفیان ابن منکدر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ یہود نے کہا جب آدمی اپنی عورت کے پیچھے سے اس کے اگلے مقام میں وطی کرے تو بچہ بھینگا پیدا ہو گا تو آیت مبارکہ نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَكُمْ فَأْتُوا حَرْثَكُمْ أَنَّى شِئْتُمْ تمہاری بیویاں تمہاری کھیتیاں ہیں پس تم اپنی کھیتی کو جیسے چاہو آؤ۔

راوی : قتیبہ بن سعید، ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، ابو بکر، سفیان ابن منکدر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نکاح کا بیان

اپنی بیوی سے قبل میں خواہ آگے سے یا پیچھے سے جماع کرے لیکن دبر میں نہ کرنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1042

راوی: محمد بن رمح، لیث، ابن ہاد، ابن حازم، محمد بن منکدر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ الْهَادِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ يَهُودَ كَانَتْ تَقُولُ إِذَا أُتِيَتْ الْمَرْأَةُ مِنْ دُبُرِهَا فِي قُبُلِهَا ثُمَّ حَمَلَتْ كَانَ وَلَدُهَا أَحْوَلَ قَالَ فَأُنْزِلَتْ نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَكُمْ فَأْتُوا حَرْثَكُمْ أَنَّى شِئْتُمْ

محمد بن رمح، لیث، ابن ہاد، ابن حازم، محمد بن منکدر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ یہود نے کہا جب عورت سے اس کے پیچھے کی جانب سے اس کے اگلے حصہ میں وطی کی جائے تو اس کا بچہ بھینگا پیدا ہوگا تو آیت (نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَكُمْ فَأْتُوا حَرْثَكُمْ أَنَّى شِئْتُمْ) نازل کی گئی۔

راوی: محمد بن رمح، لیث، ابن ہاد، ابن حازم، محمد بن منکدر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نکاح کا بیان

اپنی بیوی سے قبل میں خواہ آگے سے یا پیچھے سے جماع کرے لیکن دبر میں نہ کرنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1043

راوی: قتیبہ بن سعید، ابوعوانہ، عبدالوارث بن عبدالصمد، ایوب، محمد بن مثنی، وهب بن جریر، شعبہ، محمد بن مثنی، عبدالرحمن، سفیان، عبیداللہ بن سعید، ھارون بن عبداللہ ابومعن، وھب ابن جریر، نعمان بن راشد، سلیمان بن معبد، معلی بن اسد، عبدالعزیز، ابن مختار، سهیل بن ابی ص

وحَدَّثَنَاه قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي عَنْ أَيُّوبَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنِي وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح و حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ وَهَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَأَبُو مَعْنٍ الرَّقَاشِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ رَاشِدٍ يُحَدِّثُ عَنْ الزُّهْرِيِّ ح و حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ مَعْبَدٍ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ وَهُوَ ابْنُ الْمُخْتَارِ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ كُلُّ هَؤُلَاءِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ بِهَذَا الْحَدِيثِ وَزَادَ فِي حَدِيثِ النُّعْمَانِ عَنْ الزُّهْرِيِّ إِنْ شَاءَ مُجَبِّيَةً وَإِنْ شَاءَ غَيْرَ مُجَبِّيَةٍ غَيْرَ أَنَّ ذَلِكَ فِي صِمَامٍ وَاحِدٍ

قتیبہ بن سعید، ابوعوانہ، عبدالوارث بن عبدالصمد، ایوب، محمد بن مثنی، وہب بن جریر، شعبہ، محمد بن مثنی، عبدالرحمن، سفیان، عبید

اللہ بن سعید، ہارون بن عبد اللہ ابو معن، وہب ابن جریر، نعمان بن راشد، سلیمان بن معبد، معلی بن اسد، عبد العزیز، ابن مختار، سہیل بن ابی صالح مختلف اسناد سے وہی حدیث مروی ہے زہری کی حدیث میں یہ اضافہ ہے کہ شوہر اگر چاہے تو اپنی بیوی کو اوندھا لٹا کر جماع کرے اور اگر چاہے تو سیدھا لٹا کر صحبت کرے مگر جماع ایک سوارخ میں کرے یعنی آگے والے حصہ میں

راوی : قتیبہ بن سعید، ابو عوانہ، عبد الوارث بن عبد الصمد، ایوب، محمد بن مثنی، وہب بن جریر، شعبہ، محمد بن مثنی، عبد الرحمن، سفیان، عبید اللہ بن سعید، ہارون بن عبد اللہ ابو معن، وہب ابن جریر، نعمان بن راشد، سلیمان بن معبد، معلی بن اسد، عبد العزیز، ابن مختار، سہیل بن ابی ص

عورت کا اپنے خاوند کے بستر سے اپنے آپ کو روکنے کی حرمت کے بیان میں...

باب : نکاح کا بیان

عورت کا اپنے خاوند کے بستر سے اپنے آپ کو روکنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1044

راوی: محمد بن مثنی، ابن بشار، ابن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا بَاتَتْ الْمَرْأَةُ هَاجِرَةً فِرَاشَ زَوْجِهَا لَعَنَتْهَا الْمَلَائِكَةُ حَتَّى تُصْبِحَ

محمد بن مثنی، ابن بشار، ابن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب عورت اپنے خاوند کے بستر سے جدا ہو کر باوجود بلانے کے رات گزارے تو صبح تک فرشتے اس خاتون پر لعنت کرتے ہیں۔

راوی : محمد بن مثنی، ابن بشار، ابن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نکاح کا بیان

عورت کا اپنے خاوند کے بستر سے اپنے آپ کو روکنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1045

راوی: یحیی بن حبیب، خالد، ابن حارث، شعبہ

وحَدَّثَنِيهِ يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ حَتَّى تَرْجِعَ

یحیی بن حبیب، خالد، ابن حارث، شعبہ نیا سی حدیث کی دوسری سند ذکر کی ہے اس میں یہ اضافہ ہے یہاں تک کہ لوٹ آئے۔

راوی: یحیی بن حبیب، خالد، ابن حارث، شعبہ

باب : نکاح کا بیان

عورت کا اپنے خاوند کے بستر سے اپنے آپ کو روکنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 1046

راوی: ابن ابی عمر، مروان، یزید، ابن کیسان، ابی حازم، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ عَنْ يَزِيدَ يَعْنِي ابْنَ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا مِنْ رَجُلٍ يَدْعُو امْرَأَتَهُ إِلَى فِرَاشِهَا فَتَأْبَى عَلَيْهِ إِلَّا كَانَ الَّذِي فِي السَّمَائِ سَاخِطًا عَلَيْهَا حَتَّى يَرْضَى عَنْهَا

ابن ابی عمر، مروان، یزید، ابن کیسان، ابی حازم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے کوئی آدمی جب اپنی بیوی کو اپنے بستر کی طرف بلائے اور وہ اس کے بلانے پر انکار کر دے تو آسمان والا یعنی اللہ اس عورت پر ناراض رہتا ہے۔

راوی: ابن ابی عمر، مروان، یزید، ابن کیسان، ابی حازم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نکاح کا بیان

عورت کا اپنے خاوند کے بستر سے اپنے آپ کو روکنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 1047

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوکریب، ابومعاویہ، ابوسعید، وکیع، زهیر بن حرب، جریر، اعمش، ابی حازم، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح و حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ كُلُّهُمْ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَعَا الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ إِلَى فِرَاشِهِ فَلَمْ تَأْتِهِ فَبَاتَ غَضْبَانَ عَلَيْهَا لَعَنَتْهَا الْمَلَائِكَةُ حَتَّى تُصْبِحَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابو معاویہ، ابو سعید، وکیع، زہیر بن حرب، جریر، اعمش، ابی حازم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب آدمی نے اپنی بیوی کو اپنے بستر کی طرف بلایا اور وہ نہ آئی اس نے اس پر ناراضگی کی حالت میں رات گزاری تو اس عورت پر فرشتے لعنت کرتے رہتے ہیں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابو معاویہ، ابو سعید، وکیع، زہیر بن حرب، جریر، اعمش، ابی حازم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نکاح کا بیان

عورت کا اپنے خاوند کے بستر سے اپنے آپ کو روکنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 1048

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، مروان بن معاویہ، عمر بن حمزہ، عبدالرحمن بن سعد، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ حَمْزَةَ الْعُمَرِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَعْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ أَشَرِّ النَّاسِ عِنْدَ اللَّهِ مَنْزِلَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ الرَّجُلَ يُفْضِي إِلَى امْرَأَتِهِ وَتُفْضِي إِلَيْهِ ثُمَّ يَنْشُرُ سِرَّهَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، مروان بن معاویہ، عمر بن حمزہ، عبدالرحمن بن سعد، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا لوگوں میں سب سے برا اللہ کے نزدیک مرتبہ کے اعتبار سے قیامت کے دن وہ آدمی ہو گا جو اپنی عورت کے پاس جائے اور اس سے جماع کرے پھر اس عورت کے راز کو پھیلاتا ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، مروان بن معاویہ، عمر بن حمزہ، عبدالرحمن بن سعد، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نکاح کا بیان

عورت کا اپنے خاوند کے بستر سے اپنے آپ کو روکنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم　　حدیث 1049

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابو کریب، ابو اسامہ، عمر بن حمزہ، عبد الرحمن بن سعد، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ حَمْزَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ أَعْظَمِ الْأَمَانَةِ عِنْدَ اللهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الرَّجُلَ يُفْضِي إِلَى امْرَأَتِهِ وَتُفْضِي إِلَيْهِ ثُمَّ يَنْشُرُ سِرَّهَا وَقَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ إِنَّ أَعْظَمَ

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، ابو کریب، ابو اسامہ، عمر بن حمزہ، عبد الرحمن بن سعد، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن اللہ کے نزدیک سب سے بڑی امانت جو ہو گی وہ یہ ہے کہ مرد اپنی عورت کے پاس جائے اور اس سے جماع کرے اور پھر اس کے راز کو ظاہر کر دے ابن نمیر نے "إِنَّ أَعْظَمَ" کہا ہے۔

راوی: محمد بن عبد اللہ بن نمیر، ابو کریب، ابو اسامہ، عمر بن حمزہ، عبد الرحمن بن سعد، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

عزل کے حکم کے بیان میں...

باب : نکاح کا بیان

عزل کے حکم کے بیان میں

جلد : جلد دوم　　حدیث 1050

راوی: یحیی بن ایوب، قتیبہ بن سعید، علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، ربیعہ، محمد بن یحیی بن حبان، حضرت ابن محیریز رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي رَبِيعَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ ابْنِ مُحَيْرِيزٍ أَنَّهُ قَالَ دَخَلْتُ أَنَا وَأَبُو صِرْمَةَ عَلَى أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ فَسَأَلَهُ أَبُو صِرْمَةَ فَقَالَ يَا أَبَا سَعِيدٍ هَلْ سَمِعْتَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ الْعَزْلَ فَقَالَ نَعَمْ غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزْوَةَ بَلْمُصْطَلِقِ فَسَبَيْنَا كَرَائِمَ الْعَرَبِ فَطَالَتْ عَلَيْنَا الْعُزْبَةُ وَرَغِبْنَا فِي الْفِدَائِ فَأَرَدْنَا أَنْ نَسْتَمْتِعَ وَنَعْزِلَ فَقُلْنَا نَفْعَلُ وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَظْهُرِنَا لَا نَسْأَلُهُ فَسَأَلْنَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا عَلَيْكُمْ

أَنْ لَا تَفْعَلُوا مَا كَتَبَ اللَّهُ خَلْقَ نَسَمَةٍ هِيَ كَائِنَةٌ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ إِلَّا سَتَكُونُ

یحیی بن ایوب، قتیبہ بن سعید، علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، ربیعہ، محمد بن یحیی بن حبان، حضرت ابن محیریز رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں اور ابوصرمہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس حاضر ہوئے تو ابوصرمہ نے ان سے پوچھا اے ابوسعید! کیا تم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو عزل کا ذکر کرتے ہوئے سنا ہے؟ انہوں نے کہا جی ہاں! ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ غزوہ بنی مصطلق میں شرکت کی پس ہم نے عرب کی معزز عورتوں کو قیدی بنایا اور ہم پر عورتوں سے علیحدہ رہنے کی مدت لمبی ہوگئی تھی اور ہم نے اس میں رغبت کی کہ فدیہ حاصل کریں عورتوں کے بدلے کفار سے اور یہ بھی ہم نے ارادہ کیا کہ ہم ان سے نفع حاصل کریں اور عزل کرلیں ہم نے کہا ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی موجودگی میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھے بغیر ایسا کریں گے؟ تو ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں تم پر لازم ہے کہ تم ایسا نہ کرو عزل نہ کرو کیونکہ جس روح کے پیدا ہونے کا اللہ نے قیامت کے دن تک لکھ دیا وہ پیدا ہو کر رہے گی۔

راوی: یحیی بن ایوب، قتیبہ بن سعید، علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، ربیعہ، محمد بن یحیی بن حبان، حضرت ابن محیریز رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نکاح کا بیان

عزل کے حکم کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1051

راوی: محمد بن فرج، محمد بن زبیر، موسیٰ بن عقبہ، محمد بن یحیی بن حبان

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْفَرَجِ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ فِي مَعْنَى حَدِيثِ رَبِيعَةَ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَإِنَّ اللَّهَ كَتَبَ مَنْ هُوَ خَالِقٌ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

محمد بن فرج، محمد بن زبیر، موسیٰ بن عقبہ، محمد بن یحیی بن حبان اسناد سے بھی یہی حدیث مروی ہے اس میں یہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ نے لکھ دیا ہے قیامت کے دن تک پیدا کرنے والا کون ہے؟

راوی: محمد بن فرج، محمد بن زبیر، موسیٰ بن عقبہ، محمد بن یحیی بن حبان

باب : نکاح کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1052

راوی: عبداللہ بن محمد بن اسماء، جویریہ، مالک، ابن محیریز، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ الضُّبَعِيُّ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ ابْنِ مُحَيْرِيزٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ قَالَ أَصَبْنَا سَبَايَا فَكُنَّا نَعْزِلُ ثُمَّ سَأَلْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ لَنَا وَإِنَّكُمْ لَتَفْعَلُونَ وَإِنَّكُمْ لَتَفْعَلُونَ وَإِنَّكُمْ لَتَفْعَلُونَ مَا مِنْ نَسَمَةٍ كَائِنَةٍ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ إِلَّا هِيَ كَائِنَةٌ

عبداللہ بن محمد بن اسماء، جویریہ، مالک، ابن محیریز، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہمیں قیدی عورتیں ملیں اور ہم عزل کرتے تھے پھر ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس بارے میں پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم ضرور ایسا کرتے ہو تم ضرور ایسا کرتے ہو تم ضرور ایسا کرتے ہو تاکید اد ہرایا مگر کوئی بھی ذی روح جس کو قیامت تک پیدا ہونا ہے وہ پیدا ہو کر رہے گی۔

راوی: عبداللہ بن محمد بن اسماء، جویریہ، مالک، ابن محیریز، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نکاح کا بیان

عزل کے حکم کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1053

راوی: نصر، بن علی، بشر بن مفضل، شعبہ، انس بن سیرین، معبد بن سیرین، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قُلْتُ لَهُ سَمِعْتَهُ مِنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ نَعَمْ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا عَلَيْكُمْ أَنْ لَا تَفْعَلُوا فَإِنَّمَا هُوَ الْقَدَرُ

نصر، بن علی، بشر بن مفضل، شعبہ، انس بن سیرین، معبد بن سیرین، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا نہیں تم پر لازم ہے کہ تم عزل نہ کرو کیونکہ یہ طے شدہ معاملہ ہے۔

راوی: نصر، بن علی، بشر بن مفضل، شعبہ، انس بن سیرین، معبد بن سیرین، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نکاح کا بیان

عزل کے حکم کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1054

راوی: محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، یحیی بن حبیب، خالد، ابن حارث، محمد بن حاتم، عبدالرحمن بن مهدی و بهز

وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح وحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ ح وحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ وَبَهْزٌ قَالُوا جَمِيعًا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِهِمْ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الْعَزْلِ لَا عَلَيْكُمْ أَنْ لَا تَفْعَلُوا ذَاكُمْ فَإِنَّمَا هُوَ الْقَدَرُ وَفِي رِوَايَةِ بَهْزٍ قَالَ شُعْبَةُ قُلْتُ لَهُ سَمِعْتَهُ مِنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ نَعَمْ

محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، یحیی بن حبیب، خالد، ابن حارث، محمد بن حاتم، عبدالرحمن بن مہدی و بهز اسی حدیث کی دوسری اسناد ذکر کی ہیں ان احادیث میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عزل کے بارے میں ارشاد فرمایا نہیں تم پر لازم ہے کہ تم ایسا عمل نہ کرو کیونکہ یہ تقدیر کا معاملہ ہے اور بہز کی روایت ہے کہ شعبہ نے کہا کہ میں نے ان سے پوچھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ابن ابی سعید سے سنا ہے؟ تو انہوں نے کہا ہاں۔

راوی: محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، یحیی بن حبیب، خالد، ابن حارث، محمد بن حاتم، عبدالرحمن بن مہدی و بہز

باب : نکاح کا بیان

عزل کے حکم کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1055

راوی: ابوربیع، ابوکامل، حماد، ابن زید، ایوب، محمد، عبدالرحمن بن بشر بن مسعود، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ وَأَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ وَاللَّفْظُ لِأَبِي كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ وَهُوَ ابْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ بِشْرِ بْنِ مَسْعُودٍ رَدَّهُ إِلَى أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْعَزْلِ فَقَالَ لَا عَلَيْكُمْ أَنْ لَا تَفْعَلُوا ذَاكُمْ فَإِنَّمَا هُوَ الْقَدَرُ قَالَ مُحَمَّدٌ وَقَوْلُهُ لَا عَلَيْكُمْ أَقْرَبُ إِلَى النَّهْيِ

ابو ربیع، ابو کامل، حماد، ابن زید، ایوب، محمد، عبدالرحمن بن بشر بن مسعود، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عزل کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا نہیں تم پر لازم ہے کہ تم ایسا نہ کرو کیونکہ یہ تقدیر کا معاملہ ہے محمد نے کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا قول لَا عَلَیْکُمْ نہی کے قریب ہے۔

راوی : ابو ربیع، ابو کامل، حماد، ابن زید، ایوب، محمد، عبدالرحمن بن بشر بن مسعود، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نکاح کا بیان

عزل کے حکم کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1056

راوی: محمد بن مثنی، معاذ بن معاذ، ابن عون، محمد بن عبدالرحمن بن بشر، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ بِشْرٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ فَرَدَّ الْحَدِيثَ حَتَّى رَدَّهُ إِلَى أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ ذُكِرَ الْعَزْلُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ وَمَا ذَاكُمْ قَالُوا الرَّجُلُ تَكُونُ لَهُ الْمَرْأَةُ تُرْضِعُ فَيُصِيبُ مِنْهَا وَيَكْرَهُ أَنْ تَحْمِلَ مِنْهُ وَالرَّجُلُ تَكُونُ لَهُ الْأَمَةُ فَيُصِيبُ مِنْهَا وَيَكْرَهُ أَنْ تَحْمِلَ مِنْهُ قَالَ فَلَا عَلَيْكُمْ أَنْ لَا تَفْعَلُوا ذَاكُمْ فَإِنَّمَا هُوَ الْقَدَرُ قَالَ ابْنُ عَوْنٍ فَحَدَّثْتُ بِهِ الْحَسَنَ فَقَالَ وَاللهِ لَكَأَنَّ هَذَا زَجْرٌ

محمد بن مثنی، معاذ بن معاذ، ابن عون، محمد بن عبدالرحمن بن بشر، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس عزل کا ذکر کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تمہیں کیا ہے؟ صحابہ نے عرض کیا کہ ایک آدمی ہے اس کی بیوی دودھ پلاتی ہے وہ اس سے صحبت کرتا ہے اور اس سے حمل کو ناپسند کرتا ہے اور ایک آدمی کی لونڈی وباندی ہے وہ اس سے صحبت کرتا ہے اور ناپسند کرتا ہے کہ اسے اس سے حمل ہو جائے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں تم پر لازم ہے کہ تم یہ عمل نہ کرو ابن عون نے کہا یہ حدیث میں نے حسن سے بیان کی تو انہوں نے کہا گویا کہ ڈانٹ ہے۔

راوی : محمد بن مثنی، معاذ بن معاذ، ابن عون، محمد بن عبدالرحمن بن بشر، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نکاح کا بیان

عزل کے حکم کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1057

راوی: حجاج بن شاعر، سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ابن عون، محمد، ابراہیم، عبدالرحمن بن بشر، حضرت ابن عون رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ قَالَ حَدَّثْتُ مُحَمَّدًا عَنْ إِبْرَاهِيمَ بِحَدِيثِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ بِشْرٍ يَعْنِي حَدِيثَ الْعَزْلِ فَقَالَ إِيَّايَ حَدَّثَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرٍ

حجاج بن شاعر، سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ابن عون، محمد، ابراہیم، عبدالرحمن بن بشر، حضرت ابن عون رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں محمد کو ابراہیم کے واسطہ سے عبدالرحمن بن بشر کی حدیث عزل بیان کی تو انہوں نے کہا یقینا یہی بیان کی عبدالرحمن بن بشر نے۔

راوی: حجاج بن شاعر، سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ابن عون، محمد، ابراہیم، عبدالرحمن بن بشر، حضرت ابن عون رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نکاح کا بیان

عزل کے حکم کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1058

راوی: محمد بن مثنی، عبدالاعلی، ہشام، محمد بن معبد بن سیرین، ابوسعید، حضرت ابن عون

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ قُلْنَا لِأَبِي سَعِيدٍ هَلْ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ فِي الْعَزْلِ شَيْئًا قَالَ نَعَمْ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِمَعْنَى حَدِيثِ ابْنِ عَوْنٍ إِلَى قَوْلِهِ الْقَدَرُ

محمد بن مثنی، عبدالاعلی، ہشام، محمد بن معبد بن سیرین، ابوسعید، حضرت ابن عون سے روایت ہے کہ ہم نے ابوسعید سے پوچھا کیا آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو عزل کا ذکر کرتے ہوئے سنا ہے؟ انہوں نے فرمایا جی ہاں باقی حدیث گزر چکی ہے۔

راوی: محمد بن مثنی، عبدالاعلی، ہشام، محمد بن معبد بن سیرین، ابوسعید، حضرت ابن عون

باب : نکاح کا بیان

عزل کے حکم کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1059

راوی : عبیداللہ بن عمر، احمد بن عبدہ، سفیان، عبیداللہ، سفیان بن عیینہ، ابن نجیح، مجاھد، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ قَالَ ابْنُ عَبْدَةَ أَخْبَرَنَا و قَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ قَزَعَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ ذُكِرَ الْعَزْلُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ وَلِمَ يَفْعَلُ ذَلِكَ أَحَدُكُمْ وَلَمْ يَقُلْ فَلَا يَفْعَلْ ذَلِكَ أَحَدُكُمْ فَإِنَّهُ لَيْسَتْ نَفْسٌ مَخْلُوقَةٌ إِلَّا اللَّهُ خَالِقُهَا

عبیداللہ بن عمر، احمد بن عبدہ، سفیان، عبیداللہ، سفیان بن عیینہ، ابن نجیح، مجاہد، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی ایک ایسا کیوں کرتا ہے؟ اور یہ نہیں فرمایا کہ تم میں سے کوئی ایک ایسا نہ کرے کیونکہ کوئی جان ایسی نہیں جو پیدا کی گئی ہو مگر اس کا خالق اللہ ہے۔

راوی : عبیداللہ بن عمر، احمد بن عبدہ، سفیان، عبیداللہ، سفیان بن عیینہ، ابن نجیح، مجاہد، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نکاح کا بیان

عزل کے حکم کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1060

راوی : ھارون بن سعید، عبداللہ بن وھب، معاویہ، ابن صالح، علی بن ابی طلحہ، ابووداک، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مُعَاوِيَةُ يَعْنِي ابْنَ صَالِحٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَبِي الْوَدَّاكِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ سَمِعَهُ يَقُولُ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْعَزْلِ فَقَالَ مَا مِنْ كُلِّ الْمَاءِ يَكُونُ الْوَلَدُ وَإِذَا أَرَادَ اللَّهُ خَلْقَ شَيْءٍ لَمْ يَمْنَعْهُ شَيْءٌ

ہارون بن سعید، عبداللہ بن وہب، معاویہ، ابن صالح، علی بن ابی طلحہ، ابووداک، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے

روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عزل کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا منی (مادہ حیات) کے ہر قطرے سے بچہ نہیں ہوتا اور جب اللہ کسی چیز کے پیدا کرنے کا ارادہ کرتے ہیں تو اسے کوئی چیز نہیں روکتی۔

راوی : ہارون بن سعید، عبداللہ بن وہب، معاویہ، ابن صالح، علی بن ابی طلحہ، ابووداک، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نکاح کا بیان

عزل کے حکم کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 1061

راوی: احمد بن منذر، زید بن حباب، معاویہ، علی بن ابی طلحہ، ابوو داک، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ أَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَلْحَةَ الْهَاشِمِيُّ عَنْ أَبِي الْوَدَّاكِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

احمد بن منذر، زید بن حباب، معاویہ، علی بن ابی طلحہ، ابوو داک، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح حدیث روایت کی ہے۔

راوی : احمد بن منذر، زید بن حباب، معاویہ، علی بن ابی طلحہ، ابوو داک، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نکاح کا بیان

عزل کے حکم کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 1062

راوی: احمد بن عبداللہ بن یونس، زهیر، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ أَخْبَرَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَجُلًا أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ لِي جَارِيَةً هِيَ خَادِمُنَا وَسَانِيَتُنَا وَأَنَا أَطُوفُ عَلَيْهَا وَأَنَا أَكْرَهُ أَنْ تَحْمِلَ فَقَالَ اعْزِلْ عَنْهَا إِنْ شِئْتَ فَإِنَّهُ سَيَأْتِيهَا مَا قُدِّرَ لَهَا فَلَبِثَ الرَّجُلُ ثُمَّ أَتَاهُ فَقَالَ إِنَّ الْجَارِيَةَ قَدْ حَبِلَتْ فَقَالَ قَدْ أَخْبَرْتُكَ أَنَّهُ سَيَأْتِيهَا مَا قُدِّرَ لَهَا

احمد بن عبداللہ بن یونس، زہیر، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اس نے عرض کیا میری ایک باندی ہے یہ ہماری خادمہ ہے اور ہمارا پانی لاتی ہے اور میں اس سے صحبت کرتا ہوں لیکن میں یہ ناپسند کرتا ہوں کہ وہ حاملہ ہو جائے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر تو چاہے تو اس سے عزل کر اس لئے جو اس کی تقدیر میں لکھا ہے وہ آجائے گا وہ آدمی تھوڑے عرصہ کے بعد پھر آیا اور عرض کیا لونڈی کو حمل ہو گیا ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں نے تجھے خبر دیدی تھی کہ جو اس کے مقدر میں لکھا ہے وہ آہی جائے گا۔

راوی : احمد بن عبداللہ بن یونس، زہیر، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نکاح کا بیان

عزل کے حکم کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1063

راوی: سعید بن عمرو، سفیان، بن عیینہ، سعید بن حسان، عروہ بن عیاض، حضرت جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْأَشْعَثِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ عِيَاضٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَأَلَ رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ عِنْدِي جَارِيَةً لِي وَأَنَا أَعْزِلُ عَنْهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ ذَلِكَ لَنْ يَمْنَعَ شَيْئًا أَرَادَهُ اللَّهُ قَالَ فَجَائَ الرَّجُلُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ الْجَارِيَةَ الَّتِي كُنْتُ ذَكَرْتُهَا لَكَ حَمَلَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ

سعید بن عمرو، سفیان، بن عیینہ، سعید بن حسان، عروہ بن عیاض، حضرت جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا میرے پاس ایک باندی ہے اور میں اس سے عزل کرتا ہوں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس کے بارے میں اللہ نے کچھ ارادہ فرمایا اسے کوئی روک نہیں سکتا وہ آدمی پھر آیا اور عرض کیا کہ وہی باندی جس کا میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ذکر کیا تھا حاملہ ہو گئی ہے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں اللہ کا بندہ اور اس کا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہوں۔

راوی : سعید بن عمرو، سفیان، بن عیینہ، سعید بن حسان، عروہ بن عیاض، حضرت جابر بن عبداللہ

باب : نکاح کا بیان

عزل کے حکم کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1064

راوی: حجاج بن شاعر، ابواحمد، سعید بن حسان، عروہ بن عیاض بن عدی، ابن خیار، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ حَسَّانَ قَاضِي أَهْلِ مَكَّةَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ عِيَاضِ بْنِ عَدِيِّ بْنِ الْخِيَارِ النَّوْفَلِيُّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ جَائَ رَجُلٌ إِلَی النَّبِيِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَی حَدِيثِ سُفْيَانَ

حجاج بن شاعر، ابواحمد، سعید بن حسان، عروہ بن عیاض بن عدی، ابن خیار، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا باقی حدیث مبارکہ سفیان کی حدیث کی طرح ہے۔

راوی: حجاج بن شاعر، ابواحمد، سعید بن حسان، عروہ بن عیاض بن عدی، ابن خیار، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: نکاح کا بیان

عزل کے حکم کے بیان میں

جلد: جلد دوم   **حدیث** 1065

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، اسحق، ابوبکر، سفیان، عمرو، عطاء، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عَطَائٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنَّا نَعْزِلُ وَالْقُرْآنُ يَنْزِلُ زَادَ إِسْحَقُ قَالَ سُفْيَانُ لَوْ كَانَ شَيْئًا يُنْهَی عَنْهُ لَنَهَانَا عَنْهُ الْقُرْآنُ

ابوبکر بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، اسحاق، ابوبکر، سفیان، عمرو، عطاء، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہم زمانہ نزول قرآن میں عزل کرتے تھے اسحاق نے یہ اضافہ کیا ہے سفیان نے کہا اگر یہ کوئی ایسی چیز ہوتی جس سے منع کیا جانا ہوتا تو قرآن ہمیں اس سے روک دیتا۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، اسحق، ابوبکر، سفیان، عمرو، عطاء، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: نکاح کا بیان

عزل کے حکم کے بیان میں

جلد: جلد دوم   **حدیث** 1066

راوی: سلمہ بن شبیب، حسن بن اعین، معقل، عطاء، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ عَطَائٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرًا يَقُولُا لَقَدْ كُنَّا نَعْزِلُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سلمہ بن شبیب، حسن بن اعین، معقل، عطاء، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہم زمانہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں عزل کرتے تھے۔

راوی: سلمہ بن شبیب، حسن بن اعین، معقل، عطاء، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: نکاح کا بیان

عزل کے حکم کے بیان میں

جلد: جلد دوم **حدیث** 1067

راوی: ابوغسان معاذ، ابن ھشام، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي أَبُو غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ يَعْنِي ابْنَ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنَّا نَعْزِلُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَلَغَ ذَلِكَ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَنْهَنَا عنه

ابوغسان معاذ، ابن ہشام، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں عزل کرتے تھے اور اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ بات پہنچی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں اس سے منع نہیں فرمایا۔

راوی: ابوغسان معاذ، ابن ہشام، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

قیدی حاملہ عورت سے وطی کرنے کی حرمت کے بیان میں...

باب: نکاح کا بیان

قیدی حاملہ عورت سے وطی کرنے کی حرمت کے بیان میں

جلد: جلد دوم **حدیث** 1068

راوی: محمد بن مثنی، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، یزید بن خمیر، عبدالرحمن بن جبیر، حضرت ابودرداء

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ جُبَيْرٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ أَتَى بِامْرَأَةٍ مُجِحٍّ عَلَى بَابِ فُسْطَاطٍ فَقَالَ لَعَلَّهُ يُرِيدُ أَنْ يُلِمَّ بِهَا فَقَالُوا نَعَمْ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ أَلْعَنَهُ لَعْنًا يَدْخُلُ مَعَهُ قَبْرَهُ كَيْفَ يُوَرِّثُهُ وَهُوَ لَا يَحِلُّ لَهُ كَيْفَ يَسْتَخْدِمُهُ وَهُوَ لَا يَحِلُّ لَهُ

محمد بن مثنی، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، یزید بن خمیر، عبدالرحمن بن جبیر، حضرت ابودرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک عورت خیمہ کے دروازے پر لائی گئی جبکہ اس کا زمانہ ولادت بالکل قریب تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا شاید وہ آدمی اس سے صحبت کرنا چاہتا ہے صحابہ نے عرض کیا جی ہاں! تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں نے ارادہ کیا کہ میں اس پر ایسی لعنت کروں جو قبر میں بھی اس کے ساتھ ہی داخل ہو وہ کیسے اس بچہ کا وارث بن سکتا ہے حالانکہ اس کے لئے یہ حلال ہی نہیں ہے اور وہ کیسے اس بچہ کو اپنا خادم بنا سکتا ہے حالانکہ اس کے لئے حلال نہیں۔

راوی : محمد بن مثنی، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، یزید بن خمیر، عبدالرحمن بن جبیر، حضرت ابودرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نکاح کا بیان

قیدی حاملہ عورت سے وطی کرنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم　　حدیث 1069

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ھارون، محمد بن بشار، ابوداؤد

وحَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ح وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ جَمِيعًا عَنْ شُعْبَةَ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ

ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، محمد بن بشار، ابوداؤد، شعبہ نیاس حدیث مبارکہ کی دوسری سند ذکر کی ہے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، محمد بن بشار، ابوداؤد

غیلہ یعنی دودھ پلانے والی عورت سے وطی کے جواز اور عزل کی کراہت کے بیان میں...

باب : نکاح کا بیان

غیلہ یعنی دودھ پلانے والی عورت سے وطی کے جواز اور عزل کی کراہت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1070

راوی: خلف بن هشام، مالك بن انس، يحيى بن يحيى، مالك، محمد بن يحيى، محمد بن عبد الرحمن بن نوفل، عروه، حضرت جدامه بنت وهب اسديه رضي الله تعالىٰ عنه

و حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ ح و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ جُدَامَةَ بِنْتِ وَهْبٍ الْأَسَدِيَّةِ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ أَنْهَى عَنْ الْغِيلَةِ حَتَّى ذَكَرْتُ أَنَّ الرُّومَ وَفَارِسَ يَصْنَعُونَ ذَلِكَ فَلَا يَضُرُّ أَوْلَادَهُمْ قَالَ مُسْلِم وَأَمَّا خَلَفٌ فَقَالَ عَنْ جُذَامَةَ الْأَسَدِيَّةِ وَالصَّحِيحُ مَا قَالَهُ يَحْيَى بِالدَّالِ غيرمنقوطة

خلف بن ہشام، مالک بن انس، یحیی بن یحیی، مالک، محمد بن یحیی، محمد بن عبد الرحمن بن نوفل، عروہ، حضرت جدامہ بنت وہب اسدیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے کہ میں نے غیلہ سے منع کرنے کا پختہ ارادہ کر لیا تھا یہاں تک کہ مجھے یاد آیا کہ اہل روم وفارس ایسا کرتے ہیں اور ان کی اولاد کو کوئی نقصان نہیں ہوتا اور خلف نے جذامہ اسدیہ سے روایت کی یعنی نام کا اختلاف ہے لیکن امام مسلم فرماتے ہیں صحیح وہ ہے جو یحیی نے کہا ہے ذال کے ساتھ نہ کہ دال غیر منقوطہ کے ساتھ۔

راوی : خلف بن ہشام، مالک بن انس، یحیی بن یحیی، مالک، محمد بن یحیی، محمد بن عبد الرحمن بن نوفل، عروہ، حضرت جدامہ بنت وہب اسدیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نکاح کا بیان

غیلہ یعنی دودھ پلانے والی عورت سے وطی کے جواز اور عزل کی کراہت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1071

راوی: عبيدالله بن سعيد، محمد بن ابى عمر، سعيد بن ابى ايوب، ابو اسود، عروه، حضرت جدامه بنت وهب اخت عكاشه رضي الله تعالىٰ عنه

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا الْمُقْرِئُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ حَدَّثَنِي أَبُو الْأَسْوَدِ عَنْ

عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ جُدَامَةَ بِنْتِ وَهْبٍ أُخْتِ عُكَّاشَةَ قَالَتْ حَضَرْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أُنَاسٍ وَهُوَ يَقُولُ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ أَنْهَى عَنْ الْغِيلَةِ فَنَظَرْتُ فِي الرُّومِ وَفَارِسَ فَإِذَا هُمْ يُغِيلُونَ أَوْلَادَهُمْ فَلَا يَضُرُّ أَوْلَادَهُمْ ذَلِكَ شَيْئًا ثُمَّ سَأَلُوهُ عَنْ الْعَزْلِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَلِكَ الْوَأْدُ الْخَفِيُّ زَادَ عُبَيْدُ اللَّهِ فِي حَدِيثِهِ عَنْ الْمُقْرِئِ وَهِيَ وَإِذَا الْمَوْءُودَةُ سُئِلَتْ

عبید اللہ بن سعید، محمد بن ابی عمر، سعید بن ابی ایوب، ابو اسود، عروہ، حضرت جدامہ بنت وہب اخت عکاشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بہن سے روایت ہے کہ لوگوں کی موجودگی میں میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمارہے تھے میں نے غیلہ سے منع کرنے کا پختہ ارادہ کر لیا تھا پس میں نے اہل روم وفارس میں دیکھا کہ ان کی اولادیں غیلہ کرتی ہیں اور ان کی اولاد کو اس سے کوئی نقصان نہیں ہوتا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہ پوشیدہ طور پر زندہ درگور کرنا ہے عبید اللہ نے اپنی حدیث میں مقری سے (وَإِذَا الْمَوْءُودَةُ سُئِلَتْ) اضافہ ذکر کیا ہے۔

راوی : عبید اللہ بن سعید، محمد بن ابی عمر، سعید بن ابی ایوب، ابو اسود، عروہ، حضرت جدامہ بنت وہب اخت عکاشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نکاح کا بیان

غیلہ یعنی دودھ پلانے والی عورت سے وطی کے جواز اور عزل کی کراہت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1072

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، یحیی بن اسحق، یحیی بن ایوب، محمد بن عبدالرحمن بن نوفل، عروہ، حضرت جدامہ بنت وہب اسدیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَقَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ نَوْفَلٍ الْقُرَشِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ جُدَامَةَ بِنْتِ وَهْبٍ الْأَسَدِيَّةِ أَنَّهَا قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ فِي الْعَزْلِ وَالْغِيلَةِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ الْغِيَالِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یحیی بن اسحاق، یحیی بن ایوب، محمد بن عبد الرحمن بن نوفل، عروہ، حضرت جدامہ بنت وہب اسدیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا باقی حدیث سعید بن ابو ایوب کی عزل اور غیلہ کے بارے میں حدیث کی طرح ذکر کی اس میں غیلہ کی بجائے غیال کا لفظ ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یحیی بن اسحق، یحیی بن ایوب، محمد بن عبدالرحمن بن نوفل، عروہ، حضرت جدامہ بنت وہب اسدیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نکاح کا بیان

غیلہ یعنی دودھ پلانے والی عورت سے وطی کے جواز اور عزل کی کراہت کے بیان میں

جلد : جلد دوم　　حدیث 1073

راوی : محمد بن عبداللہ بن نمیر، زہیر بن حرب، ابن نمیر، عبداللہ بن یزید حیوۃ، عیاش بن عباس، حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يَزِيدَ الْمَقْبُرِيُّ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ حَدَّثَنِي عَيَّاشُ بْنُ عَبَّاسٍ أَنَّ أَبَا النَّضْرِ حَدَّثَهُ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ أَخْبَرَ وَالِدَهُ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ أَنَّ رَجُلًا جَائَ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي أَعْزِلُ عَنْ امْرَأَتِي فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَ تَفْعَلُ ذَلِكَ فَقَالَ الرَّجُلُ أُشْفِقُ عَلَى وَلَدِهَا أَوْ عَلَى أَوْلَادِهَا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كَانَ ذَلِكَ ضَارًّا ضَرَّ فَارِسَ وَالرُّومَ وَقَالَ زُهَيْرٌ فِي رِوَايَتِهِ إِنْ كَانَ لِذَلِكَ فَلَا مَا ضَارَ ذَلِكَ فَارِسَ وَلَا الرُّومَ

محمد بن عبداللہ بن نمیر، زہیر بن حرب، ابن نمیر، عبداللہ بن یزید حیوۃ، عیاش بن عباس، حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اس نے عرض کیا کہ میں اپنی بیوی سے عزل کرتا ہوں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے فرمایا ایسا کیوں کیا جاتا ہے؟ اس آدمی نے عرض کیا اس عورت کے بچے یا اولاد پر شفقت و مہربانی کرتے ہوئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر یہ نقصان وہ ہوتا تو فارس و روم والوں کو نقصان ہوتا زہیر نے اپنی روایت میں کہا کہ اگر ایسا ہوتا تو اہل روم و فارس کو تکلیف دہ اور ضرر رساں ثابت ہوتا۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن نمیر، زہیر بن حرب، ابن نمیر، عبداللہ بن یزید حیوۃ، عیاش بن عباس، حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : رضاعت کا بیان

جو رشتے نسب سے حرام ہوتے ہیں وہ رضاعت سے بھی حرام ہوتے ہیں کے بیان میں ...

باب : رضاعت کا بیان

جو رشتے نسب سے حرام ہوتے ہیں وہ رضاعت سے بھی حرام ہوتے ہیں کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 1074

راوی : یحیی بن یحیی، مالک، عبداللہ بن ابی بکر، حضرت عمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَمْرَةَ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عِنْدَهَا وَإِنَّهَا سَمِعَتْ صَوْتَ رَجُلٍ يَسْتَأْذِنُ فِي بَيْتِ حَفْصَةَ قَالَتْ عَائِشَةُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا رَجُلٌ يَسْتَأْذِنُ فِي بَيْتِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُرَاهُ فُلَانًا لِعَمِّ حَفْصَةَ مِنْ الرَّضَاعَةِ فَقَالَتْ عَائِشَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ كَانَ فُلَانٌ حَيًّا لِعَمِّهَا مِنْ الرَّضَاعَةِ دَخَلَ عَلَيَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ إِنَّ الرَّضَاعَةَ تُحَرِّمُ مَا تُحَرِّمُ الْوِلَادَةُ

یحیی بن یحیی، مالک، عبداللہ بن ابی بکر، حضرت عمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے اسے خبر دی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے پاس تھے اور حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے آواز سنی کہ ایک آدمی حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے گھر میں اجازت مانگ رہا ہے عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! یہ آدمی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گھر کی اجازت مانگ رہا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میرا خیال ہے کہ یہ فلاں ہو گا حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے رضاعی چچا کے بارے میں فرمایا عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے عرض کیا اے اللہ کے رسول اگر میرا رضاعی چچا زندہ ہوتا تو کیا وہ میرے پاس ملاقات کے لئے آسکتا تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہاں بے شک رضاعت بھی ان رشتوں کو حرام کر دیتی ہے جن کو ولادت حرام کرتی ہے۔

راوی : یحیی بن یحیی، مالک، عبداللہ بن ابی بکر، حضرت عمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : رضاعت کا بیان

جو رشتے نسب سے حرام ہوتے ہیں وہ رضاعت سے بھی حرام ہوتے ہیں کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1075

راوی: ابوکریب، ابواسامہ، ابومعمر، اسماعیل بن ابراہیم، علی بن ہاشم، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

و حَدَّثَنَاه أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ح و حَدَّثَنِي أَبُو مَعْمَرٍ إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْهُذَلِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمِ بْنِ الْبَرِيدِ جَمِيعًا عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْرُمُ مِنْ الرَّضَاعَةِ مَا يَحْرُمُ مِنْ الْوِلَادَةِ

ابوکریب، ابواسامہ، ابومعمر، اسماعیل بن ابراہیم، علی بن ہاشم، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو رشتے ولادت سے حرام ہوتے ہیں رضاعت سے بھی حرام ہو جاتے ہیں۔

راوی : ابوکریب، ابواسامہ، ابومعمر، اسماعیل بن ابراہیم، علی بن ہاشم، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : رضاعت کا بیان

جو رشتے نسب سے حرام ہوتے ہیں وہ رضاعت سے بھی حرام ہوتے ہیں کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1076

راوی: اسحاق بن منصور، عبدالرزاق، ابن جریج، عبداللہ بن ابی بکر، ہشام بن عروہ

و حَدَّثَنِيهِ إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَ حَدِيثِ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ

اسحاق بن منصور، عبدالرزاق، ابن جریج، عبداللہ بن ابی بکر، ہشام بن عروہ اسی حدیث کی دوسری سند ذکر کی ہے۔

راوی : اسحاق بن منصور، عبدالرزاق، ابن جریج، عبداللہ بن ابی بکر، ہشام بن عروہ

رضاعت کی حرمت میں مرد کی تاثیر کے بیان میں...

باب : رضاعت کا بیان

رضاعت کی حرمت میں مرد کی تاثیر کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 1077

راوی: یحیی بن یحیی، مالک، ابن شهاب، عروه بن زبیر، حضرت عائشه صدیقه رضی الله تعالی عنها

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّ أَفْلَحَ أَخَا أَبِي الْقُعَيْسِ جَائَ يَسْتَأْذِنُ عَلَيْهَا وَهُوَ عَمُّهَا مِنْ الرَّضَاعَةِ بَعْدَ أَنْ أُنْزِلَ الْحِجَابُ قَالَتْ فَأَبَيْتُ أَنْ آذَنَ لَهُ فَلَمَّا جَائَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرْتُهُ بِالَّذِي صَنَعْتُ فَأَمَرَنِي أَنْ آذَنَ لَهُ عَلَيَّ

یحیی بن یحیی، مالک، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ ابوالقیس کا بھائی افلح آیا اور عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے اجازت طلب کی اور وہ آپ کا رضاعی چچا تھا آیت پردہ کے نزول کے بعد فرماتی ہیں کہ میں نے اسے اجازت دینے سے انکار کر دیا جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے تو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنے اس عمل کی خبر دی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم دیا کہ اسے اپنے پاس آنے کی اجازت دو۔

راوی : یحیی بن یحیی، مالک، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : رضاعت کا بیان

رضاعت کی حرمت میں مرد کی تاثیر کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 1078

راوی: ابوبکر بن ابی شیبه، سفیان بن عیینه، زهری، عروه، حضرت عائشه صدیقه رضی الله تعالی عنها

و حَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَتَانِي عَمِّي مِنْ الرَّضَاعَةِ أَفْلَحُ بْنُ أَبِي قُعَيْسٍ فَذَكَرَ بِمَعْنَى حَدِيثِ مَالِكٍ وَزَادَ قُلْتُ إِنَّمَا أَرْضَعَتْنِي الْمَرْأَةُ وَلَمْ يُرْضِعْنِي الرَّجُلُ قَالَ تَرِبَتْ يَدَاكِ أَوْ يَمِينُكِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، عروہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ میرے پاس میرا رضاعی چچا افلح بن ابی قعیس آیا باقی مالک کی حدیث کی طرح ذکر کی ہے اور اس میں یہ اضافہ ہے کہ میں نے کہا کہ مجھے تو عورت نے دودھ پلایا ہے نہ کہ آدمی نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (محاورۃً) فرمایا تیرا ہاتھ یا فرمایا تیرا داہنا ہاتھ خاک آلود ہو یہ جملہ عرب

میں بطور محبت بولا جاتا ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، عروہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : رضاعت کا بیان

رضاعت کی حرمت میں مرد کی تاثیر کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1079

راوی: حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

وحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّهُ جَائَ أَفْلَحُ أَخُو أَبِي الْقُعَيْسِ يَسْتَأْذِنُ عَلَيْهَا بَعْدَ مَا نَزَلَ الْحِجَابُ وَكَانَ أَبُو الْقُعَيْسِ أَبَا عَائِشَةَ مِنْ الرَّضَاعَةِ قَالَتْ عَائِشَةُ فَقُلْتُ وَاللَّهِ لَا آذَنُ لِأَفْلَحَ حَتَّى أَسْتَأْذِنَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّ أَبَا الْقُعَيْسِ لَيْسَ هُوَ أَرْضَعَنِي وَلَكِنْ أَرْضَعَتْنِي امْرَأَتُهُ قَالَتْ عَائِشَةُ فَلَمَّا دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَفْلَحَ أَخَا أَبِي الْقُعَيْسِ جَائَنِي يَسْتَأْذِنُ عَلَيَّ فَكَرِهْتُ أَنْ آذَنَ لَهُ حَتَّى أَسْتَأْذِنَكَ قَالَتْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ائْذَنِي لَهُ قَالَ عُرْوَةُ فَبِذَلِكَ كَانَتْ عَائِشَةُ تَقُولُ حَرِّمُوا مِنْ الرَّضَاعَةِ مَا تُحَرِّمُونَ مِنْ النَّسَبِ

حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ ابوالقعیس کا بھائی افلح آیت پردہ کے نزول کے بعد آیا اور ان کے پاس آنے کی اجازت مانگی اور ابوالقعیس سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے رضاعی باپ تھے عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ میں نے کہا اللہ کی قسم میں افلح کو اجازت نہیں دوں گی یہاں تک کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اجازت نہ مانگ لوں کیونکہ ابو قعیس نے تو مجھے دودھ نہیں پلایا بلکہ اس کی بیوی نے مجھے دودھ پلایا ہے عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہیں جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے تو میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! ابو قعیس کے بھائی افلح نے میرے پاس آنے کی اجازت طلب کی اور میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اجازت لینے سے پہلے اسے اجازت دینے کو ناپسند کیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اسے اجازت دے دو عروہ نے کہا اسی وجہ سے سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی تھیں کہ رضاعت سے ان رشتوں کو حرام کرو (سمجھو) جنہیں تم نسب سے حرام کرتے ہو۔

راوی : حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : رضاعت کا بیان

رضاعت کی حرمت میں مرد کی تاثیر کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1080

راوی: عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، زہری

و حَدَّثَنَاه عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ جَاءَ أَفْلَحُ أَخُو أَبِي الْقُعَيْسِ يَسْتَأْذِنُ عَلَيْهَا بِنَحْوِ حَدِيثِهِمْ وَفِيهِ فَإِنَّهُ عَمُّكِ تَرِبَتْ يَمِينُكِ وَكَانَ أَبُو الْقُعَيْسِ زَوْجَ الْمَرْأَةِ الَّتِي أَرْضَعَتْ عَائِشَةَ

عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، زہری اس سند سے بھی یہ حدیث مروی ہے اس میں ہے کہ ابو قعیس کا بھائی افلح سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس آیا اور آپ کے پاس حاضر ہونے کی اجازت طلب کی باقی حدیث گزر چکی اس میں یہ بھی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ تیرا چچا ہے تیرا داہنا ہاتھ خاک آلود ہو اور ابو قعیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس عورت کے خاوند تھے جس نے سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو دودھ پلایا تھا۔

راوی: عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، زہری

باب : رضاعت کا بیان

رضاعت کی حرمت میں مرد کی تاثیر کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1081

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابن نمیر، ہشام، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَ عَمِّي مِنْ الرَّضَاعَةِ يَسْتَأْذِنُ عَلَيَّ فَأَبَيْتُ أَنْ آذَنَ لَهُ حَتَّى أَسْتَأْمِرَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ إِنَّ عَمِّي مِنْ الرَّضَاعَةِ اسْتَأْذَنَ عَلَيَّ فَأَبَيْتُ أَنْ آذَنَ لَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْيَلِجْ عَلَيْكِ عَمُّكِ قُلْتُ إِنَّمَا أَرْضَعَتْنِي الْمَرْأَةُ وَلَمْ يُرْضِعْنِي الرَّجُلُ قَالَ إِنَّهُ عَمُّكِ فَلْيَلِجْ عَلَيْكِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابن نمیر، ہشام، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ میرے رضاعی چچا آئے اور میرے پاس آنے کی اجازت مانگی تو میں نے انہیں اجازت دینے سے انکار کر دیا اس وقت تک کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے معلوم کر لوں جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے تو میں نے عرض کیا کہ میرے رضاعی چچا نے میرے

پاس آنے کی اجازت مانگی لیکن میں نے اسے اجازت دینے سے انکار کر دیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تیرا اچا تیرے پاس آسکتا ہے میں نے عرض کیا مجھے تو عورت نے دودھ پلایا ہے آدمی نے نہیں پلایا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ تیرا اچا ہے اس لئے تیرے پاس آسکتا ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابن نمیر، ہشام، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : رضاعت کا بیان

رضاعت کی حرمت میں مرد کی تاثیر کے بیان میں

جلد : جلد دوم **حدیث** 1082

راوی: ابو ربیع زهرانی، حماد ابن زید، هشام، ابی قعیس

وحَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّ أَخَا أَبِي الْقُعَيْسِ اسْتَأْذَنَ عَلَيْهَا فَذَكَرَ نَحْوَهُ

ابو ربیع زہرانی، حماد ابن زید، ہشام، ابی قعیس دوسری سند ذکر کی ہے اس میں ہے کہ ابو قعیس کے بھائی نے سیدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اجازت مانگی۔

راوی : ابو ربیع زہرانی، حماد ابن زید، ہشام، ابی قعیس

باب : رضاعت کا بیان

رضاعت کی حرمت میں مرد کی تاثیر کے بیان میں

جلد : جلد دوم **حدیث** 1083

راوی: یحیی بن یحیی، معاویه، هشام، ابی قعیس

وحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ اسْتَأْذَنَ عَلَيْهَا أَبُو الْقُعَيْسِ

یحیی بن یحیی، معاویہ، ہشام، ابی قعیس اسی حدیث کی طرح اس سند سے بھی حدیث مروی ہے لیکن اس میں ہے کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے ابو القعیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اجازت مانگی۔

راوی : یحیی بن یحیی، معاویہ، ہشام، ابی قعیس

باب : رضاعت کا بیان

رضاعت کی حرمت میں مرد کی تاثیر کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1084

راوی : حسن بن حلوانی، محمد بن رافع، عبدالرزاق، ابن جریج، عطاء، عروہ بن زبیر، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

و حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَائٍ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ قَالَتْ اسْتَأْذَنَ عَلَيَّ عَمِّي مِنْ الرَّضَاعَةِ أَبُو الْجَعْدِ فَرَدَدْتُهُ قَالَ لِي هِشَامٌ إِنَّمَا هُوَ أَبُو الْقُعَيْسِ فَلَمَّا جَائَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرْتُهُ بِذَلِكَ قَالَ فَهَلَّا أَذِنْتِ لَهُ تَرِبَتْ يَمِينُكِ أَوْ يَدُكِ

حسن بن حلوانی، محمد بن رافع، عبدالرزاق، ابن جریج، عطاء، عروہ بن زبیر، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ میرے رضاعی چچا ابوالجعد نے میرے پاس آنے کی اجازت طلب کی تو میں نے انہیں واپس کر دیا راوی کہتا ہے کہ ہشام نے مجھ سے کہا وہ ابوالقعیس تھے جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے تو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس کی خبر دی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو نے اسے کیوں اجازت نہ دی؟ تیرا دایاں ہاتھ خاک آلود ہو۔

راوی : حسن بن حلوانی، محمد بن رافع، عبدالرزاق، ابن جریج، عطاء، عروہ بن زبیر، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : رضاعت کا بیان

رضاعت کی حرمت میں مرد کی تاثیر کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1085

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رمح، لیث، یزید بن ابی حبیب، عراک، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عِرَاكٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّ عَمَّهَا مِنْ الرَّضَاعَةِ يُسَمَّى أَفْلَحَ اسْتَأْذَنَ عَلَيْهَا فَحَجَبَتْهُ فَأَخْبَرَتْ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهَا لَا تَحْتَجِبِي مِنْهُ فَإِنَّهُ يَحْرُمُ مِنْ الرَّضَاعَةِ مَا يَحْرُمُ مِنْ النَّسَبِ

قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رمح، لیث، یزید بن ابی حبیب، عراک، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ ان کا رضاعی چچا جسے افلح کہا جاتا تھا نے مجھ سے ملاقات کی اجازت مانگی تو میں نے ان سے پردہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو میں

نے اس کی خبر دی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس سے پردہ نہ کر کیونکہ رضاعت سے بھی وہ رشتے حرام ہو جاتے ہیں جو نسب سے حرام ہوتے ہیں۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رمح، لیث، یزید بن ابی حبیب، عراک، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : رضاعت کا بیان

رضاعت کی حرمت میں مرد کی تاثیر کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1086

راوی : عبیداللہ بن معاذ عنبری، شعبہ، حکم، عراک بن مالک، عروہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

وحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اسْتَأْذَنَ عَلَيَّ أَفْلَحُ بْنُ قُعَيْسٍ فَأَبَيْتُ أَنْ آذَنَ لَهُ فَأَرْسَلَ إِنِّي عَمُّكِ أَرْضَعَتْكِ امْرَأَةُ أَخِي فَأَبَيْتُ أَنْ آذَنَ لَهُ فَجَائَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ لِيَدْخُلْ عَلَيْكِ فَإِنَّهُ عَمُّكِ

عبیداللہ بن معاذ عنبری، شعبہ، حکم، عراک بن مالک، عروہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ افلح بن قعیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے میرے پاس آنے کی اجازت طلب کی اور میں نے انہیں اجازت دینے سے انکار کر دیا تو انہوں نے پیغام بھیجا کہ میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا چچا ہوں میرے بھائی کی بیوی نے آپ کو دودھ پلایا ہے میں نے پھر بھی انہیں اجازت دینے سے انکار کر دیا جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے تو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کا ذکر کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ تیرے پاس آسکتا ہے کیونکہ وہ تیرا چچا ہے۔

راوی : عبیداللہ بن معاذ عنبری، شعبہ، حکم، عراک بن مالک، عروہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

رضاعی بھتیجی کی حرمت کے بیان میں۔۔۔

باب : رضاعت کا بیان

رضاعی بھتیجی کی حرمت کے بیان میں۔

جلد : جلد دوم حدیث 1087

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، محمد بن العلاء، ابومعاویہ، اعمش، سعد بن عبیدہ، ابی عبدالرحمان،

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ وَاللَّفْظُ لِأَبِي بَكْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا لَكَ تَنَوَّقُ فِي قُرَيْشٍ وَتَدَعُنَا فَقَالَ وَعِنْدَكُمْ شَيْئٌ قُلْتُ نَعَمْ بِنْتُ حَمْزَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهَا لَا تَحِلُّ لِي إِنَّهَا ابْنَةُ أَخِي مِنْ الرَّضَاعَةِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، محمد بن العلاء، ابو معاویہ، اعمش، سعد بن عبیدہ، ابی عبد الرحمن، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کیا وجہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قریش کی طرف مائل ہیں اور ہمیں چھوڑ رہے ہیں؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تمہارے پاس کوئی رشتہ ہے؟ میں نے عرض کیا جی ہاں حمزہ کی بیٹی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا وہ میرے لئے حلال نہیں کیونکہ وہ میرے رضاعی بھائی کی بیٹی ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، محمد بن العلاء، ابو معاویہ، اعمش، سعد بن عبیدہ، ابی عبد الرحمان، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : رضاعت کا بیان

رضاعی بھتیجی کی حرمت کے بیان میں۔

جلد : جلد دوم حدیث 1088

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، جریر، ابن نمیر، محمد بن ابی بکر، عبدالرحمان بن مہدی، سفیان، اعمش

وحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ جَرِيرٍ ح وحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ كُلُّهُمْ عَنْ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

عثمان بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، جریر، ابن نمیر، محمد بن ابی بکر، عبد الرحمن بن مہدی، سفیان، اعمش ان اسناد سے بھی یہ حدیث مبارکہ اسی طرح مروی ہے۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، جریر، ابن نمیر، محمد بن ابی بکر، عبد الرحمان بن مہدی، سفیان، اعمش

باب : رضاعت کا بیان

رضاعی بھتیجی کی حرمت کے بیان میں۔

جلد : جلد دوم حدیث 1089

راوی: هداب بن خالد، همام، قتاده، جابر ابن زید، حضرت ابن عباس رضی الله تعالیٰ عنه

وحَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُرِيدَ عَلَى ابْنَةِ حَمْزَةَ فَقَالَ إِنَّهَا لَا تَحِلُّ لِي إِنَّهَا ابْنَةُ أَخِي مِنْ الرَّضَاعَةِ وَيَحْرُمُ مِنْ الرَّضَاعَةِ مَا يَحْرُمُ مِنْ الرَّحِمِ

ہداب بن خالد، ہمام، قتادہ، جابر ابن زید، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا بنت حمزہ کے لئے ارادہ کیا گیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ وہ تو میرے رضاعی بھائی کی بیٹی ہے اس لئے میرے لئے حلال نہیں اور جو رشتے رحم سے حرام ہوتے ہیں رضاعت سے بھی حرام ہوتے ہیں

راوی: ہداب بن خالد، ہمام، قتادہ، جابر ابن زید، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : رضاعت کا بیان

رضاعی بھتیجی کی حرمت کے بیان میں۔

جلد : جلد دوم حدیث 1090

راوی: زهیر بن حرب، یحیی، قطان، محمد بن یحیی بن مهران، بشر بن عمر، شعبه، ابوبکر بن ابی شیبه، علی بن مسهر، سعید بن ابی عروبه، قتاده

وحَدَّثَنَاه زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مِهْرَانَ الْقُطَعِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ جَمِيعًا عَنْ شُعْبَةَ ح و حَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ كِلَاهُمَا عَنْ قَتَادَةَ بِإِسْنَادِ هَمَّامٍ سَوَاءً غَيْرَ أَنَّ حَدِيثَ شُعْبَةَ انْتَهَى عِنْدَ قَوْلِهِ ابْنَةُ أَخِي مِنْ الرَّضَاعَةِ وَفِي حَدِيثِ سَعِيدٍ وَإِنَّهُ يَحْرُمُ مِنْ الرَّضَاعَةِ مَا يَحْرُمُ مِنْ النَّسَبِ وَفِي رِوَايَةِ بِشْرِ بْنِ عُمَرَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ زَيْدٍ

زہیر بن حرب، یحیی، قطان، محمد بن یحیی بن مہران، بشر بن عمر، شعبہ، ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ یہی حدیث ان مختلف اسناد سے بھی مروی ہے اور سعید کی حدیث میں یہ ہے کہ رضاعت سے بھی وہ رشتے حرام ہو جاتے ہیں جو نسب سے حرام ہوتے ہیں اور بشر بن عمر کی روایت میں ہے کہ میں نے جابر بن زید سے سنا۔

راوی : زہیر بن حرب، یحیی، قطان، محمد بن یحیی بن مہران، بشر بن عمر، شعبہ، ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ

باب : رضاعت کا بیان

رضاعی بھتیجی کی حرمت کے بیان میں۔

جلد : جلد دوم **حدیث** 1091

راوی: ھارون بن سعید ایلی، احمد بن عیسی، ابن وھب، مخرمہ بن بکیر، عبداللہ بن مسلم، محمد بن مسلم، حمید بن عبدالرحمان، حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

و حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ عِيسَى قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مُسْلِمٍ يَقُولُ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ مُسْلِمٍ يَقُولُ سَمِعْتُ حُمَيْدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَقُولُ سَمِعْتُ أُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقُولُ قِيلَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْنَ أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ عَنْ ابْنَةِ حَمْزَةَ أَوْ قِيلَ أَلَا تَخْطُبُ بِنْتَ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ قَالَ إِنَّ حَمْزَةَ أَخِي مِنْ الرَّضَاعَةِ

ہارون بن سعید ایلی، احمد بن عیسی، ابن وہب، مخرمہ بن بکیر، عبداللہ بن مسلم، محمد بن مسلم، حمید بن عبدالرحمن، حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بیٹی کے بارے میں کہا گیا اے اللہ کے رسول آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہاں ہیں یا کہا گیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بنت حمزہ بن عبدالمطلب کو پیغام نکاح کیوں نہیں دیتے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا حضرت حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ میرے رضاعی بھائی ہیں۔

راوی : ہارون بن سعید ایلی، احمد بن عیسی، ابن وہب، مخرمہ بن بکیر، عبداللہ بن مسلم، محمد بن مسلم، حمید بن عبدالرحمان، حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

سوتیلی بیٹی اور بیوی کی بہن کی حرمت کے بیان میں...

باب : رضاعت کا بیان

سوتیلی بیٹی اور بیوی کی بہن کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم **حدیث** 1092

راوی: ابو کریب، محمد بن العلاء، ابواسامہ، ہشام، زینب، بنت ام سلمہ، حضرت ام حبیبہ بنت ابی سفیان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ بِنْتِ أَبِي سُفْيَانَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ لَهُ هَلْ لَكَ فِي أُخْتِي بِنْتِ أَبِي سُفْيَانَ فَقَالَ أَفْعَلُ مَاذَا قُلْتُ تَنْكِحُهَا قَالَ أَوَ تُحِبِّينَ ذَلِكِ قُلْتُ لَسْتُ لَكَ بِمُخْلِيَةٍ وَأَحَبُّ مَنْ شَرِكَنِي فِي الْخَيْرِ أُخْتِي قَالَ فَإِنَّهَا لَا تَحِلُّ لِي قُلْتُ فَإِنِّي أُخْبِرْتُ أَنَّكَ تَخْطُبُ دُرَّةَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ بِنْتَ أُمِّ سَلَمَةَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ لَوْ أَنَّهَا لَمْ تَكُنْ رَبِيبَتِي فِي حِجْرِي مَا حَلَّتْ لِي إِنَّهَا ابْنَةُ أَخِي مِنْ الرَّضَاعَةِ أَرْضَعَتْنِي وَأَبَاهَا ثُوَيْبَةُ فَلَا تَعْرِضْنَ عَلَيَّ بَنَاتِكُنَّ وَلَا أَخَوَاتِكُنَّ

ابو کریب، محمد بن العلاء، ابواسامہ، ہشام، زینب، بنت ام سلمہ، حضرت ام حبیبہ بنت ابی سفیان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پاس تشریف لائے تو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا میری بہن بنت ابی سفیان کے بارے میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کیا خیال ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں کیا کروں؟ میں نے عرض کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس سے نکاح کرلیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تو اس بات کو پسند کرتی ہے؟ میں نے عرض کیا میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے درمیان حائل ہونے والی نہیں ہوں اور میں شرکت خیر میں اپنی بہن کو زیادہ پسند کرتی ہوں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ میرے لئے حلال نہیں ہے میں نے عرض کیا کہ مجھے خبر دی گئی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم درہ بنت ابوسلمہ کو پیغام نکاح دیتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ام سلمہ کی بیٹی کو؟ میں نے کہا جی ہاں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر وہ میری گود میں میری ربیبہ نہ ہوتی تو ایسا ہو تا حالانکہ وہ میرے لئے حلال نہیں ہے کیونکہ وہ میرے رضاعی بھائی کی بیٹی ہے مجھے اور اس کے باپ کو ثوبیہ نے دودھ پلایا پس تم مجھ پر اپنی بیٹیاں اور بہنیں پیش نہ کرو۔

راوی: ابو کریب، محمد بن العلاء، ابواسامہ، ہشام، زینب، بنت ام سلمہ، حضرت ام حبیبہ بنت ابی سفیان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : رضاعت کا بیان

سوتیلی بیٹی اور بیوی کی بہن کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1093

راوی: سوید بن سعید، یحیی بن زکریا بن ابی زائدہ، عمرو ناقد، اسود بن عامر، زهیر، هشام بن عروہ

وحَدَّثَنِيهِ سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّائَ بْنِ أَبِي زَائِدَةَ ح وحَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ

أَخْبَرَنَا زُهَيْرٌ كِلَاهُمَا عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ سَوَائً

سوید بن سعید، یحیی بن زکریا بن ابی زائدہ، عمرو ناقد، اسود بن عامر، زہیر، ہشام بن عروہ ان اسناد سے بھی یہی حدیث مذکور ہے۔

راوی : سوید بن سعید، یحیی بن زکریا بن ابی زائدہ، عمرو ناقد، اسود بن عامر، زہیر، ہشام بن عروہ

باب : رضاعت کا بیان

سوتیلی بیٹی اور بیوی کی بہن کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1094

راوی : محمد بن رمح بن مہاجر، لیث، یزید بن ابی حبیب، محمد بن شہاب، زینب بنت ابی سلمہ، ام المومنین حضرت ام حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحِ بْنِ الْمُهَاجِرِ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ شِهَابٍ كَتَبَ يَذْكُرُ أَنَّ عُرْوَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ زَيْنَبَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ حَدَّثَتْهُ أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَتْهَا أَنَّهَا قَالَتْ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رَسُولَ اللهِ انْكِحْ أُخْتِي عَزَّةَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتُحِبِّينَ ذَلِكِ فَقَالَتْ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللهِ لَسْتُ لَكَ بِمُخْلِيَةٍ وَأَحَبُّ مَنْ شَرِكَنِي فِي خَيْرٍ أُخْتِي فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّ ذَلِكِ لَا يَحِلُّ لِي قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ فَإِنَّا نَتَحَدَّثُ أَنَّكَ تُرِيدُ أَنْ تَنْكِحَ دُرَّةَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ قَالَتْ نَعَمْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أَنَّهَا لَمْ تَكُنْ رَبِيبَتِي فِي حِجْرِي مَا حَلَّتْ لِي إِنَّهَا ابْنَةُ أَخِي مِنْ الرَّضَاعَةِ أَرْضَعَتْنِي وَأَبَا سَلَمَةَ ثُوَيْبَةُ فَلَا تَعْرِضْنَ عَلَيَّ بَنَاتِكُنَّ وَلَا أَخَوَاتِكُنَّ

محمد بن رمح بن مہاجر، لیث، یزید بن ابی حبیب، محمد بن شہاب، زینب بنت ابی سلمہ، ام المومنین حضرت ام حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عرض کیا اے اللہ کے رسول آپ میری بہن عزہ سے نکاح کر لیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تو اس بات کو پسند کرتی ہے؟ انہوں نے کہا ہاں اے اللہ کے رسول! میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے مخل ہونے والی نہیں اور میں دوسعی نسبت زیادہ پسند کرتی ہوں اپنی بہن کو بھلائی میں اپنا شریک بنانا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میرے لئے یہ حلال نہیں ہے میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! ہم تو گفتگو کر رہی تھیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم درہ بنت ابی سلمہ سے نکاح کا ارادہ رکھتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا ابوسلمہ کی بیٹی ہے؟ انہوں نے کہا جی ہاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر وہ میری گود میں میری ربیبہ نہ ہوتی کیونکہ وہ میرے

رضاعی بھائی کی بیٹی ہے مجھے اور اسکے باپ ابوسلمہ کو ثوبیہ نے دودھ پلایا ہے پس تم مجھ پر اپنی بیٹیاں اور اپنی بہنیں پیش نہ کرو۔

راوی : محمد بن رمح بن مہاجر، لیث، یزید بن ابی حبیب، محمد بن شہاب، زینب بنت ابی سلمہ، ام المومنین حضرت ام حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : رضاعت کا بیان

سوتیلی بیٹی اور بیوی کی بہن کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1095

راوی : عبدالملک بن شعیب بن لیث، عقیل بن خالد، عبد بن حمید، یعقوب بن ابراھیم زھری، محمد بن عبداللہ بن مسلم، زھری

وحَدَّثَنِيهِ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ ح وحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنِي يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُسْلِمٍ كِلَاهُمَا عَنْ الزُّهْرِيِّ بِإِسْنَادِ ابْنِ أَبِي حَبِيبٍ نَحْوَ حَدِيثِهِ وَلَمْ يُسَمِّ أَحَدٌ مِنْهُمْ فِي حَدِيثِهِ عَزَّةَ غَيْرُ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ

عبدالملک بن شعیب بن لیث، عقیل بن خالد، عبد بن حمید، یعقوب بن ابراہیم زہری، محمد بن عبداللہ بن مسلم، زہری ان اسناد سے بھی یہ حدیث اسی طرح مروی ہے لیکن ان سب میں سوائے یزید بن ابی حبیب کے کسی نے بھی آپ کی حدیث میں عزہ کا نام ذکر نہیں کیا۔

راوی : عبدالملک بن شعیب بن لیث، عقیل بن خالد، عبد بن حمید، یعقوب بن ابراہیم زہری، محمد بن عبداللہ بن مسلم، زہری

ایک دو دفعہ چوسنے سے رضاعت کے بیان میں۔۔۔

باب : رضاعت کا بیان

ایک دو دفعہ چوسنے سے رضاعت کے بیان میں۔

جلد : جلد دوم حدیث 1096

راوی : زھیر بن حرب، اسماعیل بن ابراھیم، محمد بن عبداللہ بن نمیر، اسماعیل، سوید بن سعید، معتمر بن سلیمان، ایوب، ابی ملیکہ، عبداللہ بن زبیر، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ح و حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ كِلَاهُمَا عَنْ أَيُّوبَ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ سُوَيْدٌ وَزُهَيْرٌ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُحَرِّمُ الْمَصَّةُ وَالْمَصَّتَانِ

زہیر بن حرب، اسماعیل بن ابراہیم، محمد بن عبداللہ بن نمیر، اسماعیل، سوید بن سعید، معتمر بن سلیمان، ایوب، ابی ملیکہ، عبداللہ بن زبیر، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک دفعہ (پستانِ عورت کو) چوسنا یا دو دفعہ چوسنا اس سے حرمت ثابت نہیں ہوتی اور حضرت سوید رضی اللہ تعالیٰ عنہ وزہیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔

راوی : زہیر بن حرب، اسماعیل بن ابراہیم، محمد بن عبداللہ بن نمیر، اسماعیل، سوید بن سعید، معتمر بن سلیمان، ایوب، ابی ملیکہ، عبداللہ بن زبیر، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : رضاعت کا بیان

ایک دو دفعہ چوسنے سے رضاعت کے بیان میں۔

جلد : جلد دوم حدیث 1097

راوی : یحیی بن یحیی، عمرو ناقد، اسحاق بن ابراہیم، معتمر، معتمر بن سلیمان، ایوب، ابی الخلیل، عبداللہ بن حارث، حضرت ام الفضل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ كُلُّهُمْ عَنْ الْمُعْتَمِرِ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى أَخْبَرَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَيُّوبَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أُمِّ الْفَضْلِ قَالَتْ دَخَلَ أَعْرَابِيٌّ عَلَى نَبِيِّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي بَيْتِي فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللهِ إِنِّي كَانَتْ لِي امْرَأَةٌ فَتَزَوَّجْتُ عَلَيْهَا أُخْرَى فَزَعَمَتْ امْرَأَتِي الْأُولَى أَنَّهَا أَرْضَعَتْ امْرَأَتِي الْحُدْثَى رَضْعَةً أَوْ رَضْعَتَيْنِ فَقَالَ نَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُحَرِّمُ الْإِمْلَاجَةُ وَالْإِمْلَاجَتَانِ قَالَ عَمْرٌو فِي رِوَايَتِهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ

یحیی بن یحیی، عمرو ناقد، اسحاق بن ابراہیم، معتمر، معتمر بن سلیمان، ایوب، ابی الخلیل، عبداللہ بن حارث، حضرت ام الفضل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک دیہاتی آیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے گھر

میں تشریف فرما تھے اس نے کہا اے اللہ کے نبی! میرے پاس ایک بیوی تھی اور میں نے اس پر ایک دوسری عورت سے شادی کرلی تو میری پہلی بیوی نے گمان کیا کہ اس نے میری اس نئی بیوی کو ایک یا دو گھونٹ دودھ پلایا ہے تو اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک مرتبہ یا دو مرتبہ چوسنے سے حرمت ثابت نہیں ہوتی۔

راوی : یحیی بن یحیی، عمرو ناقد، اسحاق بن ابراہیم، معتمر، معتمر بن سلیمان، ایوب، ابی الخلیل، عبداللہ بن حارث، حضرت ام الفضل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : رضاعت کا بیان

ایک دو دفعہ چوسنے سے رضاعت کے بیان میں۔

جلد : جلد دوم **حدیث 1098**

راوی : ابوغسان مسمعی، معاذ، ابن مثنی، ابن بشار، معاذ بن هشام، قتادہ، صالح بن ابی مریم، ابی الخلیل، عبداللہ بن حارث، حضرت ام الفضل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي أَبُو غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ ح وحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ صَالِحِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أُمِّ الْفَضْلِ أَنَّ رَجُلًا مِنْ بَنِي عَامِرِ بْنِ صَعْصَعَةَ قَالَ يَا نَبِيَّ اللهِ هَلْ تُحَرِّمُ الرَّضْعَةُ الْوَاحِدَةُ قَالَ لَا

ابوغسان مسمعی، معاذ، ابن مثنی، ابن بشار، معاذ بن ہشام، قتادہ، صالح بن ابی مریم، ابی الخلیل، عبداللہ بن حارث، حضرت ام الفضل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ قبیلہ بنی عامر بن صعصعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ایک آدمی نے عرض کیا اے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا ایک گھونٹ سے حرمت ثابت ہو جاتی ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا نہیں۔

راوی : ابوغسان مسمعی، معاذ، ابن مثنی، ابن بشار، معاذ بن ہشام، قتادہ، صالح بن ابی مریم، ابی الخلیل، عبداللہ بن حارث، حضرت ام الفضل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : رضاعت کا بیان

ایک دو دفعہ چوسنے سے رضاعت کے بیان میں۔

جلد : جلد دوم **حدیث 1099**

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، ابی الخلیل، عبداللہ بن حارث، حضرت ام الفضل

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ أَنَّ أُمَّ الْفَضْلِ حَدَّثَتْ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُحَرِّمُ الرَّضْعَةُ أَوْ الرَّضْعَتَانِ أَوْ الْمَصَّةُ أَوْ الْمَصَّتَانِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، ابی الخلیل، عبد اللہ بن حارث، حضرت ام الفضل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک یادو گھونٹ ایک یادو مرتبہ چوسنے سے حرمت ثابت نہیں ہوتی

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، ابی الخلیل، عبد اللہ بن حارث، حضرت ام الفضل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : رضاعت کا بیان

ایک دو دفعہ چوسنے سے رضاعت کے بیان میں۔

جلد : جلد دوم حدیث 1100

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، عبدہ بن سلیمان، حضرت ابن عروبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَاه أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ جَمِيعًا عَنْ عَبْدَةَ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ أَمَّا إِسْحَقُ فَقَالَ کَرِوَايَةِ ابْنِ بِشْرٍ أَوْ الرَّضْعَتَانِ أَوْ الْمَصَّتَانِ وَأَمَّا ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ فَقَالَ وَالرَّضْعَتَانِ وَالْمَصَّتَانِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، عبدہ بن سلیمان، حضرت ابن عروبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ان اسناد سے بھی یہ حدیث مروی ہے اس سند میں اختلافِ الفاظ ذکر کیا ہے۔ مطلب و مفہوم ایک ہی ہے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، عبدہ بن سلیمان، حضرت ابن عروبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : رضاعت کا بیان

ایک دو دفعہ چوسنے سے رضاعت کے بیان میں۔

جلد : جلد دوم حدیث 1101

راوی: ابن ابی عمر، بشر بن سری، حماد بن سلمہ، قتادہ، ابی الخلیل، عبداللہ بن حارث بن نوفل، حضرت ام الفضل رضی

اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ أُمِّ الْفَضْلِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُحَرِّمُ الْإِمْلَاجَةُ وَالْإِمْلَاجَتَانِ

ابن ابی عمر، بشر بن سری، حماد بن سلمہ، قتادہ، ابی الخلیل، عبد اللہ بن حارث بن نوفل، حضرت ام الفضل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک مرتبہ یادو مرتبہ چوسنے سے حرمت ثابت نہیں ہوتی۔

راوی : ابن ابی عمر، بشر بن سری، حماد بن سلمہ، قتادہ، ابی الخلیل، عبد اللہ بن حارث بن نوفل، حضرت ام الفضل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : رضاعت کا بیان

ایک دو دفعہ چوسنے سے رضاعت کے بیان میں۔

جلد : جلد دوم حدیث 1102

راوی: احمد بن سعید دارمی، حبان، همام، قتادہ، ابی الخلیل، عبد اللہ بن حارث، حضرت ام الفضل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا حَبَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أُمِّ الْفَضْلِ سَأَلَ رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتُحَرِّمُ الْمَصَّةُ فَقَالَ لَا

احمد بن سعید دارمی، حبان، ہمام، قتادہ، ابی الخلیل، عبد اللہ بن حارث، حضرت ام الفضل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کیا ایک دفعہ کے چوسنے سے حرمت ثابت ہو جاتی ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں۔۔

راوی : احمد بن سعید دارمی، حبان، ہمام، قتادہ، ابی الخلیل، عبد اللہ بن حارث، حضرت ام الفضل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

پانچ دفعہ دودھ پینے سے حرمت کے بیان میں...

باب : رضاعت کا بیان

پانچ دفعہ دودھ پینے سے حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1103

راوی: یحیی بن یحیی، مالک، عبد اللہ بن ابی بکر، عمرہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ فِيمَا أُنْزِلَ مِنْ الْقُرْآنِ عَشْرُ رَضَعَاتٍ مَعْلُومَاتٍ يُحَرِّمْنَ ثُمَّ نُسِخْنَ بِخَمْسٍ مَعْلُومَاتٍ فَتُوُفِّيَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُنَّ فِيمَا يُقْرَأُ مِنْ الْقُرْآنِ

یحیی بن یحیی، مالک، عبداللہ بن ابی بکر، عمرہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ اس بارے میں جو قرآن میں نازل کیا گیا وہ دس مقرر شدہ گھونٹ تھے جو حرام کر دیتے تھے پھر ان کو پانچ مقرر گھونٹوں سے منسوخ کر دیا گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وفات دے دی گئی اور یہ اسی طرح قرآن میں پڑھا جاتا ہے۔

راوی : یحیی بن یحیی، مالک، عبداللہ بن ابی بکر، عمرہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : رضاعت کا بیان

پانچ دفعہ دودھ پینے سے حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1104

راوی: عبداللہ بن مسلمہ قعنبی، سلیمان بن بلال، یحیی، ابن سعید، عمرہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ أَنَّهَا سَمِعَتْ عَائِشَةَ تَقُولُ وَهِيَ تَذْكُرُ الَّذِي يُحَرِّمُ مِنْ الرَّضَاعَةِ قَالَتْ عَمْرَةُ فَقَالَتْ عَائِشَةُ نَزَلَ فِي الْقُرْآنِ عَشْرُ رَضَعَاتٍ مَعْلُومَاتٍ ثُمَّ نَزَلَ أَيْضًا خَمْسٌ مَعْلُومَاتٌ

عبداللہ بن مسلمہ قعنبی، سلیمان بن بلال، یحیی، ابن سعید، عمرہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ وہ ان باتوں کا ذکر کر رہی تھیں جو رضاعت کی وجہ سے حرمت کا ذریعہ ہیں عمرہ نے کہا کہ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا قرآن میں دس مقررہ گھونٹ نازل ہوئے پھر پانچ مقرر شدہ بھی نازل ہوئے۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ قعنبی، سلیمان بن بلال، یحیی، ابن سعید، عمرہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : رضاعت کا بیان

پانچ دفعہ دودھ پینے سے حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1105

راوی: محمد بن مثنی، عبدالوهاب، یحیی بن سعید، حضرت عمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، عائشہ

وحَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ قَالَ أَخْبَرَتْنِي عَمْرَةُ أَنَّهَا سَمِعَتْ عَائِشَةَ تَقُولُ بِمِثْلِهِ

محمد بن مثنی، عبدالوہاب، یحیی بن سعید، حضرت عمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، عائشہ سے روایت ہے کہ اس نے سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے اسی طرح سنا۔

راوی: محمد بن مثنی، عبدالوہاب، یحیی بن سعید، حضرت عمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، عائشہ

بڑے کی رضاعت کے بیان میں...

باب : رضاعت کا بیان

بڑے کی رضاعت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1106

راوی: عمرو ناقد، ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، عبدالرحمان بن قاسم، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَائَتْ سَهْلَةُ بِنْتُ سُهَيْلٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي أَرَى فِي وَجْهِ أَبِي حُذَيْفَةَ مِنْ دُخُولِ سَالِمٍ وَهُوَ حَلِيفُهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْضِعِيهِ قَالَتْ وَكَيْفَ أُرْضِعُهُ وَهُوَ رَجُلٌ كَبِيرٌ فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ قَدْ عَلِمْتُ أَنَّهُ رَجُلٌ كَبِيرٌ زَادَ عَمْرٌو فِي حَدِيثِهِ وَكَانَ قَدْ شَهِدَ بَدْرًا وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ أَبِي عُمَرَ فَضَحِكَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عمرو ناقد، ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، عبدالرحمن بن قاسم، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ سھلہ بنت سہیل رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اس نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں نے اب حذیفہ کے چہرہ میں سالم کے آنے کی وجہ سے کچھ ناراضگی کے آثار دیکھے ہیں حالانکہ وہ ان کا حلیف ہے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم اسے دودھ پلادو اس نے عرض کیا میں اسے کیسے دودھ پلاؤں حالانکہ وہ نوجوان آدمی ہے؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسکراتے ہوئے فرمایا میں جانتا ہوں کہ وہ نوجوان آدمی ہے حضرت عمرہ نے اپنی حدیث

میں یہ اضافہ کیا ہے کہ وہ سالم بدر میں حاضر ہوئے تھے اور ابن ابی عمر کی حدیث میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھکھلا کر ہنسے۔

راوی : عمرو ناقد، ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، عبدالرحمان بن قاسم، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : رضاعت کا بیان

بڑے کی رضاعت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1107

راوی : اسحاق بن ابراهیم حنظلی، محمد بن ابی عمر ثقفی، ابن ابی عمر، عبدالوهاب ثقفی، ایوب، ابن ملیکه، قاسم، سیده عائشه صدیقه رضی الله تعالیٰ عنها

و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ جَمِيعًا عَنْ الثَّقَفِيِّ قَالَ ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ سَالِمًا مَوْلَى أَبِي حُذَيْفَةَ كَانَ مَعَ أَبِي حُذَيْفَةَ وَأَهْلِهِ فِي بَيْتِهِمْ فَأَتَتْ تَعْنِي ابْنَةَ سُهَيْلٍ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنَّ سَالِمًا قَدْ بَلَغَ مَا يَبْلُغُ الرِّجَالُ وَعَقَلَ مَا عَقَلُوا وَإِنَّهُ يَدْخُلُ عَلَيْنَا وَإِنِّي أَظُنُّ أَنَّ فِي نَفْسِ أَبِي حُذَيْفَةَ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْضِعِيهِ تَحْرُمِي عَلَيْهِ وَيَذْهَبْ الَّذِي فِي نَفْسِ أَبِي حُذَيْفَةَ فَرَجَعَتْ فَقَالَتْ إِنِّي قَدْ أَرْضَعْتُهُ فَذَهَبَ الَّذِي فِي نَفْسِ أَبِي حُذَيْفَةَ

اسحاق بن ابراہیم حنظلی، محمد بن ابی عمر ثقفی، ابن ابی عمر، عبدالوہاب ثقفی، ایوب، ابن ملیکہ، قاسم، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ سالم جو کہ ابوحذیفہ کے مولی آزاد کردہ غلام تھے وہ ابوحذیفہ اور ان کے گھر والوں کے ساتھ ان کے گھر میں رہتے تھے۔ تو بنت سہیل نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ سالم نوجوانوں کی طرح جوان ہو گیا اور مردوں کی طرح بات سمجھنے لگا ہے وہ ہمارے پاس آتا جاتا رہتا ہے اور میرا گمان ہے کہ ابوحذیفہ کے دل میں اس کے بارے میں کوئی بات ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے ارشاد فرمایا تو اسے دودھ پلا دے تو تو اس پر حرام ہو جائے گی اور ابوحذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دل میں جو بات ہے وہ چلی جائے گی وہ پھر حاضر خدمت ہوئیں اور عرض کیا میں نے سالم کو دودھ پلایا اور ابوحذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دل سے کراہت جاتی رہی۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم حنظلی، محمد بن ابی عمر ثقفی، ابن ابی عمر، عبدالوہاب ثقفی، ایوب، ابن ملیکہ، قاسم، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : رضاعت کا بیان

بڑے کی رضاعت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1108

راوی : اسحاق بن ابراهیم، محمد بن رافع، عبدالرزاق، ابن جریج، ابن ابی ملیکه، قاسم بن محمد بن ابی بکر، سیده عائشه صدیقه رضی الله تعالیٰ عنها

و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ أَنَّ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ سَهْلَةَ بِنْتَ سُهَيْلِ بْنِ عَمْرٍو جَائَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ سَالِمًا لِسَالِمٍ مَوْلَى أَبِي حُذَيْفَةَ مَعَنَا فِي بَيْتِنَا وَقَدْ بَلَغَ مَا يَبْلُغُ الرِّجَالُ وَعَلِمَ مَا يَعْلَمُ الرِّجَالُ قَالَ أَرْضِعِيهِ تَحْرُمِي عَلَيْهِ قَالَ فَمَكَثْتُ سَنَةً أَوْ قَرِيبًا مِنْهَا لَا أُحَدِّثُ بِهِ وَهِبْتُهُ ثُمَّ لَقِيتُ الْقَاسِمَ فَقُلْتُ لَهُ لَقَدْ حَدَّثْتَنِي حَدِيثًا مَا حَدَّثْتُهُ بَعْدُ قَالَ فَمَا هُوَ فَأَخْبَرْتُهُ قَالَ فَحَدِّثْهُ عَنِّي أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْنِيهِ

اسحاق بن ابراہیم، محمد بن رافع، عبد الرزاق، ابن جریج، ابن ابی ملیکہ، قاسم بن محمد بن ابی بکر، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ سہلہ بنت سہیل بن عمرو نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اب حذیفہ کا مولی سالم ہمارے ساتھ ہمارے گھر میں رہتا ہے اور وہ بلوغ کو پہنچ گیا ہے اور وہ باتیں سمجھ لیتا ہے جو مرد سمجھتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو اسے دودھ پلا دے تو تو اس پر حرام ہو جائے گی راوی کہتے ہیں پھر میں ایک سال یا اس کے قریب زمانہ ٹھہرا رہا اور اس حدیث کو خوف کی وجہ سے بیان نہیں کیا پھر میں قاسم سے ملا تو اس سے کہا کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے مجھے ایک حدیث بیان کی لیکن میں نے اس کے بعد اسے بیان نہیں کیا انہوں نے کہا وہ حدیث کیا ہے میں نے ان کو اس کی خبر دی تو انہوں نے کہا تم یہ حدیث مجھ سے روایت کرو کہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے یہ حدیث مجھے بیان کی۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، محمد بن رافع، عبد الرزاق، ابن جریج، ابن ابی ملیکہ، قاسم بن محمد بن ابی بکر، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : رضاعت کا بیان

بڑے کی رضاعت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1109

راوی: محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، حمید بن نافع، حضرت زینب بنت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ نَافِعٍ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ لِعَائِشَةَ إِنَّهُ يَدْخُلُ عَلَيْكِ الْغُلَامُ الْأَيْفَعُ الَّذِي مَا أُحِبُّ أَنْ يَدْخُلَ عَلَيَّ قَالَ فَقَالَتْ عَائِشَةُ أَمَا لَكِ فِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُسْوَةٌ قَالَتْ إِنَّ امْرَأَةَ أَبِي حُذَيْفَةَ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ سَالِمًا يَدْخُلُ عَلَيَّ وَهُوَ رَجُلٌ وَفِي نَفْسِ أَبِي حُذَيْفَةَ مِنْهُ شَيْءٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْضِعِيهِ حَتَّى يَدْخُلَ عَلَيْكِ

محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، حمید بن نافع، حضرت زینب بنت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے کہا تیرے پاس ایفع (نامی) نوجوان آتا ہے جس کا میں اپنے پاس آنا پسند نہیں کرتی سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہا کیا تیرے لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زندگی میں بہترین نمونہ نہیں ہے کہا ابوحذیفہ کی بیوی نے کہا اے اللہ کے رسول سالم میرے پاس آتا ہے حالانکہ وہ نوجوان ہے اور ابوحذیفہ کو اس بارے میں ناگواری ہوتی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اسے دودھ پلا دے جس سے وہ تیرے پاس آسکے گا۔

راوی: محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، حمید بن نافع، حضرت زینب بنت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : رضاعت کا بیان

بڑے کی رضاعت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1110

راوی: ابوطاہر، ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، مخرمہ بن بکیر، حمید بن نافع، حضرت ام المومنین ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

و حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَهَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ وَاللَّفْظُ لِهَارُونَ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ حُمَيْدَ بْنَ نَافِعٍ يَقُولُ سَمِعْتُ زَيْنَبَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ تَقُولُ سَمِعْتُ أُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقُولُ لِعَائِشَةَ وَاللَّهِ مَا تَطِيبُ نَفْسِي أَنْ يَرَانِي الْغُلَامُ قَدْ اسْتَغْنَى عَنْ الرَّضَاعَةِ فَقَالَتْ لِمَ قَدْ جَاءَتْ سَهْلَةُ بِنْتُ سُهَيْلٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي لَأَرَى فِي وَجْهِ أَبِي حُذَيْفَةَ مِنْ دُخُولِ سَالِمٍ قَالَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْضِعِيهِ فَقَالَتْ إِنَّهُ ذُو لِحْيَةٍ فَقَالَ أَرْضِعِيهِ يَذْهَبْ مَا فِي وَجْهِ أَبِي حُذَيْفَةَ

فَقَالَتْ وَاللهِ مَا عَرَفْتُهُ فِي وَجْهِ أَبِي حُذَيْفَةَ

ابو طاہر، ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، مخرمہ بن بکیر، حمید بن نافع، حضرت ام المومنین ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے کہا اللہ کی قسم! مجھے یہ بات پسند نہیں کہ مجھے وہ لڑکا دیکھے جو رضاعت سے مستغنی ہو چکا ہو سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہا کیوں؟ حالانکہ سہلہ بنت سہیل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اس نے عرض کیا اے اللہ کے رسول اللہ کی قسم میں ابوحذیفہ کے چہرہ پر سالم کے آنے کی وجہ سے ناگواری محسوس کرتی ہوں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو اسے دودھ پلا دے تو سہلہ نے عرض کیا وہ تو داڑھی والا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو اسے دودھ پلا دے اس سے حذیفہ کے دل میں جو کراہت ہے وہ جاتی رہے گی کہتی ہیں اللہ کی قسم پھر میں نے ابوحذیفہ کے چہرہ پر ناگواری کے اثرات نہیں دیکھے۔

راوی: ابو طاہر، ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، مخرمہ بن بکیر، حمید بن نافع، حضرت ام المومنین ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : رضاعت کا بیان

بڑے کی رضاعت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1111

راوی: عبدالملک بن شعیب بن لیث، عقیل بن خالد، ابن شہاب، ابوعبیداللہ بن عبداللہ بن زمعہ، حضرت زینب بنت ابوسلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ زَمْعَةَ أَنَّ أُمَّهُ زَيْنَبَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ أُمَّهَا أُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ تَقُولُ أَبَى سَائِرُ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُدْخِلْنَ عَلَيْهِنَّ أَحَدًا بِتِلْكَ الرَّضَاعَةِ وَقُلْنَ لِعَائِشَةَ وَاللهِ مَا نَرَى هَذَا إِلَّا رُخْصَةً أَرْخَصَهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِسَالِمٍ خَاصَّةً فَمَا هُوَ بِدَاخِلٍ عَلَيْنَا أَحَدٌ بِهَذِهِ الرَّضَاعَةِ وَلَا رَائِينَا

عبدالملک بن شعیب بن لیث، عقیل بن خالد، ابن شہاب، ابوعبید اللہ بن عبد اللہ بن زمعہ، حضرت زینب بنت ابوسلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ اس کی والدہ ام سلمہ زوجہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتی تھیں کہ تمام ازواج مطہرات نے انکار کیا اس بات سے کہ کوئی اس رضاعت کی وجہ سے ان پاس آئے اور انہوں نے عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے کہا اللہ کی قسم! ہم

نے سوائے خصوصا سالم کے علاوہ کسی کے لئے نہیں دیکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے رخصت دی ہو اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس ایسا دودھ پلا کر کسی کو ملاقات کے لئے داخل نہیں کرتے تھے اور نہ ہمیں کسی کے سامنے کیا۔

راوی : عبدالملک بن شعیب بن لیث، عقیل بن خالد، ابن شہاب، ابوعبیداللہ بن عبداللہ بن زمعہ، حضرت زینب بنت ابوسلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

رضاعت کے بھوک سے ثابت ہونے کے بیان میں...

باب : رضاعت کا بیان

رضاعت کے بھوک سے ثابت ہونے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1112

راوی: هناد بن سری، ابواحوص، اشعث بن ابی شعثاء، مسروق، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَائِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدِي رَجُلٌ قَاعِدٌ فَاشْتَدَّ ذَلِكَ عَلَيْهِ وَرَأَيْتُ الْغَضَبَ فِي وَجْهِهِ قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ أَخِي مِنْ الرَّضَاعَةِ قَالَتْ فَقَالَ انْظُرْنَ إِخْوَتَكُنَّ مِنْ الرَّضَاعَةِ فَإِنَّمَا الرَّضَاعَةُ مِنْ الْمَجَاعَةِ

ہناد بن سری، ابواحوص، اشعث بن ابی شعثاء، مسروق، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پاس تشریف لائے جبکہ میرے پاس ایک آدمی بیٹھا ہوا تھا جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ناگوار گزرا اور میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرہ انور پر غصہ کے اثرات دیکھے میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول یہ میرا رضاعی بھائی ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اپنے رضاعی بھائیوں کو دیکھ لیا کرو کیونکہ رضاعت وہی معتبر ہے جو بھوک کے وقت ہو یعنی مدت رضاعت کے اندر ہو

راوی : ہناد بن سری، ابواحوص، اشعث بن ابی شعثاء، مسروق، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : رضاعت کا بیان

رضاعت کے بھوک سے ثابت ہونے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1113

راوی : محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، عبیداللہ بن معاذ، شعبہ، ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، زهیر بن حرب، عبدالرحمان بن مهدی، سفیان، عبد بن حمید، حسین جعفی، اشعث بن ابی شعثاء

وحَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح وحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَا جَمِيعًا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح وحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ جَمِيعًا عَنْ سُفْيَانَ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْجُعْفِيُّ عَنْ زَائِدَةَ كُلُّهُمْ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ بِإِسْنَادِ أَبِي الْأَحْوَصِ كَمَعْنَى حَدِيثِهِ غَيْرَ أَنَّهُمْ قَالُوا مِنْ الْمَجَاعَةِ

محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، عبید اللہ بن معاذ، شعبہ، ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، زہیر بن حرب، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، عبد بن حمید، حسین جعفی، اشعث بن ابی شعثاء اوپر والی وہی حدیث ان مختلف اسناد سے بھی روایت کی گئی ہے۔

راوی : محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، عبید اللہ بن معاذ، شعبہ، ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، زہیر بن حرب، عبدالرحمان بن مہدی، سفیان، عبد بن حمید، حسین جعفی، اشعث بن ابی شعثاء

حمل کے بعد قید عورت سے وطی کے جواز کے بیان میں اگرچہ اس کا شوہر ہو کیونکہ قید ہو...

باب : رضاعت کا بیان

حمل کے بعد قید عورت سے وطی کے جواز کے بیان میں اگرچہ اس کا شوہر ہو کیونکہ قید ہو جانے کے وجہ سے اس کا نکاح ٹوٹ جاتا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1114

راوی : عبیداللہ بن عمر بن میسرہ قواریری، یزید بن زریع، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، صالح، ابی الخلیل، علقمہ ہاشمی، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ مَيْسَرَةَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ صَالِحٍ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ أَبِي عَلْقَمَةَ الْهَاشِمِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حُنَيْنٍ بَعَثَ جَيْشًا إِلَى أَوْطَاسَ فَلَقُوا عَدُوًّا فَقَاتَلُوهُمْ فَظَهَرُوا عَلَيْهِمْ وَأَصَابُوا لَهُمْ سَبَايَا فَكَأَنَّ نَاسًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحَرَّجُوا مِنْ غِشْيَانِهِنَّ مِنْ أَجْلِ أَزْوَاجِهِنَّ مِنْ الْمُشْرِكِينَ فَأَنْزَلَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي ذَلِكَ وَالْمُحْصَنَاتُ مِنْ النِّسَاءِ إِلَّا مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ أَيْ فَهُنَّ لَكُمْ حَلَالٌ إِذَا انْقَضَتْ عِدَّتُهُنَّ

عبید اللہ بن عمر بن میسرہ قواریری، یزید بن زریع، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، صالح، ابی الخلیل، علقمہ ہاشمی، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حنین کے دن ایک لشکر کو اوطاس کی طرف بھیجا ان کی دشمن سے مڈ بھیڑ ہوئی اور ان کو قتل کیا اور ان پر صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے غلبہ حاصل کیا اور انہوں نے کافروں کو قیدی بنایا اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں سے بعض لوگوں نے ان سے صحبت کرنے کو اچھا نہ سمجھا اس لئے کہ ان کے مشرک شوہر موجود تھے تو اللہ نے اس بارے میں یہ آیت نازل فرمائی (وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَائِ اِلَّامَامَلَکَتْ اَيْمَانُکُمْ) اور شوہر والی عورتیں بھی تم پر حرام ہیں مگر وہ جو قید ہو کر لونڈیوں کی طرح تمہارے قبضے میں آئیں۔ یعنی وہ تمہارے لئے حلال ہیں جب ان کی عدت پوری ہو جائے۔

راوی : عبید اللہ بن عمر بن میسرہ قواریری، یزید بن زریع، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، صالح، ابی الخلیل، علقمہ ہاشمی، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : رضاعت کا بیان

حمل کے بعد قید عورت سے وطی کے جواز کے بیان میں اگرچہ اس کا شوہر ہو کیونکہ قید ہو جانے کے وجہ سے اس کا نکاح ٹوٹ جاتا ہے۔

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 1115

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن مثنی، ابن بشار، عبدالاعلی، سعید، قتادہ، ابی الخلیل، علقمہ ہاشمی، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّی وَابْنُ بَشَّارٍ قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَی عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ أَنَّ أَبَا عَلْقَمَةَ الْهَاشِمِيَّ حَدَّثَ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ حَدَّثَهُمْ أَنَّ نَبِيَّ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ يَوْمَ حُنَيْنٍ سَرِيَّةً بِمَعْنَی حَدِيثِ يَزِيدَ بْنِ زُرَيْعٍ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ إِلَّا مَا مَلَکَتْ أَيْمَانُکُمْ مِنْهُنَّ فَحَلَالٌ لَکُمْ وَلَمْ يَذْکُرْ إِذَا انْقَضَتْ عِدَّتُهُنَّ

ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن مثنی، ابن بشار، عبدالاعلی، سعید، قتادہ، ابی الخلیل، علقمہ ہاشمی، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غزوہ حنین کے دن ایک سریہ (چھوٹا لشکر) بھیجا باقی حدیث مبارکہ اسی طرح ہے اس میں یہ ہے (اِلَّامَامَلَکَتْ اَيْمَانُکُمْ) یعنی جو تمہارے قبضے میں آجائیں ان میں سے بھی تمہارے لئے حلال ہیں اس میں ان کی عدت گزرنے کا ذکر نہیں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن مثنی، ابن بشار، عبد الاعلی، سعید، قتادہ، ابی الخلیل، علقمہ ہاشمی، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : رضاعت کا بیان

حمل کے بعد قید عورت سے وطی کے جواز کے بیان میں اگرچہ اس کا شوہر ہو کیونکہ قید ہو جانے کے وجہ سے اس کا نکاح ٹوٹ جاتا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1116

راوی: یحیی بن حبیب حارثی، خالد ابن حارث، شعبہ، حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِيهِ يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

یحیی بن حبیب حارثی، خالد ابن حارث، شعبہ، حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس سند سے بھی یہی حدیث مروی ہے۔

راوی : یحیی بن حبیب حارثی، خالد ابن حارث، شعبہ، حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : رضاعت کا بیان

حمل کے بعد قید عورت سے وطی کے جواز کے بیان میں اگرچہ اس کا شوہر ہو کیونکہ قید ہو جانے کے وجہ سے اس کا نکاح ٹوٹ جاتا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1117

راوی: یحیی بن حبیب حارثی، خالد بن حارث، شعبہ، قتادہ، ابی الخلیل، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِيهِ يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ أَصَابُوا سَبْيًا يَوْمَ أَوْطَاسَ لَهُنَّ أَزْوَاجٌ فَتَخَوَّفُوا فَأُنْزِلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ وَالْمُحْصَنَاتُ مِنْ النِّسَاءِ إِلَّا مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ

یحیی بن حبیب حارثی، خالد بن حارث، شعبہ، قتادہ، ابی الخلیل، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اوطاس کی قیدی عورتیں ملیں جن کے خاوند تھے یعنی شادی شدہ تھیں صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے خوف کیا تو یہ آیت مبارکہ نازل کی گئی (وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَامَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ(

راوی : یحیی بن حبیب حارثی، خالد بن حارث، شعبہ، قتادہ، ابی الخلیل، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : رضاعت کا بیان

حمل کے بعد قید عورت سے وطی کے جواز کے بیان میں اگرچہ اس کا شوہر ہو کیونکہ قید ہو جانے کے وجہ سے اس کا نکاح ٹوٹ جاتا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1118

راوی: یحیی بن حبیب حارثی، خالد ابن حارث، سعید، حضرت قتادہ

وحَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

یحیی بن حبیب حارثی، خالد ابن حارث، سعید، حضرت قتادہ سے ان اسناد سے بھی یہ حدیث مروی ہے۔

راوی : یحیی بن حبیب حارثی، خالد ابن حارث، سعید، حضرت قتادہ

بچہ صاحب فراش کا ہے اور شہبات سے بچنے کے بیان میں...

باب : رضاعت کا بیان

بچہ صاحب فراش کا ہے اور شہبات سے بچنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1119

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رمح، لیث، ابن شہاب، عروہ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ اخْتَصَمَ سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ وَعَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ فِي غُلَامٍ فَقَالَ سَعْدٌ هَذَا يَا رَسُولَ اللَّهِ ابْنُ أَخِي عُتْبَةَ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَهِدَ إِلَيَّ أَنَّهُ ابْنُهُ انْظُرْ إِلَى شَبَهِهِ وَقَالَ عَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ هَذَا أَخِي يَا رَسُولَ اللَّهِ وُلِدَ عَلَى فِرَاشِ أَبِي مِنْ وَلِيدَتِهِ فَنَظَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى شَبَهِهِ فَرَأَى شَبَهًا بَيِّنًا بِعُتْبَةَ فَقَالَ هُوَ لَكَ يَا عَبْدُ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ وَاحْتَجِبِي مِنْهُ يَا سَوْدَةُ بِنْتَ زَمْعَةَ قَالَتْ فَلَمْ يَرَ سَوْدَةَ قَطُّ وَلَمْ يَذْكُرْ مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ قَوْلَهُ يَا عَبْدُ

قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رمح، لیث، ابن شہاب، عروہ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ سعد بن ابی وقاص اور عبد بن زمعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ایک غلام کے بارے میں جھگڑ پڑے تو سعد نے کہا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہو سلم! یہ میرے بھائی عتبہ بن ابی وقاص کا بیٹا ہے اور انہوں نے مجھ سے وعدہ کیا ہے کہ وہ اس کا بیٹا ہے ایک شباہت کی طرف دیکھو اور عبد بن زمعہ نے کہا اے اللہ کے رسول یہ میرا بھائی ہے میرے باپ کے بستر پر پیدا ہوا ان کی باندی کے بطن سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کی شباہت کو دیکھا تو اسے واضح طور پر عتبہ کے مشابہ پایا تو فرمایا اے عبد! یہ تیرا ہے کیونکہ بچہ صاحب بستر کا ہوتا ہے اور زانی کو پتھر مارے جائیں گے ان سے پردہ کروائے سودہ بنت زمعہ اس نے عرض کیا کہ سودہ کو اس حکم کے بعد اس نے

بالکل نہیں دیکھا اور محمد بن رمح نے آپ کا قول "یا عَبُدُ" ذکر نہیں کیا۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رمح، لیث، ابن شہاب، عروہ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

بچہ صاحب فراش کا ہے اور شبہات سے بچنے کے بیان میں ...

باب : رضاعت کا بیان

بچہ صاحب فراش کا ہے اور شبہات سے بچنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم **حدیث** 1120

راوی: سعید بن منصور، ابوبکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، سفیان بن عیینہ، عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، زہری، ابن عیینہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ كِلَاهُمَا عَنْ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ غَيْرَ أَنَّ مَعْمَرًا وَابْنَ عُيَيْنَةَ فِي حَدِيثِهِمَا الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلَمْ يَذْكُرَا وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ

سعید بن منصور، ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، سفیان بن عیینہ، عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، زہری، ابن عیینہ سابقہ حدیث کی مزید اسناد ذکر کی ہیں اس میں معمر اور ابن عیینہ کی حدیث میں (الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ) تک ہے اور (وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ) ذکر نہیں کیا۔

راوی : سعید بن منصور، ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، سفیان بن عیینہ، عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، زہری، ابن عیینہ

باب : رضاعت کا بیان

بچہ صاحب فراش کا ہے اور شبہات سے بچنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم **حدیث** 1121

راوی: محمد بن رافع، عبد بن حمید، ابن رافع، عبدالرزاق، معمر، زہری، ابن مسیب ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ ابْنِ

الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ

محمد بن رافع، عبد بن حمید، ابن رافع، عبد الرزاق، معمر، زہری، ابن مسیب ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بچہ صاحب بستر (جس کا نکاح ہو) کا ہے اور زانی کے لئے پتھر ہیں۔

راوی : محمد بن رافع، عبد بن حمید، ابن رافع، عبد الرزاق، معمر، زہری، ابن مسیب ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : رضاعت کا بیان

بچہ صاحب فراش کا ہے اور شبہات سے بچنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم **حدیث** 1122

راوی : سعید بن منصور، زهیر بن حرب، عبدالاعلی بن حماد، عمرو ناقد، سفیان، زهری، ابن منصور، سعید، ابوهریره

وحَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَمَّا ابْنُ مَنْصُورٍ فَقَالَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَمَّا عَبْدُ الْأَعْلَى فَقَالَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَوْ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَقَالَ زُهَيْرٌ عَنْ سَعِيدٍ أَوْ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَحَدُهُمَا أَوْ كِلَاهُمَا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَقَالَ عَمْرٌو حَدَّثَنَا سُفْيَانُ مَرَّةً عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ وَأَبِي سَلَمَةَ وَمَرَّةً عَنْ سَعِيدٍ أَوْ أَبِي سَلَمَةَ وَمَرَّةً عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ مَعْمَرٍ

سعید بن منصور، زہیر بن حرب، عبد الاعلی بن حماد، عمرو ناقد، سفیان، زہری، ابن منصور، سعید، ابی ہریرہ سابقہ حدیث کی مختلف اسناد ذکر کی ہیں۔

راوی : سعید بن منصور، زہیر بن حرب، عبد الاعلی بن حماد، عمرو ناقد، سفیان، زہری، ابن منصور، سعید، ابوہریرہ

الحاق ولد میں قیافہ شناس کی بات پر عمل کرنے کے بیان میں...

باب : رضاعت کا بیان

الحاق ولد میں قیافہ شناس کی بات پر عمل کرنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم **حدیث** 1123

راوی : یحیی بن یحیی، محمد بن رمح، لیث، قتیبه بن سعید، لیث، ابن شهاب، عروه، سیده عائشه صدیقه رضی الله

تعالی عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ قَالَ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيَّ مَسْرُورًا تَبْرُقُ أَسَارِيرُ وَجْهِهِ فَقَالَ أَلَمْ تَرَيْ أَنَّ مُجَزِّزًا نَظَرَ آنِفًا إِلَى زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ وَأُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ فَقَالَ إِنَّ بَعْضَ هَذِهِ الْأَقْدَامِ لَمِنْ بَعْضٍ

یحیی بن یحیی، محمد بن رمح، لیث، قتیبہ بن سعید، لیث، ابن شہاب، عروہ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پاس خوشی خوشی تشریف لائے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرے پر خوشی ظاہر ہو رہی تھی پھر فرمایا کہ کیا تو نے مجزز کو نہیں دیکھا کہ اس نے ابھی ابھی زید بن حارثہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے قدموں کو دیکھ کر کہا کہ ان میں سے ایک قدم دوسرے قدم کا جزء ہے۔

راوی : یحیی بن یحیی، محمد بن رمح، لیث، قتیبہ بن سعید، لیث، ابن شہاب، عروہ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : رضاعت کا بیان

الحاق ولد میں قیافہ شناس کی بات پر عمل کرنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1124

راوی: عمرو ناقد، زہیر بن حرب، ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان، زہری، عروہ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

وحَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لِعَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ مَسْرُورًا فَقَالَ يَا عَائِشَةُ أَلَمْ تَرَيْ أَنَّ مُجَزِّزًا الْمُدْلِجِيَّ دَخَلَ عَلَيَّ فَرَأَى أُسَامَةَ وَزَيْدًا وَعَلَيْهِمَا قَطِيفَةٌ قَدْ غَطَّيَا رُؤُسَهُمَا وَبَدَتْ أَقْدَامُهُمَا فَقَالَ إِنَّ هَذِهِ الْأَقْدَامَ بَعْضُهَا مِنْ بَعْضٍ

عمرو ناقد، زہیر بن حرب، ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان، زہری، عروہ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک دن میرے پاس خوشی خوشی تشریف لائے پھر فرمایا اے عائشہ! کیا تو نے مجزز مدلجی کو نہیں دیکھا وہ میرے پاس آیا تو اس نے اسامہ اور زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دیکھا اور ان دونوں پر چادریں تھیں جن سے انہوں نے اپنے سروں کو ڈھانپ رکھا تھا اور ان کے پیر چادر سے باہر تھے اس نے کہا یہ پاؤں ایک دوسرے سے ملتے جلتے ہیں۔

راوی : عمرو ناقد، زہیر بن حرب، ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان، زہری، عروہ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : رضاعت کا بیان

الحاق ولد میں قیافہ شناس کی بات پر عمل کرنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1125

راوی: منصور بن ابی مزاحم، ابراهیم بن سعد، زهری، عروه، سیده عائشه صدیقه رضی الله تعالی عنها

وحَدَّثَنَاه مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ قَائِفٌ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَاهِدٌ وَأُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ وَزَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ مُضْطَجِعَانِ فَقَالَ إِنَّ هَذِهِ الْأَقْدَامَ بَعْضُهَا مِنْ بَعْضٍ فَسُرَّ بِذَلِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَعْجَبَهُ وَأَخْبَرَ بِهِ عَائِشَةَ

منصور بن ابی مزاحم، ابراہیم بن سعد، زہری، عروہ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ ایک قیافہ شناس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی موجودگی میں آیا اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور زید بن حارثہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ لیٹے ہوئے تھے تو اس نے کہا یہ پاؤں ایک دوسرے سے ملتے جلتے ہیں اور اس سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خوش ہوئے اور متعجب بوجہ خوشی ہو کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس بات کی خبر حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو دی۔

راوی: منصور بن ابی مزاحم، ابراہیم بن سعد، زہری، عروہ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : رضاعت کا بیان

الحاق ولد میں قیافہ شناس کی بات پر عمل کرنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1126

راوی: حرمله بن یحیی، ابن وهب، یونس، عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، ابن جریج، زهری

وحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ ح وحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ وَابْنُ جُرَيْجٍ كُلُّهُمْ عَنْ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ بِمَعْنَى حَدِيثِهِمْ وَزَادَ فِي حَدِيثِ يُونُسَ وَكَانَ مُجَزِّزٌ قَائِفًا

حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، ابن جریج، زہری اسی حدیث کی دوسری اسناد ذکر کی ہیں اور یونس کی حدیث میں یہ اضافہ ہے کہ مجزز قیافہ شناس تھا۔

راوی: حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، ابن جریج، زہری

باب : رضاعت کا بیان

باکرہ کنواری اور ثیبہ شادی شدہ کے پاس شب رفاف گزارنے کے بعد شوہر کے ٹھہرنے کی مقدار کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1127

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن حاتم، یعقوب بن ابراهیم، یحیی بن سعید، سفیان، محمد بن ابی بکر، عبدالملک بن ابی بکر بن عبدالرحمان بن حارث بن هشام، حضرت ام سلمه رضی الله تعالیٰ عنها

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَيَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِأَبِي بَكْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا تَزَوَّجَ أُمَّ سَلَمَةَ أَقَامَ عِنْدَهَا ثَلَاثًا وَقَالَ إِنَّهُ لَيْسَ بِكِ عَلَى أَهْلِكِ هَوَانٌ إِنْ شِئْتِ سَبَّعْتُ لَكِ وَإِنْ سَبَّعْتُ لَكِ سَبَّعْتُ لِنِسَائِي

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن حاتم، یعقوب بن ابراہیم، یحیی بن سعید، سفیان، محمد بن ابی بکر، عبدالملک بن ابی بکر بن عبدالرحمن بن حارث بن ہشام، حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے شادی کی تو ان کے ہاں تین دن قیام فرمایا اور پھر ارشاد فرمایا تم اپنے شوہر کے ہاں حقیر نہیں ہو اگر تو چاہے تو تیرے پاس میں ایک ہفتہ قیام کروں اور اگر میں نے تیرے پاس ایک ہفتہ قیام کیا تو اپنی باقی ازواج مطہرات کے پاس بھی ایک ایک ہفتہ رہوں گا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن حاتم، یعقوب بن ابراہیم، یحیی بن سعید، سفیان، محمد بن ابی بکر، عبدالملک بن ابی بکر بن عبدالرحمان بن حارث بن ہشام، حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : رضاعت کا بیان

باکرہ کنواری اور ثیبہ شادی شدہ کے پاس شب رفاف گزارنے کے بعد شوہر کے ٹھہرنے کی مقدار کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1128

راوی: یحیی بن یحیی، مالک، عبدالله بن ابی بکر، عبدالملک بن ابی بکر، حضرت ابوبکر بن عبدالرحمن رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ تَزَوَّجَ أُمَّ سَلَمَةَ وَأَصْبَحَتْ عِنْدَهُ قَالَ لَهَا لَيْسَ بِكِ عَلَى أَهْلِكِ هَوَانٌ إِنْ شِئْتِ سَبَّعْتُ عِنْدَكِ وَإِنْ شِئْتِ ثَلَّثْتُ ثُمَّ دُرْتُ قَالَتْ ثَلِّثْ

یحیی بن یحیی، مالک، عبداللہ بن ابی بکر، عبدالملک بن ابی بکر، حضرت ابوبکر بن عبدالرحمن رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ام سلمہ سے شادی کی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے پاس صبح کی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تو اپنے خاوند کے ہاں حقیر نہیں ہے اگر تو چاہے تو میں ہفتہ تیرے پاس رہوں اگر چاہے تو میں تین دن گزاروں پھر دورہ کروں یعنی باقی بیویوں کے پاس بھی اتنا ہی وقت گزاروں تو انہوں نے کہا تین روزہ ہی قیام فرمائیں۔

راوی : یحیی بن یحیی، مالک، عبداللہ بن ابی بکر، عبدالملک بن ابی بکر، حضرت ابوبکر بن عبدالرحمن رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : رضاعت کا بیان

باکرہ کنواری اور ثیبہ شادی شدہ کے پاس شب رفاف گزارنے کے بعد شوہر کے ٹھہرنے کی مقدار کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1129

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، سلیمان یعنی ابن بلال، عبدالرحمان بن حمید، عبدالملک بن ابی بکر، حضرت ابوبکر بن عبدالرحمن رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ تَزَوَّجَ أُمَّ سَلَمَةَ فَدَخَلَ عَلَيْهَا فَأَرَادَ أَنْ يَخْرُجَ أَخَذَتْ بِثَوْبِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ شِئْتِ زِدْتُكِ وَحَاسَبْتُكِ بِهِ لِلْبِكْرِ سَبْعٌ وَلِلثَّيِّبِ ثَلَاثٌ

عبداللہ بن مسلمہ، سلیمان یعنی ابن بلال، عبدالرحمن بن حمید، عبدالملک بن ابی بکر، حضرت ابوبکر بن عبدالرحمن رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب ام سلمہ سے شادی کی اور ان سے دخول کیا اور آپ نے جب ان سے جدا ہونا چاہا انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کپڑے سے پکڑ لیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر تم چاہو تو میں تمہارے پاس زیادہ ٹھہروں اور اس مدت کا حساب رکھوں باکرہ کے لئے سات دن اور ثیبہ کے لئے تین دن ٹھہرنا چاہیے۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، سلیمان یعنی ابن بلال، عبدالرحمان بن حمید، عبدالملک بن ابی بکر، حضرت ابوبکر بن عبدالرحمن رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : رضاعت کا بیان

باکرہ کنواری اور ثیبہ شادی شدہ کے پاس شب رفاف گزارنے کے بعد شوہر کے ٹھہرنے کی مقدار کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1130

راوی: یحیی بن یحیی، ابوضمرة، عبدالرحمان بن حمید

وحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو ضَمْرَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُمَيْدٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

یحیی بن یحیی، ابوضمرة، عبدالرحمن بن حمید ان اسناد سے بھی یہ حدیث مبارکہ اسی طرح مروی ہے۔

راوی : یحیی بن یحیی، ابوضمرة، عبدالرحمان بن حمید

باب : رضاعت کا بیان

باکرہ کنواری اور ثیبہ شادی شدہ کے پاس شب رفاف گزارنے کے بعد شوہر کے ٹھہرنے کی مقدار کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1131

راوی: ابوکریب، محمد بن العلاء، حفص یعنی ابن غیاث، عبدالواحد بن ایمن، ابی بکربن عبدالرحمان بن حارث بن ہشام، حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنِي أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا حَفْصٌ يَعْنِي ابْنَ غِيَاثٍ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ أَيْمَنَ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ ذَكَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَهَا وَذَكَرَ أَشْيَاءَ هَذَا فِيهِ قَالَ إِنْ شِئْتِ أَنْ أُسَبِّعَ لَكِ وَأُسَبِّعَ لِنِسَائِي وَإِنْ سَبَّعْتُ لَكِ سَبَّعْتُ لِنِسَائِي

ابوکریب، محمد بن العلاء، حفص یعنی ابن غیاث، عبدالواحد بن ایمن، ابی بکر بن عبدالرحمن بن حارث بن ہشام، حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ ان سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شادی کی اور اس میں جو امور پیش آئے ذکر کئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر تو چاہے کہ تیرے لئے میں سات دن ٹھہروں اور سات دن ہر بیوی کے لئے اگر میں نے تیرے پاس سات دن قیام کیا تو دوسری ازواج کے پاس بھی سات سات دن مقرر کروں گا۔

راوی : ابوکریب، محمد بن العلاء، حفص یعنی ابن غیاث، عبدالواحد بن ایمن، ابی بکر بن عبدالرحمان بن حارث بن ہشام، حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : رضاعت کا بیان

باکرہ کنواری اور ثیبہ شادی شدہ کے پاس شب زفاف گزارنے کے بعد شوہر کے ٹھہرنے کی مقدار کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1132

راوی: یحیی بن یحیی، هشیم، خالد، ابی قلابه، حضرت انس رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ إِذَا تَزَوَّجَ الْبِكْرَ عَلَى الثَّيِّبِ أَقَامَ عِنْدَهَا سَبْعًا وَإِذَا تَزَوَّجَ الثَّيِّبَ عَلَى الْبِكْرِ أَقَامَ عِنْدَهَا ثَلَاثًا قَالَ خَالِدٌ وَلَوْ قُلْتُ إِنَّهُ رَفَعَهُ لَصَدَقْتُ وَلَكِنَّهُ قَالَ السُّنَّةُ كَذَلِكَ

یحیی بن یحیی، ہشیم، خالد، ابی قلابہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے باکرہ سے ثیبہ پر شادی کی تو باکرہ کے پاس سات دن قیام کیا اور جب ثیبہ سے باکرہ پر شادی کی تو اسکے پاس تین دن قیام کیا خالد نے کہا اگر میں یہ کہوں کہ انہوں نے مرفوع حدیث بیان کی تو میں سچا ہوں لیکن انہوں نے کہا سنت اسی طرح ہے۔

راوی : یحیی بن یحیی، ہشیم، خالد، ابی قلابہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : رضاعت کا بیان

باکرہ کنواری اور ثیبہ شادی شدہ کے پاس شب زفاف گزارنے کے بعد شوہر کے ٹھہرنے کی مقدار کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1133

راوی: محمد بن رافع، عبدالرزاق، سفیان، ایوب، خالد حذاء، ابی قلابه، حضرت انس رضی الله تعالیٰ عنه

و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ وَخَالِدٍ الْحَذَّائِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ مِنْ السُّنَّةِ أَنْ يُقِيمَ عِنْدَ الْبِكْرِ سَبْعًا قَالَ خَالِدٌ وَلَوْ شِئْتُ قُلْتُ رَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن رافع، عبد الرزاق، سفیان، ایوب، خالد حذاء، ابی قلابہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت میں ہے کہ باکرہ کے پاس سات دن قیام کیا جائے خالد نے کہا اگر میں چاہتا تو کہتا کہ انہوں نے اس کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مرفوعا بیان کیا ہے۔

راوی : محمد بن رافع، عبد الرزاق، سفیان، ایوب، خالد حذاء، ابی قلابہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : رضاعت کا بیان

بیویوں کے درمیان برابری کرنے اور ہر بیوی کے پاس ایک رات اور دن گزارنے کی سنت کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 1134

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، شبابہ بن سوار، سلیمان بن مغیرہ، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِسْعُ نِسْوَةٍ فَكَانَ إِذَا قَسَمَ بَيْنَهُنَّ لَا يَنْتَهِي إِلَى الْمَرْأَةِ الْأُولَى إِلَّا فِي تِسْعٍ فَكُنَّ يَجْتَمِعْنَ كُلَّ لَيْلَةٍ فِي بَيْتِ الَّتِي يَأْتِيهَا فَكَانَ فِي بَيْتِ عَائِشَةَ فَجَائَتْ زَيْنَبُ فَمَدَّ يَدَهُ إِلَيْهَا فَقَالَتْ هَذِهِ زَيْنَبُ فَكَفَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ فَتَقَاوَلَتَا حَتَّى اسْتَخَبَتَا وَأُقِيمَتْ الصَّلَاةُ فَمَرَّ أَبُو بَكْرٍ عَلَى ذَلِكَ فَسَمِعَ أَصْوَاتَهُمَا فَقَالَ اخْرُجْ يَا رَسُولَ اللهِ إِلَى الصَّلَاةِ وَاحْثُ فِي أَفْوَاهِهِنَّ التُّرَابَ فَخَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ عَائِشَةُ الْآنَ يَقْضِي النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاتَهُ فَيَجِيئُ أَبُو بَكْرٍ فَيَفْعَلُ بِي وَيَفْعَلُ فَلَمَّا قَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاتَهُ أَتَاهَا أَبُو بَكْرٍ فَقَالَ لَهَا قَوْلًا شَدِيدًا وَقَالَ أَتَصْنَعِينَ هَذَا

ابوبکر بن ابی شیبہ، شبابہ بن سوار، سلیمان بن مغیرہ، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نو بیویاں تھیں پس جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے درمیان باری مقرر فرماتے تو ہر عورت کے پاس نویں دن ہی تشریف لاتے اور وہ سب ہر رات اس گھر میں جمع ہو جاتیں جس میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تشریف لانا ہوتا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے گھر میں تھے کہ سیدہ زینب آئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا ہاتھ ان کی طرف بڑھایا عائشہ نے کہا یہ زینب ہے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا ہاتھ روک لیا دونوں کے درمیان تکرار شروع ہوگئی یہاں تک کہ آواز بلند ہوگئی نماز کی تکبیر ہوگئی ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ قریب سے گزرے تو انہوں نے ان دونوں کی آواز کو سنا تو فرمایا اے اللہ کے رسول آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز کے لئے تشریف لے چلیں اور ان کے منہ میں مٹی ڈالیں نبی کریم رضی اللہ تعالیٰ عنہ تشریف لے گئے تو عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہا اب نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پوری فرما کر تشریف لائیں گے اور ابوبکر بھی آئیں گے اور مجھے برا بھلا کہیں گے جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پوری کر چکے تو عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ آئے اور سخت سست کہا اور کہا کیا تو ایسا ایسا کرتی ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، شبابہ بن سوار، سلیمان بن مغیرہ، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اپنی باری سوکن کو ہبہ کر دینے کے جواز کے بیان میں...

باب : رضاعت کا بیان

اپنی باری سوکن کو ہبہ کر دینے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم **حدیث** 1135

راوی : زهیربن حرب، جریر، هشام ابن عروه، سیده عائشه صدیقه رضی الله تعالیٰ عنها

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا رَأَيْتُ امْرَأَةً أَحَبَّ إِلَيَّ أَنْ أَكُونَ فِي مِسْلَاخِهَا مِنْ سَوْدَةَ بِنْتِ زَمْعَةَ مِنْ امْرَأَةٍ فِيهَا حِدَّةٌ قَالَتْ فَلَمَّا كَبِرَتْ جَعَلَتْ يَوْمَهَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَائِشَةَ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ جَعَلْتُ يَوْمِي مِنْكَ لِعَائِشَةَ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْسِمُ لِعَائِشَةَ يَوْمَيْنِ يَوْمَهَا وَيَوْمَ سَوْدَةَ

زہیر بن حرب، جریر، ہشام ابن عروہ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے سودہ بن زمعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے زیادہ اپنے نزدیک محبوب کوئی عورت نہیں دیکھی اور میں پسند کرتی ہوں کہ میں اس کے جسم کا حصہ ہوتی اور ان کے مزاج میں تیزی تھی جب وہ بوڑھی ہو گئیں تو انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اپنے دن کی باری سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو دیدی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے لئے دو دن تقسیم کئے ایک دن ان کا اور ایک دن سودہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا۔

راوی : زہیر بن حرب، جریر، ہشام ابن عروہ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : رضاعت کا بیان

اپنی باری سوکن کو ہبہ کر دینے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم **حدیث** 1136

راوی : ابوبکر بن ابی شیبه، عقبه بن خالد، عمرو ناقد، اسود بن عامر، زهیر، مجاهد بن موسی، یونس بن محمد

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ ح و حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ ح و حَدَّثَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّ سَوْدَةَ لَمَّا كَبِرَتْ بِمَعْنَى حَدِيثِ جَرِيرٍ وَزَادَ فِي حَدِيثِ شَرِيكٍ قَالَتْ وَكَانَتْ أَوَّلَ امْرَأَةٍ تَزَوَّجَهَا بَعْدِي

ابو بکر بن ابی شیبہ، عقبہ بن خالد، عمرو ناقد، اسو بن عامر، زہیر، مجاہد بن موسی، یونس بن محمد اسی کی دوسری اسناد ذکر کی ہیں شریک کی حدیث میں یہ اضافہ ہے کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ وہ سودہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سب سے پہلی عورت ہیں جن سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے بعد شادی کی۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عقبہ بن خالد، عمرو ناقد، اسو بن عامر، زہیر، مجاہد بن موسی، یونس بن محمد

باب : رضاعت کا بیان

اپنی باری سوکن کو ہبہ کر دینے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1137

راوی: ابو کریب، محمد بن العلاء، ابواسامہ، ہشام، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَغَارُ عَلَى اللَّاتِي وَهَبْنَ أَنْفُسَهُنَّ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَقُولُ وَتَهَبُ الْمَرْأَةُ نَفْسَهَا فَلَمَّا أَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ تُرْجِي مَنْ تَشَاءُ مِنْهُنَّ وَتُؤْوِي إِلَيْكَ مَنْ تَشَاءُ وَمَنْ ابْتَغَيْتَ مِمَّنْ عَزَلْتَ قَالَ قُلْتُ وَاللَّهِ مَا أَرَى رَبَّكَ إِلَّا يُسَارِعُ لَكَ فِي هَوَاكَ

ابو کریب، محمد بن العلاء، ابو اسامہ، ہشام، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ مجھے ان عورتوں پر غیرت آتی تھی جنہوں نے اپنے آپ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے ہبہ کر دیا تھا اور میں کہتی تھی کہ کیا عورت بھی اپنے آپ کو ہبہ کر سکتی ہے جب اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی، (تُرْجِي مَنْ تَشَاءُ مِنْهُنَّ وَتُؤْوِي إِلَيْكَ مَنْ تَشَاءُ وَمَنْ ابْتَغَيْتَ مِمَّنْ عَزَلْتَ) اے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جسے تو چاہے اپنے سے دور کر اور جسے تو چاہے ان میں سے اسے اپنے پاس جگہ دے تو میں نے کہا اللہ کی قسم! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا رب تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خواہش پوری کرنے میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سبقت کرتا ہے۔

راوی : ابو کریب، محمد بن العلاء، ابو اسامہ، ہشام، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : رضاعت کا بیان

اپنی باری سوکن کو ہبہ کر دینے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1138

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبدة بن سلیمان، هشام، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

وحَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا كَانَتْ تَقُولُ أَمَا تَسْتَحْيِي امْرَأَةٌ تَهَبُ نَفْسَهَا لِرَجُلٍ حَتَّى أَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ تُرْجِي مَنْ تَشَائُ مِنْهُنَّ وَتُؤْوِي إِلَيْكَ مَنْ تَشَائُ فَقُلْتُ إِنَّ رَبَّكَ لَيُسَارِعُ لَكَ فِي هَوَاكَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدة بن سلیمان، ہشام، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ وہ کہتی تھیں کہ کیا کوئی عورت اپنے آپ کو کسی کے لئے ہبہ کرنے سے شرم محسوس نہیں کرتی یہاں تک کہ اللہ عزوجل نے آیت نازل فرمائی (تُرْجِي مَنْ تَشَائُ مِنْهُنَّ وَتُؤْوِي إِلَيْكَ مَنْ تَشَائُ وَمَنْ ابْتَغَيْتَ مِمَّنْ عَزَلْتَ) نازل فرمائی اور میں نے عرض کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا رب البتہ سبقت کرنے والا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خواہش میں۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدة بن سلیمان، ہشام، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : رضاعت کا بیان

اپنی باری سوکن کو ہبہ کر دینے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1139

راوی: اسحاق بن ابراهیم، محمد بن حاتم، محمد بن بکر، ابن جریج، عطاء، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَطَائٌ قَالَ حَضَرْنَا مَعَ ابْنِ عَبَّاسٍ جَنَازَةَ مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَرِفَ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ هَذِهِ زَوْجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا رَفَعْتُمْ نَعْشَهَا فَلَا تُزَعْزِعُوا وَلَا تُزَلْزِلُوا وَارْفُقُوا فَإِنَّهُ كَانَ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِسْعٌ فَكَانَ يَقْسِمُ لِثَمَانٍ وَلَا يَقْسِمُ لِوَاحِدَةٍ قَالَ عَطَائٌ الَّتِي لَا يَقْسِمُ لَهَا صَفِيَّةُ بِنْتُ حُيَيِّ بْنِ أَخْطَبَ

اسحاق بن ابراہیم، محمد بن حاتم، محمد بن بکر، ابن جریج، عطاء، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ ہم ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ہمراہ زوجہ نبی کریم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سیدہ میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے جنازہ میں مقام سرف میں حاضر تھے ابن

عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا یہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ ہیں جب تم ان کی نعش اٹھاؤ تو نہ حرکت دینا اور نہ زیادہ ہلانا اور نرمی برتو کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس نو بیویاں تھیں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آٹھ کے لئے تقسیم فرماتے تھے ایک کے لئے تقسیم نہ کرتے عطاء نے کہا جس کے لئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تقسیم نہ فرماتے وہ صفیہ بنت حیی بن اخطب تھیں۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، محمد بن حاتم، محمد بن بکر، ابن جریج، عطاء، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : رضاعت کا بیان

اپنی باری سوکن کو ہبہ کر دینے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 1140

راوی: محمد بن رافع، عبد بن حمید، عبدالرزاق، ابن جریج، عطاء

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ جَمِيعًا عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَزَادَ قَالَ عَطَائٌ كَانَتْ آخِرَهُنَّ مَوْتًا مَاتَتْ بِالْمَدِينَةِ

محمد بن رافع، عبد بن حمید، عبدالرزاق، ابن جریج، عطاء اسی حدیث کی دوسری سند ذکر کی ہے اور عطاء نے اس میں یہ اضافہ کیا ہے اور یہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ازواج مطہرات رضی اللہ تعالیٰ عنہ میں سب سے آخری ہیں موت کے اعتبار سے مدینہ میں۔

راوی : محمد بن رافع، عبد بن حمید، عبدالرزاق، ابن جریج، عطاء

دیندار عورت سے نکاح کرنے کے استحباب کے بیان میں...

باب : رضاعت کا بیان

دیندار عورت سے نکاح کرنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 1141

راوی : زہیر بن حرب، محمد بن مثنی، عبیداللہ بن سعید، یحیی بن سعید، عبیداللہ، سعید بن ابی سعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي

سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تُنْكَحُ الْمَرْأَةُ لِأَرْبَعٍ لِمَالِهَا وَلِحَسَبِهَا وَلِجَمَالِهَا وَلِدِينِهَا فَاظْفَرْ بِذَاتِ الدِّينِ تَرِبَتْ يَدَاكَ

زہیر بن حرب، محمد بن مثنی، عبید اللہ بن سعید، یحیی بن سعید، عبید اللہ، سعید بن ابی سعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا عورت سے چار وجہ سے نکاح کیا جاتا ہے اس کے مال کی وجہ سے، شرافت کی وجہ سے، اس کی خوبصورتی کی وجہ سے، اس کی دینداری کی وجہ سے، تو حاصل کر دیندار عورت کے ساتھ کامیابی، تیرے دونوں ہاتھ خاک آلود ہوں۔

راوی: زہیر بن حرب، محمد بن مثنی، عبید اللہ بن سعید، یحیی بن سعید، عبید اللہ، سعید بن ابی سعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : رضاعت کا بیان

دیندار عورت سے نکاح کرنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1142

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، عبدالملک بن ابی سلیمان، عطاء، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَاءٍ أَخْبَرَنِي جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً فِي عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَقِيتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا جَابِرُ تَزَوَّجْتَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ بِكْرٌ أَمْ ثَيِّبٌ قُلْتُ ثَيِّبٌ قَالَ فَهَلَّا بِكْرًا تُلَاعِبُهَا قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ لِي أَخَوَاتٍ فَخَشِيتُ أَنْ تَدْخُلَ بَيْنِي وَبَيْنَهُنَّ قَالَ فَذَاكَ إِذَنْ إِنَّ الْمَرْأَةَ تُنْكَحُ عَلَى دِينِهَا وَمَالِهَا وَجَمَالِهَا فَعَلَيْكَ بِذَاتِ الدِّينِ تَرِبَتْ يَدَاكَ

محمد بن عبداللہ بن نمیر، عبدالملک بن ابی سلیمان، عطاء، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں ایک عورت سے شادی کی پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ملا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے جابر تو نے شادی کرلی ہے؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کنواری سے یا بیوہ سے؟ میں نے عرض کیا بیوہ سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم نے کنواری عورت سے شادی کیوں نہ کی کہ تم اس سے کھیلتے اور وہ تم سے کھیلتی؟ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول میری یتیم بہنیں ہیں تو میں نے یہ اندیشہ محسوس کیا کہ کہیں وہ میرے اور ان کے درمیان حائل نہ ہو جائے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس صورت حال میں یہی تیرے لئے بہتر ہے اور عورت سے اس کے دین اور مال پر نکاح کیا جاتا ہے پس تجھے دیندار عورت مقدم ہونی چاہئے تیرے دونوں ہاتھ خاک آلود

ہوں ازراہ محبت کہا۔

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، عبدالملک بن ابی سلیمان، عطاء، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کنواری عورت سے نکاح کرنے کے استحباب کے بیان میں۔۔۔

باب : رضاعت کا بیان

کنواری عورت سے نکاح کرنے کے استحباب کے بیان میں۔

جلد : جلد دوم حدیث 1143

راوی: عبیداللہ بن معاذ، شعبہ، محارب، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَارِبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً فَقَالَ لِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ تَزَوَّجْتَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ أَبِكْرًا أَمْ ثَيِّبًا قُلْتُ ثَيِّبًا قَالَ فَأَيْنَ أَنْتَ مِنْ الْعَذَارَى وَلِعَابِهَا قَالَ شُعْبَةُ فَذَكَرْتُهُ لِعَمْرِو بْنِ دِينَارٍ فَقَالَ قَدْ سَمِعْتُهُ مِنْ جَابِرٍ وَإِنَّمَا قَالَ فَهَلَّا جَارِيَةً تُلَاعِبُهَا وَتُلَاعِبُكَ

عبیداللہ بن معاذ، شعبہ، محارب، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے ایک عورت سے شادی کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے فرمایا کیا تو نے شادی کرلی ہے؟ میں نے عرض کیا جی ہاں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کنواری سے یا بیوہ سے؟ میں نے عرض کیا بیوہ سے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم کنواری عورتوں کی حالت اور دل لگی سے کیوں غافل رہے؟ شعبہ نے کہا میں نے عمرو بن دینار رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس کا ذکر کیا تو انہوں نے فرمایا تو نے کسی کنواری لڑکی سے شادی کیوں نہ کی کہ تم اس سے کھیلتے اور وہ تم سے۔

راوی: عبیداللہ بن معاذ، شعبہ، محارب، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : رضاعت کا بیان

کنواری عورت سے نکاح کرنے کے استحباب کے بیان میں۔

جلد : جلد دوم حدیث 1144

راوی: یحیی بن یحیی، ابوربیع زہرانی، حماد ابن زید، عمر بن دینار، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ

أَنَّ عَبْدَ اللهِ هَلَكَ وَتَرَكَ تِسْعَ بَنَاتٍ أَوْ قَالَ سَبْعَ فَتَزَوَّجْتُ امْرَأَةً ثَيِّبًا فَقَالَ لِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا جَابِرُ تَزَوَّجْتَ قَالَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَبِكْرٌ أَمْ ثَيِّبٌ قَالَ قُلْتُ بَلْ ثَيِّبٌ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ فَهَلَّا جَارِيَةً تُلَاعِبُهَا وَتُلَاعِبُكَ أَوْ قَالَ تُضَاحِكُهَا وَتُضَاحِكُكَ قَالَ قُلْتُ لَهُ إِنَّ عَبْدَ اللهِ هَلَكَ وَتَرَكَ تِسْعَ بَنَاتٍ أَوْ سَبْعَ وَإِنِّي كَرِهْتُ أَنْ آتِيَهُنَّ أَوْ أَجِيئَهُنَّ بِمِثْلِهِنَّ فَأَحْبَبْتُ أَنْ أَجِيءَ بِامْرَأَةٍ تَقُومُ عَلَيْهِنَّ وَتُصْلِحُهُنَّ قَالَ فَبَارَكَ اللهُ لَكَ أَوْ قَالَ لِي خَيْرًا وَفِي رِوَايَةِ أَبِي الرَّبِيعِ تُلَاعِبُهَا وَتُلَاعِبُكَ وَتُضَاحِكُهَا وَتُضَاحِكُكَ

یحیی بن یحیی، ابوربیع زہرانی، حماد ابن زید، عمر بن دینار، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ عبد اللہ انتقال کر گئے اور نو یا سات بیٹیاں چھوڑیں میں نے ایک بیوہ عورت سے شادی کرلی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے فرمایا اے جابر! تونے شادی کرلی ہے؟ میں نے کہا جی ہاں فرمایا کنواری یا بیوہ سے؟ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! بیوہ سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تونے کنواری لڑکی سے شادی کیوں نہ کی کہ تم اسے کھیلاتے اور وہ تمہیں کھیلاتی یا فرمایا تم اسے ہنساتے اور وہ تمہیں ہنساتی میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا کہ میرے والد عبد اللہ فوت ہو گئے اور انہوں نے نو یا سات بیٹیاں چھوڑیں ہیں اور میں نے ناپسند کیا کہ میں ان جیسی ایک اور عورت لے آؤں اور میں نے اس بات کو پسند کیا کہ میں ایک ایسی عورت لاؤ جو ان کی خبر گیری کرے اور خدمت بھی کرے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تیرے لئے برکت دے یا مجھے فرمایا تیرے لئے بھلائی ہو دوسری روایت میں (تُلَاعِبُهَا وَتُلَاعِبُكَ أَوْ قَالَ تُضَاحِكُهَا وَتُضَاحِكُكَ) کے الفاظ ہیں۔

راوی : یحیی بن یحیی، ابوربیع زہرانی، حماد ابن زید، عمر بن دینار، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : رضاعت کا بیان

کنواری عورت سے نکاح کرنے کے استحباب کے بیان میں۔

جلد : جلد دوم حدیث 1145

راوی: قتیبہ بن سعید، سفیان، عمر، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَاه قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ نَكَحْتَ يَا جَابِرُ وَسَاقَ الْحَدِيثَ إِلَى قَوْلِهِ امْرَأَةً تَقُومُ عَلَيْهِنَّ وَتَمْشُطُهُنَّ قَالَ أَصَبْتَ وَلَمْ يَذْكُرْ مَا بَعْدَهُ

قتیبہ بن سعید، سفیان، عمر، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے فرمایا اے جابر! کیا تونے نکاح کرلیا ہے؟ باقی حدیث گزر چکی ہے لیکن اس میں (امْرَأَةً تَقُومُ عَلَيْهِنَّ وَتَمْشُطُهُنَّ) تک ہے اور فرمایا تو

نے اچھا کیا اور اس کے بعد حدیث ذکر نہیں کی۔

راوی : قتیبہ بن سعید، سفیان، عمر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : رضاعت کا بیان

کنواری عورت سے نکاح کرنے کے استحباب کے بیان میں۔

جلد : جلد دوم حدیث 1146

راوی : یحیی بن یحیی، ہشیم، سیار، شعبہ، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ سَيَّارٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزَاةٍ فَلَمَّا أَقْبَلْنَا تَعَجَّلْتُ عَلَى بَعِيرٍ لِي قَطُوفٍ فَلَحِقَنِي رَاكِبٌ خَلْفِي فَنَخَسَ بَعِيرِي بِعَنَزَةٍ كَانَتْ مَعَهُ فَانْطَلَقَ بَعِيرِي كَأَجْوَدِ مَا أَنْتَ رَائٍ مِنْ الْإِبِلِ فَالْتَفَتُّ فَإِذَا أَنَا بِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا يُعْجِلُكَ يَا جَابِرُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي حَدِيثُ عَهْدٍ بِعُرْسٍ فَقَالَ أَبِكْرًا تَزَوَّجْتَهَا أَمْ ثَيِّبًا قَالَ قُلْتُ بَلْ ثَيِّبًا قَالَ هَلَّا جَارِيَةً تُلَاعِبُهَا وَتُلَاعِبُكَ قَالَ فَلَمَّا قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ ذَهَبْنَا لِنَدْخُلَ فَقَالَ أَمْهِلُوا حَتَّى نَدْخُلَ لَيْلًا أَيْ عِشَاءً كَيْ تَمْتَشِطَ الشَّعِثَةُ وَتَسْتَحِدَّ الْمُغِيبَةُ قَالَ وَقَالَ إِذَا قَدِمْتَ فَالْكَيْسَ الْكَيْسَ

یحیی بن یحیی، ہشیم، سیار، شعبہ، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہم ایک غزوہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے جب ہم لوٹے تو میں نے اپنے سست اونٹ کو جلدی دوڑایا ایک شخص پیچھے سے آپہنچا اور اپنے پاس موجود چھڑی سے میرے اونٹ کو ایک کونچا لگا چھڑی چبھوئی تو میرا اونٹ اس قدر تیز چلنے لگا کہ دیکھنے والے نے ایسا عمدہ اونٹ نہ دیکھا ہو گا جب میں نے توجہ کی تو میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے جابر! کس چیز نے تجھ کو تیز کر دیا ہے میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! میری شادی ابھی ابھی ہوئی ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو نے کنواری سے شادی کی یا بیوہ سے میں نے عرض کیا بیوہ سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کنواری لڑکی سے کیوں نہ شادی کی؟ تو اسے کھلاتا اور وہ تجھے کھلاتی جب ہم مدینہ پہنچے تو ہم نے داخل ہونا چاہا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ٹھہر جاؤ ہم رات کو یعنی شام کو داخل ہوں گے تاکہ پراگندہ بالوں والی کنگھی کر لے اور استرہ لے لے وہ عورت جس کا شوہر باہر گیا ہوا ہے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تو جائے گا تو پھر جماع ہی جماع ہو گا۔

راوی : یحیی بن یحیی، ہشیم، سیار، شعبہ، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : رضاعت کا بیان

کنواری عورت سے نکاح کرنے کے استحباب کے بیان میں۔

جلد : جلد دوم حدیث 1147

راوی: محمد بن مثنی، عبدالوہاب ابن عبدالمجید ثقفی، عبیداللہ، وہب بن کیسان، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الْمَجِيدِ الثَّقَفِيَّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزَاةٍ فَأَبْطَأَ بِي جَمَلِي فَأَتَى عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِي يَا جَابِرُ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ مَا شَأْنُكَ قُلْتُ أَبْطَأَ بِي جَمَلِي وَأَعْيَا فَتَخَلَّفْتُ فَنَزَلَ فَحَجَنَهُ بِمِحْجَنِهِ ثُمَّ قَالَ ارْكَبْ فَرَكِبْتُ فَلَقَدْ رَأَيْتُنِي أَكُفُّهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَتَزَوَّجْتَ فَقُلْتُ نَعَمْ فَقَالَ أَبِكْرًا أَمْ ثَيِّبًا فَقُلْتُ بَلْ ثَيِّبٌ قَالَ فَهَلَّا جَارِيَةً تُلَاعِبُهَا وَتُلَاعِبُكَ قُلْتُ إِنَّ لِي أَخَوَاتٍ فَأَحْبَبْتُ أَنْ أَتَزَوَّجَ امْرَأَةً تَجْمَعُهُنَّ وَتَمْشُطُهُنَّ وَتَقُومُ عَلَيْهِنَّ قَالَ أَمَا إِنَّكَ قَادِمٌ فَإِذَا قَدِمْتَ فَالْكَيْسَ الْكَيْسَ ثُمَّ قَالَ أَتَبِيعُ جَمَلَكَ قُلْتُ نَعَمْ فَاشْتَرَاهُ مِنِّي بِأُوقِيَّةٍ ثُمَّ قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدِمْتُ بِالْغَدَاةِ فَجِئْتُ الْمَسْجِدَ فَوَجَدْتُهُ عَلَى بَابِ الْمَسْجِدِ فَقَالَ الْآنَ حِينَ قَدِمْتَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَدَعْ جَمَلَكَ وَادْخُلْ فَصَلِّ رَكْعَتَيْنِ قَالَ فَدَخَلْتُ فَصَلَّيْتُ ثُمَّ رَجَعْتُ فَأَمَرَ بِلَالًا أَنْ يَزِنَ لِي أُوقِيَّةً فَوَزَنَ لِي بِلَالٌ فَأَرْجَحَ فِي الْمِيزَانِ قَالَ فَانْطَلَقْتُ فَلَمَّا وَلَّيْتُ قَالَ ادْعُ لِي جَابِرًا فَدُعِيتُ فَقُلْتُ الْآنَ يَرُدُّ عَلَيَّ الْجَمَلَ وَلَمْ يَكُنْ شَيْءٌ أَبْغَضَ إِلَيَّ مِنْهُ فَقَالَ خُذْ جَمَلَكَ وَلَكَ ثَمَنُهُ

محمد بن مثنی، عبدالوہاب ابن عبدالمجید ثقفی، عبید اللہ، وہب بن کیسان، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ایک غزوہ میں نکلا اور میرے اونٹ نے مجھے پیچھے کر دیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پاس تشریف لائے اور مجھے فرمایا اے جابر! میں نے عرض کیا جی ہاں! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تیرا کیا حال ہے؟ میں نے عرض کیا میرے اونٹ نے دیر لگائی اور مجھے تھکا دیا پھر فرمایا سوار ہو میں سوار ہوا تو میں نے دیکھا کہ اونٹ اس قدر تیز ہوا کہ میں اسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اونٹ سے آگے بڑھ جانے سے روکتا تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تو نے شادی کر لی ہے؟ میں نے عرض کیا جی ہاں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کنواری سے یا بیوہ سے؟ میں نے عرض کیا نہیں بلکہ بیوہ سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو نے کنواری لڑکی سے شادی کیوں نہ کی تم اس سے کھیلتے اور وہ تم

سے کھیلتی؟ میں نے عرض کیا میری بہنیں ہیں میں نے یہ پسند کیا کہ میں ایسی عورت سے شادی کروں جو انہیں اکٹھا رکھے کنگھی کرے اور ان کی نگرانی رکھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم پہنچنے والے ہو جب تم گھر پہنچ جاؤ گے تو پھر جماع ہی جماع ہو گا پھر فرمایا کیا تم اپنا اونٹ فروخت کرتے ہو؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے وہ اونٹ ایک اوقیہ چاندی کے عوض خرید لیا اس کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لے آئے اور میں صبح پہنچا میں مسجد کی طرف آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مسجد کو دروازے پر موجود پایا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو اب آیا ہے؟ میں نے عرض کی جی ہاں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اپنا اونٹ چھوڑ دے مسجد میں داخل ہو اور دو رکعتیں نماز نفل ادا کر کہتے ہیں میں داخل ہوا نماز ادا کی پھر واپس آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حکم دیا کہ مجھے ایک اوقیہ چاندی تول دے تو حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مجھے وزن کر دیا اور وزن کرنے میں جھکاؤ کے ساتھ تولا کہتے ہیں میں چلا جب میں نے پیٹھ پھیری تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جابر کو میرے پاس بلاؤ پس مجھے بلایا گیا تو میں نے دل میں کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرا اونٹ مجھے واپس کر دیں گے اور کوئی چیز مجھے اس سے زیادہ ناپسند نہ تھی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اپنا اونٹ لے اور اس کی قیمت بھی تیرے لئے ہے۔

راوی: محمد بن مثنی، عبدالوہاب ابن عبدالمجید ثقفی، عبید اللہ، وہب بن کیسان، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : رضاعت کا بیان

کنواری عورت سے نکاح کرنے کے استحباب کے بیان میں۔

جلد : جلد دوم حدیث 1148

راوی: محمد بن عبدالاعلی، معتمر، ابونضرۃ، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو نَضْرَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا فِي مَسِيرٍ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا عَلَى نَاضِحٍ إِنَّمَا هُوَ فِي أُخْرَيَاتِ النَّاسِ قَالَ فَضَرَبَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ قَالَ نَخَسَهُ أُرَاهُ قَالَ بِشَيْءٍ كَانَ مَعَهُ قَالَ فَجَعَلَ بَعْدَ ذَلِكَ يَتَقَدَّمُ النَّاسَ يُنَازِعُنِي حَتَّى إِنِّي لَأَكُفُّهُ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَبِيعُنِيهِ بِكَذَا وَكَذَا وَاللَّهُ يَغْفِرُ لَكَ قَالَ قُلْتُ هُوَ لَكَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ قَالَ أَتَبِيعُنِيهِ بِكَذَا وَكَذَا وَاللَّهُ يَغْفِرُ لَكَ قَالَ قُلْتُ هُوَ لَكَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ قَالَ وَقَالَ لِي أَتَزَوَّجْتَ بَعْدَ أَبِيكَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ ثَيِّبًا أَمْ بِكْرًا قَالَ قُلْتُ ثَيِّبًا قَالَ فَهَلَّا تَزَوَّجْتَ بِكْرًا تُضَاحِكُكَ وَتُضَاحِكُهَا وَتُلَاعِبُكَ وَتُلَاعِبُهَا قَالَ أَبُو نَضْرَةَ فَكَانَتْ كَلِمَةً يَقُولُهَا

الْمُسْلِمُونَ افْعَلْ كَذَا وَكَذَا وَاللَّهُ يَغْفِرُ لَكَ

محمد بن عبد الاعلی، معتمر، ابونضرة، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہم ایک سفر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے اور میں اپنے پانی لانے والے اونٹ پر سوار تھا اور وہ سب لوگوں سے پیچھے تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے مارا یا کونچا دیا میرا گمان ہے کہ اپنے پاس موجود کسی چیز سے پس اس کے بعد وہ لوگوں سے آگے بڑھنے لگا اور مجھ سے لڑتا تھا اور میں اسے روکتا تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تو اسے مجھے اتنے اتنے دام کے عوض بیچتا ہے؟ اللہ تجھے بخش دے گا، میں نے عرض کیا یہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ہے اے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تو اتنی اتنی قمت کے عوض یہ اونٹ مجھے بیچتا ہے اور اللہ تجھے بخش دے؟ میں نے عرض کیا وہ آپ کا ہے اور پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے فرمایا کیا تو نے اپنے والد کے بعد شادی کی ہے؟ میں نے عرض کیا جی ہاں بیوہ سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو نے کنواری سے شادی کیوں نہ کی وہ تجھے ہنساتی اور تو اسے ہنساتا اور وہ تجھ سے کھیلتی اور تو اس سے کھلیتا؟ ابونضرہ نے کہا کہ یہ کلمہ مسلمانوں کا تکیہ کلام ہو گیا ہے کہ تو اس طرح کر اللہ تجھے بخش دے گا۔

راوی: محمد بن عبد الاعلی، معتمر، ابونضرة، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

عورتوں کے ساتھ اچھا سلوک کرنے کے بیان میں ...

باب : رضاعت کا بیان

عورتوں کے ساتھ اچھا سلوک کرنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 1149

راوی: عمرو ناقد، ابن ابی عمر، سفیان، ابی زناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ وَاللَّفْظُ لِابْنِ أَبِي عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمَرْأَةَ خُلِقَتْ مِنْ ضِلَعٍ لَنْ تَسْتَقِيمَ لَكَ عَلَى طَرِيقَةٍ فَإِنْ اسْتَمْتَعْتَ بِهَا اسْتَمْتَعْتَ بِهَا وَبِهَا عِوَجٌ وَإِنْ ذَهَبْتَ تُقِيمُهَا كَسَرْتَهَا وَكَسْرُهَا طَلَاقُهَا

عمرو ناقد، ابن ابی عمر، سفیان، ابی زناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا عورت کو پسلی کی ہڈی سے پیدا کیا گیا ہے اور تجھ سے کبھی سیدھی نہیں چل سکتی پس اگر تو اس سے نفع اٹھانا چاہتا ہے تو

اٹھالے اور اس کا ٹیڑھا پن اپنی جگہ قائم رہے گا اور اگر تو نے اسے سیدھا کرنا چاہا تو تو اسے توڑ دے گا اور اس کا توڑنا اسے طلاق دینا ہے۔

راوی : عمرو ناقد، ابن ابی عمر، سفیان، ابی زناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : رضاعت کا بیان

عورتوں کے ساتھ اچھا سلوک کرنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1150

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، حسین بن علی، زائدہ، میسرہ، ابی حازم، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ مَيْسَرَةَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ کَانَ يُؤْمِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَإِذَا شَهِدَ أَمْرًا فَلْيَتَکَلَّمْ بِخَيْرٍ أَوْ لِيَسْکُتْ وَاسْتَوْصُوا بِالنِّسَائِ فَإِنَّ الْمَرْأَةَ خُلِقَتْ مِنْ ضِلَعٍ وَإِنَّ أَعْوَجَ شَيْئٍ فِي الضِّلَعِ أَعْلَاهُ إِنْ ذَهَبْتَ تُقِيمُهُ کَسَرْتَهُ وَإِنْ تَرَکْتَهُ لَمْ يَزَلْ أَعْوَجَ اسْتَوْصُوا بِالنِّسَائِ خَيْرًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، حسین بن علی، زائدہ، میسرہ، ابی حازم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہو اس کے لئے ضروری ہے کہ جب کوئی امر پیش آئے تو چاہئے کہ اچھی بات کرے یا خاموش رہے اور عورتوں کے ساتھ خیر خواہی کرو کیونکہ عورت پسلی کی ہڈی سے پیدا کی گئی ہے اور پسلی میں اوپر کا حصہ زیادہ ٹیڑھا ہے اگر تو اسے سیدھا کرنا چاہے گا تو توڑ لے گا اور اگر تو نے اسے چھوڑ دیا تو وہ ٹیڑھی ہی رہے گی پس چاہیے کہ عورتوں کے ساتھ خیر خواہی کرو۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، حسین بن علی، زائدہ، میسرہ، ابی حازم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : رضاعت کا بیان

عورتوں کے ساتھ اچھا سلوک کرنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1151

راوی : ابراھیم بن موسیٰ رازی، عیسیٰ بن یونس، عبدالحمید ابن جعفر، عمران بن ابی انس، عمر بن حکم، حضرت ابوھریرہ

وحَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا عِيسَى يَعْنِي ابْنَ يُونُسَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ أَبِي أَنَسٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَفْرَكْ مُؤْمِنٌ مُؤْمِنَةً إِنْ كَرِهَ مِنْهَا خُلُقًا رَضِيَ مِنْهَا آخَرَ أَوْ قَالَ غَيْرَهُ

ابراہیم بن موسیٰ رازی، عیسیٰ بن یونس، عبدالحمید ابن جعفر، عمران بن ابی انس، عمر بن حکم، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کوئی مومن مرد کسی مومن عورت کو دشمن نہ رکھے اگر کوئی ایک عادت اسے ناپسند ہو گی تو اس کی دوسری عادت سے خوش ہو جائے گا یا اس کے علاوہ اور کچھ فرمایا۔

راوی : ابراہیم بن موسیٰ رازی، عیسیٰ بن یونس، عبدالحمید ابن جعفر، عمران بن ابی انس، عمر بن حکم، حضرت ابوہریرہ

باب : رضاعت کا بیان

عورتوں کے ساتھ اچھا سلوک کرنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1152

راوی : محمد بن مثنی، ابوعاصم، عبدالحمید بن جعفر، عمران بن ابی انس، عمر بن حکم، ابوھریرہ

و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ أَبِي أَنَسٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

محمد بن مثنی، ابوعاصم، عبدالحمید بن جعفر، عمران بن ابی انس، عمر بن حکم، ابی ہریرہ ان اسناد سے بھی حضرت ابوہریرہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح روایت کی ہے۔

راوی : محمد بن مثنی، ابوعاصم، عبدالحمید بن جعفر، عمران بن ابی انس، عمر بن حکم، ابوہریرہ

اگر حوا خیانت نہ کرتی تو قیامت تک کوئی عورت اپنے خاوند سے خیانت نہ کرتی۔...

باب : رضاعت کا بیان

اگر حوا خیانت نہ کرتی تو قیامت تک کوئی عورت اپنے خاوند سے خیانت نہ کرتی۔

جلد : جلد دوم حدیث 1153

راوی: ھارون بن معروف، عبداللہ بن وھب، عمرو بن حارث، یونس مولی ابوھریرہ، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ أَبَا يُونُسَ مَوْلَى أَبِي هُرَيْرَةَ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْلَا حَوَّائُ لَمْ تَخُنْ أُنْثَى زَوْجَهَا الدَّهْرَ

ہارون بن معروف، عبداللہ بن وہب، عمرو بن حارث، یونس مولی ابی ہریرہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر حوا نہ ہوتیں تو کوئی عورت زندگی بھر اپنے شوہر سے خیانت نہ کرتی۔

راوی: ہارون بن معروف، عبداللہ بن وہب، عمرو بن حارث، یونس مولی ابوہریرہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : رضاعت کا بیان

اگر حوا خیانت نہ کرتی تو قیامت تک کوئی عورت اپنے خاوند سے خیانت نہ کرتی۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1154

راوی: محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، ھمام بن منبہ، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا بَنُو إِسْرَائِيلَ لَمْ يَخْبُثْ الطَّعَامُ وَلَمْ يَخْنَزْ اللَّحْمُ وَلَوْلَا حَوَّائُ لَمْ تَخُنْ أُنْثَى زَوْجَهَا الدَّهْرَ

محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر بنی اسرائیل نہ ہوتے تو کھانا خراب نہ ہوتا اور نہ گوشت بدبودار ہوتا اور اگر حوا نہ ہوتیں تو کوئی عورت زندگی بھر اپنے خاوند سے خیانت نہ کرتی۔

راوی: محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

دنیا کی بہتریں متاع نیک بیوی کا ہونا کے بیان میں...

باب : رضاعت کا بیان

دنیا کی بہتریں متاع نیک بیوی کا ہونا کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1155

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر ھمدانی، عبداللہ بن یزید، شرحبیل بن شریك، ابوعبدالرحمان حبلی، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنه

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ أَخْبَرَنِي شُرَحْبِيلُ بْنُ شَرِيكٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الدُّنْيَا مَتَاعٌ وَخَيْرُ مَتَاعِ الدُّنْيَا الْمَرْأَةُ الصَّالِحَةُ

محمد بن عبداللہ بن نمیر ہمدانی، عبداللہ بن یزید، شرحبیل بن شریک، اباعبدالرحمن حبلی، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دنیا متاع یعنی سامان ہے اور دنیا کا بہترین مال ومتاع نیک بیوی ہے۔

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر ہمدانی، عبداللہ بن یزید، شرحبیل بن شریک، ابوعبدالرحمان حبلی، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ

عورتوں کے ساتھ اچھا سلوک کرنے کے بیان میں...

باب : رضاعت کا بیان

عورتوں کے ساتھ اچھا سلوک کرنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1156

راوی: حرملہ بن یحیی، ابن وھب، یونس، ابن شھاب، ابن مسیب، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنه

و حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي ابْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمَرْأَةَ كَالضِّلَعِ إِذَا ذَهَبْتَ تُقِيمُهَا كَسَرْتَهَا وَإِنْ تَرَكْتَهَا اسْتَمْتَعْتَ بِهَا وَفِيهَا عِوَجٌ

حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ عورت پسلی کی ہڈی کی طرح ہے جب تو اسے سیدھا کرنا چاہے گا تو توڑ بیٹھے گا اور اگر تو نے اسے چھوڑ دیا تو اس سے نفع حاصل کر سکے گا اور اس میں ٹیڑھا پن رہے گا۔

راوی : حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : رضاعت کا بیان

عورتوں کے ساتھ اچھا سلوک کرنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم **حدیث** 1157

راوی : زهیر بن حرب، عبد بن حمید، یعقوب بن ابراهیم، ابن سعد، زهری

وحَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ كِلَاهُمَا عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ أَخِي الزُّهْرِيِّ عَنْ عَمِّهِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ سَوَائً

زہیر بن حرب، عبد بن حمید، یعقوب بن ابراہیم، ابن سعد، زہری اس حدیث کی دوسری سند ذکر کی ہے۔

راوی : زہیر بن حرب، عبد بن حمید، یعقوب بن ابراہیم، ابن سعد، زہری

باب : طلاق کا بیان

حائضہ عورت کو اس کی رضامندی کے بغیر طلاق دینے کی حرمت اور اگر کوئی طلاق دے دے ت...

باب : طلاق کا بیان

حائضہ عورت کو اس کی رضامندی کے بغیر طلاق دینے کی حرمت اور اگر کوئی طلاق دے دے تو طلاق واقع نہ ہوئی اور مرد کو رجوع کرنے کا حکم دینے کے بیان میں

جلد : جلد دوم **حدیث** 1158

راوی : یحیی بن یحیی تمیمی، مالک بن انس، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْهُ فَلْيُرَاجِعْهَا ثُمَّ لِيَتْرُكْهَا حَتَّى تَطْهُرَ ثُمَّ تَحِيضَ ثُمَّ تَطْهُرَ ثُمَّ إِنْ شَائَ أَمْسَكَ بَعْدُ وَإِنْ شَائَ طَلَّقَ قَبْلَ أَنْ يَمَسَّ فَتِلْكَ الْعِدَّةُ الَّتِي أَمَرَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يُطَلَّقَ لَهَا النِّسَائُ

یحیی بن یحیی تمیمی، مالک بن انس، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں اپنی بیوی کو اس حال میں طلاق دی کہ وہ حائضہ تھیں تو حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس بارے میں پوچھا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے فرمایا ان کو حکم دو کہ وہ رجوع کرلیں پھر وہ اسی حالت میں رہے یہاں تک کہ وہ پاک ہو جائے پھر حائضہ ہو جائے پھر پاک ہو جائے پھر اس کے بعد اگر چاہیں روک رکھیں اور اگر چاہیں تو طلاق دیدیں اس سے پہلے کہ ان کو چھوئیں تو یہی وہ عدت ہے جس طرح اللہ تعالی نے ان عورتوں کے لئے حکم دیا ہے جنہیں طلاق دی گئی ہو۔

راوی : یحیی بن یحیی تمیمی، مالک بن انس، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : طلاق کا بیان

حائضہ عورت کو اس کی رضامندی کے بغیر طلاق دینے کی حرمت اور اگر کوئی طلاق دے دے تو طلاق واقع نہ ہوئی اور مرد کو رجوع کرنے کا حکم دینے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1159

راوی : یحیی بن یحیی، قتیبہ بن سعید، ابن رمح، قتیبہ، لیث، لیث بن سعد، نافع، حضرت عبداللہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ رُمْحٍ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى قَالَ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ وَقَالَ الْآخَرَانِ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَةً لَهُ وَهِيَ حَائِضٌ تَطْلِيقَةً وَاحِدَةً فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُرَاجِعَهَا ثُمَّ يُمْسِكَهَا حَتَّى تَطْهُرَ ثُمَّ تَحِيضَ عِنْدَهُ حَيْضَةً أُخْرَى ثُمَّ يُمْهِلَهَا حَتَّى تَطْهُرَ مِنْ حَيْضَتِهَا فَإِنْ أَرَادَ أَنْ يُطَلِّقَهَا فَلْيُطَلِّقْهَا حِينَ تَطْهُرُ مِنْ قَبْلِ أَنْ يُجَامِعَهَا فَتِلْكَ الْعِدَّةُ الَّتِي أَمَرَ اللَّهُ أَنْ يُطَلَّقَ لَهَا النِّسَاءُ وَزَادَ ابْنُ رُمْحٍ فِي رِوَايَتِهِ وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ إِذَا سُئِلَ عَنْ ذَلِكَ قَالَ لِأَحَدِهِمْ أَمَّا أَنْتَ طَلَّقْتَ امْرَأَتَكَ مَرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَنِي بِهَذَا وَإِنْ كُنْتَ طَلَّقْتَهَا ثَلَاثًا فَقَدْ حَرُمَتْ عَلَيْكَ حَتَّى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَكَ وَعَصَيْتَ اللَّهَ فِيمَا أَمَرَكَ مِنْ طَلَاقِ امْرَأَتِكَ قَالَ مُسْلِم جَوَّدَ اللَّيْثُ فِي قَوْلِهِ تَطْلِيقَةً وَاحِدَةً

یحیی بن یحیی، قتیبہ بن سعید، ابن رمح، قتیبہ، لیث، لیث بن سعد، نافع، حضرت عبداللہ سے روایت ہے کہ انہوں نے اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دی ایک طلاق۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں رجوع کرنے کا حکم دیا پھر وہ اس سے رکے رہے یہاں تک کہ وہ پاک ہوگئی پھر انہی کے پاس حیض آیا دوسرا حیض پھر اسے چھوڑے رکھا یہاں تک کہ وہ پاک ہوگئی اپنے حیض سے۔ پس اگر وہ اسے طلاق دینے کا ارادہ کرتے تو اسے طلاق دیتے جب وہ پاک ہوئی جماع کرنے سے پہلے۔ پس یہ وہ عدت ہے جس کا اللہ نے حکم دیا

ہے ان کیلئے جن عورتوں کو طلاق دی گئی ہو اور ابن رمح نے اپنی روایت میں یہ اضافہ کیا ہے کہ عبداللہ سے جب اس بارے میں پوچھا جاتا تو فرماتے کہ اگر تو نے اپنی بیوی کو ایک یا دو مرتبہ طلاق دی تھی۔ (توتم رجوع کر سکتے ہو) کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ نے مجھے یہی حکم دیا تھا یا اگر تو نے تین طلاقیں دیں تو تجھ پر حرام ہو گئی۔ یہاں تک کہ تیرے علاوہ دوسرے خاوند سے نکاح کرے اور تو نے اللہ کی نافرمانی کی جو اس نے تجھے تیری بیوی کی طلاق کے متعلق حکم دیا۔ امام مسلم رحمہ اللہ نے کہا لیث اپنے قول تطلیقۃ واحدۃ میں زیادہ مضبوط ہے۔

راوی : یحیی بن یحیی، قتیبہ بن سعید، ابن رمح، قتیبہ، لیث، لیث بن سعد، نافع، حضرت عبداللہ

باب : طلاق کا بیان

حائضہ عورت کو اس کی رضامندی کے بغیر طلاق دینے کی حرمت اور اگر کوئی طلاق دے دے تو طلاق واقع نہ ہوئی اور مرد کو رجوع کرنے کا حکم دینے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1160

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، عبیداللہ، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ طَلَّقْتُ امْرَأَتِي عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ حَائِضٌ فَذَكَرَ ذَلِكَ عُمَرُ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مُرْهُ فَلْيُرَاجِعْهَا ثُمَّ لِيَدَعْهَا حَتَّى تَطْهُرَ ثُمَّ تَحِيضَ حَيْضَةً أُخْرَى فَإِذَا طَهُرَتْ فَلْيُطَلِّقْهَا قَبْلَ أَنْ يُجَامِعَهَا أَوْ يُمْسِكْهَا فَإِنَّهَا الْعِدَّةُ الَّتِي أَمَرَ اللهُ أَنْ يُطَلَّقَ لَهَا النِّسَاءُ قَالَ عُبَيْدُ اللهِ قُلْتُ لِنَافِعٍ مَا صَنَعَتْ التَّطْلِيقَةُ قَالَ وَاحِدَةٌ اعْتَدَّ بِهَا

محمد بن عبداللہ بن نمیر، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ میں نے اپنی بیوی کو زمانہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں حالت حیض میں طلاق دی پھر عمر نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ سے اسکا ذکر کیا تو آپ نے فرمایا اسے حکم دو کہ وہ رجوع کر لے۔ پھر اسے چھوڑ دے یہاں تک کہ پاک ہو جائے پھر اسے دوسرا حیض آئے جب وہ پاک ہو جائے تو اسے طلاق دو۔ اس سے جماع کرنے سے پہلے یا اسے روکے رکھو۔ یہ وہ عدت ہے جس کا اللہ نے ان عورتوں کو حکم دیا ہے جنہیں طلاق دی گئی ہو۔ عبید اللہ نے کہا میں نے نافع سے کہا کہ اس طلاق کا کیا ہوا جو عدت کے وقت دی گئی تھی۔ تو انہوں نے کہا ایک شمار کی گئی۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن نمیر، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر

باب : طلاق کا بیان

حائضہ عورت کو اس کی رضامندی کے بغیر طلاق دینے کی حرمت اور اگر کوئی طلاق دے دے تو طلاق واقع نہ ہوئی اور مرد کو رجوع کرنے کا حکم دینے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1161

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن مثنی، عبداللہ بن ادریس، عبیداللہ، نافع، ابن مثنی

وحَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ قَوْلَ عُبَيْدِ اللَّهِ لِنَافِعٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى فِي رِوَايَتِهِ فَلْيَرْجِعْهَا وَقَالَ أَبُو بَكْرٍ فَلْيُرَاجِعْهَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن مثنی، عبداللہ بن ادریس، عبید اللہ، نافع، ابن مثنیان اسناد سے بھی یہ حدیث مبارکہ اسی طرح مروی ہے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن مثنی، عبداللہ بن ادریس، عبید اللہ، نافع، ابن مثنی

باب : طلاق کا بیان

حائضہ عورت کو اس کی رضامندی کے بغیر طلاق دینے کی حرمت اور اگر کوئی طلاق دے دے تو طلاق واقع نہ ہوئی اور مرد کو رجوع کرنے کا حکم دینے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1162

راوی: زهیر بن حرب، اسماعیل، ایوب، حضرت نافع

وحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَسَأَلَ عُمَرُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَهُ أَنْ يَرْجِعَهَا ثُمَّ يُمْهِلَهَا حَتَّى تَحِيضَ حَيْضَةً أُخْرَى ثُمَّ يُمْهِلَهَا حَتَّى تَطْهُرَ ثُمَّ يُطَلِّقَهَا قَبْلَ أَنْ يَمَسَّهَا فَتِلْكَ الْعِدَّةُ الَّتِي أَمَرَ اللَّهُ أَنْ يُطَلَّقَ لَهَا النِّسَاءُ قَالَ فَكَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا سُئِلَ عَنْ الرَّجُلِ يُطَلِّقُ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ يَقُولُ أَمَّا أَنْتَ طَلَّقْتَهَا وَاحِدَةً أَوْ اثْنَتَيْنِ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهُ أَنْ يَرْجِعَهَا ثُمَّ يُمْهِلَهَا حَتَّى تَحِيضَ حَيْضَةً أُخْرَى ثُمَّ يُمْهِلَهَا حَتَّى تَطْهُرَ ثُمَّ يُطَلِّقَهَا قَبْلَ أَنْ يَمَسَّهَا وَأَمَّا أَنْتَ طَلَّقْتَهَا ثَلَاثًا فَقَدْ عَصَيْتَ رَبَّكَ فِيمَا أَمَرَكَ بِهِ مِنْ طَلَاقِ امْرَأَتِكَ وَبَانَتْ مِنْكَ

زہیر بن حرب، اسماعیل، ایوب، حضرت نافع سے روایت ہے کہ ابن عمر نے اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دے دی۔ عمر نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا تو آپ نے حکم دیا کہ وہ اس سے رجوع کرلے۔ پھر اسے چھوڑے رکھے۔ یہاں تک کہ اسے دوسرا حیض آئے۔ پھر بھی اسے چھونے سے پہلے طلاق دیدے۔ پس یہ وہ عدت ہے جس کا اللہ عزوجل نے ان عورتوں کو حکم دیا ہے جنہیں طلاق دی گئی ہو۔ نافع کہتے ہیں ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے جب اس آدمی کے بارے میں پوچھا جاتا جس نے اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دی ہوتی تو وہ فرماتے تو نے ایک طلاق دی یا دو؟ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ نے اسے حکم دیا رجوع کرنے کا پھر اسے چھوڑے رکھا یہاں تک کہ اسے دوسرا حیض آئے۔ پھر اسے چھوڑ دے یہاں تک کہ پاک ہو جائے۔ پھر اسے چھونے سے

پہلے طلاق دے اور اگر تو نے اسے تین طلاقیں (اکٹھی) دے دیں تو تو نے اپنے رب کی نافرمانی کی اس حکم میں جو اس نے تجھے تیری بیوی کو طلاق دینے کے بارے میں دیا اور وہ تجھ سے بائنہ (جدا) ہو جائے گی۔

راوی : زہیر بن حرب، اسماعیل، ایوب، حضرت نافع

باب : طلاق کا بیان

حائضہ عورت کو اس کی رضامندی کے بغیر طلاق دینے کی حرمت اور اگر کوئی طلاق دے دے تو طلاق واقع نہ ہوئی اور مرد کو رجوع کرنے کا حکم دینے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1163

راوی : عبد بن حمید، یعقوب بن ابراهیم، محمد و هو ابن اخی، زهری، سالم بن عبدالله، حضرت ابن عمر رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنِي عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنِي يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ وَهُوَ ابْنُ أَخِي الزُّهْرِيِّ عَنْ عَمِّهِ أَخْبَرَنَا سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللهِ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ طَلَّقْتُ امْرَأَتِي وَهِيَ حَائِضٌ فَذَكَرَ ذَلِكَ عُمَرُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَغَيَّظَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ مُرْهُ فَلْيُرَاجِعْهَا حَتَّى تَحِيضَ حَيْضَةً أُخْرَى مُسْتَقْبَلَةً سِوَى حَيْضَتِهَا الَّتِي طَلَّقَهَا فِيهَا فَإِنْ بَدَا لَهُ أَنْ يُطَلِّقَهَا فَلْيُطَلِّقْهَا طَاهِرًا مِنْ حَيْضَتِهَا قَبْلَ أَنْ يَمَسَّهَا فَذَلِكَ الطَّلَاقُ لِلْعِدَّةِ كَمَا أَمَرَ اللهُ وَكَانَ عَبْدُ اللهِ طَلَّقَهَا تَطْلِيقَةً وَاحِدَةً فَحُسِبَتْ مِنْ طَلَاقِهَا وَرَاجَعَهَا عَبْدُ اللهِ كَمَا أَمَرَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبد بن حمید، یعقوب بن ابراہیم، محمد وھو ابن اخی، زہری، سالم بن عبد اللہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دے دی عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس بات کا ذکر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ناراض ہوئے پھر فرمایا اسے حکم دو کہ وہ رجوع کر لے یہاں تک کہ آنے والا حیض آئے سوائے اس حیض کے جس میں اسے طلاق دی گئی پس اگر مناسب سمجھیں کہ اسے دینی ہے تو چاہیے کہ اسے چھونے سے پہلے حیض سے پاکی کی حالت میں طلاق دے پس یہ طلاق عورت کے لئے ہوگی جیسا کہ اللہ نے حکم دیا ہے اور عبد اللہ نے اسے طلاق دے دی تھی پھر ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حکم پر رجوع کر لیا تھا۔

راوی : عبد بن حمید، یعقوب بن ابراہیم، محمد وھو ابن اخی، زہری، سالم بن عبد اللہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : طلاق کا بیان

حائضہ عورت کو اس کی رضامندی کے بغیر طلاق دینے کی حرمت اور اگر کوئی طلاق دے دے تو طلاق واقع نہ ہوئی اور مرد کو رجوع کرنے کا حکم دینے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1164

راوی: اسحاق بن منصور، یزید بن عبد ربہ، محمد بن حرب، ، زبیدی، زھری، حضرت ابن عمر

وحَدَّثَنِيهِ إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنِي الزُّبَيْدِيُّ عَنْ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ قَالَ ابْنُ عُمَرَ فَرَاجَعْتُهَا وَحَسَبْتُ لَهَا التَّطْلِيقَةَ الَّتِي طَلَّقْتُهَا

اسحاق بن منصور، یزید بن عبدربہ، محمد بن حرب، ، زبیدی، زہری، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ پھر میں نے اس سے رجوع کر لیا اور اس بیوی کے لئے اس طلاق کا حساب لگایا جائے گا جسے میں نے طلاق دی تھی۔

راوی : اسحاق بن منصور، یزید بن عبدربہ، محمد بن حرب، ، زبیدی، زہری، حضرت ابن عمر

باب : طلاق کا بیان

حائضہ عورت کو اس کی رضامندی کے بغیر طلاق دینے کی حرمت اور اگر کوئی طلاق دے دے تو طلاق واقع نہ ہوئی اور مرد کو رجوع کرنے کا حکم دینے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1165

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، زھیر بن حرب، ابن نمیر، وکیع، سفیان، محمد بن عبد الرحمان مولی ابی طلحہ، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ نُمَيْرٍ وَاللَّفْظُ لِأَبِي بَكْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَوْلَى آلِ طَلْحَةَ عَنْ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَذَكَرَ ذَلِكَ عُمَرُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مُرْهُ فَلْيُرَاجِعْهَا ثُمَّ لِيُطَلِّقْهَا طَاهِرًا أَوْ حَامِلًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، ابن نمیر، وکیع، سفیان، محمد بن عبد الرحمن مولی ابی طلحہ، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دیدی۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس بات کا ذکر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اسے رجوع کرنے کا حکم دو پھر چاہیے کہ حالت طہر یا حمل میں طلاق دے

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، ابن نمیر، وکیع، سفیان، محمد بن عبد الرحمان مولی ابی طلحہ، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : طلاق کا بیان

حائضہ عورت کو اس کی رضامندی کے بغیر طلاق دینے کی حرمت اور اگر کوئی طلاق دے دے تو طلاق واقع نہ ہوئی اور مرد کو رجوع کرنے کا حکم دینے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1166

راوی: احمد بن عثمان ابن حکیم، خالد بن مخلد، سلیمان ابن بلال، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ الْأَوْدِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ وَهُوَ ابْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَسَأَلَ عُمَرُ عَنْ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مُرْهُ فَلْيُرَاجِعْهَا حَتَّى تَطْهُرَ ثُمَّ تَحِيضَ حَيْضَةً أُخْرَى ثُمَّ تَطْهُرَ ثُمَّ يُطَلِّقُ بَعْدُ أَوْ يُمْسِكُ

احمد بن عثمان ابن حکیم، خالد بن مخلد، سلیمان ابن بلال، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دی۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس بارے میں پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اسے حکم دو کہ وہ اس سے رجوع کر لے۔ یہاں تک کہ وہ پاک ہو جائے پھر اسے دوسرا حیض آئے پھر پاک ہو پھر اس کے بعد طلاق دے یا روک لے۔

راوی: احمد بن عثمان ابن حکیم، خالد بن مخلد، سلیمان ابن بلال، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : طلاق کا بیان

حائضہ عورت کو اس کی رضامندی کے بغیر طلاق دینے کی حرمت اور اگر کوئی طلاق دے دے تو طلاق واقع نہ ہوئی اور مرد کو رجوع کرنے کا حکم دینے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1167

راوی: علی بن حجر سعدی، اسماعیل بن ابراهیم، ایوب، حضرت ابن سیرین

و حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ مَكَثْتُ عِشْرِينَ سَنَةً يُحَدِّثُنِي مَنْ لَا أَتَّهِمُ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ ثَلَاثًا وَهِيَ حَائِضٌ فَأُمِرَ أَنْ يُرَاجِعَهَا فَجَعَلْتُ لَا أَتَّهِمُهُمْ وَلَا أَعْرِفُ الْحَدِيثَ حَتَّى لَقِيتُ أَبَا غَلَّابٍ يُونُسَ بْنَ جُبَيْرٍ الْبَاهِلِيَّ وَكَانَ ذَا ثَبَتٍ فَحَدَّثَنِي أَنَّهُ سَأَلَ ابْنَ عُمَرَ فَحَدَّثَهُ أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ تَطْلِيقَةً وَهِيَ حَائِضٌ فَأُمِرَ أَنْ يَرْجِعَهَا قَالَ قُلْتُ أَفَحُسِبَتْ عَلَيْهِ قَالَ فَمَهْ أَوَإِنْ عَجَزَ وَاسْتَحْمَقَ

علی بن حجر سعدی، اسماعیل بن ابراہیم، ایوب، حضرت ابن سیرین سے روایت ہے کہ میں بیس سال تک ٹھہرا رہا ایک راوی کی

روایت پر جسے میں متہم نہیں کرتا ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنی بیوی کو حالت حیض میں تین طلاقیں دے دیں تو انہیں حکم دیا گیا کہ وہ اس سے رجوع کو لیں میں جھوٹ سے بچنا چاہتا تھا اور میں یہ حدیث نہیں جانتا تھا یہاں تک کہ میں ابو غلاب یونس بن جبیر باہلی سے ملا اور وہ حافظہ والا تھا اس نے مجھ سے بیان کیا کہ اس نے ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا تو انہوں نے اس سے بیان کیا کہ انہوں نے اپنی بیوی کو طلاق دے دی تھی اس حال میں کہ وہ حائضہ تھی تو اسے رجوع کرنے کا حکم دیا گیا میں نے کہا کیا یہ طلاق اس پر شمار ہوگی؟ تو انہوں نے کہا کیوں نہیں کیا میں عاجز ہو گیا ہوں یا احمق۔

راوی : علی بن حجر سعدی، اسماعیل بن ابراہیم، ایوب، حضرت ابن سیرین

باب : طلاق کا بیان

حائضہ عورت کو اس کی رضامندی کے بغیر طلاق دینے کی حرمت اور اگر کوئی طلاق دے دے تو طلاق واقع نہ ہوئی اور مرد کو رجوع کرنے کا حکم دینے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1168

راوی: ابوربیع، قتیبہ، حماد، ایوب

و حَدَّثَنَاه أَبُو الرَّبِيعِ وَقُتَيْبَةُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَسَأَلَ عُمَرُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَهُ

ابو ربیع، قتیبہ، حماد، ایوب اس سند سے بھی یہ حدیث اسی طرح مروی ہے اس میں یہ ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا

راوی : ابو ربیع، قتیبہ، حماد، ایوب

باب : طلاق کا بیان

حائضہ عورت کو اس کی رضامندی کے بغیر طلاق دینے کی حرمت اور اگر کوئی طلاق دے دے تو طلاق واقع نہ ہوئی اور مرد کو رجوع کرنے کا حکم دینے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1169

راوی: عبدالوارث بن عبدالصمد، ایوب

و حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي عَنْ أَيُّوبَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ فَسَأَلَ عُمَرُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَأَمَرَهُ أَنْ يُرَاجِعَهَا حَتَّى يُطَلِّقَهَا طَاهِرًا مِنْ غَيْرِ جِمَاعٍ وَقَالَ يُطَلِّقُهَا فِي قُبُلِ عِدَّتِهَا

عبد الوارث بن عبد الصمد، ایوب اس سند سے بھی یہ حدیث اسی طرح مروی ہے اس میں یہ ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس بارے میں سوال کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں رجوع کرنے کا حکم دیا یہاں تک کہ اسے طہر میں طلاق دے جماع کئے بغیر اور عدت کے شروع میں طلاق دے دیں

راوی: عبدالوارث بن عبدالصمد، ایوب

باب : طلاق کا بیان

حائضہ عورت کو اس کی رضامندی کے بغیر طلاق دینے کی حرمت اور اگر کوئی طلاق دے دے تو طلاق واقع نہ ہوئی اور مرد کو رجوع کرنے کا حکم دینے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1170

راوی: یعقوب بن ابراهیم دورقی، ابن علیه، یونس، محمد بن سیرین، حضرت یونس بن جبیر رضی الله تعالیٰ عنه

وحَدَّثَنِي يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ عَنْ ابْنِ عُلَيَّةَ عَنْ يُونُسَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ يُونُسَ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ رَجُلٌ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَقَالَ أَتَعْرِفُ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ فَإِنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَأَتَى عُمَرُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ فَأَمَرَهُ أَنْ يَرْجِعَهَا ثُمَّ تَسْتَقْبِلَ عِدَّتَهَا قَالَ فَقُلْتُ لَهُ إِذَا طَلَّقَ الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ أَتَعْتَدُّ بِتِلْكَ التَّطْلِيقَةِ فَقَالَ فَمَهْ أَوَإِنْ عَجَزَ وَاسْتَحْمَقَ

یعقوب بن ابراہیم دورقی، ابن علیہ، یونس، محمد بن سیرین، حضرت یونس بن جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا کہ ایک آدمی نے حالت حیض میں اپنی بیوی کو طلاق دی ہے تو انہوں نے کہا کیا تم جانتے ہو کہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دی تھی حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رجوع کرنے کا حکم دیا اور وہ عورت پھر دوبارہ عدت شروع کرے راوی کہتے ہیں میں نے ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا جب کوئی آدمی اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دے دے تو کیا وہ طلاق شمار کی جائے گی؟ انہوں نے کہا کیوں نہیں کیا وہ عاجز ہو گیا ہے یا احمق جو شمار نہ کرے۔

راوی: یعقوب بن ابراہیم دورقی، ابن علیہ، یونس، محمد بن سیرین، حضرت یونس بن جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : طلاق کا بیان

حائضہ عورت کو اس کی رضامندی کے بغیر طلاق دینے کی حرمت اور اگر کوئی طلاق دے دے تو طلاق واقع نہ ہوئی اور مرد کو رجوع کرنے کا حکم دینے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1171

راوی: ابن مثنی و ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبه، قتاده، حضرت یونس بن جبیر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ يُونُسَ بْنَ جُبَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُا طَلَّقْتُ امْرَأَتِي وَهِيَ حَائِضٌ فَأَتَى عُمَرُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُرَاجِعْهَا فَإِذَا طَهُرَتْ فَإِنْ شَاءَ فَلْيُطَلِّقْهَا قَالَ فَقُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ أَفَاحْتَسَبْتَ بِهَا قَالَ مَا يَمْنَعُهُ أَرَأَيْتَ إِنْ عَجَزَ وَاسْتَحْمَقَ

ابن مثنی و ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، حضرت یونس بن جبیر سے روایت ہے کہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں نے اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دے دی حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کا ذکر کیا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا چاہئے کہ اس سے رجوع کرے جب پاک ہو جائے اگر چاہے تو اسے طلاق دیدے میں نے ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس طلاق کو شمار بھی کیا؟ تو انہوں نے کہا اس میں کیا مانع موجود ہے؟ کیا تم ابن عمر کو عاجز یا احمق خیال کرتے ہو۔

راوی : ابن مثنی و ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، حضرت یونس بن جبیر

باب : طلاق کا بیان

حائضہ عورت کو اس کی رضامندی کے بغیر طلاق دینے کی حرمت اور اگر کوئی طلاق دے دے تو طلاق واقع نہ ہوئی اور مرد کو رجوع کرنے کا حکم دینے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1172

راوی : یحیی بن یحیی، خالد بن عبداللہ، عبدالملک، حضرت انس بن سیرین

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنْ امْرَأَتِهِ الَّتِي طَلَّقَ فَقَالَ طَلَّقْتُهَا وَهِيَ حَائِضٌ فَذُكِرَ ذَلِكَ لِعُمَرَ فَذَكَرَهُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مُرْهُ فَلْيُرَاجِعْهَا فَإِذَا طَهُرَتْ فَلْيُطَلِّقْهَا لِطُهْرِهَا قَالَ فَرَاجَعْتُهَا ثُمَّ طَلَّقْتُهَا لِطُهْرِهَا قُلْتُ فَاعْتَدَدْتَ بِتِلْكَ التَّطْلِيقَةِ الَّتِي طَلَّقْتَ وَهِيَ حَائِضٌ قَالَ مَا لِيَ لَا أَعْتَدُّ بِهَا وَإِنْ كُنْتُ عَجَزْتُ وَاسْتَحْمَقْتُ

یحیی بن یحیی، خالد بن عبداللہ، عبدالملک، حضرت انس بن سیرین سے روایت ہے کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ان کی اس بیوی کے متعلق پوچھا جسے انہوں نے طلاق دیدے تھی تو انہوں نے کہا میں نے اسے حالت حیض میں طلاق دیدے تھی پھر میں نے اس کا ذکر عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کیا اور انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اسے حکم دو کہ وہ رجوع کرلے جب وہ پاک ہو جائے تو اس کا طہر کی وجہ سے طلاق دے راوی کہتا ہے میں نے کہا کیا آپ نے وہ

طلاق شمار کی تھی جو آپ نے حالت حیض میں دی تھی؟ انہوں نے کہا مجھے کیا ہے کہ میں اسے شمار نہ کرتا؟ کیا میں عاجز اور احمق ہو گیا ہوں۔

راوی : یحیی بن یحیی، خالد بن عبداللہ، عبدالملک، حضرت انس بن سیرین

باب : طلاق کا بیان

حائضہ عورت کو اس کی رضامندی کے بغیر طلاق دینے کی حرمت اور اگر کوئی طلاق دے دے تو طلاق واقع نہ ہوئی اور مرد کو رجوع کرنے کا حکم دینے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1173

راوی : محمد بن مثنی، ابن بشار، ابن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، انس بن سیرین، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ قَالَ طَلَّقْتُ امْرَأَتِي وَهِيَ حَائِضٌ فَأَتَى عُمَرُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ فَقَالَ مُرْهُ فَلْيُرَاجِعْهَا ثُمَّ إِذَا طَهُرَتْ فَلْيُطَلِّقْهَا قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ أَفَاحْتَسَبْتَ بِتِلْكَ التَّطْلِيقَةِ قَالَ فَمَهْ

محمد بن مثنی، ابن بشار، ابن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، انس بن سیرین، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دے دی تو عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس کی خبر دی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اسے رجوع کرنے کا حکم دو پھر جب وہ پاک ہو جائے تو طلاق دیدے میں نے ابن عمر سے کہا کیا وہ طلاق شمار کی گئی تھی؟ انہوں نے کہا کیوں نہیں

راوی : محمد بن مثنی، ابن بشار، ابن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، انس بن سیرین، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : طلاق کا بیان

حائضہ عورت کو اس کی رضامندی کے بغیر طلاق دینے کی حرمت اور اگر کوئی طلاق دے دے تو طلاق واقع نہ ہوئی اور مرد کو رجوع کرنے کا حکم دینے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1174

راوی : یحیی بن حبیب، خالد بن حارث، عبدالرحمان بن بشر، بہز، شعبہ

وحَدَّثَنِيهِ يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ ح وحَدَّثَنِيهِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ

بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِهِمَا لِيَرْجِعْهَا وَفِي حَدِيثِهِمَا قَالَ قُلْتُ لَهُ أَتَحْتَسِبُ بِهَا قَالَ فَمَهْ

یحیی بن حبیب، خالد بن حارث، عبدالرحمن بن بشر، بہز، شعبہ اسی حدیث کی دوسری اسناد ذکر کی ہیں ان میں یہ بھی ہے کہ راوی کہتا ہے میں نے ان سے کہا کی تم نے وہ طلاق شمار کی تھی تو انہوں نے کہا کیوں نہیں

راوی : یحیی بن حبیب، خالد بن حارث، عبدالرحمان بن بشر، بہز، شعبہ

باب : طلاق کا بیان

حائضہ عورت کو اس کی رضامندی کے بغیر طلاق دینے کی حرمت اور اگر کوئی طلاق دے دے تو طلاق واقع نہ ہوئی اور مرد کو رجوع کرنے کا حکم دینے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1175

راوی: اسحاق بن ابراهیم، عبدالرزاق، ابن جریج، ابن طاؤس

وحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يُسْأَلُ عَنْ رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ حَائِضًا فَقَالَ أَتَعْرِفُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَإِنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ حَائِضًا فَذَهَبَ عُمَرُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ الْخَبَرَ فَأَمَرَهُ أَنْ يُرَاجِعَهَا قَالَ لَمْ أَسْمَعْهُ يَزِيدُ عَلَى ذَلِكَ لِأَبِيهِ

اسحاق بن ابراہیم، عبدالرزاق، ابن جریج، ابن طاؤس نے اپنے باپ سے روایت کی ہے انہوں نے سنا کہ ابن عمر سے اس آدمی کے بارے میں سوال کیا گیا جس نے اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دی تو انہوں نے فرمایا کیا تو ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو پہچانتا ہے؟ اس نے کہا جی ہاں تو کہا اس نے اپنی بیوی کو حیض میں طلاق دی اور عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس بات کی خبر دی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے رجوع کرنے کا حکم دیا ابن طاؤس کہتے ہیں کہ میں نے یہ حدیث اپنے باپ سے نہیں سنی۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، عبدالرزاق، ابن جریج، ابن طاؤس

باب : طلاق کا بیان

حائضہ عورت کو اس کی رضامندی کے بغیر طلاق دینے کی حرمت اور اگر کوئی طلاق دے دے تو طلاق واقع نہ ہوئی اور مرد کو رجوع کرنے کا حکم دینے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1176

راوی: هارون بن عبدالله، حجاج بن محمد، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت عبدالرحمن بن ایمن عزه

وحَدَّثَنِی هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَيْمَنَ مَوْلَى عَزَّةَ يَسْأَلُ ابْنَ عُمَرَ وَأَبُو الزُّبَيْرِ يَسْمَعُ ذَلِكَ كَيْفَ تَرَى فِي رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ حَائِضًا فَقَالَ طَلَّقَ ابْنُ عُمَرَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَ عُمَرُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُرَاجِعْهَا فَرَدَّهَا وَقَالَ إِذَا طَهُرَتْ فَلْيُطَلِّقْ أَوْ لِيُمْسِكْ قَالَ ابْنُ عُمَرَ وَقَرَأَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا طَلَّقْتُمْ النِّسَاءَ فَطَلِّقُوهُنَّ فِي قُبُلِ عِدَّتِهِنَّ

ہارون بن عبداللہ، حجاج بن محمد، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت عبدالرحمن بن ایمن عزہ کے مولی سے روایت ہے کہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا گیا اور ابوالزبیر سن رہے تھے کہ جس آدمی نے اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دی آپ اس کے بارے میں کیا حکم بیان کرتے ہیں؟ تو انہوں نے کہا کہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دیدی تھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا تو کہا کہ ابن عمر نے اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دے دی ہے تو انہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رجوع کرنے کا فرمایا اور کہا کہ جب وہ پاک ہو جائے تو چاہے طلاق دے دے چاہے روک لے ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ آیت تلاوت فرمائی (يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا طَلَّقْتُمْ النِّسَاءَ فَطَلِّقُوهُنَّ فِي قُبُلِ عِدَّتِهِنَّ) اے نبی جب تم اپنی عورتوں کو طلاق دو تو انہیں ان کی عدت کی ابتداء میں طلاق دو۔

راوی : ہارون بن عبداللہ، حجاج بن محمد، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت عبدالرحمن بن ایمن عزہ

باب : طلاق کا بیان

حائضہ عورت کو اس کی رضامندی کے بغیر طلاق دینے کی حرمت اور اگر کوئی طلاق دے دے تو طلاق واقع نہ ہوئی اور مرد کو رجوع کرنے کا حکم دینے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1177

راوی : ھارون بن عبداللہ، ابوعاصم، ابن جریج، ابی زبیر، ابن عمر

وحَدَّثَنِی هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ نَحْوَ هَذِهِ الْقِصَّةِ

ہارون بن عبداللہ، ابوعاصم، ابن جریج، ابی زبیر، ابن عمر اسی حدیث کی دوسری سند ذکر کی ہے۔

راوی : ہارون بن عبداللہ، ابوعاصم، ابن جریج، ابی زبیر، ابن عمر

باب : طلاق کا بیان

حائضہ عورت کو اس کی رضامندی کے بغیر طلاق دینے کی حرمت اور اگر کوئی طلاق دے دے تو طلاق واقع نہ ہوئی اور مرد کو رجوع کرنے کا حکم دینے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1178

راوی: محمد بن رافع، عبدالرزاق، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت عبدالرحمن بن ایمن مولی عروہ

وحَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَيْمَنَ مَوْلَى عُرْوَةَ يَسْأَلُ ابْنَ عُمَرَ وَأَبُو الزُّبَيْرِ يَسْمَعُ بِمِثْلِ حَدِيثِ حَجَّاجٍ وَفِيهِ بَعْضُ الزِّيَادَةِ قَالَ مُسْلِم أَخْطَأَ حَيْثُ قَالَ عُرْوَةَ إِنَّمَا هُوَ مَوْلَى عَزَّةَ

محمد بن رافع، عبدالرزاق، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت عبدالرحمن بن ایمن مولی عروہ سے روایت ہے کہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا گیا جبکہ ابوالزبیر سن رہے تھے باقی حدیث حجاج کی طرح ہے اور اس میں بعض اضافہ بھی ہے مسلم نے کہا کہ راوی نے مولی عروہ کہنے میں غلطی کی ہے حقیقتاً یہ مولی عزہ ہے۔

راوی : محمد بن رافع، عبدالرزاق، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت عبدالرحمن بن ایمن مولی عروہ

تین طلاقوں کے بیان میں...

باب : طلاق کا بیان

تین طلاقوں کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1179

راوی: اسحاق بن ابراهیم، محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، ابن طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ رَافِعٍ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ الطَّلَاقُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ وَسَنَتَيْنِ مِنْ خِلَافَةِ عُمَرَ طَلَاقُ الثَّلَاثِ وَاحِدَةً فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ إِنَّ النَّاسَ قَدْ اسْتَعْجَلُوا فِي أَمْرٍ قَدْ كَانَتْ لَهُمْ فِيهِ أَنَاةٌ فَلَوْ أَمْضَيْنَاهُ عَلَيْهِمْ فَأَمْضَاهُ عَلَيْهِمْ

اسحاق بن ابراہیم، محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، ابن طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور دور خلافت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دو سال تک تین طلاق ایک ہی شمار کی جاتی تھیں سو عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا اس حکم میں جو انہیں مہلت دی گئی تھی جلدی شروع کر دی ہے پس اگر ہم تین ہی نافذ کر دیں تو مناسب ہو گا چنانچہ انہوں نے تین طلاق ہی واقعہ ہو جانے کا حکم دے دیا۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، ابن طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : طلاق کا بیان

تین طلاقوں کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1180

راوی: اسحاق بن ابراهیم، روح بن عبادة، ابن جریج، ابن رافع، عبدالرزاق، ابن جریج، حضرت ابن طاؤس

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ رَافِعٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ أَبَا الصَّهْبَاءِ قَالَ لِابْنِ عَبَّاسٍ أَتَعْلَمُ أَنَّمَا كَانَتْ الثَّلَاثُ تُجْعَلُ وَاحِدَةً عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ وَثَلَاثًا مِنْ إِمَارَةِ عُمَرَ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ نَعَمْ

اسحاق بن ابراہیم، روح بن عبادۃ، ابن جریج، ابن رافع، عبدالرزاق، ابن جریج، حضرت ابن طاؤس نے اپنے باپ سے روایت کی کہ ابوالصہباء نے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جانتے ہیں کہ تین طلاق رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ وعمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خلافت کے تین سال تک ایک ہی کر دی جاتی تھی تو ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا جی ہاں۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، روح بن عبادۃ، ابن جریج، ابن رافع، عبدالرزاق، ابن جریج، حضرت ابن طاؤس

باب : طلاق کا بیان

تین طلاقوں کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1181

راوی: اسحاق بن ابراهیم، سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ایوب سختیانی، ابراهیم بن میسرہ، حضرت طاؤس

و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ

عَنْ طَاوُسٍ أَنَّ أَبَا الصَّهْبَائِ قَالَ لِابْنِ عَبَّاسٍ هَاتِ مِنْ هَنَاتِكَ أَلَمْ يَكُنْ الطَّلَاقُ الثَّلَاثُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ وَاحِدَةً فَقَالَ قَدْ كَانَ ذَلِكَ فَلَمَّا كَانَ فِي عَهْدِ عُمَرَ تَتَايَعَ النَّاسُ فِي الطَّلَاقِ فَأَجَازَهُ عَلَيْهِمْ

اسحاق بن ابراہیم، سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ایوب سختیانی، ابراہیم بن میسرہ، حضرت طاؤس سے روایت ہے کہ ابوالصہباء نے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا اپنے دل سے یاد کر کے بتاؤ کیا تین طلاق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ اور ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دور میں ایک نہ ہوتی تھیں؟ انہوں نے کہا ایسے ہی تھا جب زمانہ عمر میں لوگوں نے پے درپے طلاقیں دینا شروع کر دیں تو آپ نے ان پر تین طلاق نافذ ہونے کا حکم دے دیا۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ایوب سختیانی، ابراہیم بن میسرہ، حضرت طاؤس

اس آدمی پر کفارہ کے وجوب کے بیان میں جس نے اپنے اوپر اپنی بیوی کو حرام کر لیا اور...

باب : طلاق کا بیان

اس آدمی پر کفارہ کے وجوب کے بیان میں جس نے اپنے اوپر اپنی بیوی کو حرام کر لیا اور طلاق کی نیت نہیں کی

جلد : جلد دوم حدیث 1182

راوی : زہیر بن حرب، اسماعیل بن ابراہیم، ہشام دستوائی، یحیی بن کثیر، یعلی بن حکیم، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هِشَامٍ يَعْنِي الدَّسْتَوَائِيَّ قَالَ كَتَبَ إِلَيَّ يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ يُحَدِّثُ عَنْ يَعْلَى بْنِ حَكِيمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي الْحَرَامِ يَمِينٌ يُكَفِّرُهَا وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ

زہیر بن حرب، اسماعیل بن ابراہیم، ہشام دستوائی، یحیی بن کثیر، یعلی بن حکیم، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جب کوئی اپنی بیوی سے قسم کے ساتھ کہے کہ مجھ پر حرام ہے تو اس کا کفارہ ہے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا لقد کان لکم فی رسول اللہ اسوۃ حسنہ تحقیق تمہارے لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زندگی میں بہترین نمونہ ہے۔

راوی : زہیر بن حرب، اسماعیل بن ابراہیم، ہشام دستوائی، یحیی بن کثیر، یعلی بن حکیم، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : طلاق کا بیان

اس آدمی پر کفارہ کے وجوب کے بیان میں جس نے اپنے اوپر اپنی بیوی کو حرام کر لیا اور طلاق کی نیت نہیں کی

جلد : جلد دوم حدیث 1183

راوی: یحیی بن بشر الحریری، معاویہ بن سلام، یحیی بن ابی کثیر، یعلی بن حکیم، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بِشْرٍ الْحَرِيرِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ يَعْنِي ابْنَ سَلَّامٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ أَنَّ يَعْلَى بْنَ حَكِيمٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ إِذَا حَرَّمَ الرَّجُلُ عَلَيْهِ امْرَأَتَهُ فَهِيَ يَمِينٌ يُكَفِّرُهَا وَقَالَ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ

یحیی بن بشر الحریری، معاویہ بن سلام، یحیی بن ابی کثیر، یعلی بن حکیم، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جب آدمی اپنی بیوی کو اپنے اوپر حرام کرے تو یہ قسم ہے اور اس کا کفارہ لازم ہو گا اور کہا (لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ)

راوی: یحیی بن بشر الحریری، معاویہ بن سلام، یحیی بن ابی کثیر، یعلی بن حکیم، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : طلاق کا بیان

اس آدمی پر کفارہ کے وجوب کے بیان میں جس نے اپنے اوپر اپنی بیوی کو حرام کر لیا اور طلاق کی نیت نہیں کی

جلد : جلد دوم حدیث 1184

راوی: محمد بن حاتم، حجاج بن محمد، ابن جریج، عطاء، عبید بن عمر، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ أَنَّهُ سَمِعَ عُبَيْدَ بْنَ عُمَيْرٍ يُخْبِرُ أَنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ تُخْبِرُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَمْكُثُ عِنْدَ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ فَيَشْرَبُ عِنْدَهَا عَسَلًا قَالَتْ فَتَوَاطَيْتُ أَنَا وَحَفْصَةُ أَنَّ أَيَّتَنَا مَا دَخَلَ عَلَيْهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْتَقُلْ إِنِّي أَجِدُ مِنْكَ رِيحَ مَغَافِيرَ أَكَلْتَ مَغَافِيرَ فَدَخَلَ عَلَى إِحْدَاهُمَا فَقَالَتْ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ بَلْ شَرِبْتُ عَسَلًا عِنْدَ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ وَلَنْ أَعُودَ لَهُ فَنَزَلَ لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكَ إِلَى قَوْلِهِ إِنْ تَتُوبَا لِعَائِشَةَ وَحَفْصَةَ وَإِذْ أَسَرَّ النَّبِيُّ إِلَى بَعْضِ أَزْوَاجِهِ حَدِيثًا لِقَوْلِهِ بَلْ شَرِبْتُ عَسَلًا

محمد بن حاتم، حجاج بن محمد، ابن جریج، عطاء، عبید بن عمر، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم زینب بن جحش رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس ٹھہرتے اور ان کے پاس شہد پیتے تھے پس میں نے اور حفصہ نے اس بات پر اتفاق کیا کہ جب ہم میں سے کسی کے پاس بھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائیں تو وہ یہ کہے کہ میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مغافیر (پیاز کی ایک قسم) کی بو پاتی ہوں کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مغافیر کھایا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان میں سے کسی ایک کے پاس تشریف لے گئے تو اس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہی کہا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بلکہ میں نے تو زینب بنت جحش رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس شہد پیا ہے اور آئندہ ہرگز نہ پیوں گا تو یہ آیت (لِمَ تُحَرِّمُ مَا اَحَلَّ اللّٰهُ لَکَ اِلَی قَوْلِهِ اِنْ تَتُوْبَا) اے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے اوپر اس چیز کو کیوں حرام کرتے ہیں جس اللہ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے حلال رکھا ہے اور فرمایا یہ دونوں عائشہ وحفصہ اگر توبہ کرلیں تو ان کے دل جھک گئے اور یہ جو فرمایا (وَاِذْ اَسَرَّ النَّبِيُّ اِلَی بَعْضِ اَزْوَاجِهِ حَدِيثًا) نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک بات اپنی بعض ازواج سے چپکے سے کہا اس سے مقصود یہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بلکہ میں نے شہد پیا ہے۔

راوی : محمد بن حاتم، حجاج بن محمد، ابن جریج، عطاء، عبید بن عمر، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : طلاق کا بیان

اس آدمی پر کفارہ کے وجوب کے بیان میں جس نے اپنے اوپر اپنی بیوی کو حرام کرلیا اور طلاق کی نیت نہیں کی

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 1185

راوی: ابوکریب، محمد بن العلاء، ھارون بن عبداللہ، ابواسامہ، ھشام، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ وَهَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ الْحَلْوَائَ وَالْعَسَلَ فَكَانَ إِذَا صَلَّى الْعَصْرَ دَارَ عَلَى نِسَائِهِ فَيَدْنُو مِنْهُنَّ فَدَخَلَ عَلَى حَفْصَةَ فَاحْتَبَسَ عِنْدَهَا أَكْثَرَ مِمَّا كَانَ يَحْتَبِسُ فَسَأَلْتُ عَنْ ذَلِكَ فَقِيلَ لِي أَهْدَتْ لَهَا امْرَأَةٌ مِنْ قَوْمِهَا عُكَّةً مِنْ عَسَلٍ فَسَقَتْ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُ شَرْبَةً فَقُلْتُ أَمَا وَاللهِ لَنَحْتَالَنَّ لَهُ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِسَوْدَةَ وَقُلْتُ إِذَا دَخَلَ عَلَيْكِ فَإِنَّهُ سَيَدْنُو مِنْكِ فَقُولِي لَهُ يَا رَسُولَ اللهِ أَكَلْتَ مَغَافِيرَ فَإِنَّهُ سَيَقُولُ لَكِ لَا فَقُولِي لَهُ مَا هَذِهِ الرِّيحُ وَكَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشْتَدُّ عَلَيْهِ أَنْ يُوجَدَ مِنْهُ الرِّيحُ فَإِنَّهُ سَيَقُولُ لَكِ سَقَتْنِي حَفْصَةُ شَرْبَةَ عَسَلٍ فَقُولِي لَهُ جَرَسَتْ نَحْلُهُ الْعُرْفُطَ وَسَأَقُولُ ذَلِكِ لَهُ وَقُولِيهِ أَنْتِ يَا صَفِيَّةُ فَلَمَّا دَخَلَ عَلَى سَوْدَةَ قَالَتْ تَقُولُ سَوْدَةُ

وَالَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ لَقَدْ كِدْتُ أَنْ أُبَادِئَهُ بِالَّذِي قُلْتِ لِي وَإِنَّهُ لَعَلَى الْبَابِ فَرَقًا مِنْكِ فَلَمَّا دَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَكَلْتَ مَغَافِيرَ قَالَ لَا قَالَتْ فَمَا هَذِهِ الرِّيحُ قَالَ سَقَتْنِي حَفْصَةُ شَرْبَةَ عَسَلٍ قَالَتْ جَرَسَتْ نَحْلُهُ الْعُرْفُطَ فَلَمَّا دَخَلَ عَلَيَّ قُلْتُ لَهُ مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ دَخَلَ عَلَى صَفِيَّةَ فَقَالَتْ بِمِثْلِ ذَلِكَ فَلَمَّا دَخَلَ عَلَى حَفْصَةَ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا أَسْقِيكَ مِنْهُ قَالَ لَا حَاجَةَ لِي بِهِ قَالَتْ تَقُولُ سَوْدَةُ سُبْحَانَ اللَّهِ وَاللَّهِ لَقَدْ حَرَمْنَاهُ قَالَتْ قُلْتُ لَهَا اسْكُتِي قَالَ أَبُو إِسْحَقَ إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ بِشْرِ بْنِ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ بِهَذَا سَوَائً

ابو کریب، محمد بن العلاء، ہارون بن عبد اللہ، ابو اسامہ، ہشام، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میٹھی چیز پسند کرتے تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب عصر کی نماز ادا کر لیتے تو اپنی ازواج کے پاس چکر لگاتے اور ان کے پاس تشریف لایا کرتے ایک دن حفصہ کے پاس تشریف لے گئے اور معمول سے زیادہ دیر تک ان کے پاس ٹھہرے رہے میں نے اس بارے میں پوچھا تو معلوم ہوا کہ ازواج مطہرات میں سے ایک بیوی کے پاس اس کی قوم نے شہد کی ایک کپی ہدیہ بھیجی تھی جو انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پلایا ہے میں نے کہا اللہ کی قسم! میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایک حیلہ کروں گی اور میں نے اس کا سودہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ذکر کیا اور میں نے کہا کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمہارے پاس تشریف لائیں اور تمہارے قریب ہوں تو تم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہنا اے اللہ کے رسول کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مغافیر کھایا ہے پس اگر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تجھ سے کہیں کہ نہیں تو تم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہنا یہ بدبو کیسی ہے؟ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بدبو آنا سخت ناپسند تھا، پس اگر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تجھے یہ کہیں کہ مجھے حفصہ نے شہد کا شربت پلایا ہے تو تم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ کہو کہ شہد کی مکھی نے عرفط درخت کا رس چوسا ہے اسی درخت سے مغافیر بنتی ہے میں بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہی کہوں گی اور تم بھی اے صفیہ یہی کہنا پس جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سودہ کے پاس آئے فرماتی ہیں کہ سودہ نے کہا اس ذات کی قسم! جس کے سوا کوئی معبود نہیں تحقیق ارادہ کیا کہ میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وہی بات کہوں جو تم نے مجھے کہی تھی اس حال میں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دروازہ پر ہی ہوں تجھ سے ڈرتے ہوئے پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قریب تشریف لائے تو اسنے کہا اے اللہ کے رسول کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مغافیر کھایا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں انہوں نے عرض کیا یہ بدبو کیسی ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا حفصہ نے مجھے شہد کا شربت پلایا ہے انہوں نے کہا کہ شہد کی مکھیوں نے عرفط کے درخت سے رس لیا ہوگا پس جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پاس تشریف لائے تو میں نے بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح کہا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صفیہ کے پاس تشریف لے گئے تو انہوں نے بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو

اسی طرح کہا جب حفصہ کے ہاں تشریف لائے تو اس نے کہا اے اللہ کے رسول کیا میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس شہد سے پلاؤں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مجھے اس کی ضرورت وحاجت نہیں ہے سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ سودہ نے سُبْحَانَ اللَّهِ کہا اللہ کی قسم ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو شہد سے روک دیا ہے میں نے ان سے کہا خاموش رہو آگے ایک اور سند ذکر کی ہے۔

راوی : ابو کریب، محمد بن العلاء، ہارون بن عبد اللہ، ابو اسامہ، ہشام، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : طلاق کا بیان

اس آدمی پر کفارہ کے وجوب کے بیان میں جس نے اپنے اوپر اپنی بیوی کو حرام کر لیا اور طلاق کی نیت نہیں کی

جلد : جلد دوم حدیث 1186

راوی : سوید بن سعید، علی بن مسہر، ہشام بن عروہ

وحَدَّثَنِيهِ سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

سوید بن سعید، علی بن مسہر، ہشام بن عروہ ان اسناد سے بھی یہ حدیث مروی ہے۔

راوی : سوید بن سعید، علی بن مسہر، ہشام بن عروہ

اپنی بیوی کو اختیار دینے کے بیان میں اور یہ کہ اس سے طلاق نہیں واقع ہوتی جب تک ن...

باب : طلاق کا بیان

اپنی بیوی کو اختیار دینے کے بیان میں اور یہ کہ اس سے طلاق نہیں واقع ہوتی جب تک نیت نہ ہو

جلد : جلد دوم حدیث 1187

راوی : ابوطاہر، ابن وہب، حرملہ بن یحیی، عبداللہ بن وہب، یونس بن یزید، ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبدالرحمان بن عوف، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

و حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ ح و حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى التُّجِيبِيُّ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا أُمِرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَخْيِيرِ أَزْوَاجِهِ بَدَأَ بِي فَقَالَ إِنِّي ذَاكِرٌ لَكِ أَمْرًا فَلَا عَلَيْكِ أَنْ لَا تَعْجَلِي حَتَّى تَسْتَأْمِرِي أَبَوَيْكِ

قَالَتْ قَدْ عَلِمَ أَنَّ أَبَوَيَّ لَمْ يَكُونَا لِيَأْمُرَانِي بِفِرَاقِهِ قَالَتْ ثُمَّ قَالَ إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِأَزْوَاجِكَ إِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَزِينَتَهَا فَتَعَالَيْنَ أُمَتِّعْكُنَّ وَأُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا جَمِيلًا وَإِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ اللهَ وَرَسُولَهُ وَالدَّارَ الْآخِرَةَ فَإِنَّ اللهَ أَعَدَّ لِلْمُحْسِنَاتِ مِنْكُنَّ أَجْرًا عَظِيمًا قَالَتْ فَقُلْتُ فِي أَيِّ هَذَا أَسْتَأْمِرُ أَبَوَيَّ فَإِنِّي أُرِيدُ اللهَ وَرَسُولَهُ وَالدَّارَ الْآخِرَةَ قَالَتْ ثُمَّ فَعَلَ أَزْوَاجُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ مَا فَعَلْتُ

ابوطاہر، ابن وہب، حرملہ بن یحیی، عبداللہ بن وہب، یونس بن یزید، ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن بن عوف، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ازواج کے بارے میں اختیار دینے کا حکم دیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے شروع کیا اور فرمایا کہ میں تجھے ایک معاملہ ذکر کرنے والا ہوں پس تم پر لازم ہے کہ جلدی نہ کر یہاں تک کہ تو اپنے والدین سے مشورہ کر لے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جانتے تھے کہ میرے والدین مجھے کبھی بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جدائی کا مشورہ نہیں دیں گے کہتی ہیں پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ نے فرمایا اے نبی اپنی بیویوں سے کہہ دو کہ اگر تم دنیا کی زندگی اور اس کی آرائش کا اردہ رکھتی ہو تو آؤ میں تمہیں آرام کی چیزیں اور عمدہ سامان دے دوں اور اگر تم اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور قیامت کی عافیت کی طلبگار ہو تو اللہ نے تم میں سے نیک عورتوں کے لئے اجر عظیم تیار کر رکھا ہے میں نے عرض کیا کہ اس میں کونسی بات ہے جس کے بارے میں میں اپنے والدین سے مشورہ کروں میں تو اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آخرت کے گھر کی عافیت کی طلبگار ہوں فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی باقی ازواج نے بھی اسی طرح کہا جو میں نے کہا تھا۔

راوی : ابوطاہر، ابن وہب، حرملہ بن یحیی، عبداللہ بن وہب، یونس بن یزید، ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبدالرحمان بن عوف، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : طلاق کا بیان

اپنی بیوی کو اختیار دینے کے بیان میں اور یہ کہ اس سے طلاق نہیں واقع ہوتی جب تک نیت نہ ہو

جلد : جلد دوم حدیث 1188

راوی: سریج بن یونس، عباد بن عباد، عاصم، معاذہ عدویہ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ مُعَاذَةَ الْعَدَوِيَّةِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَأْذِنُنَا إِذَا كَانَ فِي يَوْمِ الْمَرْأَةِ مِنَّا بَعْدَ مَا نَزَلَتْ تُرْجِي مَنْ تَشَائُ مِنْهُنَّ وَتُؤْوِي إِلَيْكَ مَنْ تَشَائُ

فَقَالَتْ لَهَا مُعَاذَةُ فَمَا كُنْتِ تَقُولِينَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَأْذَنَكِ قَالَتْ كُنْتُ أَقُولُ إِنْ كَانَ ذَاكَ إِلَيَّ لَمْ أُوثِرْ أَحَدًا عَلَى نَفْسِي

سریج بن یونس، عباد بن عباد، عاصم، معاذہ عدویہ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم سے اجازت لیتے تھے جب ہم میں سے کسی عورت کا دن ہوتا (تُرْجِي مَنْ تَشَاءُ مِنْهُنَّ وَتُؤْوِي إِلَيْكَ مَنْ تَشَاءُ) کے نازل ہونے کے بعد۔ تو ان سے معاذہ نے کہا۔ تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کیا کہتی تھیں جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تجھ سے اجازت طلب کرتے تھے کہا میں کہتی تھی اگر یہ معاملہ میرے سپرد ہوتا تو میں اپنی ذات پر کسی کو ترجیح نہ دیتی۔

راوی : سریج بن یونس، عباد بن عباد، عاصم، معاذہ عدویہ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : طلاق کا بیان

اپنی بیوی کو اختیار دینے کے بیان میں اور یہ کہ اس سے طلاق نہیں واقع ہوتی جب تک نیت نہ ہو

جلد : جلد دوم حدیث 1189

راوی: حسن بن عیسی، ابن مبارک، عاصم

وحَدَّثَنَاه الْحَسَنُ بْنُ عِيسَى أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا عَاصِمٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

حسن بن عیسی، ابن مبارک، عاصم اس اسناد سے بھی یہ حدیث مبارکہ اسی طرح مروی ہے۔

راوی : حسن بن عیسی، ابن مبارک، عاصم

باب : طلاق کا بیان

اپنی بیوی کو اختیار دینے کے بیان میں اور یہ کہ اس سے طلاق نہیں واقع ہوتی جب تک نیت نہ ہو

جلد : جلد دوم حدیث 1190

راوی: یحیی بن یحیی تمیمی، عبثر، اسماعیل بن ابی خالد، شعبی، مسروق، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْثَرٌ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ قَدْ خَيَّرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ نَعُدَّهُ طَلَاقًا

یحیی بن یحیی تمیمی، عبثر، اسماعیل بن ابی خالد، شعبی، مسروق، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ ہمیں رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اختیار دیا تو ہم نے اس اختیار کو طلاق شمار نہیں کیا۔

راوی : یحیی بن یحیی تمیمی، عبثر، اسماعیل بن ابی خالد، شعبی، مسروق، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : طلاق کا بیان

اپنی بیوی کو اختیار دینے کے بیان میں اور یہ کہ اس سے طلاق نہیں واقع ہوتی جب تک نیت نہ ہو

جلد : جلد دوم حدیث 1191

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، اسماعیل بن ابی خالد، شعبی، حضرت مسروق

وحَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ مَا أُبَالِي خَيَّرْتُ امْرَأَتِي وَاحِدَةً أَوْ مِائَةً أَوْ أَلْفًا بَعْدَ أَنْ تَخْتَارَنِي وَلَقَدْ سَأَلْتُ عَائِشَةَ فَقَالَتْ قَدْ خَيَّرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفَكَانَ طَلَاقًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، اسماعیل بن ابی خالد، شعبی، حضرت مسروق سے روایت ہے کہ مجھے اس بات سے پرواہ نہیں ہے کہ میں اپنی بیوی کو ایک یا سو یا ہزار مرتبہ اختیار دوں جبکہ وہ مجھے پسند کر چکی ہو اور میں نے عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے سوال کیا تو انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں اختیار دیا تو کیا یہ طلاق ہو گئی تھی اظہار تعجب کیا یعنی نہیں ہوئی تھی۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، اسماعیل بن ابی خالد، شعبی، حضرت مسروق

باب : طلاق کا بیان

اپنی بیوی کو اختیار دینے کے بیان میں اور یہ کہ اس سے طلاق نہیں واقع ہوتی جب تک نیت نہ ہو

جلد : جلد دوم حدیث 1192

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عاصم، شعبی، مسروق، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيَّرَ نِسَائَهُ فَلَمْ يَكُنْ طَلَاقًا

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عاصم، شعبی، مسروق، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی ازواج کو اختیار دیا جو کہ طلاق نہ شمار ہوئی۔

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عاصم، شعبی، مسروق، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : طلاق کا بیان

اپنی بیوی کو اختیار دینے کے بیان میں اور یہ کہ اس سے طلاق نہیں واقع ہوتی جب تک نیت نہ ہو

جلد : جلد دوم حدیث 1193

راوی : اسحاق بن منصور، ، عبدالرحمان، سفیان، عاصم، اسماعیل بن ابی خالد، شعبی، مسروق، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

و حَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ وَإِسْمَعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَيَّرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاخْتَرْنَاهُ فَلَمْ يَعُدَّهُ طَلَاقًا

اسحاق بن منصور، ، عبدالرحمن، سفیان، عاصم، اسماعیل بن ابی خالد، شعبی، مسروق، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں اختیار دیا تو ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ہی پسند کیا تو یہ طلاق شمار نہ کی گئی۔

راوی : اسحاق بن منصور، ، عبدالرحمان، سفیان، عاصم، اسماعیل بن ابی خالد، شعبی، مسروق، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : طلاق کا بیان

اپنی بیوی کو اختیار دینے کے بیان میں اور یہ کہ اس سے طلاق نہیں واقع ہوتی جب تک نیت نہ ہو

جلد : جلد دوم حدیث 1194

راوی : یحیی بن یحیی، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوکریب، ابومعاویہ، اعمش، مسلم، مسروق، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَيَّرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاخْتَرْنَاهُ فَلَمْ يَعْدُدْهَا عَلَيْنَا شَيْئًا

یحیی بن یحیی، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوکریب، ابومعاویہ، اعمش، مسلم، مسروق، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں اختیار دیا تو ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہی کو پسند کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے کچھ بھی طلاق شمار نہ کیا۔

راوی : یحیی بن یحیی، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوکریب، ابومعاویہ، اعمش، مسلم، مسروق، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : طلاق کا بیان

اپنی بیوی کو اختیار دینے کے بیان میں اور یہ کہ اس سے طلاق نہیں واقع ہوتی جب تک نیت نہ ہو

جلد : جلد دوم حدیث 1195

راوی: ابوربیع زهرانی، اسماعیل بن زکریا، اعمش، ابراهیم، اسود، سیده عائشه صدیقه رضی الله تعالیٰ عنها

و حَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّائَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ وَعَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ بِمِثْلِهِ

ابوربیع زہرانی، اسماعیل بن زکریا، اعمش، ابراہیم، اسود، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے اسی طرح اس سند سے بھی یہ حدیث مروی ہے۔

راوی : ابوربیع زہرانی، اسماعیل بن زکریا، اعمش، ابراہیم، اسود، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : طلاق کا بیان

اپنی بیوی کو اختیار دینے کے بیان میں اور یہ کہ اس سے طلاق نہیں واقع ہوتی جب تک نیت نہ ہو

جلد : جلد دوم حدیث 1196

راوی: زهیر بن حرب، روح بن عباده، زکریا بن ابی اسحاق، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبدالله

و حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّائُ بْنُ إِسْحَقَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ دَخَلَ أَبُو بَكْرٍ يَسْتَأْذِنُ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدَ النَّاسَ جُلُوسًا بِبَابِهِ لَمْ يُؤْذَنْ لِأَحَدٍ مِنْهُمْ قَالَ فَأُذِنَ لِأَبِي بَكْرٍ فَدَخَلَ ثُمَّ أَقْبَلَ عُمَرُ فَاسْتَأْذَنَ فَأُذِنَ لَهُ فَوَجَدَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسًا حَوْلَهُ نِسَاؤُهُ وَاجِمًا سَاكِتًا قَالَ فَقَالَ لَأَقُولَنَّ شَيْئًا أُضْحِكُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ لَوْ رَأَيْتَ بِنْتَ خَارِجَةَ سَأَلَتْنِي النَّفَقَةَ فَقُمْتُ إِلَيْهَا فَوَجَأْتُ عُنُقَهَا فَضَحِكَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ هُنَّ حَوْلِي كَمَا تَرَى يَسْأَلْنَنِي النَّفَقَةَ

فَقَامَ أَبُو بَكْرٍ إِلَى عَائِشَةَ يَجَأُ عُنُقَهَا فَقَامَ عُمَرُ إِلَى حَفْصَةَ يَجَأُ عُنُقَهَا كِلَاهُمَا يَقُولُ تَسْأَلْنَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَيْسَ عِنْدَهُ فَقُلْنَ وَاللَّهِ لَا نَسْأَلُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا أَبَدًا لَيْسَ عِنْدَهُ ثُمَّ اعْتَزَلَهُنَّ شَهْرًا أَوْ تِسْعًا وَعِشْرِينَ ثُمَّ نَزَلَتْ عَلَيْهِ هَذِهِ الْآيَةُ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِأَزْوَاجِكَ حَتَّى بَلَغَ لِلْمُحْسِنَاتِ مِنْكُنَّ أَجْرًا عَظِيمًا قَالَ فَبَدَأَ بِعَائِشَةَ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أَعْرِضَ عَلَيْكِ أَمْرًا أُحِبُّ أَنْ لَا تَعْجَلِي فِيهِ حَتَّى تَسْتَشِيرِي أَبَوَيْكِ قَالَتْ وَمَا هُوَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَتَلَا عَلَيْهَا الْآيَةَ قَالَتْ أَفِيكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَسْتَشِيرُ أَبَوَيَّ بَلْ أَخْتَارُ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَالدَّارَ الْآخِرَةَ وَأَسْأَلُكَ أَنْ لَا تُخْبِرَ امْرَأَةً مِنْ نِسَائِكَ بِالَّذِي قُلْتُ قَالَ لَا تَسْأَلُنِي امْرَأَةٌ مِنْهُنَّ إِلَّا أَخْبَرْتُهَا إِنَّ اللَّهَ لَمْ يَبْعَثْنِي مُعَنِّتًا وَلَا مُتَعَنِّتًا وَلَكِنْ بَعَثَنِي مُعَلِّمًا مُيَسِّرًا

زہیر بن حرب، روح بن عبادہ، زکریا بن ابی اسحاق، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس حاضر ہونے کے لئے اجازت مانگی تو صحابہ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دروازہ پر بیٹھے ہوئے پایا ان میں سے کسی کو اجازت نہ دی گئی ابوبکر کو اجازت دی گئی تو وہ داخل ہوگئے پھر عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ آئے اجازت مانگی تو انہیں بھی اجازت دے دی گئی تو انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بیٹھے ہوئے پایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ارد گرد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ازواج غمگین اور خاموش بیٹھی تھیں عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا میں ضرور کسی بات کے ذریعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ہنساؤں گا تو انہوں نے کہا اے اللہ کے رسول اگر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خارجہ کی بیٹی کو دیکھتے جو کہ ان کی بیوی ہیں اس نے مجھ سے نفقہ مانگا تو میں اس کا گلا دبانے کے لئے اٹھ کھڑا ہوا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہنس پڑے فرمایا یہ میرے ارد گرد ہیں جیسا کہ تم دیکھ رہے ہو یہ مجھ سے نفقہ مانگتی ہیں پس ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا گلا دبانے کے لئے کھڑے ہوگئے اور عمر حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا گلا دبانے کے لئے اٹھے اور یہ دونوں ان سے کہہ رہے تھے کہ تم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایسا سوال کرتی ہو جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس نہیں انہوں نے کہا اللہ کی قسم! ہم کبھی بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کوئی ایسی چیز نہیں مانگیں گی جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس نہ ہو پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان سے ایک ماہ یا انتیس دن علیحدہ رہے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر یہ آیت نازل ہوئی (یَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِأَزْوَاجِكَ حَتَّى بَلَغَ لِلْمُحْسِنَاتِ مِنْكُنَّ أَجْرًا عَظِيمًا) پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے شروع فرمایا اور فرمایا اے عائشہ میں ارادہ رکھتا ہوں کہ تیرے سامنے ایک معاملہ پیش کروں یہاں تک کہا اپنے والدین سے مشورہ کرلے انہوں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول وہ کیا معاملہ ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے سامنے یہ آیت تلاوت فرمائی سیدہ عائشہ رضی اللہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول کیا میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے معاملہ میں اپنے

والدین سے مشورہ کروں بلکہ میں اللہ اور اللہ کے رسول اور آخرت کے گھر کو پسند کرتی ہوں میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے گزارش کرتی ہوں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی دوسری ازواج سے اس کا ذکر نہ فرمائیں جو میں نے کہا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو ان میں سے مجھ سے پوچھے گی تو میں اسے خبر دے دوں گا کیونکہ اللہ نے مجھے مشکلات میں ڈالنے والا اور سختی کرنے والا بنا کر نہیں بھیجا بلکہ اللہ نے مجھے معلم اور آسانی کرنے والا بنا کر بھیجا ہے۔

راوی : زہیر بن حرب، روح بن عبادہ، زکریا بن ابی اسحاق، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ

ایلاء اور عورتوں سے جدا ہونے اور انہیں اختیار دینے اور اللہ کے قول ان تظاہر اعلی...

باب : طلاق کا بیان

ایلاء اور عورتوں سے جدا ہونے اور انہیں اختیار دینے اور اللہ کے قول ان تظاہر اعلیہ کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1197

راوی : زهیر بن حرب، عمر بن یونس حنفی، عکرمه بن عمار، سماك ابی زمیل، ابن عباس، حضرت عمر رضی الله تعالیٰ عنه بن خطاب

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ سِمَاكٍ أَبِي زُمَيْلٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبَّاسٍ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ قَالَ لَمَّا اعْتَزَلَ نَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسَائَهُ قَالَ دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ فَإِذَا النَّاسُ يَنْكُتُونَ بِالْحَصَى وَيَقُولُونَ طَلَّقَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسَائَهُ وَذَلِكَ قَبْلَ أَنْ يُؤْمَرْنَ بِالْحِجَابِ فَقَالَ عُمَرُ فَقُلْتُ لَأَعْلَمَنَّ ذَلِكَ الْيَوْمَ قَالَ فَدَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ فَقُلْتُ يَا بِنْتَ أَبِي بَكْرٍ أَقَدْ بَلَغَ مِنْ شَأْنِكِ أَنْ تُؤْذِي رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ مَا لِي وَمَا لَكَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ عَلَيْكَ بِعَيْبَتِكَ قَالَ فَدَخَلْتُ عَلَى حَفْصَةَ بِنْتِ عُمَرَ فَقُلْتُ لَهَا يَا حَفْصَةُ أَقَدْ بَلَغَ مِنْ شَأْنِكِ أَنْ تُؤْذِي رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللهِ لَقَدْ عَلِمْتِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُحِبُّكِ وَلَوْلَا أَنَا لَطَلَّقَكِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَكَتْ أَشَدَّ الْبُكَاءِ فَقُلْتُ لَهَا أَيْنَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ هُوَ فِي خِزَانَتِهِ فِي الْمَشْرُبَةِ فَدَخَلْتُ فَإِذَا أَنَا بِرَبَاحٍ غُلَامِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاعِدًا عَلَى أُسْكُفَّةِ الْمَشْرُبَةِ مُدَلٍّ رِجْلَيْهِ عَلَى نَقِيرٍ مِنْ خَشَبٍ وَهُوَ جِذْعٌ يَرْقَى عَلَيْهِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَنْحَدِرُ فَنَادَيْتُ يَا رَبَاحُ اسْتَأْذِنْ لِي عِنْدَكَ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَظَرَ رَبَاحٌ إِلَى الْغُرْفَةِ ثُمَّ

نَظَرَ إِلَيَّ فَلَمْ يَقُلْ شَيْئًا ثُمَّ قُلْتُ يَا رَبَاحُ اسْتَأْذِنْ لِي عِنْدَكَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَظَرَ رَبَاحٌ إِلَى الْغُرْفَةِ ثُمَّ
نَظَرَ إِلَيَّ فَلَمْ يَقُلْ شَيْئًا ثُمَّ رَفَعْتُ صَوْتِي فَقُلْتُ يَا رَبَاحُ اسْتَأْذِنْ لِي عِنْدَكَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنِّي أَظُنُّ
أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ظَنَّ أَنِّي جِئْتُ مِنْ أَجْلِ حَفْصَةَ وَاللَّهِ لَئِنْ أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
بِضَرْبِ عُنُقِهَا لَأَضْرِبَنَّ عُنُقَهَا وَرَفَعْتُ صَوْتِي فَأَوْمَأَ إِلَيَّ أَنْ ارْقَهْ فَدَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ
مُضْطَجِعٌ عَلَى حَصِيرٍ فَجَلَسْتُ فَأَدْنَى عَلَيْهِ إِزَارَهُ وَلَيْسَ عَلَيْهِ غَيْرُهُ وَإِذَا الْحَصِيرُ قَدْ أَثَّرَ فِي جَنْبِهِ فَنَظَرْتُ بِبَصَرِي فِي خِزَانَةِ
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا أَنَا بِقَبْضَةٍ مِنْ شَعِيرٍ نَحْوِ الصَّاعِ وَمِثْلِهَا قَرَظًا فِي نَاحِيَةِ الْغُرْفَةِ وَإِذَا أَفِيقٌ مُعَلَّقٌ
قَالَ فَابْتَدَرَتْ عَيْنَايَ قَالَ مَا يُبْكِيكَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ قُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ وَمَا لِي لَا أَبْكِي وَهَذَا الْحَصِيرُ قَدْ أَثَّرَ فِي جَنْبِكَ
وَهَذِهِ خِزَانَتُكَ لَا أَرَى فِيهَا إِلَّا مَا أَرَى وَذَاكَ قَيْصَرُ وَكِسْرَى فِي الثِّمَارِ وَالْأَنْهَارِ وَأَنْتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَصَفْوَتُهُ وَهَذِهِ خِزَانَتُكَ فَقَالَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ أَلَا تَرْضَى أَنْ تَكُونَ لَنَا الْآخِرَةُ وَلَهُمْ الدُّنْيَا قُلْتُ بَلَى قَالَ وَدَخَلْتُ عَلَيْهِ
حِينَ دَخَلْتُ وَأَنَا أَرَى فِي وَجْهِهِ الْغَضَبَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا يَشُقُّ عَلَيْكَ مِنْ شَأْنِ النِّسَاءِ فَإِنْ كُنْتَ طَلَّقْتَهُنَّ
فَإِنَّ اللَّهَ مَعَكَ وَمَلَائِكَتَهُ وَجِبْرِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَأَنَا وَأَبُو بَكْرٍ وَالْمُؤْمِنُونَ مَعَكَ وَقَلَّمَا تَكَلَّمْتُ وَأَحْمَدُ اللَّهَ بِكَلَامٍ إِلَّا
رَجَوْتُ أَنْ يَكُونَ اللَّهُ يُصَدِّقُ قَوْلِي الَّذِي أَقُولُ وَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ آيَةُ التَّخْيِيرِ عَسَى رَبُّهُ إِنْ طَلَّقَكُنَّ أَنْ يُبْدِلَهُ أَزْوَاجًا
خَيْرًا مِنْكُنَّ وَإِنْ تَظَاهَرَا عَلَيْهِ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ مَوْلَاهُ وَجِبْرِيلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمَلَائِكَةُ بَعْدَ ذَلِكَ ظَهِيرٌ وَكَانَتْ عَائِشَةُ
بِنْتُ أَبِي بَكْرٍ وَحَفْصَةُ تَظَاهَرَانِ عَلَى سَائِرِ نِسَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَطَلَّقْتَهُنَّ قَالَ لَا قُلْتُ
يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ وَالْمُسْلِمُونَ يَنْكُتُونَ بِالْحَصَى يَقُولُونَ طَلَّقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسَاءَهُ
أَفَأَنْزِلُ فَأُخْبِرَهُمْ أَنَّكَ لَمْ تُطَلِّقْهُنَّ قَالَ نَعَمْ إِنْ شِئْتَ فَلَمْ أَزَلْ أُحَدِّثُهُ حَتَّى تَحَسَّرَ الْغَضَبُ عَنْ وَجْهِهِ وَحَتَّى كَشَرَ فَضَحِكَ
وَكَانَ مِنْ أَحْسَنِ النَّاسِ ثَغْرًا ثُمَّ نَزَلَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَزَلْتُ فَنَزَلْتُ أَتَشَبَّثُ بِالْجِذْعِ وَنَزَلَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَأَنَّمَا يَمْشِي عَلَى الْأَرْضِ مَا يَمَسُّهُ بِيَدِهِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّمَا كُنْتَ فِي الْغُرْفَةِ تِسْعَةً وَعِشْرِينَ
قَالَ إِنَّ الشَّهْرَ يَكُونُ تِسْعًا وَعِشْرِينَ فَقُمْتُ عَلَى بَابِ الْمَسْجِدِ فَنَادَيْتُ بِأَعْلَى صَوْتِي لَمْ يُطَلِّقْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ نِسَاءَهُ وَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ وَإِذَا جَاءَهُمْ أَمْرٌ مِنْ الْأَمْنِ أَوْ الْخَوْفِ أَذَاعُوا بِهِ وَلَوْ رَدُّوهُ إِلَى الرَّسُولِ وَإِلَى أُولِي الْأَمْرِ
مِنْهُمْ لَعَلِمَهُ الَّذِينَ يَسْتَنْبِطُونَهُ مِنْهُمْ فَكُنْتُ أَنَا اسْتَنْبَطْتُ ذَلِكَ الْأَمْرَ وَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ آيَةَ التَّخْيِيرِ

زہیر بن حرب، عمر بن یونس حنفی، عکرمہ بن عمار، سماک ابی زمیل، ابن عباس، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن خطاب سے روایت ہے کہ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب اپنی ازواج رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے علیحدہ ہو گئے اس وقت میں مسجد میں داخل ہوا تو لوگوں کو کنکریاں الٹ پلٹ کرتے ہوئے دیکھا وہ کہتے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی بیویوں کو طلاق دے دی ہے یہ انہیں پردے کا حکم دیے جانے سے پہلے کا واقعہ ہے عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا میں نے کہا میں آج کے حالات ضرور معلوم کروں گا پس میں سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس گیا اور کہا اے ابوبکر کی بیٹی تمہارا یہ حال کیا ہے کہ تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تکلیف دینے لگی ہو انہوں نے کہا ابن خطاب مجھے تجھ سے اور تجھ کو مجھ سے کیا کام تم پر اپنی گٹھڑی کا خیال رکھنا لازم ہے حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا پھر میں حفصہ بنت عمر کے پاس گیا اور میں نے اسے کہا اے حفصہ! تمہارا یہ حال کیا ہے کہ تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایذاء دینے لگی ہو اور اللہ کی قسم تو جانتی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تجھ سے محبت نہیں کرتے اور اگر میں نہ ہوتا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تجھے طلاق دے چکے ہوتے پس وہ روئیں اور خوب روئیں تو میں نے ان سے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہاں ہیں تو اس نے کہا وہ اپنے گودام اور بالاخانے اوپر والے کمرے میں ہیں، میں حاضر ہوا تو دیکھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا غلام رباخ اس بالاخانے کے دروازے پر اپنے پاؤں ایک کھدی ہوئی لکڑی پر لٹکائے جو کہ کھجور دکھائی دے رہی تھے بیٹھا تھا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس لکڑی پر سے چڑھتے اور اترتے تھے میں نے آواز دی اے رباخ میرے لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس حاضر ہونے کے لئے اجازت لو رباح نے کمرے کی طرف دیکھا پھر میری طرف دیکھا لیکن کوئی بات نہیں کی پھر میں نے کہا حاضر ہونے کی اجازت لو تو رباح نے بالاخانے کی طرف دیکھا پھر میری طرف دیکھا لیکن کوئی بات نہیں کی پھر میں نے باآواز بلند کہا اے رباح! میرے لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس حاضر ہونے کی اجازت لو پس میں نے اندازہ لگایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے گمان کیا کہ میں حفصہ کی وجہ سے حاضر ہوا ہوں حالانکہ اللہ کی قسم اگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے اس کی گردن مار دینے کا حکم دیتے تو میں اس کی گردن مار دیتا اور میں نے اپنی آواز کو بلند کیا تو اس نے اشارہ کیا کہ میں چڑھ آؤں پس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس حاضر ہوا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک چٹائی پر لیٹے ہوئے تھے میں بیٹھ گیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی چادر اپنے اوپر لے لی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس اس کے علاوہ کوئی کپڑا نہ تھا اور چٹائی کے نشانات آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پہلو (کمر) پر لگے ہوئے تھے پس میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خزانہ کو بغور دیکھا تو اس میں چند مٹھی جو تھے جو کہ ایک صاع کی مقدار میں ہوں گے اور اس کے برابر سلم کے پتے ایک کونہ میں پڑے ہوئے تھے اور ایک کچا چمڑا جس کی دباغت اچھی طرح نہ ہوئی تھی لٹکا ہوا تھا پس میری آنکھیں بھر آئیں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے ابن خطاب! تجھے کس چیز نے رلا دیا؟ میں نے عرض کیا اے اللہ کے نبی! مجھے کیا ہو گیا کہ میں نہ روؤں حالانکہ یہ چٹائی کے نشانات آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے

پہلو پر ہیں اور یہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا خزانہ ہے میں نہیں دیکھتا اس میں کچھ مگر وہی جو سامنے ہے اور وہ قیصر وکسری ہیں جو پھلوں اور نہروں میں زندگی گزارتے ہیں حالانکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے رسول اور اس کے برگزیدبندے ہیں اور یہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا خزانہ ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے ابن خطاب کیا تم اس بات پر خوش نہیں ہو کہ ہمارے لئے آخرت ہے اور ان کے لئے دنیا؟ میں نے عرض کیا کیوں نہیں اور میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس جب حاضر ہوا تو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرہ انور پر غصہ دیکھا میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو عورتوں کی طرف سے کیا مشکل پیش آئی اگر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم انہیں طلاق دے چکے ہیں تو اللہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ہے نصرت ومدد اس کے فرشتے جبرائیل اور میکائیل ہیں اور ابوبکر اور مومنین آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ہیں اور اکثر جب میں گفتگو کرتا اور اللہ کی تعریف کرتا کسی گفتگو کے ساتھ تو اس امید کے ساتھ کہ اللہ اس کی تصدیق کرے گا جو بات میں کرتا ہوں اور آیت تخیر نازل ہوئی (عَسَی رَبُّہُ إِنْ طَلَّقَکُنَّ أَنْ یُبْدِلَہُ أَزْوَاجًا خَیْرًا مِنْکُنَّ وَإِنْ تَظَاهَرَا عَلَیْہِ فَإِنَّ اللَّہَ هُوَ مَوْلَاهُ) قریب ہے کہ نبی اگر تم کو طلاق دے دیں تو اس کا پروردیگار اس کو تم سے بہتر بیویاں عطا کر دے اور تم دونوں نے ان پر زور دیا تو اللہ ہی اس کا مددگار اور جبرائیل اور نیک مومنین اور فرشتے اس کے بعد پشت پنائی کرنے والے ہیں اور عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بنت ابوبکر اور حفصہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تمام بیویوں پر زور دیا تھا میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں طلاق دے دی ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول میں مسجد میں داخل ہوا اور لوگ کنکریاں الٹ پلٹ رہے تھے اور کہہ رہے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی بیویوں کو طلاق دے دی ہے کیا میں اتر کر انہیں خبر نہ دوں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں طلاق نہیں دی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہاں اگر تو چاہے میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے گفتگو میں مشغول رہا یہاں تک کہ غصہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرہ سے دور ہو گیا یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دانت مبارک کھولے اور مسکرائے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دانتوں کی ہنسی سب لوگوں سے خوبصورت تھی پھر اللہ کے نبی اترے اور میں بھی اترا اس کھجور کی لکڑی کو پکڑتا ہوا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس طرح اترے گویا زمین پر چل رہے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس لکڑی کو ہاتھ تک نہ لگایا میں نے کہا اے اللہ کے رسول آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم انیتس دن سے اس کمرہ میں تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مہینہ کبھی انیتس دن کا بھی ہوتا ہے مسجد کے دروازہ پر کھڑے ہو کر میں نے پکارا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی ازواج کو طلاق نہیں دی اور یہ آیت نازل ہوئی (وَإِذَا جَائَهُمْ أَمْرٌ مِنْ الْأَمْنِ أَوْ الْخَوْفِ أَذَاعُوا بِهِ وَلَوْ رَدُّوهُ إِلَی الرَّسُولِ وَإِلَی أُولِي الْأَمْرِ مِنْهُمْ لَعَلِمَهُ الَّذِينَ يَسْتَنْبِطُونَهُ مِنْهُمْ فَكُنْتُ أَنَا اسْتَنْبَطْتُ ذَلِكَ الْأَمْرَ) جب انکے پاس کوئی خبر چین یا خوف کی آتی ہے تو اسے مشہور کر دتیے ہیں اور اگر وہ اس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اپنے اہل امر کی طرف لوٹاتے تو لوگ جان لیتے ان لوگوں

کو جو ان میں سے استنباط کرنے والے ہیں تو میں نے اس سے اس حقیقت کو چن لیا پھر اللہ عزوجل نے آیت تخیر نازل کی۔

راوی: زہیر بن حرب، عمر بن یونس حنفی، عکرمہ بن عمار، سماک ابی زمیل، ابن عباس، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن خطاب

باب : طلاق کا بیان

ایلاء اور عورتوں سے جدا ہونے اور انہیں اختیار دینے اور اللہ کے قول ان تظاہرا علیہ کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1198

راوی: ھارون بن سعید ایلی، عبداللہ بن وہب، سلیمان ابن بلال، یحیی، عبید بن حنین، ابن عباس، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ أَخْبَرَنِي يَحْيَى أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ بْنُ حُنَيْنٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ يُحَدِّثُ قَالَ مَكَثْتُ سَنَةً وَأَنَا أُرِيدُ أَنْ أَسْأَلَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ عَنْ آيَةٍ فَمَا أَسْتَطِيعُ أَنْ أَسْأَلَهُ هَيْبَةً لَهُ حَتَّى خَرَجَ حَاجًّا فَخَرَجْتُ مَعَهُ فَلَمَّا رَجَعَ فَكُنَّا بِبَعْضِ الطَّرِيقِ عَدَلَ إِلَى الْأَرَاكِ لِحَاجَةٍ لَهُ فَوَقَفْتُ لَهُ حَتَّى فَرَغَ ثُمَّ سِرْتُ مَعَهُ فَقُلْتُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ مَنْ اللَّتَانِ تَظَاهَرَتَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَزْوَاجِهِ فَقَالَ تِلْكَ حَفْصَةُ وَعَائِشَةُ قَالَ فَقُلْتُ لَهُ وَاللَّهِ إِنْ كُنْتُ لَأُرِيدُ أَنْ أَسْأَلَكَ عَنْ هَذَا مُنْذُ سَنَةٍ فَمَا أَسْتَطِيعُ هَيْبَةً لَكَ قَالَ فَلَا تَفْعَلْ مَا ظَنَنْتَ أَنَّ عِنْدِي مِنْ عِلْمٍ فَسَلْنِي عَنْهُ فَإِنْ كُنْتُ أَعْلَمُهُ أَخْبَرْتُكَ قَالَ وَقَالَ عُمَرُ وَاللَّهِ إِنْ كُنَّا فِي الْجَاهِلِيَّةِ مَا نَعُدُّ لِلنِّسَاءِ أَمْرًا حَتَّى أَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى فِيهِنَّ مَا أَنْزَلَ وَقَسَمَ لَهُنَّ مَا قَسَمَ قَالَ فَبَيْنَمَا أَنَا فِي أَمْرٍ أَأْتَمِرُهُ إِذْ قَالَتْ لِي امْرَأَتِي لَوْ صَنَعْتَ كَذَا وَكَذَا فَقُلْتُ لَهَا وَمَا لَكِ أَنْتِ وَلِمَا هَاهُنَا وَمَا تَكَلُّفُكِ فِي أَمْرٍ أُرِيدُهُ فَقَالَتْ لِي عَجَبًا لَكَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ مَا تُرِيدُ أَنْ تُرَاجَعَ أَنْتَ وَإِنَّ ابْنَتَكَ لَتُرَاجِعُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى يَظَلَّ يَوْمَهُ غَضْبَانَ قَالَ عُمَرُ فَآخُذُ رِدَائِي ثُمَّ أَخْرُجُ مَكَانِي حَتَّى أَدْخُلَ عَلَى حَفْصَةَ فَقُلْتُ لَهَا يَا بُنَيَّةُ إِنَّكِ لَتُرَاجِعِينَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى يَظَلَّ يَوْمَهُ غَضْبَانَ فَقَالَتْ حَفْصَةُ وَاللَّهِ إِنَّا لَنُرَاجِعُهُ فَقُلْتُ تَعْلَمِينَ أَنِّي أُحَذِّرُكِ عُقُوبَةَ اللَّهِ وَغَضَبَ رَسُولِهِ يَا بُنَيَّةُ لَا يَغُرَّنَّكِ هَذِهِ الَّتِي قَدْ أَعْجَبَهَا حُسْنُهَا وَحُبُّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِيَّاهَا ثُمَّ خَرَجْتُ حَتَّى أَدْخُلَ عَلَى أُمِّ سَلَمَةَ لِقَرَابَتِي مِنْهَا فَكَلَّمْتُهَا فَقَالَتْ لِي أُمُّ سَلَمَةَ عَجَبًا لَكَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ قَدْ دَخَلْتَ فِي كُلِّ شَيْءٍ حَتَّى تَبْتَغِيَ أَنْ تَدْخُلَ بَيْنَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَزْوَاجِهِ قَالَ فَأَخَذَتْنِي أَخْذًا كَسَرَتْنِي عَنْ بَعْضِ مَا كُنْتُ

أَجِدُ فَخَرَجْتُ مِنْ عِنْدِهَا وَكَانَ لِي صَاحِبٌ مِنْ الْأَنْصَارِ إِذَا غِبْتُ أَتَانِي بِالْخَبَرِ وَإِذَا غَابَ كُنْتُ أَنَا آتِيهِ بِالْخَبَرِ وَنَحْنُ حِينَئِذٍ نَتَخَوَّفُ مَلِكًا مِنْ مُلُوكِ غَسَّانَ ذُكِرَ لَنَا أَنَّهُ يُرِيدُ أَنْ يَسِيرَ إِلَيْنَا فَقَدْ امْتَلَأَتْ صُدُورُنَا مِنْهُ فَأَتَى صَاحِبِي الْأَنْصَارِيُّ يَدُقُّ الْبَابَ وَقَالَ افْتَحْ افْتَحْ فَقُلْتُ جَاءَ الْغَسَّانِيُّ فَقَالَ أَشَدُّ مِنْ ذَلِكَ اعْتَزَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَزْوَاجَهُ فَقُلْتُ رَغِمَ أَنْفُ حَفْصَةَ وَعَائِشَةَ ثُمَّ آخُذُ ثَوْبِي فَأَخْرُجُ حَتَّى جِئْتُ فَإِذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَشْرُبَةٍ لَهُ يُرْتَقَى إِلَيْهَا بِعَجَلَةٍ وَغُلَامٌ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْوَدُ عَلَى رَأْسِ الدَّرَجَةِ فَقُلْتُ هَذَا عُمَرُ فَأُذِنَ لِي قَالَ عُمَرُ فَقَصَصْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا الْحَدِيثَ فَلَمَّا بَلَغْتُ حَدِيثَ أُمِّ سَلَمَةَ تَبَسَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّهُ لَعَلَى حَصِيرٍ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ شَيْءٌ وَتَحْتَ رَأْسِهِ وِسَادَةٌ مِنْ أَدَمٍ حَشْوُهَا لِيفٌ وَإِنَّ عِنْدَ رِجْلَيْهِ قَرَظًا مَضْبُورًا وَعِنْدَ رَأْسِهِ أُهُبًا مُعَلَّقَةً فَرَأَيْتُ أَثَرَ الْحَصِيرِ فِي جَنْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَكَيْتُ فَقَالَ مَا يُبْكِيكَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ كِسْرَى وَقَيْصَرَ فِيمَا هُمَا فِيهِ وَأَنْتَ رَسُولُ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَا تَرْضَى أَنْ تَكُونَ لَهُمَا الدُّنْيَا وَلَكَ الْآخِرَةُ

ہارون بن سعید ایلی، عبداللہ بن وہب، سلیمان ابن بلال، یحیی، عبید بن حنین، ابن عباس، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں ایک سال تک ارادہ کرتا رہا کہ میں عمر بن خطاب سے اس آیت کے بارے میں پوچھوں لیکن ان کے رعب کی وجہ سے پوچھنے کی طاقت نہ رکھتا تھا جب ہم لوٹے تو کسی راستہ میں وہ ایک بار پیلو کے درختوں کی طرف قضائے حاجت کے لئے جھکے اور میں ان کے لئے ٹھہر گیا یہاں تک کہ وہ فارغ ہوئے پھر میں ان کے ساتھ چلا تو میں نے کہا اے امیر المومنین! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ازواج میں سے کون ہیں جنہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر زور ڈالا تو انہوں نے کہا وہ حفصہ اور عائشہ تھیں میں نے ان سے کہا اللہ کی قسم اگر میں چاہتا تو آپ سے اس بارے میں ایک سال پہلے پوچھ لیتا لیکن آپ کے رعب کی وجہ سے ہمت نہ رکھتا تھا انہوں نے کہا ایسا نہ کرو جو تجھے اندازہ ہو کہ اس کا علم میرے پاس ہے تو اس بارے میں مجھ سے پوچھ لیا کرو اگر میں اسے جانتا ہوا تو تجھے خبر دے دوں گا اور عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا اللہ کی قسم! جب ہم جاہلیت میں تھے تو عورتوں کے بارے میں کسی امر کو شمار نہ کرتے تھے یہاں تک کہ اللہ نے ان کے بارے میں اپنے احکام نازل فرمائے اور ان کے لئے باری مقرر کی جو مقرر کی چنانچہ ایک دن میں کسی کام میں مشورہ کر رہا تھا میری بیوی نے مجھے کہا اگر آپ اس طرح کر لیتے میں نے اس سے کہا تجھے میرے کام میں کیا ہے اور یہاں کہاں؟ اور میں جس کام کا ارادہ کرتا ہوں تجھ پر اس کا بوجھ نہیں ڈالتا اس نے کہا اے ابن خطاب! تعجب ہے آپ پر آپ نہیں چاہتے کہ آپ کو کوئی جواب دیا جائے حالانکہ آپ کی بیٹی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جواب دیتی ہے

یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا پورا دن غصہ کی حالت میں گزرتا ہے عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا پھر میں نے اپنی چادر لی اور میں اپنے گھر سے نکلا یہاں تک کہ حفصہ کے پاس پہنچا تو اس سے کہا اے میری بیٹی کیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جواب دیتی ہے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا دن غصہ میں گزرتا ہے حفصہ نے کہا اللہ کی قسم میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جواب دیتی ہوں میں نے کہا جان لے کہ میں تجھے اللہ کے عذاب سے ڈراتا ہوں اور اس کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے غصہ سے اے میری بیٹی تجھے اس بیوی کا حسن اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت دھوکے میں نہ ڈالے پھر میں نکلا یہاں تک کہ ام سلمہ کے پاس اپنی رشتہ داری کی وجہ سے گیا میں نے اس سے گفتگو کی تو انہوں نے مجھے کہا اے ابن خطاب تجھ پر تعجب ہے کہ تم ہر معاملہ میں دخل اندازی کرتے ہو یہاں تک چاہتے ہو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ازواج کے معاملہ میں بھی دخل دوں مجھے ان کی اس بات سے اس قدر دکھ ہوا کہ مجھے اس غم نے اس نصیحت سے بھی روک دیا جو میں انہیں چاہتا تھا میں ان کے پاس سے نکلا اور میرے ساتھ ایک انصاری رفیق تھا جب میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مجلس سے غائب ہوتا تو وہ میرے پاس خبر لاتا اور جب وہ غائب ہوتا تو میں اسے خبر پہنچاتا اور ان دنوں ہم شاہاں غسان میں سے ایک بادشاہ کے حملے سے ڈرتے تھے ہمیں ذکر کیا گیا کہ وہ ہماری طرف چلنے والا ہے تحقیق ہمارے سینے اس کے خوف سے بھرے ہوئے تھے کہ میرے انصاری ساتھی نے دروازہ کھٹکھٹایا اور کہا کھولو تو میں نے کہا کیا غسانی آگیا؟ اس نے کہا اس سے سخت معاملہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی بیویوں سے علیحدہ ہو گئے ہیں میں نے کہا حفصہ اور عائشہ کی ناک خاک آلود ہو پھر میں نے اپنا کپڑا لیا باہر نکلا اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے بالا خانہ میں تشریف فرما تھے اور اس پر ایک کھجور کی جڑ کے ذریعے چڑھتے تھے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ایک سیاہ فام غلام اس کے کنارے پر تھا میں نے کہا یہ عمر ہے میرے لئے اجازت لو حضرت عمر نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سارا واقعہ بیان کیا جب میں ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی بات پر پہنچا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تبسم فرمایا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک چٹائی پر تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سر مبارک کے نیچے چمڑے کا ایک تکیہ تھا جو کھجور کے چھلکے سے بھرا ہوا تھا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاؤں کے پاس سلم جس سے چمڑے کو رنگا جاتا ہے کے پتے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سر کی طرف ایک کچا چمڑا لٹکا ہوا تھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پہلو پر چٹائی کے نشان دیکھے تو میں رو دیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تجھے کس چیز نے رلا دیا میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول قیصر وکسری کیسے عیش وعشرت میں ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تو اللہ کے رسول ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تم اس بات پر خوش نہیں ہو کہ ان کے لئے دنیا اور تمہارے لئے آخرت ہے۔

راوی : ہارون بن سعید ایلی، عبداللہ بن وہب، سلیمان ابن بلال، یحیی، عبید بن حنین، ابن عباس، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : طلاق کا بیان

ایلاء اور عورتوں سے جدا ہونے اور انہیں اختیار دینے اور اللہ کے قول ان تظاہر اعلیہ کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1199

راوی: محمد بن مثنی، عفان، حماد بن سلمہ، یحیی بن سعید، عبید بن حنین، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَقْبَلْتُ مَعَ عُمَرَ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِمَرِّ الظَّهْرَانِ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِطُولِهِ كَنَحْوِ حَدِيثِ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ قُلْتُ شَأْنُ الْمَرْأَتَيْنِ قَالَ حَفْصَةُ وَأُمُّ سَلَمَةَ وَزَادَ فِيهِ وَأَتَيْتُ الْحُجَرَ فَإِذَا فِي كُلِّ بَيْتٍ بُكَاءٌ وَزَادَ أَيْضًا وَكَانَ آلَى مِنْهُنَّ شَهْرًا فَلَمَّا كَانَ تِسْعًا وَعِشْرِينَ نَزَلَ إِلَيْهِنَّ

محمد بن مثنی، عفان، حماد بن سلمہ، یحیی بن سعید، عبید بن حنین، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے یہاں آیا یہاں تک کہ جب ہم مر الظہران بستی پر تھے باقی حدیث سلیمان کی حدیث کی طرح گزر چکی اس میں یہ اضافہ ہے کہ میں نے کہا وہ دو عورتیں کون تھیں عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا حفصہ اور ام سلمہ اور مزید اضافہ یہ ہے کہ عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ میں حجروں کی طرف آیا تو ہر گھر میں رونا تھا اور مزید اضافہ یہ بھی کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے ایک مہنیہ کا ایلاء کیا تھا قسم کھائی جب انیتس دن مہینہ پورا ہو گیا تو ان کی طرف تشریف لے گئے۔

راوی: محمد بن مثنی، عفان، حماد بن سلمہ، یحیی بن سعید، عبید بن حنین، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : طلاق کا بیان

ایلاء اور عورتوں سے جدا ہونے اور انہیں اختیار دینے اور اللہ کے قول ان تظاہر اعلیہ کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1200

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، زهیر بن حرب، سفیان بن عیینہ، یحیی بن سعید، عبید بن حنین، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لِأَبِي بَكْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ سَمِعَ عُبَيْدَ بْنَ حُنَيْنٍ وَهُوَ مَوْلَى الْعَبَّاسِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُا كُنْتُ أُرِيدُ أَنْ أَسْأَلَ عُمَرَ عَنْ الْمَرْأَتَيْنِ اللَّتَيْنِ

تَظَاهَرَتَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَبِثْتُ سَنَةً مَا أَجِدُ لَهُ مَوْضِعًا حَتَّى صَحِبْتُهُ إِلَى مَكَّةَ فَلَمَّا كَانَ بِمَرِّ الظَّهْرَانِ ذَهَبَ يَقْضِي حَاجَتَهُ فَقَالَ أَدْرِكْنِي بِإِدَاوَةٍ مِنْ مَاءٍ فَأَتَيْتُهُ بِهَا فَلَمَّا قَضَى حَاجَتَهُ وَرَجَعَ ذَهَبْتُ أَصُبُّ عَلَيْهِ وَذَكَرْتُ فَقُلْتُ لَهُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ مَنْ الْمَرْأَتَانِ فَمَا قَضَيْتُ كَلَامِي حَتَّى قَالَ عَائِشَةُ وَحَفْصَةُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، سفیان بن عیینہ، یحیی بن سعید، عبید بن حنین، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے میں ارادہ کرتا تھا کہ عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ان دو عورتوں کے بارے میں پوچھوں جنہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں زور ڈالا تھا میں نے ایک سال تک اس کے لئے موقعہ نہ پایا یہاں تک کہ میں نے مکہ کی طرف سفر میں ان کی رفاقت کی جب وہ مر الظہران میں تھے اور اپنی حاجت کے لئے جانے لگے تو کہا مجھے پانی کا برتن دو میں نے وہ دیا جب آپ اپنی ضرورت سے فارغ ہو کر لوٹے تو میں نے پانی ڈالنا شروع کیا اور مجھے یاد آیا تو ان سے کہا اے امیر المومنین! وہ دو عورتیں کون تھیں میں ابھی اپنی بات پوری بھی نہ کر پایا تھا کہ آپ نے کہا عائشہ اور حفصہ۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، سفیان بن عیینہ، یحیی بن سعید، عبید بن حنین، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : طلاق کا بیان

ایلاء اور عورتوں سے جدا ہونے اور انہیں اختیار دینے اور اللہ کے قول ان تظاہرا علیہ کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1201

راوی: اسحاق بن ابراہیم حنظلی، محمد بن ابی عمر، اسحاق، عبدالرزاق، معمر، زہری، عبیداللہ بن عبداللہ بن ابی ثور، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ وَتَقَارَبَا فِي لَفْظِ الْحَدِيثِ قَالَ ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا و قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي ثَوْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمْ أَزَلْ حَرِيصًا أَنْ أَسْأَلَ عُمَرَ عَنْ الْمَرْأَتَيْنِ مِنْ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّتَيْنِ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى إِنْ تَتُوبَا إِلَى اللَّهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوبُكُمَا حَتَّى حَجَّ عُمَرُ وَحَجَجْتُ مَعَهُ فَلَمَّا كُنَّا بِبَعْضِ الطَّرِيقِ عَدَلَ عُمَرُ وَعَدَلْتُ مَعَهُ بِالْإِدَاوَةِ فَتَبَرَّزَ ثُمَّ أَتَانِي فَسَكَبْتُ عَلَى يَدَيْهِ فَتَوَضَّأَ فَقُلْتُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ مَنْ الْمَرْأَتَانِ مِنْ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّتَانِ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُمَا إِنْ تَتُوبَا إِلَى اللَّهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوبُكُمَا قَالَ عُمَرُ وَاعَجَبًا لَكَ يَا ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ الزُّهْرِيُّ كَرِهَ وَاللَّهِ مَا سَأَلَهُ عَنْهُ وَلَمْ يَكْتُمْهُ قَالَ هِيَ حَفْصَةُ وَعَائِشَةُ ثُمَّ أَخَذَ يَسُوقُ الْحَدِيثَ قَالَ كُنَّا مَعْشَرَ قُرَيْشٍ قَوْمًا نَغْلِبُ النِّسَاءَ

فَلَمَّا قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ وَجَدْنَا قَوْمًا تَغْلِبُهُمْ نِسَاؤُهُمْ فَطَفِقَ نِسَاؤُنَا يَتَعَلَّمْنَ مِنْ نِسَائِهِمْ قَالَ وَكَانَ مَنْزِلِي فِي بَنِي
أُمَيَّةَ بْنِ زَيْدٍ بِالْعَوَالِي فَتَغَضَّبْتُ يَوْمًا عَلَى امْرَأَتِي فَإِذَا هِيَ تُرَاجِعُنِي فَأَنْكَرْتُ أَنْ تُرَاجِعَنِي فَقَالَتْ مَا تُنْكِرُ أَنْ أُرَاجِعَكَ
فَوَاللَّهِ إِنَّ أَزْوَاجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُرَاجِعْنَهُ وَتَهْجُرُهُ إِحْدَاهُنَّ الْيَوْمَ إِلَى اللَّيْلِ فَانْطَلَقْتُ فَدَخَلْتُ عَلَى حَفْصَةَ
فَقُلْتُ أَتُرَاجِعِينَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ نَعَمْ فَقُلْتُ أَتَهْجُرُهُ إِحْدَاكُنَّ الْيَوْمَ إِلَى اللَّيْلِ قَالَتْ نَعَمْ قُلْتُ
قَدْ خَابَ مَنْ فَعَلَ ذَلِكَ مِنْكُنَّ وَخَسِرَ أَفَتَأْمَنُ إِحْدَاكُنَّ أَنْ يَغْضَبَ اللَّهُ عَلَيْهَا لِغَضَبِ رَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَإِذَا هِيَ قَدْ هَلَكَتْ لَا تُرَاجِعِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا تَسْأَلِيهِ شَيْئًا وَسَلِينِي مَا بَدَا لَكِ وَلَا يَغُرَّنَّكِ أَنْ
كَانَتْ جَارَتُكِ هِيَ أَوْسَمَ وَأَحَبَّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْكِ يُرِيدُ عَائِشَةَ قَالَ وَكَانَ لِي جَارٌ مِنَ الْأَنْصَارِ
فَكُنَّا نَتَنَاوَبُ النُّزُولَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَنْزِلُ يَوْمًا وَأَنْزِلُ يَوْمًا فَيَأْتِينِي بِخَبَرِ الْوَحْيِ وَغَيْرِهِ وَآتِيهِ
بِمِثْلِ ذَلِكَ وَكُنَّا نَتَحَدَّثُ أَنَّ غَسَّانَ تُنْعِلُ الْخَيْلَ لِتَغْزُوَنَا فَنَزَلَ صَاحِبِي ثُمَّ أَتَانِي عِشَاءً فَضَرَبَ بَابِي ثُمَّ نَادَانِي
فَخَرَجْتُ إِلَيْهِ فَقَالَ حَدَثَ أَمْرٌ عَظِيمٌ قُلْتُ مَاذَا أَجَاءَتْ غَسَّانُ قَالَ لَا بَلْ أَعْظَمُ مِنْ ذَلِكَ وَأَطْوَلُ طَلَّقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسَاءَهُ فَقُلْتُ قَدْ خَابَتْ حَفْصَةُ وَخَسِرَتْ قَدْ كُنْتُ أَظُنُّ هَذَا كَائِنًا حَتَّى إِذَا صَلَّيْتُ الصُّبْحَ شَدَدْتُ عَلَيَّ
ثِيَابِي ثُمَّ نَزَلْتُ فَدَخَلْتُ عَلَى حَفْصَةَ وَهِيَ تَبْكِي فَقُلْتُ أَطَلَّقَكُنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ لَا أَدْرِي هَا هُوَ ذَا
مُعْتَزِلٌ فِي هَذِهِ الْمَشْرُبَةِ فَأَتَيْتُ غُلَامًا لَهُ أَسْوَدَ فَقُلْتُ اسْتَأْذِنْ لِعُمَرَ فَدَخَلَ ثُمَّ خَرَجَ إِلَيَّ فَقَالَ قَدْ ذَكَرْتُكَ لَهُ فَصَمَتَ
فَانْطَلَقْتُ حَتَّى انْتَهَيْتُ إِلَى الْمِنْبَرِ فَجَلَسْتُ فَإِذَا عِنْدَهُ رَهْطٌ جُلُوسٌ يَبْكِي بَعْضُهُمْ فَجَلَسْتُ قَلِيلًا ثُمَّ غَلَبَنِي مَا أَجِدُ ثُمَّ
أَتَيْتُ الْغُلَامَ فَقُلْتُ اسْتَأْذِنْ لِعُمَرَ فَدَخَلَ ثُمَّ خَرَجَ إِلَيَّ فَقَالَ قَدْ ذَكَرْتُكَ لَهُ فَصَمَتَ فَوَلَّيْتُ مُدْبِرًا فَإِذَا الْغُلَامُ يَدْعُونِي
فَقَالَ ادْخُلْ فَقَدْ أَذِنَ لَكَ فَدَخَلْتُ فَسَلَّمْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا هُوَ مُتَّكِئٌ عَلَى رَمْلِ حَصِيرٍ قَدْ
أَثَّرَ فِي جَنْبِهِ فَقُلْتُ أَطَلَّقْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ نِسَاءَكَ فَرَفَعَ رَأْسَهُ إِلَيَّ وَقَالَ لَا فَقُلْتُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَوْ رَأَيْتَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَكُنَّا
مَعْشَرَ قُرَيْشٍ قَوْمًا نَغْلِبُ النِّسَاءَ فَلَمَّا قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ وَجَدْنَا قَوْمًا تَغْلِبُهُمْ نِسَاؤُهُمْ فَطَفِقَ نِسَاؤُنَا يَتَعَلَّمْنَ مِنْ
نِسَائِهِمْ فَتَغَضَّبْتُ عَلَى امْرَأَتِي يَوْمًا فَإِذَا هِيَ تُرَاجِعُنِي فَأَنْكَرْتُ أَنْ تُرَاجِعَنِي فَقَالَتْ مَا تُنْكِرُ أَنْ أُرَاجِعَكَ فَوَاللَّهِ إِنَّ
أَزْوَاجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُرَاجِعْنَهُ وَتَهْجُرُهُ إِحْدَاهُنَّ الْيَوْمَ إِلَى اللَّيْلِ فَقُلْتُ قَدْ خَابَ مَنْ فَعَلَ ذَلِكَ مِنْهُنَّ
وَخَسِرَ أَفَتَأْمَنُ إِحْدَاهُنَّ أَنْ يَغْضَبَ اللَّهُ عَلَيْهَا لِغَضَبِ رَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا هِيَ قَدْ هَلَكَتْ فَتَبَسَّمَ رَسُولُ

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ قَدْ دَخَلْتُ عَلَى حَفْصَةَ فَقُلْتُ لَا يَغُرَّنَّكِ أَنْ كَانَتْ جَارَتُكِ هِيَ أَوْسَمُ مِنْكِ وَأَحَبُّ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْكِ فَتَبَسَّمَ أُخْرَى فَقُلْتُ أَسْتَأْنِسُ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ نَعَمْ فَجَلَسْتُ فَرَفَعْتُ رَأْسِي فِي الْبَيْتِ فَوَاللهِ مَا رَأَيْتُ فِيهِ شَيْئًا يَرُدُّ الْبَصَرَ إِلَّا أُهُبًا ثَلَاثَةً فَقُلْتُ ادْعُ اللهَ يَا رَسُولَ اللهِ أَنْ يُوَسِّعَ عَلَى أُمَّتِكَ فَقَدْ وَسَّعَ عَلَى فَارِسَ وَالرُّومِ وَهُمْ لَا يَعْبُدُونَ اللهَ فَاسْتَوَى جَالِسًا ثُمَّ قَالَ أَفِي شَكٍّ أَنْتَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ أُولَئِكَ قَوْمٌ عُجِّلَتْ لَهُمْ طَيِّبَاتُهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا فَقُلْتُ اسْتَغْفِرْ لِي يَا رَسُولَ اللهِ وَكَانَ أَقْسَمَ أَنْ لَا يَدْخُلَ عَلَيْهِنَّ شَهْرًا مِنْ شِدَّةِ مَوْجِدَتِهِ عَلَيْهِنَّ حَتَّى عَاتَبَهُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ

اسحاق بن ابراہیم حنظلی، محمد بن ابی عمر، اسحاق، عبدالرزاق، معمر، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن ابی ثور، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں ہمیشہ اس بات کا حریص اور خواہش مند رہا کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ازواج النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں سے ان دو عورتوں کے بارے میں پوچھو جن کے بارے میں اللہ نے فرمایا اگر تم دونوں رجوع کر لو اللہ کی طرف تو تمہارے دل جھک جائیں گے یہاں تک کہ عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حج کیا اور میں نے بھی ان کے ساتھ حج کیا ہم جب کسی راستہ میں تھے اور عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ راستہ سے کنارہ پر ہوئے تو میں بھی برتن لے کر کنارے پر ہو گیا انہوں نے حاجت پوری کی پھر وہ میرے پاس آئے میں نے ان پر پانی ڈالنا شروع کیا تو انہوں نے وضو کیا میں نے کہا اے امیر المومنین! وہ دو عورتیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیویوں میں سے کون تھیں جن کے بارے میں اللہ عزوجل نے فرمایا اگر تم اللہ کی طرف رجوع کر لو تو تمہارے دل جھکے رہیں عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا اے ابن عباس! تیرے لئے تعجب ہے زہری نے کہا عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ان کا اس بارے میں پوچھنا ناپسند ہوا اور کیوں لاعلمی میں اسے چھپائے رکھا کہا وہ حفصہ اور عائشہ تھیں پھر حدیث بیان کرنا شروع کی اور کہا ہم قریش کے نوجوان ایسی قوم میں تھے جو عورتوں پر غلبہ رکھتے تھے جب ہم مدینہ آئے تو ہم نے ایسی قوم پائی کہ انہیں ان کی عورتیں مغلوب رکھتی تھیں ہماری عورتوں نے ان کی عورتوں کی عادات اختیار کرنا شروع کر دیں اور میرا گھر مدینہ کی بلندی پر بنی امیہ بن زید میں تھا میں ایک دن اپنی بیوی پر غصے ہوا تو اس نے مجھے جواب دیا میں نے اس کو جواب دینے کو برا جانا اس نے کہا تم میرے جواب دینے کو کیوں برا جانتے ہو اللہ کی قسم! نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیویاں بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جواب دیتی ہیں اور ان میں سے کوئی ایک آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو چھوڑ دیتی ہے دن سے رات تک میں چلا اور حفصہ (اپنی بیٹی) کے پاس پہنچا میں نے کہا کیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جواب دیتی ہے؟ اس نے کہا ہاں میں نے کہا کیا تم سے کوئی ایک آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دن سے رات تک چھوڑے رکھتی ہے؟ اس نے کہا ہاں میں نے کہا تم میں سے جس نے ایسا کیا وہ محروم اور نقصان اٹھائے گی کیا تم میں سے ہر ایک اس بات سے نہیں ڈرتی کہ اللہ اس پر اپنے رسول کی ناراضگی کی وجہ سے غصہ کرے جس

کی وجہ سے وہ اچانک ہلاک ہو جائے گی تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جواب نہ دیا کرو اور نہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کسی چیز کا سوال کرو اور جو تیری ضرورت ہو وہ مجھ سے مانگ لے اور تجھے تیری ہمسائی دھوکے میں نہ ڈالے وہ تجھ سے زیادہ حسین ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو زیادہ محبوب ہے یعنی عائشہ اور میرا ایک ہمسایہ انصاری تھا پس ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس باری باری حاضر ہوتے تھے ایک دن وہ آتا اور ایک دن میں وہ میرے پاس وحی وغیرہ کی خبر لاتا میں بھی اسی طرح اسکو خبر دیتا اور ہم گفتگو کرتے تھے کہ غسان کا بادشاہ اپنے گھوڑوں کے پیروں میں نعل لگوا رہا ہے تاکہ وہ ہم سے لڑیں پس میرا ساتھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس گیا پھر عشاء کو میرے پاس آیا اور میرا دروازہ کھٹکھٹا کر مجھے آواز دی میں اس کی طرف نکلا تو اس نے کہا ایک بڑا واقعہ پیش آیا ہے میں نے کہا کیا بادشاہ غسان آگیا ہے اس نے کہا نہیں اس سے بھی بڑا اور سخت کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی بیویوں کو طلاق دے دی ہے میں کہا بدنصیب ہوئی حفصہ اور گھاٹے میں پڑی اور میں گمان کرتا تھا کہ یہ ہونے والا ہے یہاں تک کہ میں نے صبح کی نماز ادا کی اپنے کپڑے پہنے پھر نیچے کی جانب اترا اور حفصہ کے پاس گیا تو وہ رو رہی تھی میں نے کہا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تم کو طلاق دے دی ہے اس نے کہا میں نہیں جانتی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم سے علیحدہ ہو کر اس بالاخانہ میں تشریف فرما ہیں میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے غلام اسود کے پاس آیا میں نے کہا عمر کے لئے اجازت لو وہ اندر داخل ہوا پھر میری طرف آیا اور کہا کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے تمہارا ذکر کیا لیکن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خاموش رہے میں چلا یہاں تک کہ منبر تک پہنچا اور میں بیٹھ گیا اور یہاں پاس ہی کچھ لوگ بیٹھے تھے اور ان میں سے بعض رو رہے تھے میں تھوڑی دیر بیٹھا رہا پھر مجھے اسی خیال کا غلبہ ہوا میں پھر غلام کے پاس آیا اس سے کہا کہ عمر کے لئے اجازت لو وہ داخل ہوا پھر میری طرف نکلا تو کہا میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے تمہارا ذکر کیا لیکن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خاموش رہے میں پیٹھ پھیر کر واپس ہوا کہ غلام نے مجھے پکار کر کہا داخل ہو جائیں آپ کے لئے اجازت دے دی گئی ہے میں نے داخل ہو کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سلام کیا آپ ایک بوریئے کی چٹائی پر تکیہ لگائے ہوئے تھے جس کے نشانات آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پہلو پر لگ چکے تھے میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی بیویوں کو طلاق دے دی ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میری طرف اپنا سر اٹھا کر فرمایا نہیں میں کہا اَللّٰہُ اَکْبَرُ! کاش آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں دیکھتے اے اللہ کے رسول کہ قریشی قوم تھی عورتوں کو مغلوب رکھتے تھے جب ہم مدینہ آئے تو ہم نے ایسی قوم پائی جن پر ان کی عورتیں غالب تھیں ہماری عورتوں نے ان کی عورتوں سے عادات سیکھنا شروع کر دیں میں ایک دن اپنی عورت پر غصے ہوا تو اس نے مجھے جواب دینا شروع کر دیا میں نے اس کے جواب دینے کو برا محسوس کیا تو اس نے کہا کہ تم میرا جواب دینے کو برا تصور کرتے ہو اللہ کی قسم نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیویاں بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جواب دیتی ہیں اور ان میں کوئی ایک دن سے رات تک چھوڑ بھی دیتی ہے تو میں نے کہا بدنصیب ہوئی ان میں سے جس نے ایسا کیا اور نقصان اٹھایا ان

میں سے کوئی اللہ کے غضب سے اور رسول اللہ کی ناراضگی سے کیسے بچ سکتی ہے پس وہ ہلاک ہی ہوگئی تو رسول اللہ مسکرائے میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! میں حفصہ کے پاس گیا میں نے کہا تجھے دھوکہ میں نہ ڈالے کہ تیری ہمسائی تجھ سے زیادہ خوبصورت اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پسندیدہ ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دوسری مرتبہ تبسم فرمایا میں نے کہا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! میں کوئی دل لگانے والی بات کروں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہاں سر اٹھا کر نظر دوڑائی پھر میں نے گھر میں سر اٹھایا تو اللہ کی قسم میں نے کوئی چیز نہ دیکھی جسے دیکھ کر میری نگاہ پھرتی سوائے تین چمڑوں کے میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ سے دعا کریں کہ اللہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت پر وسعت کر دے جیسا کہ فارس وروم پر وسعت کی ہے حالانکہ وہ اللہ کی عبادت نہیں کرتے پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سیدھے ہو کر بیٹھ گئے پھر فرمایا اے ابن خطاب کیا تو شک میں ہے ان لوگوں کی عمدہ چیزیں انہیں دنیا ہی میں دے دی گئی ہیں میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول میرے لئے مغفرت طلب کریں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سخت غصہ کی وجہ سے قسم کھائی کہ ایک مہینہ تک اپنی بیویوں کے پاس نہ جاؤں گا یہاں تک کہ اللہ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر عتاب فرمایا۔

راوی: اسحاق بن ابراہیم حنظلی، محمد بن ابی عمر، اسحاق، عبدالرزاق، معمر، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن ابی ثور، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : طلاق کا بیان

ایلاء اور عورتوں سے جدا ہونے اور انہیں اختیار دینے اور اللہ کے قول ان تظاہرا علیہ کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1202

راوی: زہری، عروہ، عائشہ نے کہا مجھے عروہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

قَالَ الزُّهْرِيُّ فَأَخْبَرَنِي عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا مَضَى تِسْعٌ وَعِشْرُونَ لَيْلَةً دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَدَأَ بِي فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ أَقْسَمْتَ أَنْ لَا تَدْخُلَ عَلَيْنَا شَهْرًا وَإِنَّكَ دَخَلْتَ مِنْ تِسْعٍ وَعِشْرِينَ أَعُدُّهُنَّ فَقَالَ إِنَّ الشَّهْرَ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ ثُمَّ قَالَ يَا عَائِشَةُ إِنِّي ذَاكِرٌ لَكِ أَمْرًا فَلَا عَلَيْكِ أَنْ لَا تَعْجَلِي فِيهِ حَتَّى تَسْتَأْمِرِي أَبَوَيْكِ ثُمَّ قَرَأَ عَلَيَّ الْآيَةَ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِأَزْوَاجِكَ حَتَّى بَلَغَ أَجْرًا عَظِيمًا قَالَتْ عَائِشَةُ قَدْ عَلِمَ وَاللَّهِ أَنَّ أَبَوَيَّ لَمْ يَكُونَا لِيَأْمُرَانِي بِفِرَاقِهِ قَالَتْ فَقُلْتُ أَوَفِي هَذَا أَسْتَأْمِرُ أَبَوَيَّ فَإِنِّي أُرِيدُ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَالدَّارَ الْآخِرَةَ قَالَ مَعْمَرٌ فَأَخْبَرَنِي أَيُّوبُ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ لَا تُخْبِرْ نِسَائَكَ أَنِّي اخْتَرْتُكَ فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ أَرْسَلَنِي مُبَلِّغًا وَلَمْ يُرْسِلْنِي مُتَعَنِّتًا قَالَ

قَتَادَةُ صَغَتْ قُلُوبُكُمَا مَالَتْ قُلُوبُكُمَا

زہری، عروہ، عائشہ نے کہا مجھے عروہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے خبر دی انہوں نے کہا جب انیتس راتیں گزر گئیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پاس تشریف لائے اور مجھ سے بیویوں کو ملنے کا آغاز فرمایا میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمارے پاس آنے کی ایک مہینہ کی قسم اٹھائی تھی حالانکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم انیتس دن کے بعد ہی تشریف لے آئے ہیں میں انہیں شمار کر رہی ہوں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مہینہ کبھی کبھی انیتس دن کا بھی ہوتا ہے پھر فرمایا اے عائشہ! میں تجھ سے ایک معاملہ پیش کرنے والا ہوں تجھ پر اس میں جلدی نہ کرنا لازم ہے یہاں تک کہ تو اپنے والدین سے مشورہ کر لے پھر میرے سامنے آیت تلاوت کی (يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِأَزْوَاجِكَ حَتَّى بَلَغَ أَجْرًا عَظِيمًا) تک عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہا تحقیق اللہ کی قسم! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جانتے تھے کہ میرے والدین مجھے کبھی بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جدا ہونے کو مشورہ نہ دیں گے میں نے کہا کیا میں اس معاملہ میں اپنے والدین سے مشورہ کروں میں تو اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آخرت کے گھر کا ارادہ کرتی ہوں معمر نے کہا مجھے ایوب نے خبر دی کہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی بیویوں کو اس بات کی خبر نہ دیں کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اختیار کیا ہے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے فرمایا اللہ نے مجھے مبلغ بنا کر بھیجا ہے تکلیف میں ڈالنے والا بنا کر مبعوث نہیں فرمایا قتادہ نے " صَغَتْ قُلُوبُكُمَا " کا معنی تمہارے دل جھک رہے ہیں کیا ہے۔

راوی : زہری، عروہ، عائشہ نے کہا مجھے عروہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

مطلقہ بائنہ کے لئے نفقہ نہ ہونے کے بیان میں ...

باب : طلاق کا بیان

مطلقہ بائنہ کے لئے نفقہ نہ ہونے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1203

راوی : یحیی بن یحیی، مالک، عبداللہ ابن یزید مولی اسود بن سفیان، ابی سلمہ بن عبدالرحمان، حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ مَوْلَى الْأَسْوَدِ بْنِ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ

الرَّحْمَنِ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ أَنَّ أَبَا عَمْرِو بْنَ حَفْصٍ طَلَّقَهَا الْبَتَّةَ وَهُوَ غَائِبٌ فَأَرْسَلَ إِلَيْهَا وَكِيلُهُ بِشَعِيرٍ فَسَخِطَتْهُ فَقَالَ وَاللَّهِ مَا لَكِ عَلَيْنَا مِنْ شَيْءٍ فَجَائَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ لَيْسَ لَكِ عَلَيْهِ نَفَقَةٌ فَأَمَرَهَا أَنْ تَعْتَدَّ فِي بَيْتِ أُمِّ شَرِيكٍ ثُمَّ قَالَ تِلْكِ امْرَأَةٌ يَغْشَاهَا أَصْحَابِي اعْتَدِّي عِنْدَ ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ فَإِنَّهُ رَجُلٌ أَعْمَى تَضَعِينَ ثِيَابَكِ فَإِذَا حَلَلْتِ فَآذِنِينِي قَالَتْ فَلَمَّا حَلَلْتُ ذَكَرْتُ لَهُ أَنَّ مُعَاوِيَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ وَأَبَا جَهْمٍ خَطَبَانِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا أَبُو جَهْمٍ فَلَا يَضَعُ عَصَاهُ عَنْ عَاتِقِهِ وَأَمَّا مُعَاوِيَةُ فَصُعْلُوكٌ لَا مَالَ لَهُ انْكِحِي أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ فَكَرِهْتُهُ ثُمَّ قَالَ انْكِحِي أُسَامَةَ فَنَكَحْتُهُ فَجَعَلَ اللَّهُ فِيهِ خَيْرًا وَاغْتَبَطْتُ

یحیی بن یحیی، مالک، عبداللہ ابن یزید مولی اسود بن سفیان، ابی سلمہ بن عبدالرحمن، حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ ابو عمر بن حفص نے اسے طلاق بائن دی اور وہ غائب تھے تو اس ابو عمر نے اپنے وکیل کو جَو دے کے اس کی طرف بھیجا وہ اس سے ناراض ہوئی اس نے کہا اللہ کی قسم ہمارے اوپر تیری کوئی چیز لازم نہیں ہے وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کا ذکر کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس پر تیر انفقہ لازم نہیں ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے حکم دیا کہ وہ ام شریک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ہاں اپنی عدت پوری کرے پھر فرمایا وہ ایسی عورت ہے جہاں ہمارے صحابہ اکثر جمع ہوتے رہتے ہیں تو ابن ام مکتوم اپنے چچا کے بیٹے کے پاس عدت پوری کر کیونکہ وہ نابینا آدمی ہیں وہاں تم اپنے کپڑوں کو اتار سکتی ہو جب تیری عدت پوری ہو جائے تو مجھے خبر دینا کہتی ہیں جب میں نے عدت پوری کرلی تو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس کی اطلاع دی کہ معاویہ بن ابوسفیان اور ابو جہم نے مجھے پیغام نکاح دیا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ابا جہم اپنی لاٹھی کو کندھے سے نہیں اتارتا یعنی سخت مفلس آدمی ہے کہ اس کے پاس مال نہیں اس لئے تو اسامہ بن زید سے نکاح کرلے میں نے اسے ناپسند کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اسامہ سے نکاح کر میں نے اس سے نکاح کیا تو اللہ نے اس میں ایسی خیر وخوبی عطا کی کہ مجھ پر رشک کیا جانے لگا۔

راوی : یحیی بن یحیی، مالک، عبداللہ ابن یزید مولی اسود بن سفیان، ابی سلمہ بن عبدالرحمان، حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : طلاق کا بیان

مطلقہ بائنہ کے لئے نفقہ نہ ہونے کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث   1204

راوی: قتیبه بن سعید، عبدالعزیز ابن ابی حازم، قتیبه، یعقوب ابن عبدالرحمان قاری، حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ أَبِي حَازِمٍ وَقَالَ قُتَيْبَةُ أَيْضًا حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقَارِيَّ كِلَيْهِمَا عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ أَنَّهُ طَلَّقَهَا زَوْجُهَا فِي عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ أَنْفَقَ عَلَيْهَا نَفَقَةَ دُونٍ فَلَمَّا رَأَتْ ذَلِكَ قَالَتْ وَاللَّهِ لَأُعْلِمَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنْ كَانَ لِي نَفَقَةٌ أَخَذْتُ الَّذِي يُصْلِحُنِي وَإِنْ لَمْ تَكُنْ لِي نَفَقَةٌ لَمْ آخُذْ مِنْهُ شَيْئًا قَالَتْ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا نَفَقَةَ لَكِ وَلَا سُكْنَى

قتیبہ بن سعید، عبدالعزیز ابن ابی حازم، قتیبہ، یعقوب ابن عبدالرحمن قاری، حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ اس کے خاوند نے اسے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں طلاق دی اور اس کے لئے کچھ تھوڑا سا نفقہ دیا جب اس نے یہ دیکھا تو کہا اللہ کی قسم میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خبر دوں گی پس اگر میرے لئے نفقہ ہوا تو میں بقدر کفایت لے لوں گی اور اگر میرے لئے خرچہ نہ ہوا تو اس میں اس سے کچھ بھی نہ لوں گی کہتی پھر میں نے اس کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ذکر کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تیرے لئے نہ نفقہ ہے اور نہ مکان۔

راوی: قتیبہ بن سعید، عبدالعزیز ابن ابی حازم، قتیبہ، یعقوب ابن عبدالرحمان قاری، حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : طلاق کا بیان

مطلقہ بائنہ کے لئے نفقہ نہ ہونے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1205

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، عمران بن ابی انس، ابی سلمہ، حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ أَبِي أَنَسٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّهُ قَالَ سَأَلْتُ فَاطِمَةَ بِنْتَ قَيْسٍ فَأَخْبَرَتْنِي أَنَّ زَوْجَهَا الْمَخْزُومِيَّ طَلَّقَهَا فَأَبَى أَنْ يُنْفِقَ عَلَيْهَا فَجَائَتْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَتْهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَفَقَةَ لَكِ فَانْتَقِلِي فَاذْهَبِي إِلَى ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ فَكُونِي عِنْدَهُ فَإِنَّهُ رَجُلٌ أَعْمَى تَضَعِينَ ثِيَابَكِ عِنْدَهُ

قتیبہ بن سعید، لیث، عمران بن ابی انس، ابی سلمہ، حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ ان کے خاوند

مخزومی نے انہیں طلاق دے دی اور اس کو خرچہ دینے سے انکار کر دیا اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس بات کی خبر دی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تیرے لئے خرچہ نہیں ہے اور تو ابن ام مکتوم کے ہاں منتقل ہو جا اور انہی کے پاس رہ کیونکہ وہ نابینا آدمی ہیں اور تو اپنے کپڑے اس کے پاس اتار سکتی ہے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، عمران بن ابی انس، ابی سلمہ، حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : طلاق کا بیان

مطلقہ بائنہ کے لئے نفقہ نہ ہونے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1206

راوی: محمد بن رافع، حسین بن محمد، شیبان، یحیی، ابوسلمہ، حضرت فاطمہ بنت قیس ضحاک بن قیس

وحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ أَبِي كَثِيرٍ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ قَيْسٍ أُخْتَ الضَّحَّاكِ بْنِ قَيْسٍ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ أَبَا حَفْصِ بْنَ الْمُغِيرَةِ الْمَخْزُومِيَّ طَلَّقَهَا ثَلَاثًا ثُمَّ انْطَلَقَ إِلَى الْيَمَنِ فَقَالَ لَهَا أَهْلُهُ لَيْسَ لَكِ عَلَيْنَا نَفَقَةٌ فَانْطَلَقَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ فِي نَفَرٍ فَأَتَوْا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِ مَيْمُونَةَ فَقَالُوا إِنَّ أَبَا حَفْصٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ ثَلَاثًا فَهَلْ لَهَا مِنْ نَفَقَةٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَتْ لَهَا نَفَقَةٌ وَعَلَيْهَا الْعِدَّةُ وَأَرْسَلَ إِلَيْهَا أَنْ لَا تَسْبِقِينِي بِنَفْسِكِ وَأَمَرَهَا أَنْ تَنْتَقِلَ إِلَى أُمِّ شَرِيكٍ ثُمَّ أَرْسَلَ إِلَيْهَا أَنَّ أُمَّ شَرِيكٍ يَأْتِيهَا الْمُهَاجِرُونَ الْأَوَّلُونَ فَانْطَلِقِي إِلَى ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ الْأَعْمَى فَإِنَّكِ إِذَا وَضَعْتِ خِمَارَكِ لَمْ يَرَكِ فَانْطَلَقَتْ إِلَيْهِ فَلَمَّا مَضَتْ عِدَّتُهَا أَنْكَحَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ

محمد بن رافع، حسین بن محمد، شیبان، یحیی، ابوسلمہ، حضرت فاطمہ بنت قیس ضحاک بن قیس کی بہن سے روایت ہے کہ ابو حفص بن مغیرہ مخزومی نے اسے تین طلاقیں دے دی پھر یمن کی طرف چلا گیا تو اس کے گھر والوں نے ان سے کہا ہمارے لئے تیرا نفقہ لازم نہیں خالد بن ولید چند لوگوں کے ساتھ چلے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس میمونہ کے گھر میں آئے انہوں نے کہا ابو حفص نے اپنی بیوی کو تین طلاقیں دے دی ہیں کیا اس کا نفقہ ہے؟ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کے لئے نفقہ نہیں بلکہ عدت ہے اور اس کی طرف پیغام بھیجا کر میرے مشورہ کے بغیر اپنے نکاح پر جلدی نہ کرنا اور اسے حکم دیا کہ وہ ام شریک کی طرف منتقل ہو جائے پھر اس کی طرف پیغام بھیجا کہ ام شریک کے پاس مہاجرین اولین آتے ہیں اس لئے تو ابن ام مکتوم نابینا کے پاس چلی جا جب تو اپنا دوپٹہ اتارے گی تو وہ تجھے نہ دیکھیں گے پس وہ اس کی طرف چلی جب اس کی عدت پوری ہو گئی تو رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کا نکاح اسامہ بن زید بن حارثہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کر دیا۔

راوی: محمد بن رافع، حسین بن محمد، شیبان، یحیی، ابوسلمہ، حضرت فاطمہ بنت قیس ضحاک بن قیس

باب : طلاق کا بیان

مطلقہ بائنہ کے لئے نفقہ نہ ہونے کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 1207

راوی: یحیی بن ایوب، قتیبہ بن سعید، ابن حجر، اسماعیل، ابن جعفر، محمد بن عمر، ابی سلمہ، حضرت ابوسلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے حضرت فاطمہ بن قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ يَعْنُونَ ابْنَ جَعْفَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ ح و حَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ قَالَ كَتَبْتُ ذَلِكَ مِنْ فِيهَا كِتَابًا قَالَتْ كُنْتُ عِنْدَ رَجُلٍ مِنْ بَنِي مَخْزُومٍ فَطَلَّقَنِي الْبَتَّةَ فَأَرْسَلْتُ إِلَى أَهْلِهِ أَبْتَغِي النَّفَقَةَ وَاقْتَصُّوا الْحَدِيثَ بِمَعْنَى حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو لَا تَفُوتِينَا بِنَفْسِكِ

یحیی بن ایوب، قتیبہ بن سعید، ابن حجر، اسماعیل، ابن جعفر، محمد بن عمر، ابی سلمہ، حضرت ابوسلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے حضرت فاطمہ بن قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ میں نے اس کے بارے میں ان کی طرف ایک خط لکھا تو فاطمہ نے کہا کہ میں بنی مخزوم میں سے ایک آدمی کے پاس تھی اس نے مجھے طلاق بتہ دے دی چنانچہ میں نے اس کے گھر والوں کی طرف نفقہ کا مطالبہ کرتے ہوئے پیغام بھیجا باقی حدیث گزر چکی ہے۔

راوی: یحیی بن ایوب، قتیبہ بن سعید، ابن حجر، اسماعیل، ابن جعفر، محمد بن عمر، ابی سلمہ، حضرت ابوسلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے حضرت فاطمہ بن قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : طلاق کا بیان

مطلقہ بائنہ کے لئے نفقہ نہ ہونے کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 1208

راوی: حسن بن علی حلوانی، عبد بن حمید، یعقوب بن ابراھیم بن سعد، صالح، ابن شھاب، اباسلمہ بن عبدالرحمان بن عوف، حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ جَمِيعًا عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ قَيْسٍ أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا كَانَتْ تَحْتَ أَبِي عَمْرِو بْنِ حَفْصِ بْنِ الْمُغِيرَةِ فَطَلَّقَهَا آخِرَ ثَلَاثِ تَطْلِيقَاتٍ فَزَعَمَتْ أَنَّهَا جَائَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْتَفْتِيهِ فِي خُرُوجِهَا مِنْ بَيْتِهَا فَأَمَرَهَا أَنْ تَنْتَقِلَ إِلَى ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ الْأَعْمَى فَأَبَى مَرْوَانُ أَنْ يُصَدِّقَهُ فِي خُرُوجِ الْمُطَلَّقَةِ مِنْ بَيْتِهَا و قَالَ عُرْوَةُ إِنَّ عَائِشَةَ أَنْكَرَتْ ذَلِكَ عَلَى فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ

حسن بن علی حلوانی، عبد بن حمید، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، صالح، ابن شہاب، اباسلمہ بن عبدالرحمن بن عوف، حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ وہ ابوعمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن حفص بن مغیرہ کے نکاح میں تھی اس نے انہیں تین طلاقیں دے دیں پھر وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اپنے گھر سے نکلنے کے بارے میں فتوی لینے کے لئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے حکم دیا کہ وہ ابن ام مکتوم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نابینا کی طرف منتقل ہو جائے اور مروان نے ان کی تصدیق کرنے سے انکار کر دیا کہ مطلقہ اپنے گھر سے نکلے اور عروہ نے کہا کہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے بھی فاطمہ بنت قیس کی اس بات کو ماننے سے انکار کر دیا۔

راوی : حسن بن علی حلوانی، عبد بن حمید، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، صالح، ابن شہاب، اباسلمہ بن عبدالرحمان بن عوف، حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : طلاق کا بیان

مطلقہ بائنہ کے لئے نفقہ نہ ہونے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1209

راوی: محمد بن رافع، حجین، لیث، عقیل، ابن شھاب، عروہ، عائشہ

وحَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا حُجَيْنٌ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ مَعَ قَوْلِ عُرْوَةَ إِنَّ عَائِشَةَ أَنْكَرَتْ ذَلِكَ عَلَى فَاطِمَةَ

محمد بن رافع، حجین، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ، عائشہ اسی حدیث کی دوسری سند ذکر کی ہے۔

راوی : محمد بن رافع، حجین، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ، عائشہ

باب : طلاق کا بیان

مطلقہ بائنہ کے لئے نفقہ نہ ہونے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1210

راوی : اسحاق بن ابراهیم، عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، زهری، حضرت عبیدالله بن عبدالله بن عتبه رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَاللَّفْظُ لِعَبْدٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّ أَبَا عَمْرِو بْنَ حَفْصِ بْنِ الْمُغِيرَةِ خَرَجَ مَعَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ إِلَى الْيَمَنِ فَأَرْسَلَ إِلَى امْرَأَتِهِ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ بِتَطْلِيقَةٍ كَانَتْ بَقِيَتْ مِنْ طَلَاقِهَا وَأَمَرَ لَهَا الْحَارِثَ بْنَ هِشَامٍ وَعَيَّاشَ بْنَ أَبِي رَبِيعَةَ بِنَفَقَةٍ فَقَالَا لَهَا وَاللهِ مَا لَكِ نَفَقَةٌ إِلَّا أَنْ تَكُونِي حَامِلًا فَأَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَتْ لَهُ قَوْلَهُمَا فَقَالَ لَا نَفَقَةَ لَكِ فَاسْتَأْذَنَتْهُ فِي الِانْتِقَالِ فَأَذِنَ لَهَا فَقَالَتْ أَيْنَ يَا رَسُولَ اللهِ فَقَالَ إِلَى ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ وَكَانَ أَعْمَى تَضَعُ ثِيَابَهَا عِنْدَهُ وَلَا يَرَاهَا فَلَمَّا مَضَتْ عِدَّتُهَا أَنْكَحَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ فَأَرْسَلَ إِلَيْهَا مَرْوَانُ قَبِيصَةَ بْنَ ذُؤَيْبٍ يَسْأَلُهَا عَنْ الْحَدِيثِ فَحَدَّثَتْهُ بِهِ فَقَالَ مَرْوَانُ لَمْ نَسْمَعْ هَذَا الْحَدِيثَ إِلَّا مِنْ امْرَأَةٍ سَنَأْخُذُ بِالْعِصْمَةِ الَّتِي وَجَدْنَا النَّاسَ عَلَيْهَا فَقَالَتْ فَاطِمَةُ حِينَ بَلَغَهَا قَوْلُ مَرْوَانَ فَبَيْنِي وَبَيْنَكُمْ الْقُرْآنُ قَالَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ لَا تُخْرِجُوهُنَّ مِنْ بُيُوتِهِنَّ الْآيَةَ قَالَتْ هَذَا لِمَنْ كَانَتْ لَهُ مُرَاجَعَةٌ فَأَيُّ أَمْرٍ يَحْدُثُ بَعْدَ الثَّلَاثِ فَكَيْفَ تَقُولُونَ لَا نَفَقَةَ لَهَا إِذَا لَمْ تَكُنْ حَامِلًا فَعَلَامَ تَحْبِسُونَهَا

اسحاق بن ابراہیم، عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، زہری، حضرت عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ابو عمر بن حفص بن مغیرہ علی بن ابی طالب کے ساتھ یمن کی طرف گئے تو اس نے اپنی بیوی کی طرف طلاق بھیجی جو اس کی طلاق سے باقی تھی اور اس کے لئے نفقہ کا حارث بن ہشام اور عیاش بن ابو ربیعہ کو حکم دیا ان دونوں نے اس سے کہا کہ اللہ کی قسم تیرے لئے نفقہ نہیں سوائے اس کے کہ تو حاملہ ہوتی اس نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آکر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ان کی قوم کا ذکر کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تیرے لیے نفقہ نہیں ہے اور آپ سے اس نے انتقال (مکان) کی اجازت مانگی تو اسے اجازت دے دی گئی اس نے کہا اے اللہ کے رسول! کہاں جاؤں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ابن ام مکتوم کی

طرف اور وہ نابینا ہیں تو اپنے کپڑے اس کے پاس اتار (آسانی سے تبدیل کر سکتی) ہے اور وہ اسے نہ دیکھے گا جب اس کی عدت گزر گئی تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کا نکاح اسامہ بن زید سے کر دیا فاطمہ کی طرف مروان نے قبیصہ بن ذویب کو بھیجا کہ اس سے حدیث کے بارے میں پوچھو تو اس نے اسے بیان کیا تو مروان نے کہا ہم نے یہ حدیث ایک عورت کے سوا کسی سے نہیں سنی اور ہم وہی معاملہ اختیار کریں گے جس پر عام لوگوں کو ہم نے پایا ہے جب فاطمہ کو مروان کا یہ قول پہنچا تو اس نے کہا پس میرے اور تمہارے درمیان فیصلہ کرنے والا قرآن ہے اللہ نے فرمایا ہے (لَا تُخْرِجُوهُنَّ مِنْ بُيُوتِهِنَّ) انہیں اپنے گھروں سے نہ نکالو فاطمہ نے کہا یہ آیت اس کے لئے ہے جس کے لئے رجوع ہو پس تین طلاق کے بعد کونسا معاملہ ہونے والا ہے پھر تم کیسے کہتے ہو کہ اس کے لئے نفقہ نہ ہونا اس صورت میں ہے جب وہ حاملہ نہ ہو اور تم اسے کس دلیل سے روکو گے۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، زہری، حضرت عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : طلاق کا بیان

مطلقہ بائنہ کے لئے نفقہ نہ ہونے کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 1211

راوی: زهیربن حرب، هشیم، سیار، حصین، مغیره، اشعث، مجالد، اسماعیل بن ابی خالد، داؤد، حضرت شعبی

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا سَيَّارٌ وَحُصَيْنٌ وَمُغِيرَةُ وَأَشْعَثُ وَمُجَالِدٌ وَإِسْمَعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ وَدَاوُدُ كُلُّهُمْ عَنْ الشَّعْبِيِّ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ فَسَأَلْتُهَا عَنْ قَضَائِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهَا فَقَالَتْ طَلَّقَهَا زَوْجُهَا الْبَتَّةَ فَقَالَتْ فَخَاصَمْتُهُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السُّكْنَى وَالنَّفَقَةِ قَالَتْ فَلَمْ يَجْعَلْ لِي سُكْنَى وَلَا نَفَقَةً وَأَمَرَنِي أَنْ أَعْتَدَّ فِي بَيْتِ ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ

زہیر بن حرب، ہشیم، سیار، حصین، مغیرہ، اشعث، مجالد، اسماعیل بن ابی خالد، داؤد، حضرت شعبی سے روایت ہے کہ میں فاطمہ بنت قیس کے پاس آیا اور میں نے اس سے اس کے اپنے بارے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فیصلہ پوچھا اس نے کہا کہ اس کے خاوند نے اسے طلاق بتہ دیدی تھی میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس مکان اور خرچہ کا مقدمہ پیش کیا کہتی ہیں کہ مجھے نہ مکان دیا گیا اور نہ خرچہ اور مجھے حکم دیا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ میں عدت ابن ام مکتوم کے گھر پوری کروں۔

راوی : زہیر بن حرب، ہشیم، سیار، حصین، مغیرہ، اشعث، مجالد، اسماعیل بن ابی خالد، داؤد، حضرت شعبی

باب : طلاق کا بیان

مطلقہ بائنہ کے لئے نفقہ نہ ہونے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1212

راوی: یحیی بن یحیی، ھشیم، حصین، داؤد، مغیرہ، اسماعیل، اشعث، حضرت شعبی سے روایت ہے کہ میں فاطمہ بنت قیس

وحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ حُصَيْنٍ وَدَاوُدَ وَمُغِيرَةَ وَإِسْمَعِيلَ وَأَشْعَثَ عَنْ الشَّعْبِيِّ أَنَّهُ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ بِمِثْلِ حَدِيثِ زُهَيْرٍ عَنْ هُشَيْمٍ

یحیی بن یحیی، ہشیم، حصین، داؤد، مغیرہ، اسماعیل، اشعث، حضرت شعبی سے روایت ہے کہ میں فاطمہ بنت قیس کی خدمت میں حاضر ہوا باقی حدیث زہیر بن ہشام کی طرح ہے۔

راوی: یحیی بن یحیی، ہشیم، حصین، داؤد، مغیرہ، اسماعیل، اشعث، حضرت شعبی سے روایت ہے کہ میں فاطمہ بنت قیس

باب : طلاق کا بیان

مطلقہ بائنہ کے لئے نفقہ نہ ہونے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1213

راوی: یحیی بن حبیب، خالد بن حارث ھجی، ابوالحکم، حضرت شعبی

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ الْهُجَيْمِيُّ حَدَّثَنَا قُرَّةُ حَدَّثَنَا سَيَّارٌ أَبُو الْحَكَمِ حَدَّثَنَا الشَّعْبِيُّ قَالَ دَخَلْنَا عَلَى فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ فَأَتْحَفَتْنَا بِرُطَبِ ابْنِ طَابٍ وَسَقَتْنَا سَوِيقَ سُلْتٍ فَسَأَلْتُهَا عَنْ الْمُطَلَّقَةِ ثَلَاثًا أَيْنَ تَعْتَدُّ قَالَتْ طَلَّقَنِي بَعْلِي ثَلَاثًا فَأَذِنَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَعْتَدَّ فِي أَهْلِي

یحیی بن حبیب، خالد بن حارث ہجمی، ابوالحکم، حضرت شعبی سے روایت ہے کہ ہم فاطمہ بنت قیس کے پاس گئے تو انہوں نے ہمیں ابن طالب کی تر کھجوریں کھلائیں اور جوار کا ستو پلایا میں نے ان سے اس مطلقہ کے بارے میں پوچھا جسے تین طلاقیں دی گئیں کہ وہ عدت کہاں گزارے؟ انہوں نے کہا کہ میرے خاوند نے مجھے تین طلاقیں دے دیں تو اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے اجازت دی کہ میں اپنے اہل میں عدت پوری کروں۔

راوی: یحیی بن حبیب، خالد بن حارث ہجمی، ابوالحکم، حضرت شعبی

باب : طلاق کا بیان

مطلقہ بائنہ کے لئے نفقہ نہ ہونے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1214

راوی : محمد بن مثنی، ابن بشار، عبدالرحمان بن مہدی، سفیان، سلمہ بن کہیل، شعبی، حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمُطَلَّقَةِ ثَلَاثًا قَالَ لَيْسَ لَهَا سُكْنَى وَلَا نَفَقَةٌ

محمد بن مثنی، ابن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، سلمہ بن کہیل، شعبی، حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے بارے میں جسے طلاقیں ہو گئیں فرمایا اس کے لئے نہ مکان ہے اور نہ نفقہ۔

راوی : محمد بن مثنی، ابن بشار، عبدالرحمان بن مہدی، سفیان، سلمہ بن کہیل، شعبی، حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : طلاق کا بیان

مطلقہ بائنہ کے لئے نفقہ نہ ہونے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1215

راوی : اسحاق بن ابراہیم حنظلی، یحیی بن آدم، عمار بن زریق، ابی اسحاق، شعبی، حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہا

وحَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ قَالَتْ طَلَّقَنِي زَوْجِي ثَلَاثًا فَأَرَدْتُ النُّقْلَةَ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ انْتَقِلِي إِلَى بَيْتِ ابْنِ عَمِّكِ عَمْرِو بْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ فَاعْتَدِّي عِنْدَهُ

اسحاق بن ابراہیم حنظلی، یحیی بن آدم، عمار بن رزیق، ابی اسحاق، شعبی، حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ میرے شوہر نے مجھے تین طلاقیں دے دیں اور میں نے منتقل ہونے کا ارادہ کیا میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اپنے چچا کے بیٹے عمرو بن ام مکتوم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے گھر کی طرف منتقل ہو جا اور اس کے پاس عدت پوری کر۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم حنظلی، یحیی بن آدم، عمار بن رزیق، ابی اسحاق، شعبی، حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : طلاق کا بیان

مطلقہ بائنہ کے لئے نفقہ نہ ہونے کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 1216

راوی: محمد بن عمر بن جبلہ، ابواحمد، عمار بن زریق، حضرت ابواسحق

وحَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ جَبَلَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ قَالَ كُنْتُ مَعَ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ جَالِسًا فِي الْمَسْجِدِ الْأَعْظَمِ وَمَعَنَا الشَّعْبِيُّ فَحَدَّثَ الشَّعْبِيُّ بِحَدِيثِ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَجْعَلْ لَهَا سُكْنَى وَلَا نَفَقَةً ثُمَّ أَخَذَ الْأَسْوَدُ كَفًّا مِنْ حَصًى فَحَصَبَهُ بِهِ فَقَالَ وَيْلَكَ تُحَدِّثُ بِمِثْلِ هَذَا قَالَ عُمَرُ لَا نَتْرُكُ كِتَابَ اللَّهِ وَسُنَّةَ نَبِيِّنَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِقَوْلِ امْرَأَةٍ لَا نَدْرِي لَعَلَّهَا حَفِظَتْ أَوْ نَسِيَتْ لَهَا السُّكْنَى وَالنَّفَقَةُ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَا تُخْرِجُوهُنَّ مِنْ بُيُوتِهِنَّ وَلَا يَخْرُجْنَ إِلَّا أَنْ يَأْتِينَ بِفَاحِشَةٍ مُبَيِّنَةٍ

محمد بن عمر بن جبلہ، ابواحمد، عمار بن زریق، حضرت ابواسحاق سے روایت ہے کہ میں اسود بن یزید کے ساتھ بڑی مسجد میں بیٹھا ہوا تھا اور ہمارے ساتھ شعبہ بھی تھے شعبی نے فاطمہ بنت قیس کی حدیث روایت کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے لئے نہ رہائش مقرر کی اور نہ خرچہ پھر اسود نے کنکریوں کی ہتھیلی بھر لی اور انہیں شعبی کو مارا تو اس نے کہا ہلاکت ہو تم اس جیسی احادیث بیان کرتے ہو عمر نے کہا ہم اللہ کی کتاب اور ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت کو اس عورت کے قول کی وجہ سے نہیں چھوڑ تے ہم نہیں جانتے کہ اس نے شاید یاد رکھا ہے یا بھول گئی اس کے لئے رہائش اور خرچہ ہے اللہ عزوجل نے فرمایا (لَا تُخْرِجُوهُنَّ مِنْ بُيُوتِهِنَّ وَلَا يَخْرُجْنَ إِلَّا أَنْ يَأْتِينَ بِفَاحِشَةٍ مُبَيِّنَةٍ) تم انہیں ان کے گھروں سے نہ نکالو اور نہ وہ نکلیں سوائے اس کے کہ وہ کھلی بے حیائی کرنے لگیں

راوی : محمد بن عمر بن جبلہ، ابواحمد، عمار بن زریق، حضرت ابواسحق

باب : طلاق کا بیان

مطلقہ بائنہ کے لئے نفقہ نہ ہونے کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 1217

راوی: احمد بن عبدة ضبی، ابوداؤد، سلیمان بن معاذ، ابی اسحاق، احمد، حضرت عمار بن زریق

وحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مُعَاذٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ أَبِي أَحْمَدَ عَنْ عَمَّارِ بْنِ رُزَيْقٍ بِقِصَّتِهِ

احمد بن عبدة ضبی، ابوداؤد، سلیمان بن معاذ، ابی اسحاق، احمد، حضرت عمار بن زریق سے اسی قصہ کے ساتھ حدیث مروی ہے۔

راوی: احمد بن عبدة ضبی، ابوداؤد، سلیمان بن معاذ، ابی اسحاق، احمد، حضرت عمار بن زریق

باب : طلاق کا بیان

مطلقہ بائنہ کے لئے نفقہ نہ ہونے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1218

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، ابی بکر بن ابی جہم بن صخیر عدوی، حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہا

وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي الْجَهْمِ بْنِ صُخَيْرٍ الْعَدَوِيِّ قَالَ سَمِعْتُ فَاطِمَةَ بِنْتَ قَيْسٍ تَقُولُ إِنَّ زَوْجَهَا طَلَّقَهَا ثَلَاثًا فَلَمْ يَجْعَلْ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُكْنَى وَلَا نَفَقَةً قَالَتْ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا حَلَلْتِ فَآذِنِينِي فَآذَنْتُهُ فَخَطَبَهَا مُعَاوِيَةُ وَأَبُو جَهْمٍ وَأُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا مُعَاوِيَةُ فَرَجُلٌ تَرِبٌ لَا مَالَ لَهُ وَأَمَّا أَبُو جَهْمٍ فَرَجُلٌ ضَرَّابٌ لِلنِّسَاءِ وَلَكِنْ أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ فَقَالَتْ بِيَدِهَا هَكَذَا أُسَامَةُ أُسَامَةُ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَاعَةُ اللَّهِ وَطَاعَةُ رَسُولِهِ خَيْرٌ لَكِ قَالَتْ فَتَزَوَّجْتُهُ فَاغْتَبَطْتُ

ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، ابی بکر بن ابی جہم بن صخیر عدوی، حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ اس کے خاوند نے اسے تین طلاق دے دیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے لئے نہ مکان تجویز کیا نہ نفقہ کہتی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے فرمایا تم جب اپنی عدت پوری کر چکو تو مجھے اطلاع دینا میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اطلاع دی کہ معاویہ اور ابوجہم اور اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مجھے پیغام نکاح بھیجے ہیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا معاویہ تو غریب مفلس آدمی ہے کہ اس کے پاس مال نہیں ہے اور ابوجہم عورتوں کے بہت مارنے والا آدمی ہے لیکن اسامہ بہتر ہے تو فاطمہ نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کرتے ہوئے کہا اسامہ؟ اسامہ؟ یعنی انکار کیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے

فرمایا اللہ کی اطاعت اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت میں تیرے لئے بہتری ہے میں نے اس سے شادی کرلی تو مجھ پر رشک کیا جانے لگا۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، ابی بکر بن ابی جہم بن صخیر عدوی، حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : طلاق کا بیان

مطلقہ بائنہ کے لئے نفقہ نہ ہونے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1219

راوی: اسحاق بن منصور، عبدالرحمان، سفیان، ابی بکر بن ابی جہم، حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہا

وحَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي الْجَهْمِ قَالَ سَمِعْتُ فَاطِمَةَ بِنْتَ قَيْسٍ تَقُولُ أَرْسَلَ إِلَيَّ زَوْجِي أَبُو عَمْرِو بْنُ حَفْصِ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَيَّاشَ بْنَ أَبِي رَبِيعَةَ بِطَلَاقِي وَأَرْسَلَ مَعَهُ بِخَمْسَةِ آصُعِ تَمْرٍ وَخَمْسَةِ آصُعِ شَعِيرٍ فَقُلْتُ أَمَا لِي نَفَقَةٌ إِلَّا هَذَا وَلَا أَعْتَدُّ فِي مَنْزِلِكُمْ قَالَ لَا قَالَتْ فَشَدَدْتُ عَلَيَّ ثِيَابِي وَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَمْ طَلَّقَكِ قُلْتُ ثَلَاثًا قَالَ صَدَقَ لَيْسَ لَكِ نَفَقَةٌ اعْتَدِّي فِي بَيْتِ ابْنِ عَمِّكِ ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ فَإِنَّهُ ضَرِيرُ الْبَصَرِ تُلْقِي ثَوْبَكِ عِنْدَهُ فَإِذَا انْقَضَتْ عِدَّتُكِ فَآذِنِينِي قَالَتْ فَخَطَبَنِي خُطَّابٌ مِنْهُمْ مُعَاوِيَةُ وَأَبُو الْجَهْمِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مُعَاوِيَةَ تَرِبٌ خَفِيفُ الْحَالِ وَأَبُو الْجَهْمِ مِنْهُ شِدَّةٌ عَلَى النِّسَاءِ أَوْ يَضْرِبُ النِّسَاءَ أَوْ نَحْوَ هَذَا وَلَكِنْ عَلَيْكِ بِأُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ

اسحاق بن منصور، عبدالرحمن، سفیان، ابی بکر بن ابی جہم، حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ میرے شوہر ابوعمرو بن حفص بن مغیرہ نے میری طرف عیاش بن ابی ربیعہ کو طلاق دے کر بھیجا جبکہ اس کے ساتھ پانچ صاع کھجور اور پانچ صاع جو بھی بھیجے میں نے کہا کیا میرے لئے اس کے علاوہ کوئی نفقہ نہیں ہے اور کیا میں عدت بھی تمہارے گھر نہ گزاروں گی؟ اس نے کہا نہیں کہتی ہیں میں نے اپنے کپڑے پہنے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس نے تجھے کتنی طلاقیں دیں میں نے کہا تین آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس نے سچ کہا تیرا نفقہ نہیں ہے اور تو اپنی عدت اپنے چچا کے بیٹے ابن ام مکتوم کے پاس پوری کر وہ نابینا ہیں تو اپنے کپڑے اس کے ہاں اتار سکتی ہے پس جب تیری عدت پوری ہو جائے تو مجھے اطلاع کرنا پس مجھے پیغام نکاح دیئے گئے اور ان میں معاویہ اور ابوجہم بھی تھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ معاویہ غریب اور کمزور حالات والے ہیں اور ابوجہم کی طرف سے عورت پر سختی ہوتی ہے یا عورتوں کو مارتا

ہے یا اسی طرح فرمایا لیکن تم اسامہ بن زید کو اختیار نکاح کر لو۔

راوی : اسحاق بن منصور، عبدالرحمان، سفیان، ابی بکر بن ابی جہم، حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : طلاق کا بیان

مطلقہ بائنہ کے لئے نفقہ نہ ہونے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1220

راوی : اسحاق بن منصور، ابوعاصم، سفیان ثوری، حضرت ابوبکر بن ابوجهم سے روایت ہے کہ میں اور ابا سلمہ بن عبدالرحمن فاطمہ بنت قیس

و حَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي الْجَهْمِ قَالَ دَخَلْتُ أَنَا وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَلَى فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ فَسَأَلْنَاهَا فَقَالَتْ كُنْتُ عِنْدَ أَبِي عَمْرِو بْنِ حَفْصِ بْنِ الْمُغِيرَةِ فَخَرَجَ فِي غَزْوَةِ نَجْرَانَ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِنَحْوِ حَدِيثِ ابْنِ مَهْدِيٍّ وَزَادَ قَالَتْ فَتَزَوَّجْتُهُ فَشَرَّفَنِي اللَّهُ بِأَبِي زَيْدٍ وَكَرَّمَنِي اللَّهُ بِأَبِي زَيْدٍ

اسحاق بن منصور، ابوعاصم، سفیان ثوری، حضرت ابو بکر بن ابو جہم سے روایت ہے کہ میں اور ابا سلمہ بن عبد الرحمن فاطمہ بنت قیس کے پاس گئے اور ہم نے ان سے پوچھا تو انہوں نے کہا کہ میں ابو عمر بن حفص بن مغیرہ کے پاس تھی وہ غزوہ نجران میں نکلے باقی حدیث گزر چکی اس میں یہ زیادتی ہے کہ میں نے اسامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے شادی کر لی تو اللہ نے مجھے ابو زید کی وجہ سے معزز بنایا اور اللہ نے مجھے ابو زید کی وجہ سے مکرم بنایا۔

راوی : اسحاق بن منصور، ابوعاصم، سفیان ثوری، حضرت ابو بکر بن ابو جہم سے روایت ہے کہ میں اور ابا سلمہ بن عبد الرحمن فاطمہ بنت قیس

باب : طلاق کا بیان

مطلقہ بائنہ کے لئے نفقہ نہ ہونے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1221

راوی: عبیداللہ بن معاذ، شعبہ، حضرت ابوبکر، فاطمہ بنت قیس، ابن زبیر

وحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ قَالَ دَخَلْتُ أَنَا وَأَبُو سَلَمَةَ عَلَى فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ زَمَنَ ابْنِ الزُّبَيْرِ فَحَدَّثَتْنَا أَنَّ زَوْجَهَا طَلَّقَهَا طَلَاقًا بَاتًّا بِنَحْوِ حَدِيثِ سُفْيَانَ

عبید اللہ بن معاذ، شعبہ، حضرت ابوبکر، فاطمہ بنت قیس، ابن زبیر سے روایت ہے کہ میں اور ابوسلمہ ابن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے زمانہ خلافت میں فاطمہ بنت قیس کے پاس آئے اس نے ہمیں بیان کیا کہ اس کے شوہر نے اسے قطعی طلاق دے دی تھی حدیث مبارکہ حدیث سفیان کی طرح ہے۔

راوی: عبید اللہ بن معاذ، شعبہ، حضرت ابوبکر، فاطمہ بنت قیس، ابن زبیر

باب: طلاق کا بیان

مطلقہ بائنہ کے لئے نفقہ نہ ہونے کے بیان میں

جلد: جلد دوم **حدیث** 1222

راوی: حسن بن علی حلوائی، یحیی بن آدم، حسن بن صالح، حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہا

وحَدَّثَنِي حَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ السُّدِّيِّ عَنْ الْبَهِيِّ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ قَالَتْ طَلَّقَنِي زَوْجِي ثَلَاثًا فَلَمْ يَجْعَلْ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُكْنَى وَلَا نَفَقَةً

حسن بن علی حلوائی، یحیی بن آدم، حسن بن صالح، حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ میرے خاوند نے مجھے تین طلاق دے دیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے لئے مکان اور نفقہ کو لازم قرار نہ دیا۔

راوی: حسن بن علی حلوائی، یحیی بن آدم، حسن بن صالح، حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب: طلاق کا بیان

مطلقہ بائنہ کے لئے نفقہ نہ ہونے کے بیان میں

جلد: جلد دوم **حدیث** 1223

راوی: ابوکریب، ابواسامہ، حضرت ہشام

وحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ تَزَوَّجَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ بِنْتَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَكَمِ فَطَلَّقَهَا فَأَخْرَجَهَا مِنْ عِنْدِهِ فَعَابَ ذَلِكَ عَلَيْهِمْ عُرْوَةُ فَقَالُوا إِنَّ فَاطِمَةَ قَدْ خَرَجَتْ قَالَ عُرْوَةُ فَأَتَيْتُ

عَائِشَةَ فَأَخْبَرْتُهَا بِذَلِكَ فَقَالَتْ مَا لِفَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ خَيْرٌ فِي أَنْ تَذْكُرَ هَذَا الْحَدِيثَ

ابو کریب، ابو اسامہ، حضرت ہشام سے روایت ہے کہ مجھے میرے باپ نے حدیث بیان کی کہ یحیی بن سعید بن عاص نے عبد الرحمن بن حکم کی بیٹی سے نکاح کیا پھر اسے طلاق دی تو اسے اپنے پاس سے نکال دیا تو عروہ نے ان لوگوں پر عیب لگایا جنہوں نے اس پر رضا مندی ظاہر کی انہوں نے کہا فاطمہ کو بھی نکال دیا تھا عروہ نے کہا میں عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس آیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس بات کی خبر دی تو انہوں نے کہا کہ فاطمہ بنت قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے لئے بھلائی نہیں کہ وہ اس حدیث کو ذکر کرے۔

راوی : ابو کریب، ابو اسامہ، حضرت ہشام

باب : طلاق کا بیان

مطلقہ بائنہ کے لئے نفقہ نہ ہونے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1224

راوی: محمد بن مثنی، حفص بن غیاث، ہشام، حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہا

وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ زَوْجِي طَلَّقَنِي ثَلَاثًا وَأَخَافُ أَنْ يُقْتَحَمَ عَلَيَّ قَالَ فَأَمَرَهَا فَتَحَوَّلَتْ

محمد بن مثنی، حفص بن غیاث، ہشام، حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے عرض کی اے اللہ کے رسول میرے خاوند نے مجھے تین طلاقیں دے دی ہیں اور میں ڈرتی ہوں کہ مجھ پر سختی کی جائے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے حکم دیا کہ وہ دوسری جگہ چلی جائے۔

راوی : محمد بن مثنی، حفص بن غیاث، ہشام، حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : طلاق کا بیان

مطلقہ بائنہ کے لئے نفقہ نہ ہونے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1225

راوی: محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، عبد الرحمان بن قاسم، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ

أَنَّهَا قَالَتْ مَا لِفَاطِمَةَ خَيْرٌ أَنْ تَذْكُرَ هَذَا قَالَ تَعْنِي قَوْلَهَا لَا سُكْنَى وَلَا نَفَقَةَ

محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، عبد الرحمن بن قاسم، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ فاطمہ کے لئے بھلائی نہیں ہے کہ وہ یہ ذکر کرتی یعنی اس کا قول (قَوْلَهَا لَا سُكْنَى وَلَا نَفَقَةَ) نہ رہائش اور نہ خرچہ۔

راوی : محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، عبد الرحمان بن قاسم، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : طلاق کا بیان

مطلقہ بائنہ کے لئے نفقہ نہ ہونے کے بیان میں

جلد : جلد دوم **حدیث** 1226

راوی : اسحاق بن منصور، عبد الرحمان، سفیان، عبد الرحمان بن قاسم، حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، عائشہ

وحَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ لِعَائِشَةَ أَلَمْ تَرَيْ إِلَى فُلَانَةَ بِنْتِ الْحَكَمِ طَلَّقَهَا زَوْجُهَا الْبَتَّةَ فَخَرَجَتْ فَقَالَتْ بِئْسَمَا صَنَعَتْ فَقَالَ أَلَمْ تَسْمَعِي إِلَى قَوْلِ فَاطِمَةَ فَقَالَتْ أَمَا إِنَّهُ لَا خَيْرَ لَهَا فِي ذِكْرِ ذَلِكَ

اسحاق بن منصور، عبد الرحمن، سفیان، عبد الرحمن بن قاسم، حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، عائشہ سے روایت ہے کہ اس نے سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے کہا کیا آپ نے فلانہ نبت حکم کو نہیں دیکھا کہ اس کے خاوند نے اسے قطعی طلاق دے دی تو وہ نکل گئی تو سیدہ نے کہا اس نے کیا برا کیا؟ تو عروہ نے کہا کیا فاطمہ کا قول نہیں سنتیں تو سیدہ نے کہا کہ اس کے لئے اس بات کو ذکر کرنے میں کوئی خیر وخوبی نہیں ہے۔

راوی : اسحاق بن منصور، عبد الرحمان، سفیان، عبد الرحمان بن قاسم، حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، عائشہ

مطلقہ بائنہ اور متوفی عنہا زوجہا کا دوران عدت دن کے وقت اپنی ضرورت وحاجت میں باہ...

باب : طلاق کا بیان

مطلقہ بائنہ اور متوفی عنہا زوجہا کا دوران عدت دن کے وقت اپنی ضرورت وحاجت میں باہر نکلنے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم **حدیث** 1227

راوی : محمد بن حاتم بن میمون، یحیی بن سعید، ابن جریج، محمد بن رافع، عبدالرزاق، ابن جریج، ھارون بن

عبداللہ، حجاج بن محمد، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ ح و حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُا طُلِّقَتْ خَالَتِي فَأَرَادَتْ أَنْ تَجُدَّ نَخْلَهَا فَزَجَرَهَا رَجُلٌ أَنْ تَخْرُجَ فَأَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بَلَى فَجُدِّي نَخْلَكِ فَإِنَّكِ عَسَى أَنْ تَصَدَّقِي أَوْ تَفْعَلِي مَعْرُوفًا

محمد بن حاتم بن میمون، یحیی بن سعید، ابن جریج، محمد بن رافع، عبدالرزاق، ابن جریج، ہارون بن عبداللہ، حجاج بن محمد، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میری خالہ کو طلاق دی گئی اس نے اپنی کھجوروں کو کاٹنا چاہا تو اسے ایک آدمی نے ڈانٹ دیا کہ وہ نکل جائے وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کیوں نہیں تو اپنی کھجور کاٹ کیونکہ قریب ہے کہ تو صدقہ یا اور کوئی نیکی کا کام کرے گی۔

راوی: محمد بن حاتم بن میمون، یحیی بن سعید، ابن جریج، محمد بن رافع، عبدالرزاق، ابن جریج، ہارون بن عبداللہ، حجاج بن محمد، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جس عورت کا شوہر فوت ہو جائے اور اس کے علاوہ مطلقہ عورت کی عدت وضع حمل سے پوری ہو...

باب: طلاق کا بیان

جس عورت کا شوہر فوت ہو جائے اور اس کے علاوہ مطلقہ عورت کی عدت وضع حمل سے پوری ہو جانے کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 1228

راوی: ابوطاہر، حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس بن یزید، ابن شہاب، حضرت عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ

و حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى وَتَقَارَبَا فِي اللَّفْظِ قَالَ حَرْمَلَةُ حَدَّثَنَا و قَالَ أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ أَبَاهُ كَتَبَ إِلَى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَرْقَمِ الزُّهْرِيِّ يَأْمُرُهُ أَنْ يَدْخُلَ عَلَى سُبَيْعَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ الْأَسْلَمِيَّةِ فَيَسْأَلَهَا عَنْ حَدِيثِهَا وَعَمَّا قَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ اسْتَفْتَتْهُ فَكَتَبَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ يُخْبِرُهُ أَنَّ سُبَيْعَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا كَانَتْ تَحْتَ سَعْدِ بْنِ خَوْلَةَ وَهُوَ فِي بَنِي عَامِرِ بْنِ لُؤَيٍّ وَكَانَ مِمَّنْ شَهِدَ بَدْرًا فَتُوُفِّيَ عَنْهَا فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ وَهِيَ حَامِلٌ

فَلَمْ تَنْشَبْ أَنْ وَضَعَتْ حَمْلَهَا بَعْدَ وَفَاتِهِ فَلَمَّا تَعَلَّتْ مِنْ نِفَاسِهَا تَجَمَّلَتْ لِلْخُطَّابِ فَدَخَلَ عَلَيْهَا أَبُو السَّنَابِلِ بْنُ بَعْكَكٍ رَجُلٌ مِنْ بَنِي عَبْدِ الدَّارِ فَقَالَ لَهَا مَا لِي أَرَاكِ مُتَجَمِّلَةً لَعَلَّكِ تَرْجِينَ النِّكَاحَ إِنَّكِ وَاللَّهِ مَا أَنْتِ بِنَاكِحٍ حَتَّى تَمُرَّ عَلَيْكِ أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ وَعَشْرٌ قَالَتْ سُبَيْعَةُ فَلَمَّا قَالَ لِي ذَلِكَ جَمَعْتُ عَلَيَّ ثِيَابِي حِينَ أَمْسَيْتُ فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلْتُهُ عَنْ ذَلِكَ فَأَفْتَانِي بِأَنِّي قَدْ حَلَلْتُ حِينَ وَضَعْتُ حَمْلِي وَأَمَرَنِي بِالتَّزَوُّجِ إِنْ بَدَا لِي قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَلَا أَرَى بَأْسًا أَنْ تَتَزَوَّجَ حِينَ وَضَعَتْ وَإِنْ كَانَتْ فِي دَمِهَا غَيْرَ أَنْ لَا يَقْرَبُهَا زَوْجُهَا حَتَّى تَطْهُرَ

ابوطاہر، حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس بن یزید، ابن شہاب، حضرت عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ سے روایت ہے کہ اس کے باپ نے عمر بن عبد اللہ بن ارقم زہری کے پاس لکھا اور انہیں حکم دیا کہ وہ سبیعہ بنت حارث کے پاس جائے اور اس سے اس کی مروی حدیث کے بارے میں پوچھے اور اسکے بارے میں پوچھو جو اس کے فتوی طلب کرنے کے جواب میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تھا تو عمر بن عبد اللہ بن عتبہ کو لکھا اور اسے اس کی خبر دی کہ سبیعہ نے اسے خبر دی ہے کہ وہ سعد بن خولہ کے نکاح میں تھی جو نبی عامر بن لوئی میں سے تھے اور جنگ بدر میں شریک ہوئے اور ان کی وفات حجۃ الوداع میں ہوگئی اور وہ حاملہ تھی پس اس کی وفات کے تھوڑے ہی دنوں کے بعد وضع حمل ہو گیا پس جب وہ نفاس سے فارغ ہوگئی تو اس نے پیغام نکاح دینے والوں کے لئے بناؤ سنگار کیا تو بنو عبد اللہ میں سے ایک آدمی ابو السنابل بن بعکک اس کے پاس آیا تو اس نے کہا مجھے کیا ہے کہ میں تجھے بناؤ سنگار کئے ہوئے دیکھتا ہوں شاید کہ تو نکاح کی امید رکھتی ہے اللہ کی قسم تو اس وقت تک نکاح نہیں کر سکتی جب تک تجھ پر چار ماہ دس دن نہ گزر جائیں جب اس نے مجھے یہ کہا تو میں نے اپنے کپڑے اپنے اوپر لپیٹے اور شام کے وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس بارے میں پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے فتوی دیا کہ وضع حمل ہوتے ہی آزاد ہو چکی ہوں اور مجھے نکاح کا حکم دیا اگر میں چاہوں ابن شہاب نے کہا کہ وضع حمل ہوتے ہیں عورت کے نکاح میں کوئی حرج نہیں خیال کرتا اگرچہ وہ خون نفاس میں مبتلا ہو لیکن جب تک خون نفاس سے پاک نہ ہو جائے شوہر اس سے صحبت نہیں کر سکتا۔

راوی: ابوطاہر، حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس بن یزید، ابن شہاب، حضرت عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ

باب : طلاق کا بیان

جس عورت کا شوہر فوت ہو جائے اور اس کے علاوہ مطلقہ عورت کی عدت وضع حمل سے پوری ہو جانے کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 1229

راوی: محمد بن مثنی عنبری، عبدالوھاب، یحیی بن سعید، حضرت سلیمان بن یسار رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ابوسلمہ بن عبدالرحمن اور ابن عباس دونوں ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى الْعَنَزِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ يَسَارٍ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَابْنَ عَبَّاسٍ اجْتَمَعَا عِنْدَ أَبِي هُرَيْرَةَ وَهُمَا يَذْكُرَانِ الْمَرْأَةَ تُنْفَسُ بَعْدَ وَفَاةِ زَوْجِهَا بِلَيَالٍ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ عِدَّتُهَا آخِرُ الْأَجَلَيْنِ وَقَالَ أَبُو سَلَمَةَ قَدْ حَلَّتْ فَجَعَلَا يَتَنَازَعَانِ ذَلِكَ قَالَ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَا مَعَ ابْنِ أَخِي يَعْنِي أَبَا سَلَمَةَ فَبَعَثُوا كُرَيْبًا مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَى أُمِّ سَلَمَةَ يَسْأَلُهَا عَنْ ذَلِكَ فَجَائَهُمْ فَأَخْبَرَهُمْ أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ قَالَتْ إِنَّ سُبَيْعَةَ الْأَسْلَمِيَّةَ نُفِسَتْ بَعْدَ وَفَاةِ زَوْجِهَا بِلَيَالٍ وَإِنَّهَا ذَكَرَتْ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَهَا أَنْ تَتَزَوَّجَ

محمد بن مثنی عنبری، عبدالوہاب، یحیی بن سعید، حضرت سلیمان بن یسار رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ابو سلمہ بن عبدالرحمن اور ابن عباس دونوں ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس جمع ہوئے اور وہ دونوں ذکر کر رہے تھے اس عورت کا جسے اس کے شوہر کی وفات کے چند دنوں بعد وضع حمل ہو گیا تھا تو ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا اس کی عدت دونوں سے لمبی ہو گئی اور ابو سلمہ نے کہا وہ حلال یعنی آزاد ہو چکی ہے اور وہ دونوں اس میں جھگڑنے لگے ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا میں اپنے بھتیجے یعنی ابوسلمہ کے ساتھ ہوں پھر انہوں نے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے آزاد کردہ غلام کریب کو ام سلمہ کے پاس یہ مسئلہ پوچھنے کے لئے بھیجا وہ ان کے پاس آئے اور انہیں خبر دی کہ ام سلمہ نے کہا ہے سبیعہ اسلمیہ کو اس کے خاوند کی وفات کے چند دنوں کے بعد وضع حمل ہو گیا تھا تو اس نے اس بات کا ذکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے حکم دیا کہ وہ نکاح کر لے۔

راوی: محمد بن مثنی عنبری، عبدالوہاب، یحیی بن سعید، حضرت سلیمان بن یسار رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ابوسلمہ بن عبدالرحمن اور ابن عباس دونوں ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : طلاق کا بیان

جس عورت کا شوہر فوت ہو جائے اور اس کے علاوہ مطلقہ عورت کی عدت وضع حمل سے پوری ہو جانے کے بیان میں

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 1230

راوی: محمد بن رمح، لیث، ابوبکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، یزید بن ھارون، یحیی بن سعید، لیث

وحَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح وحَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ كِلَاهُمَا عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّ اللَّيْثَ قَالَ فِي حَدِيثِهِ فَأَرْسَلُوا إِلَى أُمِّ سَلَمَةَ وَلَمْ يُسَمِّ كُرَيْبًا

محمد بن رمح، لیث، ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، یزید بن ہارون، یحیی بن سعید، لیث اسی حدیث کی دوسری اسناد ذکر کی ہیں لیث نے اپنی حدیث میں کہاہے کہ انہوں نے یعنی ابو سلمہ ابوہریرہ اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ام سلمہ کی طرف پیغام بھیجا کریب کا نام ذکر نہیں کیا

راوی : محمد بن رمح، لیث، ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، یزید بن ہارون، یحیی بن سعید، لیث

بیوہ عورت کے لئے تین دن سے زیادہ سوگ کی حرمت کے بیان میں...

باب : طلاق کا بیان

بیوہ عورت کے لئے تین دن سے زیادہ سوگ کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1231

راوی : یحیی بن یحیی، مالک، عبداللہ بن ابی بکر، حضرت حمید بن نافع، زینب بنت ابی سلمہ سے روایت ہے کہ حضرت زینب بن ابی سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

وحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ نَافِعٍ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ هَذِهِ الْأَحَادِيثَ الثَّلَاثَةَ قَالَ قَالَتْ زَيْنَبُ دَخَلْتُ عَلَى أُمِّ حَبِيبَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ تُوُفِّيَ أَبُوهَا أَبُو سُفْيَانَ فَدَعَتْ أُمُّ حَبِيبَةَ بِطِيبٍ فِيهِ صُفْرَةٌ خَلُوقٌ أَوْ غَيْرُهُ فَدَهَنَتْ مِنْهُ جَارِيَةً ثُمَّ مَسَّتْ بِعَارِضَيْهَا ثُمَّ قَالَتْ وَاللهِ مَا لِي بِالطِّيبِ مِنْ حَاجَةٍ غَيْرَ أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَلَى الْمِنْبَرِ لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ تُحِدُّ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثٍ إِلَّا عَلَى زَوْجٍ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا

یحیی بن یحیی، مالک، عبد اللہ بن ابی بکر، حضرت حمید بن نافع، زینب بنت ابی سلمہ سے روایت ہے کہ حضرت زینب بن ابی سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہانے ان کو ان تین حدیثوں کی خبر دی انہوں نے فرمایا کہ حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں حضرت ام حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس گئی جس وقت کہ ان کے باپ حضرت ابوسفیان رضی اللہ تعالیٰ عنہ وفات پاگئے تو حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہانے ایک خوشبو منگوائی جس میں زرد رنگ تھا ایک

باندی نے وہ زرد رنگ کی خوشبو ان کے رخساروں پر لگائی پھر حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا اللہ کی قسم مجھے اس خوشبو کی کوئی ضرورت نہ تھی سوائے اس کے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منبر پر فرما رہے تھے ایسی عورت کے لئے حلال نہیں کہ جو اللہ اور آخرت پر ایمان رکھتی ہو کہ وہ کسی میت پر تین دن سے زیادہ سوگ کرے سوائے اس کے کہ خاوند کی وفات پر چار ماہ اور دس دن تک سوگ کر سکتی ہے۔

راوی : یحیی بن یحیی، مالک، عبداللہ بن ابی بکر، حضرت حمید بن نافع، زینب بنت ابی سلمہ سے روایت ہے کہ حضرت زینب بن ابی سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : طلاق کا بیان

بیوہ عورت کے لئے تین دن سے زیادہ سوگ کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1232

راوی: حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں پھر میں حضرت زینب بنت جحش

قَالَتْ زَيْنَبُ ثُمَّ دَخَلْتُ عَلَى زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ حِينَ تُوُفِّيَ أَخُوهَا فَدَعَتْ بِطِيبٍ فَمَسَّتْ مِنْهُ ثُمَّ قَالَتْ وَاللهِ مَا لِي بِالطِّيبِ مِنْ حَاجَةٍ غَيْرَ أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَلَى الْمِنْبَرِ لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ تُحِدُّ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثٍ إِلَّا عَلَى زَوْجٍ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا

حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں پھر میں حضرت زینب بنت جحش کے پاس گئی جس وقت ان کے بھائی وفات پا گئے تو انہوں نے بھی خوشبو منگوا کر لگائی پھر فرمانے لگیں اللہ کی قسم مجھے خوشبو کی کوئی ضرورت نہ تھی سوائے اس کے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو منبر پر فرماتے ہوئے سنا کہ ایسی عورت کے لیے حلال نہیں جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتی ہو کہ وہ کسی بھی میت پر تین دن سے زیادہ سوگ کرے سوائے اس کے کہ جس کا خاوند وفات پا جائے تو وہ اپنے خاوند پر چار ماہ اور دس دن تک سوگ کر سکتی ہے۔

راوی : حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں پھر میں حضرت زینب بنت جحش

باب : طلاق کا بیان

بیوہ عورت کے لئے تین دن سے زیادہ سوگ کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1233

راوی: حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا، ام سلمہ

قَالَتْ زَيْنَبُ سَمِعْتُ أُمِّي أُمَّ سَلَمَةَ تَقُولُ جَائَتْ امْرَأَةٌ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ ابْنَتِي تُوُفِّيَ عَنْهَا زَوْجُهَا وَقَدْ اشْتَكَتْ عَيْنُهَا أَفَنَكْحُلُهَا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا كُلَّ ذَلِكَ يَقُولُ لَا ثُمَّ قَالَ إِنَّمَا هِيَ أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ وَعَشْرٌ وَقَدْ كَانَتْ إِحْدَاكُنَّ فِي الْجَاهِلِيَّةِ تَرْمِي بِالْبَعْرَةِ عَلَى رَأْسِ الْحَوْلِ

حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا، ام سلمہ بیان کرتی ہیں میں نے اپنی ماں حضرت ام سلمہ سے سنا وہ فرماتی ہیں ایک عورت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آئی اور اس نے عرض کیا اے اللہ کے رسول میری بیٹی کا خاوند وفات پا گیا ہے اور اس کی آنکھوں میں تکلیف ہے کیا ہم اس کی آنکھوں میں سرمہ ڈال سکتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمایا نہیں دو یا تین مرتبہ پوچھا گیا ہر مرتبہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے نہیں پھر فرمایا کہ یہ سوگ چار ماہ اور دس دن تک ہے جاہلیت کے زمانہ میں تو تم سال کے گزرنے کے بعد مینگنی پھینکا کرتی تھیں۔

راوی: حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا، ام سلمہ

باب : طلاق کا بیان

بیوہ عورت کے لئے تین دن سے زیادہ سوگ کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1234

راوی: راوی حمید

قَالَ حُمَيْدٌ قُلْتُ لِزَيْنَبَ وَمَا تَرْمِي بِالْبَعْرَةِ عَلَى رَأْسِ الْحَوْلِ فَقَالَتْ زَيْنَبُ كَانَتْ الْمَرْأَةُ إِذَا تُوُفِّيَ عَنْهَا زَوْجُهَا دَخَلَتْ حِفْشًا وَلَبِسَتْ شَرَّ ثِيَابِهَا وَلَمْ تَمَسَّ طِيبًا وَلَا شَيْئًا حَتَّى تَمُرَّ بِهَا سَنَةٌ ثُمَّ تُؤْتَى بِدَابَّةٍ حِمَارٍ أَوْ شَاةٍ أَوْ طَيْرٍ فَتَفْتَضُّ بِهِ فَقَلَّمَا تَفْتَضُّ بِشَيْئٍ إِلَّا مَاتَ ثُمَّ تَخْرُجُ فَتُعْطَى بَعْرَةً فَتَرْمِي بِهَا ثُمَّ تُرَاجِعُ بَعْدُ مَا شَائَتْ مِنْ طِيبٍ أَوْ غَيْرِهِ

راوی حمید کہتے ہیں کہ میں نے حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے پوچھا سال گزرنے کے بعد مینگنی کے پھینکنے کا کیا مطلب ہے تو حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا جب کسی عورت کا خاوند وفات پا جاتا تو وہ ایک تنگ مکان میں چلی جاتی تھی، اور خوشبو نہیں لگاتی تھی اور نہ ہی کوئی اور خراب کپڑے پہنتی تھی اور خوشبو نہیں لگاتی تھی اور نہ ہی کوئی اور چیز یہاں تک کہ جب اس طرح ایک سال گزر جاتا تو پھر ایک جانور گدھا یا بکری یا کوئی اور پرندہ وغیرہ اس کے پاس لایا جاتا تو وہ اس پر ہاتھ پھیرتی بسا اوقات ایسا ہو جاتا تھا کہ جس پر وہ ہاتھ پھیرتی وہ مر جاتا پھر وہ اس مکان سے باہر نکلتی اس کو مینگنی دی جاتی جسے وہ پھینک دیتی پھر اس کے بعد خوشبو

وغیرہ یاجو چاہتی استعمال کرتی۔

راوی : راوی حمید

باب : طلاق کا بیان

بیوہ عورت کے لئے تین دن سے زیادہ سوگ کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 1235

راوی: محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، حضرت حمید بن نافع سے روایت ہے میں نے حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا بنت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ نَافِعٍ قَالَ سَمِعْتُ زَيْنَبَ بِنْتَ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ تُوُفِّيَ حَمِيمٌ لِأُمِّ حَبِيبَةَ فَدَعَتْ بِصُفْرَةٍ فَمَسَحَتْهُ بِذِرَاعَيْهَا وَقَالَتْ إِنَّمَا أَصْنَعُ هَذَا لِأَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ تُحِدَّ فَوْقَ ثَلَاثٍ إِلَّا عَلَى زَوْجٍ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا

محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، حضرت حمید بن نافع سے روایت ہے میں نے حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا بنت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے سنا وہ فرماتی ہیں کہ حضرت ام حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا کوئی رشتہ دار فوت ہو گیا تو انہوں نے زرد رنگ کی خوشبو منگوا کر اپنی کلائیوں پر لگائی اور کہنے لگیں کہ میں یہ اس وجہ سے کر رہی ہوں کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے کہ کسی عورت کے لئے جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتی ہو حلال نہیں کہ کسی میت پر تین دن سے زیادہ سوگ کرے سوائے خاوند کے کہ اس پر چار ماہ اور دس دن سوگ کرے۔

راوی : محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، حضرت حمید بن نافع سے روایت ہے میں نے حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا بنت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : طلاق کا بیان

بیوہ عورت کے لئے تین دن سے زیادہ سوگ کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 1236

راوی: حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا

وَحَدَّثَتْهُ زَيْنَبُ عَنْ أُمِّهَا وَعَنْ زَيْنَبَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ عَنْ امْرَأَةٍ مِنْ بَعْضِ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے اس حدیث کو اپنی والدہ سے روایت کر کے بیان کیا یا حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ نے یا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ازواج مطہرات رضی اللہ تعالیٰ عنہ میں سے کسی عورت سے روایت کیا۔

راوی : حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : طلاق کا بیان

بیوہ عورت کے لئے تین دن سے زیادہ سوگ کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1237

راوی: محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، حضرت حمید بن نافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ نَافِعٍ قَالَ سَمِعْتُ زَيْنَبَ بِنْتَ أُمِّ سَلَمَةَ تُحَدِّثُ عَنْ أُمِّهَا أَنَّ امْرَأَةً تُوُفِّيَ زَوْجُهَا فَخَافُوا عَلَى عَيْنِهَا فَأَتَوْا النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَأْذَنُوهُ فِي الْكُحْلِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ كَانَتْ إِحْدَاكُنَّ تَكُونُ فِي شَرِّ بَيْتِهَا فِي أَحْلَاسِهَا أَوْ فِي شَرِّ أَحْلَاسِهَا فِي بَيْتِهَا حَوْلًا فَإِذَا مَرَّ كَلْبٌ رَمَتْ بِبَعْرَةٍ فَخَرَجَتْ أَفَلَا أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا

محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، حضرت حمید بن نافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ میں نے حضرت زینب بنت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے سنا وہ اپنی والدہ سے روایت کرتے ہوئے بیان کرتی ہیں کہ ایک عورت کا خاوند وفات پا گیا لوگوں کو اس کی آنکھوں کی تکلیف کا خوف ہوا تو وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آئے اور آنکھوں میں سرمہ ڈالنے کی اجازت طلب کی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم عورتوں میں سے پہلے جس کسی کا خاوند فوت ہو جاتا تھا تو وہ اپنے گھر کے برے حصہ میں چادر پہنے چلی جاتی تھی یا وہ بری چادر پہنے ایک سال تک اس گھر میں رہتی تھی اور جب ایک سال بعد کوئی کتا گزرتا تو اس پر مینگنی پھینک کر باہر نکلتی تھی تو اب تم کیا چار مہینے دس دن تک بھی نہیں ٹھہر سکتی؟

راوی : محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، حضرت حمید بن نافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : طلاق کا بیان

بیوہ عورت کے لئے تین دن سے زیادہ سوگ کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1238

راوی: عبیداللہ بن معاذ، شعبہ، حضرت حمید بن نافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ نَافِعٍ بِالْحَدِيثَيْنِ جَمِيعًا حَدِيثِ أُمِّ سَلَمَةَ فِي الْكُحْلِ وَحَدِيثِ أُمِّ سَلَمَةَ وَأُخْرَى مِنْ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرَ أَنَّهُ لَمْ تُسَمِّهَا زَيْنَبَ نَحْوَ حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ

عبیداللہ بن معاذ، شعبہ، حضرت حمید بن نافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ اکٹھی دو حدیثوں کے ساتھ روایت کرتے ہیں حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا یا نبی کریم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی کسی دوسری زوجہ مطہرہ سے گزری ہوئی حدیث کی طرح بیان کرتے ہیں۔

راوی : عبیداللہ بن معاذ، شعبہ، حضرت حمید بن نافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : طلاق کا بیان

بیوہ عورت کے لئے تین دن سے زیادہ سوگ کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1239

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، یزید بن ھارون، یحیی بن سعید، حضرت حمید بن نافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ نَافِعٍ أَنَّهُ سَمِعَ زَيْنَبَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ تُحَدِّثُ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ وَأُمِّ حَبِيبَةَ تَذْكُرَانِ أَنَّ امْرَأَةً أَتَتْ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَتْ لَهُ أَنَّ بِنْتًا لَهَا تُوُفِّيَ عَنْهَا زَوْجُهَا فَاشْتَكَتْ عَيْنُهَا فَهِيَ تُرِيدُ أَنْ تَكْحُلَهَا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ كَانَتْ إِحْدَاكُنَّ تَرْمِي بِالْبَعْرَةِ عِنْدَ رَأْسِ الْحَوْلِ وَإِنَّمَا هِيَ أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ وَعَشْرٌ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، یزید بن ہارون، یحیی بن سعید، حضرت حمید بن نافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے انہوں نے حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا بنت ابی سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے سنا وہ حضرت ام سلمہ اور حضرت ام حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہوئے بیان کرتی ہیں کہ ایک عورت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آئی اور اس نے عرض کیا کہ اس کی ایک بیٹی ہے جس کا خاوند فوت ہو گیا ہے اور اس کی آنکھوں میں تکلیف ہو گئی ہے وہ اپنی آنکھوں میں سرمہ ڈالنا چاہتی ہے

تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ زمانہ جاہلیت میں تو تم عورتوں میں سے کوئی سال کے بعد مینگنی پھینکا کرتی تھیں اور یہ تو صرف چار ماہ اور دس دن ہیں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، یزید بن ہارون، یحیی بن سعید، حضرت حمید بن نافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : طلاق کا بیان

بیوہ عورت کے لئے تین دن سے زیادہ سوگ کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1240

راوی : عمرو ناقد، ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، ایوب بن موسی، حمید ابن نافع، حضرت زینب بنت ابی سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

وحَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ وَاللَّفْظُ لِعَمْرٍو حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنْ حُمَيْدِ بْنِ نَافِعٍ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ قَالَتْ لَمَّا أَتَى أُمَّ حَبِيبَةَ نَعِيُّ أَبِي سُفْيَانَ دَعَتْ فِي الْيَوْمِ الثَّالِثِ بِصُفْرَةٍ فَمَسَحَتْ بِهِ ذِرَاعَيْهَا وَعَارِضَيْهَا وَقَالَتْ كُنْتُ عَنْ هَذَا غَنِيَّةً سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ تُحِدَّ فَوْقَ ثَلَاثٍ إِلَّا عَلَى زَوْجٍ فَإِنَّهَا تُحِدُّ عَلَيْهِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا

عمرو ناقد، ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، ایوب بن موسی، حمید ابن نافع، حضرت زینب بنت ابی سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ فرماتی ہیں کہ جب ام حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو حضرت ابوسفیان کی وفات کی خبر آئی تو حضرت ام حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے تیسرے دن زرد رنگ کی خوشبو منگوا کر اپنی کلائیوں اور اپنے رخساروں پر لگائی اور فرماتی ہیں کہ مجھے اس کی ضرورت نہیں تھی میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے کہ کسی عورت کے لئے جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتی ہو حلال نہیں کہ وہ اپنی میت پر تین دن سے زیادہ سوگ کرے سوائے اپنے خاوند پر کہ اس پر چار ماہ اور دس دن تک سوگ کر سکتی ہے۔

راوی : عمرو ناقد، ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، ایوب بن موسی، حمید ابن نافع، حضرت زینب بنت ابی سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : طلاق کا بیان

بیوہ عورت کے لئے تین دن سے زیادہ سوگ کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1241

راوی: یحیی بن یحیی، قتیبه، ابن رمح، لیث بن سعید، حضرت نافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ رُمْحٍ عَنْ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ صَفِيَّةَ بِنْتَ أَبِي عُبَيْدٍ حَدَّثَتْهُ عَنْ حَفْصَةَ أَوْ عَنْ عَائِشَةَ أَوْ عَنْ كِلْتَيْهِمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَوْ تُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ أَنْ تُحِدَّ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ إِلَّا عَلَى زَوْجِهَا

یحیی بن یحیی، قتیبہ، ابن رمح، لیث بن سعید، حضرت نافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت صفیہ بنت ابی عبید رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت حفصہ یا حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا یا دونوں سے روایت کرتے ہوئے بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیان فرمایا کسی عورت کے لئے جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتی ہو یا اللہ اور اس کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایمان رکھتی ہو حلال نہیں کہ وہ میت پر تین دن سے زیادہ سوگ کرے سوائے اس کے کہ وہ اپنے خاوند پر تین دن سے زیادہ یعنی چار ماہ دس دن سوگ کر سکتی ہے۔

راوی: یحیی بن یحیی، قتیبہ، ابن رمح، لیث بن سعید، حضرت نافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: طلاق کا بیان

بیوہ عورت کے لئے تین دن سے زیادہ سوگ کی حرمت کے بیان میں

جلد: جلد دوم حدیث 1242

راوی: شیبان بن فروخ، عبدالعزیز ابن مسلم، عبداللہ بن دینار، حضرت نافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَاه شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ عَنْ نَافِعٍ بِإِسْنَادِ حَدِيثِ اللَّيْثِ مِثْلَ رِوَايَتِهِ

شیبان بن فروخ، عبدالعزیز ابن مسلم، عبداللہ بن دینار، حضرت نافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس سند کے ساتھ اسی طرح روایت نقل کی گئی ہے۔

راوی: شیبان بن فروخ، عبدالعزیز ابن مسلم، عبداللہ بن دینار، حضرت نافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: طلاق کا بیان

بیوہ عورت کے لئے تین دن سے زیادہ سوگ کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1243

راوی: ابوغسان مسمعی، محمد بن مثنی، عبدالوہاب، یحیی بن سعید، نافع، حضرت صفیہ بنت ابی عبید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَاه أَبُو غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ يَقُولُ سَمِعْتُ نَافِعًا يُحَدِّثُ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ أَبِي عُبَيْدٍ أَنَّهَا سَمِعَتْ حَفْصَةَ بِنْتَ عُمَرَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُحَدِّثُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ اللَّيْثِ وَابْنِ دِينَارٍ وَزَادَ فَإِنَّهَا تُحِدُّ عَلَيْهِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا

ابوغسان مسمعی،، محمد بن مثنی، عبدالوہاب، یحیی بن سعید، نافع، حضرت صفیہ بنت ابی عبید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت صفیہ بنت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سناوہ بیان کرتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا آگے حدیث اسی طرح سے ہے۔

راوی: ابوغسان مسمعی، محمد بن مثنی، عبدالوہاب، یحیی بن سعید، نافع، حضرت صفیہ بنت ابی عبید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : طلاق کا بیان

بیوہ عورت کے لئے تین دن سے زیادہ سوگ کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1244

راوی: ابوربیع، حماد، ایوب، ابن نمیر، عبیداللہ، نافع، حضرت صفیہ بنت ابی عبید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ ح وحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ جَمِيعًا عَنْ نَافِعٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ بَعْضِ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَى حَدِيثِهِمْ

ابوربیع، حماد، ایوب، ابن نمیر، عبیداللہ، نافع، حضرت صفیہ بنت ابی عبید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بعض ازواج مطہرات سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث اسی طرح نقل کی۔

راوی: ابوربیع، حماد، ایوب، ابن نمیر، عبیداللہ، نافع، حضرت صفیہ بنت ابی عبید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : طلاق کا بیان

بیوہ عورت کے لئے تین دن سے زیادہ سوگ کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1245

راوی : یحیی بن یحیی، ابوبکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، زهیر بن حرب، سفیان بن عیینه، زهری، عروه، سیده عائشه صدیقه رضی الله تعالیٰ عنہا

وحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ تُحِدَّ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثٍ إِلَّا عَلَى زَوْجِهَا

یحیی بن یحیی، ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، زہیر بن حرب، سفیان بن عیینہ، زہری، عروہ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتی ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کسی عورت کے لئے جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتی ہو حلال نہیں کہ وہ میت پر تین دن سے زیادہ سوگ کرے سوائے اپنے خاوند کے۔

راوی : یحیی بن یحیی، ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، زہیر بن حرب، سفیان بن عیینہ، زہری، عروہ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : طلاق کا بیان

بیوہ عورت کے لئے تین دن سے زیادہ سوگ کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1246

راوی : حسن بن ربیع، ابن ادریس، هشام، حفصه، حضرت ام عطیه رضی الله تعالیٰ عنہا

وحَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُحِدُّ امْرَأَةٌ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثٍ إِلَّا عَلَى زَوْجٍ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا وَلَا تَلْبَسُ ثَوْبًا مَصْبُوغًا إِلَّا ثَوْبَ عَصْبٍ وَلَا تَكْتَحِلُ وَلَا تَمَسُّ طِيبًا إِلَّا إِذَا طَهُرَتْ نُبْذَةً مِنْ قُسْطٍ أَوْ أَظْفَارٍ

حسن بن ربیع، ابن ادریس، ہشام، حفصہ، حضرت ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی عورت میت پر تین دن سے زیادہ سوگ نہ کرے سوائے خاوند کے کہ اس پر چار ماہ اور دس دن سوگ کرے اور وہ عورت رنگ دار کپڑے نہیں پہن سکتی سوائے رنگ دار بنے ہوئے کپڑوں کے اور سرمہ نہیں لگا سکتی اور نہ ہی خوشبو لگا سکتی ہے سوائے اس کے کہ حیض سے طہارت حاصل کرتے وقت لگا سکتی ہے۔

راوی : حسن بن ربیع، ابن ادریس، ہشام، حفصہ، حضرت ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : طلاق کا بیان

بیوہ عورت کے لئے تین دن سے زیادہ سوگ کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1247

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، عمرو ناقد، یزید بن ھارون، ھشام

وحَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ ح وحَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ كِلَاهُمَا عَنْ هِشَامٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَا عِنْدَ أَدْنَى طُهْرِهَا نُبْذَةً مِنْ قُسْطٍ وَأَظْفَارٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، عمرو ناقد، یزید بن ہارون، ہشام اس سند کے ساتھ یہ روایت بھی اسی طرح نقل کی گئی ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، عمرو ناقد، یزید بن ہارون، ہشام

باب : طلاق کا بیان

بیوہ عورت کے لئے تین دن سے زیادہ سوگ کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1248

راوی: ابوربیع زھرانی، حماد، ایوب، حفصہ، حضرت ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

وحَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ كُنَّا نُنْهَى أَنْ نُحِدَّ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثٍ إِلَّا عَلَى زَوْجٍ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا وَلَا نَكْتَحِلُ وَلَا نَتَطَيَّبُ وَلَا نَلْبَسُ ثَوْبًا مَصْبُوغًا وَقَدْ رُخِّصَ لِلْمَرْأَةِ فِي طُهْرِهَا إِذَا اغْتَسَلَتْ إِحْدَانَا مِنْ مَحِيضِهَا فِي نُبْذَةٍ مِنْ قُسْطٍ وَأَظْفَارٍ

ابوربیع زہرانی، حماد، ایوب، حفصہ، حضرت ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے فرماتی ہیں کہ ہمیں منع کر دیا گیا ہے کہ کسی میت پر تین دن سے زیادہ سوگ نہ کریں سوائے خاوند کے اس پر چار ماہ اور دس دن سوگ کریں ہم نہ سرمہ لگائیں اور نہ ہی خوشبو لگائیں اور نہ ہی رنگا ہوا کپڑا پہنیں اور عورت کے لئے اسکی پاکی میں رخصت دی گئی ہے کہ جب ہم سے کوئی حیض سے فارغ ہو کر غسل کرے تو وہ خوشبو دار چیز سے غسل کر سکتی ہے۔

راوی : ابوربیع زہرانی، حماد، ایوب، حفصہ، حضرت ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : لعان کا بیان

باب : لعان کا بیان

بیوہ عورت کے لئے تین دن سے زیادہ سوگ کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1249

راوی: یحیی بن یحیی، مالک، حضرت ابن شہاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ السَّاعِدِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّ عُوَيْمِرًا الْعَجْلَانِيَّ جَائَ إِلَى عَاصِمِ بْنِ عَدِيٍّ الْأَنْصَارِيِّ فَقَالَ لَهُ أَرَأَيْتَ يَا عَاصِمُ لَوْ أَنَّ رَجُلًا وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا أَيَقْتُلُهُ فَتَقْتُلُونَهُ أَمْ كَيْفَ يَفْعَلُ فَسَلْ لِي عَنْ ذَلِكَ يَا عَاصِمُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَ عَاصِمٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَرِهَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسَائِلَ وَعَابَهَا حَتَّى كَبُرَ عَلَى عَاصِمٍ مَا سَمِعَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا رَجَعَ عَاصِمٌ إِلَى أَهْلِهِ جَائَهُ عُوَيْمِرٌ فَقَالَ يَا عَاصِمُ مَاذَا قَالَ لَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَاصِمٌ لِعُوَيْمِرٍ لَمْ تَأْتِنِي بِخَيْرٍ قَدْ كَرِهَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْأَلَةَ الَّتِي سَأَلْتُهُ عَنْهَا قَالَ عُوَيْمِرٌ وَاللَّهِ لَا أَنْتَهِي حَتَّى أَسْأَلَهُ عَنْهَا فَأَقْبَلَ عُوَيْمِرٌ حَتَّى أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَطَ النَّاسِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ رَجُلًا وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا أَيَقْتُلُهُ فَتَقْتُلُونَهُ أَمْ كَيْفَ يَفْعَلُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ نَزَلَ فِيكَ وَفِي صَاحِبَتِكَ فَاذْهَبْ فَأْتِ بِهَا قَالَ سَهْلٌ فَتَلَاعَنَا وَأَنَا مَعَ النَّاسِ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا فَرَغَا قَالَ عُوَيْمِرٌ كَذَبْتُ عَلَيْهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ أَمْسَكْتُهَا فَطَلَّقَهَا ثَلَاثًا قَبْلَ أَنْ يَأْمُرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَكَانَتْ سُنَّةَ الْمُتَلَاعِنَيْنِ

یحیی بن یحیی، مالک، حضرت ابن شہاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت سہل بن سعد ساعدی نے انہیں خبر دی ہے کہ حضرت عویمر عجلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عاصم بن عدی انصاری کی طرف آئے اور ان سے کہا اے عاصم تمہارا کیا خیال ہے کہ اگر کوئی آدمی اپنی بیوی کے ساتھ کسی آدمی کو پائے تو کیا وہ اسے قتل کر دے اگر وہ اسی طرح کرے تو کیا تم اسے قتل کر دو گے ؟ اے عاصم! اس بارے میں تم میرے لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھو حضرت عاصم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم سے پوچھا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس طرح کے مسائل کے بارے میں پوچھنے کو ناپسند فرمایا اور اس کی مذمت فرمائی حضرت عاصم پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی یہ بات سن کر گراں گزرا جب حضرت عاصم اپنے گھر والوں کی طرف آئے تو حضرت عویمر ان کے پاس آئے اور کہنے لگے کہ تجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا فرمایا ہے عاصم رضی اللہ تعالیٰ عنہ عویمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہنے لگے کہ میں کوئی بھلائی کی خبر نہیں لایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس مسئلہ کو جو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا تھا اسے ناپسند فرمایا عویمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہنے لگے اللہ کی قسم میں نہیں رکوں گا مگر یہاں تک کہ میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس بارے میں پوچھ لوں عویمر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آئے تو اور لوگ بھی وہاں موجود تھے عویمر نے عرض کیا اے اللہ کے رسول آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کیا خیال ہے کہ ایک آدمی اپنی بیوی کے ساتھ کسی آدمی کو پائے تو کیا وہ اسے قتل کر دے اگر وہ ایسا کرے تو کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسے قتل کر دیں گے یا وہ کیا کرے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تیرے اور تیری بیوی کے بارے میں آیت نازل ہوئی ہے جاؤ اور اپنی بیوی کے لے کر آؤ حضرت سہل کہتے ہیں کہ ان دونوں نے لعان کیا اور میں بھی لوگوں کے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تھا تو جب وہ دونوں لعان سے فارغ ہوئے تو عویمر نے کہا اے اللہ کے رسول اگر میں اسے اپنے ساتھ رکھوں تو میں جھوٹا ہوں گا اور اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حکم فرمانے سے پہلے ہی اپنی اس عورت کو تین طلاقیں دے دیں ابن شہاب کہتے ہیں کہ پھر لعان کرنے والوں کے بارے میں یہی طریقہ جاری ہو گیا۔

راوی : یحیی بن یحیی، مالک، حضرت ابن شہاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لعان کا بیان

بیوہ عورت کے لئے تین دن سے زیادہ سوگ کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم **حدیث** 1250

راوی: حرملہ بن یحیی، ابن وهب، یونس، ابن شهاب، حضرت سهل بن سعد

و حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ الْأَنْصَارِيُّ أَنَّ عُوَيْمِرًا الْأَنْصَارِيَّ مِنْ بَنِي الْعَجْلَانِ أَتَى عَاصِمَ بْنَ عَدِيٍّ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِمِثْلِ حَدِيثِ مَالِكٍ وَأَدْرَجَ فِي الْحَدِيثِ قَوْلَهُ وَكَانَ فِرَاقُهُ إِيَّاهَا بَعْدُ سُنَّةً فِي الْمُتَلَاعِنَيْنِ وَزَادَ فِيهِ قَالَ سَهْلٌ فَكَانَتْ حَامِلًا فَكَانَ ابْنُهَا يُدْعَى إِلَى أُمِّهِ ثُمَّ جَرَتْ السُّنَّةُ أَنَّهُ يَرِثُهَا وَتَرِثُ مِنْهُ مَا فَرَضَ اللَّهُ لَهَا

حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، حضرت سہل بن سعد خبر دیتے ہیں کہ حضرت عویمر انصاری جو کہ قبیلہ عجلان سے تھے وہ حضرت عاصم بن عدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس آئے آگے حدیث میں یہ بھی زائد ہے کہ حضرت عویمر انصاری کا اپنی بیوی سے علیحدہ ہونا بعد میں لعان کرنے والوں کا معمول بن گیا اور اس حدیث میں یہ بھی زائد ہے کہ حضرت سہل فرماتے ہیں ان کی بیوی حاملہ تھی اور اس کے پیٹ کو اس کی ماں کی طرف منسوب کیا گیا پھر یہ طریقہ بھی جاری ہو گیا کہ ایسا بچہ اپنی ماں کا وارث ہوتا تھا اور ماں اس کی وارث ہوتی تھی جو اللہ نے ان کے لئے مقرر فرمایا۔

راوی : حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، حضرت سہل بن سعد

باب : لعان کا بیان

بیوہ عورت کے لئے تین دن سے زیادہ سوگ کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1251

راوی : محمد بن رافع، عبدالرزاق، ابن جریج، ابن شہاب، حضرت سهل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ الْمُتَلَاعِنَيْنِ وَعَنْ السُّنَّةِ فِيهِمَا عَنْ حَدِيثِ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَخِي بَنِي سَاعِدَةَ أَنَّ رَجُلًا مِنْ الْأَنْصَارِ جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أَرَأَيْتَ رَجُلًا وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا وَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِقِصَّتِهِ وَزَادَ فِيهِ فَتَلَاعَنَا فِي الْمَسْجِدِ وَأَنَا شَاهِدٌ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ فَطَلَّقَهَا ثَلَاثًا قَبْلَ أَنْ يَأْمُرَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَفَارَقَهَا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاكُمْ التَّفْرِيقُ بَيْنَ كُلِّ مُتَلَاعِنَيْنِ

محمد بن رافع، عبدالرزاق، ابن جریج، ابن شہاب، حضرت سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انصار کا ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آیا اور اس نے عرض کیا اے اللہ کے رسول آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کیا خیال ہے کہ ایک آدمی اپنی بیوی کے ساتھ کسی آدمی کو پاتا ہے پھر اس سے آگے وہی قصہ روایت کیا گیا ہے اور اس روایت میں یہ زائد ہے کہ دونوں میاں بیوی نے مسجد میں لعان کیا اور میں بھی وہاں موجود تھا اور اس حدیث میں یہ بھی ہے کہ اس سے پہلے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کو حکم فرماتے اس آدمی نے اپنی اس عورت کو تین طلاقیں دے دیں اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی موجودگی ہی میں اس سے جدا ہو گیا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہر لعان کرنے والوں کے درمیان اسی طرح جدائی ہو گی۔

راوی : محمد بن رافع، عبدالرزاق، ابن جریج، ابن شہاب، حضرت سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لعان کا بیان

بیوہ عورت کے لئے تین دن سے زیادہ سوگ کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1252

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابوبکر بن ابی شیبہ، حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ سُئِلْتُ عَنْ الْمُتَلَاعِنَيْنِ فِي إِمْرَةِ مُصْعَبٍ أَيُفَرَّقُ بَيْنَهُمَا قَالَ فَمَا دَرَيْتُ مَا أَقُولُ فَمَضَيْتُ إِلَى مَنْزِلِ ابْنِ عُمَرَ بِمَكَّةَ فَقُلْتُ لِلْغُلَامِ اسْتَأْذِنْ لِي قَالَ إِنَّهُ قَائِلٌ فَسَمِعَ صَوْتِي قَالَ ابْنُ جُبَيْرٍ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ ادْخُلْ فَوَاللَّهِ مَا جَاءَ بِكَ هَذِهِ السَّاعَةَ إِلَّا حَاجَةٌ فَدَخَلْتُ فَإِذَا هُوَ مُفْتَرِشٌ بَرْذَعَةً مُتَوَسِّدٌ وِسَادَةً حَشْوُهَا لِيفٌ قُلْتُ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُتَلَاعِنَانِ أَيُفَرَّقُ بَيْنَهُمَا قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ نَعَمْ إِنَّ أَوَّلَ مَنْ سَأَلَ عَنْ ذَلِكَ فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ أَنْ لَوْ وَجَدَ أَحَدُنَا امْرَأَتَهُ عَلَى فَاحِشَةٍ كَيْفَ يَصْنَعُ إِنْ تَكَلَّمَ تَكَلَّمَ بِأَمْرٍ عَظِيمٍ وَإِنْ سَكَتَ سَكَتَ عَلَى مِثْلِ ذَلِكَ قَالَ فَسَكَتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يُجِبْهُ فَلَمَّا كَانَ بَعْدَ ذَلِكَ أَتَاهُ فَقَالَ إِنَّ الَّذِي سَأَلْتُكَ عَنْهُ قَدْ ابْتُلِيتُ بِهِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ هَؤُلَاءِ الْآيَاتِ فِي سُورَةِ النُّورِ وَالَّذِينَ يَرْمُونَ أَزْوَاجَهُمْ فَتَلَاهُنَّ عَلَيْهِ وَوَعَظَهُ وَذَكَّرَهُ وَأَخْبَرَهُ أَنَّ عَذَابَ الدُّنْيَا أَهْوَنُ مِنْ عَذَابِ الْآخِرَةِ قَالَ لَا وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا كَذَبْتُ عَلَيْهَا ثُمَّ دَعَاهَا فَوَعَظَهَا وَذَكَّرَهَا وَأَخْبَرَهَا أَنَّ عَذَابَ الدُّنْيَا أَهْوَنُ مِنْ عَذَابِ الْآخِرَةِ قَالَتْ لَا وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ إِنَّهُ لَكَاذِبٌ فَبَدَأَ بِالرَّجُلِ فَشَهِدَ أَرْبَعَ شَهَادَاتٍ بِاللَّهِ إِنَّهُ لَمِنْ الصَّادِقِينَ وَالْخَامِسَةُ أَنَّ لَعْنَةَ اللَّهِ عَلَيْهِ إِنْ كَانَ مِنْ الْكَاذِبِينَ ثُمَّ ثَنَّى بِالْمَرْأَةِ فَشَهِدَتْ أَرْبَعَ شَهَادَاتٍ بِاللَّهِ إِنَّهُ لَمِنْ الْكَاذِبِينَ وَالْخَامِسَةُ أَنَّ غَضَبَ اللَّهِ عَلَيْهَا إِنْ كَانَ مِنْ الصَّادِقِينَ ثُمَّ فَرَّقَ بَيْنَهُمَا

محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابوبکر بن ابی شیبہ، حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ فرماتے ہیں کہ حضرت مصعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے زمانہ میں مجھ سے لعان کرنے والوں کے بارے میں پوچھا گیا کہ کیا ان دونوں کے درمیان جدائی ڈال دی جائے گی حضرت سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں میں نہیں جانتا تھا کہ میں کیا کہوں چنانچہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے گھر مکہ گیا میں نے غلام سے کہا میرے لئے اجازت لو حضرت سعید فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے میرے کہنے کی آواز سن لی اور فرمانے لگی کہ ابن جبیر ہو میں نے کہا جی ہاں فرمانے لگے اندر آجاؤ اللہ کی قسم تم بغیر کسی ضروری کام

کے اس وقت نہیں آئے ہوگے حضرت سعید کہتے ہیں کہ میں اندر داخل ہوا تو انہوں نے ایک کمبل بچھایا ہوا تھا اور تکیہ سے ٹیک لگائے بیٹھے تھے وہ تکیہ کہ جس میں کھجور کی چھال بھری ہوئی تھی میں نے عرض کیا اے ابوعبدالرحمن کیا لعان کرنے والے دونوں کے درمیان جدائی ڈال دی جائے گی حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا سُبحَانَ اللّٰہِ! ہاں کیونکہ سب سے پہلے جس نے اس بارے میں پوچھا وہ فلاں بن فلاں تھا اس نے عرض کیا اے اللہ کے رسول آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کیا رائے ہے کہ اگر ہم میں سے کوئی اپنی بیوی کو فحش کام زنا کرتا ہوا پائے تو وہ کیا کرے اگر وہ کسی سے بات کرے تو یہ بہت بڑی بات کہے گا اور اگر خاموش رہے تو اس جیسی بات پر کیسے خاموش رہا جا سکتا ہے راوی کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خاموش رہے اور اسے کوئی جواب نہیں دیا اس کے بعد وہ آدمی پھر آیا اور اس نے عرض کیا کہ جس مسئلہ کے بارے میں میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا تھا اب میں خود مبتلا ہو گیا ہوں پھر اللہ تعالیٰ نے سورہ النور میں (وَالَّذِينَ يَرْمُونَ أَزْوَاجَهُمْ) آیات نازل فرمائیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان آیات کو اس پر تلاوت فرمایا اور اسے نصیحت فرمائی اور اسے سمجھایا کہ دنیا کا عذاب آخرت کے عذاب سے ہلکا ہے اس آدمی نے کہا نہیں اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ مبعوث فرمایا ہے میں نے اس عورت پر جھوٹ نہیں بولا، پھر آپ نے اس عورت کو بلایا اور وعظ و نصیحت فرمائی اور اسے خبر دی کہ دنیا کا عذاب آخرت کے عذاب سے ہلکا ہے۔ اس عورت نے کہا نہیں اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ مبعوث کیا ہے یہ آدمی جھوٹا ہے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس آدمی سے آغاز فرمایا اور اس نے چار مرتبہ گواہی دی اور کہا اللہ کی قسم وہ (میں) سچا ہوں اور پانچویں مرتبہ اس نے کہا کہ اگر میں جھوٹا ہوں تو مجھ پر اللہ کی لعنت ہو پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس عورت کی طرف متوجہ ہوئے تو اس عورت نے چار مرتبہ گواہی دی کہ یہ آدمی جھوٹا ہے اور پانچویں مرتبہ اس عورت نے کہا کہ اس عورت پر اللہ کا غضب نازل ہو اگر یہ آدمی سچا ہو پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نیان دونوں کے درمیان مستقل جدائی ڈال دی۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابوبکر بن ابی شیبہ، حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لعان کا بیان

بیوہ عورت کے لئے تین دن سے زیادہ سوگ کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1253

راوی : علی بن حجر سعدی، عیسیٰ بن یونس، عبدالملک بن ابی سلیمان، حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ حضرت مصعب بن زبیر

وحَدَّثَنِيهِ عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ

جُبَيْرٍ قَالَ سُئِلْتُ عَنْ الْمُتَلَاعِنَيْنِ زَمَنَ مُصْعَبِ بْنِ الزُّبَيْرِ فَلَمْ أَدْرِ مَا أَقُولُ فَأَتَيْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ فَقُلْتُ أَرَأَيْتَ الْمُتَلَاعِنَيْنِ أَيُفَرَّقُ بَيْنَهُمَا ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ نُمَيْرٍ

علی بن حجر سعدی، عیسیٰ بن یونس، عبدالملک بن ابی سلیمان، حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ حضرت مصعب بن زبیر کے زمانہ (خلافت) میں مجھ سے لعان کرنے والوں کے بارے میں سوال کیا گیا تو میں اس بارے میں کچھ نہیں جانتا تھا۔ میں حضرت ابن عمر کے پاس آیا اور میں نے ان سے کہا کہ لعان کرنے والوں کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے؟ کیا ان دونوں کے درمیان جدائی ڈال دی جائے گی؟ پھر ابن نمیر کی حدیث کی طرح ذکر فرمایا۔

راوی : علی بن حجر سعدی، عیسیٰ بن یونس، عبدالملک بن ابی سلیمان، حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ حضرت مصعب بن زبیر

باب : لعان کا بیان

بیوہ عورت کے لئے تین دن سے زیادہ سوگ کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم   **حدیث** 1254

راوی : یحیی بن یحیی، ابوبکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، سفیان بن عیینہ، عمر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْمُتَلَاعِنَيْنِ حِسَابُكُمَا عَلَى اللهِ أَحَدُكُمَا كَاذِبٌ لَا سَبِيلَ لَكَ عَلَيْهَا قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ مَالِي قَالَ لَا مَالَ لَكَ إِنْ كُنْتَ صَدَقْتَ عَلَيْهَا فَهُوَ بِمَا اسْتَحْلَلْتَ مِنْ فَرْجِهَا وَإِنْ كُنْتَ كَذَبْتَ عَلَيْهَا فَذَاكَ أَبْعَدُ لَكَ مِنْهَا قَالَ زُهَيْرٌ فِي رِوَايَتِهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یحیی بن یحیی، ابوبکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، سفیان بن عیینہ، عمر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لعان کرنے والوں کے لئے فرمایا تمہارا حساب اللہ پر ہے تم دونوں میں سے کوئی ایک جھوٹا ہے تیرے لئے اس عورت پر کوئی راستہ نہیں ہے اس نے عرض کیا اے اللہ کے رسول میرا مال آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تیرے لئے مال بھی نہیں مال پر کوئی حق نہیں اگر تو سچا ہے تو وہ مال اس کی فرج کے بدلہ میں ہے اور اگر تو جھوٹ ہے تو یہ تیرے لئے اس عورت سے زیادہ بعید ہے کہ تو مال کا مطالبہ کرے۔

راوی : یحیی بن یحیی، ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، سفیان بن عیینہ، عمر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لعان کا بیان

بیوہ عورت کے لئے تین دن سے زیادہ سوگ کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1255

راوی: ابوربیع زھرانی، حماد، ایوب، سعید بن جبیر، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ فَرَّقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَخَوَيْ بَنِي الْعَجْلَانِ وَقَالَ اللَّهُ يَعْلَمُ أَنَّ أَحَدَكُمَا كَاذِبٌ فَهَلْ مِنْكُمَا تَائِبٌ

ابوربیع زہرانی، حماد، ایوب، سعید بن جبیر، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بنو عجلان کے میاں بیوی کے درمیان جدائی ڈال دی اور فرمایا اللہ تعالی جانتا ہے کہ تم دونوں میں سے ایک جھوٹا ہے تو کیا تم دونوں میں سے کوئی توبہ کرنے والا ہے؟

راوی : ابوربیع زہرانی، حماد، ایوب، سعید بن جبیر، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لعان کا بیان

بیوہ عورت کے لئے تین دن سے زیادہ سوگ کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1256

راوی: ابن ابی عمر، سفیان، حضرت ایوب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَاه ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنْ اللِّعَانِ فَذَكَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

ابن ابی عمر، سفیان، حضرت ایوب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے انہوں نے سعید بن جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا فرمایا کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے لعان کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح ذکر فرمایا۔

راوی : ابن ابی عمر، سفیان، حضرت ایوب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لعان کا بیان

بیوہ عورت کے لئے تین دن سے زیادہ سوگ کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1257

راوی : ابوغسان مسمعی، محمد بن مثنی، ابن بشار، ابن مثنی، معاذبن ہشام، قتادہ، عزرہ، حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِلْمِسْمَعِيِّ وَابْنِ الْمُثَنَّى قَالُوا حَدَّثَنَا مُعَاذٌ وَهُوَ ابْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَزْرَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ لَمْ يُفَرِّقْ الْمُصْعَبُ بَيْنَ الْمُتَلَاعِنَيْنِ قَالَ سَعِيدٌ فَذُكِرَ ذَلِكَ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ فَقَالَ فَرَّقَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَخَوَيْ بَنِي الْعَجْلَانِ

ابوغسان مسمعی، محمد بن مثنی، ابن بشار، ابن مثنی، معاذبن ہشام،، قتادہ، عزرہ، حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت مصعب رضی اللہ عنہ نے لعان کرنے والوں کے درمیان جدائی نہیں ڈالی حضرت سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس کا ذکر کیا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بنو عجلان کے دو میاں بیوی کے درمیان جدائی ڈالی تھی۔

راوی : ابوغسان مسمعی، محمد بن مثنی، ابن بشار، ابن مثنی، معاذبن ہشام، قتادہ، عزرہ، حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لعان کا بیان

بیوہ عورت کے لئے تین دن سے زیادہ سوگ کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1258

راوی : سعید بن منصور، قتیبہ بن سعید، مالک، یحیی بن یحیی، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا مَالِكٌ ح و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ قُلْتُ لِمَالِكٍ حَدَّثَكَ نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَجُلًا لَاعَنَ امْرَأَتَهُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَفَرَّقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمَا وَأَلْحَقَ الْوَلَدَ بِأُمِّهِ قَالَ نَعَمْ

سعید بن منصور، قتیبہ بن سعید، مالک، یحیی بن یحیی، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے رسول اللہ کے زمانہ مبارک میں لعان کیا چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان دونوں میاں بیوی کے درمیان جدائی ڈلوادی اور لڑکے کو اس کی ماں کے ساتھ ملا دیا منسوب کیا

راوی : سعید بن منصور، قتیبہ بن سعید، مالک، یحیی بن یحیی، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لعان کا بیان

بیوہ عورت کے لئے تین دن سے زیادہ سوگ کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1259

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، ابن نمیر، عبیداللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ح وحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ لَاعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ رَجُلٍ مِنْ الْأَنْصَارِ وَامْرَأَتِهِ وَفَرَّقَ بَيْنَهُمَا

ابو بکر بن ابی شیبہ،، ابواسامہ، ابن نمیر، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انصار کے ایک آدمی اور اس کی بیوی کے درمیان لعان کرایا اور ان دونوں کے درمیان جدائی ڈال دی۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، ابن نمیر، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لعان کا بیان

بیوہ عورت کے لئے تین دن سے زیادہ سوگ کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1260

راوی : محمد بن مثنی، عبیداللہ بن سعید، حضرت عبید اللہ

وحَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

محمد بن مثنی، عبید اللہ بن سعید، حضرت عبید اللہ سے اس سند کے ساتھ یہ روایت نقل کی گئی ہے۔

راوی : محمد بن مثنی، عبید اللہ بن سعید، حضرت عبید اللہ

باب : لعان کا بیان

بیوہ عورت کے لئے تین دن سے زیادہ سوگ کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1261

راوی : زهیر بن حرب، عثمان بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراهیم، زهیر، جریر، اعمش، ابراهیم، علقمہ، حضرت عبداللہ

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ إِنَّا لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ فِي الْمَسْجِدِ إِذْ جَاءَ رَجُلٌ مِنْ الْأَنْصَارِ فَقَالَ لَوْ أَنَّ رَجُلًا وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا فَتَكَلَّمَ جَلَدْتُمُوهُ أَوْ قَتَلَ قَتَلْتُمُوهُ وَإِنْ سَكَتَ سَكَتَ عَلَى غَيْظٍ وَاللَّهِ لَأَسْأَلَنَّ عَنْهُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا كَانَ مِنْ الْغَدِ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ فَقَالَ لَوْ أَنَّ رَجُلًا وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا فَتَكَلَّمَ جَلَدْتُمُوهُ أَوْ قَتَلَ قَتَلْتُمُوهُ أَوْ سَكَتَ سَكَتَ عَلَى غَيْظٍ فَقَالَ اللَّهُمَّ افْتَحْ وَجَعَلَ يَدْعُو فَنَزَلَتْ آيَةُ اللِّعَانِ وَالَّذِينَ يَرْمُونَ أَزْوَاجَهُمْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ شُهَدَاءُ إِلَّا أَنْفُسُهُمْ هَذِهِ الْآيَاتُ فَابْتُلِيَ بِهِ ذَلِكَ الرَّجُلُ مِنْ بَيْنِ النَّاسِ فَجَاءَ هُوَ وَامْرَأَتُهُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَلَاعَنَا فَشَهِدَ الرَّجُلُ أَرْبَعَ شَهَادَاتٍ بِاللَّهِ إِنَّهُ لَمِنْ الصَّادِقِينَ ثُمَّ لَعَنَ الْخَامِسَةَ أَنَّ لَعْنَةَ اللَّهِ عَلَيْهِ إِنْ كَانَ مِنْ الْكَاذِبِينَ فَذَهَبَتْ لِتَلْعَنَ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَهْ فَأَبَتْ فَلَعَنَتْ فَلَمَّا أَدْبَرَا قَالَ لَعَلَّهَا أَنْ تَجِيءَ بِهِ أَسْوَدَ جَعْدًا فَجَاءَتْ بِهِ أَسْوَدَ جَعْدًا

زہیر بن حرب، عثمان بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، زہیر، جریر، اعمش، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبداللہ سے روایت ہے کہ میں جمعہ کی رات مسجد میں تھا کہ انصار کا ایک آدمی آیا اور اس نے عرض کیا کہ اگر کوئی آدمی اپنی بیوی کے ساتھ کسی غیر آدمی کو پائے تو وہ کیا کرے اگر تو وہ یہ بات کرے تو تم اسے کوڑے لگاؤ گے یا اگر اس نے قتل کر دیا تو تم اسے قصاصا قتل کرو گے اور اگر وہ خاموش رہا تو سخت غصہ میں خاموش رہے گا اللہ کی قسم میں اس مسئلہ کے بارے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آیا اور اس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا اور کہا کہ اگر کوئی آدمی اپنی بیوی کے ساتھ کسی غیر آدمی کو پائے اگر وہ یہ بات کرے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسے کوڑے لگائیں گے یا وہ قتل کر دے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسے قصاصا قتل کریں گے اور اگر وہ خاموش رہے تو سخت غصہ کی حالت میں خاموش رہے گا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے اللہ اس مسئلہ کو کھول دے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دعا فرماتے رہے پھر لعان کی یہ آیت نازل ہوئی اور جو لوگ اپنی بیویوں پر تہمت لگاتے ہیں اور ان کے پاس کوئی گواہ نہیں سوائے ان کی اپنی ذات کے وہ آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس اپنی بیوی کو لایا اور ان دونوں نے لعان کیا مرد نے اللہ کو گواہ بنا کر چار مرتبہ گواہی دی کہ وہ سچوں میں سے ہے پھر پانچویں مرتبہ میں لعان کیا کہ اگر میں جھوٹوں میں سے ہے تو اس پر اللہ کی لعنت ہو اور اسی طرح عورت نے بھی لعان کیا تو نبی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس سے فرمایا ٹھہر جا اس عورت نے انکار کیا اور لعان کیا تو جب وہ دونوں چلے گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا شاید کہ اس عورت کے ہاں سیاہ گھنگریالے بالوں والا لڑکا پیدا ہو تو اس عورت کے ہاں سیاہ گھنگریالے بالوں والا لڑکا ہی پیدا ہوا یعنی جس شخص سے زنا کیا تھا اس کی مشابہت تھی۔

راوی : زہیر بن حرب، عثمان بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، زہیر، جریر، اعمش، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبداللہ

باب : لعان کا بیان

بیوہ عورت کے لئے تین دن سے زیادہ سوگ کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1262

راوی : احساق بن ابراهیم، عیسیٰ بن یونس، ابوبکر بن ابی شیبه، عبده بن سلیمان، حضرت اعمش

وحَدَّثَنَاه إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ح وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ جَمِيعًا عَنْ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

احساق بن ابراہیم، عیسیٰ بن یونس، ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدہ بن سلیمان، حضرت اعمش سے اس سند کے ساتھ اسی طرح روایت نقل کی گئی ہے۔

راوی : احساق بن ابراہیم، عیسیٰ بن یونس، ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدہ بن سلیمان، حضرت اعمش

باب : لعان کا بیان

بیوہ عورت کے لئے تین دن سے زیادہ سوگ کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1263

راوی : محمد بن مثنی، عبدالاعلی، هشام، حضرت محمد رضی الله تعالیٰ عنه سے روایت ہے فرماتے هیں که میں نے حضرت انس بن مالك رضی الله تعالیٰ عنه

وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ وَأَنَا أُرَى أَنَّ عِنْدَهُ مِنْهُ عِلْمًا فَقَالَ إِنَّ هِلَالَ بْنَ أُمَيَّةَ قَذَفَ امْرَأَتَهُ بِشَرِيكِ ابْنِ سَحْمَاءَ وَكَانَ أَخَا الْبَرَاءِ بْنِ مَالِكٍ لِأُمِّهِ وَكَانَ أَوَّلَ رَجُلٍ لَاعَنَ فِي الْإِسْلَامِ قَالَ فَلَاعَنَهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْصِرُوهَا فَإِنْ جَائَتْ بِهِ أَبْيَضَ سَبِطًا قَضِيئَ الْعَيْنَيْنِ فَهُوَ لِهِلَالِ بْنِ أُمَيَّةَ وَإِنْ جَائَتْ بِهِ أَكْحَلَ جَعْدًا حَمْشَ السَّاقَيْنِ فَهُوَ لِشَرِيكِ ابْنِ سَحْمَاءَ قَالَ فَأُنْبِئْتُ أَنَّهَا جَائَتْ بِهِ أَكْحَلَ جَعْدًا حَمْشَ السَّاقَيْنِ

محمد بن مثنی، عبد الاعلی، ہشام، حضرت محمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ

تعالیٰ عنہ سے پوچھا اور میرا یہ خیال تھا کہ ان کو زیادہ علم ہو گا میں نے یہ پوچھا کہ حضرت بلال بن امیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنی بیوی پر شریک بن سحماء کے ساتھ تہمت لگائی اور وہ حضرت برا ابن مالک کے اخیافی بھائی تھے اور یہ پہلا آدمی تھا جس نے اسلام میں لعان کیا اور اس عورت سے لعان کیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم اس عورت کو دیکھتے رہو اگر تو سفید رنگ سیدھے بال اور سرخ آنکھوں والا بچہ اس کے ہاں پیدا ہوا تو وہ حضرت بلال بن امیہ کا ہو گا اور اگر سرمگیں آنکھوں والا گھنگریالے بالوں والا اور باریک پنڈلیوں والا بچہ پیدا ہوا تو وہ شریک بن سحماء کا ہو گا راوی کہتے ہیں کہ اس عورت کے ہاں سرمگیں آنکھوں والا گھنگریالے بالوں والا اور باریک پنڈلیوں والا بچہ پیدا ہوا

راوی : محمد بن مثنی، عبدالاعلی، ہشام، حضرت محمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لعان کا بیان

بیوہ عورت کے لئے تین دن سے زیادہ سوگ کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1264

راوی: محمد بن رمح ابن مهاجر، عیسیٰ بن حماد، لیث، یحیی بن سعید، عبدالرحمان بن قاسم، قاسم بن محمد، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحِ بْنِ الْمُهَاجِرِ وَعِيسَى بْنُ حَمَّادٍ الْمِصْرِيَّانِ وَاللَّفْظُ لِابْنِ رُمْحٍ قَالَا أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ ذُكِرَ التَّلَاعُنُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عَاصِمُ بْنُ عَدِيٍّ فِي ذَلِكَ قَوْلًا ثُمَّ انْصَرَفَ فَأَتَاهُ رَجُلٌ مِنْ قَوْمِهِ يَشْكُو إِلَيْهِ أَنَّهُ وَجَدَ مَعَ أَهْلِهِ رَجُلًا فَقَالَ عَاصِمٌ مَا ابْتُلِيتُ بِهَذَا إِلَّا لِقَوْلِي فَذَهَبَ بِهِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ بِالَّذِي وَجَدَ عَلَيْهِ امْرَأَتَهُ وَكَانَ ذَلِكَ الرَّجُلُ مُصْفَرًّا قَلِيلَ اللَّحْمِ سَبِطَ الشَّعَرِ وَكَانَ الَّذِي ادَّعَى عَلَيْهِ أَنَّهُ وَجَدَ عِنْدَ أَهْلِهِ خَدْلًا آدَمَ كَثِيرَ اللَّحْمِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ بَيِّنْ فَوَضَعَتْ شَبِيهًا بِالرَّجُلِ الَّذِي ذَكَرَ زَوْجُهَا أَنَّهُ وَجَدَهُ عِنْدَهَا فَلَاعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمَا فَقَالَ رَجُلٌ لِابْنِ عَبَّاسٍ فِي الْمَجْلِسِ أَهِيَ الَّتِي قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ رَجَمْتُ أَحَدًا بِغَيْرِ بَيِّنَةٍ رَجَمْتُ هَذِهِ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ لَا تِلْكَ امْرَأَةٌ كَانَتْ تُظْهِرُ فِي الْإِسْلَامِ السُّوءَ

محمد بن رمح ابن مہاجر، عیسیٰ بن حماد، لیث، یحیی بن سعید، عبدالرحمن بن قاسم، قاسم بن محمد، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لعان کا ذکر کیا گیا حضرت عاصم بن عدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس بارے میں کچھ کہا اور پھر وہ چلے گئے تو ان کی قوم کا ایک آدمی آیا اور ان سے شکایت کرنے لگا کہ اس نے اپنی بیوی کے ساتھ ایک آدمی کو پایا ہے تو حضرت عاصم رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرمانے لگے کہ میں اپنے قول کی وجہ سے اس میں مبتلا ہو گیا ہوں۔ پھر حضرت عاصم رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس آدمی کو لے کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں چلے گئے اور آپ کو اس آدمی نے اس کی خبر دی اس نے اپنی بیوی کے ساتھ ایک آدمی کو پایا ہے اور وہ ذرا پتلا دبلا اور سیدھے بالوں والے تھا اور جس آدمی پر دعوی کیا کہ وہ اس کی بیوی کے پاس تھا وہ آدمی موٹی پنڈلیوں والا گندمی رنگ والا اور بہت موٹے جسم والا تھا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے اللہ (اس مسلہ کو) واضح فرما۔ پھر اس عورت نے ایک بچے کو جنا جو کہ اس آدمی کے مشانہ تھا کہ جس کے بارے میں اس عورت کے خاوند نے ذکر کیا کہ اس نے اپنی بیوی کے پاس ایک آدمی کو پایا ہے۔ پھر انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے آپس میں لعان کیا مجلس میں موجود لوگوں میں سے ایک آدمی نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا کیا یہ وہی عورت ہے جس کے بارے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اگر میں کسی عورت کو بغیر گواہوں کے رجم کرتا تو میں اس عورت کو رجم کرتا؟ تو حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا نہیں بلکہ یہ وہ عورت تھی جو اسلام لانے کے بعد بھی بر سر عام بدکاری کرتی تھی۔

راوی : محمد بن رمح ابن مہاجر، عیسیٰ بن حماد، لیث، یحیی بن سعید، عبدالرحمان بن قاسم، قاسم بن محمد، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لعان کا بیان

بیوہ عورت کے لئے تین دن سے زیادہ سوگ کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 1265

راوی: احمد بن یوسف، اسماعیل بن ابی اویس، سلیمان یعنی ابن بلال، یحیی، عبدالرحمان بن قاسم، قاسم بن محمد، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِيهِ أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ الْأَزْدِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ ذُكِرَ الْمُتَلَاعِنَانِ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ اللَّيْثِ وَزَادَ فِيهِ بَعْدَ قَوْلِهِ كَثِيرَ اللَّحْمِ قَالَ جَعْدًا قَطَطًا

احمد بن یوسف، اسماعیل بن ابی اویس، سلیمان یعنی ابن بلال، یحیی، عبدالرحمن بن قاسم، قاسم بن محمد، حضرت ابن عباس رضی اللہ

تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس دو لعان کرنے والوں کا ذکر کیا گیا باقی حدیث اسی طرح ہے صرف اتنا زائد ہے کہ وہ غیر آدمی بہت گوشت والا یعنی موٹا اور سخت گھنگریالے بالوں والا تھا۔

راوی : احمد بن یوسف، اسماعیل بن ابی اویس، سلیمان یعنی ابن بلال، یحیی، عبدالرحمان بن قاسم، قاسم بن محمد، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لعان کا بیان

بیوہ عورت کے لئے تین دن سے زیادہ سوگ کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1266

راوی: عمرو ناقد، ابن ابی عمر، سفیان ابن عیینہ، ابی الزناد، قاسم بن محمد، حضرت عبداللہ بن شداد

و حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ وَاللَّفْظُ لِعَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شَدَّادٍ وَذُكِرَ الْمُتَلَاعِنَانِ عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ ابْنُ شَدَّادٍ أَهُمَا اللَّذَانِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كُنْتُ رَاجِمًا أَحَدًا بِغَيْرِ بَيِّنَةٍ لَرَجَمْتُهَا فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ لَا تِلْكَ امْرَأَةٌ أَعْلَنَتْ قَالَ ابْنُ أَبِي عُمَرَ فِي رِوَايَتِهِ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ

عمرو ناقد، ابن ابی عمر، سفیان ابن عیینہ، ابی الزناد، قاسم بن محمد، حضرت عبداللہ بن شداد سے روایت ہے کہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس دو لعان کرنے والوں کا ذکر کیا گیا تو ابن شداد نے عرض کیا کیا یہ وہی دونوں ہیں کہ جن کے بارے میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تھا کہ اگر میں بغیر کسی گواہ کے کسی کو رجم کرتا تو اس عورت کو رجم کرتا حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا نہیں وہ عورت بر سر عام بدکاری کرتی تھی۔

راوی : عمرو ناقد، ابن ابی عمر، سفیان ابن عیینہ، ابی الزناد، قاسم بن محمد، حضرت عبداللہ بن شداد

باب : لعان کا بیان

بیوہ عورت کے لئے تین دن سے زیادہ سوگ کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1267

راوی: قتیبہ بن سعید، عبدالعزیز دراوردی، ، سہیل، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت سعد بن عبادہ انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي الدَّرَاوَرْدِيَّ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ الْأَنْصَارِيَّ قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أَرَأَيْتَ الرَّجُلَ يَجِدُ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا أَيَقْتُلُهُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا قَالَ سَعْدٌ بَلَى وَالَّذِي أَكْرَمَكَ بِالْحَقِّ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْمَعُوا إِلَى مَا يَقُولُ سَيِّدُكُمْ

قتیبہ بن سعید، عبدالعزیز دراوردی،، سہیل، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت سعد بن عبادہ انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کیا خیال ہے کہ ایک آدمی اپنی بیوی کے ساتھ ایک آدمی کو پاتا ہے کیا وہ اسے قتل کر دے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں حضرت سعد نے عرض کیا کیوں نہیں یعنی میں تو قتل کر کے رہوں گا اس ذات کی قسم جس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حق کے ساتھ مبعوث کیا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سنو تمہارا سردار کیا کہہ رہا ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، عبدالعزیز دراوردی،، سہیل، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت سعد بن عبادہ انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لعان کا بیان

بیوہ عورت کے لئے تین دن سے زیادہ سوگ کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم　　　حدیث 1268

راوی: زھیر بن حرب، اسحاق بن عیسی، مالک، سھیل، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنْ وَجَدْتُ مَعَ امْرَأَتِي رَجُلًا أَأُمْهِلُهُ حَتَّى آتِيَ بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ قَالَ نَعَمْ

زہیر بن حرب، اسحاق بن عیسی، مالک، سہیل، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول اگر میں اپنی بیوی کے ساتھ کسی غیر آدمی کو پاؤں تو کیا میں اسے اتنی مہلت دوں کہ میں چار گواہ لے آؤں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہاں۔

راوی : زہیر بن حرب، اسحاق بن عیسی، مالک، سہیل، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لعان کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1269

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، خالد بن مخلد، سلیمان بن بلال، سہیل، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ حَدَّثَنِي سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ وَجَدْتُ مَعَ أَهْلِي رَجُلًا لَمْ أَمَسَّهُ حَتَّى آتِيَ بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ قَالَ كَلَّا وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ إِنْ كُنْتُ لَأُعَاجِلُهُ بِالسَّيْفِ قَبْلَ ذَلِكَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْمَعُوا إِلَى مَا يَقُولُ سَيِّدُكُمْ إِنَّهُ لَغَيُورٌ وَأَنَا أَغْيَرُ مِنْهُ وَاللَّهُ أَغْيَرُ مِنِّي

ابو بکر بن ابی شیبہ، خالد بن مخلد، سلیمان بن بلال، سہیل، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اگر میں اپنی بیوی کے ساتھ کسی غیر آدمی کو پاؤں تو کیا میں اسے اس وقت ہاتھ نہ لگاؤں جب تک کہ میں چار گواہ نہ لے آؤں؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہاں انہوں نے عرض کیا ہرگز نہیں قسم ہے اس ذات کی جس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حق کے ساتھ بھیجا ہے میں جلدی میں اس سے پہلے ہی اسے قتل کر دوں گا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم اپنے سردار کی طرف دھیان کرو کہ وہ کیا فرما رہے ہیں کیونکہ وہ غیرت مند ہے اور میں اس سے زیادہ غیرت مند ہوں اور اللہ مجھ سے بھی زیادہ غیرت مند ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، خالد بن مخلد، سلیمان بن بلال، سہیل، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لعان کا بیان

بیوہ عورت کے لئے تین دن سے زیادہ سوگ کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1270

راوی: عبیداللہ بن عمر قواریری، ابوکامل، ابوعوانہ، عبدالملک بن عمیر، حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ وَأَبُو كَامِلٍ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ الْجَحْدَرِيُّ وَاللَّفْظُ لِأَبِي كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ وَرَّادٍ كَاتِبِ الْمُغِيرَةِ عَنْ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ قَالَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ لَوْ رَأَيْتُ رَجُلًا مَعَ امْرَأَتِي لَضَرَبْتُهُ بِالسَّيْفِ غَيْرُ مُصْفِحٍ عَنْهُ فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَتَعْجَبُونَ مِنْ غَيْرَةِ سَعْدٍ فَوَاللَّهِ لَأَنَا أَغْيَرُ مِنْهُ وَاللَّهُ أَغْيَرُ مِنِّي مِنْ أَجْلِ غَيْرَةِ اللَّهِ حَرَّمَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَلَا شَخْصَ أَغْيَرُ مِنْ اللَّهِ

وَلَا شَخْصَ أَحَبُّ إِلَيْهِ الْعُذْرُ مِنْ اللهِ مِنْ أَجْلِ ذَلِكَ بَعَثَ اللهُ الْمُرْسَلِينَ مُبَشِّرِينَ وَمُنْذِرِينَ وَلَا شَخْصَ أَحَبُّ إِلَيْهِ الْمِدْحَةُ مِنْ اللهِ مِنْ أَجْلِ ذَلِكَ وَعَدَ اللهُ الْجَنَّةَ

عبید اللہ بن عمر قواریری، ابوکامل، ابوعوانہ، عبدالملک بن عمیر، حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا کہ اگر میں اپنی بیوی کے ساتھ کسی غیر آدمی کو دیکھوں تو میں بغیر کسی پوچھ گچھ کے تلوار کے ساتھ اسے ماردوں گا یہ بات نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک پہنچی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کیا تم سعد کی غیرت سے تعجب کرتے ہو اللہ کی قسم میں سعد سے زیادہ غیرت مند ہوں اور اللہ مجھ سے زیادہ غیرت مند ہے اور اللہ تعالیٰ نے اپنی غیرت کی وجہ سے فحش کے تمام ظاہری اور باطنی کاموں کو حرام قرار دیا ہے اور کوئی نہیں کہ جو اللہ سے زیادہ کسی کے عذر کو پسند کرے اسی وجہ سے اللہ نے اپنے رسولوں کو بھیجا ہے جو خوشخبری سنانے والے ہیں اور ڈرانے والے ہیں اور کوئی آدمی نہیں جسے اللہ تعالیٰ سے زیادہ مدح وثناء پسند ہو اسی وجہ سے اللہ نے جنت کا وعدہ فرمایا ہے۔

راوی : عبید اللہ بن عمر قواریری، ابوکامل، ابوعوانہ، عبدالملک بن عمیر، حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لعان کا بیان

بیوہ عورت کے لئے تین دن سے زیادہ سوگ کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1271

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، حسین بن علی، زائدہ، حضرت عبدالملک بن عمیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَقَالَ غَيْرَ مُصْفِحٍ وَلَمْ يَقُلْ عَنْهُ

ابوبکر بن ابی شیبہ، حسین بن علی، زائدہ، حضرت عبدالملک بن عمیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس سند کے ساتھ اسی طرح روایت ہے اور روایت میں غَيْرَ مُصْفِحٍ کہا اور عَنْهُ نہیں کہا۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، حسین بن علی، زائدہ، حضرت عبدالملک بن عمیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لعان کا بیان

بیوہ عورت کے لئے تین دن سے زیادہ سوگ کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1272

راوی: قتیبہ بن سعید، ابوبکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، زہیر بن حرب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَاه قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لِقُتَيْبَةَ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَائَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي فَزَارَةَ إِلَی النَّبِيِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ امْرَأَتِي وَلَدَتْ غُلَامًا أَسْوَدَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ لَکَ مِنْ إِبِلٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَمَا أَلْوَانُهَا قَالَ حُمْرٌ قَالَ هَلْ فِيهَا مِنْ أَوْرَقَ قَالَ إِنَّ فِيهَا لَوُرْقًا قَالَ فَأَنَّی أَتَاهَا ذَلِکَ قَالَ عَسَی أَنْ يَکُونَ نَزَعَهُ عِرْقٌ قَالَ وَهَذَا عَسَی أَنْ يَکُونَ نَزَعَهُ عِرْقٌ

قتیبہ بن سعید، ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، زہیر بن حرب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ بنی فزارہ کا ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آیا اور عرض کرنے لگا کہ میری بیوی نے ایک سیاہ رنگ کا بچہ جنا ہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تیرے پاس اونٹ ہیں اس نے عرض کیا جی ہاں! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ان کے رنگ کیا ہیں اس نے عرض کیا کہ سرخ رنگ کے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کیا ان اونٹوں میں کوئی خاکی رنگ کا بھی ہے اس نے عرض کیا کہ ہاں ان میں خاکی رنگ کا بھی اونٹ ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ ان میں کیسے آگیا اس نے عرض کیا کہ شاید کہ اس اونٹ کے بڑے آباؤ اجداد کی کسی رگ نے وہ رنگ کھینچ لیا ہو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ بھی تو ہو سکتا ہے کہ تیرے لڑکے میں بھی کسی رگ نے یہ رنگ کھینچ لیا ہو۔

راوی: قتیبہ بن سعید، ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، زہیر بن حرب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: لعان کا بیان

بیوہ عورت کے لئے تین دن سے زیادہ سوگ کی حرمت کے بیان میں

جلد: جلد دوم حدیث 1273

راوی: اسحاق بن ابراہیم، محمد بن رافع، عبد بن حمید، ابن رافع، عبدالرزاق، معمر، ابن رافع، ابن ابی فدیک، ابن ابی ذئب، حضرت زہری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ ح وحَدَّثَنِي ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْکٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ جَمِيعًا عَنْ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ مَعْمَرٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَلَدَتْ امْرَأَتِي غُلَامًا أَسْوَدَ وَهُوَ حِينَئِذٍ يُعَرِّضُ بِأَنْ

يَنْفِيَهُ وَزَادَ فِي آخِرِ الْحَدِيثِ وَلَمْ يُرَخِّصْ لَهُ فِي الِانْتِفَائِ مِنْهُ

اسحاق بن ابراہیم، محمد بن رافع، عبد بن حمید، ابن رافع، عبد الرزاق، معمر، ابن رافع، ابن ابی فدیک، ابن ابی ذئب، حضرت زہری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس سند کے ساتھ معمر کی حدیث کی طرح روایت کیا ہے اس میں ہے کہ اس نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری بیوی نے ایک سیاہ رنگ کا لڑکا جنا ہے وہ آدمی اس وقت اپنے نسب کی نفی کر رہا تھا اس حدیث کے آخر میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے نسب کی نفی کرنے کی اجازت نہیں دی۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، محمد بن رافع، عبد بن حمید، ابن رافع، عبد الرزاق، معمر، ابن رافع، ابن ابی فدیک، ابن ابی ذئب، حضرت زہری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لعان کا بیان

بیوہ عورت کے لئے تین دن سے زیادہ سوگ کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1274

راوی : ابوطاہر، حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابی سلمہ بن عبدالرحمان، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى وَاللَّفْظُ لِحَرْمَلَةَ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ أَعْرَابِيًّا أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ امْرَأَتِي وَلَدَتْ غُلَامًا أَسْوَدَ وَإِنِّي أَنْكَرْتُهُ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ لَكَ مِنْ إِبِلٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ مَا أَلْوَانُهَا قَالَ حُمْرٌ قَالَ فَهَلْ فِيهَا مِنْ أَوْرَقَ قَالَ نَعَمْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنَّى هُوَ قَالَ لَعَلَّهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ يَكُونُ نَزَعَهُ عِرْقٌ لَهُ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهَذَا لَعَلَّهُ يَكُونُ نَزَعَهُ عِرْقٌ لَهُ

ابوطاہر،، حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابی سلمہ بن عبد الرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دیہاتی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آیا اور اس نے عرض کیا اے اللہ کے رسول میری بیوی نے ایک سیاہ رنگ کے لڑکے کو پیدا کیا ہے اور میں اس لڑکے کا انکار کرتا ہوں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس دیہاتی سے فرمایا کیا تیرے پاس اونٹ ہیں؟ اس نے عرض کیا کہ ہاں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ان اونٹوں کا رنگ کیا ہے؟ اس نے عرض کیا کہ سرخ رنگ کے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کیا ان اونٹوں میں کوئی خاکی رنگ کا بھی ہے اس نے عرض کیا ہاں رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ ان میں کیسے آگیا اس دیہاتی نے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم شاید کہ کسی (رگ) نے اسے کھینچ لیا ہو تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس دیہاتی سے فرمایا اس بچے کو بھی شاید کسی رگ نے کھینچ لیا ہو۔

راوی : ابو طاہر، حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابی سلمہ بن عبدالرحمان، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لعان کا بیان

بیوہ عورت کے لئے تین دن سے زیادہ سوگ کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1275

راوی: محمد بن رافع، لیث، عقیل، ابن شہاب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا حُجَيْنٌ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ قَالَ بَلَغَنَا أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِ حَدِيثِهِمْ

محمد بن رافع، لیث، عقیل، ابن شہاب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی حدیث کی طرح روایت کرتے ہوئے بیان کرتے ہیں۔

راوی : محمد بن رافع، لیث، عقیل، ابن شہاب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

مشترکہ غلام آزاد کرنے کے بیان میں...

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

مشترکہ غلام آزاد کرنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1276

راوی: یحیی بن یحیی، مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قُلْتُ لِمَالِكٍ حَدَّثَكَ نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ

أَعْتَقَ شِرْكًا لَهُ فِي عَبْدٍ فَكَانَ لَهُ مَالٌ يَبْلُغُ ثَمَنَ الْعَبْدِ قُوِّمَ عَلَيْهِ قِيمَةَ الْعَدْلِ فَأَعْطَى شُرَكَائَهُ حِصَصَهُمْ وَعَتَقَ عَلَيْهِ الْعَبْدُ وَإِلَّا فَقَدْ عَتَقَ مِنْهُ مَا عَتَقَ

یحیی بن یحیی، مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنے مشترک غلام میں سے اپنے حصہ کو آزاد کر دے اور اس کے پاس اپنا مال ہو جو غلام کی قیمت کو پہنچ جائے تو اس غلام کی اندازے کے ساتھ قمت لگائی جائے گی اور باقی شرکاء کو ان کے حصوں کی قیمت ادا کی جائے گی اور اس کی طرف وہ غلام آزاد ہو جائے گا ورنہ جتنا اس نے اپنے حصہ کا غلام آزاد کیا اتنا ہی ہو گا یعنی پورا آزاد نہ ہو گا۔

راوی : یحیی بن یحیی، مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

مشترکہ غلام آزاد کرنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 1277

راوی : قتیبہ بن سعید، محمد بن رمح، لیث بن سعد، شیبان بن فروخ، جریر بن حازم، ابوربیع، ابوکامل، حماد، ایوب، ابن نمیر، عبیداللہ، محمد بن مثنی، عبدالوہاب، یحیی بن سعید، اسحاق بن منصور، عبدالرزاق، ابن جریج، اسماعیل بن امیہ، ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، اسامہ، محمد بن

وحَدَّثَنَاه قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ جَمِيعًا عَنْ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ ح وحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ ح وحَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ وَأَبُو كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ ح وحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ ح وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ ح وحَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي إِسْمَعِيلُ بْنُ أُمَيَّةَ ح وحَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ ح وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ عَنْ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ كُلُّ هَؤُلَائِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ بِمَعْنَى حَدِيثِ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ

قتیبہ بن سعید، محمد بن رمح، لیث بن سعد، شیبان بن فروخ، جریر بن حازم، ابوربیع، ابوکامل، حماد، ایوب، ابن نمیر، عبیداللہ، محمد بن مثنی، عبدالوہاب، یحیی بن سعید، اسحاق بن منصور، عبدالرزاق، ابن جریج، اسماعیل بن امیہ، ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، اسامہ، محمد بن رافع، ابن ابی فدیک، ابن ابی ذئب، نافع، ابن عمر اسی حدیث کی دوسری اسناد ذکر کی ہیں۔

راوی : قتیبہ بن سعید، محمد بن رمح، لیث بن سعد، شیبان بن فروخ، جریر بن حازم، ابو ربیع، ابو کامل، حماد، ایوب، ابن نمیر، عبید اللہ، محمد بن مثنی، عبد الوہاب، یحیی بن سعید، اسحاق بن منصور، عبد الرزاق، ابن جریج، اسماعیل بن امیہ، ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، اسامہ، محمد بن

غلام کی محنت کے بیان میں...

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

غلام کی محنت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1278

راوی : محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، نصر بن انس، بشیر بن نہیک، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الْمَمْلُوكِ بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ فَيُعْتِقُ أَحَدُهُمَا قَالَ يَضْمَنُ

محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، نصر بن انس، بشیر بن نہیک، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس غلام کے بارے میں فرمایا جو دو آدمیوں کے درمیان مشترک پھر ایک ان میں سے (اپنا حصہ) آزاد کر دے تو وہ دوسرے شریک کے حصے کا ضامن ہو گا۔ (اگر مالدار ہو(

راوی : محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، نصر بن انس، بشیر بن نہیک، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

غلام کی محنت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1279

راوی : عمرناقد، اسماعیل بن ابراهیم، ابی عروبہ، قتادہ، نضر بن انس، بشیر بن نہیک، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَعْتَقَ شِقْصًا لَهُ فِي عَبْدٍ فَخَلَاصُهُ فِي مَالِهِ إِنْ كَانَ لَهُ مَالٌ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ اسْتُسْعِيَ الْعَبْدُ غَيْرَ مَشْقُوقٍ عَلَيْهِ

عمر ناقد، اسماعیل بن ابراہیم، ابی عروبہ، قتادہ، نضر بن انس، بشیر بن نہیک، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص مشترک غلام میں سے اپنا حصہ آزاد کر دے تو اس کا چھڑانا دوسرے حصے کا آزاد کرنا بھی اس کے مال سے ہوگا اگر اس کے پاس مال ہو اور اگر وہ مالدار نہ ہو تو اس پر جبر کیے بغیر غلام محنت ومزدوری کرے

راوی : عمر ناقد، اسماعیل بن ابراہیم، ابی عروبہ، قتادہ، نضر بن انس، بشیر بن نہیک، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

غلام کی محنت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1280

راوی: علی بن خشرم، عیسیٰ ابن یونس، حضرت سعید بن ابی عروبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَاه عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ أَخْبَرَنَا عِيسَى يَعْنِي ابْنَ يُونُسَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَزَادَ إِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ قُوِّمَ عَلَيْهِ الْعَبْدُ قِيمَةَ عَدْلٍ ثُمَّ يُسْتَسْعَى فِي نَصِيبِ الَّذِي لَمْ يُعْتِقْ غَيْرَ مَشْقُوقٍ عَلَيْهِ

علی بن خشرم، عیسیٰ ابن یونس، حضرت سعید بن ابی عروبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی انہی اسناد کے ساتھ حدیث مروی ہے اور زیاتی یہ ہے کہ اگر وہ آزاد کرنے والا مالدار نہ ہو تو غلام اپنے غیر آزاد شدہ حصہ کے لیے محنت کرے مگر اس پر جبر نہ ہوگا

راوی : علی بن خشرم، عیسیٰ ابن یونس، حضرت سعید بن ابی عروبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

غلام کی محنت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1281

راوی: ھارون بن عبداللہ، وھب، بن جریر، قتادہ، ابی عروبہ، حضرت قتادہ

حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ بِمَعْنَى حَدِيثِ

ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ وَذَكَرَ فِي الْحَدِيثِ قُوِّمَ عَلَيْهِ قِيمَةَ عَدْلٍ

ہارون بن عبد اللہ، وہب، بن جریر، قتادہ، ابی عروبہ، حضرت قتادہ سے بھی حضرت ابن ابی عروبہ ہی کی طرح حدیث منقول ہے۔ الفاظ کی تبدیلی ہے معنی و مفہوم وہی ہے۔

راوی : ہارون بن عبد اللہ، وہب، بن جریر، قتادہ، ابی عروبہ، حضرت قتادہ

ولاء آزاد کرنے والے ہی کا حق ہے کے بیان میں...

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

ولاء آزاد کرنے والے ہی کا حق ہے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1282

راوی: یحیی بن یحیی، مالک، نافع، ابن عمر، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا أَرَادَتْ أَنْ تَشْتَرِيَ جَارِيَةً تُعْتِقُهَا فَقَالَ أَهْلُهَا نَبِيعُكِهَا عَلَى أَنَّ وَلَائَهَا لَنَا فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا يَمْنَعُكِ ذَلِكِ فَإِنَّمَا الْوَلَائُ لِمَنْ أَعْتَقَ

یحیی بن یحیی، مالک، نافع، ابن عمر، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے ایک لونڈی کو خرید کر آزاد کرنے کا ارادہ کیا لہذا باندی والوں نے کہا ہم باندی کو اس شرط پر فروخت کریں گے کہ اسکی ولاء ہمارے لیے ہو۔ میں نے اس بات کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے تذکرہ کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تجھے یہ بات نہ منع کرے (خریدنے سے) ولاء صرف آزاد کرنے والے کا حق ہے۔

راوی : یحیی بن یحیی، مالک، نافع، ابن عمر، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

ولاء آزاد کرنے والے ہی کا حق ہے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1283

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، ابن شہاب، عروہ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

وحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ بَرِيرَةَ جَائَتْ عَائِشَةَ تَسْتَعِينُهَا فِي كِتَابَتِهَا وَلَمْ تَكُنْ قَضَتْ مِنْ كِتَابَتِهَا شَيْئًا فَقَالَتْ لَهَا عَائِشَةُ ارْجِعِي إِلَى أَهْلِكِ فَإِنْ أَحَبُّوا أَنْ أَقْضِيَ عَنْكِ كِتَابَتَكِ وَيَكُونَ وَلَاؤُكِ لِي فَعَلْتُ فَذَكَرَتْ ذَلِكَ بَرِيرَةُ لِأَهْلِهَا فَأَبَوْا وَقَالُوا إِنْ شَائَتْ أَنْ تَحْتَسِبَ عَلَيْكِ فَلْتَفْعَلْ وَيَكُونَ لَنَا وَلَاؤُكِ فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْتَاعِي فَأَعْتِقِي فَإِنَّمَا الْوَلَائُ لِمَنْ أَعْتَقَ ثُمَّ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا بَالُ أُنَاسٍ يَشْتَرِطُونَ شُرُوطًا لَيْسَتْ فِي كِتَابِ اللَّهِ مَنْ اشْتَرَطَ شَرْطًا لَيْسَ فِي كِتَابِ اللَّهِ فَلَيْسَ لَهُ وَإِنْ شَرَطَ مِائَةَ مَرَّةٍ شَرْطُ اللَّهِ أَحَقُّ وَأَوْثَقُ

قتیبہ بن سعید، لیث، ابن شہاب، عروہ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت بریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس اپنی مکاتبت میں مدد مانگنے کے لیے آئی اور اس نے اپنی مکاتبت میں سے کچھ ادا نہ کیا تھا۔ تو سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے اس سے کہا اپنے مالکوں کے پاس واپس جاؤ۔ پس اگر وہ پسند کریں تو میں تمہارا بدل کتابت ادا کر دوں گی اور تیرا حق ولاء میرے لیے ہو جائے گا۔ بریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے مالکوں سے اس بات کا تذکرہ کیا تو انہوں نے انکار کر دیا اور کہا کہ اگر عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ثواب کی نیت سے تجھ پر (احسان) کرنا چاہیں تو تجھ کو آزاد کر دیں لیکن تیرے ولاء پر ہمارا حق ہو گا۔ سید عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس بات کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ذکر کیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا تم خرید و اور آزاد کر دو کیونکہ ولاء اسی کا حق ہے جو آزاد کرے۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے اور فرمایا لوگوں کو کیا ہو گا ہے کہ ایسی شرطیں باندھتے ہیں جو اللہ کی کتاب میں نہیں ہیں اور جو ایسی شرط لگائے جو اللہ کی کتاب میں نہیں تو اس کا پورا کرنا ضروری نہیں اگرچہ وہ ایسی شرط سو مرتبہ لگائے۔ اللہ کی طرف سے لگائی جانے والی شرط فرمان ہی پوری کرنے کے لیے زیادہ حقدار اور مضبوط ہے

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، ابن شہاب، عروہ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

ولاء آزاد کرنے والے ہی کا حق ہے کے بیان میں

جلد : جلد دوم　　حدیث 1284

راوی: ابوطاہر، ابن وهب، یونس، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، سید عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت بریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا قَالَتْ جَائَتْ بَرِيرَةُ إِلَيَّ فَقَالَتْ يَا عَائِشَةُ إِنِّي كَاتَبْتُ أَهْلِي عَلَى تِسْعِ أَوَاقٍ فِي كُلِّ عَامٍ أُوقِيَّةٌ بِمَعْنَى حَدِيثِ اللَّيْثِ وَزَادَ فَقَالَ لَا يَمْنَعُكِ ذَلِكِ مِنْهَا ابْتَاعِي وَأَعْتِقِي وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ ثُمَّ قَامَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّاسِ فَحَمِدَ اللهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ

ابوطاہر، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، سید عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت بریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ میرے ہاں آئی اور کہا اے عائشہ میرے مالکوں نے مجھے نو اوقیہ پر مکاتب بنایا ہے کہ ہر سال میں ایک اوقیہ چالیس درہم ادا کروں باقی حدیث حضرت لیث کی حدیث کی طرح ہے اضافہ یہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تجھے اس بات سے اپنے ارادہ کو ترک نہیں کر دینا چاہئے تو اسے خرید اور آزاد کر اور فرمایا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے لوگوں میں پس اللہ کی تعریف اور ثناء بیان کرنے کے بعد فرمایا اما بعد باقی حدیث گزر چکی۔

راوی : ابوطاہر، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، سید عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت بریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

ولاء آزاد کرنے والے ہی کا حق ہے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1285

راوی: ابوکریب، محمد بن العلاء ھمدانی، ابواسامہ، ھشام بن عروہ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

وحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَتْ عَلَيَّ بَرِيرَةُ فَقَالَتْ إِنَّ أَهْلِي كَاتَبُونِي عَلَى تِسْعِ أَوَاقٍ فِي تِسْعِ سِنِينَ فِي كُلِّ سَنَةٍ أُوقِيَّةٌ فَأَعِينِينِي فَقُلْتُ لَهَا إِنْ شَائَ أَهْلُكِ أَنْ أَعُدَّهَا لَهُمْ عَدَّةً وَاحِدَةً وَأُعْتِقَكِ وَيَكُونَ الْوَلَائُ لِي فَعَلْتُ فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لِأَهْلِهَا فَأَبَوْا إِلَّا أَنْ يَكُونَ الْوَلَائُ لَهُمْ فَأَتَتْنِي فَذَكَرَتْ ذَلِكَ قَالَتْ فَانْتَهَرْتُهَا فَقَالَتْ لَا هَا اللهِ إِذَا قَالَتْ فَسَمِعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَنِي فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ اشْتَرِيهَا وَأَعْتِقِيهَا وَاشْتَرِطِي لَهُمْ الْوَلَائَ فَإِنَّ الْوَلَائَ لِمَنْ أَعْتَقَ فَفَعَلْتُ قَالَتْ ثُمَّ خَطَبَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشِيَّةً فَحَمِدَ اللهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ فَمَا بَالُ أَقْوَامٍ يَشْتَرِطُونَ شُرُوطًا

لَيْسَتْ فِي كِتَابِ اللهِ مَا كَانَ مِنْ شَرْطٍ لَيْسَ فِي كِتَابِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ فَهُوَ بَاطِلٌ وَإِنْ كَانَ مِائَةَ شَرْطٍ كِتَابُ اللهِ أَحَقُّ وَشَرْطُ اللهِ أَوْثَقُ مَا بَالُ رِجَالٍ مِنْكُمْ يَقُولُ أَحَدُهُمْ أَعْتِقْ فُلَانًا وَالْوَلَاءُ لِي إِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ

ابوکریب، محمد بن العلاء ہمدانی، ابواسامہ، ہشام بن عروہ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ میرے پاس حضرت بریرہ آئی اور کہا کہ میرے مالکوں نے مجھے نو اوقیہ نو سالوں میں ہر سال میں ایک اوقیہ ادا کرنے پر مکاتب بنایا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری مدد کریں تو میں نے اس سے کہا اگر تیرے مالک چاہیں تو میں ان کو یہ بدل کتابت ایک ہی دفعہ ادا کروں اور تجھے آزاد کر دوں اور ولاء میرے لئے ہو جائے گا تو بریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس بات کا اپنے مالکوں سے ذکر کیا انہوں نے انکار کر دیا سوائے اس کے کہ ولاء ان کے لئے ہو وہ میرے پاس آئیں اور اس کا ذکر کیا تو میں نے اسے جھڑ کا تو اس نے کہا نہیں اللہ کی قسم ایسا نہیں جب اس نے یہ کہا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سنا اور مجھ سے پوچھا تو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خبر دی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو اس کو خرید اور آزاد کر اور ولاء کی شرط انہیں کے لئے کر لے کیونکہ ولاء کا حق تو اس کو ملے گا جس نے آزاد کیا تو میں نے ایسا ہی کیا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شام کو خطبہ دیا اللہ کی حمد وثناء بیان کی جیسے اس کے لائق ہے پھر اس کے بعد فرمایا لوگوں کو کیا ہو گیا ایسی شرائط باندھتے ہیں جو اللہ کی کتاب میں نہیں ہیں جو شرط اللہ کی کتاب میں نہیں ہے وہ باطل ہے اگرچہ سو شرائط ہوں تو بھی اللہ کی کتاب زیادہ حقدار ہے اور اللہ کی شرط ہی زیادہ مضبوط ہے تم میں سے ان لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کوئی کہتا ہے کہ فلاں آزاد کرے اور ولاء کا حق میرے لئے ہو بے شک ولاء کا حق اسی کے لئے ہے جس نے آزاد کیا۔

راوی: ابوکریب، محمد بن العلاء ہمدانی، ابواسامہ، ہشام بن عروہ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

ولاء آزاد کرنے والے ہی کا حق ہے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1286

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوکریب، ابن نمیر، ابوکریب، وکیع، زہیر بن حرب، اسحاق بن ابراہیم، حضرت جریر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ح وحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح وحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ جَمِيعًا عَنْ جَرِيرٍ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ أَبِي أُسَامَةَ غَيْرَ أَنَّ فِي

حَدِيثِ جَرِيرٍ قَالَ وَكَانَ زَوْجُهَا عَبْدًا فَخَيَّرَهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاخْتَارَتْ نَفْسَهَا وَلَوْ كَانَ حُرًّا لَمْ يُخَيِّرْهَا وَلَيْسَ فِي حَدِيثِهِمْ أَمَّا بَعْدُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابن نمیر، ابو کریب، وکیع، زہیر بن حرب، اسحاق بن ابراہیم، حضرت جریر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ بریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا خاوند غلام تھا بریرہ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اختیار دیا نکاح میں رہنے یا نہ رہنے کا تو بریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے نفس کو اختیار کیا یعنی نکاح میں رہنے کا فیصلہ کیا اور اگر وہ آزاد ہوتے تو اس کو اس بات کا اختیار نہ دیا جاتا باقی حدیث اوپر والی حدیث ہی کی طرح ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابن نمیر، ابو کریب، وکیع، زہیر بن حرب، اسحاق بن ابراہیم، حضرت جریر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

ولاء آزاد کرنے والے ہی کا حق ہے کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 1287

راوی: زہیر بن حرب، محمد بن العلاء، ابومعاویہ، ہاشم بن عروہ، عبدالرحمان بن قاسم، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ فِي بَرِيرَةَ ثَلَاثُ قَضِيَّاتٍ أَرَادَ أَهْلُهَا أَنْ يَبِيعُوهَا وَيَشْتَرِطُوا وَلَائَهَا فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اشْتَرِيهَا وَأَعْتِقِيهَا فَإِنَّ الْوَلَائَ لِمَنْ أَعْتَقَ قَالَتْ وَعَتَقَتْ فَخَيَّرَهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاخْتَارَتْ نَفْسَهَا قَالَتْ وَكَانَ النَّاسُ يَتَصَدَّقُونَ عَلَيْهَا وَتُهْدِي لَنَا فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هُوَ عَلَيْهَا صَدَقَةٌ وَهُوَ لَكُمْ هَدِيَّةٌ فَكُلُوهُ

زہیر بن حرب، محمد بن العلاء، ابومعاویہ، ہاشم بن عروہ، عبدالرحمن بن قاسم، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ بریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بارے میں تین مسائل پیدا ہوئے ایک تو یہ کہ اس کے مالکوں نے اس کے بیچنے کا تو ارادہ کیا لیکن اس کی ولاء کی شرط رکھی میں نے اس بات کا نبی کریم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ذکر کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو اس کو خرید لے اور آزاد کر دے بے شک ولاء کا حق اسی کو ہے جس نے آزاد کیا دوسرا یہ کہ وہ آزاد کر دی گئیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم نے اسے اختیار دیا تو اس نے اپنے نفس کو یعنی علیحدگی کو پسند کیا تیسرا یہ کہ لوگ بریرہ کو صدقہ دیا کرتے تھے اور وہ ہمارے لئے ہدیہ کرتی تھیں میں نے اس بات کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ذکر کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ اس پر صدقہ ہے اور تمہارے لئے ہدیہ ہے اس کو کھاؤ۔

راوی : زہیر بن حرب، محمد بن العلاء، ابومعاویہ، ہاشم بن عروہ، عبدالرحمان بن قاسم، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

ولاء آزاد کرنے والے ہی کا حق ہے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1288

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، حسین بن علی، زائدہ، سماک، عبدالرحمان بن قاسم، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا اشْتَرَتْ بَرِيرَةَ مِنْ أُنَاسٍ مِنْ الْأَنْصَارِ وَاشْتَرَطُوا الْوَلَاءَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَلَاءُ لِمَنْ وَلِيَ النِّعْمَةَ وَخَيَّرَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ زَوْجُهَا عَبْدًا وَأَهْدَتْ لِعَائِشَةَ لَحْمًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ صَنَعْتُمْ لَنَا مِنْ هَذَا اللَّحْمِ قَالَتْ عَائِشَةُ تُصُدِّقَ بِهِ عَلَى بَرِيرَةَ فَقَالَ هُوَ لَهَا صَدَقَةٌ وَلَنَا هَدِيَّةٌ

ابوبکر بن ابی شیبہ، حسین بن علی، زائدہ، سماک، عبدالرحمن بن قاسم، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے انصاریوں سے بریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو خرید لیا اور انہوں نے ولاء کی شرط رکھی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ولاء اس کا حق ہے جو نعمت کا والی ہو اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو خیار آزادی دیا اور اس کا خاوند غلام تھا اور اس نے سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے لئے گوشت ہدیہ بھیجا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کاش تم اس گوشت میں سے ہمارے لئے بھی پکاتیں سیدہ عاشئہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا کہ یہ بریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر صدقہ کیا گیا تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ یہ اس کے لئے صدقہ اور ہمارے لئے ہدیہ ہے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، حسین بن علی، زائدہ، سماک، عبدالرحمان بن قاسم، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

ولاء آزاد کرنے والے ہی کا حق ہے کے بیان میں

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 1289

راوی: محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، عبدالرحمان بن قاسم، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الْقَاسِمِ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا أَرَادَتْ أَنْ تَشْتَرِيَ بَرِيرَةَ لِلْعِتْقِ فَاشْتَرَطُوا وَلَائَهَا فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اشْتَرِيهَا وَأَعْتِقِيهَا فَإِنَّ الْوَلَائَ لِمَنْ أَعْتَقَ وَأُهْدِيَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَحْمٌ فَقَالُوا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا تُصُدِّقَ بِهِ عَلَى بَرِيرَةَ فَقَالَ هُوَ لَهَا صَدَقَةٌ وَهُوَ لَنَا هَدِيَّةٌ وَخُيِّرَتْ فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَكَانَ زَوْجُهَا حُرًّا قَالَ شُعْبَةُ ثُمَّ سَأَلْتُهُ عَنْ زَوْجِهَا فَقَالَ لَا أَدْرِي

محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، عبدالرحمن بن قاسم، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے بریرہ کو آزاد کرنے کے لئے خریدنے کا ارادہ کیا تو اس کے مالکوں نے اس کے ولاء کی شرط رکھی سیدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کا ذکر کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو اس کو خرید اور آزاد کر کیونکہ ولاء کا حق اسی کو ہے جس نے آزاد کیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو گوشت ہدیہ کیا گیا تو صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ یہ بریرہ پر صدقہ کیا گیا ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ اس کے لئے صدقہ ہے اور ہمارے لئے ہدیہ ہے اور اس کو خیار دیا گیا عبدالرحمن نے کہا: خاوند آزاد تھا۔ شعبہ نے کہا پھر میں نے عبدالرحمن سے اس کے خاوند کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے کہا: میں نہیں جانتا۔

راوی : محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، عبدالرحمان بن قاسم، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

ولاء آزاد کرنے والے ہی کا حق ہے کے بیان میں

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 1290

راوی: احمد بن عثمان نوفلی، ابوداؤد، حضرت شعبہ

وحَدَّثَنَاه أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ النَّوْفَلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

احمد بن عثمان نوفلی، ابوداؤد، حضرت شعبہ سے اس سند سے بھی یہ حدیث اسی طرح مروی ہے۔

راوی : احمد بن عثمان نوفلی، ابوداؤد، حضرت شعبہ

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

ولاء آزاد کرنے والے ہی کا حق ہے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1291

راوی : محمد بن مثنی، ابن بشار، ابن ہشام، مثنی، مغیرہ بن سلمہ مخزومی، ابوہشام، وہیب، عبیداللہ، یزید بن رومان، عروہ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ جَمِيعًا عَنْ أَبِي هِشَامٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُغِيرَةُ بْنُ سَلَمَةَ الْمَخْزُومِيُّ أَبُو هِشَامٍ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ رُومَانَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ زَوْجُ بَرِيرَةَ عَبْدًا

محمد بن مثنی، ابن بشار، ابن ہشام، مثنی، مغیرہ بن سلمہ مخزومی، ابوہشام، وہیب، عبید اللہ، یزید بن رومان، عروہ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ بریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا خاوند غلام تھا۔

راوی : محمد بن مثنی، ابن بشار، ابن ہشام، مثنی، مغیرہ بن سلمہ مخزومی، ابوہشام، وہیب، عبید اللہ، یزید بن رومان، عروہ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

ولاء آزاد کرنے والے ہی کا حق ہے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1292

راوی : ابوطاہر، ابن وہب، مالک بن انس، ربیعہ بن ابی عبدالرحمان، قاسم بن محمد، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

وحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ فِي بَرِيرَةَ ثَلَاثُ سُنَنٍ خُيِّرَتْ عَلَى زَوْجِهَا حِينَ عَتَقَتْ وَأُهْدِيَ لَهَا لَحْمٌ فَدَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْبُرْمَةُ عَلَى النَّارِ فَدَعَا بِطَعَامٍ فَأُتِيَ بِخُبْزٍ وَأُدُمٍ مِنْ أُدُمِ الْبَيْتِ فَقَالَ أَلَمْ أَرَ بُرْمَةً عَلَى النَّارِ فِيهَا لَحْمٌ فَقَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللهِ ذَلِكَ لَحْمٌ تُصُدِّقَ بِهِ عَلَى بَرِيرَةَ فَكَرِهْنَا أَنْ نُطْعِمَكَ مِنْهُ فَقَالَ هُوَ عَلَيْهَا صَدَقَةٌ وَهُوَ مِنْهَا لَنَا هَدِيَّةٌ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهَا إِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ

ابوطاہر، ابن وہب، مالک بن انس، ربیعہ بن ابی عبدالرحمن، قاسم بن محمد، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ

بریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ میں تین احکام تھے: ایک یہ کہ جب وہ آزاد کی گئی تو اسے اپنے خاوند کے بارے میں اختیار دیا گیا اور اسکو یعنی عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو گوشت ہدیہ کیا گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پاس تشریف لائے اور دیگچی آگ پر رکھی ہوئی تھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کھانا منگوایا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو روٹی اور گھر کے سالن میں سے سالن پیش کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا میں نے آگ پر رکھی دیگچی میں گوشت نہ دیکھا تھا قریب موجود صحابہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہ گوشت بریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر صدقہ کیا گیا ہے اور ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس میں سے کھلانا پسند نہیں کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ اس پر صدقہ ہے اور ہمارے لئے ہدیہ ہے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ولاء اسی کا حق ہے جس نے آزاد کیا۔

راوی : ابوطاہر، ابن وہب، مالک بن انس، ربیعہ بن ابی عبدالرحمان، قاسم بن محمد، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

ولاء آزاد کرنے والے ہی کا حق ہے کے بیان میں

جلد : جلد دوم — حدیث 1293

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، خالد بن مخلد، سلیمان بن بلال، سہیل بن ابی صالح، حضرت بریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ حَدَّثَنِي سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَرَادَتْ عَائِشَةُ أَنْ تَشْتَرِيَ جَارِيَةً تُعْتِقُهَا فَأَبَى أَهْلُهَا إِلَّا أَنْ يَكُونَ لَهُمْ الْوَلَائُ فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا يَمْنَعُكِ ذَلِكِ فَإِنَّمَا الْوَلَائُ لِمَنْ أَعْتَقَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، خالد بن مخلد، سلیمان بن بلال، سہیل بن ابی صالح، حضرت بریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے ایک لونڈی کو خرید کر آزاد کرنے کا ارادہ کیا تو اس کے مالکوں نے انکار کر دیا الا یہ کہ ولاء ان کے لئے ہو گا عائشہ صدیقہ نے اس بات کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ذکر کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہ بات تجھے آزاد کرنے سے منع نہ کرے کیونکہ ولاء اسی کا حق جو آزاد کرے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، خالد بن مخلد، سلیمان بن بلال، سہیل بن ابی صالح، حضرت بریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ولا کی بیع اور ہبہ کرنے سے روکنے کے بیان میں...

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

ولا کی بیع اور ہبہ کرنے سے روکنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 1294

راوی: یحیی بن یحیی، تمیمی، سلیمان بن بلال، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْوَلَائِ وَعَنْ هِبَتِهِ قَالَ مُسْلِم النَّاسُ كُلُّهُمْ عِيَالٌ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ فِي هَذَا الْحَدِيثِ

یحیی بن یحیی، تمیمی، سلیمان بن بلال، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ولاء کو بیچنے اور ہبہ کرنے سے منع فرمایا ہے۔

راوی: یحیی بن یحیی، تمیمی، سلیمان بن بلال، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

ولا کی بیع اور ہبہ کرنے سے روکنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 1295

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، ابن عیینہ، یحیی بن ایوب، قتیبہ، ابن جریر، اسماعیل بن جعفر، ابن نمیر، سفیان بن سعید، ابن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، ابن مثنی، عبدالوہاب، عبیداللہ، ابن رافع، ابن ابی فدیک، ضحاک ابن عثمان، عبداللہ بن دینار، ابن عمر

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ سَعِيدٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ أَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ يَعْنِي ابْنَ عُثْمَانَ كُلُّ هَؤُلَائِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّ الثَّقَفِيَّ لَيْسَ فِي حَدِيثِهِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ إِلَّا الْبَيْعُ وَلَمْ يَذْكُرْ الْهِبَةَ

ابوبکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، ابن عیینہ، یحیی بن ایوب، قتیبہ، ابن جریر، اسماعیل بن جعفر، ابن نمیر، سفیان بن سعید، ابن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، ابن مثنی، عبدالوہاب، عبید اللہ، ابن رافع، ابن ابی فدیک، ضحاک ابن عثمان، عبداللہ بن دینار، ابن عمر اسی

حدیث کی دوسری اسناد ذکر کی ہیں لیکن ثقفی کی حدیث میں بیع کا ذکر ہے ہبہ کا ذکر نہیں کیا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، ابن عیینہ، یحیی بن ایوب، قتیبہ، ابن جریر، اسماعیل بن جعفر، ابن نمیر، سفیان بن سعید، ابن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، ابن مثنی، عبد الوہاب، عبید اللہ، ابن رافع، ابن ابی فدیک، ضحاک ابن عثمان، عبد اللہ بن دینار، ابن عمر

اپنے مولی کے علاوہ کے لئے کسی دوسرے کو مولی بنانے کی حرمت کے بیان میں...

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

اپنے مولی کے علاوہ کے لئے کسی دوسرے کو مولی بنانے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1296

راوی: محمد بن رافع، عبدالرزاق، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُا كَتَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى كُلِّ بَطْنٍ عُقُولَهُ ثُمَّ كَتَبَ أَنَّهُ لَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يُتَوَالَى مَوْلَى رَجُلٍ مُسْلِمٍ بِغَيْرِ إِذْنِهِ ثُمَّ أُخْبِرْتُ أَنَّهُ لَعَنَ فِي صَحِيفَتِهِ مَنْ فَعَلَ ذَلِكَ

محمد بن رافع، عبد الرزاق، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لکھا کہ ہر قبیلہ پر اس کی دیت واجب ہوگی پھر تحریر فرمایا کہ کسی مسلمان کے لئے حلال وجائز نہیں کہ دوسرے مسلمان کی اجازت کے بغیر اس کے آزاد کردہ غلام کا مولی بن جائے راوی کہتے ہیں کہ پھر مجھے خبر دی گئی کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی کتاب میں ایسا کرنے والوں پر لعنت فرمائی۔

راوی : محمد بن رافع، عبد الرزاق، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

اپنے مولی کے علاوہ کے لئے کسی دوسرے کو مولی بنانے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1297

راوی: قتیبہ بن سعید، یعقوب بن عبدالرحمان قاری، سہیل، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقَارِيَّ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ

اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَوَلَّی قَوْمًا بِغَیْرِ إِذْنِ مَوَالِیہِ فَعَلَیْہِ لَعْنَۃُ اللہِ وَالْمَلَائِکَۃِ لَا یُقْبَلُ مِنْہُ عَدْلٌ وَلَا صَرْفٌ

قتیبہ بن سعید، یعقوب بن عبد الرحمن قاری، سہیل، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو آدمی کسی قوم کی اجازت کے بغیر اس کے غلام کا مولی بن جائے تو اسپر اللہ اور فرشتوں کی لعنت ہے اس کا نفل قبول ہو گا نہ فرض۔

راوی : قتیبہ بن سعید، یعقوب بن عبد الرحمان قاری، سہیل، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

اپنے مولی کے علاوہ کے لئے کسی دوسرے کو مولی بنانے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 1298

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، حسین بن علی جعفی، زائدہ، سلیمان، ابی صالح، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَیْبَۃَ حَدَّثَنَا حُسَیْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ عَنْ زَائِدَۃَ عَنْ سُلَیْمَانَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَیْرَۃَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَوَلَّی قَوْمًا بِغَیْرِ إِذْنِ مَوَالِیہِ فَعَلَیْہِ لَعْنَۃُ اللہِ وَالْمَلَائِکَۃِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِینَ لَا یُقْبَلُ مِنْہُ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ عَدْلٌ وَلَا صَرْفٌ

ابوبکر بن ابی شیبہ، حسین بن علی جعفی، زائدہ، سلیمان، ابی صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو کسی قول کی اجازت کے بغیر ان کے آزاد کردہ غلام کا مولی بن جائے اس پر اللہ، فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہو اس کا قیامت کے دن نہ کوئی نفل قبول ہو گا نہ فرض

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، حسین بن علی جعفی، زائدہ، سلیمان، ابی صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

اپنے مولی کے علاوہ کے لئے کسی دوسرے کو مولی بنانے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 1299

راوی : ابراھیم بن دینار، عبیداللہ بن موسی، شیبان، حضرت اعمش رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِیہِ إِبْرَاهِیمُ بْنُ دِینَارٍ حَدَّثَنَا عُبَیْدُ اللہِ بْنُ مُوسَی حَدَّثَنَا شَیْبَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَیْرَ أَنَّہُ قَالَ وَمَنْ

وَالَی غَیْرَ مَوَالِیهِ بِغَیْرِ إِذْنِهِمْ

ابراہیم بن دینار، عبید اللہ بن موسی، شیبان، حضرت اعمش رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی اسی سند کے ساتھ یہی حدیث مروی ہے لیکن اس میں مَنْ تَوَلّٰی کی بجائے مَنْ وَالَی کے الفاظ ہیں۔

راوی : ابراہیم بن دینار، عبید اللہ بن موسی، شیبان، حضرت اعمش رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

اپنے مولی کے علاوہ کے لئے کسی دوسرے کو مولی بنانے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1300

راوی: ابو کریب، ابومعاویہ، اعمش، حضرت ابراھیم تیمی

وحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ خَطَبَنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ فَقَالَ مَنْ زَعَمَ أَنَّ عِنْدَنَا شَيْئًا نَقْرَؤُهُ إِلَّا كِتَابَ اللهِ وَهَذِهِ الصَّحِيفَةَ قَالَ وَصَحِيفَةٌ مُعَلَّقَةٌ فِي قِرَابِ سَيْفِهِ فَقَدْ كَذَبَ فِيهَا أَسْنَانُ الْإِبِلِ وَأَشْيَاءُ مِنْ الْجِرَاحَاتِ وَفِيهَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةُ حَرَمٌ مَا بَيْنَ عَيْرٍ إِلَى ثَوْرٍ فَمَنْ أَحْدَثَ فِيهَا حَدَثًا أَوْ آوَى مُحْدِثًا فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يَقْبَلُ اللهُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ صَرْفًا وَلَا عَدْلًا وَذِمَّةُ الْمُسْلِمِينَ وَاحِدَةٌ يَسْعَى بِهَا أَدْنَاهُمْ وَمَنْ ادَّعَى إِلَى غَيْرِ أَبِيهِ أَوْ انْتَمَى إِلَى غَيْرِ مَوَالِيهِ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يَقْبَلُ اللهُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ صَرْفًا وَلَا عَدْلًا

ابو کریب، ابومعاویہ، اعمش، حضرت ابراہیم تیمی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ہمیں علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے خطبہ دیا تو فرمایا جس نے یہ گمان کیا کہ ہمارے پاس کوئی کتاب اللہ کی اس کتاب کے علاوہ ہے جس کو ہم پڑھتے ہیں اور وہ کتاب ان کی تلوار کی میان میں لٹکی ہوئی تھی تو اس نے جھوٹ کہا اس میں اونٹوں کی عمروں اور زخموں کی دیات کا ذکر ہے اور مزید اس میں یہ ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مدینہ مقام عیر سے لے کر ثور حرم تک ہے پس جو مدینہ میں کوئی بدعت نکالے یا کسی بدعتی کو ٹھکانہ دے تو اس پر اللہ، فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہو اس کی طرف سے قیامت کے دن نہ کوئی فرض قبول ہو گا نہ کوئی نفل اور مسلمانوں کا ذمہ ایک ہے ایک ان میں سے ادنی مسلمان بھی ذمہ لے سکتا ہے اور جس نے اپنی نسبت اپنے باپ کے علاوہ کسی اور کی طرف کی یا اپنے مولی کے کسی اور کی طرف نسبت کی تو اس پر اللہ، فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہو اللہ تعالیٰ اس کا قیامت کے دن نہ کوئی فرض قبول کرے گا نہ نفل۔

راوی: ابوکریب، ابومعاویہ، اعمش، حضرت ابراہیم تیمی

غلام آزاد کرنے کی فضلیت کے بیان میں...

باب: غلام آزاد کرنے کا بیان

غلام آزاد کرنے کی فضلیت کے بیان میں

جلد: جلد دوم **حدیث** 1301

راوی: محمد بن مثنی، یحیی بن سعید، عبداللہ بن سعید، ابن ابی هند، اسماعیل بن ابی حکیم، سعید بن مرجانہ، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى الْعَنَزِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَعِيدٍ وَهُوَ ابْنُ أَبِي هِنْدٍ حَدَّثَنِي إِسْمَعِيلُ بْنُ أَبِي حَكِيمٍ عَنْ سَعِيدِ ابْنِ مَرْجَانَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَعْتَقَ رَقَبَةً مُؤْمِنَةً أَعْتَقَ اللهُ بِكُلِّ إِرْبٍ مِنْهَا إِرْبًا مِنْهُ مِنْ النَّارِ

محمد بن مثنی، یحیی بن سعید، عبداللہ بن سعید، ابن ابی ہند، اسماعیل بن ابی حکیم، سعید بن مرجانہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس آدمی نے کسی مومن غلام کو آزاد کیا اللہ اس غلام کے ہر عضو کے بدلے آزاد کرنے والے کے ہر عضو کو جہنم سے آزاد کر دے گا۔

راوی: محمد بن مثنی، یحیی بن سعید، عبداللہ بن سعید، ابن ابی ہند، اسماعیل بن ابی حکیم، سعید بن مرجانہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: غلام آزاد کرنے کا بیان

غلام آزاد کرنے کی فضلیت کے بیان میں

جلد: جلد دوم **حدیث** 1302

راوی: داؤد بن رشید، ولید بن مسلم، محمد بن مطرف، ابی غسان مدنی، زید بن اسلم، علی بن حسین، سعید بن مرجانہ، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُطَرِّفٍ أَبِي غَسَّانَ الْمَدَنِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ سَعِيدِ ابْنِ مَرْجَانَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَعْتَقَ رَقَبَةً أَعْتَقَ اللَّهُ بِكُلِّ عُضْوٍ مِنْهَا عُضْوًا مِنْ أَعْضَائِهِ مِنْ النَّارِ حَتَّى فَرْجَهُ بِفَرْجِهِ

داؤد بن رشید، ولید بن مسلم، محمد بن مطرف، ابی غسان مدنی، زید بن اسلم، علی بن حسین، سعید بن مرجانہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس آدمی نے کسی مومن غلام کو آزاد کیا اللہ تعالی اس غلام کے ہر عضو کے بدلے اس آزاد کرنے والے کے ہر عضو کو جہنم سے آزاد کر دے گا یہاں تک کہ اس کی فرج اس کی فرج کے بدلہ میں۔

راوی : داؤد بن رشید، ولید بن مسلم، محمد بن مطرف، ابی غسان مدنی، زید بن اسلم، علی بن حسین، سعید بن مرجانہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

غلام آزاد کرنے کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1303

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، ابن الہاد، عمر بن علی بن حسین، سعید بن مرجانہ، ابوہریرہ حضرت ابوہریرہ

وحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ ابْنِ الْهَادِ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ سَعِيدِ ابْنِ مَرْجَانَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَعْتَقَ رَقَبَةً مُؤْمِنَةً أَعْتَقَ اللَّهُ بِكُلِّ عُضْوٍ مِنْهُ عُضْوًا مِنْ النَّارِ حَتَّى يُعْتِقَ فَرْجَهُ بِفَرْجِهِ

قتیبہ بن سعید، لیث، ابن الہاد، عمر بن علی بن حسین، سعید بن مرجانہ، ابوہریرہ حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس نے کس مؤمن غلام کو آزاد کیا تو اللہ غلام کے ہر عضو کے بدلے آزاد کرنے والے کے عضو کو جہنم سے آزاد کر دے گا یہاں تک کہ اس کی فرج کو اس کی فرج کے بدلے آزاد کیا جائے گا۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، ابن الہاد، عمر بن علی بن حسین، سعید بن مرجانہ، ابوہریرہ حضرت ابوہریرہ

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1304

راوی : حمید بن مسعدہ، بشر بن مفضل، عاصم، ابن محمد عمری، سعید بن مرجانہ، صاحب علی بن حسین، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ وَهُوَ ابْنُ مُحَمَّدٍ الْعُمَرِيُّ حَدَّثَنَا وَاقِدٌ يَعْنِي أَخَاهُ حَدَّثَنِي سَعِيدُ ابْنُ مَرْجَانَةَ صَاحِبُ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا امْرِئٍ مُسْلِمٍ أَعْتَقَ امْرَأً مُسْلِمًا اسْتَنْقَذَ اللَّهُ بِكُلِّ عُضْوٍ مِنْهُ عُضْوًا مِنْهُ مِنْ النَّارِ قَالَ فَانْطَلَقْتُ حِينَ سَمِعْتُ الْحَدِيثَ مِنْ أَبِي هُرَيْرَةَ فَذَكَرْتُهُ لِعَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ فَأَعْتَقَ عَبْدًا لَهُ قَدْ أَعْطَاهُ بِهِ ابْنُ جَعْفَرٍ عَشَرَةَ آلَافِ دِرْهَمٍ أَوْ أَلْفَ دِينَارٍ

حمید بن مسعدہ، بشر بن مفضل، عاصم، ابن محمد عمری، سعید بن مرجانہ، صاحب علی بن حسین، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس نے کسی مومن غلام کو آزاد کیا تو اللہ غلام کے ہر عضو کے بدلے آزاد کرنے والے کے عضو کو جہنم سے نجات دے گا سعید بن مرجانہ کہتے ہیں جب میں نے ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یہ حدیث سنی تو میں نے اس کا علی بن حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ذکر کیا تو انہوں نے اپنے غلام کو آزاد کر دیا جس کی قیمت جعفر کے بیٹے دس ہزار درہم یا دس ہزار دینار دے رہے تھے۔

راوی : حمید بن مسعدہ، بشر بن مفضل، عاصم، ابن محمد عمری، سعید بن مرجانہ، صاحب علی بن حسین، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

والد کو آزاد کرنے کی فضلیت کا بیان...

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

والد کو آزاد کرنے کی فضلیت کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1305

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، جریر، سہیل، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَجْزِي وَلَدٌ وَالِدًا إِلَّا أَنْ يَجِدَهُ مَمْلُوكًا فَيَشْتَرِيَهُ فَيُعْتِقَهُ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَلَدٌ وَالِدَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، جریر، سہیل، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کوئی بیٹا باپ کا حق سوائے اس کے ادا نہیں کر سکتا کہ اس کو مملوک پائے تو اس کو خرید کر آزاد کر دے ابن ابی شیبہ کی حدیث میں ہے کہ کوئی بیٹا اپنے باپ کا حق ادا نہیں کر سکتا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، جریر، سہیل، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

والد کو آزاد کرنے کی فضلیت کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1306

راوی: ابو کریب، وکیع، ابن نمیر، عمرو ناقد، ابواحمد زبیری، سفیان، سھیل

و حَدَّثَنَاه أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح و حَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ كُلُّهُمْ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سُهَيْلٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَقَالُوا وَلَدٌ وَالِدَهُ

ابو کریب، وکیع، ابن نمیر، عمرو ناقد، ابواحمد زبیری، سفیان، سہیل اس سند کے ساتھ یہی حدیث حضرت سہیل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی مروی ہے لیکن اس میں ہے کہ کوئی بیٹا اپنے باپ کا حق ادا نہیں کر سکتا۔

راوی : ابو کریب، وکیع، ابن نمیر، عمرو ناقد، ابواحمد زبیری، سفیان، سہیل

باب : خرید و فروخت کا بیان

بیع ملامسہ اور منابذہ کے باطل کرنے کے بیان میں...

باب : خرید و فروخت کا بیان

بیع ملامسہ اور منابذہ کے باطل کرنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1307

راوی: یحیی بن یحیی تمیمی، مالک، محمد بن یحیی ابن حبان، اعرج، حضرت ابوهریره رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْمُلَامَسَةِ وَالْمُنَابَذَةِ

یحیی بن یحیی تمیمی، مالک، محمد بن یحیی ابن حبان، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیع ملامسہ اور منابذہ سے منع فرمایا ہے۔

راوی: یحیی بن یحیی تمیمی، مالک، محمد بن یحیی ابن حبان، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خرید و فروخت کا بیان

بیع ملامسہ اور منابذہ کے باطل کرنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1308

راوی: ابو کریب، ابن ابی عمر، وکیع، سفیان، ابی زناد، اعرج، ابوهریره

وحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

ابو کریب، ابن ابی عمر، وکیع، سفیان، ابی زناد، اعرج، ابی ہریرہ اسی حدیث کی دوسری سند ذکر کی ہے۔

راوی: ابو کریب، ابن ابی عمر، وکیع، سفیان، ابی زناد، اعرج، ابوہریرہ

باب : خرید و فروخت کا بیان

بیع ملامسہ اور منابذہ کے باطل کرنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1309

راوی: ابوبکر بن ابی شیبه، ابن نمیر، ابواسامه، محمد بن عبدالله بن نمیر، محمد بن مثنی، عبدالوهاب، عبیدالله بن عمر، خبیب بن عبدالرحمان، حفص بن عاصم، ابوهریره

وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو أُسَامَةَ ح وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح وحَدَّثَنَا

مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ كُلُّهُمْ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، ابواسامہ، محمد بن عبداللہ بن نمیر، محمد بن مثنی، عبدالوہاب، عبید اللہ بن عمر، خبیب بن عبدالرحمن، حفص بن عاصم، ابی ہریرہ اسی حدیث کی اور اسناد ذکر کی ہیں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، ابواسامہ، محمد بن عبداللہ بن نمیر، محمد بن مثنی، عبدالوہاب، عبید اللہ بن عمر، خبیب بن عبدالرحمان، حفص بن عاصم، ابوہریرہ

باب : خرید و فروخت کا بیان

بیع ملامسہ اور منابذہ کے باطل کرنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1310

راوی: قتیبہ بن سعید، یعقوب ابن عبدالرحمان، سہیل بن ابی صالح، ابوہریرہ

وحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

قتیبہ بن سعید، یعقوب ابن عبدالرحمن، سہیل بن ابی صالح، ابی ہریرہ ان اسناد سے بھی یہ حدیث مروی ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، یعقوب ابن عبدالرحمان، سہیل بن ابی صالح، ابوہریرہ

باب : خرید و فروخت کا بیان

بیع ملامسہ اور منابذہ کے باطل کرنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1311

راوی: محمد بن رافع، عبدالرزاق، ابن جریج، عمرو بن دینار، عطاء بن میناء، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ مِينَاءَ أَنَّهُ سَمِعَهُ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ نُهِيَ عَنْ بَيْعَتَيْنِ الْمُلَامَسَةِ وَالْمُنَابَذَةِ أَمَّا الْمُلَامَسَةُ فَأَنْ يَلْمِسَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا ثَوْبَ صَاحِبِهِ بِغَيْرِ تَأَمُّلٍ وَالْمُنَابَذَةُ أَنْ يَنْبِذَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا ثَوْبَهُ إِلَى الْآخَرِ وَلَمْ يَنْظُرْ وَاحِدٌ مِنْهُمَا إِلَى ثَوْبِ

صَاحِبِهِ

محمد بن رافع، عبد الرزاق، ابن جریج، عمرو بن دینار، عطاء بن میناء، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ دو قسم کی بیع سے منع کیا گیا ہے ملامسہ اور منابذہ بہر حال ملامسہ یہ ہے کہ بائع اور مشتری میں سے ایک بغیر سوچے سمجھے دوسرے کے کپڑے کو ہاتھ لگا دے اور منابذہ یہ ہے کہ ان میں سے ہر ایک دوسرے کی طرف اپنا کپڑا اچھینک دے جبکہ ان میں سے کوئی بھی دوسرے کے کپڑے کو نہ دیکھے۔

راوی : محمد بن رافع، عبد الرزاق، ابن جریج، عمرو بن دینار، عطاء بن میناء، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خرید وفروخت کا بیان

بیع ملامسہ اور منابذہ کے باطل کرنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1312

راوی : ابوطاہر، حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عامربن سعد بن ابی وقاص، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى وَاللَّفْظُ لِحَرْمَلَةَ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عَامِرُ بْنُ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ قَالَ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعَتَيْنِ وَلِبْسَتَيْنِ نَهَى عَنْ الْمُلَامَسَةِ وَالْمُنَابَذَةِ فِي الْبَيْعِ وَالْمُلَامَسَةُ لَمْسُ الرَّجُلِ ثَوْبَ الْآخَرِ بِيَدِهِ بِاللَّيْلِ أَوْ بِالنَّهَارِ وَلَا يَقْلِبُهُ إِلَّا بِذَلِكَ وَالْمُنَابَذَةُ أَنْ يَنْبِذَ الرَّجُلُ إِلَى الرَّجُلِ بِثَوْبِهِ وَيَنْبِذَ الْآخَرُ إِلَيْهِ ثَوْبَهُ وَيَكُونُ ذَلِكَ بَيْعَهُمَا مِنْ غَيْرِ نَظَرٍ وَلَا تَرَاضٍ

ابوطاہر، حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عامر بن سعد بن ابی وقاص، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو قسم کی بیع اور دو قسم کے لباس سے منع فرمایا ہے بیع میں ملامسہ اور منابذہ سے منع فرمایا اور ملامسہ یہ ہے کہ ایک آدمی دوسرے کے کپڑے کو دن یا رات میں چھو لے اور اس کو صرف اسی لئے ہی الٹے اور منابذہ یہ ہے کہ ایک آدمی اپنے کپڑے دوسرے کی طرف پھینکے اور دوسرا اس کی طرف اپنا کپڑا اچھینک دے اور اس طرح ان دونوں کے درمیان جو بیع بن دیکھے اور بغیر رضا کے منعقد ہو جائے۔

راوی : ابوطاہر، حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عامر بن سعد بن ابی وقاص، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ

عنہ

باب : خرید وفروخت کا بیان

بیع ملامسہ اور منابذہ کے باطل کرنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1313

راوی: عمرناقد، یعقوب بن ابراھیم بن سعد، ابی صالح، حضرت ابن شھاب

وحَدَّثَنِيهِ عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

عمر ناقد، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، ابی صالح، حضرت ابن شہاب سے بھی یہی حدیث دوسری سند سے مروی ہے۔

راوی : عمر ناقد، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، ابی صالح، حضرت ابن شہاب

کنکری کے بیع اور اس کے بطلان کے بیان میں جس میں دھوکہ ہو...

باب : خرید وفروخت کا بیان

کنکری کے بیع اور اس کے بطلان کے بیان میں جس میں دھوکہ ہو

جلد : جلد دوم حدیث 1314

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن ادریس، یحیی بن سعید، ابواسامہ، عبیداللہ، زہیر بن حرب، یحیی بن سعید، عبیداللہ، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو أُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ح وحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ حَدَّثَنِي أَبُو الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْحَصَاةِ وَعَنْ بَيْعِ الْغَرَرِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن ادریس، یحیی بن سعید، ابواسامہ، عبید اللہ، زہیر بن حرب، یحیی بن سعید، عبید اللہ، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کنکری کی بیع اور دھوکے کی بیع سے منع فرمایا

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن ادریس، یحیی بن سعید، ابواسامہ، عبید اللہ، زہیر بن حرب، یحیی بن سعید، عبید اللہ، ابوزناد،

اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حاملہ کے حمل کی بیع کی حرمت کے بیان میں...

باب : خرید و فروخت کا بیان

حاملہ کے حمل کی بیع کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1315

راوی: یحیی بن یحیی، محمد بن رمح، لیث، قتیبہ بن سعید، لیث، نافع، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ قَالَا أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنْ بَيْعِ حَبَلِ الْحَبَلَةِ

یحیی بن یحیی، محمد بن رمح، لیث، قتیبہ بن سعید، لیث، نافع، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حاملہ کے حمل کی بیع سے منع فرمایا

راوی: یحیی بن یحیی، محمد بن رمح، لیث، قتیبہ بن سعید، لیث، نافع، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خرید و فروخت کا بیان

حاملہ کے حمل کی بیع کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1316

راوی: زہیر بن حرب، محمد بن مثنی، زہیر، یحیی، قطان، عبیداللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ أَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ يَتَبَايَعُونَ لَحْمَ الْجَزُورِ إِلَى حَبَلِ الْحَبَلَةِ وَحَبَلُ الْحَبَلَةِ أَنْ تُنْتَجَ النَّاقَةُ ثُمَّ تَحْمِلَ الَّتِي نُتِجَتْ فَنَهَاهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ

زہیر بن حرب، محمد بن مثنی، زہیر، یحیی، قطان، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ زمانہ جاہلیت کے لوگ اونٹ کا گوشت حاملہ کے حمل تک فروخت کرتے تھے اور حَبَلُ الْحَبَلَۃِ یہ ہے کہ اونٹنی بچہ جنے پھر اس کا حمل ہو اور وہ جنے تو

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو اس بیع سے منع فرمایا۔

راوی : زہیر بن حرب، محمد بن مثنی، زہیر، یحیی، قطان، عبیداللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

آدمی کا اپنے بھائی اور اسکے نرخ پر نرخ اور دھوکہ دینے اور تھنوں میں دودھ روکنے ک...

باب : خرید وفروخت کا بیان

آدمی کا اپنے بھائی اور اسکے نرخ پر نرخ اور دھوکہ دینے اور تھنوں میں دودھ روکنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 1317

راوی : یحیی بن یحیی، مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَبِعْ بَعْضُكُمْ عَلَى بَيْعِ بَعْضٍ

یحیی بن یحیی، مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کوئی آدمی اپنے بھائی کی بیع پر بیع نہ کرے۔

راوی : یحیی بن یحیی، مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خرید وفروخت کا بیان

آدمی کا اپنے بھائی اور اسکے نرخ پر نرخ اور دھوکہ دینے اور تھنوں میں دودھ روکنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 1318

راوی : زہیر بن حرب، محمد بن مثنی، زہیر، یحیی، عبیداللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَبِعْ الرَّجُلُ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ وَلَا يَخْطُبْ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ إِلَّا أَنْ يَأْذَنَ لَهُ

زہیر بن حرب، محمد بن مثنی، زہیر، یحیی، عبیداللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کوئی آدمی اپنے بھائی کے بیع پر بیع نہ کرے اور نہ اس کی اجازت کے بغیر بھائی کے پیغام نکاح پر پیغام نکاح دے۔

راوی : زہیر بن حرب، محمد بن مثنی، زہیر، یحیی، عبیداللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خرید وفروخت کا بیان

آدمی کا اپنے بھائی اور اسکے نرخ پر نرخ اور دھوکہ دینے اور تھنوں میں دودھ روکنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 1319

راوی: یحیی بن ایوب، قتیبہ بن سعید، ابن حجر، اسماعیل، ابن جعفر، العلاء، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ الْعَلَائِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَسُمْ الْمُسْلِمُ عَلَى سَوْمِ أَخِيهِ

یحیی بن ایوب، قتیبہ بن سعید، ابن حجر، اسماعیل، ابن جعفر، العلاء، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کوئی مسلمان کے نرخ پر نرخ نہ کرے۔

راوی : یحیی بن ایوب، قتیبہ بن سعید، ابن حجر، اسماعیل، ابن جعفر، العلاء، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خرید وفروخت کا بیان

آدمی کا اپنے بھائی اور اسکے نرخ پر نرخ اور دھوکہ دینے اور تھنوں میں دودھ روکنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 1320

راوی: احمد بن ابراھیم دو رقی، عبدالصمد، شعبہ، العلاء، سھیل، ابوھریرہ

و حَدَّثَنِيهِ أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنِي عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْعَلَائِ وَسُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِمَا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح و حَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح و حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيٍّ وَهُوَ ابْنُ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَسْتَامَ الرَّجُلُ عَلَى سَوْمِ أَخِيهِ وَفِي رِوَايَةِ الدَّوْرَقِيِّ عَلَى سِيمَةِ أَخِيهِ

احمد بن ابراہیم دورقی، عبدالصمد، شعبہ، العلاء، سہیل، ابوہریرہ مختلف اسانید سے یہ حدیث حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آدمی کو اپنے بھائی کے نرخ پر نرخ کرنے سے منع فرمایا۔

راوی : احمد بن ابراہیم دورقی، عبدالصمد، شعبہ، العلاء، سہیل، ابوہریرہ

باب : خرید وفروخت کا بیان

آدمی کا اپنے بھائی اور اسکے نرخ پر نرخ اور دھوکہ دینے اور تھنوں میں دودھ روکنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1321

راوی: یحیی بن یحیی، مالک، ابی زناد، اعرج، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُتَلَقَّى الرُّكْبَانُ لِبَيْعٍ وَلَا يَبِعْ بَعْضُكُمْ عَلَى بَيْعِ بَعْضٍ وَلَا تَنَاجَشُوا وَلَا يَبِعْ حَاضِرٌ لِبَادٍ وَلَا تُصَرُّوا الْإِبِلَ وَالْغَنَمَ فَمَنْ ابْتَاعَهَا بَعْدَ ذَلِكَ فَهُوَ بِخَيْرِ النَّظَرَيْنِ بَعْدَ أَنْ يَحْلُبَهَا فَإِنْ رَضِيَهَا أَمْسَكَهَا وَإِنْ سَخِطَهَا رَدَّهَا وَصَاعًا مِنْ تَمْرٍ

یحیی بن یحیی، مالک، ابی زناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مسافر (تجارتی) قافلہ سے بیع کی غرض سے (راستہ) میں ملاقات نہ کرو اور نہ تمہارا کوئی ایک دوسرے کی بیع پر بیع کرے اور نہ ایک دوسرے کو جوش دلاؤ اور شہری دیہاتی کے مال کو نہ فروخت کرے اور اونٹنی یا بکری کے تھنوں میں دودھ نہ روکو اور جو آدمی اس صورت سے خرید لے تو اس کو دو صورتوں میں سے ایک کا اختیار ہے۔ دودھ دوھ لینے کے بعد اگر وہ اسی قیمت پر راضی ہو تو روک لے اور اس کو پسند نہیں تو وہ جانور ایک صاع کھجور کے ساتھ واپس کر دے۔

راوی : یحیی بن یحیی، مالک، ابی زناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خرید وفروخت کا بیان

آدمی کا اپنے بھائی اور اسکے نرخ پر نرخ اور دھوکہ دینے اور تھنوں میں دودھ روکنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1322

راوی: عبیداللہ بن معاذ عنبری، شعبہ، عدی، ابن ثابت، ابی حازم، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيٍّ وَهُوَ ابْنُ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ التَّلَقِّي لِلرُّكْبَانِ وَأَنْ يَبِيعَ حَاضِرٌ لِبَادٍ وَأَنْ تَسْأَلَ الْمَرْأَةُ طَلَاقَ أُخْتِهَا وَعَنْ النَّجْشِ وَالتَّصْرِيَةِ وَأَنْ يَسْتَامَ الرَّجُلُ عَلَى سَوْمِ أَخِيهِ

عبید اللہ بن معاذ عنبری، شعبہ، عدی، ابن ثابت، ابی حازم، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نے قافلہ سے ملنے سے اور شہری کو دیہاتی کا مال بیچنے سے اور سوکن کا اپنی بہن کی طلاق چاہنے سے جوش دلانے سے اور دودھ چھوڑنے سے اور یہ کہ آدمی اپنے بھائی کے نرخ پر نرخ کرے ان سب باتوں سے منع فرمایا۔

راوی : عبیداللہ بن معاذ عنبری، شعبہ، عدی، ابن ثابت، ابی حازم، حضرت ابوہریرہ

باب : خرید وفروخت کا بیان

آدمی کا اپنے بھائی اور اسکے نرخ پر نرخ اور دھو کہ دینے اور تھنوں میں دودھ روکنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1323

راوی : ابوبکر بن نافع، غندر، محمد بن مثنی، وهب ابن جریر، عبد الوارث بن عبد الصمد، شعبه، غندر

وحَدَّثَنِيهِ أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ح وحَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ ح وحَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا أَبِي قَالُوا جَمِيعًا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ فِي حَدِيثِ غُنْدَرٍ وَوَهْبٍ نُهِيَ وَفِي حَدِيثِ عَبْدِ الصَّمَدِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى بِمِثْلِ حَدِيثِ مُعَاذٍ عَنْ شُعْبَةَ

ابو بکر بن نافع، غندر، محمد بن مثنی، وہب ابن جریر، عبد الوارث بن عبد الصمد، شعبہ، غندر اسی حدیث کی دوسری اسناد ذکر کی ہیں۔

راوی : ابو بکر بن نافع، غندر، محمد بن مثنی، وہب ابن جریر، عبد الوارث بن عبد الصمد، شعبہ، غندر

باب : خرید وفروخت کا بیان

آدمی کا اپنے بھائی اور اسکے نرخ پر نرخ اور دھو کہ دینے اور تھنوں میں دودھ روکنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1324

راوی : حیی بن یحیی، مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ النَّجْشِ

یحیی بن یحیی، مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک دوسرے کے بھاؤ پر جوش دکھانے سے منع فرمایا۔

راوی : حیی بن یحیی، مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

آنے والے تاجروں سے ملنے کی حرمت کے بیان میں...

باب : خرید وفروخت کا بیان

آنے والے تاجروں سے ملنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1325

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن ابی زائدہ، ابن مثنی، یحیی ابن سعید، ابن نمیر، عبیداللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّی حَدَّثَنَا يَحْيَی يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي کُلُّهُمْ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَی أَنْ تُتَلَقَّی السِّلَعُ حَتَّی تَبْلُغَ الْأَسْوَاقَ وَهَذَا لَفْظُ ابْنِ نُمَيْرٍ وقَالَ الْآخَرَانِ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَی عَنْ التَّلَقِّي

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن ابی زائدہ، ابن مثنی، یحیی ابن سعید، ابن نمیر، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تاجروں سے ملاقات کرنے سے منع فرمایا یہاں تک کہ وہ شہر پہنچ جائیں۔ باقیوں نے یہ بیان کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آگے جا کر ملاقات کرنے سے منع فرمایا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن ابی زائدہ، ابن مثنی، یحیی ابن سعید، ابن نمیر، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خرید وفروخت کا بیان

آنے والے تاجروں سے ملنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1326

راوی: محمد بن حاتم، اسحاق بن منصور، ابن مہدی، مالک، نافع، ابن عمر، حضرت ابن نمیر نے بھی حضرت عبیداللہ

وحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَإِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ جَمِيعًا عَنْ ابْنِ مَهْدِيٍّ عَنْ مَالِکٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ

محمد بن حاتم، اسحاق بن منصور، ابن مہدی، مالک، نافع، ابن عمر، حضرت ابن نمیر نے بھی حضرت عبید اللہ سے اسی طرح حدیث روایت کی ہے۔

راوی : محمد بن حاتم، اسحاق بن منصور، ابن مہدی، مالک، نافع، ابن عمر، حضرت ابن نمیر نے بھی حضرت عبید اللہ

باب : خرید وفروخت کا بیان

آنے والے تاجروں سے ملنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 1327

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن مبارک، تیمی، ابی عثمان، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُبَارَكٍ عَنْ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ عَبْدِ اللهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنْ تَلَقِّي الْبُيُوعِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن مبارک، تیمی، ابی عثمان، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تاجروں سے ملنے کو منع فرمایا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن مبارک، تیمی، ابی عثمان، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خرید وفروخت کا بیان

آنے والے تاجروں سے ملنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 1328

راوی : یحیی بن یحیی، هشیم، هشام، ابن سیرین، حضرت ابوهریرة رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُتَلَقَّى الْجَلَبُ

یحیی بن یحیی، ہشیم، ہشام، ابن سیرین، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قافلہ سے آگے جاکر ملنے سے منع فرمایا۔

راوی : یحیی بن یحیی، ہشیم، ہشام، ابن سیرین، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خرید وفروخت کا بیان

آنے والے تاجروں سے ملنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1329

راوی: ابن ابی عمر، ہشام بن سلیمان، ابن جریج، ہشام قردوسی، ابن سیرین، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي هِشَامٌ الْقُرْدُوسِيُّ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُا إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَلَقَّوْا الْجَلَبَ فَمَنْ تَلَقَّاهُ فَاشْتَرَى مِنْهُ فَإِذَا أَتَى سَيِّدُهُ السُّوقَ فَهُوَ بِالْخِيَارِ

ابن ابی عمر، ہشام بن سلیمان، ابن جریج، ہشام قردوسی، ابن سیرین، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ قافلہ سے آگے جا کر نہ ملو جو آگے جا کر ملا اور اس سے مال خرید لیا جب مالک بازار آیا تو اس کو بیع فسخ کرنے کا اختیار ہو گا۔یعنی اگر اس کو نقصان معلوم ہو گیا۔

راوی: ابن ابی عمر، ہشام بن سلیمان، ابن جریج، ہشام قردوسی، ابن سیرین، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

شہری کی دیہاتی کے لیے بیع کی حرمت کے بیان میں...

باب : خرید و فروخت کا بیان

شہری کی دیہاتی کے لیے بیع کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1330

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، زہیر بن حرب، سفیان، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَبِعْ حَاضِرٌ لِبَادٍ وَقَالَ زُهَيْرٌ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى أَنْ يَبِيعَ حَاضِرٌ لِبَادٍ

ابوبکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، زہیر بن حرب، سفیان، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا شہری بستی والے کا مال نہ فروخت کرے زہیر کہتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا کہ شہری دیہاتی کا مال فروخت کرے

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، زہیر بن حرب، سفیان، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خرید و فروخت کا بیان

شہری کی دیہاتی کے لیے بیع کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1331

راوی : اسحاق بن ابراھیم، عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، ابن طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُتَلَقَّى الرُّكْبَانُ وَأَنْ يَبِيعَ حَاضِرٌ لِبَادٍ قَالَ فَقُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ مَا قَوْلُهُ حَاضِرٌ لِبَادٍ قَالَ لَا يَكُنْ لَهُ سِمْسَارًا

اسحاق بن ابراہیم، عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، ابن طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قافلہ سے آگے جا کر ملنے سے منع فرمایا اور یہ کہ شہری دیہاتی کا مال فروخت کرے طاؤس کہتے ہیں میں نے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے عرض کیا شہری دیہاتی کی بیع کا کیا مطلب ہے تو انہوں نے کہا وہ بستی والے کے لیے دلال نہ بنے۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، ابن طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خرید و فروخت کا بیان

شہری کی دیہاتی کے لیے بیع کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1332

راوی : یحیی بن یحیی، تمیمی، ابوخیثمہ، ابی زبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ ح و حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبِعْ حَاضِرٌ لِبَادٍ دَعُوا النَّاسَ يَرْزُقْ اللَّهُ بَعْضَهُمْ مِنْ بَعْضٍ غَيْرَ أَنَّ فِي رِوَايَةِ يَحْيَى يُرْزَقُ

یحیی بن یحیی، تمیمی، ابوخیثمہ، ابی زبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد

فرمایا شہری دیہاتی کا مال فروخت نہ کرے لوگوں کو ان کے حال پر چھوڑ دو اللہ تعالیٰ بعض کو بعض سے رزق دیتا ہے۔

راوی : یحیی بن یحیی، تمیمی، ابوخیثمہ، ابی زبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خرید و فروخت کا بیان

شہری کی دیہاتی کے لیے بیع کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 1333

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، سفیان بن عیینہ، ابی زبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

ابوبکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، سفیان بن عیینہ، ابی زبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اسی حدیث کی دوسری سند ذکر کی ہے

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، سفیان بن عیینہ، ابی زبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خرید و فروخت کا بیان

شہری کی دیہاتی کے لیے بیع کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 1334

راوی: یحیی بن یحیی، هشیم، یونس، ابن سیرین، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ نُهِينَا أَنْ يَبِيعَ حَاضِرٌ لِبَادٍ وَإِنْ کَانَ أَخَاهُ أَوْ أَبَاهُ

یحیی بن یحیی، ہشیم، یونس، ابن سیرین، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہمیں منع کیا گیا اس سے کہ شہری دیہاتی کا مال فروخت کرے اگرچہ وہ اس کا بھائی ہو یا باپ۔

راوی : یحیی بن یحیی، ہشیم، یونس، ابن سیرین، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خرید و فروخت کا بیان

شہری کی دیہاتی کے لیے بیع کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 1335

راوی: محمد بن مثنی، ابن ابی عدی، ابن عون، محمد، انس، ابن مثنی، معاذ، ابن عون، محمد، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَنَسٍ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُعَاذٌ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ نُهِينَا عَنْ أَنْ يَبِيعَ حَاضِرٌ لِبَادٍ

محمد بن مثنی، ابن ابی عدی، ابن عون، محمد، انس، ابن مثنی، معاذ، ابن عون، محمد، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اسی حدیث کی دوسری اسناد ذکر کی ہیں کہ ہمیں منع کیا گیا اس بات سے کہ شہری دیہاتی کا مال فروخت کرے۔

راوی: محمد بن مثنی، ابن ابی عدی، ابن عون، محمد، انس، ابن مثنی، معاذ، ابن عون، محمد، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

دودھ جمع کیے ہوئے جانور کی بیع کے حکم کے بیان میں...

باب : خرید و فروخت کا بیان

دودھ جمع کیے ہوئے جانور کی بیع کے حکم کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 1336

راوی: عبداللہ بن مسلمہ بن قعنب، داؤد بن قیس، موسیٰ بن یسار، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ مُوسَى بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اشْتَرَى شَاةً مُصَرَّاةً فَلْيَنْقَلِبْ بِهَا فَلْيَحْلُبْهَا فَإِنْ رَضِيَ حِلَابَهَا أَمْسَكَهَا وَإِلَّا رَدَّهَا وَمَعَهَا صَاعٌ مِنْ تَمْرٍ

عبداللہ بن مسلمہ بن قعنب، داؤد بن قیس، موسیٰ بن یسار، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے دودھ روکے ہوئے بکری خریدی پھر لے جا کر اس کا دودھ نکالا پس اگر وہ اس کے دودھ سے راضی ہو تو رکھ لے ورنہ واپس کر دے اور اس کے ساتھ ایک صاع کھجور بھی دے۔

راوی: عبداللہ بن مسلمہ بن قعنب، داؤد بن قیس، موسیٰ بن یسار، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خرید وفروخت کا بیان

دودھ جمع کیے ہوئے جانور کی بیع کے حکم کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1337

راوی: قتیبہ بن سعید، یعقوب ابن عبدالرحمان قاری، سهیل، حضرت ابوهریرہ رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقَارِيَّ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ ابْتَاعَ شَاةً مُصَرَّاةً فَهُوَ فِيهَا بِالْخِيَارِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ إِنْ شَائَ أَمْسَكَهَا وَإِنْ شَائَ رَدَّهَا وَرَدَّ مَعَهَا صَاعًا مِنْ تَمْرٍ

قتیبہ بن سعید، یعقوب ابن عبدالرحمن قاری، سہیل، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے پڑھے ہوئے دودھ والی بکری خریدی تو اس کو تین دن کا خیار ہے اگر چاہے تو واپس کر دے اور اس کے ساتھ ایک صاع کھجور بھی دے

راوی: قتیبہ بن سعید، یعقوب ابن عبدالرحمان قاری، سہیل، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خرید وفروخت کا بیان

دودھ جمع کیے ہوئے جانور کی بیع کے حکم کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1338

راوی: محمد بن عمرو ابن جبلة بن ابی دؤاد، ابوعامر عقدی، قرة، محمد، حضرت ابوهریرہ رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ جَبَلَةَ بْنِ أَبِي رَوَّادٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ يَعْنِي الْعَقَدِيَّ حَدَّثَنَا قُرَّةُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اشْتَرَى شَاةً مُصَرَّاةً فَهُوَ بِالْخِيَارِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فَإِنْ رَدَّهَا رَدَّ مَعَهَا صَاعًا مِنْ طَعَامٍ لَا سَمْرَائَ

محمد بن عمرو ابن جبلة بن ابی دؤاد، ابوعامر عقدی، قرة، محمد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے پڑھے ہوئے دودھ والی بکری خریدی تو اسے تین دن کا خیار ہے پس اگر اسے واپس کرے تو اس کے ساتھ ایک صاع طعام بھی واپس کرے گندم ضروری نہیں۔

راوی: محمد بن عمرو ابن جبلة بن ابی دؤاد، ابوعامر عقدی، قرة، محمد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خرید وفروخت کا بیان

دودھ جمع کیے ہوئے جانور کی بیع کے حکم کے بیان میں

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 1339

راوی: ابن ابی عمر، سفیان، ایوب، محمد، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اشْتَرَى شَاةً مُصَرَّاةً فَهُوَ بِخَيْرِ النَّظَرَيْنِ إِنْ شَاءَ أَمْسَكَهَا وَإِنْ شَاءَ رَدَّهَا وَصَاعًا مِنْ تَمْرٍ لَا سَمْرَاءَ

ابن ابی عمر، سفیان، ایوب، محمد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو چڑھے ہوئے دودھ والی بکری خریدے اس کو دو باتوں کا خیار ہے اگر چاہے تو رکھ لے اور اگر چاہے تو واپس کر دے اور ایک صاع کھجور بھی دے نہ کہ گندم۔

راوی : ابن ابی عمر، سفیان، ایوب، محمد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خرید وفروخت کا بیان

دودھ جمع کیے ہوئے جانور کی بیع کے حکم کے بیان میں

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 1340

راوی: ابن ابی عمر، عبدالوھاب، ایوب

وحَدَّثَنَاه ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ أَيُّوبَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ اشْتَرَى مِنْ الْغَنَمِ فَهُوَ بِالْخِيَارِ

ابن ابی عمر، عبدالوہاب، ایوب اسی حدیث کی دوسری سند ہے لیکن اس میں شاۃ کی بجائے غنم کا لفظ ہے۔ معنی و مفہوم ایک ہی ہے۔

راوی : ابن ابی عمر، عبدالوہاب، ایوب

باب : خرید وفروخت کا بیان

دودھ جمع کیے ہوئے جانور کی بیع کے حکم کے بیان میں

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 1341

راوی: محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، ھمام بن منبہ، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَا أَحَدُكُمْ اشْتَرَى لِقْحَةً مُصَرَّاةً أَوْ شَاةً مُصَرَّاةً فَهُوَ بِخَيْرِ النَّظَرَيْنِ بَعْدَ أَنْ يَحْلُبَهَا إِمَّا هِيَ وَإِلَّا فَلْيَرُدَّهَا وَصَاعًا مِنْ تَمْرٍ

محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی روایات میں سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی مصراۃ اونٹنی یا بکری خریدے تو اس کو دونوں کا خیار ہے اس کے دودھ نکال لینے کے بعد تو اس کے لیے ہے یا اسے ایک صاع کھجور کے ساتھ واپس کر دے۔

راوی : محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

قبضہ سے پہلے بیعہ کے بیچنے کے بطلان کے بیان میں۔۔۔

باب : خرید وفروخت کا بیان

قبضہ سے پہلے بیعہ کے بیچنے کے بطلان کے بیان میں۔

جلد : جلد دوم حدیث 1342

راوی : یحیی بن یحیی، حماد بن زید، ابوربیع عتکی، قتیبہ، حماد، عمرو بن دینار، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ ح و حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ وَقُتَيْبَةُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ ابْتَاعَ طَعَامًا فَلَا يَبِعْهُ حَتَّى يَسْتَوْفِيَهُ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَأَحْسِبُ كُلَّ شَيْءٍ مِثْلَهُ

یحیی بن یحیی، حماد بن زید، ابوربیع عتکی، قتیبہ، حماد، عمرو بن دینار، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا جس نے غلہ خریدا تو وہ اسے قبضہ سے پہلے نہ بیچے۔ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا میں ہر چیز کو اسی طرح گمان کرتا ہوں۔

راوی : یحیی بن یحیی، حماد بن زید، ابوربیع عتکی، قتیبہ، حماد، عمرو بن دینار، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خرید و فروخت کا بیان

قبضہ سے پہلے بیعہ کے بیچنے کے بطلان کے بیان میں۔

جلد : جلد دوم حدیث 1343

راوی: ابن ابی عمر، احمد بن عبدة، سفیان، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوکریب، وکیع، سفیان، ثوری، عمرو بن دینار

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ وَأَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ وَهُوَ الثَّوْرِيُّ كِلَاهُمَا عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

ابن ابی عمر، احمد بن عبدة، سفیان، ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، وکیع، سفیان، ثوری، عمرو بن دینار اسی حدیث مبارکہ کی دوسری اسناد ذکر کی ہیں۔

راوی : ابن ابی عمر، احمد بن عبدة، سفیان، ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، وکیع، سفیان، ثوری، عمرو بن دینار

باب : خرید و فروخت کا بیان

قبضہ سے پہلے بیعہ کے بیچنے کے بطلان کے بیان میں۔

جلد : جلد دوم حدیث 1344

راوی: اسحاق بن ابراهیم، محمد بن رافع، عبد بن حمید، ابن رافع، عبدالرزاق، معمر، ابن طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ ابْتَاعَ طَعَامًا فَلَا يَبِعْهُ حَتَّى يَقْبِضَهُ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَأَحْسِبُ كُلَّ شَيْءٍ بِمَنْزِلَةِ الطَّعَامِ

اسحاق بن ابراہیم، محمد بن رافع، عبد بن حمید، ابن رافع، عبد الرزاق، معمر، ابن طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص کوئی غلہ خریدے تو اس کو قبضہ سے پہلے فروخت نہ کرے۔ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں ہر چیز کو غلہ کے حکم کی طرح ہی سمجھتا ہوں۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، محمد بن رافع، عبد بن حمید، ابن رافع، عبد الرزاق، معمر، ابن طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خرید و فروخت کا بیان

قبضہ سے پہلے بیعہ کے بیچنے کے بطلان کے بیان میں۔

جلد : جلد دوم حدیث 1345

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوکریب، اسحاق بن ابراہیم، اسحاق، وکیع، سفیان، ابن طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ ابْتَاعَ طَعَامًا فَلَا يَبِعْهُ حَتَّى يَكْتَالَهُ فَقُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ لِمَ فَقَالَ أَلَا تُرَاهُمْ يَتَبَايَعُونَ بِالذَّهَبِ وَالطَّعَامُ مُرْجًأُ وَلَمْ يَقُلْ أَبُو كُرَيْبٍ مُرْجًأُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابوکریب، اسحاق بن ابراہیم، اسحاق، وکیع، سفیان، ابن طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے کوئی غلہ خریدا تو وہ اسے وزن کرنے سے پہلے فروخت نہ کرے طاؤس کہتے ہیں کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے عرض کیا کیوں نہ بیچے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تم انہیں دیکھتے کہ وہ سونے اور غلہ کے ساتھ میعادی بیع کرتے ہیں ابوکریب نے میعاد ذکر نہیں کیا۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، ابوکریب، اسحاق بن ابراہیم، اسحاق، وکیع، سفیان، ابن طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خرید و فروخت کا بیان

قبضہ سے پہلے بیعہ کے بیچنے کے بطلان کے بیان میں۔

جلد : جلد دوم حدیث 1346

راوی: عبداللہ بن مسلمہ قعنبی، مالک، یحیی بن یحیی، مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكٌ ح و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ ابْتَاعَ طَعَامًا فَلَا يَبِعْهُ حَتَّى يَسْتَوْفِيَهُ

عبداللہ بن مسلمہ قعنبی، مالک، یحیی بن یحیی، مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو آدمی غلہ خریدے تو وہ اس کو پورا لے لینے سے پہلے نہ بیچے۔

راوی: عبداللہ بن مسلمہ قعنبی، مالک، یحیی بن یحیی، مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خرید و فروخت کا بیان

قبضہ سے پہلے بیعہ کے بیچنے کے بطلان کے بیان میں۔

جلد : جلد دوم حدیث 1347

راوی: یحیی بن یحیی، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنَّا فِي زَمَانِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبْتَاعُ الطَّعَامَ فَيَبْعَثُ عَلَيْنَا مَنْ يَأْمُرُنَا بِانْتِقَالِهِ مِنْ الْمَكَانِ الَّذِي ابْتَعْنَاهُ فِيهِ إِلَى مَكَانٍ سِوَاهُ قَبْلَ أَنْ نَبِيعَهُ

یحیی بن یحیی، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں غلہ خریدتے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس ایک آدمی کو بھیجتے جو ہمیں مکان خرید سے اس چیز کو اٹھالے جانے کا حکم کرتے کسی اور کو بیچنے سے پہلے۔

راوی: یحیی بن یحیی، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خرید و فروخت کا بیان

قبضہ سے پہلے بیعہ کے بیچنے کے بطلان کے بیان میں۔

جلد : جلد دوم حدیث 1348

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، عبید اللہ، محمد بن عبد اللہ بن نمیر، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اشْتَرَى طَعَامًا فَلَا يَبِعْهُ حَتَّى يَسْتَوْفِيَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، عبید اللہ، محمد بن عبد اللہ بن نمیر، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس آدمی نے غلہ خریدا تو وہ اسکو پورا پورا لے لینے سے پہلے فروخت نہ کرے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، عبید اللہ، محمد بن عبد اللہ بن نمیر، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خرید وفروخت کا بیان

قبضہ سے پہلے بیعہ کے بیچنے کے بطلان کے بیان میں۔

جلد : جلد دوم حدیث 1349

راوی:

قَالَ وَكُنَّا نَشْتَرِي الطَّعَامَ مِنْ الرُّكْبَانِ جِزَافًا فَنَهَانَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَبِيعَهُ حَتَّى نَنْقُلَهُ مِنْ مَكَانِهِ

فرمایا ہم سواروں سے غلہ بغیر ناپ تول کے اندازاً خریدتے تھے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں منع فرمایا کہ ہم اس کو بیچیں یہاں تک کہ ہم اس کو اس جگہ سے کسی اور جگہ منتقل نہ کرلیں۔

راوی :

باب : خرید وفروخت کا بیان

قبضہ سے پہلے بیعہ کے بیچنے کے بطلان کے بیان میں۔

جلد : جلد دوم حدیث 1350

راوی: حرملہ بن یحیی، عبداللہ بن وہب، عمربن محمد، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اشْتَرَى طَعَامًا فَلَا يَبِعْهُ حَتَّى يَسْتَوْفِيَهُ وَيَقْبِضَهُ

حرملہ بن یحیی، عبداللہ بن وہب، عمر بن محمد، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے کوئی غلہ خریدا تو وہ پورا پورا لینے اور قبضہ کر لینے تک فروخت نہ کرے۔

راوی : حرملہ بن یحیی، عبداللہ بن وہب، عمر بن محمد، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خرید وفروخت کا بیان

قبضہ سے پہلے بیعہ کے بیچنے کے بطلان کے بیان میں۔

جلد : جلد دوم حدیث 1351

راوی : یحیی بن یحیی، علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، علی، اسماعیل، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ

تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ و قَالَ عَلِيٌّ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ ابْتَاعَ طَعَامًا فَلَا يَبِعْهُ حَتَّى يَقْبِضَهُ

یحیی بن یحیی، علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، علی، اسماعیل، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غلہ خریدنے کے بارے میں فرمایا کہ اس کو قبضہ سے پہلے فروخت نہ کرو۔

راوی : یحیی بن یحیی، علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، علی، اسماعیل، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خرید و فروخت کا بیان

قبضہ سے پہلے بیعہ کے بیچنے کے بطلان کے بیان میں۔

جلد : جلد دوم حدیث 1352

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبدالاعلی، معمر، زہری، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُمْ كَانُوا يُضْرَبُونَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اشْتَرَوْا طَعَامًا جِزَافًا أَنْ يَبِيعُوهُ فِي مَكَانِهِ حَتَّى يُحَوِّلُوهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدالاعلی، معمر، زہری، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ان لوگوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں اس بات پر مارا جاتا ہے کہ جب وہ کوئی غلہ اندازاً خریدتے اور اس کو اس جگہ سے منتقل کرنے سے پہلے فروخت کر دیتے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدالاعلی، معمر، زہری، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خرید و فروخت کا بیان

قبضہ سے پہلے بیعہ کے بیچنے کے بطلان کے بیان میں۔

جلد : جلد دوم حدیث 1353

راوی: حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سالم بن عبداللہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ أَبَاهُ قَالَ قَدْ

رَأَيْتُ النَّاسَ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا ابْتَاعُوا الطَّعَامَ جِزَافًا يُضْرَبُونَ فِي أَنْ يَبِيعُوهُ فِي مَكَانِهِمْ وَذَلِكَ حَتَّى يُؤْوُوهُ إِلَى رِحَالِهِمْ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَحَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ أَبَاهُ كَانَ يَشْتَرِي الطَّعَامَ جِزَافًا فَيَحْمِلُهُ إِلَى أَهْلِهِ

حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سالم بن عبد اللہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے لوگوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں دیکھا جو وہ کسی غلہ کو اندازاً خریدتے تو ان کو مارا جاتا اس بات پر کہ وہ اس کو اسی جگہ فروخت کریں یہاں تک کہ اس کو اپنے گھروں میں یا کسی دوسری جگہ منتقل کر لیتے ابن شہاب کہتے ہیں مجھے عبید اللہ بن ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ ان کے والد غلہ اندازاً خریدتے تو اس کو گھر اٹھا لاتے تھے۔

راوی : حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سالم بن عبد اللہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خرید وفروخت کا بیان

قبضہ سے پہلے بیعہ کے بیچنے کے بطلان کے بیان میں۔

جلد : جلد دوم حدیث 1354

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، ابو کریب، زید بن حباب، ضحاک بن عثمان، بکیر بن عبداللہ بن اشج، سلیمان بن یسار، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ عَنْ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اشْتَرَى طَعَامًا فَلَا يَبِعْهُ حَتَّى يَكْتَالَهُ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي بَكْرٍ مَنْ ابْتَاعَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، ابو کریب، زید بن حباب، ضحاک بن عثمان، بکیر بن عبد اللہ بن اشج، سلیمان بن یسار، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے غلہ خریدا تو وہ اس کو وزن کرنے سے پہلے فروخت نہ کرے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، ابو کریب، زید بن حباب، ضحاک بن عثمان، بکیر بن عبد اللہ بن اشج، سلیمان بن یسار، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خرید و فروخت کا بیان

قبضہ سے پہلے بیعہ کے بیچنے کے بطلان کے بیان میں۔

جلد : جلد دوم حدیث 1355

راوی : اسحاق بن ابراھیم، عبداللہ بن حارث مخزومی، ضحاک بن عثمان، بکیر بن عبداللہ بن اشج، سلیمان بن یسار، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ الْمَخْزُومِيُّ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ لِمَرْوَانَ أَحْلَلْتَ بَيْعَ الرِّبَا فَقَالَ مَرْوَانُ مَا فَعَلْتُ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ أَحْلَلْتَ بَيْعَ الصِّكَاكِ وَقَدْ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الطَّعَامِ حَتَّى يُسْتَوْفَى قَالَ فَخَطَبَ مَرْوَانُ النَّاسَ فَنَهَى عَنْ بَيْعِهَا قَالَ سُلَيْمَانُ فَنَظَرْتُ إِلَى حَرَسٍ يَأْخُذُونَهَا مِنْ أَيْدِي النَّاسِ

اسحاق بن ابراہیم، عبداللہ بن حارث مخزومی، ضحاک بن عثمان، بکیر بن عبداللہ بن اشج، سلیمان بن یسار، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے مروان سے کہا کیا تو نے سود کی بیع کو حلال کر دیا ہے؟ مروان نے کہا میں نے کیا کیا ہے؟ ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ تو نے سند (پروانہ) کی بیع کو حلال نہیں کیا حالانکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غلہ کی بیع سے منع فرمایا یہاں تک کہ اس پر قبضہ کر لیا جائے تو مروان نے لوگوں کو خطبہ دیا اور انہیں اس کی بیع سے منع کیا سلیمان نے کہا میں نے سپاہیوں کو دیکھا کہ وہ لوگوں کے ہاتھوں سے ان سندات کو وصول کر رہے تھے۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، عبداللہ بن حارث مخزومی، ضحاک بن عثمان، بکیر بن عبداللہ بن اشج، سلیمان بن یسار، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خرید و فروخت کا بیان

قبضہ سے پہلے بیعہ کے بیچنے کے بطلان کے بیان میں۔

جلد : جلد دوم حدیث 1356

راوی : اسحاق بن ابراھیم، روح، جریج، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا ابْتَعْتَ طَعَامًا فَلَا تَبِعْهُ حَتَّى تَسْتَوْفِيَهُ

اسحاق بن ابراہیم، روح، جریج، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرماتے تھے جب تو کوئی غلہ خریدے تو اسے نہ بیچ جب تک تو اس کو پورا پورا وصول نہ کرلے۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، روح، جریج، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مجہول المقدار کھجور کے ڈھیر کی دوسری کھجور کے ساتھ بیع کی حرمت کے بیان میں...

باب : خرید وفروخت کا بیان

مجہول المقدار کھجور کے ڈھیر کی دوسری کھجور کے ساتھ بیع کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1357

راوی: ابوطاہر، احمد بن عمرو بن سرح، ابن وهب، ابن جریج، ابی زبیر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَرْحٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ أَنَّ أَبَا الزُّبَيْرِ أَخْبَرَهُ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُا نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الصُّبْرَةِ مِنْ التَّمْرِ لَا يُعْلَمُ مَكِيلَتُهَا بِالْكَيْلِ الْمُسَمَّى مِنْ التَّمْرِ

ابوطاہر، احمد بن عمرو بن سرح، ابن وہب، ابن جریج، ابی زبیر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جس کھجور کے ڈھیر کا وزن معلوم نہ ہو اس کو معلوم الوزن کھجور کے بدلے فروخت کرنے سے منع فرمایا۔

راوی : ابوطاہر، احمد بن عمرو بن سرح، ابن وہب، ابن جریج، ابی زبیر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خرید وفروخت کا بیان

مجہول المقدار کھجور کے ڈھیر کی دوسری کھجور کے ساتھ بیع کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1358

راوی: اسحاق بن ابراهیم، روح بن عبادة، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُا

نَهَی رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّهُ لَمْ يَذْکُرْ مِنْ التَّمْرِ فِي آخِرِ الْحَدِيثِ

اسحاق بن ابراہیم، روح بن عبادة، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسی طرح منع فرمایا لیکن اس میں حدیث مبارکہ کے آخر میں من التَّمْر کا لفظ نہیں۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، روح بن عبادة، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بائع اور مشتری کے لئے خیار مجلس کے ثبوت کے بیان میں...

باب : خرید و فروخت کا بیان

بائع اور مشتری کے لئے خیار مجلس کے ثبوت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1359

راوی : یحیی بن یحیی، مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَی بْنُ يَحْيَی قَالَ قَرَأْتُ عَلَی مَالِکٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَيِّعَانِ کُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا بِالْخِيَارِ عَلَی صَاحِبِهِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا إِلَّا بَيْعَ الْخِيَارِ

یحیی بن یحیی، مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بائع اور مشتری میں سے ہر ایک کو دوسرے پر بیع کو فسخ کرنے کا حق واختیار ہے جب تک کہ جدا نہ ہوں سوائے بیع الخیار کے۔

راوی : یحیی بن یحیی، مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خرید و فروخت کا بیان

بائع اور مشتری کے لئے خیار مجلس کے ثبوت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1360

راوی : زهیر بن حرب، محمد بن مثنی، یحیی، قطان، ابوبکر بن ابی شیبه، محمد بن بشر، ابن نمیر، عبیدالله، نافع، ابن عمران

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّی قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَی وَهُوَ الْقَطَّانُ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ

بْنُ بِشْرٍ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي كُلُّهُمْ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ح و حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ وَأَبُو كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ وَهُوَ ابْنُ زَيْدٍ جَمِيعًا عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ أَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ كِلَاهُمَا عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ حَدِيثِ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ

زہیر بن حرب، محمد بن مثنی، یحیی، قطان، ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، ابن نمیر، عبید اللہ، نافع، ابن عمران اسانید سے بھی ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی یہی حدیث روایت کی گئی ہے۔

راوی : زہیر بن حرب، محمد بن مثنی، یحیی، قطان، ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، ابن نمیر، عبید اللہ، نافع، ابن عمران

باب : خرید و فروخت کا بیان

بائع اور مشتری کے لئے خیار مجلس کے ثبوت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1361

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رمح، لیث، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا تَبَايَعَ الرَّجُلَانِ فَكُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا وَكَانَا جَمِيعًا أَوْ يُخَيِّرُ أَحَدُهُمَا الْآخَرَ فَإِنْ خَيَّرَ أَحَدُهُمَا الْآخَرَ فَتَبَايَعَا عَلَى ذَلِكَ فَقَدْ وَجَبَ الْبَيْعُ وَإِنْ تَفَرَّقَا بَعْدَ أَنْ تَبَايَعَا وَلَمْ يَتْرُكْ وَاحِدٌ مِنْهُمَا الْبَيْعَ فَقَدْ وَجَبَ الْبَيْعُ

قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رمح، لیث، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب دو آدمی بیع کرتے ہیں تو ان میں سے ہر ایک کو خیار مجلس ہے جب تک جدا نہ ہوں اس حال میں کہ وہ دونوں اکٹھے تھے یا ان میں سے ایک دوسرے کو اختیار دے دے اگر ان میں سے ایک نے دوسرے کو اختیار دے دیا اور ان دونوں نے اس پر بیع کر لی تو اب بیع واجب ہو گئی اور اگر وہ بیع کے بعد ایک دوسرے سے جدا ہو گئے اور ان میں کسی نے بیع کو فسخ نہ کیا تو بھی بیع لازم ہو گئی۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رمح، لیث، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خرید و فروخت کا بیان

بائع اور مشتری کے لئے خیار مجلس کے ثبوت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1362

راوی: زهیر بن حرب، ابن ابی عمر، سفیان، زهیر، سفیان بن عیینه، ابن جریج، نافع، حضرت ابن عمر رضی الله تعالیٰ عنه

وحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ كِلَاهُمَا عَنْ سُفْيَانَ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَمْلَى عَلَيَّ نَافِعٌ سَمِعَ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَبَايَعَ الْمُتَبَايِعَانِ بِالْبَيْعِ فَكُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا بِالْخِيَارِ مِنْ بَيْعِهِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا أَوْ يَكُونُ بَيْعُهُمَا عَنْ خِيَارٍ فَإِذَا كَانَ بَيْعُهُمَا عَنْ خِيَارٍ فَقَدْ وَجَبَ زَادَ ابْنُ أَبِي عُمَرَ فِي رِوَايَتِهِ قَالَ نَافِعٌ فَكَانَ إِذَا بَايَعَ رَجُلًا فَأَرَادَ أَنْ لَا يُقِيلَهُ قَامَ فَمَشَى هُنَيَّةً ثُمَّ رَجَعَ إِلَيْهِ

زہیر بن حرب، ابن ابی عمر، سفیان، زہیر، سفیان بن عیینہ، ابن جریج، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب دو آدمی بیع کرتے ہیں تو ان میں سے ہر ایک کو اس وقت تک بیع سے خیار دیا جاتا ہے جب تک کہ وہ جدا نہ ہو جائیں یا ان میں بیع بشرط خیار ہو جب ان کی بیع بشرط خیار ہو گی تو لازم ہو جائے گی نافع کہتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ جب کسی سے بیع کرتے اور چاہتے کہ یہ فسخ نہ ہو تو کھڑے ہوتے اور تھوڑی دور جا کر واپس اس کی طرف لوٹ آتے۔

راوی: زہیر بن حرب، ابن ابی عمر، سفیان، زہیر، سفیان بن عیینہ، ابن جریج، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خرید و فروخت کا بیان

بائع اور مشتری کے لئے خیار مجلس کے ثبوت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1363

راوی: یحیی بن یحیی، یحیی بن ایوب، قتیبه، ابن حجر، یحیی، اسماعیل بن جعفر، عبدالله بن دینار، حضرت ابن عمر رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَيَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالَ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ بَيِّعَيْنِ لَا بَيْعَ

بَيْنَهُمَا حَتَّى يَتَفَرَّقَا إِلَّا بَيْعُ الْخِيَارِ

یحیی بن یحیی، یحیی بن ایوب، قتیبہ، ابن حجر، یحیی، اسماعیل بن جعفر، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر بیع کرنے والوں کی بیع اس وقت تک لازم نہ ہو گی جب تک وہ جدا نہ ہو جائیں سوائے بیع الخیار کے۔

راوی : یحیی بن یحیی، یحیی بن ایوب، قتیبہ، ابن حجر، یحیی، اسماعیل بن جعفر، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خرید وفروخت کا بیان

بائع اور مشتری کے لئے خیار مجلس کے ثبوت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1364

راوی : ابن مثنی، یحیی بن سعید، شعبہ، عمرو بن علی، یحیی بن سعید، عبدالرحمان بن مہدی، شعبہ، قتادہ، ابی خلیل، عبداللہ بن حارث، حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ ح و حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا فَإِنْ صَدَقَا وَبَيَّنَا بُورِكَ لَهُمَا فِي بَيْعِهِمَا وَإِنْ كَذَبَا وَكَتَمَا مُحِقَ بَرَكَةُ بَيْعِهِمَا

ابن مثنی، یحیی بن سعید، شعبہ، عمرو بن علی، یحیی بن سعید، عبدالرحمن بن مہدی، شعبہ، قتادہ، ابی خلیل، عبداللہ بن حارث، حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بیع کرنے والوں کو اختیار ہے جب تک جدا نہ ہو جائیں پس اگر وہ دونوں سچ بولیں اور بیان کر دیں عیوب وغیرہ تو ان کی بیع میں برکت دی جائے گی اور اگر انہوں نے جھوٹ بولا اور عیوب کو چھپایا تو ان کی بیع کی برکت مٹا دی جاتی ہے۔

راوی : ابن مثنی، یحیی بن سعید، شعبہ، عمرو بن علی، یحیی بن سعید، عبدالرحمان بن مہدی، شعبہ، قتادہ، ابی خلیل، عبداللہ بن حارث، حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خرید وفروخت کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1365

راوی : عمرو بن علی، عبدالرحمان بن مهدی، همام، ابی التیاح، عبدالله بن حارث، حضرت حکیم بن حزام رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ الْحَارِثِ يُحَدِّثُ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ قَالَ مُسْلِم بْن الْحَجَّاج وُلِدَ حَكِيمُ بْنُ حِزَامٍ فِي جَوْفِ الْكَعْبَةِ وَعَاشَ مِائَةً وَعِشْرِينَ سَنَةً

عمرو بن علی، عبدالرحمن بن مہدی، ہمام، ابی التیاح، عبداللہ بن حارث، حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ تعالیٰ عنہ یہی حدیث دوسری سند سے مروی ہے امام مسلم بن حجاج کہتے ہیں کہ حکیم بن حزام رضی اللہ تعالیٰ عنہ کعبہ میں پیدا ہوئے اور ایک سو بیس سال زندہ رہے۔

راوی : عمرو بن علی، عبدالرحمان بن مہدی، ہمام، ابی التیاح، عبداللہ بن حارث، حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جس بیع میں دھوکہ دیا جائے اس کے بیان میں...

باب : خرید و فروخت کا بیان

جس بیع میں دھوکہ دیا جائے اس کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1366

راوی : یحیی بن یحیی، یحیی بن ایوب، قتیبه، ابن حجر، یحیی، اسماعیل بن جعفر، عبدالله بن دینار، حضرت ابن عمر رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَيَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالَ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُا ذَكَرَ رَجُلٌ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ يُخْدَعُ فِي الْبُيُوعِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ بَايَعْتَ فَقُلْ لَا خِلَابَةَ فَكَانَ إِذَا بَايَعَ يَقُولُ لَا خِيَابَةَ

یحیی بن یحیی، یحیی بن ایوب، قتیبہ، ابن حجر، یحیی، اسماعیل بن جعفر، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت

ہے کہ ایک آدمی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ذکر کیا کہ اس کو بیع میں دھوکہ دیا جاتا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص تجھ سے بیع کرے تو تو کہہ دے کہ فریب نہیں ہے پھر وہ جب بیع کرتا تو کہہ دیتا کہ دھوکہ نہ ہو گا لیکن لَا خِلَابَۃَ نہ بول سکنے کی وجہ سے لَا خَلَابَّۃَ کہتا تھا۔

راوی : یحیی بن یحیی، یحیی بن ایوب، قتیبہ، ابن حجر، یحیی، اسماعیل بن جعفر، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خرید وفروخت کا بیان

جس بیع میں دھوکہ دیا جائے اس کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1367

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، عبداللہ بن دینار

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِهِمَا فَكَانَ إِذَا بَايَعَ يَقُولُ لَا خِيَابَةَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، عبداللہ بن دینار اسی حدیث کی دوسری اسانید ذکر کی ہیں لیکن ان میں یہ نہیں کہ جب وہ بیع کرتا تو لَاخِيَابَۃَ کہتا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، عبداللہ بن دینار

پھلوں کو صلاحیت سے پہلے کاٹنے کی شرط کے بغیر بیع کرنے سے روکنے کے بیان میں...

باب : خرید وفروخت کا بیان

پھلوں کو صلاحیت سے پہلے کاٹنے کی شرط کے بغیر بیع کرنے سے روکنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1368

راوی: یحیی بن یحیی، مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهَا نَهَى الْبَائِعَ وَالْمُبْتَاعَ

یحیی بن یحیی، مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صلاحیت کے

ظہور سے پہلے پھلوں کی بیع سے منع فرمایا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بائع اور مشتری دونوں کو بیچنے اور خرید نے سے منع فرمایا۔
راوی : یحیی بن یحیی، مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خرید وفروخت کا بیان

پھلوں کو صلاحیت سے پہلے کاٹنے کی شرط کے بغیر بیع کرنے سے روکنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 1369

راوی: ابن نمیر، عبیداللہ، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

ابن نمیر، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر سے اسی روایت کی دوسری سند ذکر کی۔
راوی : ابن نمیر، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر

باب : خرید وفروخت کا بیان

پھلوں کو صلاحیت سے پہلے کاٹنے کی شرط کے بغیر بیع کرنے سے روکنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 1370

راوی: علی بن حجر سعدی، زھیر بن حرب، اسماعیل، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ النَّخْلِ حَتَّى يَزْهُوَ وَعَنْ السُّنْبُلِ حَتَّى يَبْيَضَّ وَيَأْمَنَ الْعَاهَةَ نَهَى الْبَائِعَ وَالْمُشْتَرِيَ

علی بن حجر سعدی، زہیر بن حرب، اسماعیل، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کھجوروں کی بیع سے منع کیا یہاں تک کہ وہ سرخ یا زرد ہو جائیں اور بالیوں کے سفید ہونے سے پہلے بیع سے منع فرمایا یہاں تک کہ وہ آفات سے محفوظ ہو جائیں بائع اور مشتری دونوں کو منع فرمایا۔
راوی : علی بن حجر سعدی، زہیر بن حرب، اسماعیل، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خرید وفروخت کا بیان

پھلوں کو صلاحیت سے پہلے کاٹنے کی شرط کے بغیر بیع کرنے سے روکنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1371

راوی: زهیر بن حرب، جریر، یحیی بن سعید، نافع، حضرت ابن عمر رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَبْتَاعُوا الثَّمَرَ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ وَتَذْهَبَ عَنْهُ الْآفَةُ قَالَ يَبْدُوَ صَلَاحُهُ حُمْرَتُهُ وَصُفْرَتُهُ

زہیر بن حرب، جریر، یحیی بن سعید، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پھلوں کی بیع اس وقت تک نہ کرو جب تک کہ ان کی صلاحیت ظاہر نہ ہو جائے اور اس سے آفات چلی جائیں صلاحیت کی علامت اس کا سرخ یا زرد ہونا ہے۔

راوی : زہیر بن حرب، جریر، یحیی بن سعید، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خرید و فروخت کا بیان

پھلوں کو صلاحیت سے پہلے کاٹنے کی شرط کے بغیر بیع کرنے سے روکنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1372

راوی: محمد بن مثنی، ابن ابی عمر، عبد الوهاب، یحیی

وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ يَحْيَى بِهَذَا الْإِسْنَادِ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ لَمْ يَذْكُرْ مَا بَعْدَهُ

محمد بن مثنی، ابن ابی عمر، عبد الوہاب، یحیی یہ حدیث اس سند سے بھی مروی ہے لیکن اس میں صلاحیت کی علامت ذکر نہیں کی۔

راوی : محمد بن مثنی، ابن ابی عمر، عبد الوہاب، یحیی

باب : خرید و فروخت کا بیان

پھلوں کو صلاحیت سے پہلے کاٹنے کی شرط کے بغیر بیع کرنے سے روکنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1373

راوی: ابن رافع، ابن ابی فدیك، ضحاك، نافع

حَدَّثَنَا ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ أَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ

حَدِيثِ عَبْدِ الْوَهَّابِ

ابن رافع، ابن ابی فدیک، ضحاک، نافع اس حدیث کی ایک سند اور ذکر کی ہے۔

راوی: ابن رافع، ابن ابی فدیک، ضحاک، نافع

باب: خرید وفروخت کا بیان

پھلوں کو صلاحیت سے پہلے کاٹنے کی شرط کے بغیر بیع کرنے سے روکنے کے بیان میں

جلد: جلد دوم حدیث 1374

راوی: سوید بن سعید، حفص بن میسرہ، موسیٰ بن عقبہ، نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ مَالِكٍ وَعُبَيْدِ اللهِ

سوید بن سعید، حفص بن میسرہ، موسیٰ بن عقبہ، نافع، ابن عمر اسی حدیث کی ایک اور سند ذکر کی ہے۔

راوی: سوید بن سعید، حفص بن میسرہ، موسیٰ بن عقبہ، نافع، ابن عمر

باب: خرید وفروخت کا بیان

پھلوں کو صلاحیت سے پہلے کاٹنے کی شرط کے بغیر بیع کرنے سے روکنے کے بیان میں

جلد: جلد دوم حدیث 1375

راوی: یحیی بن یحیی، یحیی بن ایوب، قتیبہ، ابن حجر، یحیی بن یحیی، اسماعیل، ابن جعفر، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَيَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالَ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَبِيعُوا الثَّمَرَ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ

یحیی بن یحیی، یحیی بن ایوب، قتیبہ، ابن حجر، یحیی بن یحیی، اسماعیل، ابن جعفر، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پھلوں کی بیع نہ کرو یہاں تک کہ ان کی صلاحیت ظاہر ہو جائے۔

راوی : یحیی بن یحیی، یحیی بن ایوب، قتیبہ، ابن حجر، یحیی بن یحیی، اسماعیل، ابن جعفر، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خرید وفروخت کا بیان

پھلوں کو صلاحیت سے پہلے کاٹنے کی شرط کے بغیر بیع کرنے سے روکنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1376

راوی: زهیربن حرب، عبدالرحمان، سفیان، ابن مثنی، محمد بن جعفر، شعبه، عبدالله بن دینار، ابن عمر

و حَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَزَادَ فِي حَدِيثِ شُعْبَةَ فَقِيلَ لِابْنِ عُمَرَ مَا صَلَاحُهُ قَالَ تَذْهَبُ عَاهَتُهُ

زہیر بن حرب، عبدالرحمن، سفیان، ابن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، عبداللہ بن دینار، ابن عمر اسی حدیث کی ایک اور سند ذکر کی ہے اس میں ہے کہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا گیا کہ اس کی صلاحیت کیا ہے؟ تو انہوں نے فرمایا کہ آفات اس سے دور ہو جائیں۔

راوی : زہیر بن حرب، عبدالرحمان، سفیان، ابن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، عبداللہ بن دینار، ابن عمر

باب : خرید وفروخت کا بیان

پھلوں کو صلاحیت سے پہلے کاٹنے کی شرط کے بغیر بیع کرنے سے روکنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1377

راوی: یحیی بن یحیی، ابوخیثمه، ابی زبیر، جابر، احمد بن یونس، زهیر، ابوزبیر، حضرت جابر رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ ح و حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَى أَوْ نَهَانَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ حَتَّى يَطِيبَ

یحیی بن یحیی، ابوخیثمہ، ابی زبیر، جابر، احمد بن یونس، زہیر، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہمیں منع کیا، یا منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پھلوں کی بیع سے یہاں تک کہ وہ آفات سے پاک ہو جائیں۔

راوی : یحیی بن یحیی، ابوخیثمہ، ابی زبیر، جابر، احمد بن یونس، زہیر، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خرید و فروخت کا بیان

پھلوں کو صلاحیت سے پہلے کاٹنے کی شرط کے بغیر بیع کرنے سے روکنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1378

راوی: احمد بن عثمان نوفلی، ابوعاصم، محمد بن حاتم، روح، زکریا ابن اسحاق، عمرو بن دینار، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ النَّوْفَلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَا حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ بْنُ إِسْحَقَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُا نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ

احمد بن عثمان نوفلی، ابوعاصم، محمد بن حاتم، روح، زکریا ابن اسحاق، عمرو بن دینار، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پھلوں کی بیع سے منع فرمایا یہاں تک کہ ان کی صلاحیت ظاہر ہو جائے۔

راوی : احمد بن عثمان نوفلی، ابوعاصم، محمد بن حاتم، روح، زکریا ابن اسحاق، عمرو بن دینار، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خرید و فروخت کا بیان

پھلوں کو صلاحیت سے پہلے کاٹنے کی شرط کے بغیر بیع کرنے سے روکنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1379

راوی: محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن مرۃ، حضرت ابوالبختری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ بَيْعِ النَّخْلِ فَقَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ النَّخْلِ حَتَّى يَأْكُلَ مِنْهُ أَوْ يُؤْكَلَ وَحَتَّى يُوزَنَ قَالَ فَقُلْتُ مَا يُوزَنُ فَقَالَ رَجُلٌ عِنْدَهُ حَتَّى يُحْزَرَ

محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن مرۃ، حضرت ابوالبختری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کھجور کے درختوں کی بیع کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کھجور کی بیع سے منع فرمایا یہاں تک کہ اسے کھایا جائے یا کھائے جانے کے قابل ہو جائے اور وزن کیے جانے کے قابل ہو جائے

ابو البختری کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا وزن کے قابل جانے کا کیا مطلب ہے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس بیٹھے ہوئے آدمی نے کہا یہاں تک کہ اسے کاٹ لیا جائے۔

راوی : محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن مرۃ، حضرت ابو البختری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خرید و فروخت کا بیان

پھلوں کو صلاحیت سے پہلے کاٹنے کی شرط کے بغیر بیع کرنے سے روکنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1380

راوی: ابو کریب، محمد بن العلاء، محمد بن فضیل، ابن ابی نعم، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ أَبِي نُعْمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَبْتَاعُوا الثِّمَارَ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهَا

ابو کریب، محمد بن العلاء، محمد بن فضیل، ابن ابی نعم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا پھلوں کی بیع نہ کرو یہاں تک کہ ان کی صلاحیت ظاہر ہو جائے۔

راوی : ابو کریب، محمد بن العلاء، محمد بن فضیل، ابن ابی نعم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

عرایا کے علاوہ تر کھجوروں کی خشک کھجوروں کے ساتھ بیع کی حرمت کے بیان میں...

باب : خرید و فروخت کا بیان

عرایا کے علاوہ تر کھجوروں کی خشک کھجوروں کے ساتھ بیع کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1381

راوی: یحیی بن یحیی، سفیان بن عیینہ، زهری، ابن نمیر، زهیر بن حرب، سفیان، زهری، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لَهُمَا قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ حَتَّى يَبْدُوَ

صَلَاحُهُ وَعَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ بِالتَّمْرِ

یحیی بن یحیی، سفیان بن عیینہ، زہری، ابن نمیر، زہیر بن حرب، سفیان، زہری، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے پھلوں کی صلاحیت سے پہلے بیع کرنے سے منع فرمایا اور تر کھجور کو خشک کھجور کے بدلے بیچنے سے بھی منع فرمایا۔

راوی : یحیی بن یحیی، سفیان بن عیینہ، زہری، ابن نمیر، زہیر بن حرب، سفیان، زہری، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خرید و فروخت کا بیان

عرایا کے علاوہ تر کھجوروں کی خشک کھجوروں کے ساتھ بیع کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم　　حدیث 1382

راوی: ابن عمر، زید بن ثابت

قَالَ ابْنُ عُمَرَ وَحَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي بَيْعِ الْعَرَايَا زَادَ ابْنُ نُمَيْرٍ فِي رِوَايَتِهِ أَنْ تُبَاعَ

ابن عمر، زید بن ثابت فرماتے ہیں ہمیں زید بن حارث رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حدیث بیان کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عرایا کی بیع میں رخصت دی ابن نمیر کی روایت میں یہ اضافہ ہے کہ عرایا بیچنے کی اجازت دی۔

راوی : ابن عمر، زید بن ثابت

باب : خرید و فروخت کا بیان

عرایا کے علاوہ تر کھجوروں کی خشک کھجوروں کے ساتھ بیع کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم　　حدیث 1383

راوی : ابوطاہر، حرملہ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابوسلمہ بن عبدالرحمان، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ وَاللَّفْظُ لِحَرْمَلَةَ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَبْتَاعُوا الثَّمَرَ حَتَّى

يَبْدُوَ صَلَاحُهُ وَلَا تَبْتَاعُوا الثَّمَرَ بِالتَّمْرِ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَحَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ سَوَاءً

ابوطاہر، حرملہ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا پھل کی صلاحیت کے ظہور سے پہلے بیع نہ کرو اور تازہ کھجوروں کی خشک کھجور کے بدلے میں بھی بیع نہ کرو حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی اسی طرح حدیث مروی ہے۔

راوی: ابوطاہر، حرملہ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابوسلمہ بن عبدالرحمان، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خرید وفروخت کا بیان

عرایا کے علاوہ تر کھجوروں کی خشک کھجوروں کے ساتھ بیع کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1384

راوی: محمد بن رافع، لیث، عقیل، ابن شہاب، حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا حُجَيْنُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْمُزَابَنَةِ وَالْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةُ أَنْ يُبَاعَ ثَمَرُ النَّخْلِ بِالتَّمْرِ وَالْمُحَاقَلَةُ أَنْ يُبَاعَ الزَّرْعُ بِالْقَمْحِ وَاسْتِكْرَاءُ الْأَرْضِ بِالْقَمْحِ قَالَ وَأَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللهِ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا تَبْتَاعُوا الثَّمَرَ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ وَلَا تَبْتَاعُوا الثَّمَرَ بِالتَّمْرِ وَقَالَ سَالِمٌ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ رَخَّصَ بَعْدَ ذَلِكَ فِي بَيْعِ الْعَرِيَّةِ بِالرُّطَبِ أَوْ بِالتَّمْرِ وَلَمْ يُرَخِّصْ فِي غَيْرِ ذَلِكَ

محمد بن رافع، لیث، عقیل، ابن شہاب، حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مزابنہ اور محاقلہ سے منع فرمایا اور مزابنہ یہ ہے کہ کھجور کے درخت کے پھل کو خشک کھجوروں کے بدلے فروخت کیا جائے اور محاقلہ یہ ہے کہ کھڑی فصل کو اناج کے بدلہ فروخت کیا جائے اور گندم کے بدلے کرائے پر لینے سے بھی منع فرمایا سلام بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے خبر دی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پھل کو اس کی صلاحیت کے ظہور سے پہلے فروخت نہ کرو اور نہ کھجور کو خشک کھجور کے بدلے بیچو اور سالم نے کہا کہ مجھے عبداللہ نے زید بن ثابت سے خبر دی کہ رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے بعد عریہ کی بیع کی اجازت دی تر یا خشک کھجور کے ساتھ اور اس کے علاوہ میں رخصت نہیں دی۔

راوی : محمد بن رافع، لیث، عقیل، ابن شہاب، حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خرید و فروخت کا بیان

عرایا کے علاوہ تر کھجوروں کی خشک کھجوروں کے ساتھ بیع کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1385

راوی: یحیی بن یحیی، مالك، نافع، ابن عمر، حضرت زید بن ثابت

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ لِصَاحِبِ الْعَرِيَّةِ أَنْ يَبِيعَهَا بِخَرْصِهَا مِنْ التَّمْرِ

یحیی بن یحیی، مالک، نافع، ابن عمر، حضرت زید بن ثابت سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ نے صاحب عریہ کے لئے اجازت دی کہ وہ اندازے سے تر کھجور کو خشک کھجور کے بدلے فروخت کر دے۔

راوی : یحیی بن یحیی، مالک، نافع، ابن عمر، حضرت زید بن ثابت

باب : خرید و فروخت کا بیان

عرایا کے علاوہ تر کھجوروں کی خشک کھجوروں کے ساتھ بیع کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1386

راوی: یحیی بن یحیی، سلیمان بن بلال، یحیی بن سعید، نافع، عبداللہ بن عمر، حضرت زید بن ثابت

و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ يُحَدِّثُ أَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي الْعَرِيَّةِ يَأْخُذُهَا أَهْلُ الْبَيْتِ بِخَرْصِهَا تَمْرًا يَأْكُلُونَهَا رُطَبًا

یحیی بن یحیی، سلیمان بن بلال، یحیی بن سعید، نافع، عبداللہ بن عمر، حضرت زید بن ثابت سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ نے عریہ میں رخصت دی کہ گھر والے اندازے سے خشک کھجوریں دیں اور تر کھجوریں کھانے کے لئے لے لیں۔

راوی : یحیی بن یحیی، سلیمان بن بلال، یحیی بن سعید، نافع، عبداللہ بن عمر، حضرت زید بن ثابت

باب : خرید وفروخت کا بیان

عرایا کے علاوہ تر کھجوروں کی خشک کھجوروں کے ساتھ بیع کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1387

راوی: محمد بن مثنی، عبدالوھاب، یحیی بن سعید، نافع

وحَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ يَقُولُ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

محمد بن مثنی، عبدالوہاب، یحیی بن سعید، نافع ایک اور سند اسی حدیث کی ذکر کی ہے۔

راوی: محمد بن مثنی، عبدالوہاب، یحیی بن سعید، نافع

باب : خرید وفروخت کا بیان

عرایا کے علاوہ تر کھجوروں کی خشک کھجوروں کے ساتھ بیع کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1388

راوی: یحیی بن یحیی، ھشیم، یحیی بن سعید

وحَدَّثَنَاه يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ وَالْعَرِيَّةُ النَّخْلَةُ تُجْعَلُ لِلْقَوْمِ فَيَبِيعُونَهَا بِخَرْصِهَا تَمْرًا

یحیی بن یحیی، ہشیم، یحیی بن سعید اسی حدیث کی ایک اور سند ذکر کی ہے اس میں یہ بھی ہے کہ عریہ وہ کھجور کا درخت ہے جو کسی قوم کو دے دیا جائے پھر وہ اندازے کے ساتھ اس کے پھلوں کو خشک کھجور کے بدلے فروخت کر دے۔

راوی: یحیی بن یحیی، ہشیم، یحیی بن سعید

باب : خرید وفروخت کا بیان

عرایا کے علاوہ تر کھجوروں کی خشک کھجوروں کے ساتھ بیع کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1389

راوی: محمد بن رمح بن مهاجر، لیث، یحیی بن سعید، نافع، حضرت ابن عمر

وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحِ بْنِ الْمُهَاجِرِ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي بَيْعِ الْعَرِيَّةِ بِخَرْصِهَا تَمْرًا قَالَ يَحْيَى الْعَرِيَّةُ أَنْ يَشْتَرِيَ الرَّجُلُ

ثَمَرَ النَّخَلَاتِ لِطَعَامِ أَهْلِهِ رُطَبًا بِخَرْصِهَا تَمْرًا

محمد بن رمح بن مہاجر، لیث، یحیی بن سعید، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عریہ کی بیع میں رخصت دی اندازہ کر کے خشک کھجور کے بدلے تر کھجور۔ یحیی نے کہا عریہ یہ ہے کہ آدمی اپنے اہل عیال کے کھانے کے لئے اندازے کے ساتھ کھجور کے درختوں کا تازہ پھل خشک کھجوروں کے بدلے خریدے۔

راوی : محمد بن رمح بن مہاجر، لیث، یحیی بن سعید، نافع، حضرت ابن عمر

باب : خرید و فروخت کا بیان

عرایا کے علاوہ تر کھجوروں کی خشک کھجوروں کے ساتھ بیع کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1390

راوی: ابن نمیر، عبیداللہ، نافع، ابن عمر، حضرت زید بن ثابت

وحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي الْعَرَايَا أَنْ تُبَاعَ بِخَرْصِهَا كَيْلًا

ابن نمیر، عبید اللہ، نافع، ابن عمر، حضرت زید بن ثابت سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرایا میں رخصت دی۔ اندازے کے بدلے وزن کو فروخت کرنے کی۔

راوی : ابن نمیر، عبید اللہ، نافع، ابن عمر، حضرت زید بن ثابت

باب : خرید و فروخت کا بیان

عرایا کے علاوہ تر کھجوروں کی خشک کھجوروں کے ساتھ بیع کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1391

راوی: ابن مثنی، یحیی بن سعید، عبیداللہ

وحَدَّثَنَاه ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ أَنْ تُؤْخَذَ بِخَرْصِهَا

ابن مثنی، یحیی بن سعید، عبید اللہ اس سند کے ساتھ بھی یہ حدیث مروی ہے اور فرمایا اس کے اندازے کے ساتھ لیا جائے۔

راوی : ابن مثنی، یحیی بن سعید، عبید اللہ

باب : خرید وفروخت کا بیان

عرایا کے علاوہ تر کھجوروں کی خشک کھجوروں کے ساتھ بیع کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1392

راوی: ابوربیع، ابوکامل، حماد، علی بن حجر، اسماعیل، ایوب، حضرت نافع

وحَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ وَأَبُو كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ ح وحَدَّثَنِيهِ عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ كِلَاهُمَا عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي بَيْعِ الْعَرَايَا بِخَرْصِهَا

ابوربیع، ابوکامل، حماد، علی بن حجر، اسماعیل، ایوب، حضرت نافع سے بھی یہ حدیث مبارکہ مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیع عرایا میں اندازے کے ساتھ بیع کی رخصت دی۔

راوی: ابوربیع، ابوکامل، حماد، علی بن حجر، اسماعیل، ایوب، حضرت نافع

باب : خرید وفروخت کا بیان

عرایا کے علاوہ تر کھجوروں کی خشک کھجوروں کے ساتھ بیع کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1393

راوی: عبداللہ بن مسلمہ قعنبی، سلیمان ابن بلال، یحیی، ابن سعید، حضرت بشیر بن یسار

وحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ سَعِيدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ مِنْ أَهْلِ دَارِهِمْ مِنْهُمْ سَهْلُ بْنُ أَبِي حَثْمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ بِالتَّمْرِ وَقَالَ ذَلِكَ الرِّبَا تِلْكَ الْمُزَابَنَةُ إِلَّا أَنَّهُ رَخَّصَ فِي بَيْعِ الْعَرِيَّةِ النَّخْلَةِ وَالنَّخْلَتَيْنِ يَأْخُذُهَا أَهْلُ الْبَيْتِ بِخَرْصِهَا تَمْرًا يَأْكُلُونَهَا رُطَبًا

عبداللہ بن مسلمہ قعنبی، سلیمان ابن بلال، یحیی، ابن سعید، حضرت بشیر بن یسار نے بعض اصحاب رسول سے جو ان کے گھر رہتے تھے روایت کی ہے۔ ان میں سے حضرت سہل بن ابی حثمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کھجور کی کھجور کے بدلے بیع سے منع فرمایا اور فرمایا یہی تو ربوا اور مزابنہ ہے۔ سوائے اس کے کہ آپ نے عریہ کی ایک اور دو کھجور کے درختوں کی بیع کی رخصت دی۔ جو اندازے کے ساتھ گھر والے خشک کھجوروں سے تر کھجوروں کو کھانے کے لئے لیتے ہیں۔

راوی: عبداللہ بن مسلمہ قعنبی، سلیمان ابن بلال، یحیی، ابن سعید، حضرت بشیر بن یسار

باب : خرید وفروخت کا بیان

عرایا کے علاوہ تر کھجوروں کی خشک کھجوروں کے ساتھ بیع کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1394

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، ابن رمح، لیث، یحیی بن سعید، حضرت بشیربن یسار

وحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وحَدَّثَنَا ابْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُمْ قَالُوا رَخَّصَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْعِ الْعَرِيَّةِ بِخَرْصِهَا تَمْرًا

قتیبہ بن سعید، لیث، ابن رمح، لیث، یحیی بن سعید، حضرت بشیر بن یسار نے اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ نے بیع عریہ کی رخصت دی کہ ان کے اندازے کے بدلے خشک کھجوریں دی جائیں۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، ابن رمح، لیث، یحیی بن سعید، حضرت بشیر بن یسار

باب : خرید وفروخت کا بیان

عرایا کے علاوہ تر کھجوروں کی خشک کھجوروں کے ساتھ بیع کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1395

راوی: محمد بن مثنی، اسحاق بن ابراہیم، ابن ابی عمر، ثقفی، یحیی بن سعید، بشیربن یسار اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ جَمِيعًا عَنْ الثَّقَفِيِّ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ يَقُولُ أَخْبَرَنِي بُشَيْرُ بْنُ يَسَارٍ عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَهْلِ دَارِهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى غَيْرَ أَنَّ إِسْحَقَ وَابْنَ الْمُثَنَّى جَعَلَا مَكَانَ الرِّبَا الزَّبْنَ وَقَالَ ابْنُ أَبِي عُمَرَ الرِّبَا

محمد بن مثنی، اسحاق بن ابراہیم، ابن ابی عمر، ثقفی، یحیی بن سعید، بشیر بن یسار اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا باقی حدیث پہلی کی طرح ہے ابن ابی عمر نے فرمایا کہ یہ سود ہی ہے۔

راوی : محمد بن مثنی، اسحاق بن ابراہیم، ابن ابی عمر، ثقفی، یحیی بن سعید، بشیر بن یسار اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

باب : خرید وفروخت کا بیان

عرایا کے علاوہ تر کھجوروں کی خشک کھجوروں کے ساتھ بیع کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1396

راوی: عمرو ناقد، ابن نمیر، سفیان بن عیینہ، یحیی بن سعید، بشیر بن یسار، حضرت سہل بن ابی حثمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَاه عَمْرٌو النَّاقِدُ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ حَدِيثِهِمْ

عمرو ناقد، ابن نمیر، سفیان بن عیینہ، یحیی بن سعید، بشیر بن یسار، حضرت سہل بن ابی حثمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح کی حدیث روایت کی ہے۔

راوی: عمرو ناقد، ابن نمیر، سفیان بن عیینہ، یحیی بن سعید، بشیر بن یسار، حضرت سہل بن ابی حثمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خرید وفروخت کا بیان

عرایا کے علاوہ تر کھجوروں کی خشک کھجوروں کے ساتھ بیع کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1397

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، حسن، حلوانی، ابواسامہ، ولید بن کثیر، بشیربن یسار، مولی بنی حارثہ، حضرت رافع بن خدیج اور سہل بن ابی حثمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَحَسَنٌ الْحُلْوَانِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ حَدَّثَنِي بُشَيْرُ بْنُ يَسَارٍ مَوْلَى بَنِي حَارِثَةَ أَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ وَسَهْلَ بْنَ أَبِي حَثْمَةَ حَدَّثَاهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْمُزَابَنَةِ الثَّمَرِ بِالتَّمْرِ إِلَّا أَصْحَابَ الْعَرَايَا فَإِنَّهُ قَدْ أَذِنَ لَهُمْ

ابو بکر بن ابی شیبہ، حسن، حلوانی، ابو اسامہ، ولید بن کثیر، بشیر بن یسار، مولی بنی حارثہ، حضرت رافع بن خدیج اور سہل بن ابی حثمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ علیہ السلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اصحاب عرایا کے علاوہ بیع مزابنہ (کھجور کے بدلے کھجور کی بیع) سے منع فرمایا کیونکہ عریہ میں ان کو اجازت دے دی گئی۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، حسن، حلوانی، ابو اسامہ، ولید بن کثیر، بشیر بن یسار، مولی بنی حارثہ، حضرت رافع بن خدیج اور سہل بن ابی حثمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خرید و فروخت کا بیان

عرایا کے علاوہ تر کھجوروں کی خشک کھجوروں کے ساتھ بیع کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1398

راوی : عبداللہ بن مسلمہ بن قعنب، مالک، یحیی بن یحیی، داؤد بن حصین، ابی سفیان، مولی ابن ابی احمد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ ح و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ قُلْتُ لِمَالِكٍ حَدَّثَكَ دَاوُدُ بْنُ الْحُصَيْنِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ مَوْلَى ابْنِ أَبِي أَحْمَدَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي بَيْعِ الْعَرَايَا بِخَرْصِهَا فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ أَوْسُقٍ أَوْ فِي خَمْسَةِ يَشُكُّ دَاوُدُ قَالَ خَمْسَةٌ أَوْ دُونَ خَمْسَةٍ قَالَ نَعَمْ

عبداللہ بن مسلمہ بن قعنب، مالک، یحیی بن یحیی، داؤد بن حصین، ابی سفیان، مولی ابن ابی احمد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیع عرایہ کی اندازے کے ساتھ پانچ اوسق کی بیع کی اجازت دی داؤد راوی کو شک ہے۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ بن قعنب، مالک، یحیی بن یحیی، داؤد بن حصین، ابی سفیان، مولی ابن ابی احمد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خرید و فروخت کا بیان

عرایا کے علاوہ تر کھجوروں کی خشک کھجوروں کے ساتھ بیع کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1399

راوی: یحیی بن یحیی، مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْمُزَابَنَةِ وَالْمُزَابَنَةُ بَيْعُ الثَّمَرِ بِالتَّمْرِ كَيْلًا وَبَيْعُ الْكَرْمِ بِالزَّبِيبِ كَيْلًا

یحیی بن یحیی، مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مزابنہ سے منع فرمایا اور مزابنہ یہ ہے کہ کھجور کے پھل کے بدلے خشک کھجور وزن کر کے اور کشمش انگور کے ساتھ وزن کر کے بیع کرنا۔

راوی : یحیی بن یحیی، مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خرید و فروخت کا بیان

عرایا کے علاوہ تر کھجوروں کی خشک کھجوروں کے ساتھ بیع کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم　　حدیث 1400

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن عبداللہ بن نمیر، محمد بن بشر، عبیداللہ، نافع، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ أَخْبَرَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْمُزَابَنَةِ بَيْعِ ثَمَرِ النَّخْلِ بِالتَّمْرِ كَيْلًا وَبَيْعِ الْعِنَبِ بِالزَّبِيبِ كَيْلًا وَبَيْعِ الزَّرْعِ بِالْحِنْطَةِ كَيْلًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن عبداللہ بن نمیر، محمد بن بشر، عبید اللہ، نافع، حضرت عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مزابنہ سے منع فرمایا اور مزابنہ یہ ہے کہ کھجور کو خشک وزن کر کے کھجور کے بدلے وزن کر کے اور کشمش کو انگور کے ساتھ اور کھڑی فصل کو گندم کے بدلے وزن کر کے بیع کرنا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن عبد اللہ بن نمیر، محمد بن بشر، عبید اللہ، نافع، حضرت عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خرید و فروخت کا بیان

عرایا کے علاوہ تر کھجوروں کی خشک کھجوروں کے ساتھ بیع کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم　　حدیث 1401

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن ابی زائدہ، عبیداللہ

وحَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن ابی زائدہ، عبید اللہ اسی حدیث کی دوسری سند ذکر کی ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن ابی زائدہ، عبید اللہ

باب : خرید و فروخت کا بیان

عرایا کے علاوہ تر کھجوروں کی خشک کھجوروں کے ساتھ بیع کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1402

راوی : یحیی بن معین، ہارون بن عبداللہ، حسین بن عیسی، ابواسامہ، عبیداللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ وَهَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَحُسَيْنُ بْنُ عِيسَى قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْمُزَابَنَةِ وَالْمُزَابَنَةُ بَيْعُ ثَمَرِ النَّخْلِ بِالتَّمْرِ كَيْلًا وَبَيْعُ الزَّبِيبِ بِالْعِنَبِ كَيْلًا وَعَنْ كُلِّ ثَمَرٍ بِخَرْصِهِ

یحیی بن معین، ہارون بن عبداللہ، حسین بن عیسی، ابواسامہ، عبیداللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مزابنہ سے منع فرمایا اور مزابنہ کھجور کے پھل کو خشک کھجور کے ساتھ وزن کر کے بیع کرنے اور کشمش کی انگور کے ساتھ وزن کر کے بیع کرنے کو کہتے ہیں اور اسی طرح ہر پھل کو اندازے کے ساتھ بیع کرنے سے منع فرمایا۔

راوی : یحیی بن معین، ہارون بن عبداللہ، حسین بن عیسی، ابواسامہ، عبیداللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خرید و فروخت کا بیان

عرایا کے علاوہ تر کھجوروں کی خشک کھجوروں کے ساتھ بیع کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1403

راوی : علی بن حجر، زہیر بن حرب، اسماعیل، ابن ابراہیم، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ وَهُوَ ابْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْمُزَابَنَةِ وَالْمُزَابَنَةُ أَنْ يُبَاعَ مَا فِي رُؤُسِ النَّخْلِ بِتَمْرٍ بِكَيْلٍ مُسَمًّى إِنْ زَادَ فَلِي وَإِنْ نَقَصَ فَعَلَيَّ

علی بن حجر، زہیر بن حرب، اسماعیل، ابن ابراہیم، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مزابنہ سے منع کیا اور مزابنہ یہ ہے کہ کھجور کے درختوں پر لگی کھجوروں کے بدلے خشک کھجور کے متعین وزن کو فروخت کیا جائے اور اگر یہ زیادہ ہو تو میرا نفع اور اگر کم ہو گئیں تو نقصان مجھ پر ہو گا۔

راوی : علی بن حجر، زہیر بن حرب، اسماعیل، ابن ابراہیم، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خرید وفروخت کا بیان

عرایا کے علاوہ تر کھجوروں کی خشک کھجوروں کے ساتھ بیع کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم　　　**حدیث** 1404

راوی: ابوربیع، ابوکامل، حماد، ایوب

وحَدَّثَنَاه أَبُو الرَّبِيعِ وَأَبُو كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

ابوربیع، ابوکامل، حماد، ایوب اسی حدیث کی ایک اور سند ذکر کی ہے۔

راوی : ابوربیع، ابوکامل، حماد، ایوب

باب : خرید وفروخت کا بیان

عرایا کے علاوہ تر کھجوروں کی خشک کھجوروں کے ساتھ بیع کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم　　　**حدیث** 1405

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رمح، لیث، نافع، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْمُزَابَنَةِ أَنْ يَبِيعَ ثَمَرَ حَائِطِهِ إِنْ كَانَتْ نَخْلًا بِتَمْرٍ كَيْلًا وَإِنْ كَانَ كَرْمًا أَنْ يَبِيعَهُ بِزَبِيبٍ كَيْلًا وَإِنْ كَانَ زَرْعًا أَنْ يَبِيعَهُ بِكَيْلِ طَعَامٍ نَهَى عَنْ ذَلِكَ كُلِّهِ وَفِي رِوَايَةِ قُتَيْبَةَ أَوْ كَانَ زَرْعًا

قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رمح، لیث، نافع، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مزابنہ سے منع فرمایا کہ اپنے باغ کے پھل اگر وہ کھجور کے درخت ہوں تو خشک کھجور کے ساتھ وزن کر کے اور اگر انگور ہوں تو کشمش کے ساتھ وزن کر کے بیچے اور اگر کھیتی ہو تو اس کو اناج کے ساتھ وزن کر کے بیچے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سب سے منع فرمایا اور قتیبہ کی روایت میں (أَوْكَانَ زَرْعًا) ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رمح، لیث، نافع، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خرید وفروخت کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1406

راوی: ابوطاہر، ابن وہب، یونس، ابن رافع، ابن ابی فدیک، ضحاک، سوید بن سعید، حفص بن میسرہ، موسیٰ بن عقبہ، نافع

وحَدَّثَنِيهِ أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي يُونُسُ ح وحَدَّثَنِي ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ أَخْبَرَنِي الضَّحَّاكُ ح و حَدَّثَنِيهِ سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ كُلُّهُمْ عَنْ نَافِعٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِهِمْ

ابوطاہر، ابن وہب، یونس، ابن رافع، ابن ابی فدیک، ضحاک، سوید بن سعید، حفص بن میسرہ، موسیٰ بن عقبہ، نافع اسی حدیث کی اور اسناد ذکر کی ہیں۔

راوی: ابوطاہر، ابن وہب، یونس، ابن رافع، ابن ابی فدیک، ضحاک، سوید بن سعید، حفص بن میسرہ، موسیٰ بن عقبہ، نافع

جو شخص درخت پر کھجور بیچے اس حال میں کہ اس پر کھجور لگی ہوئی ہو اس کے بیان میں...

باب : خرید و فروخت کا بیان

جو شخص درخت پر کھجور بیچے اس حال میں کہ اس پر کھجور لگی ہوئی ہو اس کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1407

راوی: یحیی بن یحیی، مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ بَاعَ نَخْلًا قَدْ أُبِّرَتْ فَثَمَرَتُهَا لِلْبَائِعِ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ

یحیی بن یحیی، مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے کھجور کا پیوند لگا درخت فروخت کیا تو اس کے پھل بائع کے لئے ہیں سوائے اس کے کہ خریدار ان کی شرط لگالے۔

راوی: یحیی بن یحیی، مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خرید و فروخت کا بیان

جو شخص درخت پر کھجور بیچے اس حال میں کہ اس پر کھجور لگی ہوئی ہو اس کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث   1408

راوی: محمد بن مثنی، یحیی بن سعید، ابن نمیر، عبید اللہ، ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي جَمِيعًا عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّمَا نَخْلٍ اشْتُرِيَ أُصُولُهَا وَقَدْ أُبِّرَتْ فَإِنَّ ثَمَرَهَا لِلَّذِي أَبَّرَهَا إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الَّذِي اشْتَرَاهَا

محمد بن مثنی، یحیی بن سعید، ابن نمیر، عبید اللہ، ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو کھجور کا درخت جڑوں سے خرید ا گیا حالانکہ اس کو پیوند کیا گیا تو اس کا پھل اسی کے لئے ہے جس نے پیوند کیا سوائے اس کے کہ خریدنے والا اس کی شرط لگالے۔

راوی: محمد بن مثنی، یحیی بن سعید، ابن نمیر، عبید اللہ، ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خرید وفروخت کا بیان

جو شخص درخت پر کھجور بیچے اس حال میں کہ اس پر کھجور لگی ہوئی ہو اس کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث   1409

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، ابن رمح، لیث، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّمَا امْرِئٍ أَبَّرَ نَخْلًا ثُمَّ بَاعَ أَصْلَهَا فَلِلَّذِي أَبَّرَ ثَمَرُ النَّخْلِ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ

قتیبہ بن سعید، لیث، ابن رمح، لیث، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس آدمی نے کھجور کو پیوند لگایا پھر اس کی جڑیں بیچ دیں تو کھجور کا پھل اسی کے لئے ہے جس نے پیوند لگایا سوائے اس کے کہ خریدنے والا شرط لگالے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، ابن رمح، لیث، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خرید و فروخت کا بیان

جو شخص درخت پر کھجور بیچے اس حال میں کہ اس پر کھجور لگی ہوئی ہو اس کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1410

راوی: ابو ربیع، ابوکامل، حماد، زهیر بن حرب، اسماعیل، ایوب، نافع

وحَدَّثَنَاه أَبُو الرَّبِيعِ وَأَبُو كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ ح وحَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ كِلَاهُمَا عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

ابو ربیع، ابو کامل، حماد، زہیر بن حرب، اسماعیل، ایوب، نافع اسی حدیث کی اور سند ذکر کی ہے۔

راوی : ابو ربیع، ابو کامل، حماد، زہیر بن حرب، اسماعیل، ایوب، نافع

باب : خرید و فروخت کا بیان

جو شخص درخت پر کھجور بیچے اس حال میں کہ اس پر کھجور لگی ہوئی ہو اس کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1411

راوی: یحیی بن یحیی، محمد بن رمح، لیث، قتیبہ بن سعید، لیث، ابن شہاب، سالم بن عبداللہ بن عمر، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ قَالَا أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح وحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ ابْتَاعَ نَخْلًا بَعْدَ أَنْ تُؤَبَّرَ فَثَمَرَتُهَا لِلَّذِي بَاعَهَا إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ وَمَنْ ابْتَاعَ عَبْدًا فَمَالُهُ لِلَّذِي بَاعَهُ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ

یحیی بن یحیی، محمد بن رمح، لیث، قتیبہ بن سعید، لیث، ابن شہاب، سالم بن عبد اللہ بن عمر، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے پیوند لگانے کے بعد کھجور کا درخت خریدا تو اس کا پھل اسی کے لئے ہے جس نے اس کو بیچا سوائے اس کے کہ خریدار شرط باندھ لے اور جس نے کوئی غلام خریدا تو اس کا مال بائع کے لئے ہے سوائے اس کے کہ خریدار شرط لگا لے۔

راوی : یحیی بن یحیی، محمد بن رمح، لیث، قتیبہ بن سعید، لیث، ابن شہاب، سالم بن عبد اللہ بن عمر، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خرید وفروخت کا بیان

جو شخص درخت پر کھجور بیچے اس حال میں کہ اس پر کھجور لگی ہوئی ہو اس کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1412

راوی: یحیی بن یحیی، ابوبکر بن ابی شیبه، زهیر بن حرب، یحیی، سفیان بن عیینه، زهری

وحَدَّثَنَاه يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

یحیی بن یحیی، ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، یحیی، سفیان بن عیینہ، زہری اسی حدیث کی دوسری سند ذکر کی ہے۔

راوی : یحیی بن یحیی، ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، یحیی، سفیان بن عیینہ، زہری

باب : خرید وفروخت کا بیان

جو شخص درخت پر کھجور بیچے اس حال میں کہ اس پر کھجور لگی ہوئی ہو اس کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1413

راوی: حرمله بن یحیی، ابن وهب، یونس، ابن شهاب، سالم بن عبدالله بن عمر، حضرت ابن عمر رضی الله تعالیٰ عنه

وحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ أَبَاهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بِمِثْلِهِ

حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سالم بن عبداللہ بن عمر، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح سنا جو اوپر بیان ہوا۔

راوی : حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سالم بن عبداللہ بن عمر، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بیع محاقلہ اور مزابنہ اور مخابرہ اور پھلوں کی صلاحیت سے پہلے اور معاومہ یعنی چند...

باب : خرید وفروخت کا بیان

بیع محاقلہ اور مزابنہ اور مخابرہ اور پھلوں کی صلاحیت سے پہلے اور معاومہ یعنی چند سالوں کی بیع سے روکنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1414

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن عبداللہ بن نمیر، زہیر بن حرب، سفیان بن عیینہ، ابن جریج، عطاء، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوا جَمِيعًا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَائٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَالْمُخَابَرَةِ وَعَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ وَلَا يُبَاعُ إِلَّا بِالدِّينَارِ وَالدِّرْهَمِ إِلَّا الْعَرَايَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن عبد اللہ بن نمیر، زہیر بن حرب، سفیان بن عیینہ، ابن جریج، عطاء، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیع محاقلہ اور مزابنہ اور مخابرہ اور پھلوں کی صلاحیت سے پہلے بیع کرنے سے منع فرمایا اور فرمایا کہ پھلوں کو دینار کے علاوہ کے بدلے فروخت نہ کیا جائے سوائے عرایا کے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن عبد اللہ بن نمیر، زہیر بن حرب، سفیان بن عیینہ، ابن جریج، عطاء، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: خرید و فروخت کا بیان

بیع محاقلہ اور مزابنہ اور مخابرہ اور پھلوں کی صلاحیت سے پہلے اور معاومہ یعنی چند سالوں کی بیع سے روکنے کے بیان میں

جلد: جلد دوم حدیث 1415

راوی: عبد بن حمید، ابوعاصم، ابن جریج، عطاء، ابی زبیر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَائٍ وَأَبِي الزُّبَيْرِ أَنَّهُمَا سَمِعَا جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ بِمِثْلِهِ

عبد بن حمید، ابو عاصم، ابن جریج، عطاء، ابی زبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی دوسری سند کے ساتھ یہی حدیث مروی ہے۔

راوی: عبد بن حمید، ابو عاصم، ابن جریج، عطاء، ابی زبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: خرید و فروخت کا بیان

بیع محاقلہ اور مزابنہ اور مخابرہ اور پھلوں کی صلاحیت سے پہلے اور معاومہ یعنی چند سالوں کی بیع سے روکنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1416

راوی: اسحاق بن ابراھیم حنظلی، مخلد بن یزید جزری، ابن جریج، عطاء، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيدَ الْجَزَرِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَطَائٌ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْمُخَابَرَةِ وَالْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَعَنْ بَيْعِ الثَّمَرَةِ حَتَّى تُطْعِمَ وَلَا تُبَاعُ إِلَّا بِالدَّرَاهِمِ وَالدَّنَانِيرِ إِلَّا الْعَرَايَا قَالَ عَطَائٌ فَسَّرَ لَنَا جَابِرٌ قَالَ أَمَّا الْمُخَابَرَةُ فَالْأَرْضُ الْبَيْضَائُ يَدْفَعُهَا الرَّجُلُ إِلَى الرَّجُلِ فَيُنْفِقُ فِيهَا ثُمَّ يَأْخُذُ مِنْ الثَّمَرِ وَزَعَمَ أَنَّ الْمُزَابَنَةَ بَيْعُ الرُّطَبِ فِي النَّخْلِ بِالتَّمْرِ كَيْلًا وَالْمُحَاقَلَةُ فِي الزَّرْعِ عَلَى نَحْوِ ذَلِكَ يَبِيعُ الزَّرْعَ الْقَائِمَ بِالْحَبِّ كَيْلًا

اسحاق بن ابراہیم حنظلی، مخلد بن یزید جزری، ابن جریج، عطاء، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مخابرہ اور محاقلہ اور مزابنہ اور پھلوں کی بیع سے یہاں تک کہ وہ کھائے جائیں منع فرمایا اور پھلوں کو دینار اور درہم کے علاوہ میں فروخت نہ کیا جائے سوائے عرایا کے عطاء کہتے ہیں کہ جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ہمارے لئے اس کی وضاحت کی کہ مخابرہ یہ ہے کہ بنجر زمین ایک آدمی دوسرے آدمی کو دے وہ اس میں خرچ کرے اور قابل کاشت بنائے پھر یہ اس کے پھل میں سے حصہ لے مزابنہ یہ ہے کہ کھجور میں تر کھجور کی بیع خشک کھجور کے ساتھ وزن کر کے ہو اور محاقلہ کھیتی میں اس طرح ہے کہ کھڑی فصل کو وزن شدہ اناج کے ساتھ بیچنا۔

راوی: اسحاق بن ابراہیم حنظلی، مخلد بن یزید جزری، ابن جریج، عطاء، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خرید وفروخت کا بیان

بیع محاقلہ اور مزابنہ اور مخابرہ اور پھلوں کی صلاحیت سے پہلے اور معاومہ یعنی چند سالوں کی بیع سے روکنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1417

راوی: اسحاق بن ابراھیم، محمد بن احمد بن ابی خلف، زکریا، ابن ابی خلف، زکریا بن عدی، عبیداللہ، زید بن ابی انیسہ، ابوالولید المکی، عطاء بن ابی رباح، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَلَفٍ كِلَاهُمَا عَنْ زَكَرِيَّائَ قَالَ ابْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّائُ بْنُ عَدِيٍّ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْمَكِّيُّ وَهُوَ جَالِسٌ عِنْدَ عَطَائِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَالْمُخَابَرَةِ وَأَنْ تُشْتَرَى النَّخْلُ حَتَّى تُشْقِهَ

وَالْإِشْقَاهُ أَنْ يَحْمَرَّ أَوْ يَصْفَرَّ أَوْ يُؤْكَلَ مِنْهُ شَيْئٌ وَالْمُحَاقَلَةُ أَنْ يُبَاعَ الْحَقْلُ بِكَيْلٍ مِنْ الطَّعَامِ مَعْلُومٍ وَالْمُزَابَنَةُ أَنْ يُبَاعَ النَّخْلُ بِأَوْسَاقٍ مِنْ التَّمْرِ وَالْمُخَابَرَةُ الثُّلُثُ وَالرُّبُعُ وَأَشْبَاهُ ذَلِكَ قَالَ زَيْدٌ قُلْتُ لِعَطَائِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ أَسَمِعْتَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَذْكُرُ هَذَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ

اسحاق بن ابراہیم، محمد بن احمد بن ابی خلف، زکریا، ابن ابی خلف، زکریا بن عدی، عبید اللہ، زید بن ابی انیسہ، ابوالولید المکی، عطاء بن ابی رباح، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے محاقلہ اور مخابرہ سے منع فرمایا اور یہ کہ کھجور کا درخت خرید اجائے یہاں تک کہ گدر ہو جائے اور گدر یہ ہے کہ سرخ یا زرد ہو جائے یا وہ کھانے کے لائق ہو جائے اور محاقلہ یہ ہے کہ کھڑی فصل کو اناج کے بدلے وزن کر کے بیچا جائے اور مزابنہ یہ ہے کہ درخت کھجور، کھجور کے اوساق کے ساتھ بیچا جائے اور مخابرہ یہ ہے کہ پیداوار سے تہائی یا چوتھائی یا اسی طرح کا حصہ لینا زید کہتے ہیں کہ میں نے عطاء سے کہا کہ تم نے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا کہ وہ اس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیان کرتے تھے تو انہوں نے کہا جی ہاں۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، محمد بن احمد بن ابی خلف، زکریا، ابن ابی خلف، زکریا بن عدی، عبید اللہ، زید بن ابی انیسہ، ابوالولید المکی، عطاء بن ابی رباح، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خرید و فروخت کا بیان

بیع محاقلہ اور مزابنہ اور مخابرہ اور پھلوں کی صلاحیت سے پہلے اور معاومہ یعنی چند سالوں کی بیع سے روکنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1418

راوی : عبداللہ بن ہاشم، بہز، سلیم بن حیان، سعید بن میناء، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا سَلِيمُ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مِينَائَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْمُزَابَنَةِ وَالْمُحَاقَلَةِ وَالْمُخَابَرَةِ وَعَنْ بَيْعِ الثَّمَرَةِ حَتَّى تُشْقِحَ قَالَ قُلْتُ لِسَعِيدٍ مَا تُشْقِحُ قَالَ تَحْمَارُّ وَتَصْفَارُّ وَيُؤْكَلُ مِنْهَا

عبد اللہ بن ہاشم، بہز، سلیم بن حیان، سعید بن میناء، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مزابنہ، محاقلہ اور مخابرہ اور پھلوں کی بیع سے منع فرمایا یہاں تک کہ وہ سرخ زرد یا کھانے کے قابل ہو جائیں۔

راوی : عبد اللہ بن ہاشم، بہز، سلیم بن حیان، سعید بن میناء، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خرید و فروخت کا بیان

بیع محاقلہ اور مزابنہ اور مخابرہ اور پھلوں کی صلاحیت سے پہلے اور معاومہ یعنی چند سالوں کی بیع سے روکنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1419

راوی: عبیداللہ بن عمر قواریری، محمد بن عبید الغبری، حماد بن زید، ایوب، ابی زبیر، سعید بن میناء، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْغُبَرِيُّ وَاللَّفْظُ لِعُبَيْدِ اللهِ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ وَسَعِيدِ بْنِ مِينَائَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَالْمُعَاوَمَةِ وَالْمُخَابَرَةِ قَالَ أَحَدُهُمَا بَيْعُ السِّنِينَ هِيَ الْمُعَاوَمَةُ وَعَنْ الثُّنْيَا وَرَخَّصَ فِي الْعَرَايَا

عبیداللہ بن عمر قواریری، محمد بن عبید الغبری، حماد بن زید، ایوب، ابی زبیر، سعید بن میناء، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے محاقلہ، مزابنہ اور معاومہ اور مخابرہ سے منع فرمایا ان میں سے ایک نے کہا کہ معاومہ چند سالوں کی بیع کو کہتے ہیں اور اسی طرح آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے استثناء کرنے سے بھی منع فرمایا اور عرایا میں رخصت دی۔

راوی: عبیداللہ بن عمر قواریری، محمد بن عبید الغبری، حماد بن زید، ایوب، ابی زبیر، سعید بن میناء، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خرید و فروخت کا بیان

بیع محاقلہ اور مزابنہ اور مخابرہ اور پھلوں کی صلاحیت سے پہلے اور معاومہ یعنی چند سالوں کی بیع سے روکنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1420

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن حجر، اسماعیل، ابن علیۃ، ایوب، ابی زبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ وَهُوَ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّهُ لَا يَذْكُرُ بَيْعُ السِّنِينَ هِيَ الْمُعَاوَمَةُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن حجر، اسماعیل، ابن علیۃ، ایوب، ابی زبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسی طرح فرمایا لیکن اس میں معاویہ کی بیع کی تعریف ذکر نہیں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن حجر، اسماعیل، ابن علیۃ، ایوب، ابی زبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

زمین کو کرایہ پر دینے کے بیان میں...

باب : خرید و فروخت کا بیان

زمین کو کرایہ پر دینے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1421

راوی: اسحاق بن منصور، عبید اللہ بن عبد المجید، رباح بن ابی معروف، عطاء، حضرت جابر بن عبد اللہ

و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ حَدَّثَنَا رَبَاحُ بْنُ أَبِي مَعْرُوفٍ قَالَ سَمِعْتُ عَطَائً عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كِرَائِ الْأَرْضِ وَعَنْ بَيْعِهَا السِّنِينَ وَعَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ حَتَّى يَطِيبَ

اسحاق بن منصور، عبید اللہ بن عبد المجید، رباح بن ابی معروف، عطاء، حضرت جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زمین کو کرایہ پر دینے اور اس کو کئی سالوں کے لئے بیچنے اور پھلوں کو مٹھاس آنے سے پہلے فروخت کرنے سے منع فرمایا۔

راوی : اسحاق بن منصور، عبید اللہ بن عبد المجید، رباح بن ابی معروف، عطاء، حضرت جابر بن عبد اللہ

باب : خرید و فروخت کا بیان

زمین کو کرایہ پر دینے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1422

راوی: ابو کامل جحدری، حماد ابن زید، مطر الوراق، عطاء، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنِي أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ عَنْ عَطَائٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ كِرَائِ الْأَرْضِ

ابو کامل جحدری، حماد ابن زید، مطر الوراق، عطاء، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم نے زمین کو کرایہ پر دینے سے منع فرمایا۔

راوی : ابوکامل جحدری، حماد ابن زید، مطر الوراق، عطاء، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خرید وفروخت کا بیان

زمین کو کرایہ پر دینے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1423

راوی: عبد بن حمید، محمد بن فضل، ابونعمان، مہدی بن میمون، مطر الوراق، عطاء، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ لَقَبُهُ عَارِمٌ وَهُوَ أَبُو النُّعْمَانِ السَّدُوسِيُّ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا مَطَرٌ الْوَرَّاقُ عَنْ عَطَائٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا فَإِنْ لَمْ يَزْرَعْهَا فَلْيُزْرِعْهَا أَخَاهُ

عبد بن حمید، محمد بن فضل، ابونعمان، مہدی بن میمون، مطر الوراق، عطاء، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص کی زمین ہو اسے چاہیے کہ وہ اس میں کھیتی باڑی کرے اگر وہ کھیتی باڑی نہ کرے تو چاہیے کہ اپنے بھائی کو اس میں کھیتی کروائے۔

راوی : عبد بن حمید، محمد بن فضل، ابونعمان، مہدی بن میمون، مطر الوراق، عطاء، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خرید وفروخت کا بیان

زمین کو کرایہ پر دینے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1424

راوی: حکم بن موسی، ھقل ابن زیاد، اوزاعی، عطاء، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا هِقْلٌ يَعْنِي ابْنَ زِيَادٍ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ عَطَائٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ لِرِجَالٍ فُضُولُ أَرَضِينَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ لَهُ فَضْلُ أَرْضٍ فَلْيَزْرَعْهَا أَوْ لِيَمْنَحْهَا أَخَاهُ فَإِنْ أَبَى فَلْيُمْسِكْ أَرْضَهُ

حکم بن موسی، ہقل ابن زیاد، اوزاعی، عطاء، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس زائد زمینیں تھیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس کے پاس زائد زمین ہو چاہئے کہ وہ اس میں کاشت کرے یا اپنے بھائی کو عطا کر دے پس اگر وہ لینے سے انکار کرے تو اپنی زمین اپنے پاس ہی روک لے۔

راوی : حکم بن موسی، ہقل ابن زیاد، اوزاعی، عطاء، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خرید وفروخت کا بیان

زمین کو کرایہ پر دینے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1425

راوی : محمد بن حاتم، معلی بن منصور رازی، خالد، شیبانی، بکیربن اخنس، عطاء، حضرت جابربن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ مَنْصُورٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ أَخْبَرَنَا الشَّيْبَانِيُّ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَخْنَسِ عَنْ عَطَائٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُؤْخَذَ لِلْأَرْضِ أَجْرٌ أَوْ حَظٌّ

محمد بن حاتم، معلی بن منصور رازی، خالد، شیبانی، بکیر بن اخنس، عطاء، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زمین کو کرایہ پر دینے یا اس کی پیداوار سے حصہ لینے سے منع فرمایا۔

راوی : محمد بن حاتم، معلی بن منصور رازی، خالد، شیبانی، بکیر بن اخنس، عطاء، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خرید وفروخت کا بیان

زمین کو کرایہ پر دینے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1426

راوی : ابن نمیر، عبدالملك، عطاء، حضرت جابربن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَائٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ أَنْ يَزْرَعَهَا وَعَجَزَ عَنْهَا فَلْيَمْنَحْهَا أَخَاهُ الْمُسْلِمَ وَلَا يُؤَاجِرْهَا إِيَّاهُ

ابن نمیر، عبد الملک، عطاء، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

جس کے لئے زمین ہو تو چاہیے کہ سے کاشت کرے اور اگر اسے کاشت کی طاقت نہ ہو اور اس سے عاجز آ گیا ہو تو اپنے بھائی کو عطا کر دے اور اس سے کرایہ نہ لے۔

راوی : ابن نمیر، عبدالملک، عطاء، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خرید وفروخت کا بیان

زمین کو کرایہ پر دینے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1427

راوی: شیبان بن فروخ، ہمام، سلیمان بن موسی، عطاء، جابر بن عبداللہ

وحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ سَأَلَ سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى عَطَائً فَقَالَ أَحَدَّثَكَ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا أَوْ لِيُزْرِعْهَا أَخَاهُ وَلَا يُكْرِهَا قَالَ نَعَمْ

شیبان بن فروخ، ہمام، سلیمان بن موسی، عطاء، جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ سلیماں بن موسیٰ نے عطاء سے پوچھا کیا تجھ سے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یہ حدیث بیان کی ہے کہ نبی کریم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا جس کی زمین ہو اسے چاہئے کہ وہ اسے کاشت کرے یا اپنے بھائی سے کاشت کروائے اور اسے کرایہ پر نہ دے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا جی ہاں۔

راوی : شیبان بن فروخ، ہمام، سلیمان بن موسی، عطاء، جابر بن عبداللہ

باب : خرید وفروخت کا بیان

زمین کو کرایہ پر دینے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1428

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان، عمرو، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْمُخَابَرَةِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان، عمرو، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مخابرہ سے منع فرمایا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان، عمرو، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خرید و فروخت کا بیان

زمین کو کرایہ پر دینے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1429

راوی : حجاج بن شاعر، عبیداللہ بن عبدالمجید، سلیم بن حیان، سعید بن میناء، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ حَدَّثَنَا سَلِيمُ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مِينَائَ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ لَهُ فَضْلُ أَرْضٍ فَلْيَزْرَعْهَا أَوْ لِيُزْرِعْهَا أَخَاهُ وَلَا تَبِيعُوهَا فَقُلْتُ لِسَعِيدٍ مَا قَوْلُهُ وَلَا تَبِيعُوهَا يَعْنِي الْكِرَائَ قَالَ نَعَمْ

حجاج بن شاعر، عبید اللہ بن عبد المجید، سلیم بن حیان، سعید بن میناء، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس کے پاس زائد زمین ہو تو اسے چاہئے کہ اسے کاشت کرے یا اپنے بھائی سے کاشت کروائے اور اسے فروخت مت کرے راوی کہتے ہیں میں نے سعید سے پوچھا زمین نہ بیچنے سے کیا کرایہ پر دینا مراد ہے انہوں نے کہا جی ہاں۔

راوی : حجاج بن شاعر، عبید اللہ بن عبد المجید، سلیم بن حیان، سعید بن میناء، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خرید و فروخت کا بیان

زمین کو کرایہ پر دینے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1430

راوی : احمد بن یونس، زہیر، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنَّا نُخَابِرُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنُصِيبُ مِنْ الْقِصْرِيِّ وَمِنْ كَذَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا أَوْ فَلْيُحْرِثْهَا أَخَاهُ وَإِلَّا فَلْيَدَعْهَا

احمد بن یونس، زہیر، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں

زمین بٹائی پر دیتے تھے ہم اس اناج سے حصہ لیتے جو کوٹنے کے بعد بالیوں میں رہ جاتا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس شخص کی زمین ہو تو چاہئے کہ وہ اسے کاشت کرے یا اپنے بھائی کو کاشت کرنے دے ورنہ اسے چھوڑ دے۔

راوی : احمد بن یونس، زہیر، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خرید وفروخت کا بیان

زمین کو کرایہ پر دینے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1431

راوی : ابوطاهر، احمد بن عیسی، ابن وهب، ابن عیسی، عبدالله بن وهب، هشام بن سعد، اباز بیر مکی، حضرت جابر بن عبدالله رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنِی أَبُو الطَّاهِرِ وَأَحْمَدُ بْنُ عِیسَی جَمِیعًا عَنْ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ ابْنُ عِیسَی حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِی هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ أَنَّ أَبَا الزُّبَیْرِ الْمَکِّیَّ حَدَّثَهُ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ یَقُولُا کُنَّا فِی زَمَانِ رَسُولِ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَأْخُذُ الْأَرْضَ بِالثُّلُثِ أَوْ الرُّبُعِ بِالْمَاذِیَانَاتِ فَقَامَ رَسُولُ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِی ذَلِکَ فَقَالَ مَنْ کَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْیَزْرَعْهَا فَإِنْ لَمْ یَزْرَعْهَا فَلْیَمْنَحْهَا أَخَاهُ فَإِنْ لَمْ یَمْنَحْهَا أَخَاهُ فَلْیُمْسِکْهَا

ابوطاہر، احمد بن عیسی، ابن وہب، ابن عیسی، عبد اللہ بن وہب، ہشام بن سعد، اباز بیر مکی، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں نہروں کے کناروں والی زمین سے تہائی یا چوتھائی وصول کرتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس بارے میں گفتگو کرنے کے لئے کھڑے ہو گئے اور فرمایا جس کی زمین ہو تو چاہئے کہ وہ اسے کاشت کرے اور اگر وہ اسے کاشت نہ کرے تو اپنے بھائی کو مفت دیدے پس اگر بھائی کو مفت میں نہ دے تو اس کو روک لے۔

راوی : ابوطاہر، احمد بن عیسی، ابن وہب، ابن عیسی، عبد اللہ بن وہب، ہشام بن سعد، اباز بیر مکی، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خرید وفروخت کا بیان

زمین کو کرایہ پر دینے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1432

راوی : محمد بن مثنی، یحیی بن حماد، ابوعوانه، سلیمان، ابوسفیان، حضرت جابر رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا أَبُو سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَهَبْهَا أَوْ لِيُعِرْهَا

محمد بن مثنی، یحیی بن حماد، ابوعوانہ، سلیمان، ابوسفیان، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے میں نے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے جس کی زمین ہو اسے چاہیے کہ وہ ہبہ کر دے یا عاریت وادھار پر دے دے۔

راوی : محمد بن مثنی، یحیی بن حماد، ابوعوانہ، سلیمان، ابوسفیان، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خرید وفروخت کا بیان

زمین کو کرایہ پر دینے کے بیان میں

جلد : جلد دوم **حدیث** 1433

راوی: حجاج بن شاعر، ابوالجواب، عمار ابن رزیق، حضرت اعمش

وحَدَّثَنِيهِ حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا أَبُو الْجَوَّابِ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ عَنْ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَلْيَزْرَعْهَا أَوْ فَلْيُزْرِعْهَا رَجُلًا

حجاج بن شاعر، ابوالجواب، عمار ابن رزیق، حضرت اعمش سے بھی یہ حدیث مروی ہے لیکن اس میں یہ ہے کہ وہ اس میں کھیتی کرے یا کسی شخص کو کاشت کرا دے۔

راوی : حجاج بن شاعر، ابوالجواب، عمار ابن رزیق، حضرت اعمش

باب : خرید وفروخت کا بیان

زمین کو کرایہ پر دینے کے بیان میں

جلد : جلد دوم **حدیث** 1434

راوی: ھارون بن سعید ایلی، ابن وھب، عمرو، ابن حارث، عبداللہ بن ابی سلمہ، نعمان بن ابی عیاش، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو وَهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ أَنَّ بُكَيْرًا حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي

سَلَمَةَ حَدَّثَهُ عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ أَبِي عَيَّاشٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ كِرَائِ الْأَرْضِ قَالَ بُكَيْرٌ وَحَدَّثَنِي نَافِعٌ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُا كُنَّا نُكْرِي أَرْضَنَا ثُمَّ تَرَكْنَا ذَلِكَ حِينَ سَمِعْنَا حَدِيثَ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ

ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، عمرو، ابن حارث، عبداللہ بن ابی سلمہ، نعمان بن ابی عیاش، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زمین کرایہ پر دینے سے منع فرمایا حضرت بکیر نے کہا کہ مجھے حضرت نافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ اس نے ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا وہ فرماتے تھے کہ ہم اپنی زمینوں کو کرایہ پر دیتے تھے پھر ہم نے جب رافع بن خدیج رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حدیث سنی تو اسے چھوڑ دیا۔

راوی : ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، عمرو، ابن حارث، عبداللہ بن ابی سلمہ، نعمان بن ابی عیاش، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خرید وفروخت کا بیان

زمین کو کرایہ پر دینے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1435

راوی: یحیی بن یحیی، ابوخیثمه، ابی زبیر، حضرت جابر رضی الله تعالیٰ عنه

وحَدَّثَنَاه يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْأَرْضِ الْبَيْضَائِ سَنَتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا

یحیی بن یحیی، ابوخیثمہ، ابی زبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خالی زمین کو دو یا تین سال کے لئے بیچنے سے منع فرمایا یعنی کرایہ پر دینے سے۔

راوی : یحیی بن یحیی، ابوخیثمہ، ابی زبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خرید وفروخت کا بیان

زمین کو کرایہ پر دینے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1436

راوی : سعید بن منصور، ابوبکر بن ابی شیبه، عمرو ناقد، زهیر بن حرب، سفیان بن عیینه، حمید اعرج، سلیمان بن عتیق، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ حُمَيْدٍ الْأَعْرَجِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَتِيقٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ السِّنِينَ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ سِنِينَ

سعید بن منصور، ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، زہیر بن حرب، سفیان بن عیینہ، حمید اعرج، سلیمان بن عتیق، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چند سالوں کی بیع سے منع فرمایا اور ابن ابی شیبہ کی روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پھلوں کی چند سال کے لئے بیع کرنے سے منع فرمایا۔

راوی : سعید بن منصور، ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، زہیر بن حرب، سفیان بن عیینہ، حمید اعرج، سلیمان بن عتیق، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خرید وفروخت کا بیان

زمین کو کرایہ پر دینے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1437

راوی : حسن حلوانی، ابوتوبة، معاویہ، یحیی بن ابی کثیر، ابی سلمہ بن عبدالرحمان، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو تَوْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا أَوْ لِيَمْنَحْهَا أَخَاهُ فَإِنْ أَبَى فَلْيُمْسِكْ أَرْضَهُ

حسن حلوانی، ابوتوبة، معاویہ، یحیی بن ابی کثیر، ابی سلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس کی زمین ہو تو چاہئے کہ اسے کاشت کرے یا اپنے بھائی کو عطا کر دے اگر وہ انکار کر دے تو اپنی زمین کو روک لے۔

راوی : حسن حلوانی، ابوتوبة، معاویہ، یحیی بن ابی کثیر، ابی سلمہ بن عبدالرحمان، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خرید و فروخت کا بیان

زمین کو کرایہ پر دینے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1438

راوی: حسن حلوانی، ابوتوبة، معاویه، یحیی بن ابی کثیر، یزید بن نعیم، حضرت جابر بن عبدالله رضی الله تعالیٰ عنه

وحَدَّثَنَا الْحَسَنُ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو تَوْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ أَنَّ يَزِيدَ بْنَ نُعَيْمٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْ الْمُزَابَنَةِ وَالْحُقُولِ فَقَالَ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْمُزَابَنَةُ الثَّمَرُ بِالتَّمْرِ وَالْحُقُولُ كِرَائُ الْأَرْضِ

حسن حلوانی، ابوتوبة، معاویہ، یحیی بن ابی کثیر، یزید بن نعیم، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مزابنہ اور حقول سے منع فرمایا تو جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا مزابنہ تازہ کھجور کو خشک کھجور کے بدلے دینے اور حقول زمین کو کرایہ پر دینے کو کہتے ہیں۔

راوی : حسن حلوانی، ابوتوبة، معاویہ، یحیی بن ابی کثیر، یزید بن نعیم، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خرید و فروخت کا بیان

زمین کو کرایہ پر دینے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1439

راوی: قتیبه بن سعید، یعقوب ابن عبدالرحمان قاری، سهیل بن ابی صالح، حضرت ابوهریره رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقَارِيَّ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ

قتیبہ بن سعید، یعقوب ابن عبد الرحمن قاری، سہیل بن ابی صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے محاقلہ اور مزابنہ سے منع فرمایا۔

راوی : قتیبہ بن سعید، یعقوب ابن عبد الرحمان قاری، سہیل بن ابی صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خرید و فروخت کا بیان

زمین کو کرایہ پر دینے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1440

راوی: ابوطاہر، ابن وہب، مالک بن انس، داؤد بن حصین، سفیان مولی ابن ابی احمد، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ أَنَّ أَبَا سُفْيَانَ مَوْلَى ابْنِ أَبِي أَحْمَدَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُا نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْمُزَابَنَةِ وَالْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةُ اشْتِرَائُ الثَّمَرِ فِي رُؤُسِ النَّخْلِ وَالْمُحَاقَلَةُ كِرَائُ الْأَرْضِ

ابوطاہر، ابن وہب، مالک بن انس، داؤد بن حصین، سفیان مولی ابن ابی احمد، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مزابنہ اور محاقلہ سے منع فرمایا اور مزابنہ درخت پر لگی ہوئی کھجوریں کو فروخت کرنے کو اور محاقلہ زمین کو کرایہ پر دینے کو کہتے ہیں۔

راوی: ابوطاہر، ابن وہب، مالک بن انس، داؤد بن حصین، سفیان مولی ابن ابی احمد، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خرید وفروخت کا بیان

زمین کو کرایہ پر دینے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1441

راوی: یحیی بن یحیی، ابوربیع عتکی و ابوربیع، یحی، حماد بن زید، عمرو، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ قَالَ أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا و قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرٍو قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُا كُنَّا لَا نَرَى بِالْخِبْرِ بَأْسًا حَتَّى كَانَ عَامُ أَوَّلَ فَزَعَمَ رَافِعٌ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْهُ

یحیی بن یحیی، ابوربیع عتکی وابوربیع، یحی، حماد بن زید، عمرو، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہم زمین کو حصہ پر دینے میں کوئی حرج نہیں خیال کرتے تھے یہاں تک کہ جب پہلا سال آیا تو رافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے منع فرمایا ہے۔

راوی: یحیی بن یحیی، ابوربیع عتکی وابوربیع، یحی، حماد بن زید، عمرو، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خرید وفروخت کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1442

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان، علی بن حجر، ابراہیم بن دینار، اسماعیل، ابن علیہ، ایوب، اسحاق بن ابراہیم، وکیع، سفیان، عمر بن دینار، ابن عیینہ

وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح وحَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ دِينَارٍ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ وَهُوَ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ كُلُّهُمْ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَزَادَ فِي حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ فَتَرَكْنَاهُ مِنْ أَجْلِهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان، علی بن حجر، ابراہیم بن دینار، اسماعیل، ابن علیہ، ایوب، اسحاق بن ابراہیم، وکیع، سفیان، عمر بن دینار، ابن عیینہ اسی حدیث کی دیگر اسناد ذکر کی ہیں لیکن ابن عیینہ کی حدیث میں ہے کہ ہم نے اس وجہ سے زمین کو بٹائی پر دینا چھوڑ دیا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان، علی بن حجر، ابراہیم بن دینار، اسماعیل، ابن علیہ، ایوب، اسحاق بن ابراہیم، وکیع، سفیان، عمر بن دینار، ابن عیینہ

باب : خرید وفروخت کا بیان

زمین کو کرایہ پر دینے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1443

راوی : علی بن حجر، اسماعیل، ایوب، ابی الخلیل، مجاهد، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ عُمَرَ لَقَدْ مَنَعَنَا رَافِعٌ نَفْعَ أَرْضِنَا

علی بن حجر، اسماعیل، ایوب، ابی الخلیل، مجاہد، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہمیں حضرت رافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ہماری زمین کے نفع سے روک دیا۔

راوی : علی بن حجر، اسماعیل، ایوب، ابی الخلیل، مجاہد، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خرید وفروخت کا بیان

زمین کو کرایہ پر دینے کے بیان میں

جلد : جلد دوم　　　　　　حدیث 1444

راوی: یحیی بن یحیی، یزید بن زریع، ایوب، حضرت نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يُكْرِي مَزَارِعَهُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي إِمَارَةِ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ وَصَدْرًا مِنْ خِلَافَةِ مُعَاوِيَةَ حَتَّى بَلَغَهُ فِي آخِرِ خِلَافَةِ مُعَاوِيَةَ أَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ يُحَدِّثُ فِيهَا بِنَهْيٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلَ عَلَيْهِ وَأَنَا مَعَهُ فَسَأَلَهُ فَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْ كِرَاءِ الْمَزَارِعِ فَتَرَكَهَا ابْنُ عُمَرَ بَعْدُ وَكَانَ إِذَا سُئِلَ عَنْهَا بَعْدُ قَالَ زَعَمَ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْهَا

یحیی بن یحیی، یزید بن زریع، ایوب، حضرت نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں اور حضرت ابوبکر وعمر وعثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خلافت میں اور معاویہ رضی اللہ کی خلافت کے ابتدائی ایام تک اپنی زمین کا کرایہ لیتے تھے یہاں تک کہ امیر معاویہ کی خلافت کے آخر میں انہیں یہ حدیث پہنچی کہ رافع بن خدیج رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس میں نہی بیان کرتے ہیں ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان کے پاس آئے اور میں ان کے ساتھ تھا اور ان سے اس بارے میں پوچھا تو رافع نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم زمین کے کرایہ سے منع کرتے تھے تو ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس کے بعد اسے چھوڑ دیا پھر جب اس کے بعد ان سے اس بارے میں پوچھا جاتا تو وہ فرماتے کہ ابن خدیج رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے منع کیا ہے۔

راوی: یحیی بن یحیی، یزید بن زریع، ایوب، حضرت نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خرید وفروخت کا بیان

زمین کو کرایہ پر دینے کے بیان میں

جلد : جلد دوم　　　　　　حدیث 1445

راوی: ابوربیع، ابوکامل، حماد بن زید، علی بن حجر، اسماعیل، ایوب، ابن علیہ، ابن عمر

و حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ وَأَبُو كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ ح و حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ كِلَاهُمَا عَنْ أَيُّوبَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَزَادَ فِي حَدِيثِ ابْنِ عُلَيَّةَ قَالَ فَتَرَكَهَا ابْنُ عُمَرَ بَعْدَ ذَلِكَ فَكَانَ لَا يُكْرِيهَا

ابوربیع، ابوکامل، حماد بن زید، علی بن حجر، اسماعیل، ایوب، ابن علیہ، ابن عمر اسی حدیث کی دوسری سند ذکر کی ہے ابن علیہ کی حدیث

مبارکہ میں یہ اضافہ ہے کہ اس کے بعد ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اسے چھوڑ دیا اور وہ زمین کرایہ پر نہ دیتے تھے مزارعوں کو۔

راوی : ابو ربیع، ابو کامل، حماد بن زید، علی بن حجر، اسماعیل، ایوب، ابن علیہ، ابن عمر

باب : خرید وفروخت کا بیان

زمین کو کرایہ پر دینے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1446

راوی: ابن نمیر، عبیداللہ، حضرت نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ میں ابن عمر کے ساتھ رافع بن خدیج رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ عَنْ نَافِعٍ قَالَ ذَهَبْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ إِلَى رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ حَتَّى أَتَاهُ بِالْبَلَاطِ فَأَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ كِرَائِ الْمَزَارِعِ

ابن نمیر، عبید اللہ، حضرت نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ میں ابن عمر کے ساتھ رافع بن خدیج رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف گیا یہاں تک کہ وہ ان کے پاس مقام بلاط میں آئے اور انہیں خبر دی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مزارعوں کو زمین کرائے پر دینے سے منع فرمایا ہے۔

راوی : ابن نمیر، عبید اللہ، حضرت نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ میں ابن عمر کے ساتھ رافع بن خدیج رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خرید وفروخت کا بیان

زمین کو کرایہ پر دینے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1447

راوی: ابن ابی خلف، حجاج بن شاعر، زکریا بن عدی، عبیداللہ بن عمرو، زید بن حکم، حضرت نافع، ابن عمر

و حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي خَلَفٍ وَحَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ قَالَا حَدَّثَنَا زَكَرِيَّائُ بْنُ عَدِيٍّ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ زَيْدٍ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ أَتَى رَافِعًا فَذَكَرَ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابن ابی خلف، حجاج بن شاعر، زکریا بن عدی، عبید اللہ بن عمرو، زید بن حکم، حضرت نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ وہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس آئے تو انہوں نے یہ حدیث نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ذکر کی۔

راوی : ابن ابی خلف، حجاج بن شاعر، زکریا بن عدی، عبید اللہ بن عمرو، زید بن حکم، حضرت نافع، ابن عمر

باب : خرید وفروخت کا بیان

زمین کو کرایہ پر دینے کے بیان میں

جلد : جلد دوم — حدیث 1448

راوی: محمد بن مثنی، حسین ابن حسن بن یسار، ابن عون، حضرت نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ يَعْنِي ابْنَ حَسَنِ بْنِ يَسَارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَأْجُرُ الْأَرْضَ قَالَ فَنُبِّئَ حَدِيثًا عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ فَانْطَلَقَ بِي مَعَهُ إِلَيْهِ قَالَ فَذَكَرَ عَنْ بَعْضِ عُمُومَتِهِ ذَكَرَ فِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ قَالَ فَتَرَكَهُ ابْنُ عُمَرَ فَلَمْ يَأْجُرْهُ

محمد بن مثنی، حسین ابن حسن بن یسار، ابن عون، حضرت نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ زمین کی اجرت لیتے تھے انہیں رافع کی حدیث کے بارے میں خبر دی گئی چنانچہ وہ مجھے ساتھ لے کر اس کی طرف چلے اور رافع نے اپنے چچاؤں سے حدیث ذکر کی اور اس میں ذکر کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زمین کو کرایہ پر دینے سے منع فرمایا ہے ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کرایہ چھوڑ دیا اور وہ زمین کا کرایہ نہ لیتے تھے۔

راوی : محمد بن مثنی، حسین ابن حسن بن یسار، ابن عون، حضرت نافع، ابن عمر

باب : خرید وفروخت کا بیان

زمین کو کرایہ پر دینے کے بیان میں

جلد : جلد دوم — حدیث 1449

راوی: محمد بن حاتم، یزید بن ہارون، ابن عون

وحَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ فَحَدَّثَهُ عَنْ بَعْضِ عُمُومَتِهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن حاتم، یزید بن ہارون، ابن عون اسی حدیث کی دوسری سند ہے کہ حضرت رافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے چچاؤں سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث بیان کی۔

راوی : محمد بن حاتم، یزید بن ہارون، ابن عون

باب : خرید وفروخت کا بیان

زمین کو کرایہ پر دینے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1450

راوی : عبدالملک بن شعیب بن لیث بن سعد، عقیل بن خالد، ابن شہاب، حضرت سالم بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ يُكْرِي أَرَضِيهِ حَتَّى بَلَغَهُ أَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ الْأَنْصَارِيَّ كَانَ يَنْهَى عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ فَلَقِيَهُ عَبْدُ اللَّهِ فَقَالَ يَا ابْنَ خَدِيجٍ مَاذَا تُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي كِرَاءِ الْأَرْضِ قَالَ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ لِعَبْدِ اللَّهِ سَمِعْتُ عَمَّيَّ وَكَانَا قَدْ شَهِدَا بَدْرًا يُحَدِّثَانِ أَهْلَ الدَّارِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ لَقَدْ كُنْتُ أَعْلَمُ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ الْأَرْضَ تُكْرَى ثُمَّ خَشِيَ عَبْدُ اللَّهِ أَنْ يَكُونَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْدَثَ فِي ذَلِكَ شَيْئًا لَمْ يَكُنْ عَلِمَهُ فَتَرَكَ كِرَاءَ الْأَرْضِ

عبدالملک بن شعیب بن لیث بن سعد، عقیل بن خالد، ابن شہاب، حضرت سالم بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنی زمین کو کرایہ پر دیتے تھے یہاں تک کہ انہیں یہ بات پہنچی کہ رافع بن خدیج انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ زمین کو کرایہ پر دینے سے منع کرتے ہیں چنانچہ عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان سے ملے اور ان سے کہا اے ابن خدیج! آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے زمین کے کرایہ کے بارے میں کیا حدیث بیان کرتے ہیں؟ تو رافع بن خدیج رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا کہ میں نے اپنے دونوں چچاؤں سے سنا اور وہ بدر کی جنگ میں شریک ہوئے وہ دونوں گھر والوں سے حدیث بیان کرتے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زمین کرایہ پر دینے سے منع کیا حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ میں جانتا ہوں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عہد مبارک میں زمین کرایہ پر دی جاتی تھی پھر حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس خوف سے کہ ہو سکتا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس بارے میں کوئی حکم دیا ہو جو ان کے علم میں نہ ہو زمین کو کرایہ پر دینا چھوڑ دیا۔

راوی : عبدالملک بن شعیب بن لیث بن سعد، عقیل بن خالد، ابن شہاب، حضرت سالم بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

معین اناج پر زمین کرایہ پر دینے کے بیان میں...

باب : خرید و فروخت کا بیان

معین اناج پر زمین کرایہ پر دینے کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 1451

راوی : علی بن حجر سعدی، یعقوب بن ابراہیم، اسماعیل، ابن علیہ، ایوب، یعلی بن حکیم، سلیمان بن یسار، حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ وَيَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ وَهُوَ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ يَعْلَى بْنِ حَكِيمٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ كُنَّا نُحَاقِلُ الْأَرْضَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنُكْرِيهَا بِالثُّلُثِ وَالرُّبُعِ وَالطَّعَامِ الْمُسَمَّى فَجَائَنَا ذَاتَ يَوْمٍ رَجُلٌ مِنْ عُمُومَتِي فَقَالَ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَمْرٍ كَانَ لَنَا نَافِعًا وَطَوَاعِيَةُ اللَّهِ وَرَسُولِهِ أَنْفَعُ لَنَا نَهَانَا أَنْ نُحَاقِلَ بِالْأَرْضِ فَنُكْرِيهَا عَلَى الثُّلُثِ وَالرُّبُعِ وَالطَّعَامِ الْمُسَمَّى وَأَمَرَ رَبَّ الْأَرْضِ أَنْ يَزْرَعَهَا أَوْ يُزْرِعَهَا وَكَرِهَ كِرَائَهَا وَمَا سِوَى ذَلِكَ

علی بن حجر سعدی، یعقوب بن ابراہیم، اسماعیل، ابن علیہ، ایوب، یعلی بن حکیم، سلیمان بن یسار، حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عہد مبارک میں زمین کرایہ پر دیتے تھے اور ہم اس کا کرایہ تہائی اور چوتھائی اور معین اناج وصول کرتے کہ ایک دن میرے چچاؤں میں سے ایک آدمی ہمارے پاس آئے انہوں نے کہا ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمارے نفع کے کام سے منع فرمایا اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت میں ہمارے لئے زیادہ نفع ہے اور ہمیں زمین کو کرایہ پر دینے سے منع فرمایا جبکہ ہم تہائی اور چوتھائی اور معین اناج کے بدلہ کرایہ پر دیتے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زمین کے مالک کو حکم دیا کہ وہ اسے کاشت کرے یا کسی سے کاشت کروائے اور زمین کو کرایہ پر دینے اور کسی دوسری طرح اس کے علاوہ دینے سے بھی منع فرمایا۔

راوی : علی بن حجر سعدی، یعقوب بن ابراہیم، اسماعیل، ابن علیہ، ایوب، یعلی بن حکیم، سلیمان بن یسار، حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خرید و فروخت کا بیان

معین اناج پر زمین کرایہ پر دینے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1452

راوی: یحیی بن یحیی، حماد بن زید، ایوب، سلیمان بن یسار، حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَاه يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ قَالَ كَتَبَ إِلَيَّ يَعْلَى بْنُ حَكِيمٍ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ يُحَدِّثُ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ كُنَّا نُحَاقِلُ بِالْأَرْضِ فَنُكْرِيهَا عَلَى الثُّلُثِ وَالرُّبُعِ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ عُلَيَّةَ

یحیی بن یحیی، حماد بن زید، ایوب، سلیمان بن یسار، حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہم زمین کو کرایہ پر دیتے تو تہائی اور چوتھائی حصہ کرایہ وصول کرتے باقی حدیث علی رضی اللہ کی حدیث کی طرح ذکر کی۔

راوی: یحیی بن یحیی، حماد بن زید، ایوب، سلیمان بن یسار، حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خرید وفروخت کا بیان

معین اناج پر زمین کرایہ پر دینے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1453

راوی: یحیی بن حبیب، خالد بن حارث، عمرو بن علی، عبدالاعلی، اسحاق بن ابراہیم، ابن ابی عروبہ، حضرت یعلی بن حکیم

وحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ ح وحَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ح وحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ كُلُّهُمْ عَنْ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ حَكِيمٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

یحیی بن حبیب، خالد بن حارث، عمرو بن علی، عبد الاعلی، اسحاق بن ابراہیم، ابن ابی عروبہ، حضرت یعلی بن حکیم سے بھی ان اسناد کے ساتھ یہی حدیث مروی ہے۔

راوی: یحیی بن حبیب، خالد بن حارث، عمرو بن علی، عبد الاعلی، اسحاق بن ابراہیم، ابن ابی عروبہ، حضرت یعلی بن حکیم

باب : خرید وفروخت کا بیان

معین اناج پر زمین کرایہ پر دینے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1454

راوی: ابوطاہر، ابن وہب، جریر بن حازم، حضرت یعلی بن حکیم

وحَدَّثَنِيهِ أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ يَعْلَى بْنِ حَكِيمٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَقُلْ عَنْ بَعْضِ عُمُومَتِهِ

ابوطاہر، ابن وہب، جریر بن حازم، حضرت یعلی بن حکیم سے بھی ان اسناد کے ساتھ یہ حدیث مروی ہے لیکن اس میں حضرت رافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے چچاؤں کا واسطہ بیان نہیں کیا۔

راوی : ابوطاہر، ابن وہب، جریر بن حازم، حضرت یعلی بن حکیم

باب : خرید وفروخت کا بیان

معین اناج پر زمین کرایہ پر دینے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1455

راوی : اسحاق بن منصور، ابومسہر، یحیی بن حمزہ، ابوعمرو اوزاعی، ابی النجاشی مولی رافع بن خدیج، حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا أَبُو مُسْهِرٍ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنِي أَبُو عَمْرٍو الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ أَبِي النَّجَاشِيِّ مَوْلَى رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ عَنْ رَافِعٍ أَنَّ ظُهَيْرَ بْنَ رَافِعٍ وَهُوَ عَمُّهُ قَالَ أَتَانِي ظُهَيْرٌ فَقَالَ لَقَدْ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَمْرٍ كَانَ بِنَا رَافِقًا فَقُلْتُ وَمَا ذَاكَ مَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهُوَ حَقٌّ قَالَ سَأَلَنِي كَيْفَ تَصْنَعُونَ بِمَحَاقِلِكُمْ فَقُلْتُ نُؤَاجِرُهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ عَلَى الرَّبِيعِ أَوْ الْأَوْسُقِ مِنْ التَّمْرِ أَوْ الشَّعِيرِ قَالَ فَلَا تَفْعَلُوا ازْرَعُوهَا أَوْ أَزْرِعُوهَا أَوْ أَمْسِكُوهَا

اسحاق بن منصور، ابومسہر، یحیی بن حمزہ، ابوعمرو اوزاعی، ابی النجاشی مولی رافع بن خدیج، حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میرے چچا ظہیر بن رافع میرے پاس آئے اور کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں ایسے کام سے منع کر دیا جو ہمارے لئے نفع مند تھا تو میں نے کہا وہ کیا ہے؟ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو فرمایا وہ حق ہے انہوں نے کہا کہ مجھ سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا کہ تم اپنے کھیتوں کو کیا کرتے ہو؟ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! ہم اس کو کرایہ پر دیتے ہیں چوتھائی پیداوار یا کھجور یا جو کے معین وسق کے بدلے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایسا نہ کرو اسے خود کاشت کرو یا دوسرے سے کاشت کراؤ یا اسے اپنے پاس روکے رکھو۔

راوی : اسحاق بن منصور، ابومسہر، یحیی بن حمزہ، ابوعمرو اوزاعی، ابی النجاشی مولی رافع بن خدیج، حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ

تعالیٰ عنہ

باب : خرید و فروخت کا بیان

معین اناج پر زمین کرایہ پر دینے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1456

راوی: محمد بن حاتم، عبدالرحمان بن مهدی، عکرمه بن عمار، ابی النجاشی، حضرت رافع رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ عَنْ أَبِي النَّجَاشِيِّ عَنْ رَافِعٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا وَلَمْ يَذْكُرْ عَنْ عَمِّهِ ظُهَيْرٍ

محمد بن حاتم، عبدالرحمن بن مہدی، عکرمہ بن عمار، ابی النجاشی، حضرت رافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ حدیث روایت کی اور اپنے چچا ظہیر کا درمیان میں واسطہ ذکر نہیں کیا۔

راوی: محمد بن حاتم، عبدالرحمان بن مہدی، عکرمہ بن عمار، ابی النجاشی، حضرت رافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سونے چاندی کے بدلے زمین کرایہ پر دینے کے بیان میں...

باب : خرید و فروخت کا بیان

سونے چاندی کے بدلے زمین کرایہ پر دینے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1457

راوی: یحیی بن یحیی، ربیعه بن ابی عبدالرحمان، حضرت حنظله بن قیس رضی الله تعالیٰ عنه سے روایت ہے که اس نے حضرت رافع بن خدیج رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ قَيْسٍ أَنَّهُ سَأَلَ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ فَقَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ قَالَ فَقُلْتُ أَبِالذَّهَبِ وَالْوَرِقِ فَقَالَ أَمَّا بِالذَّهَبِ وَالْوَرِقِ فَلَا بَأْسَ بِهِ

یحیی بن یحیی، ربیعہ بن ابی عبدالرحمن، حضرت حنظلہ بن قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ اس نے حضرت رافع بن خدیج

رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے زمین کو کرایہ پر دینے کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زمین کو کرایہ پر دینے سے منع فرمایا میں نے عرض کیا کیا سونے اور چاندی کے عوض بھی کرایہ پر دینے سے منع ہے؟ تو انہوں نے کہا کہ سونے اور چاندی کے بدلے کرایہ پر دینے میں کوئی حرج نہیں۔

راوی : یحیی بن یحیی، ربیعہ بن ابی عبدالرحمان، حضرت حنظلہ بن قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ اس نے حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خرید وفروخت کا بیان

سونے چاندی کے بدلے زمین کرایہ پر دینے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1458

راوی: اسحاق، عیسیٰ بن یونس، اوزاعی، ربیعہ بن ابی عبدالرحمان، حضرت حنظلہ بن قیس انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنِي حَنْظَلَةُ بْنُ قَيْسٍ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ سَأَلْتُ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ بِالذَّهَبِ وَالْوَرِقِ فَقَالَ لَا بَأْسَ بِهِ إِنَّمَا كَانَ النَّاسُ يُؤَاجِرُونَ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمَاذِيَانَاتِ وَأَقْبَالِ الْجَدَاوِلِ وَأَشْيَاءَ مِنْ الزَّرْعِ فَيَهْلِكُ هَذَا وَيَسْلَمُ هَذَا وَيَسْلَمُ هَذَا وَيَهْلِكُ هَذَا فَلَمْ يَكُنْ لِلنَّاسِ كِرَاءٌ إِلَّا هَذَا فَلِذَلِكَ زُجِرَ عَنْهُ فَأَمَّا شَيْءٌ مَعْلُومٌ مَضْمُونٌ فَلَا بَأْسَ بِهِ

اسحاق، عیسیٰ بن یونس، اوزاعی، ربیعہ بن ابی عبدالرحمن، حضرت حنظہ بن قیس انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رافع بن خدیج رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے زمین کو سونے اور چاندی کے عوض کرایہ پر دینے کے بارے میں پوچھا انہوں نے کہا اس میں کوئی حرج نہیں لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں نہر کے کناروں اور نالیوں کے سروں پر زمین کرایہ پر دیتے تھے تو بعض اوقات اس زمین کی تباہی ہوتی اور دوسری سلامت رہتی اور بعض دفعہ یہ سلامت رہتی اور وہ ہلاک ہو جاتی اور لوگوں میں سے بعض کو بچے ہوئے کے علاوہ کچھ کرایہ وصول نہ ہوتا اسی وجہ سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے منع فرمایا ہاں اگر کرایہ کے بدلے کوئی معین اور ضمانت شدہ چیز ہو تو پھر کوئی حرج نہیں۔

راوی : اسحاق، عیسیٰ بن یونس، اوزاعی، ربیعہ بن ابی عبدالرحمان، حضرت حنظہ بن قیس انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خرید وفروخت کا بیان

سونے چاندی کے بدلے زمین کرایہ پر دینے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1459

راوی: عمرو ناقد، سفیان بن عتبہ، یحیی، ابن سعید، حضرت حنظلہ زرق

حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ حَنْظَلَةَ الزُّرَقِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ يَقُولُا كُنَّا أَكْثَرَ الْأَنْصَارِ حَقْلًا قَالَ كُنَّا نُكْرِي الْأَرْضَ عَلَى أَنَّ لَنَا هَذِهِ وَلَهُمْ هَذِهِ فَرُبَّمَا أَخْرَجَتْ هَذِهِ وَلَمْ تُخْرِجْ هَذِهِ فَنَهَانَا عَنْ ذَلِكَ وَأَمَّا الْوَرِقُ فَلَمْ يَنْهَنَا

عمرو ناقد، سفیان بن عتبہ، یحیی، ابن سعید، حضرت حنظلہ زرقی سے روایت ہے کہ رافع بن خدیج رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے تھے ہم انصار میں سے زیادہ محاقلہ والے تھے اور زمین اس شرط سے کرایہ پر دیتے تھے کہ یہاں کی پیداوار ہمارے لئے اور یہ ان کے لئے کبھی یہاں پیداوار ہوتی اور وہاں نہ ہوتی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں اس سے منع کر دیا بہرحال چاندی کے بدلے دینے سے ہمیں منع نہیں کیا۔

راوی: عمرو ناقد، سفیان بن عتبہ، یحیی، ابن سعید، حضرت حنظلہ زرقی

باب : خرید و فروخت کا بیان

سونے چاندی کے بدلے زمین کرایہ پر دینے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1460

راوی: ابوربیع، حماد، ابن مثنی، یزید بن ھارون، حضرت یحیی بن سعید

حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ جَمِيعًا عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

ابوربیع، حماد، ابن مثنی، یزید بن ہارون، حضرت یحیی بن سعید نے بھی اس حدیث کو روایت کیا ہے۔

راوی: ابوربیع، حماد، ابن مثنی، یزید بن ہارون، حضرت یحیی بن سعید

مزارعت اور مواجرہ کے بیان میں...

باب : خرید و فروخت کا بیان

مزارعت اور مواجرہ کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1461

راوی: یحیی بن یحیی، عبدالواحد بن زیاد، ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، حضرت عبداللہ بن سائب

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ ح وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ كِلَاهُمَا عَنْ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ سَأَلْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَعْقِلٍ عَنْ الْمُزَارَعَةِ فَقَالَ أَخْبَرَنِي ثَابِتُ بْنُ الضَّحَّاكِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْمُزَارَعَةِ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ نَهَى عَنْهَا وَقَالَ سَأَلْتُ ابْنَ مَعْقِلٍ وَلَمْ يُسَمِّ عَبْدَ اللَّهِ

یحیی بن یحیی، عبدالواحد بن زیاد، ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، حضرت عبداللہ بن سائب سے روایت ہے کہ میں عبداللہ بن معقل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مزارعت کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے کہا کہ مجھے ثابت بن ضحاک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے خبر دی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مزارعت سے منع فرمایا ابن ابی شیبہ کی روایت میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے منع کیا اور کہتے ہیں کہ ابن معقل سے میں نے پوچھا عبداللہ کا نام نہیں لیا۔

راوی: یحیی بن یحیی، عبدالواحد بن زیاد، ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، حضرت عبداللہ بن سائب

باب : خرید و فروخت کا بیان

مزارعت اور مواجرہ کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1462

راوی: اسحاق بن منصور، یحیی بن حماد، ابوعوانہ، سلیمان شیبانی، حضرت عبداللہ بن سائب سے روایت ہے کہ ہم عبداللہ بن معقل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ دَخَلْنَا عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْقِلٍ فَسَأَلْنَاهُ عَنْ الْمُزَارَعَةِ فَقَالَ زَعَمَ ثَابِتٌ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْمُزَارَعَةِ وَأَمَرَ بِالْمُؤَاجَرَةِ وَقَالَ لَا بَأْسَ بِهَا

اسحاق بن منصور، یحیی بن حماد، ابوعوانہ، سلیمان شیبانی، حضرت عبداللہ بن سائب سے روایت ہے کہ ہم عبداللہ بن معقل رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس حاضر ہوئے اور ان سے مزارعت کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے کہا کہ حضرت ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مزارعت سے منع فرمایا ہے اور اجرت پر دینے کا حکم دیا ہے اور فرمایا کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

راوی : اسحاق بن منصور، یحیی بن حماد، ابوعوانہ، سلیمان شیبانی، حضرت عبداللہ بن سائب سے روایت ہے کہ ہم عبداللہ بن معقل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

زمین ہبہ کرنے کے بیان میں ...

باب : خرید و فروخت کا بیان

زمین ہبہ کرنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1463

راوی : یحیی بن یحیی، حماد بن زید، عمرو، مجاهد، طاؤس، رافع بن خدیج، حضرت عمرو

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرٍو أَنَّ مُجَاهِدًا قَالَ لِطَاوُسٍ انْطَلِقْ بِنَا إِلَى ابْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ فَاسْمَعْ مِنْهُ الْحَدِيثَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَانْتَهَرَهُ قَالَ إِنِّي وَاللهِ لَوْ أَعْلَمُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْهُ مَا فَعَلْتُهُ وَلَكِنْ حَدَّثَنِي مَنْ هُوَ أَعْلَمُ بِهِ مِنْهُمْ يَعْنِي ابْنَ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَأَنْ يَمْنَحَ الرَّجُلُ أَخَاهُ أَرْضَهُ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَأْخُذَ عَلَيْهَا خَرْجًا مَعْلُومًا

یحیی بن یحیی، حماد بن زید، عمرو، مجاہد، طاؤس، رافع بن خدیج، حضرت عمرو سے روایت ہے کہ مجاہد نے طاؤس سے کہا کہ ہمیں رافع بن خدیج کے لڑکے کے پاس لے چلو اور ان سے حدیث سنو جو وہ اپنے باپ کے واسطے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں طاؤس سے روایت کرتیہیں طاؤس نے مجاہد کو جھڑکا اور کہا اللہ کی قسم! اگر میں جانتا ہوتا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے منع کیا ہے تو میں نہ کرتا لیکن مجھے حدیث بیان کی اس نے جو صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ میں سے زیادہ جاننے والے ہیں یعنی ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اگر کوئی آدمی اپنے بھائی کو اپنی زمین ہبہ کر دے تو یہ اس سے معین کرایہ وخراج وصول کرنے سے بہتر ہے

راوی : یحیی بن یحیی، حماد بن زید، عمرو، مجاہد، طاؤس، رافع بن خدیج، حضرت عمرو

باب : خرید و فروخت کا بیان

زمین ہبہ کرنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1464

راوی: ابن ابی عمر، سفیان، عمرو، حضرت عمر بن طاؤس

وحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو وَابْنُ طَاوُسٍ عَنْ طَاوُسٍ أَنَّهُ كَانَ يُخَابِرُ قَالَ عَمْرٌو فَقُلْتُ لَهُ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ لَوْ تَرَكْتَ هَذِهِ الْمُخَابَرَةَ فَإِنَّهُمْ يَزْعُمُونَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْمُخَابَرَةِ فَقَالَ أَيْ عَمْرُو أَخْبَرَنِي أَعْلَمُهُمْ بِذَلِكَ يَعْنِي ابْنَ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَنْهَ عَنْهَا إِنَّمَا قَالَ يَمْنَحُ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَأْخُذَ عَلَيْهَا خَرْجًا مَعْلُومًا

ابن ابی عمر، سفیان، عمرو، حضرت عمر بن طاؤس سے روایت ہے کہ طاؤس اپنی زمین مخابرہ پر دیتا تھا عمرو کہتے ہیں میں نے انہیں کہا اے ابوعبدالرحمن کاش تم مخابرہ چھوڑ دو کیونکہ لوگ کہتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مخابرہ سے منع کیا تو انہوں نے کہا اے عمرو! مجھے ان سے زیادہ جاننے والے یعنی ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے خبر دی کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے منع نہیں کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی اگر اپنے بھائی کو زمین ہبہ کر دے تو یہ اس کے لئے اس سے بہتر ہے کہ وہ اس سے معین خراج وکرایہ وصول کرے۔

راوی: ابن ابی عمر، سفیان، عمرو، حضرت عمر بن طاؤس

باب : خرید و فروخت کا بیان

زمین ہبہ کرنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1465

راوی: ابن ابی عمر، ثقفی، ایوب، ابوبکر بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، وکیع، سفیان، محمد بن رمح، لیث، ابن جریج، علی بن حجر، فضل بن موسی، شریک، شعبہ، حضرت عمرو بن دینار، طاؤس، ابن عباس

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ عَنْ أَيُّوبَ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ جَمِيعًا عَنْ وَكِيعٍ عَنْ سُفْيَانَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ ح و حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ شَرِيكٍ عَنْ شُعْبَةَ كُلُّهُمْ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ حَدِيثِهِمْ

ابن ابی عمر، ثقفی، ایوب، ابو بکر بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، وکیع، سفیان، محمد بن رمح، لیث، ابن جریج، علی بن حجر، فضل بن موسی، شریک، شعبہ، حضرت عمرو بن دینار، طاؤس، ابن عباس کی روایت کی طرح دوسری سندات بیان کی ہیں ان اسناد سے بھی اسی طرح حدیث مروی ہے۔

راوی : ابن ابی عمر، ثقفی، ایوب، ابو بکر بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، وکیع، سفیان، محمد بن رمح، لیث، ابن جریج، علی بن حجر، فضل بن موسی، شریک، شعبہ، حضرت عمرو بن دینار، طاؤس، ابن عباس

باب : خرید و فروخت کا بیان

زمین ہبہ کرنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1466

راوی: عبد بن حمید، محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، ابن طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ عَبْدٌ أَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَأَنْ يَمْنَحَ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ أَرْضَهُ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَأْخُذَ عَلَيْهَا كَذَا وَكَذَا لِشَيْءٍ مَعْلُومٍ قَالَ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ هُوَ الْحَقْلُ وَهُوَ بِلِسَانِ الْأَنْصَارِ الْمُحَاقَلَةُ

عبد بن حمید، محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، ابن طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں سے کوئی اپنے بھائی کو اپنی زمین ہبہ کر دے یہ اس سے اتنی اتنی معلوم چیز وصول کرنے سے بہتر ہے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا یہی حقل ہے جسے انصار محاقلہ کہتے ہیں۔

راوی : عبد بن حمید، محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، ابن طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خرید و فروخت کا بیان

زمین ہبہ کرنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1467

راوی : عبداللہ بن عبدالرحمان دارمی، عبداللہ بن جعفر، عبیداللہ بن عمرو، زید بن ابی انیسہ، عبدالملک بن زید، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي

أُنَيْسَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَإِنَّهُ أَنْ يَمْنَحَهَا أَخَاهُ خَيْرٌ

عبد اللہ بن عبدالرحمن دارمی، عبد اللہ بن جعفر، عبید اللہ بن عمرو، زید بن ابی انیسہ، عبد الملک بن زید، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص کے پاس زمین ہو اور وہ اسے اپنے بھائی کو ہبہ کرے تو اس کے لیے یہ بہتر ہے۔

راوی : عبد اللہ بن عبدالرحمان دارمی، عبد اللہ بن جعفر، عبید اللہ بن عمرو، زید بن ابی انیسہ، عبد الملک بن زید، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کھیتی باڑی کا بیان

مساقات اور کھجور اور کھیتی کے حصہ پر معاملہ کرنے کے بیان میں...

باب : کھیتی باڑی کا بیان

مساقات اور کھجور اور کھیتی کے حصہ پر معاملہ کرنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1468

راوی: احمد بن حنبل، زهیر بن حرب، یحیی، قطان، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَلَ أَهْلَ خَيْبَرَ بِشَطْرِ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا مِنْ ثَمَرٍ أَوْ زَرْعٍ

احمد بن حنبل، زہیر بن حرب، یحیی، قطان، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اہل خیبر سے زمین کی پیداوار پھل یا کھیتی سے نصف پر عمل کرایا۔

راوی : احمد بن حنبل، زہیر بن حرب، یحیی، قطان، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کھیتی باڑی کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1469

راوی: علی بن حجر سعدی، علی ابن مسہر، عبیداللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيٌّ وَهُوَ ابْنُ مُسْهِرٍ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ أَعْطَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْبَرَ بِشَطْرِ مَا يَخْرُجُ مِنْ ثَمَرٍ أَوْ زَرْعٍ فَكَانَ يُعْطِي أَزْوَاجَهُ كُلَّ سَنَةٍ مِائَةَ وَسْقٍ ثَمَانِينَ وَسْقًا مِنْ تَمْرٍ وَعِشْرِينَ وَسْقًا مِنْ شَعِيرٍ فَلَمَّا وَلِيَ عُمَرُ قَسَمَ خَيْبَرَ خَيَّرَ أَزْوَاجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُقْطِعَ لَهُنَّ الْأَرْضَ وَالْمَاءَ أَوْ يَضْمَنَ لَهُنَّ الْأَوْسَاقَ كُلَّ عَامٍ فَاخْتَلَفْنَ فَمِنْهُنَّ مَنْ اخْتَارَ الْأَرْضَ وَالْمَاءَ وَمِنْهُنَّ مَنْ اخْتَارَ الْأَوْسَاقَ كُلَّ عَامٍ فَكَانَتْ عَائِشَةُ وَحَفْصَةُ مِمَّنْ اخْتَارَتَا الْأَرْضَ وَالْمَاءَ

علی بن حجر سعدی، علی ابن مسہر، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زمین خیبر اس کی پیداوار پھل یا کھیتی سے نصف کے عوض دی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی ازواج مطہرات رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ہر سال سو وسق عطا کرتے تھے اسّی وسق کھجور اور بیس وسق جو جب حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ خلیفہ بنائے گئے اور اموال خیبر کو تقسیم کیا گیا تو ازواج نبی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اختیار دیا کہ وہ اپنی زمین اور پانی سے حصہ لے لیں یا ہر سال ان کے لئے اوساق مقرر کر دیئے جائیں ازواج مطہرات رضی اللہ تعالیٰ عنہ میں اختلاف ہوا بعض نے تو ہر سال اوساق کو اختیار کیا اور بعض نے زمین اور پانی کو پسند کیا سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ان میں سے تھیں جنہوں نے زمین اور پانی کو پسند کیا۔

راوی: علی بن حجر سعدی، علی ابن مسہر، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کھیتی باڑی کا بیان

مساقات اور کھجور اور کھیتی کے حصہ پر معاملہ کرنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1470

راوی: ابن نمیر، عبیداللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَلَ أَهْلَ خَيْبَرَ بِشَطْرِ مَا خَرَجَ مِنْهَا مِنْ زَرْعٍ أَوْ ثَمَرٍ وَاقْتَصَّ الْحَدِيثَ بِنَحْوِ حَدِيثِ عَلِيِّ بْنِ مُسْهِرٍ وَلَمْ يَذْكُرْ فَكَانَتْ

عَائِشَةُ وَحَفْصَةُ مِمَّنْ اخْتَارَتَا الْأَرْضَ وَالْمَائَ وَقَالَ خَيَّرَ أَزْوَاجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُقْطِعَ لَهُنَّ الْأَرْضَ وَلَمْ يَذْكُرْ الْمَائَ

ابن نمیر، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اہل خیبر کو زمین کی پیداوار کھیتی یا پھل کے نصف پر عامل بنایا باقی حدیث گزر چکی لیکن اس میں انہوں نے یہ ذکر نہیں کیا سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ان میں سے تھیں جنہوں نے زمین اور پانی کو پسند کیا اور کہا کہ ازواج مطہرات کو اختیار دیا گیا کہ ان کے لیے زمین قطع کر دی جائے اور پانی کا ذکر نہیں کیا۔

راوی : ابن نمیر، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کھیتی باڑی کا بیان

مساقات اور کھجور اور کھیتی کے حصہ پر معاملہ کرنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 1471

راوی: ابوطاھر، عبداللہ بن وھب، اسامہ بن زید لیثی، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ اللَّيْثِيُّ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ لَمَّا افْتُتِحَتْ خَيْبَرُ سَأَلَتْ يَهُودُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُقِرَّهُمْ فِيهَا عَلَى أَنْ يَعْمَلُوا عَلَى نِصْفِ مَا خَرَجَ مِنْهَا مِنْ الثَّمَرِ وَالزَّرْعِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُقِرُّكُمْ فِيهَا عَلَى ذَلِكَ مَا شِئْنَا ثُمَّ سَاقَ الْحَدِيثَ بِنَحْوِ حَدِيثِ ابْنِ نُمَيْرٍ وَابْنِ مُسْهِرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ وَزَادَ فِيهِ وَكَانَ الثَّمَرُ يُقْسَمُ عَلَى السُّهْمَانِ مِنْ نِصْفِ خَيْبَرَ فَيَأْخُذُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخُمُسَ

ابوطاہر، عبداللہ بن وہب، اسامہ بن زید لیثی، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جب خیبر فتح کیا گیا تو یہود نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سوال کیا کہ انہیں خیبر میں ہی زمین کی پیداوار پھل اور کھیتی میں سے نصف کے عوض کا شتکاری کرنے کے لئے رہنے دیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں تمہیں اس عمل پر اس وقت تک ٹھہرنے دوں گا جب تک ہم چاہیں گے باقی حدیث گزر چکی اس میں یہ اضافہ ہے کہ خیبر کے نصف پھل کو دو حصوں میں تقسیم کیا جاتا تھا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس میں سے خمس حاصل کرتے۔

راوی : ابوطاہر، عبداللہ بن وہب، اسامہ بن زید لیثی، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کھیتی باڑی کا بیان

مساقات اور کھجور اور کھیتی کے حصہ پر معاملہ کرنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1472

راوی: ابن رمح، لیث، محمد بن عبدالرحمان، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا ابْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ دَفَعَ إِلَى يَهُودِ خَيْبَرَ نَخْلَ خَيْبَرَ وَأَرْضَهَا عَلَى أَنْ يَعْتَمِلُوهَا مِنْ أَمْوَالِهِمْ وَلِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَطْرُ ثَمَرِهَا

ابن رمح، لیث، محمد بن عبدالرحمن، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خیبر کے درخت اور اس کی زمین کو یہود خیبر کے سپرد اس بات پر کیا کہ وہ اپنے اموال سے اس کی خدمت کریں گے اور اللہ کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے اس کے پھل کا نصف ہو گا۔

راوی : ابن رمح، لیث، محمد بن عبدالرحمان، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کھیتی باڑی کا بیان

مساقات اور کھجور اور کھیتی کے حصہ پر معاملہ کرنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1473

راوی: محمد بن رافع، اسحاق بن منصور، ابن رافع، عبدالرزاق، ابن جریج، موسیٰ بن عقبہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَإِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ رَافِعٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ أَجْلَى الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى مِنْ أَرْضِ الْحِجَازِ وَأَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا ظَهَرَ عَلَى خَيْبَرَ أَرَادَ إِخْرَاجَ الْيَهُودِ مِنْهَا وَكَانَتْ الْأَرْضُ حِينَ ظُهِرَ عَلَيْهَا لِلَّهِ وَلِرَسُولِهِ وَلِلْمُسْلِمِينَ فَأَرَادَ إِخْرَاجَ الْيَهُودِ مِنْهَا فَسَأَلَتْ الْيَهُودُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُقِرَّهُمْ بِهَا عَلَى أَنْ يَكْفُوا عَمَلَهَا وَلَهُمْ نِصْفُ الثَّمَرِ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُقِرُّكُمْ بِهَا عَلَى ذَلِكَ مَا شِئْنَا فَقَرُّوا بِهَا حَتَّى

أَجْلَاهُمْ عُمَرُ إِلَى تَيْمَائَ وَأَرِيحَائَ

محمد بن رافع، اسحاق بن منصور، ابن رافع، عبد الرزاق، ابن جریج، موسیٰ بن عقبہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یہود و نصاریٰ کو سرزمین حجاز سے نکال دیا کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب خیبر پر غالب ہوئے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہود کو وہاں سے نکالنے کا ارادہ کیا اس لئے کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس زمین پر غالب ہوگئے تو وہ زمین اللہ اور اس کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور مسلمانوں کے لئے ہوگئی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہود کو وہاں سے نکالنے کا ارادہ کیا تو یہود نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس بات پر رہنے دینے کی درخواست کی کہ وہ اس زمین کی محنت کریں گے اور ان کے لئے آدھا پھل ہوگا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں فرمایا ہم تمہیں اس بات پر جب تک چاہیں گے رہنے دیں گے وہ اس میں رہتے رہے یہاں تک کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے انہیں تیماء یا اریحا کی طرف جلا وطن کر دیا۔

راوی: محمد بن رافع، اسحاق بن منصور، ابن رافع، عبد الرزاق، ابن جریج، موسیٰ بن عقبہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

درخت لگانے اور کھیتی باڑی کرنے کی فضیلت کے بیان میں...

باب : کھیتی باڑی کا بیان

درخت لگانے اور کھیتی باڑی کرنے کی فضیلت کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 1474

راوی: ابن نمیر، عبدالملک، عطاء، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَائٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَغْرِسُ غَرْسًا إِلَّا كَانَ مَا أُكِلَ مِنْهُ لَهُ صَدَقَةً وَمَا سُرِقَ مِنْهُ لَهُ صَدَقَةٌ وَمَا أَكَلَ السَّبُعُ مِنْهُ فَهُوَ لَهُ صَدَقَةٌ وَمَا أَكَلَتْ الطَّيْرُ فَهُوَ لَهُ صَدَقَةٌ وَلَا يَرْزَؤُهُ أَحَدٌ إِلَّا كَانَ لَهُ صَدَقَةٌ

ابن نمیر، عبدالملک، عطاء، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس مسلمان نے کوئی پودا لگایا تو اس درخت سے جو کھایا گیا وہ اس کے لئے صدقہ ہے جو اس سے چوری کیا گیا وہ بھی اس کے لئے صدقہ ہے اور جو درندوں نے کھایا وہ بھی اس کے لئے صدقہ ہے اور کوئی اسے کم نہیں کرے گا مگر وہ اس پودا لگانے والے کے لئے صدقہ

کا ثواب ہو گا۔

راوی : ابن نمیر، عبدالملک، عطاء، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کھیتی باڑی کا بیان

درخت لگانے اور کھیتی باڑی کرنے کی فضیلت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1475

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رمح، لیث، ابی زبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَى أُمِّ مُبَشِّرٍ الْأَنْصَارِيَّةِ فِي نَخْلٍ لَهَا فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ غَرَسَ هَذَا النَّخْلَ أَمُسْلِمٌ أَمْ كَافِرٌ فَقَالَتْ بَلْ مُسْلِمٌ فَقَالَ لَا يَغْرِسُ مُسْلِمٌ غَرْسًا وَلَا يَزْرَعُ زَرْعًا فَيَأْكُلَ مِنْهُ إِنْسَانٌ وَلَا دَابَّةٌ وَلَا شَيْءٌ إِلَّا كَانَتْ لَهُ صَدَقَةٌ

قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رمح، لیث، ابی زبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ام مبشر انصاریہ کے پاس اس کے باغ میں تشریف لئے گئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے فرمایا یہ باغ مسلمان نے لگایا ہے یا کافر نے؟ تو اس نے کہا مسلمانوں نے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کوئی مسلمان ایسا نہیں جو کوئی پودا لگائے یا کھیتی کاشت کرے اور اس سے انسان یا جانور یا کوئی بھی کھائے تو اس کے لئے صدقہ کا ثواب ہو گا۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رمح، لیث، ابی زبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کھیتی باڑی کا بیان

درخت لگانے اور کھیتی باڑی کرنے کی فضیلت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1476

راوی: محمد بن حاتم، ابن ابی خلف، روح، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَابْنُ أَبِي خَلَفٍ قَالَا حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ يَقُولُا سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَغْرِسُ رَجُلٌ مُسْلِمٌ غَرْسًا وَلَا زَرْعًا فَيَأْكُلَ مِنْهُ سَبُعٌ أَوْ

طَائِرٌ أَوْ شَيْئٌ إِلَّا كَانَ لَهُ فِيهِ أَجْرٌ وقَالَ ابْنُ أَبِي خَلَفٍ طَائِرٌ شَيْئٌ

محمد بن حاتم، ابن ابی خلف، روح، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا پودا لگانے والا کوئی ایسا مسلمان نہیں اور کھیتنی کرنے والا کہ اس سے درندے یا پرندے یا اور کوئی کھائے مگر یہ کہ اس میں اس لگانے والے کے لئے ثواب ہو گا۔

راوی: محمد بن حاتم، ابن ابی خلف، روح، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کھیتی باڑی کا بیان

درخت لگانے اور کھیتی باڑی کرنے کی فضیلت کے بیان میں

جلد : جلد دوم　　　حدیث 1477

راوی: احمد بن سعید بن ابراهیم، روح بن عبادة، زکریا بن اسحاق، عمر بن دینار، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ بْنُ إِسْحَقَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُا دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أُمِّ مَعْبَدٍ حَائِطًا فَقَالَ يَا أُمَّ مَعْبَدٍ مَنْ غَرَسَ هَذَا النَّخْلَ أَمُسْلِمٌ أَمْ كَافِرٌ فَقَالَتْ بَلْ مُسْلِمٌ قَالَ فَلَا يَغْرِسُ الْمُسْلِمُ غَرْسًا فَيَأْكُلَ مِنْهُ إِنْسَانٌ وَلَا دَابَّةٌ وَلَا طَيْرٌ إِلَّا كَانَ لَهُ صَدَقَةً إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

احمد بن سعید بن ابراہیم، روح بن عبادۃ، زکریا بن اسحاق، عمر بن دینار، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ام معبد کے پاس باغ میں تشریف لے گئے تو فرمایا اے ام معبد! یہ کھجور کا درخت مسلمان نے لگایا کافر نے اس نے کہا مسلمان نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کوئی مسلمان بھی کوئی پودا لگائے اور اس سے انسان اور چوپائے اور پرندے جو بھی کھائیں تو اس لگانے والے کے لئے قیامت کے دن تک صدقہ کا ثواب ہو گا۔

راوی: احمد بن سعید بن ابراہیم، روح بن عبادۃ، زکریا بن اسحاق، عمر بن دینار، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کھیتی باڑی کا بیان

درخت لگانے اور کھیتی باڑی کرنے کی فضیلت کے بیان میں

جلد : جلد دوم　　　حدیث 1478

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، ابو کریب، اسحاق بن ابراہیم، ابی معاویہ، عمرو ناقد، عمار بن محمد، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن فضیل، اعمش، ابی سفیان، جابر، عمار، ابو کریب، ابی معاویہ، ام مبشر، ابن فضیل، امراۃ زید بن حارثہ، اسحاق، ابی معاویہ، ام مبشر

وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ح وحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ جَمِيعًا عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ ح و حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ مُحَمَّدٍ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ كُلُّ هَؤُلَاءِ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ زَادَ عَمْرٌو فِي رِوَايَتِهِ عَنْ عَمَّارٍ ح وَأَبُو كُرَيْبٍ فِي رِوَايَتِهِ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ فَقَالَا عَنْ أُمِّ مُبَشِّرٍ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ فُضَيْلٍ عَنْ امْرَأَةِ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ وَفِي رِوَايَةِ إِسْحَقَ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ قَالَ رُبَّمَا قَالَ عَنْ أُمِّ مُبَشِّرٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرُبَّمَا لَمْ يَقُلْ وَكُلُّهُمْ قَالُوا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِ حَدِيثِ عَطَاءٍ وَأَبِي الزُّبَيْرِ وَعَمْرِو بْنِ دِينَارٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، ابو کریب، اسحاق بن ابراہیم، ابی معاویہ، عمرو ناقد، عمار بن محمد، ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن فضیل، اعمش، ابی سفیان، جابر، عمار، ابو کریب، ابی معاویہ، ام مبشر، ابن فضیل، امراۃ زید بن حارثہ، اسحاق، ابی معاویہ، ام مبشر اوپر والی حدیث کی چار اسناد ذکر کی ہیں۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، ابو کریب، اسحاق بن ابراہیم، ابی معاویہ، عمرو ناقد، عمار بن محمد، ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن فضیل، اعمش، ابی سفیان، جابر، عمار، ابو کریب، ابی معاویہ، ام مبشر، ابن فضیل، امراۃ زید بن حارثہ، اسحاق، ابی معاویہ، ام مبشر

باب : کھیتی باڑی کا بیان

درخت لگانے اور کھیتی باڑی کرنے کی فضیلت کے بیان میں

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 1479

راوی: یحیی بن یحیی، قتیبہ بن سعید، محمد بن عبید الغبری، ابوعوانہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْغُبَرِيُّ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَغْرِسُ غَرْسًا أَوْ يَزْرَعُ زَرْعًا فَيَأْكُلُ مِنْهُ طَيْرٌ أَوْ إِنْسَانٌ أَوْ بَهِيمَةٌ إِلَّا كَانَ لَهُ بِهِ صَدَقَةٌ

یحیی بن یحیی، قتیبہ بن سعید، محمد بن عبید الغبری، ابو عوانہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو مسلمان کوئی پودا لگائے یا کھیتی کاشت کرے اور اس سے پرندے یا انسان یا جانور کھائی تو یہ اس لگانے والے کے لئے صدقہ ہو گا۔

راوی : یحیی بن یحیی، قتیبہ بن سعید، محمد بن عبید الغبری، ابوعوانہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کھیتی باڑی کا بیان

درخت لگانے اور کھیتی باڑی کرنے کی فضیلت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1480

راوی: عبد بن حمید، مسلم بن ابراہیم، ابن یزید، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ نَخْلًا لِأُمِّ مُبَشِّرٍ امْرَأَةٍ مِنْ الْأَنْصَارِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ غَرَسَ هَذَا النَّخْلَ أَمُسْلِمٌ أَمْ كَافِرٌ قَالُوا مُسْلِمٌ بِنَحْوِ حَدِيثِهِمْ

عبد بن حمید، مسلم بن ابراہیم، ابن یزید، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم انصار میں سے ایک عورت ام مبشر کے باغ میں تشریف لے گئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس باغ کو مسلمان نے لگایا ہے یا کافر نے تو انہوں نے کہا مسلمان نے باقی حدیث گزر چکی۔

راوی : عبد بن حمید، مسلم بن ابراہیم، ابن یزید، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کھیتی باڑی کا بیان

درخت لگانے اور کھیتی باڑی کرنے کی فضیلت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1481

راوی: ابوطاہر، ابن وہب، ابن جریج، ابی زبیر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ أَنَّ أَبَا الزُّبَيْرِ أَخْبَرَهُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ بِعْتَ مِنْ أَخِيكَ ثَمَرًا ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا أَبُو ضَمْرَةَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ بِعْتَ مِنْ أَخِيكَ ثَمَرًا فَأَصَابَتْهُ جَائِحَةٌ فَلَا يَحِلُّ

لَكَ أَنْ تَأْخُذَ مِنْهُ شَيْئًا بِمَ تَأْخُذُ مَالَ أَخِيكَ بِغَيْرِ حَقٍّ

ابو طاہر، ابن وہب، ابن جریج، ابی زبیر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر تو نے اپنے بھائی کو پھل فروخت کر دیا اور اس پھل کو کوئی آسمانی آفت لاحق ہو گئی تو تیرے لئے اس سے کوئی بدلہ وعوض لینا جائز نہیں تو اپنے بھائی کو مال بغیر کسی حق کے کس چیز کے بدلے حاصل کرے گا؟

راوی: ابو طاہر، ابن وہب، ابن جریج، ابی زبیر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کھیتی باڑی کا بیان

درخت لگانے اور کھیتی باڑی کرنے کی فضیلت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1482

راوی: حسن حلوانی، ابوعاصم، ابن جریج

وَحَدَّثَنَا حَسَنٌ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

حسن حلوانی، ابوعاصم، ابن جریج اسی حدیث کی دوسری سند ذکر کی ہے۔

راوی: حسن حلوانی، ابوعاصم، ابن جریج

باب : کھیتی باڑی کا بیان

درخت لگانے اور کھیتی باڑی کرنے کی فضیلت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1483

راوی: یحیی بن ایوب، قتیبہ، علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، حمید، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ ثَمَرِ النَّخْلِ حَتَّى تَزْهُوَ فَقُلْنَا لِأَنَسٍ مَا زَهْوُهَا قَالَ تَحْمَرُّ وَتَصْفَرُّ أَرَأَيْتَكَ إِنْ مَنَعَ اللَّهُ الثَّمَرَةَ بِمَ تَسْتَحِلُّ مَالَ أَخِيكَ

یحیی بن ایوب، قتیبہ، علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، حمید، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کھجور کی بیع سے منع کیا یہاں تک کہ رنگ نہ پکڑے راوی کہتے ہیں میں نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا

رنگ آنے کا کیا مطلب ہے انہوں نے کہا اس کا سرخ یا زرد ہو جانا آپ کا کیا خیال ہے کہ اگر اللہ پھل کو روک لے تو تو اپنے بھائی کا مال کس چیز کے عوض حلال کرے گا۔

راوی: یحیی بن ایوب، قتیبہ، علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، حمید، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کھیتی باڑی کا بیان

درخت لگانے اور کھیتی باڑی کرنے کی فضیلت کے بیان میں

جلد : جلد دوم　　حدیث 1484

راوی: ابوطاهر، ابن وهب، مالك، حميد طويل، حضرت انس بن مالك رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكٌ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الثَّمَرَةِ حَتَّى تُزْهِيَ قَالُوا وَمَا تُزْهِيَ قَالَ تَحْمَرُّ فَقَالَ إِذَا مَنَعَ اللهُ الثَّمَرَةَ فَبِمَ تَسْتَحِلُّ مَالَ أَخِيكَ

ابوطاہر، ابن وہب، مالک، حمید طویل، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پھلوں کی بیع سے منع کیا یہاں تک کہ رنگ نہ آجائے صحابہ نے عرض کیا تزہی کیا ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کا سرخ ہو جانا اور فرمایا جب اللہ پھل کو روک لے تو پھر تو کس چیز کے بدلے اپنے بھائی کا مال حلال کرے گا؟

راوی: ابوطاہر، ابن وہب، مالک، حمید طویل، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کھیتی باڑی کا بیان

درخت لگانے اور کھیتی باڑی کرنے کی فضیلت کے بیان میں

جلد : جلد دوم　　حدیث 1485

راوی: محمد بن عباد، عبدالعزيز بن محمد، حضرت انس رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ لَمْ يُثْمِرْهَا اللهُ فَبِمَ يَسْتَحِلُّ أَحَدُكُمْ مَالَ أَخِيهِ

محمد بن عباد، عبدالعزیز بن محمد، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا اگر اللہ اس درخت پر پھل نہ لگائے تو پھر تم میں سے کوئی اپنے بھائی کا مال کیسے حلال کرے گا۔

راوی: محمد بن عباد، عبدالعزیز بن محمد، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کھیتی باڑی کا بیان

درخت لگانے اور کھیتی باڑی کرنے کی فضیلت کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 1486

راوی: بشر بن حکم، ابراہیم بن دینار، عبدالجبار بن العلاء، سفیان بن عیینہ، حمید اعرج، سلیمان بن عتیق، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْحَكَمِ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ دِينَارٍ وَعَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلَائِ وَاللَّفْظُ لِبِشْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ حُمَيْدٍ الْأَعْرَجِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَتِيقٍ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِوَضْعِ الْجَوَائِحِ قَالَ أَبُو إِسْحَقَ وَهُوَ صَاحِبُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرٍ عَنْ سُفْيَانَ بِهَذَا

بشر بن حکم، ابراہیم بن دینار، عبدالجبار بن العلاء، سفیان بن عیینہ، حمید اعرج، سلیمان بن عتیق، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آفات کی وجہ سے نقصان ہونے کو وضع کرنے کے حکم دیا۔

راوی: بشر بن حکم، ابراہیم بن دینار، عبدالجبار بن العلاء، سفیان بن عیینہ، حمید اعرج، سلیمان بن عتیق، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

قرض میں سے کچھ معاف کر دینے کے استحباب کے بیان میں...

باب : کھیتی باڑی کا بیان

قرض میں سے کچھ معاف کر دینے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 1487

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، بکیر، عیاض بن عبداللہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ أُصِيبَ رَجُلٌ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثِمَارٍ ابْتَاعَهَا فَكَثُرَ دَيْنُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَصَدَّقُوا عَلَيْهِ فَتَصَدَّقَ النَّاسُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَبْلُغْ ذَلِكَ وَفَائَ دَيْنِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِغُرَمَائِهِ خُذُوا مَا

وَجَدْتُمْ وَلَيْسَ لَكُمْ إِلَّا ذَلِكَ

قتیبہ بن سعید، لیث، بکیر، عیاض بن عبد اللہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں ایک آدمی کو پھلوں میں نقصان ہوا جو اس نے خریدے تھے اور اس کا قرض زیادہ ہو گیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس پر صدقہ کرو لوگوں نے اس پر صدقہ کیا لیکن یہ رقم اس کے قرض کو پورا کرنے کے برابر نہ پہنچ سکی چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے قرض خواہوں سے فرمایا جو تم کو مل جائے وہ حاصل کرو اور تمہارے لئے صرف یہی ہے جو اس کے پاس تھا۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، بکیر، عیاض بن عبد اللہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کھیتی باڑی کا بیان

قرض میں سے کچھ معاف کر دینے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم　　حدیث 1488

راوی : یونس بن عبد الاعلی، عبد اللہ بن وهب، عمر بن حارث، بکیر بن اشج

حَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَشَجِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

یونس بن عبد الاعلی، عبد اللہ بن وہب، عمر بن حارث، بکیر بن اشج اسی حدیث کی دوسری سند ذکر کی ہے۔

راوی : یونس بن عبد الاعلی، عبد اللہ بن وہب، عمر بن حارث، بکیر بن اشج

باب : کھیتی باڑی کا بیان

قرض میں سے کچھ معاف کر دینے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم　　حدیث 1489

راوی : اسماعیل بن ابی اویس، سلیمان ابن بلال، یحیی بن سعید، محمد بن عبد الرحمان، ام عمرة بنت عبد الرحمان، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

وحَدَّثَنِي غَيْرُ وَاحِدٍ مِنْ أَصْحَابِنَا قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي أَخِي عَنْ سُلَيْمَانَ وَهُوَ ابْنُ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى

بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي الرِّجَالِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أُمَّهُ عَمْرَةَ بِنْتَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَتْ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ سَمِعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَوْتَ خُصُومٍ بِالْبَابِ عَالِيَةٍ أَصْوَاتُهُمَا وَإِذَا أَحَدُهُمَا يَسْتَوْضِعُ الْآخَرَ وَيَسْتَرْفِقُهُ فِي شَيْءٍ وَهُوَ يَقُولُ وَاللهِ لَا أَفْعَلُ فَخَرَجَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِمَا فَقَالَ أَيْنَ الْمُتَأَلِّي عَلَى اللهِ لَا يَفْعَلُ الْمَعْرُوفَ قَالَ أَنَا يَا رَسُولَ اللهِ فَلَهُ أَيُّ ذَلِكَ أَحَبَّ

اسماعیل بن ابی اویس، سلیمان ابن بلال، یحیی بن سعید، محمد بن عبد الرحمن، ام عمرۃ بنت عبد الرحمن، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دروازے میں جھگڑنے والوں کی آواز سنی اور دونوں کی آواز بلند تھی ان میں ایک دوسرے سے معافی اور کچھ نرمی کے لئے کہہ رہا تھا دوسرا کہہ رہا تھا کہ اللہ کی قسم! میں ایسا نہیں کروں گا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے پاس تشریف لائے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ پر قسم کھا کر کہنے والا کہاں ہے جو کہتا ہے کہ وہ نیکی نہیں کرے گا اس نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں ہوں اور اسی کو اختیار ہے جو اس کو پسند ہو کرے۔

راوی : اسماعیل بن ابی اویس، سلیمان ابن بلال، یحیی بن سعید، محمد بن عبد الرحمان، ام عمرۃ بنت عبد الرحمان، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : کھیتی باڑی کا بیان

قرض میں سے کچھ معاف کر دینے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم　　حدیث 1490

راوی: حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عبداللہ بن کعب بن مالک، حضرت کعب بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ تَقَاضَى ابْنَ أَبِي حَدْرَدٍ دَيْنًا كَانَ لَهُ عَلَيْهِ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ فَارْتَفَعَتْ أَصْوَاتُهُمَا حَتَّى سَمِعَهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي بَيْتِهِ فَخَرَجَ إِلَيْهِمَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى كَشَفَ سِجْفَ حُجْرَتِهِ وَنَادَى كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ فَقَالَ يَا كَعْبُ فَقَالَ لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللهِ فَأَشَارَ إِلَيْهِ بِيَدِهِ أَنْ ضَعْ الشَّطْرَ مِنْ دَيْنِكَ قَالَ كَعْبٌ قَدْ فَعَلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُمْ فَاقْضِهِ

حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عبداللہ بن کعب بن مالک، حضرت کعب بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ اس نے ابوحدرد کے بیٹے سے اس قرض کا مطالبہ مسجد میں کیا جو اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں تھا اور ان کی آوازیں بلند ہوئیں یہاں تک کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے گھر میں ان کی آوازوں کو سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کی طرف نکلے یہاں تک کہ اپنے حجرہ کا پردہ اٹھایا اور کعب بن مالک کو آواز دی اور فرمایا اے کعب! اس نے کہا حاضر ہوں اے اللہ کے رسول! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا کہ اپنے قرض میں سے آدھا کم کر دو کعب نے عرض کیا تحقیق میں نے ایسا کر دیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مقروض سے فرمایا اٹھو اور ان کا قرض ادا کر دو۔

راوی : حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عبداللہ بن کعب بن مالک، حضرت کعب بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کھیتی باڑی کا بیان

قرض میں سے کچھ معاف کر دینے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1491

راوی : اسحاق بن ابراہیم، عثمان بن عمر، یونس، زہری، حضرت عبداللہ بن کعب بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَاه إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ تَقَاضَى دَيْنًا لَهُ عَلَى ابْنِ أَبِي حَدْرَدٍ بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ وَهْبٍ

اسحاق بن ابراہیم، عثمان بن عمر، یونس، زہری، حضرت عبداللہ بن کعب بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے قرض کا مطالبہ کیا جو ابن حدرد کے بیٹے پر تھا باقی حدیث گزر چکی۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، عثمان بن عمر، یونس، زہری، حضرت عبداللہ بن کعب بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کھیتی باڑی کا بیان

قرض میں سے کچھ معاف کر دینے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1492

راوی : مسلم، لیث ابن سعد، جعفر بن ربیعہ، عبدالرحمان بن ہرمز، عبداللہ بن کعب، حضرت کعب بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

قَالَ مُسْلِم وَرَوَى اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرْمُزَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ كَانَ لَهُ مَالٌ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي حَدْرَدٍ الْأَسْلَمِيِّ فَلَقِيَهُ فَلَزِمَهُ فَتَكَلَّمَا حَتَّى ارْتَفَعَتْ أَصْوَاتُهُمَا فَمَرَّ بِهِمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا كَعْبُ فَأَشَارَ بِيَدِهِ كَأَنَّهُ يَقُولُ النِّصْفَ فَأَخَذَ نِصْفًا مِمَّا عَلَيْهِ وَتَرَكَ نِصْفًا

مسلم، لیث ابن سعد، جعفر بن ربیعہ، عبدالرحمن بن ہرمز، عبداللہ بن کعب، حضرت کعب بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ان کا کچھ مال عبداللہ بن ابوحدرد اسلمی پر قرض تھا وہ اس سے ملے تو اسے پکڑ لیا اور دونوں میں گفتگو شروع ہوگئی یہاں تک کہ آوازیں بلند ہوگئیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے پاس سے گزرے تو فرمایا اے کعب اور اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا گویا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نصف کا فرما رہے ہیں میں نے اپنے قرض میں سے آدھا وصول کر لیا اور آدھا چھوڑ دیا۔

راوی : مسلم، لیث ابن سعد، جعفر بن ربیعہ، عبدالرحمان بن ہرمز، عبداللہ بن کعب، حضرت کعب بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جو آدمی اپنی فروخت شدہ چیز خریدار مفلس کے پاس پائے تو اس کے واپس لینے کے بیان می...

باب : کھیتی باڑی کا بیان

جو آدمی اپنی فروخت شدہ چیز خریدار مفلس کے پاس پائے تو اس کے واپس لینے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1493

راوی: احمد بن عبداللہ بن یونس، زہیر، یحیی بن سعید، ابوبکر بن محمد بن عمرو بن حزم، عمر بن عبدالعزیز، ابابکر بن عبدالرحمان بن حارث بن ہشام، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا بَكْرِ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَدْرَكَ مَالَهُ بِعَيْنِهِ عِنْدَ رَجُلٍ قَدْ أَفْلَسَ أَوْ إِنْسَانٍ قَدْ أَفْلَسَ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ مِنْ غَيْرِهِ

احمد بن عبداللہ بن یونس، زہیر، یحیی بن سعید، ابوبکر بن محمد بن عمرو بن حزم، عمر بن عبدالعزیز، ابابکر بن عبدالرحمن بن حارث بن ہشام، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے جس آدمی نے اپنا مال بعینہ اس آدمی کے پاس پایا جو غریب ہو گیا ہے یا اس انسان کے پاس جو غریب ہو گیا ہے تو وہ دوسروں سے زیادہ اس مال کا حقدار ہے۔

راوی : احمد بن عبداللہ بن یونس، زہیر، یحیی بن سعید، ابوبکر بن محمد بن عمرو بن حزم، عمر بن عبدالعزیز، ابا بکر بن عبدالرحمان بن حارث بن ہشام، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کھیتی باڑی کا بیان

جو آدمی اپنی فروخت شدہ چیز خریدار مفلس کے پاس پائے تو اس کے واپس لینے کے بیان میں

جلد : جلد دوم　　حدیث 1494

راوی : یحیی بن یحیی، ھشیم، قتیبہ بن سعید، محمد بن رمح، لیث بن سعد، ابوربیع، یحیی بن حبیب حارثی، حماد بن زید، ابوبکر بن ابی شیبہ، سفییان بن عیینہ، محمد بن مثنی، عبدالوھاب، یحیی بن سعید، حفص بن غیاث، یحیی بن سعید

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ ح و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ جَمِيعًا عَنْ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ ح و حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ وَيَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَحَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ كُلُّ هَؤُلَاءِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ بِمَعْنَى حَدِيثِ زُهَيْرٍ وَقَالَ ابْنُ رُمْحٍ مِنْ بَيْنِهِمْ فِي رِوَايَتِهِ أَيُّمَا امْرِئٍ فُلِّسَ

یحیی بن یحیی، ہشیم، قتیبہ بن سعید، محمد بن رمح، لیث بن سعد، ابوربیع، یحیی بن حبیب حارثی، حماد بن زید، ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، محمد بن مثنی، عبدالوہاب، یحیی بن سعید، حفص بن غیاث، یحیی بن سعید اس حدیث کی مزید اسناد ذکر کی ہیں اس میں ہے جس آدمی کو غریب قرار دے دیا گیا۔

راوی : یحیی بن یحیی، ہشیم، قتیبہ بن سعید، محمد بن رمح، لیث بن سعد، ابوربیع، یحیی بن حبیب حارثی، حماد بن زید، ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، محمد بن مثنی، عبدالوہاب، یحیی بن سعید، حفص بن غیاث، یحیی بن سعید

باب : کھیتی باڑی کا بیان

جو آدمی اپنی فروخت شدہ چیز خریدار مفلس کے پاس پائے تو اس کے واپس لینے کے بیان میں

جلد : جلد دوم　　حدیث 1495

راوی: ابن ابی عمر، ہشام بن سلیمان، ابن عکرمہ بن خالد مخزومی، ابن جریج، ابن ابی حسین، ابابکر بن محمد بن عمرو بن حزم، عمر بن عبدالعزیز، ابی بکر بن عبدالرحمان، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَهُوَ ابْنُ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ الْمَخْزُومِيُّ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي حُسَيْنٍ أَنَّ أَبَا بَكْرِ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَهُ عَنْ حَدِيثِ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرَّجُلِ الَّذِي يُعْدِمُ إِذَا وُجِدَ عِنْدَهُ الْمَتَاعُ وَلَمْ يُفَرِّقْهُ أَنَّهُ لِصَاحِبِهِ الَّذِي بَاعَهُ

ابن ابی عمر، ہشام بن سلیمان، ابن عکرمہ بن خالد مخزومی، ابن جریج، ابن ابی حسین، ابابکر بن محمد بن عمرو بن حزم، عمر بن عبدالعزیز، ابی بکر بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس آدمی کے بارے میں فرمایا جو نادار مفلس ہو گیا ہو اگر اس کے پاس بائع اپنی متاع و اسباب اسی طرح پاس پائے جس میں اس نے تصرف نہ کیا ہو تو وہ اسی کے لئے ہے جس نے اس کو بیچا تھا۔

راوی: ابن ابی عمر، ہشام بن سلیمان، ابن عکرمہ بن خالد مخزومی، ابن جریج، ابن ابی حسین، ابابکر بن محمد بن عمرو بن حزم، عمر بن عبدالعزیز، ابی بکر بن عبدالرحمان، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کھیتی باڑی کا بیان

جو آدمی اپنی فروخت شدہ چیز خریدار مفلس کے پاس پائے تو اس کے واپس لینے کے بیان میں

جلد : جلد دوم		حدیث 1496

راوی: محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، عبدالرحمان بن مهدی، شعبہ، قتادہ، نضر بن انس، بشیر بن نهیك، حضرت ابوهریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَفْلَسَ الرَّجُلُ فَوَجَدَ الرَّجُلُ مَتَاعَهُ بِعَيْنِهِ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ

محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، عبدالرحمن بن مہدی، شعبہ، قتادہ، نضر بن انس، بشیر بن نہیک، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب کوئی آدمی مفلس و نادار ہو جائے اور بائع اس کے پاس اپنا مال

بعینہ پائے تو وہی اس کا زیادہ حقدار ہے۔

راوی: محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، عبدالرحمان بن مہدی، شعبہ، قتادہ، نضر بن انس، بشیر بن نہیک، حضرت ابوہریرہ

باب : کھیتی باڑی کا بیان

جو آدمی اپنی فروخت شدہ چیز خریدار مفلس کے پاس پائے تو اس کے واپس لینے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1497

راوی: زهیر بن حرب، اسماعیل بن ابراهیم، سعید، زهیر بن حرب، معاذ بن هشام، حضرت قتاده رضی الله تعالیٰ عنه

وحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ ح وحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ أَيْضًا حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي كِلَاهُمَا عَنْ قَتَادَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَقَالَا فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ مِنْ الْغُرَمَاءِ

زہیر بن حرب، اسماعیل بن ابراہیم، سعید، زہیر بن حرب، معاذ بن ہشام، حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی ان اسناد کے ساتھ روایات ہے اس میں یہ ہے کہ وہی اور قرض خواہوں سے اس کا زیادہ حقدار ہے۔

راوی: زہیر بن حرب، اسماعیل بن ابراہیم، سعید، زہیر بن حرب، معاذ بن ہشام، حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کھیتی باڑی کا بیان

جو آدمی اپنی فروخت شدہ چیز خریدار مفلس کے پاس پائے تو اس کے واپس لینے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1498

راوی: محمد بن احمد بن ابی خلف، حجاج، منصور بن سلمه، سلیمان بن بلال، خثیم بن عراك، حضرت ابوهریره رضی الله تعالیٰ عنه

وحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَلَفٍ وَحَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ الْخُزَاعِيُّ قَالَ حَجَّاجٌ مَنْصُورُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ خُثَيْمِ بْنِ عِرَاكٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَفْلَسَ الرَّجُلُ فَوَجَدَ الرَّجُلُ عِنْدَهُ سِلْعَتَهُ بِعَيْنِهَا فَهُوَ أَحَقُّ بِهَا

محمد بن احمد بن ابی خلف، حجاج، منصور بن سلمہ، سلیمان بن بلال، خثیم بن عراک، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب کوئی آدمی مفلس و نادار ہو جائے اور قرض خواہ آدمی اپنا مال وسامان

اس کے پاس بعنیہ پائے تو وہی اس کا زیادہ حقدار ہے۔

راوی : محمد بن احمد بن ابی خلف، حجاج، منصور بن سلمہ، سلیمان بن بلال، خثیم بن عراک، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

تنگ دست کو مہلت دینے اور امیر وغریب سے قرض کی وصولی میں درگزر کرنے کی فضلیت کے بی...

باب : کھیتی باڑی کا بیان

تنگ دست کو مہلت دینے اور امیر وغریب سے قرض کی وصولی میں درگزر کرنے کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد دوم　　　**حدیث** 1499

راوی : احمد بن عبداللہ بن یونس، زہیر، منصور ربعی بن حراش، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ أَنَّ حُذَيْفَةَ حَدَّثَهُمْ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَلَقَّتْ الْمَلَائِكَةُ رُوحَ رَجُلٍ مِمَّنْ كَانَ قَبْلَكُمْ فَقَالُوا أَعَمِلْتَ مِنْ الْخَيْرِ شَيْئًا قَالَ لَا قَالُوا تَذَكَّرْ قَالَ كُنْتُ أُدَايِنُ النَّاسَ فَآمُرُ فِتْيَانِي أَنْ يُنْظِرُوا الْمُعْسِرَ وَيَتَجَوَّزُوا عَنْ الْمُوسِرِ قَالَ قَالَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ تَجَوَّزُوا عَنْهُ

احمد بن عبداللہ بن یونس، زہیر، منصور ربعی بن حراش، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم سے پہلے لوگوں میں سے ایک آدمی کی روح سے فرشتوں نے ملاقات کی تو انہوں نے کہا کیا تو نے کوئی نیک عمل کیا ہے اس نے کہا نہیں انہوں نے کہا یاد کر اس نے کہا میں لوگوں کو قرض دیتا تو اپنے جوانوں کو حکم دیتا کہ تنگ دست کو مہلت دو اور مالدار سے درگزر کرو اللہ تبارک وتعالیٰ نے فرشتوں سے فرمایا تم بھی اس سے درگزر کرو۔

راوی : احمد بن عبداللہ بن یونس، زہیر، منصور ربعی بن حراش، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کھیتی باڑی کا بیان

تنگ دست کو مہلت دینے اور امیر وغریب سے قرض کی وصولی میں درگزر کرنے کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد دوم　　　**حدیث** 1500

راوی : علی بن حجر، اسحاق بن ابراہیم، ابن حجر، جریر، مغیرہ، نعیم بن ابی ہند، حضرت ربعی بن حراش

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِابْنِ حُجْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْمُغِيرَةِ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ قَالَ اجْتَمَعَ حُذَيْفَةُ وَأَبُو مَسْعُودٍ فَقَالَ حُذَيْفَةُ رَجُلٌ لَقِيَ رَبَّهُ فَقَالَ مَا عَمِلْتَ قَالَ مَا عَمِلْتُ مِنْ الْخَيْرِ إِلَّا أَنِّي كُنْتُ رَجُلًا ذَا مَالٍ فَكُنْتُ أُطَالِبُ بِهِ النَّاسَ فَكُنْتُ أَقْبَلُ الْمَيْسُورَ وَأَتَجَاوَزُ عَنْ الْمَعْسُورِ فَقَالَ تَجَاوَزُوا عَنْ عَبْدِي قَالَ أَبُو مَسْعُودٍ هَكَذَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ

علی بن حجر، اسحاق بن ابراہیم، ابن حجر، جریر، مغیرہ، نعیم بن ابی ہند، حضرت ربعی بن حراش سے روایت ہے کہ حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور ابومسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ جمع ہوئے تو حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا ایک آدمی کی اپنے رب سے ملاقات ہوئی تو اللہ نے فرمایا تو نے کیا عمل کیا اس نے کہا میں نے کوئی عمل نیکی سے نہیں کیا سوائے اس کے کہ میں مالدار آدمی تھا اور میں لوگوں سے اپنے مال کا مطالبہ کرتا تو مالدار سے وصول کر لیتا اور تنگ دست سے درگزر کرتا تو اللہ نے فرمایا تم میرے بندے سے درگزر کرو ابومسعود نے فرمایا میں نے بھی اسی طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا۔

راوی: علی بن حجر، اسحاق بن ابراہیم، ابن حجر، جریر، مغیرہ، نعیم بن ابی ہند، حضرت ربعی بن حراش

باب : کھیتی باڑی کا بیان

تنگ دست کو مہلت دینے اور امیر و غریب سے قرض کی وصولی میں درگزر کرنے کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1501

راوی: محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، عبدالملک بن عمیر، ربعی بن حراش، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَجُلًا مَاتَ فَدَخَلَ الْجَنَّةَ فَقِيلَ لَهُ مَا كُنْتَ تَعْمَلُ قَالَ فَإِمَّا ذَكَرَ وَإِمَّا ذُكِّرَ فَقَالَ إِنِّي كُنْتُ أُبَايِعُ النَّاسَ فَكُنْتُ أُنْظِرُ الْمُعْسِرَ وَأَتَجَوَّزُ فِي السِّكَّةِ أَوْ فِي النَّقْدِ فَغُفِرَ لَهُ فَقَالَ أَبُو مَسْعُودٍ وَأَنَا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، عبدالملک بن عمیر، ربعی بن حراش، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایک آدمی مر گیا اور جنت میں داخل ہوا تو اسے کہا گیا تو کیا عمل کیا کرتا تھا اسے یاد آیا یا یاد کرایا گیا تو اس نے کہا میں لوگوں کو مال فروخت کرتا تھا اور میں تنگ دست کو مہلت دیتا اور سکوں کے پرکھنے یا نقد میں درگزر کرتا تھا تو اس کی مغفرت کر دی گئی حضرت ابومسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا میں نے بھی یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا۔

راوی : محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، عبدالملک بن عمیر، ربعی بن حراش، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کھیتی باڑی کا بیان

تنگ دست کو مہلت دینے اور امیر وغریب سے قرض کی وصولی میں درگزر کرنے کی فضیلت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1502

راوی : ابوسعید اشج، ابوخالد احمر، سعد بن طارق، ربعی بن حراش، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ سَعْدِ بْنِ طَارِقٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ أُتِيَ اللَّهُ بِعَبْدٍ مِنْ عِبَادِهِ آتَاهُ اللَّهُ مَالًا فَقَالَ لَهُ مَاذَا عَمِلْتَ فِي الدُّنْيَا قَالَ وَلَا يَكْتُمُونَ اللَّهَ حَدِيثًا قَالَ يَا رَبِّ آتَيْتَنِي مَالَكَ فَكُنْتُ أُبَايِعُ النَّاسَ وَكَانَ مِنْ خُلُقِي الْجَوَازُ فَكُنْتُ أَتَيَسَّرُ عَلَى الْمُوسِرِ وَأُنْظِرُ الْمُعْسِرَ فَقَالَ اللَّهُ أَنَا أَحَقُّ بِذَا مِنْكَ تَجَاوَزُوا عَنْ عَبْدِي فَقَالَ عُقْبَةُ بْنُ عَامِرٍ الْجُهَنِيُّ وَأَبُو مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيُّ هَكَذَا سَمِعْنَاهُ مِنْ فِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابوسعید اشج، ابوخالد احمر، سعد بن طارق، ربعی بن حراش، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ تعالی کے پاس اللہ کے بندوں میں سے ایک آدمی لایا گیا جسے اللہ نے مال عطاء کیا تھا اللہ نے اس سے کہا تو نے دینا میں کیا عمل کیا اور بندے اللہ سے کچھ بھی نہیں چھپا سکتے تو اس نے کہا اے میرے رب تو نے مجھے اپنا مال عطا کیا تو میں لوگوں کو بیچتا تھا اور درگزر کرنا میری عادت تھی اور میں مالدار پر آسانی کرتا اور تنگ دست کو مہلت دیتا تو اللہ عزوجل نے فرمایا میں اس کا تجھ سے زیادہ حقدار ہوں اور میرے بندے سے درگزر کرو عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور ابومسعود انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا ہم نے بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دہن مبارک سے اسی طرح سنا۔

راوی : ابوسعید اشج، ابوخالد احمر، سعد بن طارق، ربعی بن حراش، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کھیتی باڑی کا بیان

تنگ دست کو مہلت دینے اور امیر وغریب سے قرض کی وصولی میں درگزر کرنے کی فضیلت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1503

راوی : یحیی بن یحیی، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوکریب، اسحاق بن ابراہیم، حضرت ابومسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُوسِبَ رَجُلٌ مِمَّنْ كَانَ قَبْلَكُمْ فَلَمْ يُوجَدْ لَهُ مِنْ الْخَيْرِ شَيْءٌ إِلَّا أَنَّهُ كَانَ يُخَالِطُ النَّاسَ وَكَانَ مُوسِرًا فَكَانَ يَأْمُرُ غِلْمَانَهُ أَنْ يَتَجَاوَزُوا عَنْ الْمُعْسِرِ قَالَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ نَحْنُ أَحَقُّ بِذَلِكَ مِنْهُ تَجَاوَزُوا عَنْهُ

یحیی بن یحیی، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوکریب، اسحاق بن ابراہیم، حضرت ابومسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم سے پہلے آدمیوں میں سے ایک آدمی کا حساب لیا گیا تو اس کے پاس لوگوں میں گھل مل کر رہنے کے سوا کوئی نیکی نہ پائی گئی اور وہ مالدار آدمی تھا اور اپنے غلاموں کو حکم دیتا تھا کہ وہ تنگ دست سے درگزر کریں اور اللہ تبارک وتعالیٰ نے فرمایا ہم اس بات کے اس سے زیادہ حقدار ہیں تم بھی اس سے درگزر کرو۔

راوی : یحیی بن یحیی، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوکریب، اسحاق بن ابراہیم، حضرت ابومسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کھیتی باڑی کا بیان

تنگ دست کو مہلت دینے اور امیر وغریب سے قرض کی وصولی میں درگزر کرنے کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 1504

راوی: منصور بن بن ابی مزاحم، محمد بن جعفر بن زیاد، منصور، ابراہیم ابن سعد، زہری، ابن جعفر، ابراہیم ابن سعد، ابن شہاب، عبیداللہ بن عبداللہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ زِيَادٍ قَالَ مَنْصُورٌ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ و قَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ وَهُوَ ابْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ رَجُلٌ يُدَايِنُ النَّاسَ فَكَانَ يَقُولُ لِفَتَاهُ إِذَا أَتَيْتَ مُعْسِرًا فَتَجَاوَزْ عَنْهُ لَعَلَّ اللَّهَ يَتَجَاوَزُ عَنَّا فَلَقِيَ اللَّهَ فَتَجَاوَزَ عَنْهُ

منصور بن بن ابی مزاحم، محمد بن جعفر بن زیاد، منصور، ابراہیم ابن سعد، زہری، ابن جعفر، ابراہیم ابن سعد، ابن شہاب، عبیداللہ بن عبداللہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک آدمی لوگوں کو قرض دیتا تھا اور اپنے ملازم سے کہتا کہ جب تو کسی تنگ دست کے پاس جائے تو اس سے درگزر کرنا شاید اللہ ہم سے درگزر کرے وہ اللہ سے ملا بعد از وفات تو اللہ نے اس سے درگزر فرمایا اور بخش دیا۔

راوی : منصور بن بن ابی مزاحم، محمد بن جعفر بن زیاد، منصور، ابراہیم ابن سعد، زہری، ابن جعفر، ابراہیم ابن سعد، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کھیتی باڑی کا بیان

تنگ دست کو مہلت دینے اور امیر وغریب سے قرض کی وصولی میں درگزر کرنے کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1505

راوی : حرملہ بن یحیی، عبداللہ بن وهب، یونس، ابن شہاب، عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِی حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ عُبَيْدَ اللهِ بْنَ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بِمِثْلِهِ

حرملہ بن یحیی، عبد اللہ بن وہب، یونس، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی اسی طرح یہ حدیث روایت کی گئی ہے۔

راوی : حرملہ بن یحیی، عبد اللہ بن وہب، یونس، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کھیتی باڑی کا بیان

تنگ دست کو مہلت دینے اور امیر وغریب سے قرض کی وصولی میں درگزر کرنے کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1506

راوی : ابوھثیم، خالد بن خداش بن عجلان، حماد بن زید، ایوب، یحیی بن ابی کثیر، حضرت عبداللہ بن ابوقتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْهَيْثَمِ خَالِدُ بْنُ خِدَاشِ بْنِ عَجْلَانَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّ أَبَا قَتَادَةَ طَلَبَ غَرِيمًا لَهُ فَتَوَارَى عَنْهُ ثُمَّ وَجَدَهُ فَقَالَ إِنِّي مُعْسِرٌ فَقَالَ آللهِ قَالَ آللهِ قَالَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ سَرَّهُ أَنْ يُنْجِيَهُ اللهُ مِنْ كُرَبِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ فَلْيُنَفِّسْ عَنْ مُعْسِرٍ أَوْ يَضَعْ عَنْهُ

ابوہثیم، خالد بن خداش بن عجلان، حماد بن زید، ایوب، یحیی بن ابی کثیر، حضرت عبداللہ بن ابوقتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ابوقتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے ایک قرض دار سے قرض کا مطالبہ کیا تو وہ ان سے چھپ گیا پھر اسے ملے تو اس نے کہا میں تنگ دست ہوں اب قتادہ نے کہا اللہ کی قسم! اس نے کہا اللہ کی قسم! ابوقتادہ نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے جس کو یہ پسند ہو کہ اللہ اسے قیامت کے دن کی سختیوں سے نجات دے تو چاہئے کہ وہ مفلس کو مہلت دے یا اسے معاف کر دے۔

راوی : ابوہثیم، خالد بن خداش بن عجلان، حماد بن زید، ایوب، یحیی بن ابی کثیر، حضرت عبداللہ بن ابوقتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کھیتی باڑی کا بیان

تنگ دست کو مہلت دینے اور امیر وغریب سے قرض کی وصولی میں درگزر کرنے کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1507

راوی: ابوطاهر، ابن وهب، جریربن حازم، ایوب

وحَدَّثَنِيهِ أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ أَيُّوبَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

ابوطاہر، ابن وہب، جریر بن حازم، ایوب اس حدیث کی دوسری سند ذکر کی ہے۔

راوی : ابوطاہر، ابن وہب، جریر بن حازم، ایوب

مالدار کا ٹال مٹول کرنے کی حرمت اور حوالہ کے جواز اور جب قرض مالدار پر اتارا جا...

باب : کھیتی باڑی کا بیان

مالدار کا ٹال مٹول کرنے کی حرمت اور حوالہ کے جواز اور جب قرض مالدار پر اتارا جائے تو اس کے قبول کرنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1508

راوی: یحیی بن یحیی، مالك، ابی زناد، اعرج، حضرت ابوهریرہ رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَطْلُ الْغَنِيِّ ظُلْمٌ وَإِذَا أُتْبِعَ أَحَدُكُمْ عَلَى مَلِيءٍ فَلْيَتْبَعْ

یحیی بن یحیی، مالک، ابی زناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

فرمایا مالدار کا ٹال مٹول کرنا ظلم ہے اور جب تمہارا قرض کسی مالدار کے حوالے کر دیا جائے گا تو اسی کا پیچھا کرنا چاہیے۔

راوی : یحیی بن یحیی، مالک، ابی زناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کھیتی باڑی کا بیان

مالدار کا ٹال مٹول کرنے کی حرمت اور حوالہ کے جواز اور جب قرض مالدار پر اتارا جائے تو اس کے قبول کرنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1509

راوی : اسحاق بن ابراهیم، عیسیٰ بن یونس، محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، همام بن منبه، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَا جَمِيعًا حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

اسحاق بن ابراہیم، عیسیٰ بن یونس، محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح حدیث کی ہے۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، عیسیٰ بن یونس، محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جنگلی زائد پانی کی بیع کی حرمت جبکہ لوگوں کو اس کی گھاس چرانے کے لیے ضرورت ہو او...

باب : کھیتی باڑی کا بیان

جنگلی زائد پانی کی بیع کی حرمت جبکہ لوگوں کو اس کی گھاس چرانے کے لیے ضرورت ہو اور اس سے روکنے کی حرمت اور جفتی کرانے کی بیع کی حرمت کے بیان میں۔

جلد : جلد دوم حدیث 1510

راوی : ابوبکر بن ابی شیبه، وکیع، محمد بن حاتم، یحیی بن سعید، ابن جریج، ابی زبیر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنه

و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ جَمِيعًا عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ فَضْلِ الْمَاءِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، محمد بن حاتم، یحیی بن سعید، ابن جریج، ابی زبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زائد پانی کے فروخت کرنے سے منع فرمایا۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، محمد بن حاتم، یحیی بن سعید، ابن جریج، ابی زبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کھیتی باڑی کا بیان

جنگلی زائد پانی کی بیع کی حرمت جبکہ لوگوں کو اس کی گھاس چرانے کے لیے ضرورت ہو اور اس سے روکنے کی حرمت اور جفتی کرانے کی بیع کی حرمت کے بیان میں۔

جلد : جلد دوم حدیث 1511

راوی: سحاق بن ابراهیم، روح بن عبادة، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبدا اللہ رضی اللہ تعالی عنہ

وحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُا نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ ضِرَابِ الْجَمَلِ وَعَنْ بَيْعِ الْمَائِ وَالْأَرْضِ لِتُحْرَثَ فَعَنْ ذَلِكَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اسحاق بن ابراہیم، روح بن عبادة، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبدااللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اونٹ کی جفتی فروخت کرنے اور پانی اور کاشتکاری کے لیے زمین کی فروخت سے منع فرمایا۔

راوی: سحاق بن ابراہیم، روح بن عبادة، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبدااللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کھیتی باڑی کا بیان

جنگلی زائد پانی کی بیع کی حرمت جبکہ لوگوں کو اس کی گھاس چرانے کے لیے ضرورت ہو اور اس سے روکنے کی حرمت اور جفتی کرانے کی بیع کی حرمت کے بیان میں۔

جلد : جلد دوم حدیث 1512

راوی: یحیی بن یحیی، مالك، قتیبه بن سعید، لیث، ابی زناد، اعرج، ابوهریره

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ ح و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ كِلَاهُمَا عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُمْنَعُ فَضْلُ الْمَائِ لِيُمْنَعَ بِهِ الْكَلَأُ

یحیی بن یحیی، مالک، قتیبہ بن سعید، لیث، ابی زناد، اعرج، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا زائد پانی سے منع نہ کیا جائے تا کہ اس کی وجہ سے گھاس کو بھی روک دیا جائے۔

راوی : یحیی بن یحیی، مالک، قتیبہ بن سعید، لیث، ابی زناد، اعرج، ابوہریرہ

باب : کھیتی باڑی کا بیان

جنگلی زائد پانی کی بیع کی حرمت جبکہ لوگوں کو اس کی گھاس چرانے کے لیے ضرورت ہو اور اس سے روکنے کی حرمت اور جفتی کرانے کی بیع کی حرمت کے بیان میں۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1513

راوی : ابوطاہر، حرملہ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابوسلمہ بن عبدالرحمان، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ وَاللَّفْظُ لِحَرْمَلَةَ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَمْنَعُوا فَضْلَ الْمَائِ لِتَمْنَعُوا بِهِ الْكَلَأَ

ابوطاہر، حرملہ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا زائد پانی سے منع نہ کرو تاکہ اس کے ذریعہ گھاس کو روکو۔

راوی : ابوطاہر، حرملہ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابوسلمہ بن عبدالرحمان، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کھیتی باڑی کا بیان

جنگلی زائد پانی کی بیع کی حرمت جبکہ لوگوں کو اس کی گھاس چرانے کے لیے ضرورت ہو اور اس سے روکنے کی حرمت اور جفتی کرانے کی بیع کی حرمت کے بیان میں۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1514

راوی : احمد بن عثمان نوفلی، ابوعاصم ضحاک بن مخلد، ابن جریج، زیاد ابن سعد، ہلال بن اسامہ، اباسلمہ بن عبدالرحمان، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ النَّوْفَلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي زِيَادُ بْنُ سَعْدٍ أَنَّ هِلَالَ بْنَ أُسَامَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُبَاعُ فَضْلُ الْمَائِ لِيُبَاعَ بِهِ الْكَلَأُ

احمد بن عثمان نوفلی، ابوعاصم ضحاک بن مخلد، ابن جریج، زیاد ابن سعد، ہلال بن اسامہ، اباسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایازائد پانی کی خرید و فروخت نہ کرو تاکہ اس کے ذریعہ گھاس کی بیع کی جائے۔

راوی : احمد بن عثمان نوفلی، ابوعاصم ضحاک بن مخلد، ابن جریج، زیاد ابن سعد، ہلال بن اسامہ، اباسلمہ بن عبدالرحمان، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کتے کی قیمت اور کاہن کی مٹھائی اور سرکش عورت کے مہر کی حرمت اور بلی کی بیع سے...

باب : کھیتی باڑی کا بیان

کتے کی قیمت اور کاہن کی مٹھائی اور سرکش عورت کے مہر کی حرمت اور بلی کی بیع سے روکنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1515

راوی: یحیی بن یحیی، مالک، ابن شہاب، ابی بکر بن عبدالرحمان، حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَمَهْرِ الْبَغِيِّ وَحُلْوَانِ الْكَاهِنِ

یحیی بن یحیی، مالک، ابن شہاب، ابی بکر بن عبدالرحمن، حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کتے کی قیمت اور فاحشہ کی اجرت اور کاہن کی مٹھائی سے منع فرمایا

راوی : یحیی بن یحیی، مالک، ابن شہاب، ابی بکر بن عبدالرحمان، حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کھیتی باڑی کا بیان

کتے کی قیمت اور کاہن کی مٹھائی اور سرکش عورت کے مہر کی حرمت اور بلی کی بیع سے روکنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1516

راوی: قتیبہ بن سعید، محمد بن رمح، لیث بن سعد، ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، لیث، ابومسعود

وحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ عَنْ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ ح وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ كِلَاهُمَا عَنْ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَفِي حَدِيثِ اللَّيْثِ مِنْ رِوَايَةِ ابْنِ رُمْحٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا مَسْعُودٍ

قتیبہ بن سعید، محمد بن رمح، لیث بن سعد، ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، لیث، ابا مسعود اسی حدیث کی دوسری سند ذکر کی ہے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، محمد بن رمح، لیث بن سعد، ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، لیث، ابو مسعود

باب : کھیتی باڑی کا بیان

کتے کی قیمت اور کاہن کی مٹھائی اور سرکش عورت کے مہر کی حرمت اور بلی کی بیع سے روکنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1517

راوی: محمد بن حاتم، یحیی بن سعید قطان، محمد بن یوسف، سائب بن یزید، حضرت رافع خدتج رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ قَالَ سَمِعْتُ السَّائِبَ بْنَ يَزِيدَ يُحَدِّثُ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ شَرُّ الْكَسْبِ مَهْرُ الْبَغِيِّ وَثَمَنُ الْكَلْبِ وَكَسْبُ الْحَجَّامِ

محمد بن حاتم، یحیی بن سعید قطان، محمد بن یوسف، سائب بن یزید، حضرت رافع خدتج رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا سب سے بری کمائی فاحشہ کی اجرت اور کتے کی قیمت اور پچھنے لگانے والے کی کمائی ہے۔

راوی: محمد بن حاتم، یحیی بن سعید قطان، محمد بن یوسف، سائب بن یزید، حضرت رافع خدتج رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کھیتی باڑی کا بیان

کتے کی قیمت اور کاہن کی مٹھائی اور سرکش عورت کے مہر کی حرمت اور بلی کی بیع سے روکنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1518

راوی: اسحاق بن ابراهیم، ولید بن مسلم، اوزاعی، یحیی بن ابی کثیر، ابراهیم بن قارظ، سائب ابن یزید، حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ قَارِظٍ عَنْ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ حَدَّثَنِي رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَمَنُ الْكَلْبِ خَبِيثٌ وَمَهْرُ الْبَغِيِّ

خَبِيثٌ وَكَسْبُ الْحَجَّامِ خَبِيثٌ

اسحاق بن ابراہیم، ولید بن مسلم، اوزاعی، یحیی بن ابی کثیر، ابراہیم بن قارظ، سائب ابن یزید، حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کتے کی قیمت ناپاک ہے کہ سرکش عورت کی اجرت ناپاک ہے اور پچھنے لگانے والے کی کمائی ناپاک ہے۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، ولید بن مسلم، اوزاعی، یحیی بن ابی کثیر، ابراہیم بن قارظ، سائب ابن یزید، حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کھیتی باڑی کا بیان

کتے کی قیمت اور کاہن کی مٹھائی اور سرکش عورت کے مہر کی حرمت اور بلی کی بیع سے روکنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1519

راوی: اسحاق بن ابراهیم، عبدالرزاق، معمر، یحیی بن ابی کثیر

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

اسحاق بن ابراہیم، عبدالرزاق، معمر، یحیی بن ابی کثیر اسی حدیث کی دوسری اسناد ذکر ہے۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، عبدالرزاق، معمر، یحیی بن ابی کثیر

باب : کھیتی باڑی کا بیان

کتے کی قیمت اور کاہن کی مٹھائی اور سرکش عورت کے مہر کی حرمت اور بلی کی بیع سے روکنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1520

راوی: اسحاق بن ابراهیم، نضر بن شمیل، هشام، یحیی بن ابی کثیر، ابراهیم بن عبدالله، سائب بن یزید، رافع بن خدیج

وحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ حَدَّثَنَا رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

اسحاق بن ابراہیم، نضر بن شمیل، ہشام، یحیی بن ابی کثیر، ابراہیم بن عبداللہ، سائب بن یزید، رافع بن خدیج ایک اور سند سے بھی یہ حدیث روایت کی گئی ہے۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، نضر بن شمیل، ہشام، یحیی بن ابی کثیر، ابراہیم بن عبداللہ، سائب بن یزید، رافع بن خدیج

باب : کھیتی باڑی کا بیان

کتے کی قیمت اور کاہن کی مٹھائی اور سرکش عورت کے مہر کی حرمت اور بلی کی بیع سے روکنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم　　　حدیث 1521

راوی: سلمہ بن شبیب، حسن بن اعین، معقل، حضرت ابوالزبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرًا عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَالسِّنَّوْرِ قَالَ زَجَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ

سلمہ بن شبیب، حسن بن اعین، معقل، حضرت ابو الزبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت جابر سے کتے اور بلی کی قیمت کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے کہا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے ڈانٹا ہے یعنی منع کیا ہے۔

راوی: سلمہ بن شبیب، حسن بن اعین، معقل، حضرت ابو الزبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کتوں کے مار ڈالنے کے حکم اور اس کے منسوخ ہونے کے بیان میں شکار کھیتی یا جانوروں...

باب : کھیتی باڑی کا بیان

کتوں کے مار ڈالنے کے حکم اور اس کے منسوخ ہونے کے بیان میں شکار کھیتی یا جانوروں کی حفاظت وغیرہ کے علاوہ کتے پالنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم　　　حدیث 1522

راوی: یحیی بن یحیی، مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ

یحیی بن یحیی، مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کتوں کے مار ڈالنے کا حکم دیا

راوی: یحیی بن یحیی، مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کتوں کے مار ڈالنے کے حکم اور اس کے منسوخ ہونے کے بیان میں شکار کھیتی یا جانوروں...

باب : کھیتی باڑی کا بیان

کتوں کے مار ڈالنے کے حکم اور اس کے منسوخ ہونے کے بیان میں شکار کھیتی یا جانوروں کی حفاظت وغیرہ کے علاوہ کتے پالنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1523

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، عبیداللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ فَأَرْسَلَ فِي أَقْطَارِ الْمَدِينَةِ أَنْ تُقْتَلَ

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کتوں کے مارنے کا حکم دیا اور کتوں کو قتل کرنے کے لیے اطراف مدینہ میں آدمی بھیجے۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کتوں کے مار ڈالنے کے حکم اور اس کے منسوخ ہونے کے بیان میں شکار کھیتی یا جانوروں...

باب : کھیتی باڑی کا بیان

کتوں کے مار ڈالنے کے حکم اور اس کے منسوخ ہونے کے بیان میں شکار کھیتی یا جانوروں کی حفاظت وغیرہ کے علاوہ کتے پالنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1524

راوی: حمید بن مسعدہ، بشر ابن مفضل، اسماعیل، ابن امیہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ يَعْنِي ابْنَ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ وَهُوَ ابْنُ أُمَيَّةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُ بِقَتْلِ الْكِلَابِ فَنَنْبَعِثُ فِي الْمَدِينَةِ وَأَطْرَافِهَا فَلَا نَدَعُ كَلْبًا إِلَّا قَتَلْنَاهُ حَتَّى إِنَّا لَنَقْتُلُ كَلْبَ الْمُرِيَّةِ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ يَتْبَعُهَا

حمید بن مسعدہ، بشر ابن مفضل، اسماعیل، ابن امیہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ کتوں کے مارنے کا حکم کرتے تھے پھر مدینہ اور اس کے گرد ونواح میں کتوں کا پیچھا کیا گیا تو ہم نے کوئی کتا مارے بغیر نہ چھوڑا یہاں تک کہ ہم نے

دیہاتیوں کی اونٹنی کے ساتھ ساتھ رہنے والے کتے کو بھی مار ڈالا۔

راوی: حمید بن مسعدہ، بشر ابن مفضل، اسماعیل، ابن امیہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کتوں کے مار ڈالنے کے حکم اور اس کے منسوخ ہونے کے بیان میں شکار کھیتی یا جانوروں...

باب : کھیتی باڑی کا بیان

کتوں کے مار ڈالنے کے حکم اور اس کے منسوخ ہونے کے بیان میں شکار کھیتی یا جانوروں کی حفاظت وغیرہ کے علاوہ کتے پالنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1525

راوی: یحیی بن یحیی، حماد بن زید، عمرو بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ إِلَّا كَلْبَ صَيْدٍ أَوْ كَلْبَ غَنَمٍ أَوْ مَاشِيَةٍ فَقِيلَ لِابْنِ عُمَرَ إِنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ أَوْ كَلْبَ زَرْعٍ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ إِنَّ لِأَبِي هُرَيْرَةَ زَرْعًا

یحیی بن یحیی، حماد بن زید، عمرو بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کتوں کے مارنے کا حکم دیا سوائے شکاری کتے یا بکریوں یا مویشیوں کی حفاظت کرنے والے کتوں کے تو ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا گیا کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کھیت کے کتے کو مستثنیٰ کرتے ہیں ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا بے شک حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس کھیت بھی ہیں اس لئے انہیں اس کا حکم بھی یاد ہے۔

راوی: یحیی بن یحیی، حماد بن زید، عمرو بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کھیتی باڑی کا بیان

کتوں کے مار ڈالنے کے حکم اور اس کے منسوخ ہونے کے بیان میں شکار کھیتی یا جانوروں کی حفاظت وغیرہ کے علاوہ کتے پالنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1526

راوی: محمد بن احمد بن ابی خلف، روح، اسحاق بن منصور، روح ابن عبادہ، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَلَفٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ ح و حَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ

جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُا أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ حَتَّى إِنَّ الْمَرْأَةَ تَقْدَمُ مِنْ الْبَادِيَةِ بِكَلْبِهَا فَنَقْتُلُهُ ثُمَّ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَتْلِهَا وَقَالَ عَلَيْكُمْ بِالْأَسْوَدِ الْبَهِيمِ ذِي النُّقْطَتَيْنِ فَإِنَّهُ شَيْطَانٌ

محمد بن احمد بن ابی خلف، روح، اسحاق بن منصور، روح ابن عبادہ، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کتوں کے مارنے کا حکم دیا تو اگر کوئی عورت دیہات سے اپنا کتا لے کر آتی تو ہم اسے بھی مار ڈالتے پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے مارنے سے منع کر دیا اور ارشاد فرمایا تم پر سیاہ کتا دو نقطوں والا مارنا لازم ہے کیونکہ وہ شیطان ہے۔

راوی : محمد بن احمد بن ابی خلف، روح، اسحاق بن منصور، روح ابن عبادہ، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کھیتی باڑی کا بیان

کتوں کے مار ڈالنے کے حکم اور اس کے منسوخ ہونے کے بیان میں شکار کھیتی یا جانوروں کی حفاظت وغیرہ کے علاوہ کتے پالنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1527

راوی: عبیداللہ بن معاذ، شعبہ، ابی التیاح، مطرف بن عبداللہ، حضرت ابن مغفل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ سَمِعَ مُطَرِّفَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ الْمُغَفَّلِ قَالَ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ ثُمَّ قَالَ مَا بَالُهُمْ وَبَالُ الْكِلَابِ ثُمَّ رَخَّصَ فِي كَلْبِ الصَّيْدِ وَكَلْبِ الْغَنَمِ

عبید اللہ بن معاذ، شعبہ، ابی التیاح، مطرف بن عبداللہ، حضرت ابن مغفل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کتوں کے مارنے کا حکم دیا پھر ارشاد فرمایا کتے ان کا کیا بگاڑتے اور تکلیف دیتے ہیں پھر شکاری کتے اور بکریوں کے حفاظتی کتے کی اجازت دے دی۔

راوی : عبیداللہ بن معاذ، شعبہ، ابی التیاح، مطرف بن عبداللہ، حضرت ابن مغفل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کھیتی باڑی کا بیان

کتوں کے مار ڈالنے کے حکم اور اس کے منسوخ ہونے کے بیان میں شکار کھیتی یا جانوروں کی حفاظت وغیرہ کے علاوہ کتے پالنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1528

راوی: یحیی بن حبیب، خالد ابن حارث، محمد بن حاتم، یحیی بن سعید، محمد بن ولید، محمد بن جعفر، اسحاق بن ابراهیم، نضر، محمد بن مثنی، وهب بن جریر، شعبه، ابن ابی حاتم، حضرت ابن مغفل

وحَدَّثَنِيهِ يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا النَّضْرُ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ كُلُّهُمْ عَنْ شُعْبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ و قَالَ ابْنُ حَاتِمٍ فِي حَدِيثِهِ عَنْ يَحْيَى وَرَخَّصَ فِي كَلْبِ الْغَنَمِ وَالصَّيْدِ وَالزَّرْعِ

یحیی بن حبیب، خالد ابن حارث، محمد بن حاتم، یحیی بن سعید، محمد بن ولید، محمد بن جعفر، اسحاق بن ابراہیم، نضر، محمد بن مثنی، وہب بن جریر، شعبہ، ابن ابی حاتم، حضرت ابن مغفل ہی سے مختلف اسانید سے یہ حدیث روایت کی ہے اور آپ نے کھیتی اور بکریوں کے حفاظتی کتے اور شکاری کتے کی اجازت دی۔

راوی: یحیی بن حبیب، خالد ابن حارث، محمد بن حاتم، یحیی بن سعید، محمد بن ولید، محمد بن جعفر، اسحاق بن ابراہیم، نضر، محمد بن مثنی، وہب بن جریر، شعبہ، ابن ابی حاتم، حضرت ابن مغفل

باب : کھیتی باڑی کا بیان

کتوں کے مار ڈالنے کے حکم اور اس کے منسوخ ہونے کے بیان میں شکار کھیتی یا جانوروں کی حفاظت وغیرہ کے علاوہ کتے پالنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1529

راوی: یحیی بن یحیی، مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اقْتَنَى كَلْبًا إِلَّا كَلْبَ مَاشِيَةٍ أَوْ ضَارِي نَقَصَ مِنْ عَمَلِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطَانِ

یحیی بن یحیی، مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے کتا پالا سوائے حفاظتی یا شکاری کتے کے تو اس کے ثواب سے ہر دن دو قیراط کم کیا جاتا ہے۔

راوی: یحیی بن یحیی، مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کھیتی باڑی کا بیان

کتوں کے مار ڈالنے کے حکم اور اس کے منسوخ ہونے کے بیان میں شکار کھیتی یا جانوروں کی حفاظت وغیرہ کے علاوہ کتے پالنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1530

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، زهیر بن حرب، ابن نمیر، سفیان، زهری، حضرت سالم رضی الله تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اقْتَنَى كَلْبًا إِلَّا كَلْبَ صَيْدٍ أَوْ مَاشِيَةٍ نَقَصَ مِنْ أَجْرِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطَانِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، ابن نمیر، سفیان، زہری، حضرت سالم رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے بات کے واسطہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے کتا پالا سوائے شکار یا حفاظتی کتے کے تو اس کے ثواب میں سے ہر دن دو قیراط ثواب کم ہوتا رہتا ہے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، ابن نمیر، سفیان، زہری، حضرت سالم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کھیتی باڑی کا بیان

کتوں کے مار ڈالنے کے حکم اور اس کے منسوخ ہونے کے بیان میں شکار کھیتی یا جانوروں کی حفاظت وغیرہ کے علاوہ کتے پالنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1531

راوی: یحیی بن یحیی، یحیی بن ایوب، قتیبه، ابن حجر، یحیی بن یحیی، حضرت ابن عمر رضی الله تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَيَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالَ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اقْتَنَى كَلْبًا إِلَّا كَلْبَ ضَارِيَةٍ أَوْ مَاشِيَةٍ نَقَصَ مِنْ عَمَلِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطَانِ

یحیی بن یحیی، یحیی بن ایوب، قتیبہ، ابن حجر، یحیی بن یحیی، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے حفاظتی یا شکاری کتے کے علاوہ کتا پالا تو اس کے عمل (ثواب) سے ہر دن دو قیراط کم ہوتا رہتا ہے۔

راوی: یحیی بن یحیی، یحیی بن ایوب، قتیبہ، ابن حجر، یحیی بن یحیی، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کھیتی باڑی کا بیان

کتوں کے مار ڈالنے کے حکم اور اس کے منسوخ ہونے کے بیان میں شکار کھیتی یا جانوروں کی حفاظت وغیرہ کے علاوہ کتے پالنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1532

راوی: یحیی بن یحیی، یحیی بن ایوب، قتیبہ، ابن حجر، یحیی بن یحیی، حضرت سالم بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَيَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ مُحَمَّدٍ وَهُوَ ابْنُ أَبِي حَرْمَلَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اقْتَنَى كَلْبًا إِلَّا كَلْبَ مَاشِيَةٍ أَوْ كَلْبَ صَيْدٍ نَقَصَ مِنْ عَمَلِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطٌ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ أَوْ كَلْبَ حَرْثٍ

یحیی بن یحیی، یحیی بن ایوب، قتیبہ، ابن حجر، یحیی بن یحیی، حضرت سالم بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے شکاری کتے یا حفاظتی کتے کے علاوہ کتا پالا تو اس کے عمل سے ہر دن ایک قیراط کم ہوتا ہے عبداللہ نے کہا ابوہریرہ نے کھیتی کے کتے کا بھی استثناء کیا۔

راوی : یحیی بن یحیی، یحیی بن ایوب، قتیبہ، ابن حجر، یحیی بن یحیی، حضرت سالم بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کھیتی باڑی کا بیان

کتوں کے مار ڈالنے کے حکم اور اس کے منسوخ ہونے کے بیان میں شکار کھیتی یا جانوروں کی حفاظت وغیرہ کے علاوہ کتے پالنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1533

راوی: اسحاق بن ابراهیم، وکیع، حنظلہ بن ابی سفیان، حضرت سالم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اقْتَنَى كَلْبًا إِلَّا كَلْبَ ضَارٍ أَوْ مَاشِيَةٍ نَقَصَ مِنْ عَمَلِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطَانِ قَالَ سَالِمٌ وَكَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يَقُولُ أَوْ كَلْبَ حَرْثٍ وَكَانَ صَاحِبَ حَرْثٍ

اسحاق بن ابراہیم، وکیع، حنظلہ بن ابی سفیان، حضرت سالم رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے باپ کے واسطہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے شکاری یا حفاظتی کتے کے علاوہ کتا پالا تو اس کے عمل سے ہر دن دو قیراط کم ہوتا ہے اور سالم نے کہا حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے تھے یا کھیتی کے کتے کے سوا اور وہ کھیتی والے تھے۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، وکیع، حنظلہ بن ابی سفیان، حضرت سالم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کھیتی باڑی کا بیان

کتوں کے مارڈالنے کے حکم اور اس کے منسوخ ہونے کے بیان میں شکار کھیتی یا جانوروں کی حفاظت وغیرہ کے علاوہ کتے پالنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1534

راوی: داؤد بن رشید، مروان بن معاویہ، عمر بن حمزہ بن عبداللہ بن عمر، سالم بن عبداللہ، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا أَهْلِ دَارٍ اتَّخَذُوا كَلْبًا إِلَّا كَلْبَ مَاشِيَةٍ أَوْ كَلْبَ صَائِدٍ نَقَصَ مِنْ عَمَلِهِمْ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطَانِ

داؤد بن رشید، مروان بن معاویہ، عمر بن حمزہ بن عبداللہ بن عمر، سالم بن عبداللہ، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس گھر والوں نے حفاظتی یا شکاری کتے کے علاوہ کتا رکھا تو ان کے عمل سے ہر دن دو قیراط کم ہوتا ہے۔

راوی: داؤد بن رشید، مروان بن معاویہ، عمر بن حمزہ بن عبداللہ بن عمر، سالم بن عبداللہ، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کھیتی باڑی کا بیان

کتوں کے مارڈالنے کے حکم اور اس کے منسوخ ہونے کے بیان میں شکار کھیتی یا جانوروں کی حفاظت وغیرہ کے علاوہ کتے پالنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1535

راوی: محمد بن مثنی، ابن بشار، ابن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، ابی الحکم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْحَكَمِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يُحَدِّثُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اتَّخَذَ كَلْبًا إِلَّا كَلْبَ زَرْعٍ أَوْ غَنَمٍ أَوْ صَيْدٍ يَنْقُصُ مِنْ أَجْرِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطٌ

محمد بن مثنی، ابن بشار، ابن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، ابی الحکم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے کھیتی یا بکریوں کی حفاظت یا شکاری کتے کے علاوہ کتے کو رکھا تو اس کے ثواب سے ہر

روز ایک قیراط کم ہوتا رہتا ہے۔

راوی : محمد بن مثنی، ابن بشار، ابن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، ابی الحکم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کھیتی باڑی کا بیان

کتوں کے مار ڈالنے کے حکم اور اس کے منسوخ ہونے کے بیان میں شکار کھیتی یا جانوروں کی حفاظت وغیرہ کے علاوہ کتے پالنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1536

راوی : ابوطاهر، حرمله، ابن وهب، یونس، ابن شهاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوهریره رضی الله تعالیٰ عنه

وحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اقْتَنَى كَلْبًا لَيْسَ بِكَلْبِ صَيْدٍ وَلَا مَاشِيَةٍ وَلَا أَرْضٍ فَإِنَّهُ يَنْقُصُ مِنْ أَجْرِهِ قِيرَاطَانِ كُلَّ يَوْمٍ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ أَبِي الطَّاهِرِ وَلَا أَرْضٍ

ابوطاہر، حرملہ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے کتا پالا جو شکار، حفاظت، کھیتی یا جانوروں کے لئے نہ ہو تو اس کے ثواب میں سے ہر دن دو قیراط کم ہوتے رہتے ہیں اور ابوطاہر کی حدیث میں کھیتی کا ذکر نہیں۔

راوی : ابوطاہر، حرملہ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کھیتی باڑی کا بیان

کتوں کے مار ڈالنے کے حکم اور اس کے منسوخ ہونے کے بیان میں شکار کھیتی یا جانوروں کی حفاظت وغیرہ کے علاوہ کتے پالنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1537

راوی : عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، زهری، ابی سلمه، حضرت ابوهریره رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اتَّخَذَ كَلْبًا إِلَّا كَلْبَ مَاشِيَةٍ أَوْ صَيْدٍ أَوْ زَرْعٍ انْتَقَصَ مِنْ أَجْرِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطٌ قَالَ الزُّهْرِيُّ فَذُكِرَ لِابْنِ عُمَرَ قَوْلُ أَبِي هُرَيْرَةَ فَقَالَ يَرْحَمُ اللَّهُ أَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ صَاحِبَ زَرْعٍ

عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، زہری، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے حفاظتی شکاری یا کھیتی کے کتے کے علاوہ کتا رکھا تو اس کے ثواب سے ہر دن ایک قیراط کم ہوتا رہتا ہے زہری نے کہا کہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا قول ذکر کیا گیا تو انہوں نے فرمایا اللہ ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر رحم کرے وہ کھیتی والے تھے۔

راوی : عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، زہری، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کھیتی باڑی کا بیان

کتوں کے مار ڈالنے کے حکم اور اس کے منسوخ ہونے کے بیان میں شکار کھیتی یا جانوروں کی حفاظت وغیرہ کے علاوہ کتے پالنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1538

راوی: زهیر بن حرب، اسماعیل بن ابراهیم، هشام دستوائی، یحیی بن ابی کثیر، ابی سلمه، حضرت ابوهریره رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ الدَّسْتَوَائِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَمْسَكَ كَلْبًا فَإِنَّهُ يَنْقُصُ مِنْ عَمَلِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطٌ إِلَّا كَلْبَ حَرْثٍ أَوْ مَاشِيَةٍ

زہیر بن حرب، اسماعیل بن ابراہیم، ہشام دستوائی، یحیی بن ابی کثیر، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے کوئی کتا رکھا تو اس کے عمل سے ہر روز ایک قیراط کم ہوتا رہے گا۔ سوائے کھیتی یا مویشی کے کتے کے۔

راوی : زہیر بن حرب، اسماعیل بن ابراہیم، ہشام دستوائی، یحیی بن ابی کثیر، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کھیتی باڑی کا بیان

کتوں کے مار ڈالنے کے حکم اور اس کے منسوخ ہونے کے بیان میں شکار کھیتی یا جانوروں کی حفاظت وغیرہ کے علاوہ کتے پالنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1539

راوی: اسحاق بن ابراهیم، شعیب بن اسحاق، اوزاعی، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمه بن عبدالرحمان، حضرت ابوهریره رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ إِسْحَقَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ

عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

اسحاق بن ابراہیم، شعیب بن اسحاق، اوزاعی، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس سند کے ساتھ بھی حدیث مروی ہے۔

راوی: اسحاق بن ابراہیم، شعیب بن اسحاق، اوزاعی، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ بن عبدالرحمان، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کھیتی باڑی کا بیان

کتوں کے مارڈالنے کے حکم اور اس کے منسوخ ہونے کے بیان میں شکار کھیتی یا جانوروں کی حفاظت وغیرہ کے علاوہ کتے پالنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1540

راوی: احمد بن منذر، عبدالصمد، حرب، یحیی بن ابی کثیر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَرْبٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

احمد بن منذر، عبدالصمد، حرب، یحیی بن ابی کثیر ان اسناد کے ساتھ بھی یہ حدیث مروی ہے۔

راوی: احمد بن منذر، عبدالصمد، حرب، یحیی بن ابی کثیر

باب : کھیتی باڑی کا بیان

کتوں کے مارڈالنے کے حکم اور اس کے منسوخ ہونے کے بیان میں شکار کھیتی یا جانوروں کی حفاظت وغیرہ کے علاوہ کتے پالنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1541

راوی: قتیبہ بن سعید، عبدالواحد، ابن زیاد، اسماعیل بن سمیع، ابورزین، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ يَعْنِي ابْنَ زِيَادٍ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ سُمَيْعٍ حَدَّثَنَا أَبُو رَزِينٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اتَّخَذَ كَلْبًا لَيْسَ بِكَلْبِ صَيْدٍ وَلَا غَنَمٍ نَقَصَ مِنْ عَمَلِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطٌ

قتیبہ بن سعید، عبدالواحد، ابن زیاد، اسماعیل بن سمیع، ابورزین، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ارشاد فرمایا جس نے کتا رکھا جو شکاری یا بکریوں کی حفاظت کے لیے نہیں ہے تو اس کے عمل سے ہر دن ایک قیراط کم کیا جاتا ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، عبدالواحد، ابن زیاد، اسماعیل بن سمیع، ابورزین، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کھیتی باڑی کا بیان

کتوں کے مار ڈالنے کے حکم اور اس کے منسوخ ہونے کے بیان میں شکار کھیتی یا جانوروں کی حفاظت وغیرہ کے علاوہ کتے پالنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1542

راوی : یحیی بن یحیی، مالک، یزید بن خصیفہ، سائب بن یزید، سفیان بن ابی زہیر صحابی رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، حضرت سفیان بن ابی زہیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ أَنَّ السَّائِبَ بْنَ يَزِيدَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ سُفْيَانَ بْنَ أَبِي زُهَيْرٍ وَهُوَ رَجُلٌ مِنْ شَنُوئَةَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ اقْتَنَى كَلْبًا لَا يُغْنِي عَنْهُ زَرْعًا وَلَا ضَرْعًا نَقَصَ مِنْ عَمَلِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطٌ قَالَ آنْتَ سَمِعْتَ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِي وَرَبِّ هَذَا الْمَسْجِدِ

یحیی بن یحیی، مالک، یزید بن خصیفہ، سائب بن یزید، سفیان بن ابی زہیر صحابی رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، حضرت سفیان بن ابی زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے جو شنوئۃ میں سے ہیں کہ جس نے کتا پالا جس سے اس کو نہ کھیتی کا فائدہ ہے اور نہ حفاظت کا تو اس کے عمل سے ہر دن ایک قیراط کم ہوتا ہے۔ راوی کہتے ہیں میں نے حضرت سفیان سے پوچھا کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے؟ تو فرمایا ہاں، اس مسجد کے رب کی قسم!۔

راوی : یحیی بن یحیی، مالک، یزید بن خصیفہ، سائب بن یزید، سفیان بن ابی زہیر صحابی رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، حضرت سفیان بن ابی زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کھیتی باڑی کا بیان

کتوں کے مار ڈالنے کے حکم اور اس کے منسوخ ہونے کے بیان میں شکار کھیتی یا جانوروں کی حفاظت وغیرہ کے علاوہ کتے پالنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1543

راوی : یحیی بن ایوب، قتیبہ، ابن حجر، اسماعیل، یزید بن خصیفہ، حضرت سائب بن یزید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ أَخْبَرَنِي السَّائِبُ بْنُ يَزِيدَ أَنَّهُ وَفَدَ

عَلَيْهِمْ سُفْيَانُ بْنُ أَبِي زُهَيْرٍ الشَّنَئِيُّ فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

یحیی بن ایوب، قتیبہ، ابن حجر، اسماعیل، یزید بن خصیفہ، حضرت سائب بن یزید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ان کے پاس سفیان بن ابی زہیر شنائی نے آکر کہا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس جیسی حدیث بیان فرمائی۔

راوی : یحیی بن ایوب، قتیبہ، ابن حجر، اسماعیل، یزید بن خصیفہ، حضرت سائب بن یزید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

پچھنے لگانے کی اجرت کے حلال ہونے کے بیان میں۔۔۔

باب : کھیتی باڑی کا بیان

پچھنے لگانے کی اجرت کے حلال ہونے کے بیان میں۔

جلد : جلد دوم حدیث 1544

راوی: یحیی بن ایوب، قتیبہ، علی بن حجر، اسماعیل، ابن جعفر، حضرت حمید

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ يَعْنُونَ ابْنَ جَعْفَرٍ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ سُئِلَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ عَنْ كَسْبِ الْحَجَّامِ فَقَالَ احْتَجَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَجَمَهُ أَبُو طَيْبَةَ فَأَمَرَلَهُ بِصَاعَيْنِ مِنْ طَعَامٍ وَكَلَّمَ أَهْلَهُ فَوَضَعُوا عَنْهُ مِنْ خَرَاجِهِ وَقَالَ إِنَّ أَفْضَلَ مَا تَدَاوَيْتُمْ بِهِ الْحِجَامَةُ أَوْ هُوَ مِنْ أَمْثَلِ دَوَائِكُمْ

یحیی بن ایوب، قتیبہ، علی بن حجر، اسماعیل، ابن جعفر، حضرت حمید سے روایت ہے کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پچھنے لگانے والے کی کمائی کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پچھنے لگوائے۔ ابوطیبہ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پچھنے لگائے تو آپ نے اسے دو صاع غلہ دینے کا حکم دیا اور اس کے مالکوں سے اس کا خراج کم کرنے کے لیے سفارش کی اور فرمایا تمہاری دواؤں میں سے بہترین دواء پچھنے لگوانا ہے جن سے تم دوا کرتے یا یہ تمہاری بہترین دواؤں جیسا ہے۔

راوی : یحیی بن ایوب، قتیبہ، علی بن حجر، اسماعیل، ابن جعفر، حضرت حمید

باب : کھیتی باڑی کا بیان

پچھنے لگانے کی اجرت کے حلال ہونے کے بیان میں۔

جلد : جلد دوم حدیث 1545

راوی: ابن ابی عمر، مروان فزاری، حضرت حمید

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ يَعْنِي الْفَزَارِيَّ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ سُئِلَ أَنَسٌ عَنْ كَسْبِ الْحَجَّامِ فَذَكَرَ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ أَفْضَلَ مَا تَدَاوَيْتُمْ بِهِ الْحِجَامَةُ وَالْقُسْطُ الْبَحْرِيُّ وَلَا تُعَذِّبُوا صِبْيَانَكُمْ بِالْغَمْزِ

ابن ابی عمر، مروان فزاری، حضرت حمید سے روایت ہے کہ انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پچھنے لگانے والے کی کمائی کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے اسی طرح بیان کیا اس کے علاوہ یہ بھی فرمایا کہ تمہاری بہترین دواؤں میں سے پچھنے لگوانا ہے اور عود ہندی ہے اور آپ نے بچوں کو حلق دبا کر تکلیف نہ دو۔

راوی : ابن ابی عمر، مروان فزاری، حضرت حمید

باب : کھیتی باڑی کا بیان

پچھنے لگانے کی اجرت کے حلال ہونے کے بیان میں۔

جلد : جلد دوم حدیث 1546

راوی: احمد بن حسن بن خراش، شبابہ، شعبہ، حمید، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ خِرَاشٍ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُا دَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُلَامًا لَنَا حَجَّامًا فَحَجَمَهُ فَأَمَرَ لَهُ بِصَاعٍ أَوْ مُدٍّ أَوْ مُدَّيْنِ وَكَلَّمَ فِيهِ فَخُفِّفَ عَنْ ضَرِيبَتِهِ

احمد بن حسن بن خراش، شبابہ، شعبہ، حمید، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پچھنے والے ہمارے ایک غلام کر بلوایا اس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پچھنے لگائے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے لئے ایک صاع یا ایک مد یا دو مد دینے کا حکم دیا اور اس نے خراج کی کمی کی سفارش کی تو اس کے خراج میں کمی کر دی گئی۔

راوی : احمد بن حسن بن خراش، شبابہ، شعبہ، حمید، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کھیتی باڑی کا بیان

پچھنے لگانے کی اجرت کے حلال ہونے کے بیان میں۔

جلد : جلد دوم حدیث 1547

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عفان بن مسلم، اسحاق بن ابراہیم، وھیب، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ ح وحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا الْمَخْزُومِيُّ كِلَاهُمَا عَنْ وُهَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَأَعْطَى الْحَجَّامَ أَجْرَهُ وَاسْتَعَطَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عفان بن مسلم، اسحاق بن ابراہیم، وہیب، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پچھنے لگوائے اور پچھنے لگانے والے کو اس کی مزدوری دی اور ناک مبارک میں دوا ڈالی۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عفان بن مسلم، اسحاق بن ابراہیم، وہیب، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کھیتی باڑی کا بیان

پچھنے لگانے کی اجرت کے حلال ہونے کے بیان میں۔

جلد : جلد دوم حدیث 1548

راوی: اسحاق بن ابراہیم، عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، عاصم، شعبی، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَاللَّفْظُ لِعَبْدٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ حَجَمَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدٌ لِبَنِي بَيَاضَةَ فَأَعْطَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجْرَهُ وَكَلَّمَ سَيِّدَهُ فَخَفَّفَ عَنْهُ مِنْ ضَرِيبَتِهِ وَلَوْ كَانَ سُحْتًا لَمْ يُعْطِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اسحاق بن ابراہیم، عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، عاصم، شعبی، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ بنی بیاضہ کے ایک غلام نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پچھنے لگائے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے اس کی مزدوری دی اور اس کے مالک سے سفارش کی تو اس نے اس کا خراج کم کر دیا اگر پچھنے لگانے کی کمائی حرام ہوتی تو اسے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اجرت نہ دیتے۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، عاصم، شعبی، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

شراب کی بیع کی حرمت کے بیان میں...

باب : کھیتی باڑی کا بیان

شراب کی بیع کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1549

راوی: عبیداللہ بن عمر قواریری، عبدالاعلی بن عبدالاعلی، ابوھمام، سعید جریری، ابی نضرہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى أَبُو هَمَّامٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ بِالْمَدِينَةِ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ اللهَ تَعَالَى يُعَرِّضُ بِالْخَمْرِ وَلَعَلَّ اللهَ سَيُنْزِلُ فِيهَا أَمْرًا فَمَنْ كَانَ عِنْدَهُ مِنْهَا شَيْءٌ فَلْيَبِعْهُ وَلْيَنْتَفِعْ بِهِ قَالَ فَمَا لَبِثْنَا إِلَّا يَسِيرًا حَتَّى قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللهَ تَعَالَى حَرَّمَ الْخَمْرَ فَمَنْ أَدْرَكَتْهُ هَذِهِ الْآيَةُ وَعِنْدَهُ مِنْهَا شَيْءٌ فَلَا يَشْرَبْ وَلَا يَبِعْ قَالَ فَاسْتَقْبَلَ النَّاسُ بِمَا كَانَ عِنْدَهُ مِنْهَا فِي طَرِيقِ الْمَدِينَةِ فَسَفَكُوهَا

عبید اللہ بن عمر قواریری، عبد الاعلی بن عبد الاعلی، ابوہمام، سعید جریری، ابی نضرہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مدینہ میں ایک خطبہ میں سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے لوگو اللہ تعالی شراب کی حرمت کا اشارہ کرتا ہے شاید اس بارے میں عنقریب کوئی حکم نازل کریں گے جس کے پاس اس میں سے کچھ ہو تو چاہیے کہ وہ اسے بیچ لے اور اس سے نفع اٹھالے ہم چند دن ٹھہرے تھے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالی نے شراب کو حرام کر دیا ہے تو جس شخص کو یہ آیات پہنچ جائے اور اس کے پاس شراب میں سے کچھ موجود ہو تو نہ پیے اور نہ فروخت کرے۔ ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا تب جن لوگوں کے پاس شراب میں سے جو بھی موجود تھا انہوں نے اسے مدینہ کے راستہ (نالیوں) میں بہادیا۔

راوی: عبید اللہ بن عمر قواریری، عبد الاعلی بن عبد الاعلی، ابوہمام، سعید جریری، ابی نضرہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کھیتی باڑی کا بیان

شراب کی بیع کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1550

راوی: سوید بن سعید، حفص بن میسرہ، زید بن اسلم، حضرت عبدالرحمن بن وعلہ سبائی مصری

حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ وَعْلَةَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ مِصْرَ

أَنَّهُ جَائَ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَبَّاسٍ ح و حَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَغَيْرُهُ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ وَعْلَةَ السَّبَإِيِّ مِنْ أَهْلِ مِصْرَ أَنَّهُ سَأَلَ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَبَّاسٍ عَمَّا يُعْصَرُ مِنْ الْعِنَبِ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ إِنَّ رَجُلًا أَهْدَى لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاوِيَةَ خَمْرٍ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ عَلِمْتَ أَنَّ اللهَ قَدْ حَرَّمَهَا قَالَ لَا فَسَارَّ إِنْسَانًا فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَ سَارَرْتَهُ فَقَالَ أَمَرْتُهُ بِبَيْعِهَا فَقَالَ إِنَّ الَّذِي حَرَّمَ شُرْبَهَا حَرَّمَ بَيْعَهَا قَالَ فَفَتَحَ الْمَزَادَةَ حَتَّى ذَهَبَ مَا فِيهَا

سوید بن سعید، حفص بن میسرہ، زید بن اسلم، حضرت عبدالرحمن بن وعلہ سبائی مصری سے روایت ہے کہ اس نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے انگور کے شیرے کے بارے میں سوال کیا تو ابن عباس نے فرمایا ایک آدمی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو شراب کی ایک مشک ہدیہ کی تو اسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تو جانتا ہے کہ اللہ نے اسے حرام کر دیا ہے؟ تو اس نے کہا نہیں اور اس نے کسی دوسرے آدمی سے سرگوشی کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے فرمایا تو نے کس بارے میں سرگوشی کی تو اس نے کہا کہ میں نے اس سے شراب کے فروخت کرنے کے لئے کہا ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس ذات نے اس کا پینا حرام کیا اس نے اس کی بیع کو بھی حرام کیا ہے تو اس نے مشک کا منہ کھول دیا یہاں تک کہ جو کچھ اس میں تھا سارا بہہ گیا۔

راوی : سوید بن سعید، حفص بن میسرہ، زید بن اسلم، حضرت عبدالرحمن بن وعلہ سبائی مصری

باب : کھیتی باڑی کا بیان

شراب کی بیع کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم **حدیث** 1551

راوی : ابوطاہر، ابن وہب، سلیمان بن بلال، یحیی بن سعید، عبدالرحمان بن وعلہ، عبداللہ عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ وَعْلَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

ابوطاہر، ابن وہب، سلیمان بن بلال، یحیی بن سعید، عبدالرحمن بن وعلہ، عبداللہ عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح حدیث روایت کی ہے۔

راوی : ابوطاہر، ابن وہب، سلیمان بن بلال، یحیی بن سعید، عبدالرحمان بن وعلہ، عبداللہ عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کھیتی باڑی کا بیان

شراب کی بیع کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1552

راوی: زہیر بن حرب، اسحاق بن ابراہیم، زہیر، اسحاق، جریر، منصور، ابی ضحی، مسروق، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا نَزَلَتْ الْآيَاتُ مِنْ آخِرِ سُورَةِ الْبَقَرَةِ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاقْتَرَأَهُنَّ عَلَى النَّاسِ ثُمَّ نَهَى عَنْ التِّجَارَةِ فِي الْخَمْرِ

زہیر بن حرب، اسحاق بن ابراہیم، زہیر، اسحاق، جریر، منصور، ابی ضحیٰ، مسروق، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ جب سورہ بقرہ کی آخری آیات نازل ہوئیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باہر تشریف لے گئے اور یہ آیات لوگوں کے سامنے تلاوت کیں پھر شراب کی تجارت سے منع فرمایا۔

راوی: زہیر بن حرب، اسحاق بن ابراہیم، زہیر، اسحاق، جریر، منصور، ابی ضحیٰ، مسروق، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : کھیتی باڑی کا بیان

شراب کی بیع کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1553

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوکریب، اسحاق بن ابراہیم، ابومعاویہ، اعمش، مسلم، مسروق، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِأَبِي كُرَيْبٍ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا أُنْزِلَتْ الْآيَاتُ مِنْ آخِرِ سُورَةِ الْبَقَرَةِ فِي الرِّبَا قَالَتْ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمَسْجِدِ فَحَرَّمَ التِّجَارَةَ فِي الْخَمْرِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، اسحاق بن ابراہیم، ابو معاویہ، اعمش، مسلم، مسروق، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جب سور کے بارے میں سورہ بقرہ کی آخری آیات نازل کی گئیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد میں تشریف لے گئے

اور شراب کی تجارت کو حرام کیا۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوکریب، اسحاق بن ابراہیم، ابومعاویہ، اعمش، مسلم، مسروق، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

شراب مردار خنزیر اور بتوں کی بیع کی حرمت کے بیان میں...

باب : کھیتی باڑی کا بیان

شراب مردار خنزیر اور بتوں کی بیع کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1554

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، یزید بن ابی حبیب، عطاء بن ابی رباح، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَطَائِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَامَ الْفَتْحِ وَهُوَ بِمَكَّةَ إِنَّ اللهَ وَرَسُولَهُ حَرَّمَ بَيْعَ الْخَمْرِ وَالْمَيْتَةِ وَالْخِنْزِيرِ وَالْأَصْنَامِ فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللهِ أَرَأَيْتَ شُحُومَ الْمَيْتَةِ فَإِنَّهُ يُطْلَى بِهَا السُّفُنُ وَيُدْهَنُ بِهَا الْجُلُودُ وَيَسْتَصْبِحُ بِهَا النَّاسُ فَقَالَ لَا هُوَ حَرَامٌ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ ذَلِكَ قَاتَلَ اللهُ الْيَهُودَ إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمَّا حَرَّمَ عَلَيْهِمْ شُحُومَهَا أَجْمَلُوهُ ثُمَّ بَاعُوهُ فَأَكَلُوا ثَمَنَهُ

قتیبہ بن سعید، لیث، یزید بن ابی حبیب، عطاء بن ابی رباح، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فتح مکہ والے سال مکہ میں یہ فرماتے ہوئے سنا اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شراب، مردار، خنزیر اور بتوں کی بیع کو حرام کیا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کہا گیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مردار کی چربی کے بارے میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کیا حکم ہے؟ کیونکہ اس سے کشتیوں کو (پیندے میں) ملا جاتا ہے اور چمڑوں کو اس سے رنگا جاتا ہے اور لوگ اس سے روشنی کرتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں وہ حرام ہے پھر اسی وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ یہود کو ہلاک کرے کہ اللہ نے جب ان پر اس مردار کی چربی کو حرام کیا تو انہوں نے اسے پگھلایا پھر اسے فروخت کر دیا اور اس کی قیمت کھائی۔

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، یزید بن ابی حبیب، عطاء بن ابی رباح، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کھیتی باڑی کا بیان

شراب مردار خنزیر اور بتوں کی بیع کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1555

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، ابواسامہ، عبدالحمید بن جعفر، یزید بن ابی حبیب، عطاء، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَطَائٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّی حَدَّثَنَا الضَّحَّاکُ يَعْنِي أَبَا عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ قَالَ کَتَبَ إِلَيَّ عَطَائٌ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ بِمِثْلِ حَدِيثِ اللَّيْثِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، ابواسامہ، عبدالحمید بن جعفر، یزید بن ابی حبیب، عطاء، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فتح مکہ کے سال سنا باقی حدیث وہی ہے جو اوپر روایت کی گئی۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، ابواسامہ، عبدالحمید بن جعفر، یزید بن ابی حبیب، عطاء، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کھیتی باڑی کا بیان

شراب مردار خنزیر اور بتوں کی بیع کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1556

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، زهیر بن حرب، اسحاق بن ابراهیم، ابی بکر، سفیان بن عیینہ، عمرو طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِأَبِي بَکْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بَلَغَ عُمَرَ أَنَّ سَمُرَةَ بَاعَ خَمْرًا فَقَالَ قَاتَلَ اللَّهُ سَمُرَةَ أَلَمْ يَعْلَمْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَعَنَ اللَّهُ الْيَهُودَ حُرِّمَتْ عَلَيْهِمْ الشُّحُومُ فَجَمَلُوهَا فَبَاعُوهَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، اسحاق بن ابراہیم، ابی بکر، سفیان بن عیینہ، عمرو طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو یہ بات پہنچی کہ سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے شراب فروخت کی ہے تو انہوں نے

کہا سمرہ کو اللہ ہلاک کرے کیا وہ نہیں جانتا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ یہود پر لعنت کرے ان پر چربی حرام کی گئی تو انہوں نے اسے پگھلایا اور فروخت کر دیا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، اسحاق بن ابراہیم، ابی بکر، سفیان بن عیینہ، عمرو طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کھیتی باڑی کا بیان

شراب مردار خنزیر اور بتوں کی بیع کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1557

راوی: امیہ بن بسطام، یزید بن زریع، روح ابن قاسم، عمرو بن دینار

حَدَّثَنَا أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ يَعْنِي ابْنَ الْقَاسِمِ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

امیہ بن بسطام، یزید بن زریع، روح ابن قاسم، عمرو بن دینار یہ حدیث مبار کہ اس سند کے ساتھ بھی روایت کی گئی ہے۔

راوی : امیہ بن بسطام، یزید بن زریع، روح ابن قاسم، عمرو بن دینار

باب : کھیتی باڑی کا بیان

شراب مردار خنزیر اور بتوں کی بیع کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1558

راوی: اسحاق بن ابراهیم، روح بن عبادة، ابن جریج، ابن شهاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوهریره رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَاتَلَ اللَّهُ الْيَهُودَ حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ الشُّحُومَ فَبَاعُوهَا وَأَكَلُوا أَثْمَانَهَا

اسحاق بن ابراہیم، روح بن عبادة، ابن جریج، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ یہود کو ہلاک کرے اللہ نے ان پر چربی حرام کی تو انہوں نے اسے بیچ کر اس کی قیمت کھائی۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، روح بن عبادة، ابن جریج، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کھیتی باڑی کا بیان

شراب مردار خنزیر اور بتوں کی بیع کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 1559

راوی: حرملہ بن یحیی، ابن وهب، یونس، ابن شهاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوهریرة رضی اللہ تعالیٰ عنه

حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاتَلَ اللَّهُ الْيَهُودَ حُرِّمَ عَلَيْهِمْ الشَّحْمُ فَبَاعُوهُ وَأَكَلُوا ثَمَنَهُ

حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ یہود کو ہلاک کرے ان پر چربی حرام کی گئی تو انہوں نے اسے فروخت کر دیا اور اس کی قیمت کو کھایا۔

راوی: حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سود کے بیان میں...

باب : کھیتی باڑی کا بیان

سود کے بیان میں

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 1560

راوی: یحیی بن یحیی، مالک، نافع، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَبِيعُوا الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ وَلَا تُشِفُّوا بَعْضَهَا عَلَى بَعْضٍ وَلَا تَبِيعُوا الْوَرِقَ بِالْوَرِقِ إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ وَلَا تُشِفُّوا بَعْضَهَا عَلَى بَعْضٍ وَلَا تَبِيعُوا مِنْهَا غَائِبًا بِنَاجِزٍ

یحیی بن یحیی، مالک، نافع، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سونے کو سونے کے عوض برابر برابر ہی فروخت کرو اور کم زیادہ کر کے فروخت نہ کرو اور چاندی بھی چاندی کے عوض برابر برابر ہی

فروخت کرو اور کم زیادہ کر کے فروخت نہ کرو اور ان میں سے کوئی موجود چیز غائب کے عوض فروخت نہ کرو۔

راوی : یحیی بن یحیی، مالک، نافع، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کھیتی باڑی کا بیان

سود کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 1561

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رمح، لیث، حضرت نافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ قَالَ لَهُ رَجُلٌ مِنْ بَنِي لَيْثٍ إِنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَأْثُرُ هَذَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رِوَايَةِ قُتَيْبَةَ فَذَهَبَ عَبْدُ اللَّهِ وَنَافِعٌ مَعَهُ وَفِي حَدِيثِ ابْنِ رُمْحٍ قَالَ نَافِعٌ فَذَهَبَ عَبْدُ اللَّهِ وَأَنَا مَعَهُ وَاللَّيْثِيُّ حَتَّى دَخَلَ عَلَى أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ فَقَالَ إِنَّ هَذَا أَخْبَرَنِي أَنَّكَ تُخْبِرُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْوَرِقِ بِالْوَرِقِ إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ وَعَنْ بَيْعِ الذَّهَبِ بِالذَّهَبِ إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ فَأَشَارَ أَبُو سَعِيدٍ بِإِصْبَعَيْهِ إِلَى عَيْنَيْهِ وَأُذُنَيْهِ فَقَالَ أَبْصَرَتْ عَيْنَايَ وَسَمِعَتْ أُذُنَايَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَبِيعُوا الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ وَلَا تَبِيعُوا الْوَرِقَ بِالْوَرِقِ إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ وَلَا تُشِفُّوا بَعْضَهُ عَلَى بَعْضٍ وَلَا تَبِيعُوا شَيْئًا غَائِبًا مِنْهُ بِنَاجِزٍ إِلَّا يَدًا بِيَدٍ

قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رمح، لیث، حضرت نافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بنی لیث میں سے ایک آدمی نے کہا کہ حضرت ابوسعید خدری رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ حدیث روایت کرتے ہیں کہ قتیبہ کی روایت میں ہے کہ حضرت عبداللہ گئے اور حضرت نافع آپ کے ساتھ تھے اور ابن رمح کی روایت میں ہے نافع نے کہا کہ حضرت عبداللہ گئے میں اور لیث ان کے ساتھ تھے یہاں تک کہ وہ ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس تشریف لے گئے تو کہا مجھے اس نے خبر دی ہے کہ آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ روایت بیان کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چاندی کو چاندی کے عوض بیچنے سے منع کیا علاوہ ازیں اس کے کہ وہ برابر برابر ہو اور سونے کو سونے کے عوض بیچنے سے منع فرمایا سوائے اس کے کہ برابر برابر ہو تو ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنی انگلی سے اپنی آنکھوں اور کانوں کی طرف ارشاد کرتے ہوئے کہا میری آنکھوں نے دیکھا اور میرے کانوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے

کہ سونے کو سونے کے بدلے فروخت نہ کرو اور چاندی کو چاندی کے بدلے ہاں یہ کہ برابر برابر ہو اور کم زیادہ کر کے فروخت نہ کرو سوائے اس کے کہ ہاتھوں ہاتھ ہو۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رمح، لیث، حضرت نافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کھیتی باڑی کا بیان

سود کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1562

راوی: شیبان بن فروخ، جریر ابن حازم، محمد بن مثنی، عبدالوہاب، یحیی بن سعید، محمد بن مثنی، ابن ابی عدی، ابن عون، لیث، نافع، سعید خدری

حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ يَعْنِي ابْنَ حَازِمٍ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ كُلُّهُمْ عَنْ نَافِعٍ بِنَحْوِ حَدِيثِ اللَّيْثِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

شیبان بن فروخ، جریر ابن حازم، محمد بن مثنی، عبدالوہاب، یحیی بن سعید، محمد بن مثنی، ابن ابی عدی، ابن عون، لیث، نافع، سعید خدری اسی حدیث کی دوسری اسناد ذکر کی ہیں۔

راوی : شیبان بن فروخ، جریر ابن حازم، محمد بن مثنی، عبدالوہاب، یحیی بن سعید، محمد بن مثنی، ابن ابی عدی، ابن عون، لیث، نافع، سعید خدری

باب : کھیتی باڑی کا بیان

سود کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1563

راوی: قتیبہ بن سعید، یعقوب ابن عبدالرحمان قاری، سہیل، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقَارِيَّ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ

أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَبِيعُوا الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ وَلَا الْوَرِقَ بِالْوَرِقِ إِلَّا وَزْنًا بِوَزْنٍ مِثْلًا بِمِثْلٍ سَوَائً بِسَوَائٍ

قتیبہ بن سعید، یعقوب ابن عبدالرحمن قاری، سہیل، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا سونے کو سونے کے ساتھ چاندی کو چاندی کے ساتھ فروخت نہ کرو سوائے اس کے کہ وزن کر کے برابر برابر اور ٹھیک ہو۔

راوی : قتیبہ بن سعید، یعقوب ابن عبدالرحمان قاری، سہیل، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کھیتی باڑی کا بیان

سود کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 1564

راوی: ابوطاہر، ہارون بن سعید، احمد، عیسی، ابن وہب، مخرمہ، سلیمان بن یسار، مالک بن ابی عامر، حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ وَهَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ عِيسَى قَالُوا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ يَقُولُ إِنَّهُ سَمِعَ مَالِكَ بْنَ أَبِي عَامِرٍ يُحَدِّثُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَبِيعُوا الدِّينَارَ بِالدِّينَارَيْنِ وَلَا الدِّرْهَمَ بِالدِّرْهَمَيْنِ

ابوطاہر، ہارون بن سعید، احمد، عیسی، ابن وہب، مخرمہ، سلیمان بن یسار، مالک بن ابی عامر، حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا دینار کو دو دینار کے ساتھ اور درہم کو دو درہم کے ساتھ مت فروخت کرو۔

راوی : ابوطاہر، ہارون بن سعید، احمد، عیسی، ابن وہب، مخرمہ، سلیمان بن یسار، مالک بن ابی عامر، حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بیع صرف اور سونے کی چاند کے ساتھ نقد بیع کے بیان میں...

باب : کھیتی باڑی کا بیان

بیع صرف اور سونے کی چاند کے ساتھ نقد بیع کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1565

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، ابن رمح، لیث، ابن شہاب، حضرت مالک بن اوس بن حدثان

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ أَنَّهُ قَالَ أَقْبَلْتُ أَقُولُ مَنْ يَصْطَرِفُ الدَّرَاهِمَ فَقَالَ طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ وَهُوَ عِنْدَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَرِنَا ذَهَبَكَ ثُمَّ ائْتِنَا إِذَا جَاءَ خَادِمُنَا نُعْطِكَ وَرِقَكَ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ كَلَّا وَاللَّهِ لَتُعْطِيَنَّهُ وَرِقَهُ أَوْ لَتَرُدَّنَّ إِلَيْهِ ذَهَبَهُ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْوَرِقُ بِالذَّهَبِ رِبًا إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ وَالْبُرُّ بِالْبُرِّ رِبًا إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ رِبًا إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ رِبًا إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ

قتیبہ بن سعید، لیث، ابن رمح، لیث، ابن شہاب، حضرت مالک بن اوس بن حدثان سے روایت ہے کہ میں یہ کہتا ہوا آیا کہ کون دراہم فروخت کرتا ہے تو طلحہ بن عبید اللہ نے کہا اور وہ حضرت عمر بن خطاب کے پاس تشریف فرما تھے کہ ہمیں اپنا سونا دکھاؤ پھر تھوڑی دیر کے بعد آنا جب ہمارا خادم آجائے گا ہم تجھے تیری قیمت ادا کر دیں گے تو عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہرگز نہیں اللہ کی قسم! تم اس کو اس کی قیمت ادا کرو یا اس کا سونا اسے واپس کر دو کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا چاندی سونے کے عوض سود ہے ہاں اگر نقد بہ نقد ہو اور گندم گندم کے عوض بیچنا سود ہے سوائے اس کے کہ دست بدست ہو اور جو جو کے بدلے فروخت کرنا سود ہے سوائے اس کے جو دست بدست ہو اور کھجور کو کھجور کے بدلے فروخت کرنا سود ہے سوائے اس کے کہ جو نقد بہ نقد ہو۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، ابن رمح، لیث، ابن شہاب، حضرت مالک بن اوس بن حدثان

باب : کھیتی باڑی کا بیان

بیع صرف اور سونے کی چاند کے ساتھ نقد بیع کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1566

راوی : ابوبکر بن شیبہ، زہیر بن حرب، اسحاق، ابن عیینہ، زہری

وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِسْحَقُ عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

ابو بکر بن شیبہ، زہیر بن حرب، اسحاق، ابن عیینہ، زہری اسی حدیث کی ایک اور سند ذکر کی ہے۔

راوی : ابو بکر بن شیبہ، زہیر بن حرب، اسحاق، ابن عیینہ، زہری

باب : کھیتی باڑی کا بیان

بیع صرف اور سونے کی چاند کے ساتھ نقد بیع کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1567

راوی: عبیداللہ بن عمر قواریری، حماد بن زید، ایوب، حضرت ابوقلابہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ قَالَ كُنْتُ بِالشَّامِ فِي حَلْقَةٍ فِيهَا مُسْلِمُ بْنُ يَسَارٍ فَجَائَ أَبُو الْأَشْعَثِ قَالَ قَالُوا أَبُو الْأَشْعَثِ أَبُو الْأَشْعَثِ فَجَلَسَ فَقُلْتُ لَهُ حَدِّثْ أَخَانَا حَدِيثَ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ نَعَمْ غَزَوْنَا غَزَاةً وَعَلَى النَّاسِ مُعَاوِيَةُ فَغَنِمْنَا غَنَائِمَ كَثِيرَةً فَكَانَ فِيمَا غَنِمْنَا آنِيَةٌ مِنْ فِضَّةٍ فَأَمَرَ مُعَاوِيَةُ رَجُلًا أَنْ يَبِيعَهَا فِي أَعْطِيَاتِ النَّاسِ فَتَسَارَعَ النَّاسُ فِي ذَلِكَ فَبَلَغَ عُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ فَقَامَ فَقَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْ بَيْعِ الذَّهَبِ بِالذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ بِالْفِضَّةِ وَالْبُرِّ بِالْبُرِّ وَالشَّعِيرِ بِالشَّعِيرِ وَالتَّمْرِ بِالتَّمْرِ وَالْمِلْحِ بِالْمِلْحِ إِلَّا سَوَائً بِسَوَائٍ عَيْنًا بِعَيْنٍ فَمَنْ زَادَ أَوْ ازْدَادَ فَقَدْ أَرْبَى فَرَدَّ النَّاسُ مَا أَخَذُوا فَبَلَغَ ذَلِكَ مُعَاوِيَةَ فَقَامَ خَطِيبًا فَقَالَ أَلَا مَا بَالُ رِجَالٍ يَتَحَدَّثُونَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَادِيثَ قَدْ كُنَّا نَشْهَدُهُ وَنَصْحَبُهُ فَلَمْ نَسْمَعْهَا مِنْهُ فَقَامَ عُبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ فَأَعَادَ الْقِصَّةَ ثُمَّ قَالَ لَنُحَدِّثَنَّ بِمَا سَمِعْنَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنْ كَرِهَ مُعَاوِيَةُ أَوْ قَالَ وَإِنْ رَغِمَ مَا أُبَالِي أَنْ لَا أَصْحَبَهُ فِي جُنْدِهِ لَيْلَةً سَوْدَائَ قَالَ حَمَّادٌ هَذَا أَوْ نَحْوَهُ

عبید اللہ بن عمر قواریری، حماد بن زید، ایوب، حضرت ابوقلابہ سے روایت ہے کہ میں ملک شام میں ایک حلقہ میں بیٹھا ہوا تھا اور مسلم بن یسار بھی اس میں موجود تھے ابو اشعت آیا تو لوگوں نے کہا ابو الاشعت آگئے وہ بیٹھ گئے تو میں نے ان سے کہا ہمارے ان بھائیوں سے حضرت عباد بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حدیث بیان کرو انہوں نے کہا، اچھا! ہم نے معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دور خلافت میں ایک جنگ لڑی تو ہمیں بہت زیادہ غنیمتیں حاصل ہوئیں اور ہماری غنمتوں میں چاندی کے برتن بھی تھے معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک آدمی کو اس کے بیچنے کا حکم دیا لوگوں کی تنخواہوں میں، لوگوں نے اس کے خریدنے میں جلدی کی یہ بات عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو پہنچی تو وہ کھڑے ہوئے اور فرمایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ سونے کی سونے کے ساتھ چاندی کی چاندی کے ساتھ کھجور کی کھجور کے ساتھ اور نمک کی نمک کے ساتھ برابر برابر و نقد بہ نقد کے

علاوہ بیع کرنے سے منع کرتے تھے جس نے زیادہ دیا یا زیادہ لیا تو اس نے سود کا کام کیا تو لوگوں نے لیا ہوا مال واپس کر دیا یہ بات حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو پہنچی تو وہ خطبہ کے لئے کھڑے ہوئے اور فرمایا ان لوگوں کا کیا حال ہے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے احادیث روایت کرتے ہیں حالانکہ ہم بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس حاضر رہے اور صحبت اختیار کی ہم نے اس بارے میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نہیں سنا عبادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کھڑے ہوئے اور انہوں نے قصہ کو دوبارہ دہرایا اور کہا ہم تو وہی بیان کرتے ہیں جو ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا اگرچہ معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس کو ناپسند کریں یا ان کی ناک خاک آلود ہو مجھے اس کی پرواہ نہیں کہ میں اس کے لشکر میں تاریک رات میں اس کے ساتھ نہ رہوں حماد نے یہی کہا یا ایسا ہی کہا۔

راوی : عبیداللہ بن عمر قواریری، حماد بن زید، ایوب، حضرت ابوقلابہ

باب : کھیتی باڑی کا بیان

بیع صرف اور سونے کی چاند کے ساتھ نقد بیع کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1568

راوی: اسحاق بن ابراھیم، ابن ابی عمر، عبدالوھاب ثقفی، ایوب

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ جَمِيعًا عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيِّ عَنْ أَيُّوبَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

اسحاق بن ابراہیم، ابن ابی عمر، عبدالوہاب ثقفی، ایوب اسی حدیث کی دوسری سند ذکر کی ہے۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، ابن ابی عمر، عبدالوہاب ثقفی، ایوب

باب : کھیتی باڑی کا بیان

بیع صرف اور سونے کی چاند کے ساتھ نقد بیع کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1569

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، اسحاق بن ابراھیم، ابن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، خالد الحذاء، ابی قلابہ، ابی اشعث، حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِابْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ

قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ وَالْبُرُّ بِالْبُرِّ وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ وَالْمِلْحُ بِالْمِلْحِ مِثْلًا بِمِثْلٍ سَوَائً بِسَوَائٍ يَدًا بِيَدٍ فَإِذَا اخْتَلَفَتْ هَذِهِ الْأَصْنَافُ فَبِيعُوا کَيْفَ شِئْتُمْ إِذَا کَانَ يَدًا بِيَدٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، اسحاق بن ابراہیم، ابن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، خالد الحذاء، ابی قلابہ، ابی اشعث، حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا سونا سونے کے عوض چاندی، چاندی کے بدلے گندم، گندم کے عوض جو، جو کے عوض کھجور، کھجور کے بدلے نمک، نمک کے بدلے برابر برابر، ٹھیک ٹھیک، ہاتھوں ہاتھ ہو پس جب یہ اقسام تبدیل ہو جائیں تو جب وہ ہاتھوں ہاتھ ہو تو تم جیسے چاہو فروخت کرو۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، اسحاق بن ابراہیم، ابن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، خالد الحذاء، ابی قلابہ، ابی اشعث، حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کھیتی باڑی کا بیان

بیع صرف اور سونے کی چاند کے ساتھ نقد بیع کے بیان میں

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 1570

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، اسماعیل بن مسلم عبدی، عبدالمتوکل، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَکِيعٌ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُتَوَکِّلِ النَّاجِيُّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ وَالْبُرُّ بِالْبُرِّ وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ وَالْمِلْحُ بِالْمِلْحِ مِثْلًا بِمِثْلٍ يَدًا بِيَدٍ فَمَنْ زَادَ أَوْ اسْتَزَادَ فَقَدْ أَرْبَی الْآخِذُ وَالْمُعْطِي فِيهِ سَوَائٌ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، اسماعیل بن مسلم عبدی، عبدالمتوکل، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا سونا سونے کے ساتھ چاندی چاندی کے ساتھ گندم گندم کے ساتھ جو جو کے ساتھ کھجور کھجور کے ساتھ نمک نمک کے ساتھ برابر برابر، نقد بہ نقد فروخت کرو جس نے زیادتی طلب کی تو اس نے سودی کاروبار کیا لینے اور دینے والا دونوں گناہ میں برابر ہیں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، اسماعیل بن مسلم عبدی، عبدالمتوکل، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کھیتی باڑی کا بیان

بیع صرف اور سونے کی چاند کے ساتھ نقد بیع کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1571

راوی: عمرو ناقد، یزید بن ھارون، سلیمان ربعی، ابوالمتوکل ناجی، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ الرَّبَعِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِيُّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ مِثْلًا بِمِثْلٍ فَذَكَرَ بِمِثْلِهِ

عمرو ناقد، یزید بن ہارون، سلیمان ربعی، ابوالمتوکل ناجی، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس سند کے ساتھ بھی یہ حدیث مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سونا سونے کے بدلے برابر برابر باقی اسی طرح ذکر کیا۔

راوی: عمرو ناقد، یزید بن ہارون، سلیمان ربعی، ابوالمتوکل ناجی، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کھیتی باڑی کا بیان

بیع صرف اور سونے کی چاند کے ساتھ نقد بیع کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1572

راوی: ابوکریب، محمد بن العلاء، واصل بن عبدالاعلی، ابن فضیل، ابی زرعہ، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ وَوَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّمْرُ بِالتَّمْرِ وَالْحِنْطَةُ بِالْحِنْطَةِ وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ وَالْمِلْحُ بِالْمِلْحِ مِثْلًا بِمِثْلٍ يَدًا بِيَدٍ فَمَنْ زَادَ أَوْ اسْتَزَادَ فَقَدْ أَرْبَى إِلَّا مَا اخْتَلَفَتْ أَلْوَانُهُ

ابوکریب، محمد بن العلاء، واصل بن عبدالاعلی، ابن فضیل، ابی زرعہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کھجور کھجور کے ساتھ گندم گندم کے ساتھ جو جو کے ساتھ اور نمک نمک کے ساتھ برابر برابر، نقد و نقد فروخت کرو جس نے زیادتی کی یا زیادتی کا طالب ہوا تو اس نے سودی لین دین کیا الا یہ کہ اس کی اجناس تبدیل ہو جائیں۔

راوی: ابوکریب، محمد بن العلاء، واصل بن عبدالاعلی، ابن فضیل، ابی زرعہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کھیتی باڑی کا بیان

بیع صرف اور سونے کی چاند کے ساتھ نقد بیع کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1573

راوی: ابوسعید اشج، محاربی، حضرت فضیل بن غزوان

وحَدَّثَنِيهِ أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ عَنْ فُضَيْلِ بْنِ غَزْوَانَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ يَدًا بِيَدٍ

ابوسعید اشج، محاربی، حضرت فضیل بن غزوان نے بھی اس سند کے ساتھ یہ حدیث روایت کی ہے لیکن ید ابید کا ذکر نہیں کیا۔

راوی: ابوسعید اشج، محاربی، حضرت فضیل بن غزوان

باب : کھیتی باڑی کا بیان

بیع صرف اور سونے کی چاند کے ساتھ نقد بیع کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1574

راوی: ابو کریب، واصل بن عبدالاعلی، ابن فضیل، ابن ابی نعم، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ وَوَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ أَبِي نُعْمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ وَزْنًا بِوَزْنٍ مِثْلًا بِمِثْلٍ وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ وَزْنًا بِوَزْنٍ مِثْلًا بِمِثْلٍ فَمَنْ زَادَ أَوْ اسْتَزَادَ فَهُوَ رِبًا

ابو کریب، واصل بن عبد الاعلی، ابن فضیل، ابن ابی نعم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا سونا سونے کے عوض وزن وزن کے ساتھ برابر برابر ہو اور چاندی چاندی کے ساتھ وزن وزن کے ساتھ برابر برابر ہو جس نے زیادہ کیا یا زیادتی کو طلب کیا تو یہ سود ہے۔

راوی: ابو کریب، واصل بن عبد الاعلی، ابن فضیل، ابن ابی نعم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کھیتی باڑی کا بیان

بیع صرف اور سونے کی چاند کے ساتھ نقد بیع کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1575

راوی: عبداللہ بن مسلمہ قعنبی، سلیمان ابن بلال، موسیٰ بن ابی تمیم، سعید بن یسار، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي تَمِيمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الدِّينَارُ بِالدِّينَارِ لَا فَضْلَ بَيْنَهُمَا وَالدِّرْهَمُ بِالدِّرْهَمِ لَا فَضْلَ

بَيْنَهُمَا

عبد اللہ بن مسلمہ قعنبی، سلیمان ابن بلال، موسیٰ بن ابی تمیم، سعید بن یسار، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا دینار دینار کے بدلے اور زیادتی ان میں جائز نہیں اور درہم درہم کے بدلے اور ان میں زیادتی نہیں ہے۔

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ قعنبی، سلیمان ابن بلال، موسیٰ بن ابی تمیم، سعید بن یسار، حضرت ابوہریرہ

باب : کھیتی باڑی کا بیان

بیع صرف اور سونے کی چاند کے ساتھ نقد بیع کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1576

راوی: ابوطاهر، عبدالله بن وهب، مالك بن انس، موسیٰ بن ابی تمیم

و حَدَّثَنِيهِ أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ سَمِعْتُ مَالِكَ بْنَ أَنَسٍ يَقُولُ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ أَبِي تَمِيمٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

ابوطاہر، عبد اللہ بن وہب، مالک بن انس، موسیٰ بن ابی تمیم اسی حدیث کی دوسری سند ذکر کی ہے۔

راوی: ابوطاہر، عبد اللہ بن وہب، مالک بن انس، موسیٰ بن ابی تمیم

چاندی کی سونے کے بدلے قرض کے طور پر بیع کی ممانعت کے بیان میں...

باب : کھیتی باڑی کا بیان

چاندی کی سونے کے بدلے قرض کے طور پر بیع کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1577

راوی: محمد بن حاتم بن میمون، سفیان بن عیینه، عمرو، حضرت ابومنهال

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ أَبِي الْمِنْهَالِ قَالَ بَاعَ شَرِيكٌ لِي وَرِقًا بِنَسِيئَةٍ إِلَى الْمَوْسِمِ أَوْ إِلَى الْحَجِّ فَجَاءَ إِلَيَّ فَأَخْبَرَنِي فَقُلْتُ هَذَا أَمْرٌ لَا يَصْلُحُ قَالَ قَدْ بِعْتُهُ فِي السُّوقِ فَلَمْ يُنْكِرْ ذَلِكَ عَلَيَّ

أَحَدُ فَأَتَيْتُ الْبَرَائَ بْنَ عَازِبٍ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَنَحْنُ نَبِيعُ هَذَا الْبَيْعَ فَقَالَ مَا كَانَ يَدًا بِيَدٍ فَلَا بَأْسَ بِهِ وَمَا كَانَ نَسِيئَةً فَهُوَ رِبًا وَائْتِ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ فَإِنَّهُ أَعْظَمُ تِجَارَةً مِنِّي فَأَتَيْتُهُ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ مِثْلَ ذَلِكَ

محمد بن حاتم بن میمون، سفیان بن عیینہ، عمرو، حضرت ابومنہال سے روایت ہے کہ میرے شریک نے چاندی حج کے موسم یا حج تک کے ادھار میں فروخت کی۔ میرے پاس آکر اس نے مجھے اس کی خبر دی تو میں نے کہا یہ معاملہ تو درست نہیں اس نے کہا اسے میں نے بازار میں فروخت کیا اور کسی نے مجھے اس پر منع نہیں کیا تو میں نے براء بن عازب کے پاس جا کر ان سے اس کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ تشریف لائے اور ہم یہ بیع کیا کرتے تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو نقد بہ نقد ہو اس میں کوئی حرج نہیں اور جو ادھار ہو تو وہ سود ہے اور تو زید بن ارقم کے پاس جا کیونکہ وہ تجارت میں مجھ سے بڑے ہیں میں نے ان کے پاس جا کر اس بارے میں پوچھا تو انہوں نے بھی اسی طرح فرمایا۔

راوی : محمد بن حاتم بن میمون، سفیان بن عیینہ، عمرو، حضرت ابومنہال

باب : کھیتی باڑی کا بیان

چاندی کی سونے کے بدلے قرض کے طور پر بیع کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1578

راوی: عبیداللہ بن معاذ عنبری، شعبہ، حبیب، حضرت ابوالمنہال

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَبِيبٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا الْمِنْهَالِ يَقُولُ سَأَلْتُ الْبَرَائَ بْنَ عَازِبٍ عَنْ الصَّرْفِ فَقَالَ سَلْ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ فَهُوَ أَعْلَمُ فَسَأَلْتُ زَيْدًا فَقَالَ سَلْ الْبَرَائَ فَإِنَّهُ أَعْلَمُ ثُمَّ قَالَا نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْوَرِقِ بِالذَّهَبِ دَيْنًا

عبیداللہ بن معاذ عنبری، شعبہ، حبیب، حضرت ابوالمنہال سے روایت ہے کہ میں نے حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بیع صرف کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے کہا زید بن ارقم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھو وہ زیادہ جاننے والے ہیں پھر دونوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چاندی کو سونے کے عوض ادھار بیع کرنے سے منع فرمایا۔

راوی : عبیداللہ بن معاذ عنبری، شعبہ، حبیب، حضرت ابوالمنہال

باب : کھیتی باڑی کا بیان

چاندی کی سونے کے بدلے قرض کے طور پر بیع کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 1579

راوی: ابو ربیع عتکی، عباد بن عوام، یحیی بن ابی اسحاق، عبدالرحمان بن ابی بکرہ، حضرت ابوبکرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَکِيُّ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ أَخْبَرَنَا يَحْيَی بْنُ أَبِي إِسْحَقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَکْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ نَهَی رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْفِضَّةِ بِالْفِضَّةِ وَالذَّهَبِ بِالذَّهَبِ إِلَّا سَوَائً بِسَوَائٍ وَأَمَرَنَا أَنْ نَشْتَرِيَ الْفِضَّةَ بِالذَّهَبِ کَيْفَ شِئْنَا وَنَشْتَرِيَ الذَّهَبَ بِالْفِضَّةِ کَيْفَ شِئْنَا قَالَ فَسَأَلَهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَدًا بِيَدٍ فَقَالَ هَکَذَا سَمِعْتُ

ابو ربیع عتکی، عباد بن عوام، یحیی بن ابی اسحاق، عبدالرحمن بن ابی بکرہ، حضرت ابو بکرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چاندی کو چاندی کے بدلے اور سونے کو سونے کے بدلے فروخت کرنے سے منع فرمایا سوائے اس کے کہ برابر برابر ہوں اور ہمیں حکم دیا کہ ہم چاندی کو سونے کے ساتھ جیسے چاہیں خریدیں اور سونے کو چاندی کے عوض جیسے چاہیں خریدا کریں ایک آدمی نے سوال کیا کہ نقد بہ نقد تو فرمایا میں نے اسی طرح سنا۔

راوی: ابو ربیع عتکی، عباد بن عوام، یحیی بن ابی اسحاق، عبدالرحمان بن ابی بکرہ، حضرت ابو بکرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کھیتی باڑی کا بیان

چاندی کی سونے کے بدلے قرض کے طور پر بیع کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 1580

راوی: اسحاق بن منصور، یحیی بن صالح، معاویہ، یحیی، ابن ابی کثیر، یحیی بن ابی اسحاق، عبدالرحمان بن ابی بکرہ، حضرت ابوبکرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا يَحْيَی بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ عَنْ يَحْيَی وَهُوَ ابْنُ أَبِي کَثِيرٍ عَنْ يَحْيَی بْنِ أَبِي إِسْحَقَ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي بَکْرَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا بَکْرَةَ قَالَ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

اسحاق بن منصور، یحیی بن صالح، معاویہ، یحیی، ابن ابی کثیر، یحیی بن ابی اسحاق، عبدالرحمن بن ابی بکرہ، حضرت ابو بکرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسی طرح منع فرمایا۔

راوی : اسحاق بن منصور، یحیی بن صالح، معاویہ، یحیی، ابن ابی کثیر، یحیی بن ابی اسحاق، عبدالرحمان بن ابی بکرہ، حضرت ابو بکرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سونے والی ہار کی بیع کے بیان میں...

باب : کھیتی باڑی کا بیان

سونے والی ہار کی بیع کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1581

راوی : ابوطاهر، احمد بن عمرو بن سرح، ابن وهب، ابوهانی، علی بن رباح، حضرت فضاله بن عبید رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَرْحٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي أَبُو هَانِئٍ الْخَوْلَانِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ عُلَيَّ بْنَ رَبَاحٍ اللَّخْمِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ فَضَالَةَ بْنَ عُبَيْدٍ الْأَنْصَارِيَّ يَقُولُا أُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِخَيْبَرَ بِقِلَادَةٍ فِيهَا خَرَزٌ وَذَهَبٌ وَهِيَ مِنْ الْمَغَانِمِ تُبَاعُ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالذَّهَبِ الَّذِي فِي الْقِلَادَةِ فَنُزِعَ وَحْدَهُ ثُمَّ قَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ وَزْنًا بِوَزْنٍ

ابوطاہر، احمد بن عمرو بن سرح، ابن وہب، ابوہانی، علی بن رباح، حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک ہار لایا گیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خیبر میں تھے اس میں پتھر کے نگ اور سونا تھا اور یہ مال غنیمت میں سے تھا جو بیچا گیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہار میں موجود سونے کے بارے میں حکم دیا کہ اسے علیحدہ کر لیا جائے پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سونے کو سونے کے برابر وزن کر کے فروخت کرو۔

راوی : ابوطاہر، احمد بن عمرو بن سرح، ابن وہب، ابوہانی، علی بن رباح، حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کھیتی باڑی کا بیان

سونے والی ہار کی بیع کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1582

راوی : قتیبه بن سعید، لیث، ابی شجاع، سعید بن یزید، خالد بن ابی عمران، حنش صنعانی، حضرت فضاله بن عبید رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ أَبِي شُجَاعٍ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي عِمْرَانَ عَنْ حَنَشٍ الصَّنْعَانِيِّ عَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ اشْتَرَيْتُ يَوْمَ خَيْبَرَ قِلَادَةً بِاثْنَيْ عَشَرَ دِينَارًا فِيهَا ذَهَبٌ وَخَرَزٌ فَفَصَّلْتُهَا فَوَجَدْتُ فِيهَا أَكْثَرَ مِنْ اثْنَيْ عَشَرَ دِينَارًا فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا تُبَاعُ حَتَّى تُفَصَّلَ

قتیبہ بن سعید، لیث، ابی شجاع، سعید بن یزید، خالد بن ابی عمران، حنش صنعانی، حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے خیبر کے دن ایک ہار بارہ دینار میں خریدا اس میں سونا اور پتھر کے نگ تھے جب میں نیا س سے سونا جدا کیا تو میں نے اس میں سونا بارہ دینا سے زیادہ پایا تو میں نے اس بات کا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ذکر کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سونے کو فروخت نہ کیا جائے جب تک کہ اسے جدا نہ کیا جائے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، ابی شجاع، سعید بن یزید، خالد بن ابی عمران، حنش صنعانی، حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کھیتی باڑی کا بیان

سونے والی ہار کی بیع کے بیان میں

جلد : جلد دوم　　　حدیث 1583

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابن المبارک، حضرت سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابن المبارک، حضرت سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی اسی طرح حدیث اس سند کے ساتھ مروی ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابن المبارک، حضرت سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کھیتی باڑی کا بیان

سونے والی ہار کی بیع کے بیان میں

جلد : جلد دوم　　　حدیث 1584

راوی: قتیبہ، لیث، ابن ابی جعفر، جلاح، حنش صنعانی، حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ ابْنِ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ الْجُلَاحِ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي حَنَشٌ الصَّنْعَانِيُّ عَنْ فَضَالَةَ بْنِ

عُبَيْدٍ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ خَيْبَرَ نُبَايِعُ الْيَهُودَ الْوُقِيَّةَ الذَّهَبَ بِالدِّينَارَيْنِ وَالثَّلَاثَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَبِيعُوا الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ إِلَّا وَزْنًا بِوَزْنٍ

قتیبہ، لیث، ابن ابی جعفر، جلاح، حنش صنعانی، حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہم خیبر کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے ہم یہود سے ایک اوقیہ سونے کے بدلے دو یا تین دینار کے ساتھ بیع کر رہے تھے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سونے کو سونے کے بدلے سوائے وزن کے مت فروخت کرو۔

راوی : قتیبہ، لیث، ابن ابی جعفر، جلاح، حنش صنعانی، حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کھیتی باڑی کا بیان

سونے والی ہار کی بیع کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 1585

راوی: ابوطاہر، ابن وہب، قرۃ بن عبدالرحمان معافری، عمر بن حارث، حضرت حنش

حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ قُرَّةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَعَافِرِيِّ وَعَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ وَغَيْرِهِمَا أَنَّ عَامِرَ بْنَ يَحْيَى الْمَعَافِرِيَّ أَخْبَرَهُمْ عَنْ حَنَشٍ أَنَّهُ قَالَ كُنَّا مَعَ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ فِي غَزْوَةٍ فَطَارَتْ لِي وَلِأَصْحَابِي قِلَادَةٌ فِيهَا ذَهَبٌ وَوَرِقٌ وَجَوْهَرٌ فَأَرَدْتُ أَنْ أَشْتَرِيَهَا فَسَأَلْتُ فَضَالَةَ بْنَ عُبَيْدٍ فَقَالَ انْزِعْ ذَهَبَهَا فَاجْعَلْهُ فِي كِفَّةٍ وَاجْعَلْ ذَهَبَكَ فِي كِفَّةٍ ثُمَّ لَا تَأْخُذَنَّ إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يَأْخُذَنَّ إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ

ابوطاہر، ابن وہب، قرۃ بن عبدالرحمن معافری، عمر بن حارث، حضرت حنش سے روایت ہے کہ ہم حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ ایک جنگ میں تھے میرے اور میرے ساتھی کے حصہ میں ایک ایسا ہار آیا جس میں سونا اور چاندی اور جواہر تھے میں نے اس کے خریدنے کا ارادہ کیا تو میں نے حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا تو انہوں نے کہا اس کا سونا جدا کر کے ایک پلڑے میں رکھو اور اپنے سونے کو دوسرے پلڑے میں رکھ پھر برابر برابر کے سواء تم حاصل نہ کرو کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے جو اللہ اور آخرت پر ایمان رکھتا ہو تو وہ برابر برابر کے سوا حاصل نہ کرے۔

راوی : ابوطاہر، ابن وہب، قرۃ بن عبدالرحمان معافری، عمر بن حارث، حضرت حنش

باب : کھیتی باڑی کا بیان

کھانے کی برابر برابر بیع کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 1586

راوی: ھارون بن معروف، عبداللہ بن وھب، عمرو، ابوطاھر، ابن وھب، عمر بن حارث، بسر بن سعید، معمر بن عبداللہ، حضرت عمر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو ح وحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ أَنَّ أَبَا النَّضْرِ حَدَّثَهُ أَنَّ بُسْرَ بْنَ سَعِيدٍ حَدَّثَهُ عَنْ مَعْمَرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ أَرْسَلَ غُلَامَهُ بِصَاعِ قَمْحٍ فَقَالَ بِعْهُ ثُمَّ اشْتَرِ بِهِ شَعِيرًا فَذَهَبَ الْغُلَامُ فَأَخَذَ صَاعًا وَزِيَادَةَ بَعْضِ صَاعٍ فَلَمَّا جَاءَ مَعْمَرًا أَخْبَرَهُ بِذَلِكَ فَقَالَ لَهُ مَعْمَرٌ لِمَ فَعَلْتَ ذَلِكَ انْطَلِقْ فَرُدَّهُ وَلَا تَأْخُذَنَّ إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ فَإِنِّي كُنْتُ أَسْمَعُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الطَّعَامُ بِالطَّعَامِ مِثْلًا بِمِثْلٍ قَالَ وَكَانَ طَعَامُنَا يَوْمَئِذٍ الشَّعِيرَ قِيلَ لَهُ فَإِنَّهُ لَيْسَ بِمِثْلِهِ قَالَ إِنِّي أَخَافُ أَنْ يُضَارِعَ

ہارون بن معروف، عبداللہ بن وہب، عمرو، ابوطاہر، ابن وہب، عمر بن حارث، بسر بن سعید، معمر بن عبداللہ، حضرت عمر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے اپنے غلام کو گندم کا ایک صاع دے کر بھیجا تو اسے کہا اس کو بیچ دینا پھر اس کی قیمت سے جو خرید لینا غلام گیا تو اسنے ایک صاع اور کچھ زیادہ لے لئے اور جب معمر کے پاس آیا تو انہیں اس کی خبر دی معمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اسے کہا تو نے ایسا کیوں کیا جاؤ اور اسے واپس کر کے آؤ اور برابر سے زیادہ نہ لو کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے غلہ غلہ کے بدلے برابر برابر ہو اور ان دنوں میں ہمارا اناج جو تھا آپ سے کہا گیا کہ یہ اس کی مثل تو نہیں ہے کہا میں ڈرتا ہوں کہ یہ اس کی مثل نہ ہو جائے۔

راوی: ہارون بن معروف، عبداللہ بن وہب، عمرو، ابوطاہر، ابن وہب، عمر بن حارث، بسر بن سعید، معمر بن عبداللہ، حضرت عمر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کھیتی باڑی کا بیان

کھانے کی برابر برابر بیع کے بیان میں

راوی : عبداللہ بن مسلمہ بن قعنب، سلیمان ابن بلال، عبدالمجید بن سہیل بن عبدالرحمان، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ عَنْ عَبْدِ الْمَجِيدِ بْنِ سُهَيْلِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يُحَدِّثُ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ وَأَبَا سَعِيدٍ حَدَّثَاهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ أَخَا بَنِي عَدِيٍّ الْأَنْصَارِيَّ فَاسْتَعْمَلَهُ عَلَى خَيْبَرَ فَقَدِمَ بِتَمْرٍ جَنِيبٍ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكُلُّ تَمْرِ خَيْبَرَ هَكَذَا قَالَ لَا وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا لَنَشْتَرِي الصَّاعَ بِالصَّاعَيْنِ مِنْ الْجَمْعِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَفْعَلُوا وَلَكِنْ مِثْلًا بِمِثْلٍ أَوْ بِيعُوا هَذَا وَاشْتَرُوا بِثَمَنِهِ مِنْ هَذَا وَكَذَلِكَ الْمِيزَانُ

عبداللہ بن مسلمہ بن قعنب، سلیمان ابن بلال، عبدالمجید بن سہیل بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بنی عدی انصاری میں سے ایک شخص کو خیبر کا عامل مقرر فرمایا وہ عمدہ کھجور لے کر حاضر ہوا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے ارشاد فرمایا کیا خیبر کی تمام کھجوریں اسی طرح ہیں اس نے کہا نہیں اللہ کی قسم! اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم ایک صاع دو صاع کے بدلے خریدتے ہیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایسا نہ کرو بلکہ برابر برابر بیچ دو یا اس کی قیمت سے دوسری خرید لو اور اسی طرح تول اور وزن میں بھی برابری کرو۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ بن قعنب، سلیمان ابن بلال، عبدالمجید بن سہیل بن عبدالرحمان، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کھیتی باڑی کا بیان

کھانے کی برابر برابر بیع کے بیان میں

راوی : یحیی بن یحیی، مالک، عبدالمجید بن سہیل بن عبدالرحمان بن عوف، سعید بن مسیب، حضرت ابوسعید خدری اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ الْمَجِيدِ بْنِ سُهَيْلِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ

الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَعْمَلَ رَجُلًا عَلَى خَيْبَرَ فَجَائَهُ بِتَمْرٍ جَنِيبٍ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكُلُّ تَمْرِ خَيْبَرَ هَكَذَا فَقَالَ لَا وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا لَنَأْخُذُ الصَّاعَ مِنْ هَذَا بِالصَّاعَيْنِ وَالصَّاعَيْنِ بِالثَّلَاثَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا تَفْعَلْ بِعْ الْجَمْعَ بِالدَّرَاهِمِ ثُمَّ ابْتَعْ بِالدَّرَاهِمِ جَنِيبًا

یحیی بن یحیی، مالک، عبدالمجید بن سہیل بن عبدالرحمن بن عوف، سعید بن مسیب، حضرت ابوسعید خدری اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک آدمی کو خیبر کا عامل مقرر فرمایا تو وہ عمدہ کھجور لے کر حاضر ہوا تو اسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا خیبر کی تمام کھجوریں ایسی ہیں اس نے عرض کیا نہیں اللہ کی قسم اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم اس کا ایک صاع دو صاع کے بدلے اور دو صاع تین صاع کے بدلے لیتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایسا مت کرو گھٹیا دراہم کے بدلے فروخت کر اور پھر عمدہ کھجور ان دراہم کے عوض خرید لے۔

راوی : یحیی بن یحیی، مالک، عبدالمجید بن سہیل بن عبدالرحمان بن عوف، سعید بن مسیب، حضرت ابوسعید خدری اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کھیتی باڑی کا بیان

کھانے کی برابر برابر بیع کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1589

راوی: اسحاق بن منصور، یحیی بن صالح، معاویہ، ابن سلام، محمد بن سہیل تمیمی، عبداللہ بن عبدالرحمان دارمی، یحیی بن حسان، ابن کثیر، عقبہ بن عبدالغافر، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ الْوُحَاظِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ ح وحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلٍ التَّمِيمِيُّ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ وَاللَّفْظُ لَهُمَا جَمِيعًا عَنْ يَحْيَى بْنِ حَسَّانَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ وَهُوَ ابْنُ سَلَّامٍ أَخْبَرَنِي يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ سَمِعْتُ عُقْبَةَ بْنَ عَبْدِ الْغَافِرِ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ يَقُولُا جَائَ بِلَالٌ بِتَمْرٍ بَرْنِيٍّ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَيْنَ هَذَا فَقَالَ بِلَالٌ تَمْرٌ كَانَ عِنْدَنَا رَدِيءٌ فَبِعْتُ مِنْهُ صَاعَيْنِ بِصَاعٍ لِمَطْعَمِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ عِنْدَ ذَلِكَ أَوَّهْ عَيْنُ الرِّبَا لَا تَفْعَلْ وَلَكِنْ إِذَا أَرَدْتَ أَنْ تَشْتَرِيَ التَّمْرَ فَبِعْهُ بِبَيْعٍ آخَرَ ثُمَّ اشْتَرِ بِهِ لَمْ يَذْكُرْ ابْنُ سَهْلٍ فِي حَدِيثِهِ عِنْدَ ذَلِكَ

اسحاق بن منصور، یحیی بن صالح، معاویہ، ابن سلام، محمد بن سہیل تمیمی، عبد اللہ بن عبد الرحمن دارمی، یحیی بن حسان، ابن کثیر، عقبہ بن عبد الغافر، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ کھجور لائے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں فرمایا یہ کہاں سے لائے ہو حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا ہمارے پاس ردی کھجوریں تھیں میں ان میں سے دو صاع کو ایک صاع کے بدلے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کھانے کے لئے فروخت کر کے لایا ہوں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا افسوس یہ تو عین سود ہے ایسا مت کرو البتہ جب تم کھجور خریدنے کا ارادہ کرو دوسری بیع کے ساتھ پھر اس قیمت کے بدلے یہ خرید لو ابن سہم نے اپنی حدیث میں عِنۡدَ ذٰلِکَ ذکر نہیں کیا۔

راوی : اسحاق بن منصور، یحیی بن صالح، معاویہ، ابن سلام، محمد بن سہیل تمیمی، عبد اللہ بن عبد الرحمان دارمی، یحیی بن حسان، ابن کثیر، عقبہ بن عبد الغافر، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کھیتی باڑی کا بیان

کھانے کی برابر برابر بیع کے بیان میں

جلد : جلد دوم　　　حدیث 1590

راوی: سلمہ بن شبیب، حسن بن اعین، معقل، ابی قزعۃ باہلی، ابی نضرۃ، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ أَبِي قَزَعَةَ الْبَاهِلِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ أُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَمْرٍ فَقَالَ مَا هَذَا التَّمْرُ مِنْ تَمْرِنَا فَقَالَ الرَّجُلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ بِعْنَا تَمْرَنَا صَاعَيْنِ بِصَاعٍ مِنْ هَذَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ هَذَا الرِّبَا فَرُدُّوهُ ثُمَّ بِيعُوا تَمْرَنَا وَاشْتَرُوا لَنَا مِنْ هَذَا

سلمہ بن شبیب، حسن بن اعین، معقل، ابی قزعۃ باہلی، ابی نضرۃ، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس کھجوریں لائی گئیں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ کھجوریں ہماری کھجوروں کی نسبت کتنی عمدہ ہیں تو اس آدمی نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم اپنی کھجور کے دو صاع اس کھجور کے ایک صاع کے بدلے فروخت کرتے ہیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ سود ہے ان کو واپس کر دو تم ہماری کھجوروں کو فروخت کرو اور ان میں سے اس رقم سے ہمارے لئے خرید و۔

راوی : سلمہ بن شبیب، حسن بن اعین، معقل، ابی قزعۃ باہلی، ابی نضرۃ، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کھیتی باڑی کا بیان

کھانے کی برابر برابر بیع کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1591

راوی: اسحاق بن منصور، عبیداللہ بن موسی، شیبان، یحیی، ابی سلمہ، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى عَنْ شَيْبَانَ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ كُنَّا نُرْزَقُ تَمْرَ الْجَمْعِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ الْخِلْطُ مِنْ التَّمْرِ فَكُنَّا نَبِيعُ صَاعَيْنِ بِصَاعٍ فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا صَاعَيْ تَمْرٍ بِصَاعٍ وَلَا صَاعَيْ حِنْطَةٍ بِصَاعٍ وَلَا دِرْهَمَ بِدِرْهَمَيْنِ

اسحاق بن منصور، عبید اللہ بن موسی، شیبان، یحیی، ابی سلمہ، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں ملی جلی کھجوریں دی جاتی تھیں تو ہم دو صاع ایک صاع کے بدلے فروخت کرتے یہ بات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پہنچی تو فرمایا دو صاع کھجور کے بدلے ایک صاع کھجور اور دو صاع گندم کے بدلے ایک صاع گندم اور ایک درہم دو درہم کے برابر نہیں یعنی ایسی بیع نہ کرو۔

راوی: اسحاق بن منصور، عبید اللہ بن موسی، شیبان، یحیی، ابی سلمہ، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کھیتی باڑی کا بیان

کھانے کی برابر برابر بیع کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1592

راوی: عمرو ناقد، اسماعیل بن ابراهیم، سعید الجریری، حضرت ابونضرہ سے روایت ہے کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ الصَّرْفِ فَقَالَ أَيَدًا بِيَدٍ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَلَا بَأْسَ بِهِ فَأَخْبَرْتُ أَبَا سَعِيدٍ فَقُلْتُ إِنِّي سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ الصَّرْفِ فَقَالَ أَيَدًا بِيَدٍ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَلَا بَأْسَ بِهِ قَالَ أَوَ قَالَ ذَلِكَ إِنَّا سَنَكْتُبُ إِلَيْهِ فَلَا يُفْتِيكُمُوهُ قَالَ فَوَاللهِ لَقَدْ جَاءَ بَعْضُ فِتْيَانِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَمْرٍ فَأَنْكَرَهُ فَقَالَ كَأَنَّ هَذَا لَيْسَ مِنْ تَمْرِ أَرْضِنَا قَالَ كَانَ فِي تَمْرِ أَرْضِنَا أَوْ فِي تَمْرِنَا الْعَامَ بَعْضُ الشَّيْءِ فَأَخَذْتُ هَذَا وَزِدْتُ بَعْضَ الزِّيَادَةِ فَقَالَ أَضْعَفْتَ أَرْبَيْتَ لَا تَقْرَبَنَّ هَذَا إِذَا رَابَكَ مِنْ تَمْرِكَ شَيْءٌ فَبِعْهُ ثُمَّ اشْتَرِ الَّذِي تُرِيدُ مِنْ التَّمْرِ

عمرو ناقد، اسماعیل بن ابراہیم، سعید الجریری، حضرت ابونضرہ سے روایت ہے کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بیع صرف کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے کہا کیا ہاتھوں ہاتھ میں نے کہا ہاں تو انہوں نے کہا اس میں کوئی حرج نہیں میں نے ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اس کی خبر دی میں نے کہا میں نے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بیع صرف کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے کہا کیا ہاتھوں ہاتھ؟ میں نے کہا ہاں انہوں نے کہا اس میں کوئی حرج نہیں ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کیا انہوں نے اسی طرح فرمایا ہے؟ ہم نے ان کی طرف لکھیں گے تو وہ تم کو ایسا فتوی نہ دیں گے اور کہا اللہ کی قسم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بعض جوان کھجور لے کر حاضر ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس پر تعجب کیا اور فرمایا ہماری زمینوں کی کھجوریں تو ایسی نہیں ہیں اس نے کہا ہماری زمین کی کھجوروں یا ہمارے اس سال کی کھجوروں کو کچھ عیب آگیا تھا میں نے یہ کھجوریں لیں اور اس کے عوض میں کچھ زیادہ کھجوریں دیں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو نے زیادہ دیا اور سود دیا اب ان کے قریب نہ جانا جب تجھے اپنی کھجوروں میں کچھ عیب معلوم ہو تو ان کو بیچ ڈال پھر کھجور میں سے جس کا تو ارادہ کرے خرید لے۔

راوی: عمرو ناقد، اسماعیل بن ابراہیم، سعید الجریری، حضرت ابونضرہ سے روایت ہے کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کھیتی باڑی کا بیان

کھانے کی برابر برابر بیع کے بیان میں

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 1593

راوی: اسحاق بن ابراہیم، عبدالاعلی، داؤد، حضرت ابونضرہ

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى أَخْبَرَنَا دَاوُدُ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ وَابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ الصَّرْفِ فَلَمْ يَرَيَا بِهِ بَأْسًا فَإِنِّي لَقَاعِدٌ عِنْدَ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ فَسَأَلْتُهُ عَنْ الصَّرْفِ فَقَالَ مَا زَادَ فَهُوَ رِبًا فَأَنْكَرْتُ ذَلِكَ لِقَوْلِهِمَا فَقَالَ لَا أُحَدِّثُكَ إِلَّا مَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَائَهُ صَاحِبُ نَخْلِهِ بِصَاعٍ مِنْ تَمْرٍ طَيِّبٍ وَكَانَ تَمْرُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا اللَّوْنَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّى لَكَ هَذَا قَالَ انْطَلَقْتُ بِصَاعَيْنِ فَاشْتَرَيْتُ بِهِ هَذَا الصَّاعَ فَإِنَّ سِعْرَ هَذَا فِي السُّوقِ كَذَا وَسِعْرَ هَذَا كَذَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيْلَكَ أَرْبَيْتَ إِذَا أَرَدْتَ ذَلِكَ فَبِعْ تَمْرَكَ بِسِلْعَةٍ ثُمَّ اشْتَرِ بِسِلْعَتِكَ أَيَّ تَمْرٍ شِئْتَ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ فَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ أَحَقُّ أَنْ يَكُونَ رِبًا أَمْ الْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ قَالَ فَأَتَيْتُ ابْنَ عُمَرَ بَعْدُ فَنَهَانِي وَلَمْ آتِ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ فَحَدَّثَنِي أَبُو الصَّهْبَائِ أَنَّهُ سَأَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْهُ بِمَكَّةَ فَكَرِهَهُ

اسحاق بن ابراہیم، عبدالاعلی، داؤد، حضرت ابونضرہ سے روایت ہے کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بیع صرف کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے اس میں کوئی حرج خیال نہ کیا میں حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا تو ان سے میں نے بیع صرف کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے کہا جو زیادتی کی وہ سود ہے میں نے ابن عمر اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے قول کی وجہ سے اس کا انکار کیا تو ابوسعید نے فرمایا میں تجھ سے سوائے اس کے جو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے کچھ بھی بیان نہیں کرتا ایک کھجور والا ایک صاع عمدہ کھجور لایا اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کھجور بھی اس رنگ کی تھیں اسے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تیرے پاس یہ کھجور کہاں سے آئی تو اس نے کہا میں دو صاع کھجور لے گیا اور اس کے عوض یہ ایک صاع کھجور خرید کر لایا کیونکہ اس کا نرخ بازار میں اسی طرح ہے اور اس کا بھاؤ اسی طرح ہوتا ہے رسول اللہ نے فرمایا تیرے لئے ہلاکت ہو تو نے سود دیا جب تو اس کا ارادہ کرے تو اپنی کھجور کو کسی چیز کے بدلے فروخت کر دے پھر تو اپنے سامان کے عوض جو کھجور چاہئے خرید لے ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کھجور کھجور کے بدلے زیادہ حقدار ہے کہ وہ سود ہو جائے یا چاندی چاندی کے عوض ابونضرہ کہتے ہیں اس کے بعد میں ابن عمر کے پاس آیا تو انہوں نے بھی مجھے منع کر دیا اور حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس میں نہ جا سکا ابوصہبا رحمۃ اللہ علیہ نے مجھ سے بیان کیا کہ اس نے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مکہ میں اس کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے اسے ناپسند فرمایا۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، عبدالاعلی، داؤد، حضرت ابونضرہ

باب : کھیتی باڑی کا بیان

کھانے کی برابر برابر بیع کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1594

راوی : محمد بن عباد، محمد بن حاتم، ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، ابن عباد، سفیان، عمرو، ابی صالح، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ جَمِيعًا عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ وَاللَّفْظُ لِابْنِ عَبَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ أَبِي صَالِحٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُا الدِّينَارُ بِالدِّينَارِ وَالدِّرْهَمُ بِالدِّرْهَمِ مِثْلًا بِمِثْلٍ مَنْ زَادَ أَوْ ازْدَادَ فَقَدْ أَرْبَى فَقُلْتُ لَهُ إِنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ غَيْرَ هَذَا فَقَالَ لَقَدْ لَقِيتُ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقُلْتُ أَرَأَيْتَ هَذَا الَّذِي تَقُولُ أَشَيْئٌ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ وَجَدْتَهُ فِي كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَقَالَ لَمْ أَسْمَعْهُ مِنْ

رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ أَجِدْهُ فِي كِتَابِ اللهِ وَلَكِنْ حَدَّثَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الرِّبَا فِي النَّسِيئَةِ

محمد بن عباد، محمد بن حاتم، ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، ابن عباد، سفیان، عمرو، ابی صالح، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ کہ دینار دینار کے ساتھ اور درہم درہم کے ساتھ برابر برابر فروخت ہو جس نے زیادہ دیا یا زیادہ لیا تو یہ سود ہوا راوی کہتے ہیں میں نے ان سے عرض کیا ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ تو اس کے خلاف کہتے ہیں؟ انہوں نے کہا میں ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ملا تو میں نے کہا جو آپ کہتے ہیں اس کے بارے میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کیا خیال ہے کیا اس بارے میں آپ نے کوئی بات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنی ہے یا اسے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اللہ عزوجل کی کتاب میں پایا ہے تو انہوں نے کہا میں نے اس بارے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا نہیں اور نہ اللہ کی کتاب میں پایا لیکن مجھے اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یہ حدیث بیان کی کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سود ادھار میں ہے۔

راوی : محمد بن عباد، محمد بن حاتم، ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، ابن عباد، سفیان، عمرو، ابی صالح، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کھیتی باڑی کا بیان

کھانے کی برابر برابر بیع کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1595

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، اسحاق بن ابراهیم، ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، عبیداللہ بن ابی یزید، ابن عباس، حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ وَاللَّفْظُ لِعَمْرٍو قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا الرِّبَا فِي النَّسِيئَةِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، اسحاق بن ابراہیم، ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، عبید اللہ بن ابی یزید، ابن عباس، حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سود صرف ادھار میں ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، اسحاق بن ابراہیم، ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، عبید اللہ بن ابی یزید، ابن عباس، حضرت اسامہ

بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کھیتی باڑی کا بیان

کھانے کی برابر برابر بیع کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1596

راوی: زہیر بن حرب، عفان، محمد بن حاتم، بہز، وہیب، ابن طاؤس، ابن عباس، حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَا حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا رِبًا فِيمَا كَانَ يَدًا بِيَدٍ

زہیر بن حرب، عفان، محمد بن حاتم، بہز، وہیب، ابن طاؤس، ابن عباس، حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نقد بہ نقد میں سود نہیں ہے۔

راوی: زہیر بن حرب، عفان، محمد بن حاتم، بہز، وہیب، ابن طاؤس، ابن عباس، حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کھیتی باڑی کا بیان

کھانے کی برابر برابر بیع کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1597

راوی: حکم بن موسی، ھقل، اوزاعی، حضرت عطاء بن ابی رباح سے روایت ہے کہ ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا هِقْلٌ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي عَطَاءُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ لَقِيَ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقَالَ لَهُ أَرَأَيْتَ قَوْلَكَ فِي الصَّرْفِ أَشَيْئًا سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْ شَيْئًا وَجَدْتَهُ فِي كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ كَلَّا لَا أَقُولُ أَمَّا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْتُمْ أَعْلَمُ بِهِ وَأَمَّا كِتَابُ اللَّهِ فَلَا أَعْلَمُهُ وَلَكِنْ حَدَّثَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَا إِنَّمَا الرِّبَا فِي النَّسِيئَةِ

حکم بن موسی، ہقل، اوزاعی، حضرت عطاء بن ابی رباح سے روایت ہے کہ ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ابن عباس رضی اللہ

تعالیٰ عنہ سے ملاقات کی تو ان سے عرض کیا آپ اپنے قول بیع صرف کے بارے میں کیا فرماتے ہیں کیا آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے یا اس بارے میں اللہ کی کتاب میں اس کی وضاحت پائی ہے؟ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہرگز نہیں میں کچھ نہیں کہتا رہا اللہ کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کو زیادہ جاننے والے ہیں اور رہی اللہ کی کتاب تو میں اس کا علم نہیں رکھتا لیکن مجھے اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حدیث بیان کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سود صرف ادھار میں ہے۔

راوی : حکم بن موسی، ہقل، اوزاعی، حضرت عطاء بن ابی رباح سے روایت ہے کہ ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سود کھانے اور کھلانے والے پر لعنت کے بیان میں...

باب : کھیتی باڑی کا بیان

سود کھانے اور کھلانے والے پر لعنت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1598

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، جریر، مغیرہ، شباک، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِعُثْمَانَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مُغِيرَةَ قَالَ سَأَلَ شِبَاكٌ إِبْرَاهِيمَ فَحَدَّثَنَا عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آكِلَ الرِّبَا وَمُؤْكِلَهُ قَالَ قُلْتُ وَكَاتِبَهُ وَشَاهِدَيْهِ قَالَ إِنَّمَا نُحَدِّثُ بِمَا سَمِعْنَا

عثمان بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، جریر، مغیرہ، شباک، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سود کھانے یا کھلانے والے پر لعنت فرمائی کہتے ہیں میں نے عرض کیا اس کے لکھنے والا اور اس کے گواہ تو کہا ہم تو وہی بیان کرتے ہیں جو ہم نے سنا۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، جریر، مغیرہ، شباک، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کھیتی باڑی کا بیان

سود کھانے اور کھلانے والے پر لعنت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1599

راوی: محمد بن صباح، زهیر بن حرب، عثمان بن ابی شیبہ، ھشیم، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالُوا حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آكِلَ الرِّبَا وَمُؤْكِلَهُ وَكَاتِبَهُ وَشَاهِدَيْهِ وَقَالَ هُمْ سَوَاءٌ

محمد بن صباح، زہیر بن حرب، عثمان بن ابی شیبہ، ہشیم، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سود کھانے والے اور کھلانے والے سود لکھنے والے اور اس کی گواہی دینے والوں پر لعنت فرمائی اور ارشاد فرمایا یہ سب گناہ میں برابر شریک ہیں۔

راوی: محمد بن صباح، زہیر بن حرب، عثمان بن ابی شیبہ، ہشیم، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حلال کو اختیار کرنے اور شبہات کو چھوڑ دینے کے بیان میں...

باب : کھیتی باڑی کا بیان

حلال کو اختیار کرنے اور شبہات کو چھوڑ دینے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1600

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر ھمدانی، زکریا، شعبی، حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَأَهْوَى النُّعْمَانُ بِإِصْبَعَيْهِ إِلَى أُذُنَيْهِ إِنَّ الْحَلَالَ بَيِّنٌ وَإِنَّ الْحَرَامَ بَيِّنٌ وَبَيْنَهُمَا مُشْتَبِهَاتٌ لَا يَعْلَمُهُنَّ كَثِيرٌ مِنْ النَّاسِ فَمَنْ اتَّقَى الشُّبُهَاتِ اسْتَبْرَأَ لِدِينِهِ وَعِرْضِهِ وَمَنْ وَقَعَ فِي الشُّبُهَاتِ وَقَعَ فِي الْحَرَامِ كَالرَّاعِي يَرْعَى حَوْلَ الْحِمَى يُوشِكُ أَنْ يَرْتَعَ فِيهِ أَلَا وَإِنَّ لِكُلِّ مَلِكٍ حِمًى أَلَا وَإِنَّ حِمَى اللَّهِ مَحَارِمُهُ أَلَا وَإِنَّ فِي الْجَسَدِ مُضْغَةً إِذَا صَلَحَتْ صَلَحَ الْجَسَدُ كُلُّهُ وَإِذَا فَسَدَتْ فَسَدَ الْجَسَدُ كُلُّهُ أَلَا وَهِيَ الْقَلْبُ

محمد بن عبداللہ بن نمیر ہمدانی، زکریا، شعبی، حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا اور حضرت نعمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنی دونوں انگلیوں سے اپنے دونوں کانوں کی طرف اشارہ کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے حلال واضح ہے اور حرام بھی واضح ہے اور ان دونوں کے درمیان کچھ مشتبہات ہیں جنہیں اکثر

لوگ نہیں جانتے پس جو شبہ میں ڈالنے والی چیز سے بچا اس نے اپنے دین اور عزت کو محفوظ کر لیا اور جو شبہ ڈالنے والی چیزوں میں پڑ گیا تو وہ حرام میں پڑ گیا اس کی مثال اس چرواہے کی ہے جو کسی دوسرے کی چراگاہ کے ارد گرد چراتا ہے، تو قریب ہے کہ جانور اس چراگاہ میں سے بھی چر لیں خبر دار رہو ہر بادشاہ کے لئے چراگاہ کی حد ہوتی ہے اور اللہ کی چراگاہ کی حد اس کی حرام کردہ چیزیں ہیں آگاہ رہو جسم میں ایک لوتھڑا ہے جب وہ سنور گیا تو سارا بدن سنور گیا اور جب وہ بگڑ گیا تو سارا ہی بدن بگڑ گیا آگاہ رہو کہ وہ دل ہے۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن نمیر ہمدانی، زکریا، شعبی، حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کھیتی باڑی کا بیان

حلال کو اختیار کرنے اور شبہات کو چھوڑ دینے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1601

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، اسحاق بن ابراہیم، عیسیٰ بن یونس

وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح وحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ قَالَا حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، اسحاق بن ابراہیم، عیسیٰ بن یونس اسی حدیث کی دوسری سند ذکر کی ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، اسحاق بن ابراہیم، عیسیٰ بن یونس

باب : کھیتی باڑی کا بیان

حلال کو اختیار کرنے اور شبہات کو چھوڑ دینے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1602

راوی : اسحاق بن ابراہیم، جریر، مطرف، ابی فروۃ ہمدانی، قتیبہ، یعقوب ابن عبدالرحمان قاری، ابن عجلان، عبدالرحمان بن سعید، شعبی، حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مُطَرِّفٍ وَأَبِي فَرْوَةَ الْهَمْدَانِيِّ ح وحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقَارِيَّ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعِيدٍ كُلُّهُمْ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ

عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا الْحَدِيثِ غَيْرَ أَنَّ حَدِيثَ زَكَرِيَّائَ أَتَمُّ مِنْ حَدِيثِهِمْ وَأَكْثَرُ

اسحاق بن ابراہیم، جریر، مطرف، ابی فروۃ ہمدانی، قتیبہ، یعقوب ابن عبدالرحمن قاری، ابن عجلان، عبدالرحمن بن سعید، شعبی، حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہی سے یہ حدیث دوسرے راویوں سے بھی مروی ہے لیکن زکریا کی حدیث ان تمام روایات میں سے زیادہ مکمل اور پوری ہے۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، جریر، مطرف، ابی فروۃ ہمدانی، قتیبہ، یعقوب ابن عبدالرحمان قاری، ابن عجلان، عبدالرحمان بن سعید، شعبی، حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کھیتی باڑی کا بیان

حلال کو اختیار کرنے اور شبہات کو چھوڑ دینے کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 1603

راوی : عبدالملک بن شعیب بن لیث بن سعد، خالد بن یزید، سعید بن ابی ہلال، عون بن عبداللہ بن عامر شعبی، حضرت نعمان بن بشیر بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ صحابی رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي هِلَالٍ عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ نُعْمَانَ بْنَ بَشِيرِ بْنِ سَعْدٍ صَاحِبَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَخْطُبُ النَّاسَ بِحِمْصَ وَهُوَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْحَلَالُ بَيِّنٌ وَالْحَرَامُ بَيِّنٌ فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ زَكَرِيَّائَ عَنْ الشَّعْبِيِّ إِلَى قَوْلِهِ يُوشِكُ أَنْ يَقَعَ فِيهِ

عبدالملک بن شعیب بن لیث بن سعد، خالد بن یزید، سعید بن ابی ہلال، عون بن عبداللہ بن عامر شعبی، حضرت نعمان بن بشیر بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ صحابی رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ وہ حمص میں لوگوں کو خطبہ دے رہے تھے اور فرما رہے تھے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا حلال بھی واضح ہے اور حرام بھی واضح ہے باقی حدیث مبارکہ زکریا شعبی کے واسطہ سے ان کے قول "قریب ہے کہ وہ اس حرام میں واقع ہو جانے تک" ذکر کی ہے۔

راوی : عبدالملک بن شعیب بن لیث بن سعد، خالد بن یزید، سعید بن ابی ہلال، عون بن عبداللہ بن عامر شعبی، حضرت نعمان بن بشیر بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ صحابی رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

باب : کھیتی باڑی کا بیان

اونٹ کی بیع اور سواری کے استثناء کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1604

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، زکریا، عامر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا زَكَرِيَّائُ عَنْ عَامِرٍ حَدَّثَنِي جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ كَانَ يَسِيرُ عَلَى جَمَلٍ لَهُ قَدْ أَعْيَا فَأَرَادَ أَنْ يُسَيِّبَهُ قَالَ فَلَحِقَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَا لِي وَضَرَبَهُ فَسَارَ سَيْرًا لَمْ يَسِرْ مِثْلَهُ قَالَ بِعْنِيهِ بِوُقِيَّةٍ قُلْتُ لَا ثُمَّ قَالَ بِعْنِيهِ فَبِعْتُهُ بِوُقِيَّةٍ وَاسْتَثْنَيْتُ عَلَيْهِ حُمْلَانَهُ إِلَى أَهْلِي فَلَمَّا بَلَغْتُ أَتَيْتُهُ بِالْجَمَلِ فَنَقَدَنِي ثَمَنَهُ ثُمَّ رَجَعْتُ فَأَرْسَلَ فِي أَثَرِي فَقَالَ أَتُرَانِي مَاكَسْتُكَ لِآخُذَ جَمَلَكَ خُذْ جَمَلَكَ وَدَرَاهِمَكَ فَهُوَ لَكَ

محمد بن عبداللہ بن نمیر، زکریا، عامر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ وہ اپنے ایک اونٹ پر سفر کر رہے تھے وہ چلتے چلتے تھک گیا انہوں نے اسے چھوڑ دینے کا ارادہ کیا کہتے ہیں مجھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ملے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے لئے دعا کی اور اونٹ کو مارا تو وہ ایسے چلنے لگا کہ اس جیسا کبھی نہ چلا تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اسے مجھے ایک اوقیہ پر بیچ دو میں نے کہا نہیں پھر فرمایا اس کو مجھے فروخت کر دو تو میں نے اسے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایک اوقیہ پر فروخت کر دیا اور اس پر سوار ہو کر اپنے اہل وعیال تک جانے کا استثناء کیا جب میں پہنچا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس وہ اونٹ لے کر حاضر ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے اس کی قیمت نقد ادا کر دی پھر میں واپس آ گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے پیچھے ایک آدمی کو بھیجا اور فرمایا کیا تم نے یہ خیال کیا ہے کہ میں نے تم سے کم قیمت لگوائی ہے تاکہ تجھ سے تیرا اونٹ لے لوں اپنا اونٹ بھی لے جا اور دراہم بھی تیرے ہیں۔

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، زکریا، عامر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کھیتی باڑی کا بیان

اونٹ کی بیع اور سواری کے استثناء کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1605

راوی: علی بن خشرم، عیسیٰ ابن یونس، زکریا، عامر، جابر بن عبداللہ

و حَدَّثَنَاه عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ أَخْبَرَنَا عِيسَى يَعْنِي ابْنَ يُونُسَ عَنْ زَكَرِيَّائَ عَنْ عَامِرٍ حَدَّثَنِي جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ نُمَيْرٍ

علی بن خشرم، عیسیٰ ابن یونس، زکریا، عامر، جابر بن عبداللہ اسی حدیث کی ایک اور سند ذکر کی ہے۔

راوی: علی بن خشرم، عیسیٰ ابن یونس، زکریا، عامر، جابر بن عبداللہ

باب : کھیتی باڑی کا بیان

اونٹ کی بیع اور سواری کے استثناء کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 1606

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، جریر، مغیرہ، شعبی، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِعُثْمَانَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَلَاحَقَ بِي وَتَحْتِي نَاضِحٌ لِي قَدْ أَعْيَا وَلَا يَكَادُ يَسِيرُ قَالَ فَقَالَ لِي مَا لِبَعِيرِكَ قَالَ قُلْتُ عَلِيلٌ قَالَ فَتَخَلَّفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَزَجَرَهُ وَدَعَا لَهُ فَمَا زَالَ بَيْنَ يَدَيْ الْإِبِلِ قُدَّامَهَا يَسِيرُ قَالَ فَقَالَ لِي كَيْفَ تَرَى بَعِيرَكَ قَالَ قُلْتُ بِخَيْرٍ قَدْ أَصَابَتْهُ بَرَكَتُكَ قَالَ أَفَتَبِيعُنِيهِ فَاسْتَحْيَيْتُ وَلَمْ يَكُنْ لَنَا نَاضِحٌ غَيْرُهُ قَالَ فَقُلْتُ نَعَمْ فَبِعْتُهُ إِيَّاهُ عَلَى أَنَّ لِي فَقَارَ ظَهْرِهِ حَتَّى أَبْلُغَ الْمَدِينَةَ قَالَ فَقُلْتُ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي عَرُوسٌ فَاسْتَأْذَنْتُهُ فَأَذِنَ لِي فَتَقَدَّمْتُ النَّاسَ إِلَى الْمَدِينَةِ حَتَّى انْتَهَيْتُ فَلَقِيَنِي خَالِي فَسَأَلَنِي عَنْ الْبَعِيرِ فَأَخْبَرْتُهُ بِمَا صَنَعْتُ فِيهِ فَلَامَنِي فِيهِ قَالَ وَقَدْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِي حِينَ اسْتَأْذَنْتُهُ مَا تَزَوَّجْتَ أَبِكْرًا أَمْ ثَيِّبًا فَقُلْتُ لَهُ تَزَوَّجْتُ ثَيِّبًا قَالَ أَفَلَا تَزَوَّجْتَ بِكْرًا تُلَاعِبُكَ وَتُلَاعِبُهَا فَقُلْتُ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ تُوُفِّيَ وَالِدِي أَوْ اسْتُشْهِدَ وَلِي أَخَوَاتٌ صِغَارٌ فَكَرِهْتُ أَنْ أَتَزَوَّجَ إِلَيْهِنَّ مِثْلَهُنَّ فَلَا تُؤَدِّبُهُنَّ وَلَا تَقُومُ عَلَيْهِنَّ فَتَزَوَّجْتُ ثَيِّبًا لِتَقُومَ عَلَيْهِنَّ وَتُؤَدِّبَهُنَّ قَالَ فَلَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ غَدَوْتُ إِلَيْهِ بِالْبَعِيرِ فَأَعْطَانِي ثَمَنَهُ وَرَدَّهُ عَلَيَّ

عثمان بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، جریر، مغیرہ، شعبی، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ایک غزوہ کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھ سے ملے اور میری سواری پانی لانے والا ایک اونٹ تھا جو تھک گیا اور چلنے سے عاجز آگیا تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے فرمایا تیرے اونٹ کو کیا ہو گیا میں نے عرض کیا بیمار ہو گیا ہے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پیچھے ہوئے اور اونٹ کو ڈانٹا اور اس کے لئے دعا کی پھر وہ ہمیشہ سب اونٹوں سے آگے ہی چلتا رہا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے کہا اب اپنے اونٹ کو تو کیسا خیال کرتا ہے میں نے عرض کیا بہت اچھا تحقیق اسے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی برکت پہنچی ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تو اسے مجھے فروخت کرتا ہے میں نے شرم کی اور میرے پاس اس اونٹ کے علاوہ کوئی دوسرا پانی لانے والا نہ تھا میں نے عرض کیا جی ہاں پھر میں نے اس شرط پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وہ اونٹ بیچ دیا کہ میں مدینہ کے پہنچنے تک اس پر سواری کروں گا میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری نئی نئی شادی ہوئی ہے میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اجازت مانگی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے اجازت دے دی میں لوگوں سے پہلے ہی مدینہ پہنچ گیا جب میں پہنچا میرے ماموں نے مجھ سے اونٹ کے بارے میں پوچھا تو میں نے انہیں اس کی خبر دی جو میں کر چکا تھا تو اس نے مجھے اس بارے میں ملامت کی حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں جب میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اجازت طلب کی تھی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تو نے کنواری سے شادی کی ہے یا بیوہ سے تو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا کہ میں نے بیوہ سے شادی کی ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہا تو نے کنواری سے شادی کیوں نہ کی کہ تم اس سے کھیلتے اور وہ تم سے کھیلتی میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول میرے والد فوت یا شہید ہو چکے ہیں اور میری چھوٹی چھوٹی بہنیں ہیں میں نے ان کی ہم عمر لڑکی سے نکاح کرنا پسند نہ کیا جو انہیں ادب نہ سکھائے اور نہ ان کی نگرانی کرے بیوہ سے شادی میں نے اس لئے کی ہے تاکہ وہ ان کی نگرانی کرے اور ان کو ادب سکھائے جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ آئے تو میں صبح صبح ہی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس اونٹ لے کر حاضر ہوا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کی قیمت ادا کر دی اور وہ اونٹ بھی مجھے واپس کر دیا۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، جریر، مغیرہ، شعبی، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کھیتی باڑی کا بیان

اونٹ کی بیع اور سواری کے استثناء کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1607

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر، اعمش، سالم بن ابی جعد، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ أَقْبَلْنَا مِنْ مَكَّةَ إِلَى

الْمَدِينَةِ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاعْتَلَّ جَمَلِي وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِقِصَّتِهِ وَفِيهِ ثُمَّ قَالَ لِي بِعْنِي جَمَلَكَ هَذَا قَالَ قُلْتُ لَا بَلْ هُوَ لَكَ قَالَ لَا بَلْ بِعْنِيهِ قَالَ قُلْتُ لَا بَلْ هُوَ لَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لَا بَلْ بِعْنِيهِ قَالَ قُلْتُ فَإِنَّ لِرَجُلٍ عَلَيَّ أُوقِيَّةَ ذَهَبٍ فَهُوَ لَكَ بِهَا قَالَ قَدْ أَخَذْتُهُ فَتَبَلَّغْ عَلَيْهِ إِلَى الْمَدِينَةِ قَالَ فَلَمَّا قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِبِلَالٍ أَعْطِهِ أُوقِيَّةً مِنْ ذَهَبٍ وَزِدْهُ قَالَ فَأَعْطَانِي أُوقِيَّةً مِنْ ذَهَبٍ وَزَادَنِي قِيرَاطًا قَالَ فَقُلْتُ لَا تُفَارِقُنِي زِيَادَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَكَانَ فِي كِيسٍ لِي فَأَخَذَهُ أَهْلُ الشَّامِ يَوْمَ الْحَرَّةِ

عثمان بن ابی شیبہ، جریر، اعمش، سالم بن ابی جعد، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہم مکہ سے مدینہ کی طرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ آئے تو میرا اونٹ بیمار ہو گیا اور باقی حدیث کو اسی قصہ کے ساتھ بیان کیا اور اس حدیث میں یہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے فرمایا تو اپنا یہ اونٹ مجھے فروخت کر دے؟ تو میں نے عرض کیا میرے ذمہ ایک آدمی کا ایک اوقیہ سونا قرض ہے تو یہ اس کے عوض آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لے لیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں نے خرید لیا اور اسی اونٹ پر مدینہ چلے جانا جب میں مدینہ پہنچا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ اسے ایک اوقیہ سونا اور کچھ زائد دے دو تو انہوں نے مجھے ایک اوقیہ سونا اور کچھ زائد دے دیا میں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی یہ زیادتی (از راہ محبت کہا) کبھی مجھ سے جدا نہ ہو گی فرماتے ہیں کہ وہ سونا میرے پاس ایک تھیلی میں رہا حتی کہ حرہ کے دن اسے مجھ سے شام والوں نے لے لیا۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، جریر، اعمش، سالم بن ابی جعد، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کھیتی باڑی کا بیان

اونٹ کی بیع اور سواری کے استثناء کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1608

راوی: ابوکامل جحدری، عبدالواحد بن زیاد، جریری، ابی نضرۃ، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَتَخَلَّفَ نَاضِحِي وَسَاقَ الْحَدِيثَ وَقَالَ فِيهِ فَنَخَسَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ لِي ارْكَبْ بِاسْمِ اللَّهِ وَزَادَ أَيْضًا قَالَ فَمَا زَالَ يَزِيدُنِي وَيَقُولُ وَاللَّهُ يَغْفِرُ لَكَ

ابوکامل جحدری، عبدالواحد بن زیاد، جریری، ابی نضرۃ، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہم ایک سفر

میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے تو میرا اونٹ پیچھے رہ گیا اور باقی حدیث گزر چکی اور کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے ٹھونکا دیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے فرمایا اللہ کا نام لے کے سوار ہو جاؤ اور مزید یہ اضافہ کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے زیادہ دیتے جاتے تھے اور فرماتے تھے اللہ تجھے معاف کر دے۔

راوی : ابوکامل جحدری، عبدالواحد بن زیاد، جریری، ابی نضرۃ، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کھیتی باڑی کا بیان

اونٹ کی بیع اور سواری کے استثناء کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1609

راوی: ابوربیع عتکی، حماد، ایوب، ابی زبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ لَمَّا أَتَى عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ أَعْيَا بَعِيرِي قَالَ فَنَخَسَهُ فَوَثَبَ فَكُنْتُ بَعْدَ ذَلِكَ أَحْبِسُ خِطَامَهُ لِأَسْمَعَ حَدِيثَهُ فَمَا أَقْدِرُ عَلَيْهِ فَلَحِقَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بِعْنِيهِ فَبِعْتُهُ مِنْهُ بِخَمْسِ أَوَاقٍ قَالَ قُلْتُ عَلَى أَنَّ لِي ظَهْرَهُ إِلَى الْمَدِينَةِ قَالَ وَلَكَ ظَهْرُهُ إِلَى الْمَدِينَةِ قَالَ فَلَمَّا قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ أَتَيْتُهُ بِهِ فَزَادَنِي وُقِيَّةً ثُمَّ وَهَبَهُ لِي

ابوربیع عتکی، حماد، ایوب، ابی زبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پاس تشریف لائے اور میرا اونٹ تھک چکا تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے ایک ٹھونکا دیا تو وہ کودنے لگا اور میں اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بات سننے کے لئے اس کی لگام کھینچتا تھا لیکن میں اس پر قادر نہ ہو سکا آخر کار نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھ سے آملے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کو مجھے فروخت کر دو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ اونٹ پانچ اوقیہ پر بیچ دیا اور عرض کی کہ مدینہ تک اس کی سواری میرے لئے ہوگی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کی سواری مدینہ تک تیرے لئے ہے جب میں مدینہ آیا تو میں نے اس اونٹ کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں پیش کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک اوقیہ مجھے زیادہ دیا پھر وہ اونٹ بھی مجھے ہبہ کر دیا۔

راوی : ابوربیع عتکی، حماد، ایوب، ابی زبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کھیتی باڑی کا بیان

اونٹ کی بیع اور سواری کے استثناء کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 1610

راوی: عقبہ بن مکرم عمی، یعقوب بن اسحاق، بشیربن عقبہ، ابی المتوکل ناجی، حضرت جابربن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ الْعَمِّيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَقَ حَدَّثَنَا بَشِيرُ بْنُ عُقْبَةَ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَافَرْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ أَظُنُّهُ قَالَ غَازِيًا وَاقْتَصَّ الْحَدِيثَ وَزَادَ فِيهِ قَالَ يَا جَابِرُ أَتَوَفَّيْتَ الثَّمَنَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ لَكَ الثَّمَنُ وَلَكَ الْجَمَلُ لَكَ الثَّمَنُ وَلَكَ الْجَمَلُ

عقبہ بن مکرم عمی، یعقوب بن اسحاق، بشیر بن عقبہ، ابی المتوکل ناجی، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اسفار میں سے کسی سفر میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ سفر کیا راوی کہتے ہیں میرا گمان ہے کہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے کہا جہاد کا سفر کیا اور باقی قصہ بیان کیا اور اس کی حدیث میں یہ اضافہ ہے آپ نے کہا اے جابر! کیا تو نے قیمت پوری لے لی میں نے کہا جی ہاں، آپ نے فرمایا قیمت بھی تیرے لیے اور اونٹ بھی تیرے ہی لیے ہے

راوی: عقبہ بن مکرم عمی، یعقوب بن اسحاق، بشیر بن عقبہ، ابی المتوکل ناجی، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کھیتی باڑی کا بیان

اونٹ کی بیع اور سواری کے استثناء کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 1611

راوی: عبداللہ بن معاذ عنبری، شعبہ، محارب، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَارِبٍ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُا اشْتَرَى مِنِّي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعِيرًا بِوُقِيَّتَيْنِ وَدِرْهَمٍ أَوْ دِرْهَمَيْنِ قَالَ فَلَمَّا قَدِمَ صِرَارًا أَمَرَ بِبَقَرَةٍ فَذُبِحَتْ فَأَكَلُوا مِنْهَا فَلَمَّا قَدِمَ الْمَدِينَةَ أَمَرَنِي أَنْ آتِيَ الْمَسْجِدَ فَأُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ وَوَزَنَ لِي ثَمَنَ الْبَعِيرِ فَأَرْجَحَ لِي

عبد اللہ بن معاذ عنبری، شعبہ، محارب، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کے مجھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک اونٹ دو اوقیہ اور ایک یا دو درہم میں خریدا کہا جب ہم مقام صرار پر پہنچے تو آپ نے ایک گائے کے ذبح کرنے کا حکم دیا وہ ذبح کی گئی تو سب نے اس کا گوشت کھایا جب آپ مدینہ تشریف لائے تو آپ نے مجھے مسجد میں آنے اور دو رکعت پڑھنے کا حکم دیا اور میرے لیے اونٹ کی قیمت وزن کر دی اور زیادہ دی

راوی : عبد اللہ بن معاذ عنبری، شعبہ، محارب، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کھیتی باڑی کا بیان

اونٹ کی بیع اور سواری کے استثناء کے بیان میں

جلد : جلد دوم	حدیث 1612

راوی : یحیی بن حبیب حارثی، خالد بن حارث، شعبہ، محارب، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنَا مُحَارِبٌ عَنْ جَابِرٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذِهِ الْقِصَّةِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَاشْتَرَاهُ مِنِّي بِثَمَنٍ قَدْ سَمَّاهُ وَلَمْ يَذْكُرْ الْوُقِيَّتَيْنِ وَالدِّرْهَمَ وَالدِّرْهَمَيْنِ وَقَالَ أَمَرَ بِبَقَرَةٍ فَنُحِرَتْ ثُمَّ قَسَمَ لَحْمَهَا

یحیی بن حبیب حارثی، خالد بن حارث، شعبہ، محارب، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ قصہ سوائے اس کے بیان کیا کہ آپ نے مجھ سے ایک معین قیمت پر اونٹ خریدا اور دو اوقیہ اور ایک درہم یا دو درہم کا ذکر نہیں کیا اور فرمایا آپ نے ایک گائے کے نحر کرنے کا حکم دیا وہ نحر کی گئی پھر اس کا گوشت تقسیم کیا گیا۔

راوی : یحیی بن حبیب حارثی، خالد بن حارث، شعبہ، محارب، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کھیتی باڑی کا بیان

اونٹ کی بیع اور سواری کے استثناء کے بیان میں

جلد : جلد دوم	حدیث 1613

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن ابی زائدہ، ابن جریج، عطاء، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَائٍ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ قَدْ أَخَذْتُ جَمَلَكَ بِأَرْبَعَةِ دَنَانِيرَ وَلَكَ ظَهْرُهُ إِلَى الْمَدِينَةِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن ابی زائدہ، ابن جریج، عطاء، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ اسے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں نے تیرا اونٹ چار دینار میں لے لیا اور تیرے مدینہ تک اس کی سواری ہے

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن ابی زائدہ، ابن جریج، عطاء، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کھیتی باڑی کا بیان

جانور کو قرض کے طور پر لینے کا جواز اور بدلے میں اس سے بہتر دینے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1614

راوی : ابوطاہر، احمد بن عمرو بن سرح، ابن وهب، مالك بن انس، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت ابورافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَرْحٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَسْلَفَ مِنْ رَجُلٍ بَكْرًا فَقَدِمَتْ عَلَيْهِ إِبِلٌ مِنْ إِبِلِ الصَّدَقَةِ فَأَمَرَ أَبَا رَافِعٍ أَنْ يَقْضِيَ الرَّجُلَ بَكْرَهُ فَرَجَعَ إِلَيْهِ أَبُو رَافِعٍ فَقَالَ لَمْ أَجِدْ فِيهَا إِلَّا خِيَارًا رَبَاعِيًا فَقَالَ أَعْطِهِ إِيَّاهُ إِنَّ خِيَارَ النَّاسِ أَحْسَنُهُمْ قَضَائً

ابوطاہر، احمد بن عمرو بن سرح، ابن وہب، مالک بن انس، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت ابورافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک آدمی سے جوان اونٹ بطور قرض لیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس صدقہ کے اونٹ آئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ابورافع کو حکم دیا کہ اس آدمی کا قرض اس کو واپس کر دیں ابورافع نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آکر عرض کیا کہ میں ان اونٹوں جیسا اونٹ نہیں پاتا بلکہ اس سے بہتر ساتویں سال کے اونٹ ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اسے یہی دے دو لوگوں میں سے بہترین وہ ہیں جو ان سے قرض کو اچھی طرح ادا کرنے والے ہوں۔

راوی : ابوطاہر، احمد بن عمرو بن سرح، ابن وہب، مالک بن انس، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت ابورافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کھیتی باڑی کا بیان

جانور کو قرض کے طور پر لینے کا جواز اور بدلے میں اس سے بہتر دینے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1615

راوی : ابوکریب، خالد بن مخلد، محمد بن جعفر، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، ابی رافع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم کے آزاد کردہ غلام ابورافع

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ أَسْلَمَ أَخْبَرَنَا عَطَائُ بْنُ يَسَارٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اسْتَسْلَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَكْرًا بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَإِنَّ خَيْرَ عِبَادِ اللَّهِ أَحْسَنُهُمْ قَضَائً

ابوکریب، خالد بن مخلد، محمد بن جعفر، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، ابی رافع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آزاد کردہ غلام ابورافع سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک جوان اونٹ قرض لیا باقی حدیث ویسی ہے سوائے اس کے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ کے بندوں میں بہترین وہ ہیں جو ان میں سے قرض ادا کرنے میں اچھے ہوں۔

راوی: ابوکریب، خالد بن مخلد، محمد بن جعفر، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، ابی رافع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آزاد کردہ غلام ابورافع

باب : کھیتی باڑی کا بیان

جانور کو قرض کے طور پر لینے کا جواز اور بدلے میں اس سے بہتر دینے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1616

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، سلمہ بن کہیل، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارِ بْنِ عُثْمَانَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ لِرَجُلٍ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَقٌّ فَأَغْلَظَ لَهُ فَهَمَّ بِهِ أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِصَاحِبِ الْحَقِّ مَقَالًا فَقَالَ لَهُمْ اشْتَرُوا لَهُ سِنًّا فَأَعْطُوهُ إِيَّاهُ فَقَالُوا إِنَّا لَا نَجِدُ إِلَّا سِنًّا هُوَ خَيْرٌ مِنْ سِنِّهِ قَالَ فَاشْتَرُوهُ فَأَعْطُوهُ إِيَّاهُ فَإِنَّ مِنْ خَيْرِكُمْ أَوْ خَيْرَكُمْ أَحْسَنُكُمْ قَضَائً

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، سلمہ بن کہیل، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ذمہ حق تھا اس نے سختی سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے تقاضا کیا اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے مارنے کا ارادہ کیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا حق والے آدمی کو گفتگو کرنے کا حق ہوتا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صحابہ سے کہا اس کے لئے ایک اونٹ خرید و اور وہ اسے دے دو تو انہوں نے کہا ہمیں اس کے اونٹ سے بہتر اونٹ ہی ملا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہی خرید کر اسے دے دو تم میں سے بہترین وہ شخص ہے جو قرض کو اچھی

طرح ادا کرنے والا ہو۔

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، سلمہ بن کہیل، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کھیتی باڑی کا بیان

جانور کو قرض کے طور پر لینے کا جواز اور بدلے میں اس سے بہتر دینے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1617

راوی : ابوکریب، وکیع، علی بن صالح، سلمہ بن کہیل، ابی سلمہ، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ اسْتَقْرَضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِنًّا فَأَعْطَى سِنًّا فَوْقَهُ وَقَالَ خِيَارُكُمْ مَحَاسِنُكُمْ قَضَاءً

ابوکریب، وکیع، علی بن صالح، سلمہ بن کہیل، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک اونٹ قرض لیا تو اسے اس سے بڑی عمر کا اونٹ عطا کیا اور فرمایا تم میں سے بہترین لوگ وہ ہیں جو تم میں سے قرض ادا کرنے میں اچھے ہوں۔

راوی : ابوکریب، وکیع، علی بن صالح، سلمہ بن کہیل، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کھیتی باڑی کا بیان

جانور کو قرض کے طور پر لینے کا جواز اور بدلے میں اس سے بہتر دینے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1618

راوی : محمد بن عبداللہ بن نمیر، سفیان، سلمہ بن کہیل، ابی سلمہ، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ يَتَقَاضَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعِيرًا فَقَالَ أَعْطُوهُ سِنًّا فَوْقَ سِنِّهِ وَقَالَ خَيْرُكُمْ أَحْسَنُكُمْ قَضَاءً

محمد بن عبداللہ بن نمیر، سفیان، سلمہ بن کہیل، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اپنے اونٹ کا تقاضا کرنے آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اسے اس کے اونٹ سے بڑی عمر والا اونٹ دے دو اور فرمایا تم میں سے بہترین آدمی وہ ہے جو قرض ادا کرنے میں اچھا ہو۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن نمیر، سفیان، سلمہ بن کہیل، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حیوان کو اسی حیوان کی جنس کے بدلے کم یا زیادہ قیمت پر فروخت کرنے کے جواز کے بیان...

باب : کھیتی باڑی کا بیان

حیوان کو اسی حیوان کی جنس کے بدلے کم یا زیادہ قیمت پر فروخت کرنے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1619

راوی: یحیی بن یحیی تمیمی، ابن رمح، لیث، قتیبہ بن سعید، لیث، ابی زبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ وَابْنُ رُمْحٍ قَالَا أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح و حَدَّثَنِيهِ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ جَائَ عَبْدٌ فَبَايَعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْهِجْرَةِ وَلَمْ يَشْعُرْ أَنَّهُ عَبْدٌ فَجَائَ سَيِّدُهُ يُرِيدُهُ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعْنِيهِ فَاشْتَرَاهُ بِعَبْدَيْنِ أَسْوَدَيْنِ ثُمَّ لَمْ يُبَايِعْ أَحَدًا بَعْدُ حَتَّى يَسْأَلَهُ أَعَبْدٌ هُوَ

یحیی بن یحیی تمیمی، ابن رمح، لیث، قتیبہ بن سعید، لیث، ابی زبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک غلام آیا اور اس نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ہجرت کی بیعت کی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو معلوم نہ تھا کہ وہ غلام ہے پھر اس کا مالک اسے لینے آیا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے فرمایا اسے مجھے فروخت کر دو تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے دو سیاہ حبشی غلام دے کر خرید لیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس وقت ایک کسی کی بیعت نہ کی یہاں تک کہ اس سے پوچھ لیتے کہ کیا وہ غلام ہے؟ (یا آزاد)۔

راوی : یحیی بن یحیی تمیمی، ابن رمح، لیث، قتیبہ بن سعید، لیث، ابی زبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

گروی رکھنے اور سفر کی طرح حضر میں بھی اس کے جواز کے بیان میں...

باب : کھیتی باڑی کا بیان

گروی رکھنے اور سفر کی طرح حضر میں بھی اس کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1620

راوی: یحیی بن یحیی، ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن العلاء، ابومعاویہ، اعمش، ابراہیم، اسود، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اشْتَرَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ يَهُودِيٍّ طَعَامًا بِنَسِيئَةٍ فَأَعْطَاهُ دِرْعًا لَهُ رَهْنًا

یحیی بن یحیی، ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن العلاء، ابومعاویہ، اعمش، ابراہیم، اسود، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک یہودی سے غلہ ادھار پر خریدا اور اس کے پاس اپنی زرہ گروی رکھی۔

راوی : یحیی بن یحیی، ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن العلاء، ابومعاویہ، اعمش، ابراہیم، اسود، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : کھیتی باڑی کا بیان

گروی رکھنے اور سفر کی طرح حضر میں بھی اس کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1621

راوی: اسحاق بن ابراهیم حنظلی، علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، اعمش، ابراهیم، اسود، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ وَعَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اشْتَرَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ يَهُودِيٍّ طَعَامًا وَرَهَنَهُ دِرْعًا مِنْ حَدِيدٍ

اسحاق بن ابراہیم حنظلی، علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، اعمش، ابراہیم، اسود، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک یہودی سے اناج خریدا اور لوہے کی زرہ اس کے پاس گروی رکھ دی۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم حنظلی، علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، اعمش، ابراہیم، اسود، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : کھیتی باڑی کا بیان

گروی رکھنے اور سفر کی طرح حضر میں بھی اس کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1622

راوی: اسحاق بن ابراهیم حنظلی، عبدالواحد بن زیاد، اعمش، ابراهیم نخعی، اسود بن یزید، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا الْمَخْزُومِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ عَنْ الْأَعْمَشِ قَالَ ذَكَرْنَا الرَّهْنَ فِي السَّلَمِ عِنْدَ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ فَقَالَ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَرَى مِنْ يَهُودِيٍّ طَعَامًا إِلَى أَجَلٍ وَرَهَنَهُ دِرْعًا لَهُ مِنْ حَدِيدٍ

اسحاق بن ابراہیم حنظلی، عبدالواحد بن زیاد، اعمش، ابراہیم نخعی، اسود بن یزید، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک یہودی سے مدت معینہ کے ادھار پر اناج خریدا اور اس کے پاس اپنی لوہے کی زرہ گروی رکھ دی۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم حنظلی، عبدالواحد بن زیاد، اعمش، ابراہیم نخعی، اسود بن یزید، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : کھیتی باڑی کا بیان

گروی رکھنے اور سفر کی طرح حضر میں بھی اس کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1623

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، اعمش، ابراہیم، اسود، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

وحَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنِي الْأَسْوَدُ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ مِنْ حَدِيدٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، اعمش، ابراہیم، اسود، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے اسی حدیث کی مثل نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی ہے لیکن اس میں لوہے کی زرہ ہونے کا ذکر نہیں کیا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، اعمش، ابراہیم، اسود، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

بیع سلم کے بیان میں...

باب : کھیتی باڑی کا بیان

بیع سلم کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1624

راوی: یحیی بن یحیی، عمرو ناقد، سفیان بن عیینہ، ابن ابی نجیح، عبداللہ بن ابی کثیر، منہال، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى قَالَ عَمْرٌو حَدَّثَنَا وَقَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ أَبِي الْمِنْهَالِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَهُمْ يُسْلِفُونَ فِي الثِّمَارِ السَّنَةَ وَالسَّنَتَيْنِ فَقَالَ مَنْ أَسْلَفَ فِي تَمْرٍ فَلْيُسْلِفْ فِي كَيْلٍ مَعْلُومٍ وَوَزْنٍ مَعْلُومٍ إِلَى أَجَلٍ مَعْلُومٍ

یحیی بن یحیی، عمرو ناقد، سفیان بن عیینہ، ابن ابی نجیح، عبد اللہ بن ابی کثیر، منہال، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ تشریف لائے تو وہ لوگ ایک اور دو سال کے ادھار پر پھلوں کی بیع کرتے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو کھجور میں بیع سلم کرے تو مقررہ وزن اور معلوم ماپ میں مقررہ مدت تک کے لئے بیع کرے۔

راوی: یحیی بن یحیی، عمرو ناقد، سفیان بن عیینہ، ابن ابی نجیح، عبد اللہ بن ابی کثیر، منہال، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کھیتی باڑی کا بیان

بیع سلم کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1625

راوی: شیبان بن فروخ، عبدالوارث، ابن ابی نجیح، عبداللہ بن کثیر، ابی منہال، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ أَبِي الْمِنْهَالِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَدِمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ يُسْلِفُونَ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَسْلَفَ فَلَا يُسْلِفْ إِلَّا فِي كَيْلٍ مَعْلُومٍ وَوَزْنٍ مَعْلُومٍ

شیبان بن فروخ، عبد الوارث، ابن ابی نجیح، عبد اللہ بن کثیر، ابی منہال، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے اور لوگ بیع سلم کرتے تھے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے ارشاد فرمایا جس شخص نے بیع سلم کی ہے وہ بیع سلم مقررہ ماپ اور معلوم وزن میں کرے۔

راوی: شیبان بن فروخ، عبد الوارث، ابن ابی نجیح، عبد اللہ بن کثیر، ابی منہال، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کھیتی باڑی کا بیان

بیع سلم کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1626

راوی: یحیی بن یحیی، ابوبکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن سالم، ابن عیینہ، ابن ابی نجیح، عبدالوارث

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْمَعِيلُ بْنُ سَالِمٍ جَمِيعًا عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَ حَدِيثِ عَبْدِ الْوَارِثِ وَلَمْ يَذْكُرْ إِلَى أَجَلٍ مَعْلُومٍ

یحیی بن یحیی، ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن سالم، ابن عیینہ، ابن ابی نجیح، عبد الوارث اس حدیث کی دوسری سند ذکر کی ہے لیکن اس میں مقررہ مدت کا ذکر نہیں ہے۔

راوی: یحیی بن یحیی، ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن سالم، ابن عیینہ، ابن ابی نجیح، عبد الوارث

باب : کھیتی باڑی کا بیان

بیع سلم کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1627

راوی: ابو کریب، ابن ابی عمر، وکیع، محمد بن بشار، عبدالرحمان بن مھدی، سفیان، ابن نجیح، حضرت ابن عینیہ

حدثنا أَبُو كُرَيْبٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ كِلَاهُمَا عَنْ سُفْيَانَ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ بِإِسْنَادِهِمْ مِثْلَ حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ يَذْكُرُ فِيهِ إِلَى أَجَلٍ مَعْلُومٍ

ابو کریب، ابن ابی عمر، وکیع، محمد بن بشار، عبد الرحمن بن مہدی، سفیان، ابن نجیح، حضرت ابن عینیہ کی مثل ابن ابی نجیح سے بھی یہ حدیث مروی ہے لیکن اس میں مدت مقررہ کا ذکر کیا گیا ہے۔

راوی: ابو کریب، ابن ابی عمر، وکیع، محمد بن بشار، عبد الرحمان بن مہدی، سفیان، ابن نجیح، حضرت ابن عینیہ

انسان اور جانور کی خوراک کی ذخیرہ اندوزی کی حرمت کے بیان میں...

باب : کھیتی باڑی کا بیان

انسان اور جانور کی خوراک کی ذخیرہ اندوزی کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1628

راوی: عبداللہ بن مسلمہ بن قعنب، سلیمان ابن بلال، یحیی، ابن سعید، سعید بن مسیب، حضرت معمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ سَعِيدٍ قَالَ كَانَ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ يُحَدِّثُ أَنَّ مَعْمَرًا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ احْتَكَرَ فَهُوَ خَاطِئٌ فَقِيلَ لِسَعِيدٍ فَإِنَّكَ تَحْتَكِرُ قَالَ سَعِيدٌ إِنَّ مَعْمَرًا الَّذِي كَانَ يُحَدِّثُ هَذَا الْحَدِيثَ كَانَ يَحْتَكِرُ

عبداللہ بن مسلمہ بن قعنب، سلیمان ابن بلال، یحیی، ابن سعید، سعید بن مسیب، حضرت معمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے ذخیرہ اندوزی کی وہ گناہ گار ہے حضرت سعید سے کہا گیا کہ آپ تو خود ذخیرہ اندوزی کرتے ہیں تو سعید نے کہا معمر جو اس حدیث کو بیان کرتے تھے وہ بھی ذخیرہ اندوزی کرتے تھے۔

راوی: عبداللہ بن مسلمہ بن قعنب، سلیمان ابن بلال، یحیی، ابن سعید، سعید بن مسیب، حضرت معمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کھیتی باڑی کا بیان

انسان اور جانور کی خوراک کی ذخیرہ اندوزی کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1629

راوی: سعید بن عمرو اشعثی، حاتم بن اسماعیل، محمد بن عجلان، محمد بن عمرو بن عطاء، سعید بن مسیب، حضرت معمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْأَشْعَثِيُّ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَعِيلَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ مَعْمَرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحْتَكِرُ إِلَّا خَاطِئٌ قَالَ إِبْرَاهِيمُ قَالَ مُسْلِم

سعید بن عمرو اشعثی، حاتم بن اسماعیل، محمد بن عجلان، محمد بن عمرو بن عطاء، سعید بن مسیب، حضرت معمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا گناہ گار کے علاوہ کوئی ذخیرہ اندوزی نہیں کرتا۔

راوی: سعید بن عمرو اشعثی، حاتم بن اسماعیل، محمد بن عجلان، محمد بن عمرو بن عطاء، سعید بن مسیب، حضرت معمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کھیتی باڑی کا بیان

انسان اور جانور کی خوراک کی ذخیرہ اندوزی کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 1630

راوی: عمرو بن عون، خالد بن عبد اللہ، عمرو بن یحیی، محمد بن عمر، سعید بن مسیب، حضرت معمر بن ابی معمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنِي بَعْضُ أَصْحَابِنَا عَنْ عَمْرِو بْنِ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ مَعْمَرِ بْنِ أَبِي مَعْمَرٍ أَحَدِ بَنِي عَدِيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى

عمرو بن عون، خالد بن عبد اللہ، عمرو بن یحیی، محمد بن عمر، سعید بن مسیب، حضرت معمر بن ابی معمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے جو کہ قبیلہ عدی بن کعب میں سے ایک ہیں انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حدیث بیان کی اور حدیث بعینہ پہلے بیان ہو چکی۔

راوی: عمرو بن عون، خالد بن عبد اللہ، عمرو بن یحیی، محمد بن عمر، سعید بن مسیب، حضرت معمر بن ابی معمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بیع میں قسم کھانے کی ممانعت کے بیان میں...

باب : کھیتی باڑی کا بیان

بیع میں قسم کھانے کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 1631

راوی: زهیر بن حرب، ابوصفوان اموی، ابوطاهر، حرمله بن یحیی، ابن وهب، یونس، ابن شهاب، ابن مسیب، حضرت ابوهریره رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو صَفْوَانَ الْأُمَوِيُّ ح و حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ

كِلَاهُمَا عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ ابْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْحَلِفُ مَنْفَقَةٌ لِلسِّلْعَةِ مَمْحَقَةٌ لِلرِّبْحِ

زہیر بن حرب، ابوصفوان اموی، ابوطاہر، حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے کہ قسم مال کو نکالنے والی ہے اور نفع کو مٹانے والی ہے۔

راوی : زہیر بن حرب، ابوصفوان اموی، ابوطاہر، حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کھیتی باڑی کا بیان

بیع میں قسم کھانے کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1632

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، ابن ابی شیبہ، اسحاق، ابواسامہ، ولید بن کثیر، معبد بن کعب بن مالک، حضرت ابوقتادہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِابْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِيَّاكُمْ وَكَثْرَةَ الْحَلِفِ فِي الْبَيْعِ فَإِنَّهُ يُنَفِّقُ ثُمَّ يَمْحَقُ

ابوبکر بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، ابن ابی شیبہ، اسحاق، ابواسامہ، ولید بن کثیر، معبد بن کعب بن مالک، حضرت ابوقتادہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بیع میں قسم بکثرت کھانے سے بچو کیونکہ وہ سودا تو نکلواتی ہے پھر اس کو مٹا دیتی ہے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، ابن ابی شیبہ، اسحاق، ابواسامہ، ولید بن کثیر، معبد بن کعب بن مالک، حضرت ابوقتادہ

شفعہ استحقاق کے بیان میں ...

باب : کھیتی باڑی کا بیان

شفعہ استحقاق کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1633

راوی: احمد بن یونس، زهیر، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبدالله رضی الله تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ ح و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ لَهُ شَرِيكٌ فِي رَبْعَةٍ أَوْ نَخْلٍ فَلَيْسَ لَهُ أَنْ يَبِيعَ حَتَّى يُؤْذِنَ شَرِيكَهُ فَإِنْ رَضِيَ أَخَذَ وَإِنْ كَرِهَ تَرَكَ

احمد بن یونس، زہیر، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس شخص کا زمین یا باغ میں کوئی شریک ہو تو اس کے لئے اپنے شریک سے اجازت لئے بغیر اس کو بیچنا جائز نہیں ہے اگر وہ راضی ہو تو لے اور اگر ناپسند کرے تو چھوڑ دے۔

راوی: احمد بن یونس، زہیر، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کھیتی باڑی کا بیان

شفعہ استحقاق کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1634

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن عبدالله بن نمیر، اسحاق بن ابراهیم، عبدالله بن ادریس، ابن جریج، ابی زبیر، حضرت جابر رضی الله تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِابْنِ نُمَيْرٍ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالشُّفْعَةِ فِي كُلِّ شِرْكَةٍ لَمْ تُقْسَمْ رَبْعَةٍ أَوْ حَائِطٍ لَا يَحِلُّ لَهُ أَنْ يَبِيعَ حَتَّى يُؤْذِنَ شَرِيكَهُ فَإِنْ شَاءَ أَخَذَ وَإِنْ شَاءَ تَرَكَ فَإِذَا بَاعَ وَلَمْ يُؤْذِنْهُ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن عبداللہ بن نمیر، اسحاق بن ابراہیم، عبداللہ بن ادریس، ابن جریج، ابی زبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہر مشترک زمین یا باغ میں جس کی تقسیم نہ کی گئی ہو شفعہ کا فیصلہ کیا کہ

اس کے لئے اس کا بیچنا جائز نہیں یہاں تک کہ اپنے شریک سے اجازت لے لے اگر وہ چاہے تو لے اور اگر چاہے تو چھوڑ دے اگر اس نے اپنے شریک کی اجازت کے بغیر اسے فروخت کر دیا تو وہی اس کا زیادہ حقدار ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن عبداللہ بن نمیر، اسحاق بن ابراہیم، عبداللہ بن ادریس، ابن جریج، ابی زبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کھیتی باڑی کا بیان

شفعہ استحقاق کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1635

راوی: ابوطاهر، ابن وهب، ابن جریج، ابی زبیر، حضرت جابربن عبدالله رضی الله تعالیٰ عنه

وحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ أَنَّ أَبَا الزُّبَيْرِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ يَقُولُا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشُّفْعَةُ فِي كُلِّ شِرْكٍ فِي أَرْضٍ أَوْ رَبْعٍ أَوْ حَائِطٍ لَا يَصْلُحُ أَنْ يَبِيعَ حَتَّى يَعْرِضَ عَلَى شَرِيكِهِ فَيَأْخُذَ أَوْ يَدَعَ فَإِنْ أَبَى فَشَرِيكُهُ أَحَقُّ بِهِ حَتَّى يُؤْذِنَهُ

ابو طاہر، ابن وہب، ابن جریج، ابی زبیر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا شفعہ ہر قسم کے مشترکہ مال میں ہے زمین ہو یا گھر یا باغ اس کو بیچنا اس وقت تک جائز نہیں جب تک اس کو اپنے شریک پر پیش نہ کرے وہ لے لے یا چھوڑ دے پس اگر وہ انکار کر دے تو اس کا شریک زیادہ حقدار ہے یہاں تک کہ اسے خبر دی جائے۔

راوی : ابو طاہر، ابن وہب، ابن جریج، ابی زبیر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ہمسایہ کی دیوار میں لکڑی گاڑنے کے بیان میں...

باب : کھیتی باڑی کا بیان

ہمسایہ کی دیوار میں لکڑی گاڑنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1636

راوی: یحیی بن یحیی، مالك، ابن شهاب، اعرج، حضرت ابوهریره

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَمْنَعْ أَحَدُكُمْ جَارَهُ أَنْ يَغْرِزَ خَشَبَةً فِي جِدَارِهِ قَالَ ثُمَّ يَقُولُ أَبُو هُرَيْرَةَ مَا لِي أَرَاكُمْ عَنْهَا مُعْرِضِينَ وَاللَّهِ لَأَرْمِيَنَّ بِهَا بَيْنَ أَكْتَافِكُمْ

یحیی بن یحیی، مالک، ابن شہاب، اعرج، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی اپنے پڑوسی کو اپنی دیوار میں لکڑی گاڑنے سے منع نہ کرے پھر ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا مجھے کیا ہے کہ میں تم کو اس سے اعراض کرتے ہوئے دیکھتا ہوں اللہ کی قسم! میں اس لکڑی کو تمہارے کندھوں کے درمیان رکھ دوں گا۔

راوی : یحیی بن یحیی، مالک، ابن شہاب، اعرج، حضرت ابوہریرہ

باب : کھیتی باڑی کا بیان

ہمسایہ کی دیوار میں لکڑی گاڑنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1637

راوی: زهیر بن حرب، سفیان بن عیینه، ابوطاهر، حرمله بن یحیی، ابن وهب، یونس، عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، حضرت زهری

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ح و حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ كُلُّهُمْ عَنْ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

زہیر بن حرب، سفیان بن عیینہ، ابوطاہر، حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، حضرت زہری سے بھی یہ حدیث اسی طرح روایت کی گئی ہے۔

راوی : زہیر بن حرب، سفیان بن عیینہ، ابوطاہر، حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، حضرت زہری

ظلم کرنے اور زمین وغیرہ کو غصب کرنے کی حرمت کے بیان میں...

باب : کھیتی باڑی کا بیان

ظلم کرنے اور زمین وغیرہ کو غصب کرنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1638

راوی : حیی بن ایوب، قتیبه بن سعید، علی بن حجر، اسماعیل، ابن جعفر، العلاء بن عبدالرحمان، عباس بن سهیل، سعد بن سعید، حضرت سعید بن زید عمرو بن نفیل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ الْعَلَائِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اقْتَطَعَ شِبْرًا مِنْ الْأَرْضِ ظُلْمًا طَوَّقَهُ اللَّهُ إِيَّاهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ سَبْعِ أَرَضِينَ

یحیی بن ایوب، قتیبہ بن سعید، علی بن حجر، اسماعیل، ابن جعفر، العلاء بن عبدالرحمن، عباس بن سہیل، سعد بن سعید، حضرت سعید بن زید عمرو بن نفیل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے زمین سے ایک بالشت بھی ظلما لے لی تو اللہ تعالی قیامت کے دن اسے سات زمینوں کا طوق ڈالیں گے۔

راوی : حیی بن ایوب، قتیبہ بن سعید، علی بن حجر، اسماعیل، ابن جعفر، العلاء بن عبدالرحمان، عباس بن سہیل، سعد بن سعید، حضرت سعید بن زید عمرو بن نفیل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کھیتی باڑی کا بیان

ظلم کرنے اور زمین وغیرہ کو غصب کرنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1639

راوی : حرملہ بن یحیی، عبداللہ بن وہب، عمر بن محمد، حضرت سعید بن زید بن عمرو بن نفیل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ أَنَّ أَرْوَى خَاصَمَتْهُ فِي بَعْضِ دَارِهِ فَقَالَ دَعُوهَا وَإِيَّاهَا فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَخَذَ شِبْرًا مِنْ الْأَرْضِ بِغَيْرِ حَقِّهِ طُوِّقَهُ فِي سَبْعِ أَرَضِينَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اللَّهُمَّ إِنْ كَانَتْ كَاذِبَةً فَأَعْمِ بَصَرَهَا وَاجْعَلْ قَبْرَهَا فِي دَارِهَا قَالَ فَرَأَيْتُهَا عَمْيَائَ تَلْتَمِسُ الْجُدُرَ تَقُولُ أَصَابَتْنِي دَعْوَةُ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ فَبَيْنَمَا هِيَ تَمْشِي فِي الدَّارِ مَرَّتْ عَلَى بِئْرٍ فِي الدَّارِ فَوَقَعَتْ فِيهَا فَكَانَتْ قَبْرَهَا

حرملہ بن یحیی، عبداللہ بن وہب، عمر بن محمد، حضرت سعید بن زید بن عمرو بن نفیل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ اروی نے ان سے گھر کے بعض حصہ کے بارے میں جھگڑا کیا تو انہوں نے کہا کہ اسے چھوڑ دو اور زمین اسے دے دو کیونکہ میں نے رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے اپنے حق کے بغیر ایک بالشت بھی زمین لی تو اللہ تعالی قیامت کے دن اسے سات زمینوں کا طوق ڈالیں گے اے اللہ! اگر یہ جھوٹی ہے اور اسے اندھا کر دے اور اس کی قبر اس کے گھر میں بنا راوی کہتے ہیں کہ میں نیا سے اندھا اور دیواروں کو ٹٹولتے دیکھا اور کہتی تھی مجھے سعید بن زید کی بد دعا پہنچی ہے اس دوران کہ وہ گھر میں چل رہی تھی گھر میں کنوئیں کے پاس سے گزری تو اس میں گر پڑی اور وہی اس کی قبر بن گئی۔

راوی : حرملہ بن یحیی، عبداللہ بن وہب، عمر بن محمد، حضرت سعید بن زید بن عمرو بن نفیل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کھیتی باڑی کا بیان

ظلم کرنے اور زمین وغیرہ کو غصب کرنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1640

راوی: ابوربیع عتکی، حماد بن زید، حضرت ہشام بن عروہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ أَرْوَى بِنْتَ أُوَيْسٍ ادَّعَتْ عَلَى سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ أَنَّهُ أَخَذَ شَيْئًا مِنْ أَرْضِهَا فَخَاصَمَتْهُ إِلَى مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ فَقَالَ سَعِيدٌ أَنَا كُنْتُ آخُذُ مِنْ أَرْضِهَا شَيْئًا بَعْدَ الَّذِي سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَمَا سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَخَذَ شِبْرًا مِنْ الْأَرْضِ ظُلْمًا طُوِّقَهُ إِلَى سَبْعِ أَرَضِينَ فَقَالَ لَهُ مَرْوَانُ لَا أَسْأَلُكَ بَيِّنَةً بَعْدَ هَذَا فَقَالَ اللَّهُمَّ إِنْ كَانَتْ كَاذِبَةً فَعَمِّ بَصَرَهَا وَاقْتُلْهَا فِي أَرْضِهَا قَالَ فَمَا مَاتَتْ حَتَّى ذَهَبَ بَصَرُهَا ثُمَّ بَيْنَا هِيَ تَمْشِي فِي أَرْضِهَا إِذْ وَقَعَتْ فِي حُفْرَةٍ فَمَاتَتْ

ابوربیع عتکی، حماد بن زید، حضرت ہشام بن عروہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ اروی بنت اویس نے سعید بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر دعوی کیا کہ اس نے اس کی زمین سے کچھ لے لیا ہے وہ یہ مقدمہ مروان بن حکم کے ہاں لے گئی تو سعید نے کہا کیا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سننے کے بعد اس کے بعد اس کی زمین میں سے کچھ حصہ لے سکتا ہوں مروان نے کہا تو نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کیا سنا کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے جس نے ایک بالشت زمین بھی ظلم سے لے لی تو اسے ساتوں زمینوں کا طوق ڈالا جائے گا تو ان سے مروان نے کہا میں آپ سے اس کے بعد گواہ نہ مانگوں گا تو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا اے اللہ اگر یہ عورت جھوٹی ہے تو اس کی آنکھوں کا اندھا کر دے اور اس کی زمین میں ہی اسے مار تو وہ بینائی جانے سے پہلے نہ مری پھر اچانک وہ اپنی زمین میں چل رہی تھی کہ ایک

گڑھے (پرانے کنوئیں) میں گر کر مر گئی۔

راوی : ابوربیع عتکی، حماد بن زید، حضرت ہشام بن عروہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کھیتی باڑی کا بیان

ظلم کرنے اور زمین وغیرہ کو غصب کرنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1641

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، یحیی بن زکریا ابن ابی زائدہ، ھشام، حضرت سعید بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَی بْنُ زَکَرِيَّائَ بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَخَذَ شِبْرًا مِنْ الْأَرْضِ ظُلْمًا فَإِنَّهُ يُطَوَّقُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ سَبْعِ أَرَضِينَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یحیی بن زکریا ابن ابی زائدہ، ہشام، حضرت سعید بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے جس نے ظلما کسی سے ایک بالشت زمین بھی لے لی تو اسے قیامت کے دن ساتوں زمینوں سے طوق ڈالا جائے گا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یحیی بن زکریا ابن ابی زائدہ، ہشام، حضرت سعید بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کھیتی باڑی کا بیان

ظلم کرنے اور زمین وغیرہ کو غصب کرنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1642

راوی: زھیر بن حرب، جریر، سھیل، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَأْخُذُ أَحَدٌ شِبْرًا مِنْ الْأَرْضِ بِغَيْرِ حَقِّهِ إِلَّا طَوَّقَهُ اللهُ إِلَی سَبْعِ أَرَضِينَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

زہیر بن حرب، جریر، سہیل، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کوئی آدمی بغیر حق کے زمین میں سے ایک بالشت نہیں لیتا مگر یہ کہ اللہ عزوجل اسے قیامت کے دن ساتوں زمینوں کا طوق ڈالے گا۔

راوی : زہیر بن حرب، جریر، سہیل، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کھیتی باڑی کا بیان

ظلم کرنے اور زمین وغیرہ کو غصب کرنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1643

راوی: احمد بن ابراہیم دورقی، عبدالصمد بن عبدالوارث، حرب ابن شداد، یحیی ابن کثیر، محمد بن ابراہیم، حضرت ابوسلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا حَرْبٌ وَهُوَ ابْنُ شَدَّادٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ حَدَّثَهُ وَكَانَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ قَوْمِهِ خُصُومَةٌ فِي أَرْضٍ وَأَنَّهُ دَخَلَ عَلَى عَائِشَةَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهَا فَقَالَتْ يَا أَبَا سَلَمَةَ اجْتَنِبْ الْأَرْضَ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ ظَلَمَ قِيدَ شِبْرٍ مِنْ الْأَرْضِ طُوِّقَهُ مِنْ سَبْعِ أَرَضِينَ

احمد بن ابراہیم دورقی، عبدالصمد بن عبدالوارث، حرب ابن شداد، یحیی ابن کثیر، محمد بن ابراہیم، حضرت ابوسلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ ان کے اور ان کی قوم کے درمیان ایک زمین میں جھگڑا تھا اور وہ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس حاضر ہوا اور آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس جھگڑے کا ذکر کیا تو سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا اے ابوسلمہ! زمین سے پرہیز کر کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو بالشت بھر زمین کے برابر بھی ظلم کرے تو اسے سات زمینوں کا طوق ڈالا جائے گا۔

راوی : احمد بن ابراہیم دورقی، عبدالصمد بن عبدالوارث، حرب ابن شداد، یحیی ابن کثیر، محمد بن ابراہیم، حضرت ابوسلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : کھیتی باڑی کا بیان

ظلم کرنے اور زمین وغیرہ کو غصب کرنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1644

راوی: اسحاق بن منصور، حبان بن ہلال، یحیی، محمد بن ابراہیم، حضرت ابوسلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

و حَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ أَخْبَرَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا يَحْيَى أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا

سَلَمَةَ حَدَّثَهُ أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى عَائِشَةَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ

اسحاق بن منصور، حبان بن ہلال، یحیی، محمد بن ابراہیم، حضرت ابوسلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ وہ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس حاضر ہوئے باقی حدیث مبارکہ اسی طرح ذکر کی۔

راوی : اسحاق بن منصور، حبان بن ہلال، یحیی، محمد بن ابراہیم، حضرت ابوسلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

جب راستہ میں اختلاف ہو جائے تو اس کی مقدار کے بیان میں...

باب : کھیتی باڑی کا بیان

جب راستہ میں اختلاف ہو جائے تو اس کی مقدار کے بیان میں

جلد : جلد دوم **حدیث** 1645

راوی : ابوکامل فضیل بن حسین جحدری، عبدالعزیزبن مختار، خالد حذاء، یوسف بن عبداللہ، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي أَبُو كَامِلٍ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ يُوسُفَ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اخْتَلَفْتُمْ فِي الطَّرِيقِ جُعِلَ عَرْضُهُ سَبْعَ أَذْرُعٍ

ابوکامل فضیل بن حسین جحدری، عبدالعزیز بن مختار، خالد حذاء، یوسف بن عبداللہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم راستہ میں اختلاف کرو تو اس کی چوڑائی سات ہاتھ رکھ لو۔

راوی : ابوکامل فضیل بن حسین جحدری، عبدالعزیز بن مختار، خالد حذاء، یوسف بن عبداللہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فرائض کا بیان

باب : فرائض کا بیان

جب راستہ میں اختلاف ہو جائے تو اس کی مقدار کے بیان میں

جلد : جلد دوم **حدیث** 1646

راوی : یحیی بن یحیی، ابوبکر بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، ابن عیینہ، زہری، علی بن حسین، عمرو بن عثمان، حضرت اسامہ بن زید

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَرِثُ الْمُسْلِمُ الْكَافِرَ وَلَا يَرِثُ الْكَافِرُ الْمُسْلِمَ

یحیی بن یحیی، ابو بکر بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، ابن عیینہ، زہری، علی بن حسین، عمرو بن عثمان، حضرت اسامہ بن زید سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مسلمان کافر کا وارث نہیں ہوتا اور نہ کافر مسلمان کا وارث بنتا ہے۔

راوی : یحیی بن یحیی، ابو بکر بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، ابن عیینہ، زہری، علی بن حسین، عمرو بن عثمان، حضرت اسامہ بن زید

فرائض کو انکے حقداروں کو دینے اور جو بچ جائے مرد عورت کو دیا جانے کے بیان میں...

باب : فرائض کا بیان

فرائض کو انکے حقداروں کو دینے اور جو بچ جائے مرد عورت کو دیا جانے کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 1647

راوی : عبدالاعلی بن حماد، وهیب، ابن طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ وَهُوَ النَّرْسِيُّ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلْحِقُوا الْفَرَائِضَ بِأَهْلِهَا فَمَا بَقِيَ فَهُوَ لِأَوْلَى رَجُلٍ ذَكَرٍ

عبد الاعلی بن حماد، وہیب، ابن طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا معین حصہ والوں کو ان کا حصہ دے دو اور جو بچ جائے وہ اس مرد کے لیے ہے جو اس کا زیادہ قریبی ہو گا۔

راوی : عبد الاعلی بن حماد، وہیب، ابن طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

فرائض کو انکے حقداروں کو دینے اور جو بچ جائے مرد عورت کو دیا جانے کے بیان میں...

باب : فرائض کا بیان

فرائض کو انکے حقداروں کو دینے اور جو بچ جائے مرد عورت کو دیا جانے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1648

راوی: امیہ بن بسطام عیشی، یزید بن زریع، روح بن قاسم، عبداللہ بن طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامَ الْعَيْشِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلْحِقُوا الْفَرَائِضَ بِأَهْلِهَا فَمَا تَرَكَتْ الْفَرَائِضُ فَلِأَوْلَى رَجُلٍ ذَكَرٍ

امیہ بن بسطام عیشی، یزید بن زریع، روح بن قاسم، عبد اللہ بن طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا حصہ والوں کو ان کا حصہ دے دو اور ذوی الفروض جو مال چھوڑے تو قریبی مرد زیادہ حقدار ہے۔

راوی: امیہ بن بسطام عیشی، یزید بن زریع، روح بن قاسم، عبد اللہ بن طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فرائض کا بیان

فرائض کو انکے حقداروں کو دینے اور جو بچ جائے مرد عورت کو دیا جانے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1649

راوی: اسحاق بن ابراہیم، محمد بن رافع، عبد بن حمید، اسحاق، عبدالرزاق، معمر، ابی طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ رَافِعٍ قَالَ إِسْحَقُ حَدَّثَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْسِمُوا الْمَالَ بَيْنَ أَهْلِ الْفَرَائِضِ عَلَى كِتَابِ اللَّهِ فَمَا تَرَكَتْ الْفَرَائِضُ فَلِأَوْلَى رَجُلٍ ذَكَرٍ

اسحاق بن ابراہیم، محمد بن رافع، عبد بن حمید، اسحاق، عبد الرزاق، معمر، ابی طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اصحابِ فرائض میں اللہ کی کتاب کے حکم کے مطابق مال تقسیم کر دو۔ ذوی الفروض جو ترکہ چھوڑیں قریبی مرد ہی اس ترکہ کا زیادہ حقدار ہو گا۔

راوی: اسحاق بن ابراہیم، محمد بن رافع، عبد بن حمید، اسحاق، عبد الرزاق، معمر، ابی طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فرائض کا بیان

فرائض کو انکے حقداروں کو دینے اور جو بچ جائے مرد عورت کو دیا جانے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1650

راوی: محمد بن العلاء، ابوکریب همدانی، زید بن حباب، یحیی بن ایوب، ابن طاؤس، حضرت وهیب اور مروح بن قاسم علیه السلام

و حَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ أَبُو كُرَيْبٍ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ وُهَيْبٍ وَرَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ

محمد بن العلاء، ابوکریب ہمدانی، زید بن حباب، یحیی بن ایوب، ابن طاؤس، حضرت وہیب اور مروح بن قاسم علیہ السلام کی طرح ان اسناد سے بھی یہی حدیث مروی ہے۔

راوی: محمد بن العلاء، ابوکریب ہمدانی، زید بن حباب، یحیی بن ایوب، ابن طاؤس، حضرت وہیب اور مروح بن قاسم علیہ السلام

کلالہ کی میراث کے بیان میں...

باب : فرائض کا بیان

کلالہ کی میراث کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1651

راوی: عمرو بن محمد بن بکیر ناقد، سفیان بن عیینه، محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبدالله رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بُكَيْرٍ النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ مَرِضْتُ فَأَتَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ يَعُودَانِي مَاشِيَيْنِ فَأُغْمِيَ عَلَيَّ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ صَبَّ عَلَيَّ مِنْ وَضُوئِهِ فَأَفَقْتُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ أَقْضِي فِي مَالِي فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ شَيْئًا حَتَّى نَزَلَتْ آيَةُ الْمِيرَاثِ يَسْتَفْتُونَكَ قُلْ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِي الْكَلَالَةِ

عمر بن محمد بن بکیر ناقد، سفیان بن عیینہ، محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ میرے پاس میری عیادت کے لیے تشریف لائے۔ مجھ پر بیہوشی طاری ہو

گئی۔ رسول اللہ نے وضو فرمایا اور اپنے سے مجھ پر پانی ڈالا۔ مجھے افاقہ ہوا۔ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! میں اپنے مال میں کیسے فیصلہ کروں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے اس کا کوئی جواب نہ دیا یہاں تک کہ آیت میراث نازل ہوئی۔

راوی : عمر بن محمد بن بکیر ناقد، سفیان بن عیینہ، محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کلالہ کی میراث کے بیان میں...

باب : فرائض کا بیان

کلالہ کی میراث کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1652

راوی: محمد بن حاتم ابن میمون، حجاج بن محمد، ابن جریج، ابن منکدر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ عَادَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ فِي بَنِي سَلِمَةَ يَمْشِيَانِ فَوَجَدَنِي لَا أَعْقِلُ فَدَعَا بِمَائٍ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ رَشَّ عَلَيَّ مِنْهُ فَأَفَقْتُ فَقُلْتُ كَيْفَ أَصْنَعُ فِي مَالِي يَا رَسُولَ اللَّهِ فَنَزَلَتْ يُوصِيكُمْ اللَّهُ فِي أَوْلَادِكُمْ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنْثَيَيْنِ

محمد بن حاتم ابن میمون، حجاج بن محمد، ابن جریج، ابن منکدر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بنو سلمہ میں عیادت کے لیے پیدل تشریف لائے۔ انہوں نے مجھے بیہوش پایا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو فرمایا پھر اس میں سے میھ پر پانی چھڑکا۔ مجھے افاقہ ہوا تو میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! میں اپنے مال میں کیسے کروں؟ تو آیت (میراث) الخ نازل ہوئی۔

راوی : محمد بن حاتم ابن میمون، حجاج بن محمد، ابن جریج، ابن منکدر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فرائض کا بیان

کلالہ کی میراث کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1653

راوی: عبیداللہ بن عمر قواریری، عبدالرحمان ابن مہدی، سفیان، محمد بن منکدر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ الْمُنْكَدِرِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُا عَادَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا مَرِيضٌ وَمَعَهُ أَبُو بَكْرٍ مَاشِيَيْنِ فَوَجَدَنِي قَدْ أُغْمِيَ عَلَيَّ فَتَوَضَّأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ صَبَّ عَلَيَّ مِنْ وَضُوئِهِ فَأَفَقْتُ فَإِذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ أَصْنَعُ فِي مَالِي فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ شَيْئًا حَتَّى نَزَلَتْ آيَةُ الْمِيرَاثِ

عبید اللہ بن عمر قواریری، عبد الرحمن ابن مہدی، سفیان، محمد بن منکدر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میری عیادت کی جبکہ میں مریض تھا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پیدل تشریف لائے مجھے بیہوشی میں پایا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو کیا پھر اپنے وضو کا پانی مجھ پر ڈالا۔ مجھے ہوش آیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف فرما تھے تو میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! میں اپنے مال میں (تقسیم) کیسے کروں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے کوئی جواب نہ دیا یہاں تک کہ آیت میراث نازل ہوئی۔

راوی : عبید اللہ بن عمر قواریری، عبد الرحمان ابن مہدی، سفیان، محمد بن منکدر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فرائض کا بیان

کلالہ کی میراث کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1654

راوی: محمد بن حاتم، بہز، شعبہ، محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُا دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا مَرِيضٌ لَا أَعْقِلُ فَتَوَضَّأَ فَصَبُّوا عَلَيَّ مِنْ وَضُوئِهِ فَعَقَلْتُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّمَا يَرِثُنِي كَلَالَةٌ فَنَزَلَتْ آيَةُ الْمِيرَاثِ فَقُلْتُ لِمُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ يَسْتَفْتُونَكَ قُلْ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِي الْكَلَالَةِ قَالَ هَكَذَا أُنْزِلَتْ

محمد بن حاتم، بہز، شعبہ، محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پاس تشریف لائے اور میں مریض تھا اور ہوش میں نہ تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو کیا تو لوگوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وضو سے مجھ پر پانی ڈالا مجھے ہوش آیا تو میں نے عرض کیا اے اللہ کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! میرا

وارث کلالہ ہو گا تو آیت میراث نازل ہوئی راوی کہتے ہیں میں نے محمد بن منکدر سے عرض کیا انہوں نے کہا اسی طرح نازل کی گئی۔

راوی : محمد بن حاتم، بہز، شعبہ، محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فرائض کا بیان

کلالہ کی میراث کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1655

راوی: اسحاق بن ابراھیم، نضر بن شمیل، ابوعامر عقدی، محمد بن مثنی، وھب بن جریر، حضرت شعبہ علیہ السلام

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ وَأَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ كُلُّهُمْ عَنْ شُعْبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ فِي حَدِيثِ وَهْبِ بْنِ جَرِيرٍ فَنَزَلَتْ آيَةُ الْفَرَائِضِ وَفِي حَدِيثِ النَّضْرِ وَالْعَقَدِيِّ فَنَزَلَتْ آيَةُ الْفَرْضِ وَلَيْسَ فِي رِوَايَةِ أَحَدٍ مِنْهُمْ قَوْلُ شُعْبَةَ لِابْنِ الْمُنْكَدِرِ

اسحاق بن ابراہیم، نضر بن شمیل، ابوعامر عقدی، محمد بن مثنی، وہب بن جریر، حضرت شعبہ علیہ السلام سے بھی ان اسناد کے ساتھ یہ حدیث مروی ہے حضرت وہب بن جریر علیہ السلام کی حدیث میں ہے آیت فرائض نازل ہوئی نضر اور عقدی کی حدیث میں ہے آیت الفرض اور ان کی حدیث میں شعبہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا قول ابن منکدر سے سوال کا نہیں ہے۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، نضر بن شمیل، ابوعامر عقدی، محمد بن مثنی، وہب بن جریر، حضرت شعبہ علیہ السلام

باب : فرائض کا بیان

کلالہ کی میراث کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1656

راوی: محمد بن ابی بکر مقدمی، محمد بن مثنی، یحیی بن سعید، ھشام، قتادہ، سالم بن ابی جعد، حضرت معدان بن ابوطلحہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ مَعْدَانَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ خَطَبَ يَوْمَ جُمُعَةٍ فَذَكَرَ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَكَرَ أَبَا بَكْرٍ ثُمَّ قَالَ إِنِّي لَا أَدَعُ بَعْدِي شَيْئًا أَهَمَّ عِنْدِي مِنْ الْكَلَالَةِ مَا رَاجَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شَيْئٍ مَا رَاجَعْتُهُ فِي الْكَلَالَةِ وَمَا أَغْلَظَ لِي فِي شَيْئٍ مَا أَغْلَظَ لِي فِيهِ حَتَّى طَعَنَ بِإِصْبَعِهِ فِي صَدْرِي وَقَالَ يَا عُمَرُ أَلَا تَكْفِيكَ آيَةُ الصَّيْفِ الَّتِي فِي آخِرِ سُورَةِ النِّسَائِ وَإِنِّي إِنْ أَعِشْ أَقْضِ فِيهَا بِقَضِيَّةٍ يَقْضِي بِهَا مَنْ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَمَنْ لَا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ

محمد بن ابی بکر مقدمی، محمد بن مثنی، یحیی بن سعید، ہشام، قتادہ، سالم بن ابی جعد، حضرت معدان بن ابو طلحہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب جمعہ کے دن خطبہ ارشاد فرمایا تو اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ذکر کیا اور حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ذکر فرمایا، پھر فرمایا میں اپنے بعد کوئی ایسی چیز نہیں چھوڑوں گا جو میرے نزدیک کلالہ سے زیادہ اہم ہو اور میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کسی مسئلہ کہ بارے میں اتنا رجوع نہیں کیا جو میں نے کلالہ میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے رجوع کیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے لیے جیسی سختی اس میں کی کسی مسئلہ میں نہیں فرمائی یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے سنیہ میں اپنی انگلی چبھو کر فرمایا اے عمر! کیا تیرے لیے سورۃ النساء کی آخری آیت صیف کافی نہیں؟ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا اگر میں زندہ اس آیت کے فیصلہ کے مطابق ایسا فیصلہ دوں گا کہ جو قرآن پڑھے یا نہ پڑھے وہ بھی اسی کہ مطابق ہی فیصلہ کرے گا۔

راوی : محمد بن ابی بکر مقدمی، محمد بن مثنی، یحیی بن سعید، ہشام، قتادہ، سالم بن ابی جعد، حضرت معدان بن ابو طلحہ

باب : فرائض کا بیان

کلالہ کی میراث کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1657

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، سعید بن ابی عروبہ، زہیر بن حرب، اسحاق بن ابراہیم، ابن رافع، شبابہ بن سوار، شعبہ، حضرت قتادہ

وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ح وحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ رَافِعٍ عَنْ شَبَابَةَ بْنِ سَوَّارٍ عَنْ شُعْبَةَ كِلَاهُمَا عَنْ قَتَادَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، سعید بن ابی عروبہ، زہیر بن حرب، اسحاق بن ابراہیم، ابن رافع، شبابہ بن سوار، شعبہ، حضرت قتادہ سے بھی اسی طرح ان اسناد سے بھی یہی حدیث مروی ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، سعید بن ابی عروبہ، زہیر بن حرب، اسحاق بن ابراہیم، ابن رافع، شبابہ بن سوار، شعبہ،

آیت کلالہ کہ آخر میں نازل کیے جانے کہ بیان میں...

باب : فرائض کا بیان

آیت کلالہ کہ آخر میں نازل کیے جانے کہ بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1658

راوی: علی بن خشرم، وکیع، ابن ابی خالد، ابی اسحاق، حضرت براء

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ عَنْ ابْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْبَرَائِ قَالَ آخِرُ آيَةٍ أُنْزِلَتْ مِنْ الْقُرْآنِ يَسْتَفْتُونَكَ قُلْ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِي الْكَلَالَةِ

علی بن خشرم، وکیع، ابن ابی خالد، ابی اسحاق، حضرت براء سے روایت ہے قرآن میں جو سب سے آخر میں آیت نازل کی گئی وہ ہے۔

راوی : علی بن خشرم، وکیع، ابن ابی خالد، ابی اسحاق، حضرت براء

باب : فرائض کا بیان

آیت کلالہ کہ آخر میں نازل کیے جانے کہ بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1659

راوی: محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابی اسحاق، حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَائَ بْنَ عَازِبٍ يَقُولُا آخِرُ آيَةٍ أُنْزِلَتْ آيَةُ الْكَلَالَةِ وَآخِرُ سُورَةٍ أُنْزِلَتْ بَرَائَةُ

محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابی اسحاق، حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سب سے آخری میں نازل کی جانے والی آیت، آیت کلالہ ہے اور آخری سورت مبارکہ سورۃ براء (التوبہ) ہے۔

راوی : محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابی اسحاق، حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فرائض کا بیان

آیت کلالہ کہ آخر میں نازل کیے جانے کہ بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1660

راوی: اسحاق بن ابراہیم حنظلی، عیسیٰ بن یونس، زکریا، ابی اسحاق، حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا عِيسَى وَهُوَ ابْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّائُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْبَرَائِ أَنَّ آخِرَ سُورَةٍ أُنْزِلَتْ تَامَّةً سُورَةُ التَّوْبَةِ وَأَنَّ آخِرَ آيَةٍ أُنْزِلَتْ آيَةُ الْكَلَالَةِ

اسحاق بن ابراہیم حنظلی، عیسیٰ بن یونس، زکریا، ابی اسحاق، حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے جو پوری سورة سب سے آخر میں نازل کی گئی وہ سورة توبہ ہے اور آخری آیت، آیت کلالہ ہے۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم حنظلی، عیسیٰ بن یونس، زکریا، ابی اسحاق، حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فرائض کا بیان

آیت کلالہ کہ آخر میں نازل کیے جانے کہ بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1661

راوی: ابوکریب، یحیی بن آدم، عمار، ابن رزیق، ابی اسحاق، حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ آدَمَ حَدَّثَنَا عَمَّارٌ وَهُوَ ابْنُ رُزَيْقٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْبَرَائِ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ آخِرُ سُورَةٍ أُنْزِلَتْ كَامِلَةً

ابوکریب، یحیی بن آدم، عمار، ابن رزیق، ابی اسحاق، حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اسی طرح حدیث مروی ہے اس میں یہ نہیں کہ آخری پوری سورت نازل کی جانے والی۔

راوی : ابوکریب، یحیی بن آدم، عمار، ابن رزیق، ابی اسحاق، حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فرائض کا بیان

آیت کلالہ کہ آخر میں نازل کیے جانے کہ بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1662

راوی: عمرو ناقد، ابواحمد زبیری، مالک بن مغول، ابی السفر، حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ عَنْ أَبِي السَّفَرِ عَنْ الْبَرَائِ قَالَ آخِرُ آيَةٍ أُنْزِلَتْ يَسْتَفْتُونَكَ

عمرو ناقد، ابواحمد زبیری، مالک بن مغول، ابی السفر، حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آخر آیت جو نازل کی گئی وہ ہے۔

راوی : عمرو ناقد، ابواحمد زبیری، مالک بن مغول، ابی السفر، حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جو مال چھوڑ جائے وہ اس کے ورثاء کہ لیے ہونے کہ بیان میں...

باب : فرائض کا بیان

جو مال چھوڑ جائے وہ اس کے ورثاء کہ لیے ہونے کہ بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1663

راوی : زھیر بن حرب، ابوصفوان اموی، یونس ایلی، حرملہ بن یحیی، عبداللہ بن وھب، یونس، ابن شھاب، ابی سلمہ بن عبدالرحمان، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو صَفْوَانَ الْأُمَوِيُّ عَنْ يُونُسَ الْأَيْلِيِّ ح و حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُؤْتَى بِالرَّجُلِ الْمَيِّتِ عَلَيْهِ الدَّيْنُ فَيَسْأَلُ هَلْ تَرَكَ لِدَيْنِهِ مِنْ قَضَاءٍ فَإِنْ حُدِّثَ أَنَّهُ تَرَكَ وَفَاءً صَلَّى عَلَيْهِ وَإِلَّا قَالَ صَلُّوا عَلَى صَاحِبِكُمْ فَلَمَّا فَتَحَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْفُتُوحَ قَالَ أَنَا أَوْلَى بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ فَمَنْ تُوُفِّيَ وَعَلَيْهِ دَيْنٌ فَعَلَيَّ قَضَاؤُهُ وَمَنْ تَرَكَ مَالًا فَهُوَ لِوَرَثَتِهِ

زہیر بن حرب، ابوصفوان اموی، یونس ایلی، حرملہ بن یحیی، عبداللہ بن وہب، یونس، ابن شہاب، ابی سلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ پاس کسی آدمی کی میت لائی جاتی اور اس پر قرض ہوتا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پوچھتے کیا اس نے اپنے قرض کے لیے مال چھوڑا ہے جو قرضہ کو کافی ہو پس اگر بات کی جاتی کہ اس نے قرض کو پورا کرنے کہ لیے ترکہ چھوڑا ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس پر جنازہ پڑھاتے ورنہ فرماتے اپنے ساتھی کی نماز جنازہ پڑھو جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اللہ عزوجل نے فتوحات کے دروازے کھول دیئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

فرمایامیں مومنوں کی جانوں سے زیادہ عزیز ہوں جو فوت ہوا اور اس پر قرض ہو تو اس کا ادا کرنا مجھ پر ہے اور جس نے مال چھوڑا تو وہ اس کے ورثاء کے لیے ہے

راوی : زہیر بن حرب، ابوصفوان اموی، یونس ایلی، حرملہ بن یحیی، عبداللہ بن وہب، یونس، ابن شہاب، ابی سلمہ بن عبدالرحمان، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فرائض کا بیان

جو مال چھوڑ جائے وہ اس کے ورثاء کہ لیے ہونے کہ بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 1664

راوی : عبدالملك بن شعیب بن لیث، عقیل، زهیر بن حرب، یعقوب بن ابراهیم، ابن ابی اخی ابن شهاب، ابن نمیر، ابن ابی ذئب، حضرت زهری

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ ح و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَخِي ابْنِ شِهَابٍ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ كُلُّهُمْ عَنْ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ هَذَا الْحَدِيثَ

عبدالملک بن شعیب بن لیث، عقیل، زہیر بن حرب، یعقوب بن ابراہیم، ابن ابی اخی ابن شہاب، ابن نمیر، ابن ابی ذئب، حضرت زہری سے حدیث اسی طرح ان اسناد کے ساتھ یہ مروی ہے۔

راوی : عبدالملک بن شعیب بن لیث، عقیل، زہیر بن حرب، یعقوب بن ابراہیم، ابن ابی اخی ابن شہاب، ابن نمیر، ابن ابی ذئب، حضرت زہری

باب : فرائض کا بیان

جو مال چھوڑ جائے وہ اس کے ورثاء کہ لیے ہونے کہ بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 1665

راوی : محمد بن رافع، شبابہ، ورقاء، ابی الزناد، اعرج، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ قَالَ حَدَّثَنِي وَرْقَاءُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالَّذِی نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ إِنْ عَلَی الْأَرْضِ مِنْ مُؤْمِنٍ إِلَّا أَنَا أَوْلَی النَّاسِ بِهِ فَأَيُّکُمْ مَا تَرَکَ دَيْنًا أَوْ ضَيَاعًا فَأَنَا مَوْلَاهُ وَأَيُّکُمْ تَرَکَ مَالًا فَإِلَی الْعَصَبَةِ مَنْ کَانَ

محمد بن رافع، شبابہ، ورقاء، ابی الزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمایا اس ذات کی قسم جس کہ قبضہ قدرت میں محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جان ہے زمین پر کوئی ایسا مومن نہیں مگر میں تمام لوگوں سے زیادہ اس کے قریب ہوں پس تم میں سے جو قرض یا بچے چھوڑ گیا تو میں اس کا مدد کرنے والا ہوں قرض و پرورش میں سے جو بھی ہو اس کا ہے۔

راوی : محمد بن رافع، شبابہ، ورقاء، ابی الزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فرائض کا بیان

جو مال چھوڑ جائے وہ اس کے ورثاء کہ لیے ہونے کہ بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 1666

راوی: محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَکَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا أَوْلَی النَّاسِ بِالْمُؤْمِنِينَ فِي کِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَأَيُّکُمْ مَا تَرَکَ دَيْنًا أَوْ ضَيْعَةً فَادْعُونِي فَأَنَا وَلِيُّهُ وَأَيُّکُمْ مَا تَرَکَ مَالًا فَلْيُؤْثَرْ بِمَالِهِ عَصَبَتُهُ مَنْ کَانَ

محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کردہ احادیث میں سے ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا میں اللہ کی کتاب میں مومنین کو تمام لوگوں میں سے زیادہ قریب ہوں تم میں سے جو قرض یا بچے چھوڑ جائے تو مجھے اطلاع دو میں اس کا ولی ہوں اور تم میں سے جو مال چھوڑ جائے تو اس کے مال کے ساتھ اس کے ورثا کو ترجیح دی جائے ان میں سے جو بھی ہو۔

راوی : محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فرائض کا بیان

جو مال چھوڑ جائے وہ اس کے ورثاء کہ لیے ہونے کہ بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1667

راوی: عبیداللہ بن معاذ عنبری، شعبہ، عدی، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيٍّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ تَرَكَ مَالًا فَلِلْوَرَثَةِ وَمَنْ تَرَكَ كَلًّا فَإِلَيْنَا

عبید اللہ بن معاذ عنبری، شعبہ، عدی، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے مال چھوڑا وہ اس کے ورثاء کے لیے ہیاور جس نے بوجھ چھوڑا تو وہ ہماری طرف ہے۔

راوی: عبید اللہ بن معاذ عنبری، شعبہ، عدی، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فرائض کا بیان

جو مال چھوڑ جائے وہ اس کے ورثاء کہ لیے ہونے کہ بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1668

راوی: ابوبکر بن نافع عبدی، غندر، زهیر بن حرب، عبدالرحمان ابن مهدی، شعبه، حضرت شعبه

وحَدَّثَنِيهِ أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ح وحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ مَهْدِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ غُنْدَرٍ وَمَنْ تَرَكَ كَلًّا وَلِيتُهُ

ابو بکر بن نافع عبدی، غندر، زہیر بن حرب، عبد الرحمن ابن مہدی، شعبہ، حضرت شعبہ سے بھی یہ حدیث ان اسناد کہ ساتھ مروی ہے صرف غندر کی حدیث میں ہے جو بوجھ چھوڑ جائے تو اس کا ولی ہوں۔

راوی: ابو بکر بن نافع عبدی، غندر، زہیر بن حرب، عبد الرحمان ابن مہدی، شعبہ، حضرت شعبہ

باب : ہبہ کا بیان

صدقہ کی ہوئی چیز کو جسے صدقہ کیا گیا ہو اس سے خریدنے کی کراہت کے بیان میں...

باب : ہبہ کا بیان

صدقہ کی ہوئی چیز کو جسے صدقہ کیا گیا ہو اس سے خریدنے کی کراہت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1669

راوی: عبداللہ بن مسلمہ بن قعنب، مالک بن انس، زید بن اسلم، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَالَ حَمَلْتُ عَلَى فَرَسٍ عَتِيقٍ فِي سَبِيلِ اللهِ فَأَضَاعَهُ صَاحِبُهُ فَظَنَنْتُ أَنَّهُ بَائِعُهُ بِرُخْصٍ فَسَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ لَا تَبْتَعْهُ وَلَا تَعُدْ فِي صَدَقَتِكَ فَإِنَّ الْعَائِدَ فِي صَدَقَتِهِ كَالْكَلْبِ يَعُودُ فِي قَيْئِهِ

عبداللہ بن مسلمہ بن قعنب، مالک بن انس، زید بن اسلم، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے اللہ کہ راستہ میں عمدہ گھوڑا دیا تو اس کے مالک نے اسے ضائع کر دیا میں نے گمان کیا کہ وہ اسے سستے داموں پر فروخت کرنے والا ہے تو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس بارے میں سوال کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو اسے مت خرید اور اپنے صدقہ میں مت لوٹ کیونکہ اپنے صدقہ میں لوٹنے والا ایسا ہے جیسا کہ کتا اپنی قے کی طرف لوٹتا ہے۔

راوی: عبداللہ بن مسلمہ بن قعنب، مالک بن انس، زید بن اسلم، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ہبہ کا بیان

صدقہ کی ہوئی چیز کو جسے صدقہ کیا گیا ہو اس سے خریدنے کی کراہت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1670

راوی: زھیر بن حرب، عبدالرحمان ابن مھدی، حضرت مالک بن انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ مَهْدِيٍّ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَزَادَ لَا تَبْتَعْهُ وَإِنْ أَعْطَاكَهُ بِدِرْهَمٍ

زہیر بن حرب، عبدالرحمن ابن مہدی، حضرت مالک بن انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی یہ حدیث ان اسناد سے مروی ہے اور اس میں اضافہ یہ ہے تو اسے مت خرید اگرچہ وہ تجھے ایک درہم ہی میں دیدے۔

راوی: زہیر بن حرب، عبدالرحمان ابن مہدی، حضرت مالک بن انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ہبہ کا بیان

صدقہ کی ہوئی چیز کو جسے صدقہ کیا گیا ہو اس سے خریدنے کی کراہت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1671

راوی: امیہ بن بسطام، یزید ابن زریع، روح ابن قاسم، زید بن اسلم، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ وَهُوَ ابْنُ الْقَاسِمِ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ أَنَّهُ حَمَلَ عَلَى فَرَسٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَوَجَدَهُ عِنْدَ صَاحِبِهِ وَقَدْ أَضَاعَهُ وَكَانَ قَلِيلَ الْمَالِ فَأَرَادَ أَنْ يَشْتَرِيَهُ فَأَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ لَا تَشْتَرِهِ وَإِنْ أُعْطِيتَهُ بِدِرْهَمٍ فَإِنَّ مَثَلَ الْعَائِدِ فِي صَدَقَتِهِ كَمَثَلِ الْكَلْبِ يَعُودُ فِي قَيْئِهِ

امیہ بن بسطام، یزید ابن زریع، روح ابن قاسم، زید بن اسلم، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے اپنا ایک گھوڑا اللہ کی راہ میں دے دیا پھر آپ نے اسے اس کے مالک کے پاس پایا تو اس نے اسے ضائع کر دیا تھا اور وہ غریب آدمی تھا آپ نے اسے خریدنے کا ارادہ کیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کا ذکر کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگرچہ تجھے ایک درہم میں بھی دیا جائے تو بھی نہ خرید کیونکہ اپنے صدقہ میں لوٹنے والے کی مثال ایسی ہی ہے جیسے کتے کی مثال جو اپنی قے کی طرف لوٹتا ہے۔

راوی: امیہ بن بسطام، یزید ابن زریع، روح ابن قاسم، زید بن اسلم، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ہبہ کا بیان

صدقہ کی ہوئی چیز کو جسے صدقہ کیا گیا ہو اس سے خریدنے کی کراہت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1672

راوی: ابن ابی عمر، سفیان، حضرت زید بن اسلم

وحَدَّثَنَاه ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّ حَدِيثَ مَالِكٍ وَرَوْحٍ أَتَمُّ وَأَكْثَرُ

ابن ابی عمر، سفیان، حضرت زید بن اسلم سے بھی یہ حدیث مبارکہ مروی ہے لیکن حضرت مالک و روح کی حدیث زیادہ مکمل اور پوری ہے۔

راوی: ابن ابی عمر، سفیان، حضرت زید بن اسلم

باب : ہبہ کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1673

راوی: یحیی بن یحیی، مالك، نافع، حضرت ابن عمر رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ حَمَلَ عَلَى فَرَسٍ فِي سَبِيلِ اللهِ فَوَجَدَهُ يُبَاعُ فَأَرَادَ أَنْ يَبْتَاعَهُ فَسَأَلَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ لَا تَبْتَعْهُ وَلَا تَعُدْ فِي صَدَقَتِكَ

یحیی بن یحیی، مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اللہ کی راہ میں ایک گھوڑا دیدیا اسے فروخت ہوتے پایا تو اسے خریدنے کا ارادہ کیا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس بارے میں پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اسے مت خرید اور اپنے صدقہ میں نہ لوٹ۔

راوی : یحیی بن یحیی، مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ہبہ کا بیان

صدقہ کی ہوئی چیز کو جسے صدقہ کیا گیا ہو اس سے خریدنے کی کراہت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1674

راوی: قتیبه، ابن رمح، لیث بن سعید، مقدمی، محمد بن مثنی، یحیی قطان، ابن نمیر، ابوبکر بن ابی شیبه، ابواسامه، نافع، حضرت مالك رضی الله تعالیٰ عنه کی طرح حضرت ابن عمر رضی الله تعالیٰ عنه

و حَدَّثَنَاه قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَابْنُ رُمْحٍ جَمِيعًا عَنْ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ ح و حَدَّثَنَا الْمُقَدَّمِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ كُلُّهُمْ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ كِلَاهُمَا عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ مَالِكٍ

قتیبہ، ابن رمح، لیث بن سعید، مقدمی، محمد بن مثنی، یحیی قطان، ابن نمیر، ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو اسامہ، نافع، حضرت مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرح حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہ واسطہ سے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ حدیث ان اسناد سے بھی مروی ہے

راوی : قتیبہ، ابن رمح، لیث بن سعید، مقدمی، محمد بن مثنی، یحیی قطان، ابن نمیر، ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو اسامہ، نافع، حضرت مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرح حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ہبہ کا بیان

صدقہ کی ہوئی چیز کو جسے صدقہ کیا گیا ہو اس سے خریدنے کی کراہت کے بیان میں

جلد : جلد دوم　　حدیث 1675

راوی: ابن ابی عمر، عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، زہری، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَاللَّفْظُ لِعَبْدٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ حَمَلَ عَلَى فَرَسٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ رَآهَا تُبَاعُ فَأَرَادَ أَنْ يَشْتَرِيَهَا فَسَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَعُدْ فِي صَدَقَتِكَ يَا عُمَرُ

ابن ابی عمر، عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، زہری، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک گھوڑا اللہ کے راستہ میں دے دیا پھر اسے فروخت ہوتے ہوئے اسے خریدنے کا ارادہ کیا اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے عمر اپنے صدقہ میں مت لوٹ

راوی: ابن ابی عمر، عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، زہری، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

صدقہ کو لوٹانے کی حرمت کے بیان میں...

باب : ہبہ کا بیان

صدقہ کو لوٹانے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم　　حدیث 1676

راوی: ابراہیم بن موسیٰ رازی، اسحاق بن ابراہیم، عیسیٰ بن یونس، اوزاعی، ابی جعفر، محمد بن علی، ابن مسیب، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى الرَّازِيُّ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَا أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ الَّذِي يَرْجِعُ فِي صَدَقَتِهِ كَمَثَلِ الْكَلْبِ يَقِيءُ ثُمَّ يَعُودُ فِي قَيْئِهِ فَيَأْكُلُهُ

ابراہیم بن موسیٰ رازی، اسحاق بن ابراہیم، عیسیٰ بن یونس، اوزاعی، ابی جعفر، محمد بن علی، ابن مسیب، حضرت ابن عباس رضی اللہ

تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو آدمی اپنے صدقہ کو لوٹاتا ہے اس کی مثال اس کتے کی سی ہے جو قے کرتا ہے پھر اپنی قے کو لوٹائے اور اسے کھالے۔

راوی : ابراہیم بن موسیٰ رازی، اسحاق بن ابراہیم، عیسیٰ بن یونس، اوزاعی، ابی جعفر، محمد بن علی، ابن مسیب، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ہبہ کا بیان

صدقہ کو لوٹانے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم　　حدیث 1677

راوی : ابو کریب، محمد بن العلاء، ابن مبارک، اوزاعی، حضرت محمد بن علی حسین

وحَدَّثَنَاه أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ يَذْكُرُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

ابو کریب، محمد بن العلاء، ابن مبارک، اوزاعی، حضرت محمد بن علی حسین سے بھی یہ حدیث اسی طرح مروی ہے۔

راوی : ابو کریب، محمد بن العلاء، ابن مبارک، اوزاعی، حضرت محمد بن علی حسین

باب : ہبہ کا بیان

صدقہ کو لوٹانے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم　　حدیث 1678

راوی : حجاج بن شاعر، عبدالصمد، حرب، یحیی ابن کثیر، عبدالرحمان بن عمرو، حضرت محمد بن فاطمہ بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

وحَدَّثَنِيهِ حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَرْبٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو أَنَّ مُحَمَّدَ ابْنَ فَاطِمَةَ بِنْتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَهُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِهِمْ

حجاج بن شاعر، عبدالصمد، حرب، یحیی ابن کثیر، عبدالرحمن بن عمرو، حضرت محمد بن فاطمہ بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھی ان کی طرح یہ حدیث روایت کی ہے۔

راوی : حجاج بن شاعر، عبدالصمد، حرب، یحیی ابن کثیر، عبدالرحمان بن عمرو، حضرت محمد بن فاطمہ بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم

باب : ہبہ کا بیان

صدقہ کو لوٹانے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1679

راوی: ھارون بن سعید ایلی، احمد بن عیسی، ابن وھب، عمرو، ابن حارث، بکیر، سعید بن مسیب، حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ عِيسَى قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو وَهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرٍ أَنَّهُ سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّمَا مَثَلُ الَّذِي يَتَصَدَّقُ بِصَدَقَةٍ ثُمَّ يَعُودُ فِي صَدَقَتِهِ كَمَثَلِ الْكَلْبِ يَقِيئُ ثُمَّ يَأْكُلُ قَيْئَهُ

ہارون بن سعید ایلی، احمد بن عیسی، ابن وہب، عمرو، ابن حارث، بکیر، سعید بن مسیب، حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس آدمی کی مثال جو اپنے مال سے صدقہ کرے پھر اپنا صدقہ لوٹائے ایسی ہے جیسے کہ کتے کی مثال جو قے کرکے پھر اپنی قے کھالے۔

راوی: ہارون بن سعید ایلی، احمد بن عیسی، ابن وہب، عمرو، ابن حارث، بکیر، سعید بن مسیب، حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ہبہ کا بیان

صدقہ کو لوٹانے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1680

راوی: محمد بن مثنی، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، سعید بن مسیب، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الْعَائِدُ فِي هِبَتِهِ كَالْعَائِدِ فِي قَيْئِهِ

محمد بن مثنی، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، سعید بن مسیب، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی

کریم نے ارشاد فرمایا اپنے ہبہ کو لوٹانے والا اپنی قے کو لوٹانے والے کی طرح ہے۔

راوی : محمد بن مثنی، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، سعید بن مسیب، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ہبہ کا بیان

صدقہ کو لوٹانے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم **حدیث** 1681

راوی: محمد بن مثنی، ابن ابی عدی، سعید، قتادہ، حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

محمد بن مثنی، ابن ابی عدی، سعید، قتادہ، حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی یہ حدیث مبارکہ اسی طرح کی ہے۔

راوی : محمد بن مثنی، ابن ابی عدی، سعید، قتادہ، حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ہبہ کا بیان

صدقہ کو لوٹانے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد دوم **حدیث** 1682

راوی: اسحاق بن ابراهیم، مخزومی، وهیب، عبداللہ بن طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا الْمَخْزُومِيُّ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعَائِدُ فِي هِبَتِهِ كَالْكَلْبِ يَقِيءُ ثُمَّ يَعُودُ فِي قَيْئِهِ

اسحاق بن ابراہیم، مخزومی، وہیب، عبداللہ بن طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اپنے ہبہ کو لوٹانے والا ایسا ہے کہ کتا قے کرے پھر اپنی قے کو لوٹائے۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، مخزومی، وہیب، عبداللہ بن طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ہبہ میں بعض اولا کو زیادہ دینے کی کراہت کے بیان میں...

باب : ہبہ کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1683

راوی : یحیی بن یحیی، مالک، ابن شہاب، حمید بن عبدالرحمان، محمد بن نعمان بن بشیر، حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ يُحَدِّثَانِهِ عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ أَبَاهُ أَتَى بِهِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي نَحَلْتُ ابْنِي هَذَا غُلَامًا كَانَ لِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكُلَّ وَلَدِكَ نَحَلْتَهُ مِثْلَ هَذَا فَقَالَ لَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَارْجِعْهُ

یحیی بن یحیی، مالک، ابن شہاب، حمید بن عبدالرحمن، محمد بن نعمان بن بشیر، حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ اسے اس کے والد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں لے کر حاضر ہوئے تو عرض کیا میں نے اپنے اس بیٹے کو اپنا ایک غلام ہبہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تو نے اپنی تمام اولاد کو اسی طرح ہبہ کیا ہے اس نے کہا نہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس سے لوٹا لے

راوی : یحیی بن یحیی، مالک، ابن شہاب، حمید بن عبدالرحمان، محمد بن نعمان بن بشیر، حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ہبہ کا بیان

ہبہ میں بعض اولا کو زیادہ دینے کی کراہت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1684

راوی : یحیی بن یحیی، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، حمید بن عبدالرحمان، محمد بن نعمان، حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَمُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ أَتَى بِي أَبِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي نَحَلْتُ ابْنِي هَذَا غُلَامًا فَقَالَ أَكُلَّ بَنِيكَ نَحَلْتَ قَالَ لَا قَالَ فَارْدُدْهُ

یحیی بن یحیی، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، حمید بن عبدالرحمن، محمد بن نعمان، حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت

ہے کہ مجھے میرے والد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں لے کر حاضر ہوئے اور عرض کیا میں نے اپنے اس بیٹے ہبہ کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تونے اپنے تمام بیٹوں کو ہبہ کیا اس نے عرض کیا نہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس سے واپس لے لو۔

راوی : یحیی بن یحیی، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، حمید بن عبدالرحمان، محمد بن نعمان، حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ہبہ کا بیان

ہبہ میں بعض اولا کو زیادہ دینے کی کراہت کے بیان میں

جلد : جلد دوم　　**حدیث** 1685

راوی : ابوشیبہ، اسحاق بن ابراہیم ابن ابی عمر، ابن عیینہ، قتیبہ، ابن رمح، لیث بن سعد، حرملہ بن یحیی، ابن وھب، یونس، اسحاق بن ابراھیم، عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، زھری

وحَدَّثَنَا أَبُو شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ ح وحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَابْنُ رُمْحٍ عَنْ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ ح وحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ ح وحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ كُلُّهُمْ عَنْ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ أَمَّا يُونُسُ وَمَعْمَرٌ فَفِي حَدِيثِهِمَا أَكُلَّ بَنِيكَ وَفِي حَدِيثِ اللَّيْثِ وَابْنِ عُيَيْنَةَ أَكُلَّ وَلَدِكَ وَرِوَايَةُ اللَّيْثِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ وَحُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ بَشِيرًا جَاءَ بِالنُّعْمَانِ

ابوشیبہ، اسحاق بن ابراہیم ابن ابی عمر، ابن عیینہ، قتیبہ، ابن رمح، لیث بن سعد، حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، اسحاق بن ابراہیم، عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، زہری یہ حدیث ان مختلف اسناد سے مروی بھی ہے۔

راوی : ابوشیبہ، اسحاق بن ابراہیم ابن ابی عمر، ابن عیینہ، قتیبہ، ابن رمح، لیث بن سعد، حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، اسحاق بن ابراہیم، عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، زہری

باب : ہبہ کا بیان

ہبہ میں بعض اولا کو زیادہ دینے کی کراہت کے بیان میں

جلد : جلد دوم　　**حدیث** 1686

راوی: قتیبه بن سعید، جریر، ھشام بن عروہ، حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ حَدَّثَنَا النُّعْمَانُ بْنُ بَشِيرٍ قَالَ وَقَدْ أَعْطَاهُ أَبُوهُ غُلَامًا فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا هَذَا الْغُلَامُ قَالَ أَعْطَانِيهِ أَبِي قَالَ فَكُلَّ إِخْوَتِهِ أَعْطَيْتَهُ كَمَا أَعْطَيْتَ هَذَا قَالَ لَا قَالَ فَرُدَّهُ

قتیبہ بن سعید، جریر، ہشام بن عروہ، حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ان کہ والد نے انہیں ایک غلام عطا کیا تو انہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ فرمایا یہ غلام کیا ہے عرض کیا میرے باپ نے اسے مجھے ہبہ کیا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو نے اس کے بھائیوں میں سے سب کو اسی طرح دیا ہے جیسا انہیں عطا کیا اس نے عرض کیا نہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو اسے لوٹا لے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، جریر، ہشام بن عروہ، حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: ہبہ کا بیان

ہبہ میں بعض اولا کو زیادہ دینے کی کراہت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1687

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عباد بن عوام، حصین، شعبی، نعمان بن بشیر، یحیی بن یحیی، ابوالاحوص، حصین، شعبی، حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ ح و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ تَصَدَّقَ عَلَيَّ أَبِي بِبَعْضِ مَالِهِ فَقَالَتْ أُمِّي عَمْرَةُ بِنْتُ رَوَاحَةَ لَا أَرْضَى حَتَّى تُشْهِدَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْطَلَقَ أَبِي إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُشْهِدَهُ عَلَى صَدَقَتِي فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفَعَلْتَ هَذَا بِوَلَدِكَ كُلِّهِمْ قَالَ لَا قَالَ اتَّقُوا اللَّهَ وَاعْدِلُوا فِي أَوْلَادِكُمْ فَرَجَعَ أَبِي فَرَدَّ تِلْكَ الصَّدَقَةَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عباد بن عوام، حصین، شعبی، نعمان بن بشیر، یحیی بن یحیی، ابوالاحوص، حصین، شعبی، حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ مجھے میرے باپ نے اپنا کچھ مال ہبہ کیا تو میری ماں عمرہ بنت رواحہ نے کہا میں اس وقت تک راضی نہیں ہوں گی جب تک تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو گواہ نہ بنالے میرے والد مجھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس

لے چلے تاکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو میرے ہبہ پر گواہ بنائیں۔ تو انہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تو نے اپنے سب بیٹوں کے ساتھ ایسا کیا ہے؟ انہوں نے کہا نہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ سے ڈرو اور اپنی اولاد میں انصاف کرو۔ میرے والد لوٹے اور ہبہ واپس کر لیا۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عباد بن عوام، حصین، شعبی، نعمان بن بشیر، یحیی بن یحیی، ابوالاحوص، حصین، شعبی، حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ہبہ کا بیان

ہبہ میں بعض اولا کو زیادہ دینے کی کراہت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1688

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، ابی حیان، شعبی، حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ أَبِي حَيَّانَ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ ح وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَيَّانَ التَّيْمِيُّ عَنْ الشَّعْبِيِّ حَدَّثَنِي النُّعْمَانُ بْنُ بَشِيرٍ أَنَّ أُمَّهُ بِنْتَ رَوَاحَةَ سَأَلَتْ أَبَاهُ بَعْضَ الْمَوْهِبَةِ مِنْ مَالِهِ لِابْنِهَا فَالْتَوَى بِهَا سَنَةً ثُمَّ بَدَا لَهُ فَقَالَتْ لَا أَرْضَى حَتَّى تُشْهِدَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مَا وَهَبْتَ لِابْنِي فَأَخَذَ أَبِي بِيَدِي وَأَنَا يَوْمَئِذٍ غُلَامٌ فَأَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أُمَّ هَذَا بِنْتَ رَوَاحَةَ أَعْجَبَهَا أَنْ أُشْهِدَكَ عَلَى الَّذِي وَهَبْتُ لِابْنِهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا بَشِيرُ أَلَكَ وَلَدٌ سِوَى هَذَا قَالَ نَعَمْ فَقَالَ أَكُلَّهُمْ وَهَبْتَ لَهُ مِثْلَ هَذَا قَالَ لَا قَالَ فَلَا تُشْهِدْنِي إِذًا فَإِنِّي لَا أَشْهَدُ عَلَى جَوْرٍ

ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، ابی حیان، شعبی، حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ اس کی ماں بنت رواحہ نے اس کے باپ سے اس کے مال میں سے کچھ مال ہبہ کرنے کا سوال کیا۔ انہوں نے ایک سال تک التواء میں رکھا پھر اس کا ارادہ ہو گیا اس ماں نے کہا میں اس وقت تک راضی نہیں ہوں گی جب تک تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو میرے بیٹے کے ہبہ پر گواہ نہ بنالے۔ تو میرے والد نے میرا ہاتھ پکڑا اور ان دنوں میں لڑکا تھا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس حاضر ہوئے اور عرض کیا اے اللہ کے رسول! اس کی ماں بنت رواحہ پسند کرتی ہے کہ میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس کے بیٹے کے ہبہ پر گواہ بناؤں۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے بشیر! کیا اس کے علاوہ بھی تیری اولاد ہے؟ انہوں نے کہا: انہوں نے

کہا جی ہاں! آپ نے فرمایا کیا تو نے اسی طرح سب کو ہبہ کیا ہے؟ انہوں نے کہا: نہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو مجھے گواہ مت بنا کیونکہ میں ظلم پر گواہی نہیں دیتا۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، ابی حیان، شعبی، حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: ہبہ کا بیان

ہبہ میں بعض اولا کو زیادہ دینے کی کراہت کے بیان میں

جلد: جلد دوم حدیث 1689

راوی: ابن نمیر، اسماعیل، شعبی، حضرت نعمان بن بشیر

حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَكَ بَنُونَ سِوَاهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَكُلَّهُمْ أَعْطَيْتَ مِثْلَ هَذَا قَالَ لَا قَالَ فَلَا أَشْهَدُ عَلَى جَوْرٍ

ابن نمیر، اسماعیل، شعبی، حضرت نعمان بن بشیر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تیرے اس بیٹے کے علاوہ بھی بیٹے ہیں؟ اس نے کہا جی ہاں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ان سب کو بھی تو نے اسی طرح عطا کیا؟ انہوں نے کہا نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں ظلم پر گواہی نہیں دیتا۔

راوی: ابن نمیر، اسماعیل، شعبی، حضرت نعمان بن بشیر

باب: ہبہ کا بیان

ہبہ میں بعض اولا کو زیادہ دینے کی کراہت کے بیان میں

جلد: جلد دوم حدیث 1690

راوی: اسحاق بن ابراھیم، جریر، عاصم، شعبی، حضرت نعمان بن بشیر

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِأَبِيهِ لَا تُشْهِدْنِي عَلَى جَوْرٍ

اسحاق بن ابراہیم، جریر، عاصم، شعبی، حضرت نعمان بن بشیر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے باپ سے ارشاد فرمایا مجھے ظلم پر گواہ نہ بناؤ۔

راوی: اسحاق بن ابراہیم، جریر، عاصم، شعبی، حضرت نعمان بن بشیر

باب : ہبہ کا بیان

ہبہ میں بعض اولا کو زیادہ دینے کی کراہت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1691

راوی : محمد بن مثنی، عبدالوہاب، عبدالاعلی، اسحاق بن ابراہیم، یعقوب دورقی، ابن علیہ، اسماعیل بن ابراہیم، داؤد بن ابی ہند، شعبی، حضرت نعمان بن بشیر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ وَعَبْدُ الْأَعْلَى ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَيَعْقُوبُ الدَّوْرَقِيُّ جَمِيعًا عَنْ ابْنِ عُلَيَّةَ وَاللَّفْظُ لِيَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ انْطَلَقَ بِي أَبِي يَحْمِلُنِي إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ اشْهَدْ أَنِّي قَدْ نَحَلْتُ النُّعْمَانَ كَذَا وَكَذَا مِنْ مَالِي فَقَالَ أَكُلَّ بَنِيكَ قَدْ نَحَلْتَ مِثْلَ مَا نَحَلْتَ النُّعْمَانَ قَالَ لَا قَالَ فَأَشْهِدْ عَلَى هَذَا غَيْرِي ثُمَّ قَالَ أَيَسُرُّكَ أَنْ يَكُونُوا إِلَيْكَ فِي الْبِرِّ سَوَاءً قَالَ بَلَى قَالَ فَلَا إِذًا

محمد بن مثنی، عبدالوہاب، عبدالاعلی، اسحاق بن ابراہیم، یعقوب دورقی، ابن علیہ، اسماعیل بن ابراہیم، داؤد بن ابی ہند، شعبی، حضرت نعمان بن بشیر سے روایت ہے کہ میرے والد مجھے اٹھا کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لے گئے اور عرض کیا اے اللہ کے رسول! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گواہ بن جائیں اس پر کہ میں نے نعمان کو اپنے مال سے اتنا اتنا ہبہ کیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تو نے نعمان کی طرح اپنے بیٹوں کو ہبہ کیا ہے؟ انہوں نے کہا نہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس پر میرے علاوہ کسی دوسرے کو گواہ بنا۔ پھر فرمایا کیا تو خوش ہے اس بات پر کہ وہ سب تیرے لیے نیکی میں برابر ہوں؟ تو انہوں نے (والد) نے کہا کیوں نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پھر ایسا مت کر۔

راوی : محمد بن مثنی، عبدالوہاب، عبدالاعلی، اسحاق بن ابراہیم، یعقوب دورقی، ابن علیہ، اسماعیل بن ابراہیم، داؤد بن ابی ہند، شعبی، حضرت نعمان بن بشیر

باب : ہبہ کا بیان

ہبہ میں بعض اولا کو زیادہ دینے کی کراہت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1692

راوی: احمد بن عثمان نوفلی، ازھر، ابن عون، شعبی، حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ النَّوْفَلِيُّ حَدَّثَنَا أَزْهَرُ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ نَحَلَنِي أَبِي نُحْلًا ثُمَّ أَتَى بِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُشْهِدَهُ فَقَالَ أَكُلَّ وَلَدِكَ أَعْطَيْتَهُ هَذَا قَالَ لَا قَالَ أَلَيْسَ تُرِيدُ مِنْهُمْ الْبِرَّ مِثْلَ مَا تُرِيدُ مِنْ ذَا قَالَ بَلَى قَالَ فَإِنِّي لَا أَشْهَدُ قَالَ ابْنُ عَوْنٍ فَحَدَّثْتُ بِهِ مُحَمَّدًا فَقَالَ إِنَّمَا تَحَدَّثْنَا أَنَّهُ قَالَ قَارِبُوا بَيْنَ أَوْلَادِكُمْ

احمد بن عثمان نوفلی، ازہر، ابن عون، شعبی، حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میرے باپ نے مجھے ہبہ کیا ۔ پھر مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لائے تاکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس پر گواہ بنائیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تو نے اپنے تمام بیٹوں کو یہ عطا کیا ہے؟ اس نے کہا نہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تو جیسے اس سے نیکی کا ارادہ کرتا ہے کہ اسی طرح ان سے نیکی کا ارادہ نہیں کرتا؟ اس نے کہا کیوں نہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں گواہ نہیں بنتا۔ ابن عون نے کہا میں نے حدیث محمد سے بیان کی۔ انہوں نے کہا مجھے یہ حدیث اسی طرح بیان کی گئی کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اپنے بیٹوں میں برابری کرو۔

راوی: احمد بن عثمان نوفلی، ازہر، ابن عون، شعبی، حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ہبہ کا بیان

ہبہ میں بعض اولا کو زیادہ دینے کی کراہت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1693

راوی: احمد بن عبداللہ بن یونس، زھیر، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَتْ امْرَأَةُ بَشِيرٍ انْحَلْ ابْنِي غُلَامَكَ وَأَشْهِدْ لِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ ابْنَةَ فُلَانٍ سَأَلَتْنِي أَنْ أَنْحَلَ ابْنَهَا غُلَامِي وَقَالَتْ أَشْهِدْ لِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَلَهُ إِخْوَةٌ قَالَ نَعَمْ قَالَ أَفَكُلَّهُمْ أَعْطَيْتَ مِثْلَ مَا أَعْطَيْتَهُ قَالَ لَا قَالَ فَلَيْسَ يَصْلُحُ هَذَا وَإِنِّي لَا أَشْهَدُ إِلَّا عَلَى حَقٍّ

احمد بن عبداللہ بن یونس، زہیر، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ بشیر کی بیوی نے کہا میرے بیٹے کے لیے اپنا غلام ہبہ کر دو اور اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو گواہ بنالو۔ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے اور

عرض کیا کہ فلاں کی بیٹی نے مجھ سے کہا ہے کہ میں اپنا غلام اس کے بیٹے کو ہبہ کر دوں اور اس نے کہا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو گواہ بنا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا اس کے اور بھائی ہیں اس نے کہا جی ہاں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا ان سب کو تو نے دیا ہے جس طرح تو نے اسے عطا کیا ہے؟ اس نے کہا نہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ درست نہیں ہے اور میں حق کے علاوہ کسی بات پر گواہ نہیں بنتا۔

راوی : احمد بن عبداللہ بن یونس، زہیر، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

تاحیات ہبہ کے بیان میں...

باب : ہبہ کا بیان

تاحیات ہبہ کے بیان میں

جلد : جلد دوم **حدیث** 1694

راوی: یحیی بن یحیی، ابن شہاب، ابی سلمہ بن عبدالرحمان، حضرت جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّمَا رَجُلٍ أُعْمِرَ عُمْرَى لَهُ وَلِعَقِبِهِ فَإِنَّهَا لِلَّذِي أُعْطِيَهَا لَا تَرْجِعُ إِلَى الَّذِي أَعْطَاهَا لِأَنَّهُ أَعْطَى عَطَائً وَقَعَتْ فِيهِ الْمَوَارِيثُ

یحیی بن یحیی، ابن شہاب، ابی سلمہ بن عبدالرحمن، حضرت جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس شخص کو اس کے لیے اور اس کے ورثاء کے لیے عمر بھر کے لیے ہبہ کی گئی تو یہ ہبہ اس کے لیے ہے جسے دیا گیا ہے۔ جس نے اسے دیا ہے اس کی طرف نہیں لوٹے گا کیونکہ اس نے ایسی عطا کی ہے جس میں وراثت جاری ہو گئی۔

راوی : یحیی بن یحیی، ابن شہاب، ابی سلمہ بن عبدالرحمان، حضرت جابر بن عبداللہ

باب : ہبہ کا بیان

تاحیات ہبہ کے بیان میں

جلد : جلد دوم **حدیث** 1695

راوی: یحیی بن یحیی، محمد بن رمح، لیث، قتیبہ، لیث، ابن شہاب، ابی سلمہ، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ

عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ قَالَا أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَعْمَرَ رَجُلًا عُمْرَى لَهُ وَلِعَقِبِهِ فَقَدْ قَطَعَ قَوْلُهُ حَقَّهُ فِيهَا وَهِيَ لِمَنْ أُعْمِرَ وَلِعَقِبِهِ غَيْرَ أَنَّ يَحْيَى قَالَ فِي أَوَّلِ حَدِيثِهِ أَيُّمَا رَجُلٍ أُعْمِرَ عُمْرَى فَهِيَ لَهُ وَلِعَقِبِهِ

یحیی بن یحیی، محمد بن رمح، لیث، قتیبہ، لیث، ابن شہاب، ابی سلمہ، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس نے کسی آدمی اور اس کہ ورثاء کو کوئی چیز تاعمر کے لیے ہبہ کی تو اس کے قول نے اس چیز میں اس کے حق کو ختم کر دیا اور یہ اسی اور اس کے ورثاء کے لیے ہے جس کو ہبہ کی گئی ہے اور یحیی کی حدیث میں یہ اس کے لیے ہے جس کو کوئی چیز عمر بھر کے لیے ہبہ کی گئی تو یہ اس کے لیے اور اس کے ورثاء کہ لیے ہے

راوی: یحیی بن یحیی، محمد بن رمح، لیث، قتیبہ، لیث، ابن شہاب، ابی سلمہ، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: ہبہ کا بیان

تاحیات ہبہ کے بیان میں

جلد: جلد دوم　　　　**حدیث** 1696

راوی: عبدالرحمان ابن بشر عبدی، عبدالرزاق، ابن جریج، شہاب، عمری، ابی سلمہ بن عبدالرحمان، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرٍ الْعَبْدِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ الْعُمْرَى وَسُنَّتِهَا عَنْ حَدِيثِ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّمَا رَجُلٍ أَعْمَرَ رَجُلًا عُمْرَى لَهُ وَلِعَقِبِهِ فَقَالَ قَدْ أَعْطَيْتُكَهَا وَعَقِبَكَ مَا بَقِيَ مِنْكُمْ أَحَدٌ فَإِنَّهَا لِمَنْ أُعْطِيَهَا وَإِنَّهَا لَا تَرْجِعُ إِلَى صَاحِبِهَا مِنْ أَجْلِ أَنَّهُ أَعْطَى عَطَاءً وَقَعَتْ فِيهِ الْمَوَارِيثُ

عبدالرحمن ابن بشر عبدی، عبدالرزاق، ابن جریج، شہاب، عمری، ابی سلمہ بن عبدالرحمن، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے کسی کو اس کے لیے اور اس کے ورثاء کے لیے کوئی چیز عمر بھر کے لیے ہبہ کی تو اسے کہا میں نے یہ چیز تجھے اور تیرے ورثاء کو ہبہ کی جب تک تم میں سے کوئی بھی باقی رہے تو یہ اسی کی

ہے جسے عطا کی گئی ہے اور چیز اپنے مالک کی طرف اس وجہ سے نہیں لوٹے گی کیونکہ اس نے جب کوئی چیز ہبہ کر دی تو اس میں وراثت جاری ہو گئی۔

راوی : عبد الرحمان ابن بشر عبدی، عبد الرزاق، ابن جریج، شہاب، عمری، ابی سلمہ بن عبد الرحمان، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ہبہ کا بیان

تاحیات ہبہ کے بیان میں

جلد : جلد دوم **حدیث** 1697

راوی : اسحاق بن ابراهیم، عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، زهری، ابی سلمه، حضرت جابر رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَاللَّفْظُ لِعَبْدٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ إِنَّمَا الْعُمْرَى الَّتِي أَجَازَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَقُولَ هِيَ لَكَ وَلِعَقِبِكَ فَأَمَّا إِذَا قَالَ هِيَ لَكَ مَا عِشْتَ فَإِنَّهَا تَرْجِعُ إِلَى صَاحِبِهَا قَالَ مَعْمَرٌ وَكَانَ الزُّهْرِيُّ يُفْتِي بِهِ

اسحاق بن ابراہیم، عبد بن حمید،، عبد الرزاق، معمر، زہری، ابی سلمہ، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے وہ تاعمر ہبہ جسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جائز رکھا یہ ہے کہ ہبہ کرنے والا کہے: یہ تیرے لیے اور ورثاء کے لیے اور جب اس نے یہ کہا کہ تیری زندگی میں تیرے لیے ہے تو پھر وہ چیز اپنے اصل مالک کی طرف لوٹ جائے گی معمر نے کہا امام زہری اسی کہ مطابق فتوی دیتے تھے

راوی : اسحاق بن ابراہیم، عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، زہری، ابی سلمہ، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ہبہ کا بیان

تاحیات ہبہ کے بیان میں

جلد : جلد دوم **حدیث** 1698

راوی : محمد بن رافع، ابن ابی فدیك، ابن ابی ذئب، ابن شهاب، ابی سلمه بن عبدالرحمان، حضرت جابر رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ عَنْ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ

جَابِرٍ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى فِيمَنْ أُعْمِرَ عُمْرَى لَهُ وَلِعَقِبِهِ فَهِيَ لَهُ بَتْلَةً لَا يَجُوزُ لِلْمُعْطِي فِيهَا شَرْطٌ وَلَا ثُنْيَا قَالَ أَبُو سَلَمَةَ لِأَنَّهُ أَعْطَى عَطَائً وَقَعَتْ فِيهِ الْمَوَارِيثُ فَقَطَعَتْ الْمَوَارِيثُ شَرْطَهُ

محمد بن رافع، ابن ابی فدیک، ابن ابی ذئب، ابن شہاب، ابی سلمہ بن عبد الرحمن، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے اور وہ حضرت عبد اللہ کے بیٹے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس آدمی کہ بارے میں فیصلہ فرمایا جسے اس کے لیے اور اس کہ ورثا کے لیے تاعمر ہبہ کیا گیا وہ یقینی طور پر اسی کے لیے ہے ہبہ کرنے والے کے لیے اس میں شرط لگانا اور استثنیٰ کرنا جائز نہیں ابو سلمہ نے کہا کیونکہ اس کی شرط منقطع کر دی۔

راوی : محمد بن رافع، ابن ابی فدیک، ابن ابی ذئب، ابن شہاب، ابی سلمہ بن عبد الرحمان، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ہبہ کا بیان

تاحیات ہبہ کے بیان میں

جلد : جلد دوم **حدیث** 1699

راوی : عبیداللہ بن عمر قواریری، خالد بن حارث، ھشام، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ بن عبدالرحمان، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعُمْرَى لِمَنْ وُهِبَتْ لَهُ

عبید اللہ بن عمر قواریری، خالد بن حارث، ہشام، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تاعمر ہبہ اس کے لیے ہے جس کو ہبہ کیا گیا ہو۔

راوی : عبید اللہ بن عمر قواریری، خالد بن حارث، ہشام، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ بن عبد الرحمان، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ہبہ کا بیان

تاحیات ہبہ کے بیان میں

جلد : جلد دوم **حدیث** 1700

راوی : محمد بن مثنی، معاذ بن ھشام، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ بن عبدالرحمان، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بِمِثْلِهِ

محمد بن مثنی، معاذ بن ہشام، یحیی بن ابی کثیر، ابو سلمہ بن عبد الرحمن، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسی طرح فرمایا۔

راوی: محمد بن مثنی، معاذ بن ہشام، یحیی بن ابی کثیر، ابو سلمہ بن عبد الرحمان، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ہبہ کا بیان

تاحیات ہبہ کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 1701

راوی: احمد بن یونس، زهیر، ابوزبیر، حضرت جابر رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ يَرْفَعُهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

احمد بن یونس، زہیر، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے جسے انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مرفوعا بیان ہے۔

راوی: احمد بن یونس، زہیر، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ہبہ کا بیان

تاحیات ہبہ کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 1702

راوی: یحیی بن یحیی، ابوخیثمه، ابی زبیر، جابر

وحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْسِكُوا عَلَيْكُمْ أَمْوَالَكُمْ وَلَا تُفْسِدُوهَا فَإِنَّهُ مَنْ أَعْمَرَ عُمْرَى فَهِيَ لِلَّذِي أُعْمِرَهَا حَيًّا وَمَيِّتًا وَلِعَقِبِهِ

یحیی بن یحیی، ابوخیثمہ، ابی زبیر، جابر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اپنے اموال کو روکے رکھو اور اس میں فساد نہ کرو کیونکہ جس شخص نے عمر بھر ہبہ کیا تو اسی کے لیے ہے جسے ہبہ کیا گیا اور اس کے وارثوں کا ہے خواہ زندہ ہو یا مر جائے۔

راوی : یحیی بن یحیی، ابو خیثمہ، ابی زبیر، جابر

باب : ہبہ کا بیان

تاحیات ہبہ کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1703

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، حجاج بن ابی عثمان، ابوبکر بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، وکیع، سفیان، عبدالوارث بن عبدالصمد، ابی زبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ أَبِي عُثْمَانَ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ وَکِيعٍ عَنْ سُفْيَانَ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي عَنْ أَيُّوبَ کُلُّ هَؤُلَائِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَى حَدِيثِ أَبِي خَيْثَمَةَ وَفِي حَدِيثِ أَيُّوبَ مِنْ الزِّيَادَةِ قَالَ جَعَلَ الْأَنْصَارُ يُعْمِرُونَ الْمُهَاجِرِينَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْسِکُوا عَلَيْکُمْ أَمْوَالَکُمْ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، حجاج بن ابی عثمان، ابو بکر بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، وکیع، سفیان، عبدالوارث بن عبدالصمد، ابی زبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اسی طرح جیسے ابی خیثمہ کی حدیث میں ہے اور ایوب کی حدیث میں یہ زیادتی انصار مہاجرین کو تاعمر ہبہ کرنے لگے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اپنے مالوں کو اپنے پاس روک رکھو۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، حجاج بن ابی عثمان، ابو بکر بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، وکیع، سفیان، عبدالوارث بن عبدالصمد، ابی زبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ہبہ کا بیان

تاحیات ہبہ کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1704

راوی : محمد بن رافع، اسحاق بن منصور، ابن رافع، عبدالرزاق، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ

وحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَإِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ رَافِعٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو

الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ أَعْمَرَتْ امْرَأَةٌ بِالْمَدِينَةِ حَائِطًا لَهَا ابْنًا لَهَا ثُمَّ تُوُفِّيَ وَتُوُفِّيَتْ بَعْدَهُ وَتَرَكَتْ وَلَدًا وَلَهُ إِخْوَةٌ بَنُونَ لِلْمُعْمِرَةِ فَقَالَ وَلَدُ الْمُعْمِرَةِ رَجَعَ الْحَائِطُ إِلَيْنَا وَقَالَ بَنُو الْمُعْمَرِ بَلْ كَانَ لِأَبِينَا حَيَاتَهُ وَمَوْتَهُ فَاخْتَصَمُوا إِلَى طَارِقٍ مَوْلَى عُثْمَانَ فَدَعَا جَابِرًا فَشَهِدَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْعُمْرَى لِصَاحِبِهَا فَقَضَى بِذَلِكَ طَارِقٌ ثُمَّ كَتَبَ إِلَى عَبْدِ الْمَلِكِ فَأَخْبَرَهُ ذَلِكَ وَأَخْبَرَهُ بِشَهَادَةِ جَابِرٍ فَقَالَ عَبْدُ الْمَلِكِ صَدَقَ جَابِرٌ فَأَمْضَى ذَلِكَ طَارِقٌ فَإِنَّ ذَلِكَ الْحَائِطَ لِبَنِي الْمُعْمَرِ حَتَّى الْيَوْمِ

محمد بن رافع، اسحاق بن منصور، ابن رافع، عبد الرزاق، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ سے روایت ہے کہ مدینہ میں ایک عورت نے اپنا باغ اپنے بیٹے کو ہبہ کیا پھر وہ فوت ہو گیا اور اس کہ بعد وہ عورت بھی فوت ہو گئی اور اولاد چھوڑی جو اس مرنے والے کے بیٹے اور بھائی تھے جو عمر ہبہ کرنے والی عورت کی اولاد نے عورت کہ بیٹے تھے تو ہبہ کرنے والی عورت کی اولاد نے کہا باغ ہماری طرف لوٹ آیا اور جسے عمر بھر کے لیے ہبہ کیا گیا اس کے بیٹے نے کہا بلکہ یہ ہمارے باپ ہی کے لئے ہے اس کی زندگی اور موت میں انہوں نے حضرت طارق کے پاس اپنا جھگڑا پیش کیا جو حضرت عثمان کے آزاد کردہ غلام تھے تو انہوں نے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بلوایا تو انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قول پر گواہی دیتے ہوئے کہا کہ یہ باغ اسی کا ہے جسے تا عمر کے لیے ہبہ کیا گیا ہے تو طارق نے اسی فیصلہ کر دیا پھر عبدالملک کو لکھ کر اس کی خبر دی اور اسے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شہادت و گواہی کی بھی خبر دی تو عبدالملک نے کہا جابر نے سچ کہا ہے طارق نے اس کے مطابق حکم جاری کر دیا اور وہ باغ آج تک ہبہ کیے ہوئے کے لڑکوں کے پاس ہے۔

راوی : محمد بن رافع، اسحاق بن منصور، ابن رافع، عبد الرزاق، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ

باب : ہبہ کا بیان

تاحیات ہبہ کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1705

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، ابی بکر، اسحاق، ابوبکر، سفیان بن عیینہ، عمرو، حضرت سلیمان بن یسار

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِأَبِي بَكْرٍ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ أَنَّ طَارِقًا قَضَى بِالْعُمْرَى لِلْوَارِثِ لِقَوْلِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى

اللہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، ابی بکر، اسحاق، ابو بکر، سفیان بن عیینہ، عمرو، حضرت سلیمان بن یسار سے روایت ہے کہ طارق نے عمر بھر کے ہبہ کا فیصلہ وراث کے لیے کیا حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے قول کی وجہ سے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، ابی بکر، اسحاق، ابو بکر، سفیان بن عیینہ، عمرو، حضرت سلیمان بن یسار

باب : ہبہ کا بیان

تاحیات ہبہ کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1706

راوی: محمد بن مثنی، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، عطاء، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ عَطَائٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعُمْرَى جَائِزَةٌ

محمد بن مثنی، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، عطاء، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تاعمر ہبہ جائز ہے۔

راوی: محمد بن مثنی، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، عطاء، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ہبہ کا بیان

تاحیات ہبہ کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1707

راوی: یحیی بن حبیب حارثی، خالد ابن حارث، سعید بن قتادہ، عطاء، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَطَائٍ عَنْ جَابِرٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الْعُمْرَى مِيرَاثٌ لِأَهْلِهَا

یحیی بن حبیب حارثی، خالد ابن حارث، سعید بن قتادہ، عطاء، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تاعمر ہبہ اس اہل وعیال کے لیے میراث ہے جسے ہبہ کیا گیا ہے۔

راوی : یحیی بن حبیب حارثی، خالد ابن حارث، سعید بن قتادہ، عطاء، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ہبہ کا بیان

تاحیات ہبہ کے بیان میں

جلد : جلد دوم **حدیث** 1708

راوی: محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، نضر ابن انس، بشیر بن نہیک، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعُمْرَى جَائِزَةٌ

محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، نضر ابن انس، بشیر بن نہیک، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تاعمر ہبہ کرنا جائز ہے۔

راوی : محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، نضر ابن انس، بشیر بن نہیک، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ہبہ کا بیان

تاحیات ہبہ کے بیان میں

جلد : جلد دوم **حدیث** 1709

راوی: یحیی بن حبیب، خالد ابن حارث، سعید، حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنِيهِ يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ مِيرَاثٌ لِأَهْلِهَا أَوْ قَالَ جَائِزَةٌ

یحیی بن حبیب، خالد ابن حارث، سعید، حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی اس سند سے یہ حدیث مروی ہے کہ تاعمر ہبہ اس اہل وعیال کے لیے میراث ہے یا فرمایا عمری جائز ہے۔

راوی : یحیی بن حبیب، خالد ابن حارث، سعید، حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : وصیت کا بیان

باب : وصیت کا بیان

تاحیات ہبہ کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1710

راوی: ابوخیثمہ، زہیر بن حرب، محمد بن مثنی، یحی، ابن سعید قطان، عبیداللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى الْعَنَزِيُّ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا حَقُّ امْرِئٍ مُسْلِمٍ لَهُ شَيْءٌ يُرِيدُ أَنْ يُوصِيَ فِيهِ يَبِيتُ لَيْلَتَيْنِ إِلَّا وَوَصِيَّتُهُ مَكْتُوبَةٌ عِنْدَهُ

ابوخیثمہ، زہیر بن حرب، محمد بن مثنی، یحی، ابن سعید قطان، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس مسلمان کے لئے مناسب نہیں جس کے پاس کوئی چیز ہو اور وہ اس میں وصیت کا ارادہ رکھتا ہو کہ وہ دو راتیں گزار دے سوائے اس کے کہ اس کی وصیت لکھی ہوئی اس کے پاس موجود نہ ہو۔

راوی : ابوخیثمہ، زہیر بن حرب، محمد بن مثنی، یحی، ابن سعید قطان، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : وصیت کا بیان

تاحیات ہبہ کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1711

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبدۃ بن سلیمان، عبداللہ بن نمیر، ابن نمیر، حضرت عبید اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنِي أَبِي كِلَاهُمَا عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّهُمَا قَالَا وَلَهُ شَيْءٌ يُوصِي فِيهِ وَلَمْ يَقُولَا يُرِيدُ أَنْ يُوصِيَ فِيهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدۃ بن سلیمان، عبد اللہ بن نمیر، ابن نمیر، حضرت عبید اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی دوسری سند کے ساتھ یہ حدیث مبارکہ مروی ہے اس میں یہ ہے کہ اس کے کوئی چیز ہو جس میں وصیت ہو سکتی ہو۔ انہوں نے یہ نہیں کہا کہ وہ اس میں وصیت کرنے کا ارادہ رکھتا ہو۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدۃ بن سلیمان، عبد اللہ بن نمیر، ابن نمیر، حضرت عبید اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : وصیت کا بیان

تاحیات ہبہ کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1712

راوی : ابوکامل حجدری، حماد ابن زید، زهیر بن حرب، اسماعیل ابن علیة، ایوب، ابوطاهر، ابن وهب، یونس، هارون بن سعید ایلی، ابن وهب، اسامه بن زید لیثی، محمد بن رافع، ابن ابی فدیك، هشام ابن سعد، نافع، ابن عمران

وحَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ ح وحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ يَعْنِي ابْنَ عُلَيَّةَ كِلَاهُمَا عَنْ أَيُّوبَ ح وحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ ح وحَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ اللَّيْثِيُّ ح وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ كُلُّهُمْ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ عُبَيْدِ اللهِ وَقَالُوا جَمِيعًا لَهُ شَيْئٌ يُوصِي فِيهِ إِلَّا فِي حَدِيثِ أَيُّوبَ فَإِنَّهُ قَالَ يُرِيدُ أَنْ يُوصِيَ فِيهِ كَرِوَايَةِ يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللهِ

ابو کامل جحدری، حماد ابن زید، زہیر بن حرب، اسماعیل ابن علیۃ، ایوب، ابو طاہر، ابن وہب، یونس، ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، اسامہ بن زید لیثی، محمد بن رافع، ابن ابی فدیک، ہشام ابن سعد، نافع، ابن عمران مختلف اسانید سے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ حدیث مروی ہے کہ اس کے پاس قبل وصیت کوئی چیز ہو۔ ایوب کی حدیث میں ہے کہ وصیت کرنے کا ارادہ رکھتا ہو یحییٰ عن عبید اللہ کی روایت کی طرح۔

راوی : ابو کامل جحدری، حماد ابن زید، زہیر بن حرب، اسماعیل ابن علیۃ، ایوب، ابو طاہر، ابن وہب، یونس، ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، اسامہ بن زید لیثی، محمد بن رافع، ابن ابی فدیک، ہشام ابن سعد، نافع، ابن عمران

باب : وصیت کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1713

راوی: ھارون بن معروف، ابن وھب، عمرو، ابن حارث، ابن شھاب، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو وَهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا حَقُّ امْرِئٍ مُسْلِمٍ لَهُ شَيْءٌ يُوصِي فِيهِ يَبِيتُ ثَلَاثَ لَيَالٍ إِلَّا وَوَصِيَّتُهُ عِنْدَهُ مَكْتُوبَةٌ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ مَا مَرَّتْ عَلَيَّ لَيْلَةٌ مُنْذُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ذَلِكَ إِلَّا وَعِنْدِي وَصِيَّتِي

ہارون بن معروف، ابن وہب، عمرو، ابن حارث، ابن شہاب، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے۔ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ کسی مسلمان مرد کے لیے مناسب نہیں ہے کہ اس کے پاس کوئی چیز قابل وصیت ہو اور وہ وصیت اپنے پاس لکھ کر رکھے بغیر تین راتیں گزار دے۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا جب سے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ حدیث سنی ہے مجھ پر ایک رات بھی نہیں گزری کہ جس میں میری وصیت میرے پاس موجود نہ ہو

راوی: ہارون بن معروف، ابن وہب، عمرو، ابن حارث، ابن شہاب، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : وصیت کا بیان

تاحیات ہبہ کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1714

راوی: ابوطاھر، حرملہ بن یحیی، ابن وھب، یونس، عبدالملک بن شعیب بن لیث، عقیل، ابن ابی عمر، عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، حضرت زھری

و حَدَّثَنِيهِ أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ ح و حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ كُلُّهُمْ عَنْ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ

ابوطاہر، حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، عبدالملک بن شعیب بن لیث، عقیل، ابن ابی عمر، عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، حضرت

زہری سے مختلف اسانید کے ساتھ یہ حدیث کی مروی ہے۔

راوی : ابوطاہر، حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، عبدالملک بن شعیب بن لیث، عقیل، ابن ابی عمر، عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، حضرت زہری

تہائی مال کی وصیت کے بیان میں ...

باب : وصیت کا بیان

تہائی مال کی وصیت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1715

راوی: یحیی بن یحیی تمیمی، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، عامر بن سعد، حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ عَادَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ مِنْ وَجَعٍ أَشْفَيْتُ مِنْهُ عَلَى الْمَوْتِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ بَلَغَنِي مَا تَرَى مِنْ الْوَجَعِ وَأَنَا ذُو مَالٍ وَلَا يَرِثُنِي إِلَّا ابْنَةٌ لِي وَاحِدَةٌ أَفَأَتَصَدَّقُ بِثُلُثَيْ مَالِي قَالَ لَا قَالَ قُلْتُ أَفَأَتَصَدَّقُ بِشَطْرِهِ قَالَ لَا الثُّلُثُ وَالثُّلُثُ كَثِيرٌ إِنَّكَ أَنْ تَذَرَ وَرَثَتَكَ أَغْنِيَاءَ خَيْرٌ مِنْ أَنْ تَذَرَهُمْ عَالَةً يَتَكَفَّفُونَ النَّاسَ وَلَسْتَ تُنْفِقُ نَفَقَةً تَبْتَغِي بِهَا وَجْهَ اللَّهِ إِلَّا أُجِرْتَ بِهَا حَتَّى اللُّقْمَةُ تَجْعَلُهَا فِي فِي امْرَأَتِكَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أُخَلَّفُ بَعْدَ أَصْحَابِي قَالَ إِنَّكَ لَنْ تُخَلَّفَ فَتَعْمَلَ عَمَلًا تَبْتَغِي بِهِ وَجْهَ اللَّهِ إِلَّا ازْدَدْتَ بِهِ دَرَجَةً وَرِفْعَةً وَلَعَلَّكَ تُخَلَّفُ حَتَّى يُنْفَعَ بِكَ أَقْوَامٌ وَيُضَرَّ بِكَ آخَرُونَ اللَّهُمَّ أَمْضِ لِأَصْحَابِي هِجْرَتَهُمْ وَلَا تَرُدَّهُمْ عَلَى أَعْقَابِهِمْ لَكِنْ الْبَائِسُ سَعْدُ بْنُ خَوْلَةَ قَالَ رَثَى لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَنْ تُوُفِّيَ بِمَكَّةَ

یحیی بن یحیی تمیمی، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، عامر بن سعد، حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حجتہ الوداع کے موقعہ پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میری عیادت ایسے درد میں کی جس میں موت کے قریب ہو گیا تھا۔ عرض کیا اے اللہ کہ رسول! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جانتے ہیں کہ جیسا درد مجھے پہنچا ہے میں مالدار ہوں اور میرا، میری ایک بیٹی کہ سوا کوئی وارث نہیں۔ کیا میں اپنے مال سے دو تہائی خیرات کر دوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں۔ میں نے عرض کیا کیا میں نصف خیرات کر دوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں، بلکہ تہائی اور تہائی بہت ہے بے شک اگر تو اپنے وارثوں کو مالدار

چھوڑے یہ اس سے بہتر ہے کہ تو انہیں تنگ دست لوگوں کے سامنے ہاتھ پھیلانے والا چھوڑے اور تو مال بھی خرچ کرتا ہے کہ اس سے اللہ کی رضا کا طالب ہوتا ہے تو اس پر تجھے اجر دیا جاتا ہے یہاں تک کہ وہ لقمہ جو تو اپنی بیوی کے منہ میں ڈالتا ہے۔ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! کیا میں اپنے ساتھیوں کے بعد پیچھے رہ جاؤں گا؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو ہرگز پیچھے نہ رہے گا اگر تو کوئی بھی عمل کرے گا جس سے اللہ کی رضا کا طالب ہو گا تو اس سے تیرا ایک درجہ بلند ہو گا اور بڑھے گا اور شاید تو پیچھے رہے یہاں تک کہ تیرے ذریعے لوگوں کو نفع دیا جائے گا اور دوسروں کو نقصان۔ اے اللہ! میرے صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے لیے ان کی ہجرت کو پورا فرما دے اور ان کو اپنی ایڑھیوں پر واپس نہ لوٹا لیکن سعد بن خولہ نقصان اٹھانے والا ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے لیے افسوس کا اظہار فرمایا اس وجہ سے مکہ میں فوت ہوا۔

راوی : یحیی بن یحیی تمیمی، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، عامر بن سعد، حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : وصیت کا بیان

تہائی مال کی وصیت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1716

راوی : قتیبہ بن سعید، ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، حرملہ، ابن وہب، یونس، اسحاق بن ابراہیم، عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، حضرت زہری

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ح و حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ كُلُّهُمْ عَنْ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

قتیبہ بن سعید، ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، حرملہ، ابن وہب، یونس، اسحاق بن ابراہیم، عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، حضرت زہری سے مختلف اسناد کے ساتھ یہ حدیث اسی طرح مروی ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، حرملہ، ابن وہب، یونس، اسحاق بن ابراہیم، عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، حضرت زہری

باب : وصیت کا بیان

تہائی مال کی وصیت کے بیان میں

جلد : جلد دوم　　　حدیث 1717

راوی: اسحاق بن منصور، ابوداؤد، سفیان، سعد بن ابراهیم، عامر بن سعد، حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ سَعْدٍ قَالَ دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيَّ يَعُودُنِي فَذَكَرَ بِمَعْنَى حَدِيثِ الزُّهْرِيِّ وَلَمْ يَذْكُرْ قَوْلَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَعْدِ بْنِ خَوْلَةَ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ وَكَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَمُوتَ بِالْأَرْضِ الَّتِي هَاجَرَ مِنْهَا

اسحاق بن منصور، ابوداؤد، سفیان، سعد بن ابراہیم، عامر بن سعد، حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پاس میری عیادت کے لیے تشریف لائے۔ باقی حدیث زہری کی حدیث کی طرح ذکر کی ہے لیکن سعد بن خولہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بارے میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا قول ذکر نہیں کیا لیکن یہ فرمایا کہ حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس زمین میں مرنا ناپسند کرتے تھے جہاں سے انہوں نے ہجرت کی تھی۔

راوی: اسحاق بن منصور، ابوداؤد، سفیان، سعد بن ابراہیم، عامر بن سعد، حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : وصیت کا بیان

تہائی مال کی وصیت کے بیان میں

جلد : جلد دوم　　　حدیث 1718

راوی: زهیر بن حرب، حسن بن موسی، زهیر، سماك بن حرب، مصعب بن سعد، حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنِي مُصْعَبُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ مَرِضْتُ فَأَرْسَلْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ دَعْنِي أَقْسِمْ مَالِي حَيْثُ شِئْتُ فَأَبَى قُلْتُ فَالنِّصْفُ فَأَبَى قُلْتُ فَالثُّلُثُ قَالَ فَسَكَتَ بَعْدَ الثُّلُثِ قَالَ فَكَانَ بَعْدُ الثُّلُثُ جَائِزًا

زہیر بن حرب، حسن بن موسی، زہیر، سماک بن حرب، مصعب بن سعد، حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں بیمار ہوا تو میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس پیغام بھیجا۔ میں نے عرض کیا مجھے آپ اپنے مال کے تقسیم کرنے کی اجازت دے دیں۔ جیسے میں چاہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انکار فرمایا۔ میں نے نصف کے لیے عرض کیا تو بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انکار فرمایا میں نے تہائی کے لیے عرض کیا تو تہائی کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خاموش رہے کہتے ہیں تو اس کے بعد ایک تہائی جائز ہو گیا۔

راوی : زہیر بن حرب، حسن بن موسی، زہیر، سماک بن حرب، مصعب بن سعد، حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : وصیت کا بیان

تہائی مال کی وصیت کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 1719

راوی : محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، سماک، حضرت سماک

وحَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّی وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ فَكَانَ بَعْدُ الثُّلُثُ جَائِزًا

محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، سماک، حضرت سماک سے روایت ہے کہ اس سند کے ساتھ یہ حدیث اسی طرح مروی ہے لیکن انہوں نے اس کے بعد تہائی جائز ہو گیا کو ذکر نہیں کیا

راوی : محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، سماک، حضرت سماک

باب : وصیت کا بیان

تہائی مال کی وصیت کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 1720

راوی : قاسم بن زکریا، حسین بن علی، زائدہ، عبدالملک بن عمیر، مصعب بن سعد، حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنِی الْقَاسِمُ بْنُ زَکَرِیَّائَ حَدَّثَنَا حُسَیْنُ بْنُ عَلِیٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَیْرٍ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِیهِ قَالَ عَادَنِی النَّبِیُّ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ أُوصِی بِمَالِی کُلِّهِ قَالَ لَا قُلْتُ فَالنِّصْفُ قَالَ لَا فَقُلْتُ أَبِالثُّلُثِ فَقَالَ نَعَمْ وَالثُّلُثُ کَثِیرٌ

قاسم بن زکریا، حسین بن علی، زائدہ، عبدالملک بن عمیر، مصعب بن سعد، حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری عیادت کے لیے تشریف لائے تو میں نے عرض کیا میں اپنے پورے مال کی وصیت کر دوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں۔ میں نے آدھے کے لیے عرض کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں میں نے عرض کیا کیا تہائی کے لیے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہاں اور تہائی کے لیے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہاں اور تہائی

بہت ہے۔

راوی : قاسم بن زکریا، حسین بن علی، زائدہ، عبدالملک بن عمیر، مصعب بن سعد، حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : وصیت کا بیان

تہائی مال کی وصیت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1721

راوی : محمد بن ابی عمر مکی، ثقفی، ایوب سختیانی، عمرو بن سعید، حمید بن عبدالرحمان حمیری، حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحِمْيَرِيِّ عَنْ ثَلَاثَةٍ مِنْ وَلَدِ سَعْدٍ كُلُّهُمْ يُحَدِّثُهُ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَى سَعْدٍ يَعُودُهُ بِمَكَّةَ فَبَكَى قَالَ مَا يُبْكِيكَ فَقَالَ قَدْ خَشِيتُ أَنْ أَمُوتَ بِالْأَرْضِ الَّتِي هَاجَرْتُ مِنْهَا كَمَا مَاتَ سَعْدُ بْنُ خَوْلَةَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ اشْفِ سَعْدًا اللَّهُمَّ اشْفِ سَعْدًا ثَلَاثَ مِرَارٍ قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ لِي مَالًا كَثِيرًا وَإِنَّمَا يَرِثُنِي ابْنَتِي أَفَأُوصِي بِمَالِي كُلِّهِ قَالَ لَا قَالَ فَبِالثُّلُثَيْنِ قَالَ لَا قَالَ فَالنِّصْفُ قَالَ لَا قَالَ فَالثُّلُثُ قَالَ الثُّلُثُ وَالثُّلُثُ كَثِيرٌ إِنَّ صَدَقَتَكَ مِنْ مَالِكَ صَدَقَةٌ وَإِنَّ نَفَقَتَكَ عَلَى عِيَالِكَ صَدَقَةٌ وَإِنَّ مَا تَأْكُلُ امْرَأَتُكَ مِنْ مَالِكَ صَدَقَةٌ وَإِنَّكَ أَنْ تَدَعَ أَهْلَكَ بِخَيْرٍ أَوْ قَالَ بِعَيْشٍ خَيْرٌ مِنْ أَنْ تَدَعَهُمْ يَتَكَفَّفُونَ النَّاسَ وَقَالَ بِيَدِهِ

محمد بن ابی عمر مکی، ثقفی، ایوب سختیانی، عمرو بن سعید، حمید بن عبدالرحمن حمیری، حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے تینوں بیٹوں نے اپنے باپ سے روایت نقل کی ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ میں حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس ان کی عیادت کے لیے تشریف لائے تو وہ رونے لگے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تجھے کس چیز نے رلا دیا تو عرض کیا میں ڈرتا ہو کہ میں اس زمین میں مر جاؤں جہاں سے میں نے ہجرت کی جیسا کہ سعد بن خولہ فوت ہو گئے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تین مرتبہ فرمایا اے اللہ! سعد کو شفاء دے۔ سعد نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول میرے پاس بہت کثیر مال و دولت ہے اور میری وارث میری بیٹی ہے کیا میں اپنے سارے مال کی وصیت کر دوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں اس نے عرض کی دو تہائی کی؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں اس نے عرض کی آدھے کی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں اس نے عرض کی ایک تہائی کی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تہائی کی اور تہائی بہت ہے اور تیرے اپنے مال سے صدقہ کرنا بھی

صدقہ ہے اور تیرا اہل وعیال پر خرچ کرنا بھی صدقہ ہے اور یہ کہ تو اپنے اہل وعیال کو خوشحالی میں چھوڑے تو یہ بہتر ہے اس سے کہ تو انہیں اس حال میں چھوڑے کہ وہ لوگوں کے سامنے ہاتھ پھیلاتے ہوں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کر کہ یہ ارشاد فرمایا۔

راوی : محمد بن ابی عمر مکی، ثقفی، ایوب سختیانی، عمرو بن سعید، حمید بن عبدالرحمان حمیری، حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : وصیت کا بیان

تہائی مال کی وصیت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1722

راوی : ابوربیع عتکی، حماد، ایوب، عمرو بن سعد، حمید بن عبدالرحمان حمیری، حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحِمْيَرِيِّ عَنْ ثَلَاثَةٍ مِنْ وَلَدِ سَعْدٍ قَالُوا مَرِضَ سَعْدٌ بِمَكَّةَ فَأَتَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُهُ بِنَحْوِ حَدِيثِ الثَّقَفِيِّ

ابوربیع عتکی، حماد، ایوب، عمرو بن سعد، حمید بن عبدالرحمن حمیری، حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہ تین بیٹوں سے روایت ہے کہ حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ مکہ میں بیمار ہوئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے پاس ان کی عیادت کے لیے تشریف لائے۔ باقی حدیث ثقفی کی حدیث کی طرح ہے۔

راوی : ابوربیع عتکی، حماد، ایوب، عمرو بن سعد، حمید بن عبدالرحمان حمیری، حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : وصیت کا بیان

تہائی مال کی وصیت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1723

راوی : محمد بن مثنی، عبدالاعلی، ہشام، محمد، حمید بن عبدالرحمان، حضرت سعد بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنِي ثَلَاثَةٌ مِنْ وَلَدِ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ كُلُّهُمْ يُحَدِّثُنِيهِ بِمِثْلِ حَدِيثِ صَاحِبِهِ فَقَالَ مَرِضَ سَعْدٌ بِمَكَّةَ فَأَتَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُهُ بِمِثْلِ حَدِيثِ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ عَنْ حُمَيْدٍ الْحِمْيَرِيِّ

محمد بن مثنی، عبد الاعلی، ہشام، محمد، حمید بن عبد الرحمن، حضرت سعد بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہ بیٹوں نے ایک دوسرے کی طرح حدیث روایت کی ہے کہ حضرت سعد مکہ میں بیمار ہو گئے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کی تیمار داری کے لیے تشریف لائے۔ باقی حدیث حمید حمیری کی حدیث کی طرح ہے۔

راوی : محمد بن مثنی، عبد الاعلی، ہشام، محمد، حمید بن عبد الرحمان، حضرت سعد بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : وصیت کا بیان

تہائی مال کی وصیت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1724

راوی: ابراهیم بن موسیٰ رازی، عیسیٰ یعنی ابن یونس، ابوبکر بن ابی شیبه، ابو کریب، وکیع، ابو کریب، ابن نمیر، هشام، عروه، حضرت ابن عباس رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى الرَّازِيُّ أَخْبَرَنَا عِيسَى يَعْنِي ابْنَ يُونُسَ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَوْ أَنَّ النَّاسَ غَضُّوا مِنْ الثُّلُثِ إِلَى الرُّبُعِ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الثُّلُثُ وَالثُّلُثُ كَثِيرٌ وَفِي حَدِيثِ وَكِيعٍ كَبِيرٌ أَوْ كَثِيرٌ

ابراہیم بن موسیٰ رازی، عیسیٰ یعنی ابن یونس، ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، وکیع، ابو کریب، ابن نمیر، ہشام، عروہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ کاش لوگ تہائی سے کم کر کے چوتھائی میں وصیت کریں کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ثلث کی اجازت دی اور ارشاد فرمایا ثلث (تہائی) بہت ہے وکیع کی حدیث میں ہے کہ بہت ہے اور کثیر ہے۔

راوی : ابراہیم بن موسیٰ رازی، عیسیٰ یعنی ابن یونس، ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، وکیع، ابو کریب، ابن نمیر، ہشام، عروہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

میت کو صدقات کا ثواب پہنچنے کے بیان میں...

باب : وصیت کا بیان

میت کو صدقات کا ثواب پہنچنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 1725

راوی: یحیی بن ایوب، قتیبہ بن سعید، علی بن حجر، اسماعیل ابن جعفر، الاعلاء، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَبِي مَاتَ وَتَرَكَ مَالًا وَلَمْ يُوصِ فَهَلْ يُكَفِّرُ عَنْهُ أَنْ أَتَصَدَّقَ عَنْهُ قَالَ نَعَمْ

یحیی بن ایوب، قتیبہ بن سعید، علی بن حجر، اسماعیل ابن جعفر، الاعلاء، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا کہ میرا باپ فوت ہو گیا ہے اور اس نے مال چھوڑا ہے لیکن وصیت نہیں کی تو اگر میں اس کی طرف سے صدقہ کروں تو اس کے گناہ معاف کیے جائیں گے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہاں۔

راوی : یحیی بن ایوب، قتیبہ بن سعید، علی بن حجر، اسماعیل ابن جعفر، الاعلاء، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : وصیت کا بیان

میت کو صدقات کا ثواب پہنچنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 1726

راوی: زھیربن حرب، یحیی بن سعید، ھشام، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَجُلًا قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أُمِّيَ افْتُلِتَتْ نَفْسُهَا وَإِنِّي أَظُنُّهَا لَوْ تَكَلَّمَتْ تَصَدَّقَتْ فَلِي أَجْرٌ أَنْ أَتَصَدَّقَ عَنْهَا قَالَ نَعَمْ

زہیر بن حرب، یحیی بن سعید، ہشام، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا کہ میری ماں اچانک فوت ہو گی ہے اور میرا اس کے بارے میں گمان ہے کہ اگر وہ بات کرتی تو صدقہ کرتی تو اگر میں اس کی طرف سے صدقہ دوں تو مجھے ثواب ملے گا؟ آپ نے فرمایا جی ہاں۔

راوی : زہیر بن حرب، یحیی بن سعید، ہشام، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : وصیت کا بیان

میت کو صدقات کا ثواب پہنچنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 1727

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، محمد بن بشر، ہشام، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أُمِّيَ افْتُلِتَتْ نَفْسُهَا وَلَمْ تُوصِ وَأَظُنُّهَا لَوْ تَكَلَّمَتْ تَصَدَّقَتْ أَفَلَهَا أَجْرٌ إِنْ تَصَدَّقْتُ عَنْهَا قَالَ نَعَمْ

محمد بن عبداللہ بن نمیر، محمد بن بشر، ہشام، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا اے اللہ کے رسول! میری ماں کا اچانک انتقال ہو گیا ہے لیکن اس نے کوئی وصیت نہیں کی اور میرا اس کے بارے میں گمان ہے کہ اگر وہ بات کرتی تو صدقہ کرتی۔ اگر میں اس کی طرف سے صدقہ کروں تو کیا اس کے لیے ثواب ہو گا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہاں۔

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، محمد بن بشر، ہشام، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : وصیت کا بیان

میت کو صدقات کا ثواب پہنچنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 1728

راوی: ابوکریب، ابواسامہ، حکم بن موسی، شعیب بن اسحاق، امیہ بن بسطام، یزید یعنی ابن زریع، روح، ابن قاسم، ابوبکر بن ابی شیبہ، جعفر بن عون، ہشام بن عروۃ، یحیی بن سعید، شعیب، جعفر

وحَدَّثَنَاه أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ح وحَدَّثَنِي الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ إِسْحَقَ ح وحَدَّثَنِي أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ وَهُوَ ابْنُ الْقَاسِمِ ح وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ أَمَّا أَبُو أُسَامَةَ وَرَوْحٌ فَفِي حَدِيثِهِمَا فَهَلْ لِي أَجْرٌ كَمَا قَالَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَأَمَّا شُعَيْبٌ وَجَعْفَرٌ فَفِي حَدِيثِهِمَا أَفَلَهَا أَجْرٌ كَرِوَايَةِ ابْنِ بِشْرٍ

ابوکریب، ابواسامہ، حکم بن موسی، شعیب بن اسحاق، امیہ بن بسطام، یزید یعنی ابن زریع، روح، ابن قاسم، ابوبکر بن ابی شیبہ، جعفر بن عون، ہشام بن عروۃ، یحیی بن سعید، شعیب، جعفر مختلف اسانید کے ساتھ یہ حدیث مروی ہے۔ معنی اور مفہوم ایک ہے۔

راوی: ابوکریب، ابواسامہ، حکم بن موسی، شعیب بن اسحاق، امیہ بن بسطام، یزید یعنی ابن زریع، روح، ابن قاسم، ابوبکر بن ابی

شیبہ، جعفر بن عون، ہشام بن عروۃ، یحیی بن سعید، شعیب، جعفر

مرنے کے بعد کو انسان کو کس چیز کا ثواب ملتا رہتا ہے؟...

باب : وصیت کا بیان

مرنے کے بعد کو انسان کو کس چیز کا ثواب ملتا رہتا ہے؟

جلد : جلد دوم حدیث 1729

راوی: یحیی بن ایوب، قتیبہ، ابن حجر، اسماعیل بن جعفر، العلاء، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ هُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ الْعَلَائِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا مَاتَ الْإِنْسَانُ انْقَطَعَ عَنْهُ عَمَلُهُ إِلَّا مِنْ ثَلَاثَةٍ إِلَّا مِنْ صَدَقَةٍ جَارِيَةٍ أَوْ عِلْمٍ يُنْتَفَعُ بِهِ أَوْ وَلَدٍ صَالِحٍ يَدْعُو لَهُ

یحیی بن ایوب، قتیبہ، ابن حجر، اسماعیل بن جعفر، العلاء، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب انسان مر جاتا ہے تو تین اعمال کے علاوہ تمام اعمال منقطع ہو جاتے ہیں صدقہ جاریہ یا وہ علم جس سے نفع اٹھایا جائے یا نیک اولاد جو اس کے لیے دعا کرتی رہے۔

راوی : یحیی بن ایوب، قتیبہ، ابن حجر، اسماعیل بن جعفر، العلاء، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وقف کے بیان میں...

باب : وصیت کا بیان

وقف کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1730

راوی: یحیی بن یحیی، تمیمی، سلیم بن اخضر، ابن عون، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ أَخْبَرَنَا سُلَيْمُ بْنُ أَخْضَرَ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ أَصَابَ عُمَرُ أَرْضًا

بِخَيْبَرَ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَأْمِرُهُ فِيهَا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي أَصَبْتُ أَرْضًا بِخَيْبَرَ لَمْ أُصِبْ مَالًا قَطُّ هُوَ أَنْفَسُ عِنْدِي مِنْهُ فَمَا تَأْمُرُنِي بِهِ قَالَ إِنْ شِئْتَ حَبَسْتَ أَصْلَهَا وَتَصَدَّقْتَ بِهَا قَالَ فَتَصَدَّقَ بِهَا عُمَرُ أَنَّهُ لَا يُبَاعُ أَصْلُهَا وَلَا يُبْتَاعُ وَلَا يُورَثُ وَلَا يُوهَبُ قَالَ فَتَصَدَّقَ عُمَرُ فِي الْفُقَرَائِ وَفِي الْقُرْبَى وَفِي الرِّقَابِ وَفِي سَبِيلِ اللهِ وَابْنِ السَّبِيلِ وَالضَّيْفِ لَا جُنَاحَ عَلَى مَنْ وَلِيَهَا أَنْ يَأْكُلَ مِنْهَا بِالْمَعْرُوفِ أَوْ يُطْعِمَ صَدِيقًا غَيْرَ مُتَمَوِّلٍ فِيهِ قَالَ فَحَدَّثْتُ بِهَذَا الْحَدِيثِ مُحَمَّدًا فَلَمَّا بَلَغْتُ هَذَا الْمَكَانَ غَيْرَ مُتَمَوِّلٍ فِيهِ قَالَ مُحَمَّدٌ غَيْرَ مُتَأَثِّلٍ مَالًا قَالَ ابْنُ عَوْنٍ وَأَنْبَأَنِي مَنْ قَرَأَ هَذَا الْكِتَابَ أَنَّ فِيهِ غَيْرَ مُتَأَثِّلٍ مَالًا

یحیی بن یحیی، تمیمی، سلیم بن اخضر، ابن عون، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو خیبر میں زمین ملی تو وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس اس کا مشورہ کرنے کے لیے حاضر ہوئے اور عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے خیبر میں ایسی زمین ملی ہے کہ اس جیسا مال مجھے کبھی نہیں ملا اور میرے نزدیک وہ سب سے محبوب چیز ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے اس بارے میں کیا حکم فرماتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر تم چاہو تو اصل زمین اپنے پاس روک رکھو اور اس کی پیداوار صدقہ کر دو۔ تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اسے اس شرط پر وقف کیا کہ اس کی ملکیت نہ فروخت کی جائے نہ خریدی جائے اور نہ میراث بنے اور نہ ہبہ کی جائے۔ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اسے فقراء اور رشتہ داروں اور آزاد کرنے میں اور اللہ کے راستے میں اور مہمانوں میں صدقہ کر دیا اور جو اس کا منتظم ہو وہ اس میں سے نیکی کے ساتھ کھائے یا اپنے دوستوں کو جمع کیے بغیر کھلائے راوی نے کہا میں نے یہ حدیث جب محمد بن سیرین کے سامنے بیان کی تو جب میں غیر متمول فیہ میں پہنچا تو محمد رحمۃ اللہ علیہ نے غَيْرَ مُتَأَثِّلٍ فرمایا ابن عون نے کہا مجھے اس نے خبر دی جس نے یہ کتاب پڑھی کہ اس میں غَيْرَ مُتَأَثِّلٍ مَالًا تھا

راوی : یحیی بن یحیی، تمیمی، سلیم بن اخضر، ابن عون، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : وصیت کا بیان

وقف کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1731

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن ابی زائدہ، اسحاق، ازہر السمان، محمد بن مثنی، ابن ابی عدی، ابن عون

وحَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا أَزْهَرُ السَّمَّانُ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ كُلُّهُمْ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ أَنَّ حَدِيثَ ابْنِ أَبِي زَائِدَةَ وَأَزْهَرَ انْتَهَى عِنْدَ قَوْلِهِ أَوْ يُطْعِمَ صَدِيقًا غَيْرَ مُتَمَوِّلٍ فِيهِ وَلَمْ يُذْكَرْ مَا بَعْدَهُ وَحَدِيثُ ابْنِ أَبِي عَدِيٍّ فِيهِ مَا ذَكَرَ سُلَيْمٌ قَوْلُهُ فَحَدَّثْتُ بِهَذَا الْحَدِيثِ مُحَمَّدًا إِلَى آخِرِهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن ابی زائدہ، اسحاق، ازہر السمان، محمد بن مثنی، ابن ابی عدی، ابن عون اسی حدیث کی دوسری اسناد ذکر کی ہیں جو کہ ازہر کی روایت کے مطابق غَیْرَ مُتَمَوِّلٍ فیہ تک ختم ہوگئی ہے اور ابن عدی سے روایت ہے کہ اس بارے میں سلیم نے ذکر کیا کہ میں نے یہ حدیث محمد بن سیرین سے آخر تک بیان کی۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن ابی زائدہ، اسحاق، ازہر السمان، محمد بن مثنی، ابن ابی عدی، ابن عون

باب : وصیت کا بیان

وقف کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1732

راوی: اسحاق بن ابراهیم، ابوداؤد، عمربن سعد، سفیان، ابن عون، نافع، ابن عمر، حضرت عمر رضی الله تعالیٰ عنه

وحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ عُمَرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ قَالَ أَصَبْتُ أَرْضًا مِنْ أَرْضِ خَيْبَرَ فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ أَصَبْتُ أَرْضًا لَمْ أُصِبْ مَالًا أَحَبَّ إِلَيَّ وَلَا أَنْفَسَ عِنْدِي مِنْهَا وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِمِثْلِ حَدِيثِهِمْ وَلَمْ يَذْكُرْ فَحَدَّثْتُ مُحَمَّدًا وَمَا بَعْدَهُ

اسحاق بن ابراہیم، ابوداؤد، عمر بن سعد، سفیان، ابن عون، نافع، ابن عمر، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ مجھے زمین خیبر سے زمین ملی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ پاس آیا اور میں نے عرض کیا مجھے ایسی زمین ملی جیسا کوئی مال مجھے نہ پسند ہے اور نہ ہی میرے نزدیک عمدہ ہے باقی حدیث گزر چکی ہے۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، ابوداؤد، عمر بن سعد، سفیان، ابن عون، نافع، ابن عمر، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جس کے پاس وصیت کیلئے کوئی چیز نہ ہو اس کا وصیت کو ترک کرنے کے کہ بیان میں...

باب : وصیت کا بیان

جس کے پاس وصیت کیلئے کوئی چیز نہ ہو اس کا وصیت کو ترک کرنے کے کہ بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1733

راوی: یحیی بن یحیی تمیمی، عبدالرحمان بن مہدی، مالک بن مغول، طلحہ بن مصرف، عبداللہ بن ابی اوفی

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ قَالَ سَأَلْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى هَلْ أَوْصَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا قُلْتُ فَلِمَ كُتِبَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ الْوَصِيَّةُ أَوْ فَلِمَ أُمِرُوا بِالْوَصِيَّةِ قَالَ أَوْصَى بِكِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

یحیی بن یحیی تمیمی، عبدالرحمن بن مہدی، مالک بن مغول، طلحہ بن مصرف، عبداللہ بن ابی اوفی سے روایت ہے کہ میں نے عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وصیت کی تھی تو انہوں نے کہا نہیں میں نے کہا تو پھر مسلمان پر وصیت کیوں فرض کی گئی ہے یا انہیں وصیت کا حکم کیوں دیا گیا ہے انہوں نے کہا کہ کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اللہ کی کتاب پر عمل کرنے کی وصیت کی

راوی : یحیی بن یحیی تمیمی، عبدالرحمان بن مہدی، مالک بن مغول، طلحہ بن مصرف، عبداللہ بن ابی اوفی

باب : وصیت کا بیان

جس کے پاس وصیت کیلئے کوئی چیز نہ ہو اس کا وصیت کو ترک کرنے کے کہ بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1734

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، ابن نمیر، مالک بن مغول

وحَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح وحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي كِلَاهُمَا عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ وَكِيعٍ قُلْتُ فَكَيْفَ أُمِرَ النَّاسُ بِالْوَصِيَّةِ وَفِي حَدِيثِ ابْنِ نُمَيْرٍ قُلْتُ كَيْفَ كُتِبَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ الْوَصِيَّةُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، ابن نمیر، مالک بن مغول، اسی حدیث کی دو اسناد ذکر کی ہیں۔ حضرت وکیع رحمۃ اللہ علیہ کی حدیث مبارکہ میں ہے کہ میں نے کہا لوگوں کو وصیت کا حکم کیوں دیا گیا اور ابن نمیر کی حدیث مبارکہ میں ہے کہ میں نے کہا مسلمان پر وصیت کیوں فرض کی گئی ہے؟

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، ابن نمیر، مالک بن مغول

باب : وصیت کا بیان

جس کے پاس وصیت کیلئے کوئی چیز نہ ہو اس کا وصیت کو ترک کرنے کے کہ بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1735

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، ابومعاویہ، اعمش، محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابومعاویہ، اعمش، ابی وائل، مسروق، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي وَأَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَا حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا تَرَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِينَارًا وَلَا دِرْهَمًا وَلَا شَاةً وَلَا بَعِيرًا وَلَا أَوْصَى بِشَيْءٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، ابومعاویہ، اعمش، محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابومعاویہ، اعمش، ابی وائل، مسروق، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دینار نہ چھوڑا نہ درہم۔ بکری نہ اونٹ اور نہ ہی کسی چیز کی وصیت کی۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، ابومعاویہ، اعمش، محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابومعاویہ، اعمش، ابی وائل، مسروق، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : وصیت کا بیان

جس کے پاس وصیت کیلئے کوئی چیز نہ ہو اس کا وصیت کو ترک کرنے کے کہ بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1736

راوی: زھیربن حرب و عثمان بن ابی شیبہ و اسحاق بن ابراھیم، جریر، علی بن خشرم، عیسیٰ و ھو ابن یونس، اعمش

و حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ كُلُّهُمْ عَنْ جَرِيرٍ ح و حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ أَخْبَرَنَا عِيسَى وَهُوَ ابْنُ يُونُسَ جَمِيعًا عَنْ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

زہیر بن حرب و عثمان بن ابی شیبہ و اسحاق بن ابراہیم، جریر، علی بن خشرم، عیسیٰ و ہو ابن یونس، اعمش سے بھی یہ حدیث ان اسناد سے مروی۔

راوی: زہیر بن حرب و عثمان بن ابی شیبہ و اسحاق بن ابراہیم، جریر، علی بن خشرم، عیسیٰ و ہو ابن یونس، اعمش

باب : وصیت کا بیان

جس کے پاس وصیت کیلئے کوئی چیز نہ ہو اس کا وصیت کو ترک کرنے کے کہ بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1737

راوی: یحیی بن یحیی، ابوبکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیة، ابن عون، ابراهیم، حضرت اسود بن یزید

وحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى قَالَ أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ ذَكَرُوا عِنْدَ عَائِشَةَ أَنَّ عَلِيًّا كَانَ وَصِيًّا فَقَالَتْ مَتَى أَوْصَى إِلَيْهِ فَقَدْ كُنْتُ مُسْنِدَتَهُ إِلَى صَدْرِي أَوْ قَالَتْ حَجْرِي فَدَعَا بِالطَّسْتِ فَلَقَدْ انْخَنَثَ فِي حَجْرِي وَمَا شَعَرْتُ أَنَّهُ مَاتَ فَمَتَى أَوْصَى إِلَيْهِ

یحیی بن یحیی، ابوبکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، ابن عون، ابراہیم، حضرت اسود بن یزید سے روایت ہے کہ لوگوں نے سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس ذکر کیا کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ وصی تھے۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں کب وصی بنایا؟ حالانکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے سینے کے ساتھ ٹیک لگائی ہوئی تھی یا میری گود میں اور آپ نے ایک طشت منگوایا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری گود میں گر پڑے اور مجھے آپ کے وصال کا علم بھی نہ ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سیدنا علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے لیے کب وصیت کی۔

راوی : یحیی بن یحیی، ابوبکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، ابن عون، ابراہیم، حضرت اسود بن یزید

باب : وصیت کا بیان

جس کے پاس وصیت کیلئے کوئی چیز نہ ہو اس کا وصیت کو ترک کرنے کے کہ بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1738

راوی: سعید بن منصور، قتیبہ بن سعید، ابوبکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، سفیان، سلیمان، حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَاللَّفْظُ لِسَعِيدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَحْوَلِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَوْمُ الْخَمِيسِ وَمَا يَوْمُ الْخَمِيسِ ثُمَّ بَكَى حَتَّى بَلَّ دَمْعُهُ الْحَصَى فَقُلْتُ يَا ابْنَ عَبَّاسٍ وَمَا يَوْمُ الْخَمِيسِ قَالَ اشْتَدَّ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَعُهُ فَقَالَ ائْتُونِي أَكْتُبْ

لَكُمْ كِتَابًا لَا تَضِلُّوا بَعْدِي فَتَنَازَعُوا وَمَا يَنْبَغِي عِنْدَ نَبِيٍّ تَنَازُعٌ وَقَالُوا مَا شَأْنُهُ أَهَجَرَ اسْتَفْهِمُوهُ قَالَ دَعُونِي فَالَّذِي أَنَا فِيهِ خَيْرٌ أُوصِيكُمْ بِثَلَاثٍ أَخْرِجُوا الْمُشْرِكِينَ مِنْ جَزِيرَةِ الْعَرَبِ وَأَجِيزُوا الْوَفْدَ بِنَحْوِ مَا كُنْتُ أُجِيزُهُمْ قَالَ وَسَكَتَ عَنْ الثَّالِثَةِ أَوْ قَالَهَا فَأُنْسِيتُهَا قَالَ أَبُو إِسْحَقَ إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بِهَذَا الْحَدِيثِ

سعید بن منصور، قتیبہ بن سعید، ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، سفیان، سلیمان، حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جمعرات کے دن فرمایا جمعرات کا دن کیا ہے؟ پھر رو دیئے یہاں تک کہ آنسوؤں نے کنکریوں کو تر کر دیا میں نے عرض کیا اے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ جمرات کا دن کیا ہے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے درد میں شدت ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میرے پاس لاؤ تاکہ میں تمہارے لیے ایسی کتاب لکھ دوں کہ تم میرے بعد گمراہ نہ ہوگے۔ لوگوں نے جھگڑا کیا حالانکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس جھگڑا مناسب نہ تھا اور صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کیا حال ہے کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جدا ہو رہے ہیں؟ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سمجھ لو۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مجھے چھوڑ دو اور جس امر میں میں مشغول ہوں وہ بہتر ہے میں تمہیں تین باتوں کی وصیت کرتا ہوں مشرکین کو جزیرہ عرب سے نکال دو اور وفود کو پورا پورا اسی طرح دو جس طرح میں انہیں پورا پورا ادا کرتا ہوں اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ تیسری بات سے خاموش ہو گئے یا آپ نے فرمایا لیکن میں اسے بھول گیا۔

راوی: سعید بن منصور، قتیبہ بن سعید، ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، سفیان، سلیمان، حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: وصیت کا بیان

جس کے پاس وصیت کیلئے کوئی چیز نہ ہو اس کا وصیت کو ترک کرنے کے کہ بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 1739

راوی: اسحاق بن ابراہیم، وکیع، مالک بن مغول، طلحہ بن مصرف، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ يَوْمُ الْخَمِيسِ وَمَا يَوْمُ الْخَمِيسِ ثُمَّ جَعَلَ تَسِيلُ دُمُوعُهُ حَتَّى رَأَيْتُ عَلَى خَدَّيْهِ كَأَنَّهَا نِظَامُ اللُّؤْلُؤِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ائْتُونِي بِالْكَتِفِ وَالدَّوَاةِ أَوْ اللَّوْحِ وَالدَّوَاةِ أَكْتُبْ لَكُمْ كِتَابًا لَنْ تَضِلُّوا بَعْدَهُ

أَبَدًا فَقَالُوا إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَهْجُرُ

اسحاق بن ابراہیم، وکیع، مالک بن مغول، طلحہ بن مصرف، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے جمعرات کے دن کہا جمعرات کا کیا ہے؟ پھر ان کے آنسو جاری ہوگے۔ یہاں تک کہ میں نے آنسو ان کے رخساروں پر موتیوں کی لڑیوں کی طرح دیکھے اور کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میرے پاس ہڈی اور دوات یا تختی اور دوات لاؤ تاکہ میں تمہیں ایسی کتاب لکھ دوں کہ اس کے بعد تم کبھی گمراہ نہ ہوگے۔ صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (دنیا) چھوڑ رہے ہیں۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، وکیع، مالک بن مغول، طلحہ بن مصرف، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : وصیت کا بیان

جس کے پاس وصیت کیلئے کوئی چیز نہ ہو اس کا وصیت کو ترک کرنے کے کہ بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 1740

راوی: محمد بن رافع، عبد بن حمید، ابن رافع، عبدالرزاق، معمر، زہری، عبیداللہ بن عبداللہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدٌ أَخْبَرَنَا و قَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا حُضِرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي الْبَيْتِ رِجَالٌ فِيهِمْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلُمَّ أَكْتُبْ لَكُمْ كِتَابًا لَا تَضِلُّونَ بَعْدَهُ فَقَالَ عُمَرُ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ غَلَبَ عَلَيْهِ الْوَجَعُ وَعِنْدَكُمْ الْقُرْآنُ حَسْبُنَا كِتَابُ اللهِ فَاخْتَلَفَ أَهْلُ الْبَيْتِ فَاخْتَصَمُوا فَمِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ قَرِّبُوا يَكْتُبْ لَكُمْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كِتَابًا لَنْ تَضِلُّوا بَعْدَهُ وَمِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ مَا قَالَ عُمَرُ فَلَمَّا أَكْثَرُوا اللَّغْوَ وَالِاخْتِلَافَ عِنْدَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُومُوا قَالَ عُبَيْدُ اللهِ فَكَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَقُولُ إِنَّ الرَّزِيَّةَ كُلَّ الرَّزِيَّةِ مَا حَالَ بَيْنَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَيْنَ أَنْ يَكْتُبَ لَهُمْ ذَلِكَ الْكِتَابَ مِنْ اخْتِلَافِهِمْ وَلَغَطِهِمْ

محمد بن رافع، عبد بن حمید، ابن رافع، عبدالرزاق، معمر، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وصال کا وقت آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گھر میں کئی صحابہ تھے

ان میں سے عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی تھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا آؤ میں تمہیں ایسی کتاب لکھ دوں کہ تم اس کے بعد گمراہ نہ ہوگے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر تکلیف کا غلبہ ہے اور تمہارے پاس قرآن ہے اور ہمارے لیے اللہ کی کتاب کافی ہے تو اہل بیت میں اختلاف اور جھگڑا ہوا ان میں سے بعض وہ تھے جو کہتے تھے کہ نزدیک کرو تاکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمہارے لیے ایسی کتاب لکھ دیں کہ اس کہ بعد تم ہرگز گمراہ نہ ہو گئے اور ان میں سے بعض نے وہی کہا جو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بحث اور اختلاف زیادہ ہوگیا تو رسول اللہ نے فرمایا کھڑے ہو جاؤ عبید اللہ نے کہا کہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ پریشانیوں میں سب سے بڑی پریشانی کی بات جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اس کتاب کے لکھنے کے درمیان حائل ہوئی وہ بحث اور اختلاف تھا۔

راوی : محمد بن رافع، عبد بن حمید، ابن رافع، عبدالرزاق، معمر، زہری، عبیداللہ بن عبداللہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نذر کا بیان

نذر کو پورا کرنے کے حکم کے بیان میں...

باب : نذر کا بیان

نذر کو پورا کرنے کے حکم کے بیان میں

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 1741

راوی : یحیی بن یحیی تمیمی، محمد بن رمح ابن مہاجر، لیث، قتیبہ بن سعید، لیث ابن شہاب، عبیداللہ بن عبداللہ، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحِ بْنِ الْمُهَاجِرِ قَالَا أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح وحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ اسْتَفْتَى سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَذْرٍ كَانَ عَلَى أُمِّهِ تُوُفِّيَتْ قَبْلَ أَنْ تَقْضِيَهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاقْضِهِ عَنْهَا

یحیی بن یحیی تمیمی، محمد بن رمح ابن مہاجر، لیث، قتیبہ بن سعید، لیث ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت ابن عباس سے روایت

ہے کہ حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس نذر کے بارے میں فتوی طلب کیا جو ان کی والدہ پر تھی اور وہ اسے پورا کرنے سے قبل فوت ہوگئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اسے تو اس کی طرف سے ادا کردے۔

راوی : یحیی بن یحیی تمیمی، محمد بن رمح ابن مہاجر، لیث، قتیبہ بن سعید، لیث ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نذر کا بیان

نذر کو پورا کرنے کے حکم کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1742

راوی : یحیی بن یحیی، مالک، ابوبکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، اسحاق بن ابراهیم، ابن عیینہ، حرملہ بن یحیی، ابن وهب، یونس، اسحاق بن ابراهیم، عبد ابن حمید، عبدالرزاق، معمر، عثمان بن ابی شیبہ، عبدہ بن سلیمان، هشام بن عروۃ، بکر بن وائل، زهری

و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ ح و حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ ح و حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ كُلُّهُمْ عَنْ الزُّهْرِيِّ بِإِسْنَادِ اللَّيْثِ وَمَعْنَى حَدِيثِهِ

یحیی بن یحیی، مالک، ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، اسحاق بن ابراہیم، ابن عیینہ، حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، اسحاق بن ابراہیم، عبد ابن حمید، عبد الرزاق، معمر، عثمان بن ابی شیبہ، عبدہ بن سلیمان، ہشام بن عروۃ، بکر بن وائل، زہری اسی حدیث بالا کی دوسری اسناد ذکر کی ہیں۔ ان سب نے بھی اسی معنی کی حدیث ذکر کی ہے۔

راوی : یحیی بن یحیی، مالک، ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، اسحاق بن ابراہیم، ابن عیینہ، حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، اسحاق بن ابراہیم، عبد ابن حمید، عبد الرزاق، معمر، عثمان بن ابی شیبہ، عبدہ بن سلیمان، ہشام بن عروۃ، بکر بن وائل، زہری

باب : نذر کا بیان

نذر ماننے سے ممانعت کے بیان میں اور یہ کہ اس سے کوئی چیز نہیں رکتی

جلد : جلد دوم حدیث 1743

راوی: زهیر بن حرب، اسحاق بن ابراهیم، جریر، منصور، عبدالله بن مرة، حضرت عبدالله بن عمر رضی الله تعالی عنهما

و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا و قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ أَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا يَنْهَانَا عَنْ النَّذْرِ وَيَقُولُ إِنَّهُ لَا يَرُدُّ شَيْئًا وَإِنَّمَا يُسْتَخْرَجُ بِهِ مِنْ الشَّحِيحِ

زہیر بن حرب، اسحاق بن ابراہیم، جریر، منصور، عبد اللہ بن مرۃ، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہا سے روایت ہے کہ ایک دن رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں نذر سے منع فرمانے لگے اور فرمانے لگے کہ وہ کسی چیز کو نہیں ٹالتی۔ اس کے ذریعہ تو صرف بخیل ہی سے مال نکلوایا جاتا ہے۔

راوی: زہیر بن حرب، اسحاق بن ابراہیم، جریر، منصور، عبد اللہ بن مرۃ، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہا

باب : نذر کا بیان

نذر ماننے سے ممانعت کے بیان میں اور یہ کہ اس سے کوئی چیز نہیں رکتی

جلد : جلد دوم حدیث 1744

راوی: محمد بن یحیی، یزید بن ابی حکیم، سفیان، عبدالله بن دینار، حضرت ابن عمر رضی الله تعالی عنه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَكِيمٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ النَّذْرُ لَا يُقَدِّمُ شَيْئًا وَلَا يُؤَخِّرُهُ وَإِنَّمَا يُسْتَخْرَجُ بِهِ مِنْ الْبَخِيلِ

محمد بن یحیی، یزید بن ابی حکیم، سفیان، عبد اللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ نذر کسی چیز کو نہ آگے کر سکتی ہے نہ پیچھے۔ اس کے ذریعہ تو صرف بخیل سے مال نکلوایا جاتا ہے۔

راوی: محمد بن یحیی، یزید بن ابی حکیم، سفیان، عبد اللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نذر کا بیان

نذر ماننے سے ممانعت کے بیان میں اور یہ کہ اس سے کوئی چیز نہیں رکتی

جلد : جلد دوم حدیث 1745

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، غندر، شعبہ، محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، منصور، عبداللہ بن مرة، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنْ النَّذْرِ وَقَالَ إِنَّهُ لَا يَأْتِي بِخَيْرٍ وَإِنَّمَا يُسْتَخْرَجُ بِهِ مِنْ الْبَخِيلِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، غندر، شعبہ، محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، منصور، عبداللہ بن مرة، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نذر ماننے سے منع فرمایا اور فرمایا کہ وہ کوئی نہیں لاتی اس کے ذریعہ تو صرف بخیل ہی سے مال نکلوایا جاتا ہے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، غندر، شعبہ، محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، منصور، عبداللہ بن مرة، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ

باب : نذر کا بیان

نذر ماننے سے ممانعت کے بیان میں اور یہ کہ اس سے کوئی چیز نہیں رکتی

جلد : جلد دوم حدیث 1746

راوی: محمد بن رافع، یحیی بن آدم، مفضل، محمد بن مثنی، ابن بشار، عبدالرحمان، سفیان، منصور، جریر

و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا مُفَضَّلٌ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ كِلَاهُمَا عَنْ مَنْصُورٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ جَرِيرٍ

محمد بن رافع، یحیی بن آدم، مفضل، محمد بن مثنی، ابن بشار، عبدالرحمن، سفیان، منصور، جریر اسی حدیث کی دوسری اسناد ذکر کی ہیں

راوی: محمد بن رافع، یحیی بن آدم، مفضل، محمد بن مثنی، ابن بشار، عبدالرحمان، سفیان، منصور، جریر

باب : نذر کا بیان

نذر ماننے سے ممانعت کے بیان میں اور یہ کہ اس سے کوئی چیز نہیں رکتی

جلد : جلد دوم حدیث 1747

راوی : قتیبہ بن سعید، عبدالعزیز دراوردی، العلاء، حضرت ابوھریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي الدَّرَاوَرْدِيَّ عَنْ الْعَلَائِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَنْذِرُوا فَإِنَّ النَّذْرَ لَا يُغْنِي مِنْ الْقَدَرِ شَيْئًا وَإِنَّمَا يُسْتَخْرَجُ بِهِ مِنْ الْبَخِيلِ

قتیبہ بن سعید، عبدالعزیز دراوردی، العلاء، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم نذر نہ مانو کیونکہ نذر سے تقدیر کا کچھ فائدہ نہیں۔ اس کے ذریعہ تو صرف بخیل ہی سے مال نکلوایا جاتا ہے

راوی : قتیبہ بن سعید، عبدالعزیز دراوردی، العلاء، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نذر کا بیان

نذر ماننے سے ممانعت کے بیان میں اور یہ کہ اس سے کوئی چیز نہیں رکتی

جلد : جلد دوم حدیث 1748

راوی : محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، العلاء، حضرت ابوھریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ الْعَلَائَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنْ النَّذْرِ وَقَالَ إِنَّهُ لَا يَرُدُّ مِنْ الْقَدَرِ وَإِنَّمَا يُسْتَخْرَجُ بِهِ مِنْ الْبَخِيلِ

محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، العلاء، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نذر سے منع فرمایا اور فرمایا وہ تقدیر کو نہیں بدل سکتی۔ اس کے ذریعہ تو صرف بخیل سے مال نکلوایا جاتا ہے۔

راوی : محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، العلاء، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نذر کا بیان

نذر ماننے سے ممانعت کے بیان میں اور یہ کہ اس سے کوئی چیز نہیں رکتی

جلد : جلد دوم حدیث 1749

راوی: یحیی بن ایوب، قتیبہ ابن سعید، علی بن حجر، اسماعیل، ابن جعفر، عمرو، عبدالرحمان اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَمْرٍو وَهُوَ ابْنُ أَبِي عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ النَّذْرَ لَا يُقَرِّبُ مِنْ ابْنِ آدَمَ شَيْئًا لَمْ يَكُنْ اللَّهُ قَدَّرَهُ لَهُ وَلَكِنْ النَّذْرُ يُوَافِقُ الْقَدَرَ فَيُخْرَجُ بِذَلِكَ مِنْ الْبَخِيلِ مَا لَمْ يَكُنْ الْبَخِيلُ يُرِيدُ أَنْ يُخْرِجَ

یحیی بن ایوب، قتیبہ ابن سعید، علی بن حجر، اسماعیل، ابن جعفر، عمرو، عبدالرحمن اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا نذر کوئی ایسی چیز ابن آدم کے قریب نہیں کر سکتی جسے اللہ نے اس کی تقدیر میں نہ کیا ہو لیکن نذر تو تقدیر ہی کی موافقت کرتی ہے اور یہ بخیل سے وہ چیز نکالنے کا ذریعہ ہے جسے وہ نکالنے کا ارادہ نہ رکھتا تھا ۔

راوی: یحیی بن ایوب، قتیبہ ابن سعید، علی بن حجر، اسماعیل، ابن جعفر، عمرو، عبدالرحمان اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نذر کا بیان

نذر ماننے سے ممانعت کے بیان میں اور یہ کہ اس سے کوئی چیز نہیں رکتی

جلد : جلد دوم   حدیث 1750

راوی: قتیبہ بن سعید، یعقوب ابن عبدالرحمان قاری، عبدالعزیز دراوردی، عمرو بن ابی عمرو

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقَارِيَّ وَعَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي الدَّرَاوَرْدِيَّ كِلَاهُمَا عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

قتیبہ بن سعید، یعقوب ابن عبدالرحمن قاری، عبدالعزیز دراوردی، عمرو بن ابی عمرو اسی حدیث کی دوسری سند ذکر کی ہے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، یعقوب ابن عبدالرحمان قاری، عبدالعزیز دراوردی، عمرو بن ابی عمرو

اللہ کی نافرمانی کی نذر پورا نہ کرے اور جس پر قادر نہ ہو اسے پورا نہ کرنے کا ب...

باب : نذر کا بیان

اللہ کی نافرمانی کی نذر پورا نہ کرے اور جس پر قادر نہ ہو اسے پورا نہ کرنے کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 1751

راوی : زہیر بن حرب، علی بن حجر سعدی، زہیر، اسماعیل بن ابراہیم، ایوب، ابی قلابہ، ابی المہلب، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ كَانَتْ ثَقِيفُ حُلَفَاءَ لِبَنِي عُقَيْلٍ فَأَسَرَتْ ثَقِيفُ رَجُلَيْنِ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَسَرَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مِنْ بَنِي عُقَيْلٍ وَأَصَابُوا مَعَهُ الْعَضْبَاءَ فَأَتَى عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي الْوَثَاقِ قَالَ يَا مُحَمَّدُ فَأَتَاهُ فَقَالَ مَا شَأْنُكَ فَقَالَ بِمَ أَخَذْتَنِي وَبِمَ أَخَذْتَ سَابِقَةَ الْحَاجِّ فَقَالَ إِعْظَامًا لِذَلِكَ أَخَذْتُكَ بِجَرِيرَةِ حُلَفَائِكَ ثَقِيفَ ثُمَّ انْصَرَفَ عَنْهُ فَنَادَاهُ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ يَا مُحَمَّدُ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَحِيمًا رَقِيقًا فَرَجَعَ إِلَيْهِ فَقَالَ مَا شَأْنُكَ قَالَ إِنِّي مُسْلِمٌ قَالَ لَوْ قُلْتَهَا وَأَنْتَ تَمْلِكُ أَمْرَكَ أَفْلَحْتَ كُلَّ الْفَلَاحِ ثُمَّ انْصَرَفَ فَنَادَاهُ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ يَا مُحَمَّدُ فَأَتَاهُ فَقَالَ مَا شَأْنُكَ قَالَ إِنِّي جَائِعٌ فَأَطْعِمْنِي وَظَمْآنُ فَأَسْقِنِي قَالَ هَذِهِ حَاجَتُكَ فَفُدِيَ بِالرَّجُلَيْنِ قَالَ وَأُسِرَتْ امْرَأَةٌ مِنْ الْأَنْصَارِ وَأُصِيبَتْ الْعَضْبَاءُ فَكَانَتْ الْمَرْأَةُ فِي الْوَثَاقِ وَكَانَ الْقَوْمُ يُرِيحُونَ نَعَمَهُمْ بَيْنَ يَدَيْ بُيُوتِهِمْ فَانْفَلَتَتْ ذَاتَ لَيْلَةٍ مِنْ الْوَثَاقِ فَأَتَتْ الْإِبِلَ فَجَعَلَتْ إِذَا دَنَتْ مِنْ الْبَعِيرِ رَغَا فَتَتْرُكُهُ حَتَّى تَنْتَهِيَ إِلَى الْعَضْبَاءِ فَلَمْ تَرْغُ قَالَ وَنَاقَةٌ مُنَوَّقَةٌ فَقَعَدَتْ فِي عَجُزِهَا ثُمَّ زَجَرَتْهَا فَانْطَلَقَتْ وَنَذِرُوا بِهَا فَطَلَبُوهَا فَأَعْجَزَتْهُمْ قَالَ وَنَذَرَتْ لِلَّهِ إِنْ نَجَّاهَا اللَّهُ عَلَيْهَا لَتَنْحَرَنَّهَا فَلَمَّا قَدِمَتْ الْمَدِينَةَ رَآهَا النَّاسُ فَقَالُوا الْعَضْبَاءُ نَاقَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنَّهَا نَذَرَتْ إِنْ نَجَّاهَا اللَّهُ عَلَيْهَا لَتَنْحَرَنَّهَا فَأَتَوْا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرُوا ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ بِئْسَمَا جَزَتْهَا نَذَرَتْ لِلَّهِ إِنْ نَجَّاهَا اللَّهُ عَلَيْهَا لَتَنْحَرَنَّهَا لَا وَفَاءَ لِنَذْرٍ فِي مَعْصِيَةٍ وَلَا فِيمَا لَا يَمْلِكُ الْعَبْدُ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ حُجْرٍ لَا نَذْرَ فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ

زہیر بن حرب، علی بن حجر سعدی، زہیر، اسماعیل بن ابراہیم، ایوب، ابی قلابہ، ابی المہلب، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ثقیف، بنو عقیل کے حلیف تھے ثقیف نے اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں سے دو آدمیوں کو قید کر لیا اور اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بنی عقیل میں سے آدمی کو قید کر لیا اور اس کے ساتھ عضباء اونٹنی کو بھی

گرفتار کیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے پاس تشریف لائے اس حال میں کہ بندھا ہوا تھا۔ اس نے کہا اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے پاس آئے اور اس سے کہا کیا بات ہے؟ تو اس نے عرض کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے کیوں پکڑا اور کس وجہ سے حاجیوں پر سبقت لے جانے والی (اونٹنی) کو گرفتار کیا ہے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس بڑے قصور کی وجہ سے میں نے تجھے تمہارے حلیف ثقیف کے بدلے گرفتار کیا ہے۔ پھر آپ اس سے لوٹے تو اس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اے محمد! اے محمد! کہہ کر پکارا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مہربان اور نرم دل تھے آپ اس کی طرف لوٹے تو پھر فرمایا کیا بات ہے تو اس نے کہا میں مسلمان ہوں آپ نے فرمایا کاش تو یہ بات اس وقت کہتا جب تو اپنے معاملہ کا مکمل طور پر مالک تھا تو تو پوری کامیابی حاصل کر چکا ہوتا یہ کہہ کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پھر لوٹے تو اس نے آپ کو یا محمد! یا محمد کہہ کر پکارا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے پاس آئے اور فرمایا کیا بات ہے؟ تو اس نے کہا میں بھوکا ہوں مجھے کھلایئے اور میں پیاسا ہو مجھے پلائے۔ تو آپ نے فرمایا یہ تیری حاجت وضرورت ہے یعنی اسے کھلایا اور پلایا۔ پھر اسے ان دو آدمیوں کا فدیہ بنایا گیا۔ (جنہیں ثقیف نے گرفتار کیا تھا) راوی کہتا ہے کہ انصار میں سے ایک عورت اور عضباء (اونٹنی) گرفتار کر لی گئی اور وہ عورت بندھی ہوئی تھی اور قوم کے لوگ اپنے گھروں کے سامنے اپنے جانوروں کو آرام دے رہے تھے ایک دن وہ گرفتاری سے بھاگ نکلی اور اونٹوں کے پاس آئی جب وہ کسی اونٹ کے پاس جاتی وہ آواز نکالتا تو وہ اسے چھوڑ دیتی یہاں تک کہ وہ عضباء تک پہنچی تو اس نے آواز نہ کی اور وہ اونٹنی نہایت مسکین تھی تو وہ عورت اس کی پیٹھ پر بیٹھ گئی پھر اسے ڈانٹا تو چل دی۔ کافروں کو خبر ہوئی۔ وہ اس کی تلاش میں نکلے تو عضباء نے ان کو عاجز کر دیا۔ راوی کہتا ہے اور اس نے اللہ کے لیے نذر مانی کہ اگر اس عضباء نے اسے نجات دلا دی تو وہ اس ناقہ کو قربان کر دے گی جب وہ مدینہ آئی اور لوگوں نے اسے دیکھا تو انہوں نے کہا یہ عضباء تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اونٹنی ہے۔ تو اس عورت نے کہا کہ اس (میں) نے نذر مانی ہے کہ اگر اللہ اسے اس اونٹنی کے ساتھ نجات دے تو اسے نحر کرے گی۔ صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر آپ سے اس کا ذکر کیا تو آپ نے فرمایا اللہ پاک ہے اس عورت نے اس اونٹنی کو برا بدلہ دیا کہ اس نے اللہ کے لیے نذر مانی اگر اللہ اسے اس پر سوار ہونے کی صورت میں نجات دے تو وہ اسے نحر کرے گی۔ نافرمانی کے لیے مانی جانے والی نذر کا پورا کرنا ضروری نہیں اور نہ ہی اس چیز کی نذر جس کا انسان مالک نہیں ہے اور ابن حجر کی روایت میں ہے اللہ کی نافرمانی میں نذر نہیں ہے۔

راوی : زہیر بن حرب، علی بن حجر سعدی، زہیر، اسماعیل بن ابراہیم، ایوب، ابی قلابہ، ابی المہلب، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نذر کا بیان

اللہ کی نافرمانی کی نذر پورا نہ کرے اور جس پر قادر نہ ہو اسے پورا نہ کرنے کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 1752

راوی: ابو ربیع عتکی، حماد ابن زید، اسحاق بن ابراھیم، ابن ابی عمر، عبدالوھاب ثقفی، ایوب

حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيِّ كِلَاهُمَا عَنْ أَيُّوبَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ وَفِي حَدِيثِ حَمَّادٍ قَالَ كَانَتْ الْعَضْبَاءُ لِرَجُلٍ مِنْ بَنِي عُقَيْلٍ وَكَانَتْ مِنْ سَوَابِقِ الْحَاجِّ وَفِي حَدِيثِهِ أَيْضًا فَأَتَتْ عَلَى نَاقَةٍ ذَلُولٍ مُجَرَّسَةٍ وَفِي حَدِيثِ الثَّقَفِيِّ وَهِيَ نَاقَةٌ مُدَرَّبَةٌ

ابو ربیع عتکی، حماد ابن زید، اسحاق بن ابراہیم، ابن ابی عمر، عبدالوہاب ثقفی، ایوب، اسی حدیث کی دو اسناد مزید ذکر کی ہیں اور حضرت حماد کی حدیث میں ہے کہ عضباء بنی عقیل میں سے ایک آدمی کی تھی اور حاجیوں کی آگے رہنے والی اونٹنیوں میں سے تھی اور مزید ان کی حدیث میں یہ بھی ہے کہ وہ عورت ایسی اونٹنی پر آئی جو مسکین تھی اور (اس کے گلے میں) گھنٹی ڈالی ہوئی تھی ثقفی کی حدیث میں ہے کہ وہ اونٹنی سکھائی ہوئی تھی۔

راوی: ابو ربیع عتکی، حماد ابن زید، اسحاق بن ابراہیم، ابن ابی عمر، عبدالوہاب ثقفی، ایوب

کعبہ کی طرف پیدل چل کر جانے کی نذر کے بیان میں...

باب : نذر کا بیان

کعبہ کی طرف پیدل چل کر جانے کی نذر کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 1753

راوی: یحیی بن یحیی تمیمی، یزید بن زریع، حمید، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ حَدَّثَنِي ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى شَيْخًا يُهَادَى بَيْنَ ابْنَيْهِ فَقَالَ مَا بَالُ هَذَا قَالُوا نَذَرَ أَنْ يَمْشِيَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَنْ تَعْذِيبِ هَذَا نَفْسَهُ لَغَنِيٌّ وَأَمَرَهُ أَنْ يَرْكَبَ

یحیی بن یحیی تمیمی، یزید بن زریع، حمید، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک بوڑھے کو اپنے دو بیٹوں کے درمیان ٹیک لگائے (چلتے) ہوئے دیکھا تو فرمایا اس کا کیا حال ہے؟ صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے

عرض کیا کہ اس نے پیدل چلنے کی نذر مانی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ اس کے نفس کو عذاب دینے سے بے پرواہ ہے اور اسے سوار ہونے کا حکم دیا

راوی : یحیی بن یحیی تمیمی، یزید بن زریع، حمید، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نذر کا بیان

کعبہ کی طرف پیدل چل کر جانے کی نذر کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1754

راوی : یحیی بن ایوب، قتیبہ، ابن حجر، اسماعیل، ابن جعفر، عمرو، عبدالرحمان اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَمْرٍو وَهُوَ ابْنُ أَبِي عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَدْرَكَ شَيْخًا يَمْشِي بَيْنَ ابْنَيْهِ يَتَوَكَّأُ عَلَيْهِمَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا شَأْنُ هَذَا قَالَ ابْنَاهُ يَا رَسُولَ اللهِ كَانَ عَلَيْهِ نَذْرٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ارْكَبْ أَيُّهَا الشَّيْخُ فَإِنَّ اللهَ غَنِيٌّ عَنْكَ وَعَنْ نَذْرِكَ وَاللَّفْظُ لِقُتَيْبَةَ وَابْنِ حُجْرٍ

یحیی بن ایوب، قتیبہ، ابن حجر، اسماعیل، ابن جعفر، عمرو، عبدالرحمن اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک بوڑھے کو اپنے بیٹوں پر ٹیک لگا کر چلتے ہوئے پایا تو ارشاد فرمایا اسے کیا ہوا؟ تو اس کے بیٹوں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس پر ایک نذر تھی۔ تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے بوڑھے! سوار ہو جا کیونکہ اللہ تعالیٰ تجھ سے اور تیری نذر سے بے پرواہ ہے

راوی : یحیی بن ایوب، قتیبہ، ابن حجر، اسماعیل، ابن جعفر، عمرو، عبدالرحمان اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نذر کا بیان

کعبہ کی طرف پیدل چل کر جانے کی نذر کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1755

راوی : قتیبہ بن سعید، عبدالعزیز دراوردی، حضرت عمر بن ابی عمرو

وحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي الدَّرَاوَرْدِيَّ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

قتیبہ بن سعید، عبد العزیز دراوردی، حضرت عمر بن ابی عمرو سے بھی ان اسناد سے یہ حدیث اسی طرح مروی ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، عبد العزیز دراوردی، حضرت عمر بن ابی عمرو

باب : نذر کا بیان

کعبہ کی طرف پیدل چل کر جانے کی نذر کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1756

راوی : زکریا بن یحیی ابن صالح مصری، مفضل ابن فضالہ، عبداللہ بن عیاش، یزید بن ابی حبیب، حضرت عقبہ بن عامر

وحَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ بْنُ يَحْيَى بْنِ صَالِحٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ يَعْنِي ابْنَ فَضَالَةَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّهُ قَالَ نَذَرَتْ أُخْتِي أَنْ تَمْشِيَ إِلَى بَيْتِ اللهِ حَافِيَةً فَأَمَرَتْنِي أَنْ أَسْتَفْتِيَ لَهَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَفْتَيْتُهُ فَقَالَ لِتَمْشِ وَلْتَرْكَبْ

زکریا بن یحیی ابن صالح مصری، مفضل ابن فضالہ، عبد اللہ بن عیاش، یزید بن ابی حبیب، حضرت عقبہب عامر سے روایت ہے کہ میری بہن نے بیت اللہ کی طرف ننگے پاؤں چل کر جانے کی نذر مانی مجھے حکم دیا کہ میں اس کے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فتوی طلب کروں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا چاہیے کہ وہ پیدل چلے اور سوار بھی ہو۔

راوی : زکریا بن یحیی ابن صالح مصری، مفضل ابن فضالہ، عبد اللہ بن عیاش، یزید بن ابی حبیب، حضرت عقبہ بن عامر

باب : نذر کا بیان

کعبہ کی طرف پیدل چل کر جانے کی نذر کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1757

راوی : محمد بن رافع، عبدالرزاق، ابن جریج، سعید بن ابی ایوب، یزید بن ابی حبیب، حضرت عقبہ بن عامر جهنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ أَنَّ يَزِيدَ بْنَ أَبِي حَبِيبٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا الْخَيْرِ حَدَّثَهُ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ أَنَّهُ قَالَ نَذَرَتْ أُخْتِي فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ مُفَضَّلٍ وَلَمْ يَذْكُرْ فِي

الْحَدِيثِ حَافِيَةً وَزَادَ وَكَانَ أَبُو الْخَيْرِ لَا يُفَارِقُ عُقْبَةَ

محمد بن رافع، عبدالرزاق، ابن جریج، سعید بن ابی ایوب، یزید بن ابی حبیب، حضرت عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میری بہن نے نذر مانی باقی حدیث مفضل کی حدیث ہی کی طرح ذکر کی اور حدیث میں ننگے پاؤں کا ذکر نہیں کیا اور یہ اضافہ بھی کیا کہ ابوالخیر عقبہ سے جدا نہیں ہوئے تھے

راوی : محمد بن رافع، عبدالرزاق، ابن جریج، سعید بن ابی ایوب، یزید بن ابی حبیب، حضرت عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نذر کا بیان

کعبہ کی طرف پیدل چل کر جانے کی نذر کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1758

راوی: محمد بن حاتم، ابن ابی خلف، روح بن عبادہ، ابن جریج، یحیی بن ایوب، حضرت یزید بن حبیب

وحَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَابْنُ أَبِي خَلَفٍ قَالَا حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ أَنَّ يَزِيدَ بْنَ أَبِي حَبِيبٍ أَخْبَرَهُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَ حَدِيثِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ

محمد بن حاتم، ابن ابی خلف، روح بن عبادہ، ابن جریج، یحیی بن ایوب، حضرت یزید بن حبیب نے اس اسناد کے ساتھ عبدالرزاق کی حدیث نقل کی ہے

راوی : محمد بن حاتم، ابن ابی خلف، روح بن عبادہ، ابن جریج، یحیی بن ایوب، حضرت یزید بن حبیب

نذر کے کفارہ کا بیان...

باب : نذر کا بیان

نذر کے کفارہ کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1759

راوی: ھارون بن سعید ایلی، یونس بن عبدالاعلی، احمد بن عیسی، یونس، ابن وھب، عمر بن حارث، کعب بن علقمہ، عبدالرحمان ابن شماسہ، ابی الخیر، حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ وَيُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى وَأَحْمَدُ بْنُ عِيسَى قَالَ يُونُسُ أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا

ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ كَعْبِ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شِمَاسَةَ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَفَّارَةُ النَّذْرِ كَفَّارَةُ الْيَمِينِ

ہارون بن سعید ایلی، یونس بن عبد الاعلی، احمد بن عیسی، یونس، ابن وہب، عمر بن حارث، کعب بن علقمہ، عبد الرحمن ابن شماسہ، ابی الخیر، حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نذر کا کفارہ وہی ہے جو قسم کا کفارہ ہے

راوی : ہارون بن سعید ایلی، یونس بن عبد الاعلی، احمد بن عیسی، یونس، ابن وہب، عمر بن حارث، کعب بن علقمہ، عبد الرحمان ابن شماسہ، ابی الخیر، حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قسموں کا بیان

غیر اللہ کی قسم کی ممانعت کے بیان میں...

باب : قسموں کا بیان

غیر اللہ کی قسم کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1760

راوی : ابوطاہر، احمد بن عمرو بن سرح، ابن وہب، یونس، حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سالم بن عبداللہ، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَرْحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ ح و حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَنْهَاكُمْ أَنْ تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ قَالَ عُمَرُ فَوَاللَّهِ مَا حَلَفْتُ بِهَا مُنْذُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْهَا ذَاكِرًا وَلَا آثِرًا

ابوطاہر، احمد بن عمرو بن سرح، ابن وہب، یونس، حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سالم بن عبد اللہ، حضرت عمر بن

خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالی تمہیں اپنے آباؤاجداد کی قسمیں اٹھانے سے منع کرتا ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا اللہ کی قسم! جب سے میں نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کی ممانعت سنی ہے۔ میں نیا اس کی قسم نہیں اٹھائی۔ اپنی طرف سے ذکر کرتے ہوئے اور نہ کوئی حکایت نقل کرتے ہوئے۔

راوی : ابوطاہر، احمد بن عمرو بن سرح، ابن وہب، یونس، حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سالم بن عبداللہ، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قسموں کا بیان

غیر اللہ کی قسم کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1761

راوی : عبدالملک بن شعیب بن لیث، عقیل بن خالد، اسحاق بن ابراهیم، عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، حضرت زهری رضی الله تعالیٰ عنه

و حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ كِلَاهُمَا عَنْ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ عُقَيْلٍ مَا حَلَفْتُ بِهَا مُنْذُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْهَا وَلَا تَكَلَّمْتُ بِهَا وَلَمْ يَقُلْ ذَاكِرًا وَلَا آثِرًا

عبدالملک بن شعیب بن لیث، عقیل بن خالد، اسحاق بن ابراہیم، عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، حضرت زہری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی سند سے بھی یہ حدیث مروی ہے حضرت عقیل رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حدیث میں ہے کہ میں نے جب سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو قسم سے منع کرتے ہوئے سنا ہے تو میں نے نہ تو اس کے ساتھ کوئی گفتگو کی اور نہ ذکر کے طور پر کہی اور نہ حکایت کے طور پر۔

راوی : عبدالملک بن شعیب بن لیث، عقیل بن خالد، اسحاق بن ابراہیم، عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، حضرت زہری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قسموں کا بیان

غیر اللہ کی قسم کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1762

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، زهیر بن حرب، سفیان بن عیینہ، زہری، حضرت سالم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُمَرَ وَهُوَ يَحْلِفُ بِأَبِيهِ بِمِثْلِ رِوَايَةِ يُونُسَ وَمَعْمَرٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، زہیر بن حرب، سفیان بن عیینہ، زہری، حضرت سالم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی اپنے باپ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اپنے باپ کی قسم اٹھاتے ہوئے سنا۔ باقی حدیث یونس و معمر کی روایت کی طرح ہے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، زہیر بن حرب، سفیان بن عیینہ، زہری، حضرت سالم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قسموں کا بیان

غیر اللہ کی قسم کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1763

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رمح، لیث، نافع، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ أَدْرَكَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فِي رَكْبٍ وَعُمَرُ يَحْلِفُ بِأَبِيهِ فَنَادَاهُمْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ يَنْهَاكُمْ أَنْ تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ فَمَنْ كَانَ حَالِفًا فَلْيَحْلِفْ بِاللهِ أَوْ لِيَصْمُتْ

قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رمح، لیث، نافع، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ایک قافلہ میں اس حال میں پایا کہ عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے باپ کی قسم کھا رہے تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں پکار کر فرمایا آگاہ رہو کہ اللہ عزوجل تمہیں منع کرتا ہے کہ تم اپنے آباؤ اجداد کی قسمیں اٹھاؤ۔ جو قسم اٹھانے والا ہو تو وہ اللہ کی قسم اٹھائے یا خاموش رہے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رمح، لیث، نافع، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قسموں کا بیان

غیر اللہ کی قسم کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1764

راوی : محمد بن عبداللہ ابن نمیر، محمد بن مثنی، یحیی، عبیداللہ، بشر بن ہلال، عبدالوارث، ایوب، ابوکریب، ابواسامہ، ولید ابن کثیر، ابن ابی عمر، سفیان، اسماعیل بن امیہ، ابن رافع، ابن ابی فدیک، ضحاک، ابن ابی ذئب، اسحاق بن ابراہیم، ابن رافع، عبدالرزاق، ابن جریج، عبدالك

وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ح وحَدَّثَنِي بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ ح وحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ أَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ وَابْنُ أَبِي ذِئْبٍ ح وحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْكَرِيمِ كُلُّ هَؤُلَاءِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ بِمِثْلِ هَذِهِ الْقِصَّةِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن عبداللہ ابن نمیر، محمد بن مثنی، یحیی، عبیداللہ، بشر بن ہلال، عبدالوارث، ایوب، ابوکریب، ابواسامہ، ولید ابن کثیر، ابن ابی عمر، سفیان، اسماعیل بن امیہ، ابن رافع، ابن ابی فدیک، ضحاک، ابن ابی ذئب، اسحاق بن ابراہیم، ابن رافع، عبدالرزاق، ابن جریج، عبدالکریم، نافع، ابن عمر اسی حدیث کی مختلف اسناد ذکر کی ہیں جن سب نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یہ قصہ اسی طرح روایت کیا ہے

راوی : محمد بن عبداللہ ابن نمیر، محمد بن مثنی، یحیی، عبیداللہ، بشر بن ہلال، عبدالوارث، ایوب، ابوکریب، ابواسامہ، ولید ابن کثیر، ابن ابی عمر، سفیان، اسماعیل بن امیہ، ابن رافع، ابن ابی فدیک، ضحاک، ابن ابی ذئب، اسحاق بن ابراہیم، ابن رافع، عبدالرزاق، ابن جریج، عبدالک

باب : قسموں کا بیان

غیر اللہ کی قسم کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1765

راوی : یحیی بن یحیی، یحیی بن ایوب، قتیبہ، ابن حجر، یحیی بن یحیی، اسماعیل، ابن جعفر، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَيَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالَ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا

إِسْمَعِيلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ حَالِفًا فَلَا يَحْلِفُ إِلَّا بِاللهِ وَكَانَتْ قُرَيْشٌ تَحْلِفُ بِآبَائِهَا فَقَالَ لَا تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ

یحیی بن یحیی، یحیی بن ایوب، قتیبہ، ابن حجر، یحیی بن یحیی، اسماعیل، ابن جعفر، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا جو قسم اٹھانے والا ہو تو وہ اللہ کے علاوہ کسی کی قسم نہ کھائے اور قریش اپنے آباؤ اجداد کی قسمیں اٹھاتے تھے تو آپ نے فرمایا اپنے آباؤ اجداد کی قسمیں نہ اٹھاؤ۔

راوی : یحیی بن یحیی، یحیی بن ایوب، قتیبہ، ابن حجر، یحیی بن یحیی، اسماعیل، ابن جعفر، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جس نے لات اور عزی کی قسم کھائی اس کے لا الہ الا اللہ پڑھنے کے بیان میں...

باب : قسموں کا بیان

جس نے لات اور عزی کی قسم کھائی اس کے لا الہ الا اللہ پڑھنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1766

راوی : ابوطاہر، ابن وہب، یونس، حرملہ ابن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، حمید بن عبدالرحمان بن عوف، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ ح وحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ مِنْكُمْ فَقَالَ فِي حَلِفِهِ بِاللَّاتِ فَلْيَقُلْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَمَنْ قَالَ لِصَاحِبِهِ تَعَالَ أُقَامِرْكَ فَلْيَتَصَدَّقْ

ابوطاہر، ابن وہب، یونس، حرملہ ابن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، حمید بن عبدالرحمن بن عوف، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے جس نے قسم اٹھائی اور اپنی قسم میں لات کہا اسے چاہیے کہ وہ لَا إِلَہَ إِلَّا اللہ کہے اور جس نے اپنے ساتھی سے کہا آؤ میں تجھ سے جوا کھیلوں تو اسے چاہیے کہ وہ صدقہ کرے۔

راوی : ابوطاہر، ابن وہب، یونس، حرملہ ابن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، حمید بن عبدالرحمان بن عوف، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قسموں کا بیان

جس نے لات اور عزی کی قسم کھائی اس کے لا الہ الا اللہ پڑھنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1767

راوی: سوید بن سعید، ولید بن مسلم، اوزاعی، اسحاق بن ابراهیم، عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، زهری

وحَدَّثَنِي سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ ح وحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ كِلَاهُمَا عَنْ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَحَدِيثُ مَعْمَرٍ مِثْلُ حَدِيثِ يُونُسَ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَلْيَتَصَدَّقْ بِشَيْءٍ وَفِي حَدِيثِ الْأَوْزَاعِيِّ مَنْ حَلَفَ بِاللَّاتِ وَالْعُزَّى قَالَ أَبُو الْحُسَيْنِ مُسْلِمٌ هَذَا الْحَرْفُ يَعْنِي قَوْلَهُ تَعَالَى أُقَامِرْكَ فَلْيَتَصَدَّقْ لَا يَرْوِيهِ أَحَدٌ غَيْرُ الزُّهْرِيِّ قَالَ وَلِلزُّهْرِيِّ نَحْوٌ مِنْ تِسْعِينَ حَدِيثًا يَرْوِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُشَارِكُهُ فِيهِ أَحَدٌ بِأَسَانِيدَ جِيَادٍ

سوید بن سعید، ولید بن مسلم، اوزاعی، اسحاق بن ابراہیم، عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، زہری اسی حدیث کی دوسری اسناد ہیں حضرت معمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حدیث میں ہے کہ آپ نے فرمایا اسے چاہیے کہ وہ کسی چیز کا صدقہ کرے اور اوازعی کی حدیث میں ہے جس نے لاۃ اور عزی کی قسم اٹھائی ابوالحسین امام مسلم نے کہا کہ یہ حرف یعنی اس کا قول آؤ میں تجھ سے جوا کھیلوں تو اسے چاہئے کہ وہ صدقہ کرے اسے زہری کہ علاوہ کسی نے روایت نہیں کیا اور امام زہری کہ بارے میں فرمایا کہ روایت کی ہیں جن میں ان کا کوئی شریک نہیں جید اسناد کے ساتھ۔

راوی : سوید بن سعید، ولید بن مسلم، اوزاعی، اسحاق بن ابراہیم، عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، زہری

باب : قسموں کا بیان

جس نے لات اور عزی کی قسم کھائی اس کے لا الہ الا اللہ پڑھنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1768

راوی: ابوبکر بن ابی شیبه، عبد الاعلی، هشام، حسن، حضرت عبد الرحمن بن سمره رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ هِشَامٍ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحْلِفُوا بِالطَّوَاغِي وَلَا بِآبَائِكُمْ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد الاعلی، ہشام، حسن، حضرت عبد الرحمن بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایابتوں کی قسم نہ اٹھاؤاور نہ اپنے اجداد کی۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد الاعلی، ہشام، حسن، حضرت عبد الرحمن بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جس نے قسم اٹھائی پھر اس کہ غیر میں بھلائی ہو اس کہ لیے بھلائی کا کام کرنا مستحب...

باب : قسموں کا بیان

جس نے قسم اٹھائی پھر اس کہ غیر میں بھلائی ہو اس کہ لیے بھلائی کا کام کرنا مستحب ہونے اور قسم کا کفارہ ادا کرنے کہ بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1769

راوی: خلف بن هشام، قتيبه بن سعيد، يحيى بن حبيب حارثى، حماد بن زيد، غيلان ابن جرير، ابى بردة، حضرت ابوموسى اشعرى رضى الله تعالىٰ عنه

حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَيَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ وَاللَّفْظُ لِخَلَفٍ قَالُوا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَهْطٍ مِنْ الْأَشْعَرِيِّينَ نَسْتَحْمِلُهُ فَقَالَ وَاللَّهِ لَا أَحْمِلُكُمْ وَمَا عِنْدِي مَا أَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ قَالَ فَلَبِثْنَا مَا شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ أُتِيَ بِإِبِلٍ فَأَمَرَ لَنَا بِثَلَاثِ ذَوْدٍ غُرِّ الذُّرَى فَلَمَّا انْطَلَقْنَا قُلْنَا أَوْ قَالَ بَعْضُنَا لِبَعْضٍ لَا يُبَارِكُ اللَّهُ لَنَا أَتَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَسْتَحْمِلُهُ فَحَلَفَ أَنْ لَا يَحْمِلَنَا ثُمَّ حَمَلَنَا فَأَتَوْهُ فَأَخْبَرُوهُ فَقَالَ مَا أَنَا حَمَلْتُكُمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ حَمَلَكُمْ وَإِنِّي وَاللَّهِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ لَا أَحْلِفُ عَلَى يَمِينٍ ثُمَّ أَرَى خَيْرًا مِنْهَا إِلَّا كَفَّرْتُ عَنْ يَمِينِي وَأَتَيْتُ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ

خلف بن ہشام، قتیبہ بن سعید، یحیی بن حبیب حارثی، حماد بن زید، غیلان ابن جریر، ابی بردة، حضرت ابوموسی اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ لوگوں کے قافلہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا۔ آپ سے سواری مانگنے کے لیے۔ تو آپ نے فرمایا اللہ کی قسم میں تمہیں سوار نہیں کروں گا اور نہ ہی میرے پاس وہ چیز ہے جس پر تمہیں سوار کروں۔ ہم ٹھہرے رہے جتنی دیر اللہ نے چاہا۔ پھر آپ کے پاس اونٹ لائے گئے تو آپ نے ہمارے لئے تین سفید کوہان والے اونٹ دینے کا حکم دیا۔ جب ہم چلنے لگے تو ہم نے کہا یا ہمارے بعض نے بعض سے کہا ہمیں اللہ برکت نہ دے گا۔ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے آکر آپ سے سواری طلب کی تو آپ نے ہمیں سوار نہ کرنے کی قسم اٹھائی۔ پر ہمیں سواری دے دی تو انہوں نے آپ کے پاس آکر آپ کو اس کی خبر دی۔ تو آپ نے فرمایا میں نے تمہیں سوار نہیں کیا بلکہ اللہ نے تمہیں سوار کیا ہے اور اللہ کی قسم! اگر اللہ نے چاہا تو میں کسی بات پر

قسم نہ اٹھاؤں گا پھر میں اسے بہتر دیکھوں تو میں اپنی قسم کا کفارہ ادا کروں گا اور وہی کام بجالاؤں گا جو بہتر ہے

راوی: خلف بن ہشام، قتیبہ بن سعید، یحیی بن حبیب حارثی، حماد بن زید، غیلان ابن جریر، ابی بردة، حضرت ابو موسی اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قسموں کا بیان

جس نے قسم اٹھائی پھر اس کہ غیر میں بھلائی ہو اس کہ لیے بھلائی کا کام کرنا مستحب ہونے اور قسم کا کفارہ ادا کرنے کہ بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1770

راوی: عبداللہ بن براد اشعری، محمد بن العلاء ھمدانی، ابواسامہ، برید، ابی بردہ، حضرت موسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ بَرَّادٍ الْأَشْعَرِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ الْهَمْدَانِيُّ وَتَقَارَبَا فِي اللَّفْظِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ أَرْسَلَنِي أَصْحَابِي إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْأَلُهُ لَهُمْ الْحُمْلَانَ إِذْ هُمْ مَعَهُ فِي جَيْشِ الْعُسْرَةِ وَهِيَ غَزْوَةُ تَبُوكَ فَقُلْتُ يَا نَبِيَّ اللهِ إِنَّ أَصْحَابِي أَرْسَلُونِي إِلَيْكَ لِتَحْمِلَهُمْ فَقَالَ وَاللهِ لَا أَحْمِلُكُمْ عَلَى شَيْئٍ وَوَافَقْتُهُ وَهُوَ غَضْبَانُ وَلَا أَشْعُرُ فَرَجَعْتُ حَزِينًا مِنْ مَنْعِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمِنْ مَخَافَةِ أَنْ يَكُونَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ وَجَدَ فِي نَفْسِهِ عَلَيَّ فَرَجَعْتُ إِلَى أَصْحَابِي فَأَخْبَرْتُهُمْ الَّذِي قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ أَلْبَثْ إِلَّا سُوَيْعَةً إِذْ سَمِعْتُ بِلَالًا يُنَادِي أَيْ عَبْدَ اللهِ بْنَ قَيْسٍ فَأَجَبْتُهُ فَقَالَ أَجِبْ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُوكَ فَلَمَّا أَتَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خُذْ هَذَيْنِ الْقَرِينَيْنِ وَهَذَيْنِ الْقَرِينَيْنِ وَهَذَيْنِ الْقَرِينَيْنِ لِسِتَّةِ أَبْعِرَةٍ ابْتَاعَهُنَّ حِينَئِذٍ مِنْ سَعْدٍ فَانْطَلِقْ بِهِنَّ إِلَى أَصْحَابِكَ فَقُلْ إِنَّ اللهَ أَوْ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْمِلُكُمْ عَلَى هَؤُلَائِ فَارْكَبُوهُنَّ قَالَ أَبُو مُوسَى فَانْطَلَقْتُ إِلَى أَصْحَابِي بِهِنَّ فَقُلْتُ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْمِلُكُمْ عَلَى هَؤُلَائِ وَلَكِنْ وَاللهِ لَا أَدَعُكُمْ حَتَّى يَنْطَلِقَ مَعِي بَعْضُكُمْ إِلَى مَنْ سَمِعَ مَقَالَةَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ سَأَلْتُهُ لَكُمْ وَمَنْعَهُ فِي أَوَّلِ مَرَّةٍ ثُمَّ إِعْطَائَهُ إِيَّايَ بَعْدَ ذَلِكَ لَا تَظُنُّوا أَنِّي حَدَّثْتُكُمْ شَيْئًا لَمْ يَقُلْهُ فَقَالُوا لِي وَاللهِ إِنَّكَ عِنْدَنَا لَمُصَدَّقٌ وَلَنَفْعَلَنَّ مَا أَحْبَبْتَ فَانْطَلَقَ أَبُو مُوسَى بِنَفَرٍ مِنْهُمْ حَتَّى أَتَوْا الَّذِينَ سَمِعُوا قَوْلَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْعَهُ إِيَّاهُمْ ثُمَّ إِعْطَائَهُمْ بَعْدُ فَحَدَّثُوهُمْ بِمَا حَدَّثَهُمْ بِهِ أَبُو مُوسَى سَوَائً

عبد اللہ بن براد اشعری، محمد بن العلاء ہمدانی، ابو اسامہ، برید، ابی بردہ، حضرت موسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ مجھے

میرے ساتھیوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف بھیجا تاکہ میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ان کے لیے سواری مانگوں۔ جس وقت وہ جیش العسرہ یعنی غزوہ تبوک میں آپ کے ساتھ تھے میں نے عرض کیا اے اللہ کے نبی! میرے ساتھیوں نے مجھے آپ کی طرف اس لیے بھیجا ہے تاکہ آپ ان کو سواری دے دیں تو آپ نے فرمایا اللہ کی قسم! میں تمہیں کسی چیز پر سوار نہیں کروں گا اور میں نے آپ کے غصہ کی حالت میں آپ سے موافقت (بات) کی اور مجھے علم نہ تھا تو میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے انکار کی وجہ سے ڈر کی وجہ سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہیں مجھ پر اپنے دل میں کچھ بوجھ محسوس کریں غمگین لوٹا میں نے اپنے ساتھیوں کے پاس واپس آکر انہیں اس بات کی خبر دی جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمائی میں تھوڑی دیر ہی ٹھہرا تھا کہا اچانک میں نے حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پکارنے کی آواز اے عبداللہ بن قیس سنی۔ میں نے اسے جواب دیا تو انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس جاؤ وہ تجھے بلا رہے ہیں جب میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ ان دونوں کا جوڑا اور یہ ان دونوں کا جوڑا اور یہ ان دونوں کا جوڑا لے لو چھ اونٹوں کے لیے جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسی وقت حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے خریدے تھے اور انہیں اپنے ساتھیوں کے پاس لے جا اور کہہ بے شک اللہ یا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمہیں ان پر سوار کر رہے ہیں تو تم ان پر سوار ہو جاؤ ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا انہیں لے کر میں اپنے ساتھیوں کی طرف چلا تو میں نے کہا بے شک اللہ کے رسول تمہیں ان پر سوار کرتے ہیں لیکن اللہ کی قسم میں تمہیں نہ چھوڑوں گا جب تک کہ تم میں سے چند لوگ میرے ساتھ ان لوگوں کی طرف نہ چلیں جنہوں نے رسول اللہ کا قول اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا منع کرنا اس وقت سنا جب میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے تمہارے لیے سوال کیا تھا پہلی مرتبہ میں پھر اس کے بعد وہی اونٹ آپ نے عطا کر دیئے اور تم اس بات کا گمان بھی نہ کرنا کہ میں نے تم سے وہ حدیث بیان کی جسے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو انہوں نے مجھے کہا اللہ کی قسم تم ہمارے نزدیک البتہ تصدیق کیے ہوئے ہو اور ہم اسی طرح کریں گے جیسے تم نے پسند کیا ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان میں سے بعض آدمیوں کو لے چلے یہاں تک کہ ان لوگوں کے پاس آئے جنہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا انکار سنا پھر انہیں اس کے بعد عطا کر دیا تو تم بھی انہیں اس طرح حدیث بیان کرو جیسے ابوموسی نے انہیں برابر برابر بیان کر دی۔

راوی: عبداللہ بن براد اشعری، محمد بن العلاء ہمدانی، ابواسامہ، برید، ابی بردہ، حضرت موسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قسموں کا بیان

جس نے قسم اٹھائی پھر اس کہ غیر میں بھلائی ہو اس کہ لیے بھلائی کا کام کرنا مستحب ہونے اور قسم کا کفارہ ادا کرنے کہ بیان میں

جلد : جلد دوم　　حدیث 1771

راوی: ابو ربیع عتکی، حماد یعنی ابن زید، ایوب، ابی قلابہ، قاسم بن عاصم، حضرت زھدم جرمی

حَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ وَعَنْ الْقَاسِمِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ زَهْدَمٍ الْجَرْمِيِّ قَالَ أَيُّوبُ وَأَنَا لِحَدِيثِ الْقَاسِمِ أَحْفَظُ مِنِّي لِحَدِيثِ أَبِي قِلَابَةَ قَالَ كُنَّا عِنْدَ أَبِي مُوسَى فَدَعَا بِمَائِدَتِهِ وَعَلَيْهَا لَحْمُ دَجَاجٍ فَدَخَلَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي تَيْمِ اللَّهِ أَحْمَرُ شَبِيهٌ بِالْمَوَالِي فَقَالَ لَهُ هَلُمَّ فَتَلَكَّأَ فَقَالَ هَلُمَّ فَإِنِّي قَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ مِنْهُ فَقَالَ الرَّجُلُ إِنِّي رَأَيْتُهُ يَأْكُلُ شَيْئًا فَقَذِرْتُهُ فَحَلَفْتُ أَنْ لَا أَطْعَمَهُ فَقَالَ هَلُمَّ أُحَدِّثْكَ عَنْ ذَلِكَ إِنِّي أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَهْطٍ مِنْ الْأَشْعَرِيِّينَ نَسْتَحْمِلُهُ فَقَالَ وَاللَّهِ لَا أَحْمِلُكُمْ وَمَا عِنْدِي مَا أَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ فَلَبِثْنَا مَا شَاءَ اللَّهُ فَأُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَهْبِ إِبِلٍ فَدَعَا بِنَا فَأَمَرَ لَنَا بِخَمْسِ ذَوْدٍ غُرِّ الذُّرَى قَالَ فَلَمَّا انْطَلَقْنَا قَالَ بَعْضُنَا لِبَعْضٍ أَغْفَلْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمِينَهُ لَا يُبَارَكُ لَنَا فَرَجَعْنَا إِلَيْهِ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا أَتَيْنَاكَ نَسْتَحْمِلُكَ وَإِنَّكَ حَلَفْتَ أَنْ لَا تَحْمِلَنَا ثُمَّ حَمَلْتَنَا أَفَنَسِيتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِنِّي وَاللَّهِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ لَا أَحْلِفُ عَلَى يَمِينٍ فَأَرَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا إِلَّا أَتَيْتُ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَتَحَلَّلْتُهَا فَانْطَلِقُوا فَإِنَّمَا حَمَلَكُمْ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ

ابو ربیع عتکی، حماد یعنی ابن زید، ایوب، ابی قلابہ، قاسم بن عاصم، حضرت زھدم جرمی سے روایت ہے کہ ہم حضرت ابو موسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے آپ نے دستر خوان منگوایا اور اس میں مرغ کا گوشت تھا بنی تیم اللہ میں سے ایک آدمی سرخ رنگ غلام کی مشابہت رکھنے والا آیا ابو موسی رضی اللہ نے کہا: آؤ اس نے تکلف کیا تو ابو موسی رضی اللہ نے کہا آؤ، کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بھی اس سے کھاتے ہوئے دیکھا تو اس آدمی نے کہا میں نے اسے (مرغیوں کو) کوئی چیز (گندگی) کھاتے دیکھا تو مجھے اس سے گھن آئی میں نے اسے نہ کھانے کی قسم اٹھائی تو ابو موسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا آؤ میں تجھے اس بارے میں حدیث بیان کروں میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس اشعری قبیلہ میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سواری طلب کرنے کے لیے آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ کی قسم میں تمہیں سوار نہ کروں گا نہ ہی میرے پاس ایسی چیز ہے جس پر میں تمہیں سوار کروں پس ہم ٹھہرے رہے جتنا اللہ نے چاہا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس مال غنمت کے اونٹ لائے گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں بلوایا اور ہمارے لیے سفید کوہان والے پانچ اونٹوں کا حکم دیا کہتے ہیں جب ہم چلے تو بعض نے ایک دوسرے سے کہا ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو آپ کی قسم سے غافل کر دیا ہمارے لیے برکت نہ ہوگی ہم نے آپ کے پاس لوٹ کر عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول ہم آپ سے سواری طلب کرنے کے لیے آئے اور آپ نے

ہمیں سواری نہ دینے کی قسم اٹھائی پھر آپ بھول گئے آپ نے فرمایا اللہ کی قسم اگر اللہ نے چاہا تو میں قسم نہ اٹھاؤں گا کسی چیز کی پھر میں اس کے علاوہ میں خیر دیکھوں تو میں وہی کام کروں گا جو بہتر ہو گا اور قسم کا کفارہ دوں گا پس تم جاؤ بے شک اللہ نے تمہیں سواری دی ہے۔

راوی : ابو ربیع عتکی، حماد یعنی ابن زید، ایوب، ابی قلابہ، قاسم بن عاصم، حضرت زھدم جرمی

باب : قسموں کا بیان

جس نے قسم اٹھائی پھر اس کہ غیر میں بھلائی ہو اس کہ لیے بھلائی کا کام کرنا مستحب ہونے اور قسم کا کفارہ ادا کرنے کہ بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1772

راوی: ابن ابی عمر، عبد الوھاب ثقفی، ایوب، ابی قلابہ، قاسم تیمی، حضرت زھدم جرمی

وحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ وَالْقَاسِمِ التَّيْمِيِّ عَنْ زَهْدَمٍ الْجَرْمِيِّ قَالَ كَانَ بَيْنَ هَذَا الْحَيِّ مِنْ جَرْمٍ وَبَيْنَ الْأَشْعَرِيِّينَ وُدٌّ وَإِخَاءٌ فَكُنَّا عِنْدَ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ فَقُرِّبَ إِلَيْهِ طَعَامٌ فِيهِ لَحْمُ دَجَاجٍ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

ابن ابی عمر، عبد الوہاب ثقفی، ایوب، ابی قلابہ، قاسم تیمی، حضرت زہدم جرمی سے روایت ہے کہ جرم کے اس قبیلہ اور شعروں کے درمیان دوستی اور بھائی چارہ تھا ہم حضرت ابوموسی اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس تھے تو کھانے ان کے قریب کیا گیا جس میں مرغی کا گوشت تھا باقی اسی طرح حدیث ذکر کی ہے۔

راوی : ابن ابی عمر، عبد الوہاب ثقفی، ایوب، ابی قلابہ، قاسم تیمی، حضرت زہدم جرمی

باب : قسموں کا بیان

جس نے قسم اٹھائی پھر اس کہ غیر میں بھلائی ہو اس کہ لیے بھلائی کا کام کرنا مستحب ہونے اور قسم کا کفارہ ادا کرنے کہ بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1773

راوی: علی بن حجر سعدی، اسحاق بن ابراھیم، ابن نمیر، اسماعیل بن علیہ، ایوب، قاسم تیمی، زھدم الجرمی

وحَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ إِسْمَعِيلَ ابْنِ عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ الْقَاسِمِ التَّيْمِيِّ عَنْ زَهْدَمٍ الْجَرْمِيِّ ح وحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ زَهْدَمٍ الْجَرْمِيِّ ح وحَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ

بْنُ إِسْحَقَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ وَالْقَاسِمِ عَنْ زَهْدَمٍ الْجَرْمِيِّ قَالَ كُنَّا عِنْدَ أَبِي مُوسَى وَاقْتَصُّوا جَمِيعًا الْحَدِيثَ بِمَعْنَى حَدِيثِ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ

علی بن حجر سعدی، اسحاق بن ابراہیم، ابن نمیر، اسماعیل بن علیہ، ایوب، قاسم تمیمی، زہدم الجرمی اسی حدیث کی دوسری اسناد ذکر کی ہیں ان سب نے حماد بن زید کی طرح حدیث بیان کی ہے۔

راوی : علی بن حجر سعدی، اسحاق بن ابراہیم، ابن نمیر، اسماعیل بن علیہ، ایوب، قاسم تمیمی، زہدم الجرمی

باب : قسموں کا بیان

جس نے قسم اٹھائی پھر اس کہ غیر میں بھلائی ہو اس کہ لیے بھلائی کا کام کرنا مستحب ہونے اور قسم کا کفارہ ادا کرنے کہ بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1774

راوی: شیبان بن فروخ، صعق یعنی ابن حزن، مطر الوراق، حضرت زهدم الجرمی

وحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا الصَّعْقُ يَعْنِي ابْنَ حَزْنٍ حَدَّثَنَا مَطَرٌ الْوَرَّاقُ حَدَّثَنَا زَهْدَمٌ الْجَرْمِيُّ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى أَبِي مُوسَى وَهُوَ يَأْكُلُ لَحْمَ دَجَاجٍ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِنَحْوِ حَدِيثِهِمْ وَزَادَ فِيهِ قَالَ إِنِّي وَاللَّهِ مَا نَسِيتُهَا

شیبان بن فروخ، صعق یعنی ابن حزن، مطر الوراق، حضرت زہدم الجرمی سے روایت ہے کہ میں ابوموسی رضی اللہ تعالی عنہ کے پاس حاضر ہوا وہ مرغی کا گوشت کھا رہے تھے۔ باقی حدیث ان کی طرح گزر چکی ہے اور اس میں اضافہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ کی قسم میں (اس قسم کو) نہیں بھولا۔

راوی : شیبان بن فروخ، صعق یعنی ابن حزن، مطر الوراق، حضرت زہدم الجرمی

باب : قسموں کا بیان

جس نے قسم اٹھائی پھر اس کہ غیر میں بھلائی ہو اس کہ لیے بھلائی کا کام کرنا مستحب ہونے اور قسم کا کفارہ ادا کرنے کہ بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1775

راوی: اسحاق بن ابراهیم، جریر، سلیمان تیمی، ضریب بن نفیر قیسی، زهدم، حضرت ابوموسی اشعری رضی الله تعالی عنه

و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ ضُرَيْبِ بْنِ نُقَيْرٍ الْقَيْسِيِّ عَنْ زَهْدَمٍ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ أَتَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَسْتَحْمِلُهُ فَقَالَ مَا عِنْدِي مَا أَحْمِلُكُمْ وَاللَّهِ مَا أَحْمِلُكُمْ ثُمَّ بَعَثَ

إِلَيْنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثَةِ ذَوْدٍ بُقْعِ الذُّرَى فَقُلْنَا إِنَّا أَتَيْنَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَسْتَحْمِلُهُ فَحَلَفَ أَنْ لَا يَحْمِلَنَا فَأَتَيْنَاهُ فَأَخْبَرْنَاهُ فَقَالَ إِنِّي لَا أَحْلِفُ عَلَى يَمِينٍ أَرَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا إِلَّا أَتَيْتُ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ

اسحاق بن ابراہیم، جریر، سلیمان تیمی، ضریب بن نفیر قیسی، زہدم، حضرت ابوموسی اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سواریاں طلب کرنے کے لیے حاضر ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میرے پاس سواری نہیں جس پر میں تمہیں سوار کروں اللہ کی قسم! میں تمہیں سوار نہیں کروں گا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہماری طرف تین چتکبری کوہان والے اونٹ بھیجے تو ہم نے کہا ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سواری مانگنے کے لیے حاضر ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قسم اٹھائی کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں سوار نہیں کریں گے ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس حاضر ہو کر اس کی خبر دی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں کسی بات پر قسم نہیں اٹھاتا اور اس کے علاوہ میں اس سے بھلائی دیکھتا ہوں تو وہی کام کرتا ہوں جو بھلائی والا ہو

راوی : اسحاق بن ابراہیم، جریر، سلیمان تیمی، ضریب بن نفیر قیسی، زہدم، حضرت ابوموسی اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قسموں کا بیان

جس نے قسم اٹھائی پھر اس کے غیر میں بھلائی ہو اس کے لیے بھلائی کا کام کرنا مستحب ہونے اور قسم کا کفارہ ادا کرنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 1776

راوی: محمد بن عبدالاعلی تیمی، معتمر، ابوسلیل، زہدم، حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى التَّيْمِيُّ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ أَبِيهِ حَدَّثَنَا أَبُو السَّلِيلِ عَنْ زَهْدَمٍ يُحَدِّثُهُ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ كُنَّا مُشَاةً فَأَتَيْنَا نَبِيَّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَسْتَحْمِلُهُ بِنَحْوِ حَدِيثِ جَرِيرٍ

محمد بن عبدالاعلی تیمی، معتمر، ابوسلیل، زہدم، حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہم پیدل چل کر اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس حاضر ہوئے اور ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سواری طلب کی باقی حدیث جریر کی حدیث کی طرح کی ہے

راوی : محمد بن عبدالاعلی تیمی، معتمر، ابوسلیل، زہدم، حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قسموں کا بیان

جس نے قسم اٹھائی پھر اس کہ غیر میں بھلائی ہو اس کہ لیے بھلائی کا کام کرنا مستحب ہونے اور قسم کا کفارہ ادا کرنے کہ بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1777

راوی: زهیر بن حرب، مروان بن معاویه فزاری، یزید بن کیسان، ابی حازم، حضرت ابوهریره رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَعْتَمَ رَجُلٌ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى أَهْلِهِ فَوَجَدَ الصِّبْيَةَ قَدْ نَامُوا فَأَتَاهُ أَهْلُهُ بِطَعَامِهِ فَحَلَفَ لَا يَأْكُلُ مِنْ أَجْلِ صِبْيَتِهِ ثُمَّ بَدَا لَهُ فَأَكَلَ فَأَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَلْيَأْتِهَا وَلْيُكَفِّرْ عَنْ يَمِينِهِ

زہیر بن حرب، مروان بن معاویہ فزاری، یزید بن کیسان، ابی حازم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی کو رات کے وقت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس دیر ہو گئی پھر اپنے اہل وعیال کی طرف لوٹا تو بچوں کو سوتا ہوا پایا اس کے پاس اس کی بیوی کھانا لائی اس نے قسم اٹھائی کہ وہ اپنے بچوں کی وجہ سے نہ کھائے گا پھر اس کے لیے ظاہر ہو گیا تو اس نے کھالیا ۔ پھر اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر اس کا ذکر کیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی بات پر قسم اٹھائے پھر اس کے علاوہ میں بھلائی وخیر دیکھے تو چاہیے وہ بھلائی کو اختیار کرے اور اپنی قسم کا کفارہ ادا کر دے

راوی: زہیر بن حرب، مروان بن معاویہ فزاری، یزید بن کیسان، ابی حازم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قسموں کا بیان

جس نے قسم اٹھائی پھر اس کہ غیر میں بھلائی ہو اس کہ لیے بھلائی کا کام کرنا مستحب ہونے اور قسم کا کفارہ ادا کرنے کہ بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1778

راوی: ابوطاهر، عبدالله بن وهب، مالك، سهیل بن ابی صالح، حضرت ابوهریر رضی الله تعالیٰ عنه

وحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَلْيُكَفِّرْ عَنْ يَمِينِهِ وَلْيَفْعَلْ

ابوطاہر، عبداللہ بن وہب، مالک، سہیل بن ابی صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے کس بات کی قسم اٹھائی پھر اس کے علاوہ میں اس سے بہتری دیکھی تو وہی عمل اختیار کرے جو بہتر ہو اور اپنے قسم کا کفارہ ادا کرے۔

راوی : ابوطاہر، عبداللہ بن وہب، مالک، سہیل بن ابی صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قسموں کا بیان

جس نے قسم اٹھائی پھر اس کہ غیر میں بھلائی ہو اس کہ لیے بھلائی کا کام کرنا مستحب ہونے اور قسم کا کفارہ ادا کرنے کہ بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1779

راوی : زهیربن حرب، ابن ابی یونس، عبدالعزیزبن مطلب، سهیل بن ابی صالح، حضرت ابوهریره رضی الله تعالیٰ عنه

وحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُطَّلِبِ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَلْيَأْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَلْيُكَفِّرْ عَنْ يَمِينِهِ

زہیر بن حرب، ابن ابی یونس، عبدالعزیز بن مطلب، سہیل بن ابی صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے کسی بات کی قسم اٹھائی پھر اس کے غیر میں اس سے بہتری دیکھی تو وہی عمل اختیار کرے جو بہتر ہو اور اپنی قسم کا کفارہ ادا کر دے۔

راوی : زہیر بن حرب، ابن ابی یونس، عبدالعزیز بن مطلب، سہیل بن ابی صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قسموں کا بیان

جس نے قسم اٹھائی پھر اس کہ غیر میں بھلائی ہو اس کہ لیے بھلائی کا کام کرنا مستحب ہونے اور قسم کا کفارہ ادا کرنے کہ بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1780

راوی : قاسم بن زکریا، خالد بن مخلد، سلیمان یعنی ابن بلال، سهیل

وحَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّاءَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ حَدَّثَنِي سُهَيْلٌ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ بِمَعْنَى حَدِيثِ مَالِكٍ فَلْيُكَفِّرْ يَمِينَهُ وَلْيَفْعَلْ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ

قاسم بن زکریا، خالد بن مخلد، سلیمان یعنی ابن بلال، سہیل اسی حدیث کی دوسری سند ہے اس میں ہے چاہیے کہ اپنی قسم کا کفارہ ادا

کرے اور وہی عمل سر انجام دے جو بہتر ہے۔

راوی : قاسم بن زکریا، خالد بن مخلد، سلیمان یعنی ابن بلال، سہیل

باب : قسموں کا بیان

جس نے قسم اٹھائی پھر اس کہ غیر میں بھلائی ہو اس کہ لیے بھلائی کا کام کرنا مستحب ہونے اور قسم کا کفارہ ادا کرنے کہ بیان میں

جلد : جلد دوم　　　حدیث 1781

راوی : قتیبہ بن سعید، جریر، عبدالعزیزیعنی ابن رفیع، حضرت تمیم بن طرفہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ رُفَيْعٍ عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ قَالَ جَائَ سَائِلٌ إِلَی عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ فَسَأَلَهُ نَفَقَةً فِي ثَمَنِ خَادِمٍ أَوْ فِي بَعْضِ ثَمَنِ خَادِمٍ فَقَالَ لَيْسَ عِنْدِي مَا أُعْطِيكَ إِلَّا دِرْعِي وَمِغْفَرِي فَأَکْتُبُ إِلَی أَهْلِي أَنْ يُعْطُوکَهَا قَالَ فَلَمْ يَرْضَ فَغَضِبَ عَدِيٌّ فَقَالَ أَمَا وَاللَّهِ لَا أُعْطِيكَ شَيْئًا ثُمَّ إِنَّ الرَّجُلَ رَضِيَ فَقَالَ أَمَا وَاللَّهِ لَوْلَا أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ حَلَفَ عَلَی يَمِينٍ ثُمَّ رَأَی أَتْقَی لِلَّهِ مِنْهَا فَلْيَأْتِ التَّقْوَی مَا حَنَّثْتُ يَمِينِي

قتیبہ بن سعید، جریر، عبدالعزیزیعنی ابن رفیع، حضرت تمیم بن طرفہ سے روایت ہے کہ ایک سائل عدی بن حاتم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس آیا اور ان سے ایک غلام کی قمت کا خرچ یا غلام کی قیمت کے بعض حصہ کا سوال کیا تو انہوں نے کہا میرے پاس تجھے عطا کرنے کے لیے سوائے زرہ اور میری خود کے کچھ نہیں ہے میں اپنے گھر والوں کو لکھتا ہوں کہ وہ تجھے کچھ عطا کر دیں گے راوی کہتے ہیں وہ تو راضی ہوا لیکن عدی غصے میں آگئے اور کہا اللہ کی قسم میں کچھ بھی نہ عطا کروں گا پھر وہ آدمی راضی ہو گیا تو انہوں نے کہا اللہ کی قسم اگر میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ نہ سنا ہوتا تو تجھے کچھ بھی نہ دیتا آپ فرماتے تھے جس نے کسی بات پر قسم اٹھائی پھر اس سے زیادہ پرہیز گاری کا عمل دیکھے تو وہی تقوی والا عمل اختیار کرلے تو میں اپنی قسم کو نہ توڑتا اور حانث نہ ہوتا۔

راوی : قتیبہ بن سعید، جریر، عبدالعزیزیعنی ابن رفیع، حضرت تمیم بن طرفہ

باب : قسموں کا بیان

جس نے قسم اٹھائی پھر اس کہ غیر میں بھلائی ہو اس کہ لیے بھلائی کا کام کرنا مستحب ہونے اور قسم کا کفارہ ادا کرنے کہ بیان میں

جلد : جلد دوم　　　حدیث 1782

راوی: بیداللہ بن معاذ، شعبہ، عبدالعزیزبن رفیع، تمیم بن طرفہ، حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِبْنِ رُفَيْعٍ عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَلْيَأْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَلْيَتْرُكْ يَمِينَهُ

عبید اللہ بن معاذ، شعبہ، عبد العزیز بن رفیع، تمیم بن طرفہ، حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے کسی بات پر قسم اٹھائی پھر اس کے علاوہ میں اس سے بہتری دیکھی تو وہی کرے جو بہتر ہے اور اپنی قسم کو چھوڑ دے۔

راوی: بیداللہ بن معاذ، شعبہ، عبد العزیز بن رفیع، تمیم بن طرفہ، حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قسموں کا بیان

جس نے قسم اٹھائی پھر اس کہ غیر میں بھلائی ہو اس کہ لیے بھلائی کا کام کرنا مستحب ہونے اور قسم کا کفارہ ادا کرنے کہ بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1783

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، محمد بن طریف بجلی، محمد بن فضیل، اعمش، عبدالعزیزبن رفیع، تمیم طائی، حضرت عدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفٍ الْبَجَلِيُّ وَاللَّفْظُ لِابْنِ طَرِيفٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِبْنِ رُفَيْعٍ عَنْ تَمِيمٍ الطَّائِيِّ عَنْ عَدِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا حَلَفَ أَحَدُكُمْ عَلَى الْيَمِينِ فَرَأَى خَيْرًا مِنْهَا فَلْيُكَفِّرْهَا وَلْيَأْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، محمد بن طریف بجلی، محمد بن فضیل، اعمش، عبد العزیز بن رفیع، تمیم طائی، حضرت عدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی کسی کام پر قسمیں اٹھائے پھر اس سے بہتر عمل کو دیکھے تو قسم کا کفارہ دے اور وہی عمل اختیار کرے جو بہتر ہے۔

راوی: محمد بن عبد اللہ بن نمیر، محمد بن طریف بجلی، محمد بن فضیل، اعمش، عبد العزیز بن رفیع، تمیم طائی، حضرت عدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قسموں کا بیان

جس نے قسم اٹھائی پھر اس کہ غیر میں بھلائی ہو اس کہ لیے بھلائی کا کام کرنا مستحب ہونے اور قسم کا کفارہ ادا کرنے کہ بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1784

راوی: محمد بن طریف، محمد بن فضیل، شیبانی، عبدالعزیزبن رفیع، تمیم طائی، حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ تَمِيمٍ الطَّائِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ذَلِكَ

محمد بن طریف، محمد بن فضیل، شیبانی، عبد العزیز بن رفیع، تمیم طائی، حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا۔

راوی: محمد بن طریف، محمد بن فضیل، شیبانی، عبد العزیز بن رفیع، تمیم طائی، حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قسموں کا بیان

جس نے قسم اٹھائی پھر اس کہ غیر میں بھلائی ہو اس کہ لیے بھلائی کا کام کرنا مستحب ہونے اور قسم کا کفارہ ادا کرنے کہ بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1785

راوی: محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، سماک بن حرب، حضرت تمیم بن طرفہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَدِيَّ بْنَ حَاتِمٍ وَأَتَاهُ رَجُلٌ يَسْأَلُهُ مِائَةَ دِرْهَمٍ فَقَالَ تَسْأَلُنِي مِائَةَ دِرْهَمٍ وَأَنَا ابْنُ حَاتِمٍ وَاللَّهِ لَا أُعْطِيكَ ثُمَّ قَالَ لَوْلَا أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ ثُمَّ رَأَى خَيْرًا مِنْهَا فَلْيَأْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ

محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، سماک بن حرب، حضرت تمیم بن طرفہ سے روایت ہے کہ میں نے عدی بن حاتم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا کہ ایک آدمی ایک سو درہم مانگنے آیا انہوں نے کہا تو مجھ سے سو درہم کا سوال کرتا ہے حالانکہ میں ابن حاتم ہوں اللہ کی قسم میں تمہیں کچھ نہ دوں گا پھر کہا اگر میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے نہ سنا ہوتا جو آدمی کسی امر پر قسم اٹھائے پھر اس سے زیادہ بہتری کسی دوسری چیز میں دیکھے تو چاہے کہ وہی کام سرانجام دے جو بہتر ہو

راوی : محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، سماک بن حرب، حضرت تمیم بن طرفہ

باب : قسموں کا بیان

جس نے قسم اٹھائی پھر اس کہ غیر میں بھلائی ہو اس کہ لیے بھلائی کا کام کرنا مستحب ہونے اور قسم کا کفارہ ادا کرنے کہ بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1786

راوی: محمد بن حاتم، بھز، شعبه، سماك بن حرب، تميم بن طرفه، حضرت عدی بن حاتم رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ تَمِيمَ بْنَ طَرَفَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَدِيَّ بْنَ حَاتِمٍ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَهُ فَذَكَرَ مِثْلَهُ وَزَادَ وَلَكَ أَرْبَعِمِائَةٍ فِي عَطَائِي

محمد بن حاتم، بہز، شعبہ، سماک بن حرب، تمیم بن طرفہ، حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے اس سے پوچھا۔ باقی حدیث اسی طرح ذکر کی ہے اور اس میں اضافہ یہ ہے اور تیرے لیے میری عطاء سے چار سو (درہم) ہیں

راوی : محمد بن حاتم، بہز، شعبہ، سماک بن حرب، تمیم بن طرفہ، حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قسموں کا بیان

جس نے قسم اٹھائی پھر اس کہ غیر میں بھلائی ہو اس کہ لیے بھلائی کا کام کرنا مستحب ہونے اور قسم کا کفارہ ادا کرنے کہ بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1787

راوی: شیبان بن فروخ، جریر بن حازم، حسن، حضرت عبدالرحمن بن سمرہ رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ سَمُرَةَ لَا تَسْأَلْ الْإِمَارَةَ فَإِنَّكَ إِنْ أُعْطِيتَهَا عَنْ مَسْأَلَةٍ وُكِلْتَ إِلَيْهَا وَإِنْ أُعْطِيتَهَا عَنْ غَيْرِ مَسْأَلَةٍ أُعِنْتَ عَلَيْهَا وَإِذَا حَلَفْتَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَيْتَ غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَكَفِّرْ عَنْ يَمِينِكَ وَائْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ قَالَ أَبُو أَحْمَدَ الْجُلُودِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْمَاسَرْجَسِيُّ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ بِهَذَا الْحَدِيثِ

شیبان بن فروخ، جریر بن حازم، حسن، حضرت عبدالرحمن بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے عبدالرحمن بن سمرہ سرادری کا سوال نہ کرنا کیونکہ اگر تجھے سرادری مانگنے سیدی گئی تو اس کے سپرد کر دیا جائے گا اور اگر تجھے تیرے مانگنے کے بغیر عطا کی گئی تو اس پر تیری مدد کی جائے گی اور جب تو کسی بات پر قسم اٹھائے پھر تو

نے اس کے علاوہ میں اس سے بہتری دیکھی تو اپنی قسم کا کفارہ ادا کر اور وہی عمل سر انجام دے جو بہتر ہو۔

راوی : شیبان بن فروخ، جریر بن حازم، حسن، حضرت عبد الرحمن بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قسموں کا بیان

جس نے قسم اٹھائی پھر اس کہ غیر میں بھلائی ہو اس کہ لیے بھلائی کا کام کرنا مستحب ہونے اور قسم کا کفارہ ادا کرنے کہ بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1788

راوی : علی بن حجر سعدی، ھشیم، یونس، منصور، حمید، ابوکامل حجدری، حماد بن زید، سماك بن عطیه، یونس بن عبید، ھشام بن حسان، عبیداللہ بن معاذ، معتمر، عقبه بن مکرم، سعید بن عامر، سعید قتادہ، حسن، عبدالرحمان بن سمرہ

حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يُونُسَ وَمَنْصُورٍ وَحُمَيْدٍ ح وحَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ سِمَاكِ بْنِ عَطِيَّةَ وَيُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ وَهِشَامِ بْنِ حَسَّانَ فِي آخَرِينَ ح و حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ أَبِيهِ ح وحَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ الْعَمِّيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ كُلُّهُمْ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا الْحَدِيثِ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ الْمُعْتَمِرِ عَنْ أَبِيهِ ذِكْرُ الْإِمَارَةِ

علی بن حجر سعدی، ہشیم، یونس، منصور، حمید، ابو کامل جحدری، حماد بن زید، سماک بن عطیہ، یونس بن عبید، ہشام بن حسان، عبید اللہ بن معاذ، معتمر، عقبہ بن مکرم، سعید بن عامر، سعید قتادہ، حسن، عبد الرحمن بن سمرہ مذکورہ بالا حدیث ہی کی مزید دوسری اسناد ذکر کی ہیں۔

راوی : علی بن حجر سعدی، ہشیم، یونس، منصور، حمید، ابو کامل جحدری، حماد بن زید، سماک بن عطیہ، یونس بن عبید، ہشام بن حسان، عبید اللہ بن معاذ، معتمر، عقبہ بن مکرم، سعید بن عامر، سعید قتادہ، حسن، عبد الرحمان بن سمرہ

قسم اٹھائے والے کی قسم کا مدار قسم دلانے والے کی نیت پر ہونے کے بیان میں ...

باب : قسموں کا بیان

قسم اٹھائے والے کی قسم کا مدار قسم دلانے والے کی نیت پر ہونے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1789

راوی: یحیی بن یحیی، عمروناقد، یحیی، ھشیم بن بشیر، عبداللہ بن ابی صالح، عمرو، ھشیم بن بشیر، عبداللہ بن ابی صالح، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَعَمْرٌو النَّاقِدُ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمُ بْنُ بَشِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ و قَالَ عَمْرٌو حَدَّثَنَا هُشَيْمُ بْنُ بَشِيرٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمِينُكَ عَلَى مَا يُصَدِّقُكَ عَلَيْهِ صَاحِبُكَ و قَالَ عَمْرٌو يُصَدِّقُكَ بِهِ صَاحِبُكَ

یحیی بن یحیی، عمرو ناقد، یحیی، ہشیم بن بشیر، عبد اللہ بن ابی صالح، عمرو، ہشیم بن بشیر، عبد اللہ بن ابی صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تیری قسم وہی معتبر ہوگی جس پر تیری تصدیق کرے اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا جس اعتقاد کے ساتھ تیری تصدیق کرے۔

راوی: یحیی بن یحیی، عمرو ناقد، یحیی، ہشیم بن بشیر، عبد اللہ بن ابی صالح، عمرو، ہشیم بن بشیر، عبد اللہ بن ابی صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قسموں کا بیان

قسم اٹھانے والے کی قسم کا مدار قسم دلانے والے کی نیت پر ہونے کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 1790

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ھارون، ھشیم، عبادہ بن ابی صالح، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ هُشَيْمٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْيَمِينُ عَلَى نِيَّةِ الْمُسْتَحْلِفِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، ہشیم، عبادہ بن ابی صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا قسم کا دارومدار قسم اٹھانے والے کی نیت پر ہے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، ہشیم، عبادہ بن ابی صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

قسم وغیرہ میں شاء اللہ کہنے کا بیان...

باب : قسموں کا بیان

قسم وغیرہ میں شاء اللہ کہنے کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 1791

راوی: ابوربیع عتکی، ابوکامل حجدری، فضیل بن حسین، حماد، ابن زید، ایوب، محمد، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ وَأَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ وَاللَّفْظُ لِأَبِي الرَّبِيعِ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ وَهُوَ ابْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ لِسُلَيْمَانَ سِتُّونَ امْرَأَةً فَقَالَ لَأَطُوفَنَّ عَلَيْهِنَّ اللَّيْلَةَ فَتَحْمِلُ كُلُّ وَاحِدَةٍ مِنْهُنَّ فَتَلِدُ كُلُّ وَاحِدَةٍ مِنْهُنَّ غُلَامًا فَارِسًا يُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَلَمْ تَحْمِلْ مِنْهُنَّ إِلَّا وَاحِدَةٌ فَوَلَدَتْ نِصْفَ إِنْسَانٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كَانَ اسْتَثْنَى لَوَلَدَتْ كُلُّ وَاحِدَةٍ مِنْهُنَّ غُلَامًا فَارِسًا يُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

ابوربیع عتکی، ابوکامل جحدری، فضیل بن حسین، حماد، ابن زید، ایوب، محمد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے حضرت سلیمان علیہ السلام کی ساٹھ بیویاں تھیں انہوں نے کہا میں ان سب کے پاس ایک رات میں جاؤں گا۔ ان میں ہر ایک کو حمل ہو گا اور ان میں سے ہر ایک شہسوار لڑکے کو جنم دے گی جو اللہ کے راستے میں جہاد کرے گا لیکن ان میں سے ایک کے علاوہ کسی کو حمل نہ ہوا اور اس نے بھی آدھے بچے کو جنم دیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر وہ انشاء اللہ کہہ لیتے تو ان میں سے ہر ایک عورت شہسوار لڑکے کو جنم دیتی جو اللہ کے راستہ میں جہاد کرتا۔

راوی: ابوربیع عتکی، ابوکامل جحدری، فضیل بن حسین، حماد، ابن زید، ایوب، محمد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قسموں کا بیان

قسم وغیرہ میں شاء اللہ کہنے کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 1792

راوی: محمد بن عباد، ابن ابی عمر، سفیان، ھشام بن حجیر، طاؤس، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ وَاللَّفْظُ لِابْنِ أَبِي عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ حُجَيْرٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ نَبِيُّ اللَّهِ لَأَطُوفَنَّ اللَّيْلَةَ عَلَى سَبْعِينَ امْرَأَةً كُلُّهُنَّ تَأْتِي بِغُلَامٍ يُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَقَالَ لَهُ صَاحِبُهُ أَوْ الْمَلَكُ قُلْ إِنْ شَاءَ اللَّهُ فَلَمْ يَقُلْ وَنَسِيَ فَلَمْ تَأْتِ وَاحِدَةٌ مِنْ نِسَائِهِ إِلَّا

وَاحِدَةٌ جَائَتْ بِشِقِّ غُلَامٍ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَوْ قَالَ إِنْ شَائَ اللهُ لَمْ يَحْنَثْ وَكَانَ دَرَكًا لَهُ فِي حَاجَتِهِ

محمد بن عباد، ابن ابی عمر، سفیان، ہشام بن حجیر، طاؤس، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ کے نبی حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا میں اس رات ستر عورتوں کے پاس جاؤں گا ان میں سے ہر عورت ایک بچہ جنے گی جو اللہ کے راستہ میں جہاد کرے گا ان سے ان کے ساتھی یا فرشتے نے کہا آپ ان شاء اللہ کہہ لیں وہ بھول گئے اور ان شاء اللہ نہ کہا ان کی بیویوں میں سے سوائے ایک عورت کے کسی کے ہاں بچہ کی ولادت نہ ہوئی اور اس کے ہاں بھی آدھے بچے کی ولادت ہوئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر وہ ان شاء اللہ کہہ لیتے تو ان کی بات رد نہ کی جاتی اور اپنے مقصد کو بھی حاصل کر لیتے۔

راوی : محمد بن عباد، ابن ابی عمر، سفیان، ہشام بن حجیر، طاؤس، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قسموں کا بیان

قسم وغیرہ میں شاء اللہ کہنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1793

راوی: ابن ابی عمر، سفیان، ابی الزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ أَوْ نَحْوَهُ

ابن ابی عمر، سفیان، ابی الزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ہی یہ حدیث دوسری سند سے مروی ہے۔

راوی : ابن ابی عمر، سفیان، ابی الزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قسموں کا بیان

قسم وغیرہ میں شاء اللہ کہنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1794

راوی: عبد بن حمید، عبدالرزاق بن ہمام، معمر، ابن طاؤس، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ بْنُ هَمَّامٍ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ لَأُطِيفَنَّ اللَّيْلَةَ عَلَى سَبْعِينَ امْرَأَةً تَلِدُ كُلُّ امْرَأَةٍ مِنْهُنَّ غُلَامًا يُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَقِيلَ لَهُ قُلْ إِنْ شَاءَ اللَّهُ فَلَمْ يَقُلْ فَأَطَافَ بِهِنَّ فَلَمْ تَلِدْ مِنْهُنَّ إِلَّا امْرَأَةٌ وَاحِدَةٌ نِصْفَ إِنْسَانٍ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ قَالَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ لَمْ يَحْنَثْ وَكَانَ دَرَكًا لِحَاجَتِهِ

عبد بن حمید، عبدالرزاق بن ہمام، معمر، ابن طاؤس، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت سلیمان بن داؤد علیہ السلام نے فرمایا میں آج رات ستر عورتوں کے پاس جاؤں گا ان میں سے ہر عورت لڑکا جنم دے گی جو اللہ کے راستہ میں جہاد کرے گا ان سے عرض کی گئی ان شاء اللہ کہہ لیں لیکن انہوں نے نہ کہا وہ ان کے پاس گئے لیکن ان میں سے ایک عورت کے سوا کسی عورت نے کچھ بھی جنم نہ دیا اور اس نے بھی آدھا لڑکا جنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر وہ ان شاء اللہ کہہ لیتے تو قسم توڑنے والے نہ ہوتے اور اپنے مقصد کو پہنچ جاتے۔

راوی : عبد بن حمید، عبدالرزاق بن ہمام، معمر، ابن طاؤس، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قسموں کا بیان

قسم وغیرہ میں شاء اللہ کہنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1795

راوی: زهیربن حرب، شبابه، ورقاء، ابی الزناد، اعرج، حضرت ابوهریرة رضی الله تعالیٰ عنه

و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنِي وَرْقَاءُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ لَأَطُوفَنَّ اللَّيْلَةَ عَلَى تِسْعِينَ امْرَأَةً كُلُّهَا تَأْتِي بِفَارِسٍ يُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَقَالَ لَهُ صَاحِبُهُ قُلْ إِنْ شَاءَ اللَّهُ فَلَمْ يَقُلْ إِنْ شَاءَ اللَّهُ فَطَافَ عَلَيْهِنَّ جَمِيعًا فَلَمْ تَحْمِلْ مِنْهُنَّ إِلَّا امْرَأَةٌ وَاحِدَةٌ فَجَائَتْ بِشِقِّ رَجُلٍ وَايْمُ الَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَوْ قَالَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ لَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فُرْسَانًا أَجْمَعُونَ

زہیر بن حرب، شبابہ، ورقاء، ابی الزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا حضرت سلیمان بن داؤد علیہ السلام نے فرمایا کہ آج کی رات میں نوے عورتوں کے پاس جاؤں گا ان میں سے ہر ایک شہسوار کو جنم دے گی جو اللہ کے راستہ میں جہاد کرے گا ان سے ان کے ساتھی نے کہا آپ ان شاء اللہ کہہ لیں لیکن انہوں نے ان شاء اللہ نہ کہا اور وہ ان سب کے پاس گئے لیکن ان میں سے ایک عورت کے سواء کوئی بھی حاملہ نہ ہوئی اور اس نے بھی آدھے لڑکے

کو جنم دیا اور قسم اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جان ہے اگر وہ ان شاء اللہ کہہ لیتے تو وہ سارے کے سارے اللہ کے راستہ میں سوار ہو کر جہاد کرتے۔

راوی : زہیر بن حرب، شبابہ، ورقاء، ابی الزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قسموں کا بیان

قسم وغیرہ میں شاء اللہ کہنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1796

راوی : سوید بن سعید، حفص بن میسرہ، موسیٰ بن عقبہ، حضرت ابوزناد

وحَدَّثَنِيهِ سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ كُلُّهَا تَحْمِلُ غُلَامًا يُجَاهِدُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

سوید بن سعید، حفص بن میسرہ، موسیٰ بن عقبہ، حضرت ابوالزناد کے واسطہ سے بھی یہ حدیث اسی طرح مروی ہے اس میں یہ ہے کہ اس میں ایک لڑکے سے حاملہ ہوتی جو اللہ کے راستہ میں جہاد کرتا۔

راوی : سوید بن سعید، حفص بن میسرہ، موسیٰ بن عقبہ، حضرت ابوزناد

جس قسم سے قسم اٹھانے والے کے اہل کا نقصان ہو اسے قسم اٹھانے پر اصرار کرنے سے...

باب : قسموں کا بیان

جس قسم سے قسم اٹھانے والے کے اہل کا نقصان ہو اسے قسم اٹھانے پر اصرار کرنے سے ممانعت کے بیان میں اس شرط پر کہ عمل حرام نہ ہو۔

جلد : جلد دوم حدیث 1797

راوی : محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهِ لَأَنْ يَلَجَّ أَحَدُكُمْ بِيَمِينِهِ فِي أَهْلِهِ آثَمُ لَهُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ أَنْ يُعْطِيَ كَفَّارَتَهُ الَّتِي فَرَضَ اللَّهُ

محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت کردہ احادیث میں سے ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ کی قسم! تم میں سے کسی کا اپنے کے لیے زیادہ گناہ کی بات ہے کہ اللہ کے ہاں اس قسم کا کفارہ کرنے سے جو اللہ نے مقرر کیا ہے۔

راوی : محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کافر کی نذر کے حکم کے بیان میں جب وہ مسلمان ہو جائے...

باب : قسموں کا بیان

کافر کی نذر کے حکم کے بیان میں جب وہ مسلمان ہو جائے

جلد : جلد دوم   حدیث 1798

راوی : محمد بن ابی بکر مقدمی، محمد بن مثنی، زهیر بن حرب، یحیی، ابن سعید قطان، عبیداللہ، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ قَالَ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي نَذَرْتُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ أَنْ أَعْتَكِفَ لَيْلَةً فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ قَالَ فَأَوْفِ بِنَذْرِكَ

محمد بن ابی بکر مقدمی، محمد بن مثنی، زہیر بن حرب، یحیی، ابن سعید قطان، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ حضرت عمر نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! میں نے جاہلیت میں نذر مانی کہ میں ایک رات مسجد حرام میں اعتکاف کرونگا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تو اپنی نذر پوری کر۔

راوی : محمد بن ابی بکر مقدمی، محمد بن مثنی، زہیر بن حرب، یحیی، ابن سعید قطان، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر

باب : قسموں کا بیان

کافر کی نذر کے حکم کے بیان میں جب وہ مسلمان ہو جائے

جلد : جلد دوم   حدیث 1799

راوی : ابوسعید اشج، ابواسامه، محمد بن مثنی، عبدالوهاب ثقفی، ابوبکر بن ابی شیبه، محمد بن علاء، اسحاق بن

ابراهیم، حفص بن غیاث، محمد بن عمرو بن جبلۃ بن رواد، محمد بن جعفر، شعبہ، عبیداللہ بن نافع، ابن عمر

و حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ يَعْنِي الثَّقَفِيَّ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ جَمِيعًا عَنْ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ جَبَلَةَ بْنِ أَبِي رَوَّادٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ كُلُّهُمْ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَقَالَ حَفْصٌ مِنْ بَيْنِهِمْ عَنْ عُمَرَ بِهَذَا الْحَدِيثِ أَمَّا أَبُو أُسَامَةَ وَالثَّقَفِيُّ فَفِي حَدِيثِهِمَا اعْتِكَافُ لَيْلَةٍ وَأَمَّا فِي حَدِيثِ شُعْبَةَ فَقَالَ جَعَلَ عَلَيْهِ يَوْمًا يَعْتَكِفُهُ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ حَفْصٍ ذِكْرُ يَوْمٍ وَلَا لَيْلَةٍ

ابوسعید اشج، ابواسامہ، محمد بن مثنی، عبدالوہاب ثقفی، ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن علاء، اسحاق بن ابراہیم، حفص بن غیاث، محمد بن عمرو بن جبلۃ بن رواد، محمد بن جعفر، شعبہ، عبیداللہ بن نافع، ابن عمر، اسی حدیث کی مزید اسناد الفاظ کے تغیر و تبدل کے ساتھ ذکر کی ہیں۔ معنی و مفہوم وہی ہے۔

راوی : ابوسعید اشج، ابواسامہ، محمد بن مثنی، عبدالوہاب ثقفی، ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن علاء، اسحاق بن ابراہیم، حفص بن غیاث، محمد بن عمرو بن جبلۃ بن رواد، محمد بن جعفر، شعبہ، عبیداللہ بن نافع، ابن عمر

باب : قسموں کا بیان

کافر کی نذر کے حکم کے بیان میں جب وہ مسلمان ہو جائے

جلد : جلد دوم حدیث 1800

راوی: ابوطاہر، عبداللہ بن وہب، جریر بن حازم، ایوب، نافع، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ أَنَّ أَيُّوبَ حَدَّثَهُ أَنَّ نَافِعًا حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ حَدَّثَهُ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِالْجِعْرَانَةِ بَعْدَ أَنْ رَجَعَ مِنْ الطَّائِفِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي نَذَرْتُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ أَنْ أَعْتَكِفَ يَوْمًا فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ فَكَيْفَ تَرَى قَالَ اذْهَبْ فَاعْتَكِفْ يَوْمًا قَالَ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَعْطَاهُ جَارِيَةً مِنْ الْخُمُسِ فَلَمَّا أَعْتَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَايَا النَّاسِ سَمِعَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ أَصْوَاتَهُمْ يَقُولُونَ أَعْتَقَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا هَذَا فَقَالُوا أَعْتَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَايَا النَّاسِ فَقَالَ عُمَرُ يَا عَبْدَ اللَّهِ اذْهَبْ إِلَى تِلْكَ الْجَارِيَةِ فَخَلِّ سَبِيلَهَا

ابو طاہر، عبد اللہ بن وہب، جریر بن حازم، ایوب، نافع، حضرت عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جعرانہ میں سوال کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے طائف سے لوٹنے کے بعد کہ اے اللہ کے رسول! میں نے جاہلیت میں نذر مانی کہ مسجد حرام میں ایک دن اعتکاف کروں گا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس بارے میں کیا فرماتے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جاؤ اور ایک دن کا اعتکاف کرو اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں خمس سے ایک لونڈی عطا کی تھی۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں کے قیدیوں کو آزاد کر دیا تو حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان کی آوازیں سنیں۔ وہ کہتے تھے ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آزاد کیا تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا یہ کیا ہے؟ تو انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں کے قیدیوں کو آزاد کر دیا ہے۔ تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا اے عبد اللہ اس لونڈی کے پاس جاؤ اور اسے بھی چھوڑ دو۔

راوی : ابو طاہر، عبد اللہ بن وہب، جریر بن حازم، ایوب، نافع، حضرت عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قسموں کا بیان

کافر کی نذر کے حکم کے بیان میں جب وہ مسلمان ہو جائے

جلد : جلد دوم حدیث 1801

راوی: عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ لَمَّا قَفَلَ النَّبِيُّ مِنْ حُنَيْنٍ سَأَلَ عُمَرُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَذْرٍ كَانَ نَذَرَهُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ اعْتِكَافِ يَوْمٍ ثُمَّ ذَكَرَ بِمَعْنَى حَدِيثِ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ

عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب حنین سے لوٹے تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اپنی ایک دن کے نذر اعتکاف کے بارے میں سوال کیا جو دور جاہلیت کی تھی۔ پھر حضرت جریر بن حازم جیسی حدیث ذکر کی۔

راوی : عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قسموں کا بیان

کافر کی نذر کے حکم کے بیان میں جب وہ مسلمان ہو جائے

راوی: احمد بن عبدہ ضبی، حماد بن زید، ایوب، حضرت نافع سے روایت ہے کہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ قَالَ ذُكِرَ عِنْدَ ابْنِ عُمَرَ عُمْرَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْجِعْرَانَةِ فَقَالَ لَمْ يَعْتَمِرْ مِنْهَا قَالَ وَكَانَ عُمَرُ نَذَرَ اعْتِكَافَ لَيْلَةٍ فِي الْجَاهِلِيَّةِ ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ وَمَعْمَرٍ عَنْ أَيُّوبَ

احمد بن عبدہ ضبی، حماد بن زید، ایوب، حضرت نافع سے روایت ہے کہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جعرانہ سے عمرہ کا ذکر کیا گیا تو انہوں نے کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے عمرہ نہیں کیا۔ فرمایا کہ عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جاہلیت میں ایک رات کے اعتکاف کی نذر مانی تھی۔

راوی: احمد بن عبدہ ضبی، حماد بن زید، ایوب، حضرت نافع سے روایت ہے کہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قسموں کا بیان

کافر کی نذر کے حکم کے بیان میں جب وہ مسلمان ہو جائے

راوی: عبداللہ بن عبدالرحمان دارمی، حجاج بن منہال، حماد، ایوب، یحیی بن خلف، عبدالاعلی، محمد بن اسحاق، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ ح وحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ كِلَاهُمَا عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ بِهَذَا الْحَدِيثِ فِي النَّذْرِ وَفِي حَدِيثِهِمَا جَمِيعًا اعْتِكَافُ يَوْمٍ

عبداللہ بن عبدالرحمن دارمی، حجاج بن منہال، حماد، ایوب، یحیی بن خلف، عبدالاعلی، محمد بن اسحاق، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس حدیث کی اور اسناد ذکر کی ہیں۔ ان سب کی احادیث میں ایک دن کے اعتکاف کا ذکر ہے۔

راوی: عبداللہ بن عبدالرحمان دارمی، حجاج بن منہال، حماد، ایوب، یحیی بن خلف، عبدالاعلی، محمد بن اسحاق، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

غلاموں کے ساتھ برتاؤ کرنے کے بیان میں۔...

باب : قسموں کا بیان

غلاموں کے ساتھ برتاؤ کرنے کے بیان میں۔

جلد : جلد دوم حدیث 1804

راوی: ابوکامل فضیل بن حسین حجدری، ابوعوانہ، فراس، ذکوان ابی صالح، حضرت زاذان ابی عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي أَبُو کَامِلٍ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ فِرَاسٍ عَنْ ذَکْوَانَ أَبِي صَالِحٍ عَنْ زَاذَانَ أَبِي عُمَرَ قَالَ أَتَيْتُ ابْنَ عُمَرَ وَقَدْ أَعْتَقَ مَمْلُوکًا قَالَ فَأَخَذَ مِنْ الْأَرْضِ عُودًا أَوْ شَيْئًا فَقَالَ مَا فِيهِ مِنْ الْأَجْرِ مَا يَسْوَی هَذَا إِلَّا أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ لَطَمَ مَمْلُوکَهُ أَوْ ضَرَبَهُ فَکَفَّارَتُهُ أَنْ يُعْتِقَهُ

ابوکامل فضیل بن حسین جحدری، ابوعوانہ، فراس، ذکوان ابی صالح، حضرت زاذان ابی عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس آیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غلام آزاد کیا تو انہوں نے زمین سے لکڑی یا کوئی چیز اٹھائی اور فرمایا کہ اس میں اس کے برابر بھی اجر و ثواب نہیں ہے۔ ہاں! یہ کہ میں نے رسول اللہ سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے جس نے اپنے غلام کو تھپڑ مارا یا پیٹا تو اس کا کفارہ اسے آزاد کرنا ہے۔

راوی : ابوکامل فضیل بن حسین جحدری، ابوعوانہ، فراس، ذکوان ابی صالح، حضرت زاذان ابی عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

غلاموں کے ساتھ برتاؤ کرنے کے بیان میں۔...

باب : قسموں کا بیان

غلاموں کے ساتھ برتاؤ کرنے کے بیان میں۔

جلد : جلد دوم حدیث 1805

راوی: محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، فراس، ذکوان، حضرت زاذان

و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّی وَابْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّی قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ فِرَاسٍ قَالَ سَمِعْتُ ذَکْوَانَ يُحَدِّثُ عَنْ زَاذَانَ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ دَعَا بِغُلَامٍ لَهُ فَرَأَی بِظَهْرِهِ أَثَرًا فَقَالَ لَهُ أَوْجَعْتُكَ قَالَ لَا قَالَ فَأَنْتَ

عَتِيقٌ قَالَ ثُمَّ أَخَذَ شَيْئًا مِنْ الْأَرْضِ فَقَالَ مَا لِي فِيهِ مِنْ الْأَجْرِ مَا يَزِنُ هَذَا إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ ضَرَبَ غُلَامًا لَهُ حَدًّا لَمْ يَأْتِهِ أَوْ لَطَمَهُ فَإِنَّ كَفَّارَتَهُ أَنْ يُعْتِقَهُ

محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، فراس، ذکوان، حضرت زاذان سے روایت ہے کہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے غلام کو بلوایا اور اس کی پیٹھ پر نشان دیکھے تو اس سے کہا کہ میں نے تجھے تکلیف پہنچائی ہے؟ اس نے کہا نہیں تو ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا تو آزاد ہے پھر ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے زمین سے کوئی چیز اٹھائی اور فرمایا میرے لیے اس (غلام) کے آزاد کرنے اس کے وزن کے برابر بھی اجر ثواب نہیں کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے کہ جس نے اپنے غلام کو بغیر قصور کے مارا یا اسے تھپڑ رسید کیا تو اس کا کفارہ یہ ہے کہ اسے آزاد کر دے۔

راوی : محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، فراس، ذکوان، حضرت زاذان

باب : قسموں کا بیان

غلاموں کے ساتھ برتاؤ کرنے کے بیان میں۔

جلد : جلد دوم حدیث 1806

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، محمد بن مثنی، عبدالرحمان، سفیان، فراس، حضرت شعبہ اور ابوعوانہ

وحَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح وحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ كِلَاهُمَا عَنْ سُفْيَانَ عَنْ فِرَاسٍ بِإِسْنَادِ شُعْبَةَ وَأَبِي عَوَانَةَ أَمَّا حَدِيثُ ابْنِ مَهْدِيٍّ فَذَكَرَ فِيهِ حَدًّا لَمْ يَأْتِهِ وَفِي حَدِيثِ وَكِيعٍ مَنْ لَطَمَ عَبْدَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ الْحَدَّ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، محمد بن مثنی، عبدالرحمن، سفیان، فراس، حضرت شعبہ اور ابوعوانہ کی اسناد سے یہ حدیث مروی ہے ابن مہدی کی حدیث میں حد کو ذکر کیا ہے اور وکیع کی حدیث میں ہے جس نے اپنے غلام کو طمانچہ مارا اور حد ذکر نہیں کی۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، محمد بن مثنی، عبدالرحمان، سفیان، فراس، حضرت شعبہ اور ابوعوانہ

باب : قسموں کا بیان

غلاموں کے ساتھ برتاؤ کرنے کے بیان میں۔

جلد : جلد دوم حدیث 1807

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، ابن نمیر، سفیان، سلمہ بن کہیل، حضرت معاویہ بن سوید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ کُهَيْلٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ سُوَيْدٍ قَالَ لَطَمْتُ مَوْلًی لَنَا فَهَرَبْتُ ثُمَّ جِئْتُ قُبَيْلَ الظُّهْرِ فَصَلَّيْتُ خَلْفَ أَبِي فَدَعَاهُ وَدَعَانِي ثُمَّ قَالَ امْتَثِلْ مِنْهُ فَعَفَا ثُمَّ قَالَ کُنَّا بَنِي مُقَرِّنٍ عَلَی عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ لَنَا إِلَّا خَادِمٌ وَاحِدَةٌ فَلَطَمَهَا أَحَدُنَا فَبَلَغَ ذَلِکَ النَّبِيَّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَعْتِقُوهَا قَالُوا لَيْسَ لَهُمْ خَادِمٌ غَيْرُهَا قَالَ فَلْيَسْتَخْدِمُوهَا فَإِذَا اسْتَغْنَوْا عَنْهَا فَلْيُخَلُّوا سَبِيلَهَا

ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، ابن نمیر، سفیان، سلمہ بن کہیل، حضرت معاویہ بن سوید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے اپنے غلام کو طمانچہ مارا پھر بھاگ گیا پھر ظہر کے قریب آیا اور ظہر کی نماز میں نے اپنے باپ کے پیچھے ادا کی تو انہوں نے غلام کو اور مجھے بلایا پھر فرمایا اس سے بدلہ لے لو اس نے معاف کر دیا پھر فرمایا ہم بنی مقرن کے پاس زمانہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں صرف ایک ہی خادم تھا ہم میں سے کسی نے اسے طمانچہ مار دیا یہ بات جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک پہنچی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اسے آزاد کر دو انہوں نے عرض کیا کہ ان کے پاس اس کے علاوہ کوئی خادم نہیں ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس سے خدمت حاصل کرو جب وہ اس سے مستغنی ہو جائیں تو چاہیے کہ اسے آزاد کر دو۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، ابن نمیر، سفیان، سلمہ بن کہیل، حضرت معاویہ بن سوید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قسموں کا بیان

غلاموں کے ساتھ برتاؤ کرنے کے بیان میں۔

جلد : جلد دوم حدیث 1808

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابی بکر، ابن ادریس، حصین، حضرت ہلال بن یساف

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَاللَّفْظُ لِأَبِي بَکْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ قَالَ عَجِلَ شَيْخٌ فَلَطَمَ خَادِمًا لَهُ فَقَالَ لَهُ سُوَيْدُ بْنُ مُقَرِّنٍ عَجَزَ عَلَيْکَ إِلَّا حُرُّ وَجْهِهَا لَقَدْ رَأَيْتُنِي سَابِعَ سَبْعَةٍ مِنْ بَنِي مُقَرِّنٍ مَا لَنَا خَادِمٌ إِلَّا وَاحِدَةٌ لَطَمَهَا أَصْغَرُنَا فَأَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نُعْتِقَهَا

ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابی بکر، ابن ادریس، حصین، حضرت ہلال بن یساف سے روایت ہے کہ ایک شیخ نے

جلدی کی کہ اپنے خادم کو طمانچہ مار دیا تو اسے سوید بن مقرن نے کہا تجھے اس کے چہرے کے علاوہ کوئی جگہ نہ ملی تھی تحقیق میں نے اپنے آپ کو بنی مقرن کا ساتواں فرد پایا اور ہمارے لیے سوائے ایک خادم کے کوئی دوسرا نہ تھا کہ ہم میں سے سب سے چھوٹے نے اسے طمانچہ مار دیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں اس کے آزاد کرنے کا حکم فرمایا۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابی بکر، ابن ادریس، حصین، حضرت ہلال بن یساف

باب : قسموں کا بیان

غلاموں کے ساتھ برتاؤ کرنے کے بیان میں۔

جلد : جلد دوم حدیث 1809

راوی: محمد بن مثنی، ابن بشار، ابن ابی عدی، شعبہ، حصین، حضرت ہلال بن یساف

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ قَالَ كُنَّا نَبِيعُ الْبَزَّ فِي دَارِ سُوَيْدِ بْنِ مُقَرِّنٍ أَخِي النُّعْمَانِ بْنِ مُقَرِّنٍ فَخَرَجَتْ جَارِيَةٌ فَقَالَتْ لِرَجُلٍ مِنَّا كَلِمَةً فَلَطَمَهَا فَغَضِبَ سُوَيْدٌ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ ابْنِ إِدْرِيسَ

محمد بن مثنی، ابن بشار، ابن ابی عدی، شعبہ، حصین، حضرت ہلال بن یساف سے روایت ہے کہ ہم نعمان بن مقرن کے بھائی سوید بن مقرن کے گھر میں کپڑا فروخت کیا کرتے تھے تو ایک لونڈی نکلی اور اس نے ہم سے کسی آدمی کو کوئی بات کہی تو اس آدمی نے اسے طمانچہ مار دیا تو سوید ناراض ہوئے پھر ابن ادریس کی طرح حدیث ذکر کی۔

راوی: محمد بن مثنی، ابن بشار، ابن ابی عدی، شعبہ، حصین، حضرت ہلال بن یساف

باب : قسموں کا بیان

غلاموں کے ساتھ برتاؤ کرنے کے بیان میں۔

جلد : جلد دوم حدیث 1810

راوی: عبدالوارث بن عبدالصمد، شعبہ، محمد بن منکدر، شعبہ، محمد، ابوشعبہ عراق، حضرت سوید بن مقرن

وحَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ قَالَ لِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ مَا اسْمُكَ قُلْتُ شُعْبَةُ فَقَالَ مُحَمَّدٌ حَدَّثَنِي أَبُو شُعْبَةَ الْعِرَاقِيُّ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ مُقَرِّنٍ أَنَّ جَارِيَةً لَهُ لَطَمَهَا إِنْسَانٌ فَقَالَ لَهُ سُوَيْدٌ أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ

الصُّورَةَ مُحَرَّمَةٌ فَقَالَ لَقَدْ رَأَيْتُنِي وَإِنِّي لَسَابِعُ إِخْوَةٍ لِي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا لَنَا خَادِمٌ غَيْرُ وَاحِدٍ فَعَمَدَ أَحَدُنَا فَلَطَمَهُ فَأَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نُعْتِقَهُ

عبدالوارث بن عبدالصمد، شعبہ، محمد بن منکدر، شعبہ، محمد، ابوشعبہ عراقی، حضرت سوید بن مقران سے روایت ہے کہ اس کی باندی کو کسی انسان نے طمانچہ مارا تو اسے سوید نے کہا کیا تو جانتا کہ چہرہ حرام کیا گیا ہے کہا میں نے اپنے آپ کو اپنے بھائیوں میں سے ساتواں پایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں اور ہمارے لیے ایک کے علاوہ کوئی خادم نہ تھا ہم میں سے کسی ایک نے اسے تھپڑ مار دیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں حکم دیا کہ ہم اسے آزاد کر دیں۔

راوی : عبدالوارث بن عبدالصمد، شعبہ، محمد بن منکدر، شعبہ، محمد، ابوشعبہ عراقی، حضرت سوید بن مقرن

باب : قسموں کا بیان

غلاموں کے ساتھ برتاؤ کرنے کے بیان میں۔

جلد : جلد دوم حدیث 1811

راوی: اسحاق بن ابراهیم، محمد بن مثنی، وهب بن جریر، شعبه، محمد بن منکدر

وحَدَّثَنَاه إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ وَهْبِ بْنِ جَرِيرٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ قَالَ قَالَ لِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ مَا اسْمُكَ فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ عَبْدِ الصَّمَدِ

اسحاق بن ابراہیم، محمد بن مثنی، وہب بن جریر، شعبہ، محمد بن منکدر، اسے حدیث کی دوسری سند ذکر کی ہے۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، محمد بن مثنی، وہب بن جریر، شعبہ، محمد بن منکدر

باب : قسموں کا بیان

غلاموں کے ساتھ برتاؤ کرنے کے بیان میں۔

جلد : جلد دوم حدیث 1812

راوی: ابوکامل جحدری، عبدالواحد یعنی ابن زیاد، اعمش، ابراهیم تیمی، حضرت ابومسعود بدری رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ يَعْنِي ابْنَ زِيَادٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ أَبُو مَسْعُودٍ الْبَدْرِيُّ كُنْتُ أَضْرِبُ غُلَامًا لِي بِالسَّوْطِ فَسَمِعْتُ صَوْتًا مِنْ خَلْفِي اعْلَمْ أَبَا مَسْعُودٍ فَلَمْ أَفْهَمْ الصَّوْتَ مِنْ

الْغَضَبِ قَالَ فَلَمَّا دَنَا مِنِّي إِذَا هُوَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا هُوَ يَقُولُ اعْلَمْ أَبَا مَسْعُودٍ اعْلَمْ أَبَا مَسْعُودٍ قَالَ فَأَلْقَيْتُ السَّوْطَ مِنْ يَدِي فَقَالَ اعْلَمْ أَبَا مَسْعُودٍ أَنَّ اللَّهَ أَقْدَرُ عَلَيْكَ مِنْكَ عَلَى هَذَا الْغُلَامِ قَالَ فَقُلْتُ لَا أَضْرِبُ مَمْلُوكًا بَعْدَهُ أَبَدًا

ابو کامل جحدری، عبد الواحد یعنی ابن زیاد، اعمش، ابراہیم تیمی، حضرت ابو مسعود بدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں اپنے غلام کو کوڑے کے ساتھ مار رہا تھا کہ میں نے اپنے پیچھے سے آواز سنی اے ابو مسعود جان لے اور میں غصہ کی وجہ سے آواز سمجھ نہ سکا جب وہ میرے قریب ہوئے تو وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تھے اور آپ فرما رہے تھے جان لے ابو مسعود! جان لے ابو مسعود! کہتے ہیں میں نے اپنے ہاتھ سے کوڑا ڈال دیا تو آپ نے فرمایا جان لے ابو مسعود اللہ تجھ پر زیادہ قدرت رکھتا ہے تیری اس غلام پر قدرت سے کہتے ہیں میں نے عرض کیا میں اس کے بعد کبھی غلام کو نہ ماروں گا۔

راوی : ابو کامل جحدری، عبد الواحد یعنی ابن زیاد، اعمش، ابراہیم تیمی، حضرت ابو مسعود بدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قسموں کا بیان

غلاموں کے ساتھ برتاؤ کرنے کے بیان میں۔

جلد : جلد دوم حدیث 1813

راوی : اسحاق بن ابراھیم، جریر، زھیربن حرب، محمد بن حمید، معمری، سفیان، محمد بن رافع، عبدالرزاق، سفیان، ابوبکر بن ابی شیبہ، عفان، ابوعوانہ، اعمش، عبدالواحد

وحَدَّثَنَاهُ إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ ح وحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَهُوَ الْمَعْمَرِيُّ عَنْ سُفْيَانَ ح وحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ح وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ كُلُّهُمْ عَنْ الْأَعْمَشِ بِإِسْنَادِ عَبْدِ الْوَاحِدِ نَحْوَ حَدِيثِهِ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ جَرِيرٍ فَسَقَطَ مِنْ يَدِي السَّوْطُ مِنْ هَيْبَتِهِ

اسحاق بن ابراہیم، جریر، زہیر بن حرب، محمد بن حمید، معمری، سفیان، محمد بن رافع، عبد الرزاق، سفیان، ابو بکر بن ابی شیبہ، عفان، ابوعوانہ، اعمش، عبد الواحد اسی حدیث کی دوسری اسناد ذکر کی ہیں حضرت جریر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حدیث میں ہے آپ کی ہیبت کی وجہ سے میرے ہاتھ سے کوڑا گر گیا۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، جریر، زہیر بن حرب، محمد بن حمید، معمری، سفیان، محمد بن رافع، عبد الرزاق، سفیان، ابو بکر بن ابی شیبہ، عفان، ابوعوانہ، اعمش، عبد الواحد

باب : قسموں کا بیان

غلاموں کے ساتھ برتاؤ کرنے کے بیان میں۔

جلد : جلد دوم حدیث 1814

راوی: ابوکریب، محمد بن علاء، ابومعاویہ، اعمش، ابراہیم تیمی، حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ كُنْتُ أَضْرِبُ غُلَامًا لِي فَسَمِعْتُ مِنْ خَلْفِي صَوْتًا اعْلَمْ أَبَا مَسْعُودٍ لَلَّهُ أَقْدَرُ عَلَيْكَ مِنْكَ عَلَيْهِ فَالْتَفَتُّ فَإِذَا هُوَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هُوَ حُرٌّ لِوَجْهِ اللَّهِ فَقَالَ أَمَا لَوْ لَمْ تَفْعَلْ لَلَفَحَتْكَ النَّارُ أَوْ لَمَسَّتْكَ النَّارُ

ابوکریب، محمد بن علاء، ابومعاویہ، اعمش، ابراہیم تیمی، حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں اپنے غلام کو مار رہا تھا تو میں نے اپنے پیچھے سے آواز سنی ابومسعود جان لے کہ اللہ تجھ پر تیری اس پر قدرت سے زیادہ قادر ہے میں متوجہ ہوا تو وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تھے میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہ اللہ کی رضا کے لیے آزاد ہے آپ نے فرمایا اگر تو ایسا نہ کرتا تو جہنم کی آگ تجھے جلا دیتی یا تجھے چھو لیتی۔

راوی: ابوکریب، محمد بن علاء، ابومعاویہ، اعمش، ابراہیم تیمی، حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قسموں کا بیان

غلاموں کے ساتھ برتاؤ کرنے کے بیان میں۔

جلد : جلد دوم حدیث 1815

راوی: محمد بن مثنی، ابن بشار، ابن عدی، شعبہ، سلیمان، ابراہیم تیمی، حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ أَنَّهُ كَانَ يَضْرِبُ غُلَامَهُ فَجَعَلَ يَقُولُ أَعُوذُ بِاللَّهِ قَالَ فَجَعَلَ يَضْرِبُهُ فَقَالَ أَعُوذُ بِرَسُولِ اللَّهِ فَتَرَكَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهِ لَلَّهُ أَقْدَرُ عَلَيْكَ مِنْكَ عَلَيْهِ قَالَ فَأَعْتَقَهُ

محمد بن مثنی، ابن بشار، ابن عدی، شعبہ، سلیمان، ابراہیم تیمی، حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ وہ

اپنے غلام کو مار رہے تھے کہ اس نے اَعُوذُ بِاللہِ کہنا شروع کر دیا کہتے ہیں وہ اسے مارتے رہے پھر اس نے اَعُوذُ بِرَسُولِ اللہِ کہا تو اسے چھوڑ دیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ کی قسم اللہ تجھ پر زیادہ قدرت رکھتا ہے حضرت ابومسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں پھر میں نے اسے آزاد کر دیا۔

راوی: محمد بن مثنی، ابن بشار، ابن عدی، شعبہ، سلیمان، ابراہیم تیمی، حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قسموں کا بیان

غلاموں کے ساتھ برتاؤ کرنے کے بیان میں۔

جلد : جلد دوم حدیث 1816

راوی: بشر بن خالد، محمد یعنی ابن جعفر، حضرت شعبہ

و حَدَّثَنِيهِ بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ قَوْلَهُ أَعُوذُ بِاللَّهِ أَعُوذُ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بشر بن خالد، محمد یعنی ابن جعفر، حضرت شعبہ سے بھی ان اسناد کے ساتھ یہ حدیث مروی ہے لیکن اَعُوذُ بِاللہِ اور اَعُوذُ بِرَسُولِ اللہِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ذکر نہیں کیا۔

راوی: بشر بن خالد، محمد یعنی ابن جعفر، حضرت شعبہ

باب : قسموں کا بیان

غلاموں کے ساتھ برتاؤ کرنے کے بیان میں۔

جلد : جلد دوم حدیث 1817

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، محمد بن عبداللہ بن نمیر، فضیل بن غزوان، عبدالرحمان بن ابی نعم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ غَزْوَانَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي نُعْمٍ حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَذَفَ مَمْلُوكَهُ بِالزِّنَا يُقَامُ عَلَيْهِ الْحَدُّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَّا أَنْ يَكُونَ كَمَا قَالَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، محمد بن عبد اللہ بن نمیر، فضیل بن غزوان، عبد الرحمن بن ابی نعم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے اپنے مملوک پر زنا کی تہمت لگائی تو اس پر قیامت کے دن حد قائم کی جائے گی ہاں یہ کہ وہ ایسا ہی ہو جیسا کہ اس نے کہا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، محمد بن عبد اللہ بن نمیر، فضیل بن غزوان، عبد الرحمان بن ابی نعم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قسموں کا بیان

غلاموں کے ساتھ برتاؤ کرنے کے بیان میں۔

جلد : جلد دوم حدیث 1818

راوی : ابو کریب، وکیع، زہیر بن حرب، اسحاق بن یوسف الازرق، فضیل بن غزوان

وحَدَّثَنَاه أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح وحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ يُوسُفَ الْأَزْرَقُ كِلَاهُمَا عَنْ فُضَيْلِ بْنِ غَزْوَانَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِي حَدِيثِهِمَا سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيَّ التَّوْبَةِ

ابو کریب، وکیع، زہیر بن حرب، اسحاق بن یوسف الازرق، فضیل بن غزوان اسی حدیث کی دوسری اسناد مذکور ہیں ان میں یہ ہے کہ میں نے ابولقاسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نبی التوبہ سے سنا۔

راوی : ابو کریب، وکیع، زہیر بن حرب، اسحاق بن یوسف الازرق، فضیل بن غزوان

ملازم وغلام کو جو خود کھائے پیے اور پہنے دینے اور اس کی طاقت سے زیادہ کام نہ ل...

باب : قسموں کا بیان

ملازم وغلام کو جو خود کھائے پیے اور پہنے دینے اور اس کی طاقت سے زیادہ کام نہ لینے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1819

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، اعمش، حضرت معرور بن سوید سے روایت ہے کہ ہم ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ الْمَعْرُورِ بْنِ سُوَيْدٍ قَالَ مَرَرْنَا بِأَبِي ذَرٍّ بِالرَّبَذَةِ وَعَلَيْهِ بُرْدٌ وَعَلَى غُلَامِهِ مِثْلُهُ فَقُلْنَا يَا أَبَا ذَرٍّ لَوْ جَمَعْتَ بَيْنَهُمَا كَانَتْ حُلَّةً فَقَالَ إِنَّهُ كَانَ بَيْنِي وَبَيْنَ رَجُلٍ مِنْ إِخْوَانِي كَلَامٌ

وَكَانَتْ أُمُّهُ أَعْجَمِيَّةً فَعَيَّرْتُهُ بِأُمِّهِ فَشَكَانِي إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَقِيتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا أَبَا ذَرٍّ إِنَّكَ امْرُؤٌ فِيكَ جَاهِلِيَّةٌ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ مَنْ سَبَّ الرِّجَالَ سَبُّوا أَبَاهُ وَأُمَّهُ قَالَ يَا أَبَا ذَرٍّ إِنَّكَ امْرُؤٌ فِيكَ جَاهِلِيَّةٌ هُمْ إِخْوَانُكُمْ جَعَلَهُمُ اللهُ تَحْتَ أَيْدِيكُمْ فَأَطْعِمُوهُمْ مِمَّا تَأْكُلُونَ وَأَلْبِسُوهُمْ مِمَّا تَلْبَسُونَ وَلَا تُكَلِّفُوهُمْ مَا يَغْلِبُهُمْ فَإِنْ كَلَّفْتُمُوهُمْ فَأَعِينُوهُمْ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، اعمش، حضرت معرور بن سوید سے روایت ہے کہ ہم ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس سے مقام زبدہ میں گزرے اور ان پر ایک چادر تھی اور ان کے غلام پر بھی ان جیسی۔ تو ہم نے عرض کیا اے ابوذر! اگر آپ ان دونوں (چادروں) کو جمع کر لیتے تو یہ حلہ ہو تا۔ انہوں نے فرمایا کہ میرے اور میرے بھائیوں میں سے ایک آدمی کے درمیان کسی بات پر لڑائی ہو گئی اور اس کی والدہ عجمی تھی۔ میں نے اسے اس کی ماں کی عار دلائی تو اس نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے میری شکایت کی۔ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ملا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے ابوذر! تو ایک ایسا آدمی ہے جس میں جاہلیت ہے میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! جو دوسرے لوگوں کو گالی دے گا تو لوگ اس کے باپ اور ماں کو گالی دینگے آپ نے فرمایا اے ابوذر! تو ایسا آدمی ہے جس میں جاہلیت (کا اثر) ہے وہ تمہارے بھائی ہیں اللہ نے انہیں تمہارے ماتحت کر دیا ہے۔ تو تم ان کو وہی کھلاؤ جو تم کھاتے ہو اور انہیں وہی پہناؤ جو تم خود پہنتے ہو اور ان کو ایسے کام پر مجبور نہ کرو جو ان پر دشوار ہو اور اگر تم ان سے ایسا کام لو تو کام کی مدد کرو۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، اعمش، حضرت معرور بن سوید سے روایت ہے کہ ہم ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قسموں کا بیان

ملازم وغلام کو جو خود کھائے پیے اور پہنے دینے اور اس کی طاقت سے زیادہ کام نہ لینے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1820

راوی: احمد بن یونس، زهیر، ابو کریب، ابومعاویه، اسحاق بن ابراهیم، عیسیٰ بن یونس، اعمش، زهیر، ابی معاویه

وحَدَّثَنَاه أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ ح و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ كُلُّهُمْ عَنْ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَزَادَ فِي حَدِيثِ زُهَيْرٍ وَأَبِي مُعَاوِيَةَ بَعْدَ قَوْلِهِ إِنَّكَ امْرُؤٌ فِيكَ جَاهِلِيَّةٌ قَالَ قُلْتُ عَلَى حَالِ سَاعَتِي مِنْ الْكِبَرِ قَالَ نَعَمْ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي مُعَاوِيَةَ نَعَمْ عَلَى حَالِ سَاعَتِكَ مِنْ الْكِبَرِ وَفِي حَدِيثِ عِيسَى فَإِنْ كَلَّفَهُ مَا يَغْلِبُهُ فَلْيَبِعْهُ وَفِي حَدِيثِ زُهَيْرٍ فَلْيُعِنْهُ عَلَيْهِ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ أَبِي مُعَاوِيَةَ فَلْيَبِعْهُ وَلَا فَلْيُعِنْهُ

انْتَهَى عِنْدَ قَوْلِهِ وَلَا يُكَلِّفُهُ مَا يَغْلِبُهُ

احمد بن یونس، زہیر، ابوکریب، ابومعاویہ، اسحاق بن ابراہیم، عیسیٰ بن یونس، اعمش، زہیر، ابی معاویہ اسی حدیث کی مزید دو اسناد ذکر کی ہیں۔ حضرت زہیر اور حضرت ابومعاویہ سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قول کہ تو ایک ایسا آدمی ہے کہ جس میں جاہلیت (کا اثر باقی) ہے کے بعد یہ اضافہ ہے کہ میں نے عرض کیا میرے اس بڑھاپے کے حال پر۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جی ہاں اور ابومعاویہ کی حدیث میں ہے جی ہاں! تیرے بڑھاپے کے حال میں بھی اور عیسیٰ کی حدیث میں ہے کہ اگر وہ اسے کام پر مجبور کرے جو اسے دشوار گزرے تو چاہیئے کہ وہ اسے بیچ دے اور زہیر کی حدیث میں ہے چاہے کہ وہ اس پر اس کی مدد کرے اور ابومعاویہ کی حدیث میں بیچنے اور مدد کرنے کا ذکر نہیں ان کی حدیث اس پر دشواری نہ ڈالو کہ وہ مغلوب ہو جائے پر پوری ہو گئی۔

راوی : احمد بن یونس، زہیر، ابوکریب، ابومعاویہ، اسحاق بن ابراہیم، عیسیٰ بن یونس، اعمش، زہیر، ابی معاویہ

باب : قسموں کا بیان

ملازم وغلام کو جو خود کھائے پیے اور پہنے دینے اور اس کی طاقت سے زیادہ کام نہ لینے کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 1821

راوی: محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، واصل، احدب، حضرت معرور بن سوید

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ وَاصِلٍ الْأَحْدَبِ عَنْ الْمَعْرُورِ بْنِ سُوَيْدٍ قَالَ رَأَيْتُ أَبَا ذَرٍّ وَعَلَيْهِ حُلَّةٌ وَعَلَى غُلَامِهِ مِثْلُهَا فَسَأَلْتُهُ عَنْ ذَلِكَ قَالَ فَذَكَرَ أَنَّهُ سَابَّ رَجُلًا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَيَّرَهُ بِأُمِّهِ قَالَ فَأَتَى الرَّجُلُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكَ امْرُؤٌ فِيكَ جَاهِلِيَّةٌ إِخْوَانُكُمْ وَخَوَلُكُمْ جَعَلَهُمْ اللَّهُ تَحْتَ أَيْدِيكُمْ فَمَنْ كَانَ أَخُوهُ تَحْتَ يَدَيْهِ فَلْيُطْعِمْهُ مِمَّا يَأْكُلُ وَلْيُلْبِسْهُ مِمَّا يَلْبَسُ وَلَا تُكَلِّفُوهُمْ مَا يَغْلِبُهُمْ فَإِنْ كَلَّفْتُمُوهُمْ فَأَعِينُوهُمْ عَلَيْهِ

محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، واصل، احدب، حضرت معرور بن سوید سے روایت ہے کہ میں نے حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دیکھا کہ ان پر ایک حلہ تھا اور ان کے غلام پر بھی اس جیسا میں نے ان سے اس بارے میں سوال کیا تو انہوں نے ذکر کیا کہ اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ زمانہ میں ایک آدمی کو اس کی ماں کی عار دلا کر گالی دی وہ آدمی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور آپ سے اس کا ذکر کیا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو ایسا آدمی ہے اس میں جاہلیت (کا اثر

باقی) ہے۔ یہ تمہارے بھائی تمہارے خادم ہیں اللہ نے انہیں تمہارے ماتحت بنایا ہے۔ جس کا بھائی ماتحت ہو تو چاہیے کہ اسے وہی کھلائے جو وہ خود کھائے اور اسے وہی پہنائے جو وہ خود زیب تن کرے اور ان کو ایسی مشقت میں نہ ڈالو جو انہیں عاجز کر دے اگر تم ان کو ایسی مشقت میں ڈالو تو اس پر ان کی مدد کرو (اور ٹائم دو)۔

راوی : محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، واصل، احدب، حضرت معرور بن سوید

باب : قسموں کا بیان

ملازم وغلام کو جو خود کھائے پیے اور پہنے دینے اور اس کی طاقت سے زیادہ کام نہ لینے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1822

راوی : ابوطاهر، احمد بن عمرو بن سرح، ابن وهب، عمرو بن حارث، بکیر بن اشج، عجلان مولی فاطمه، حضرت ابوهریره رضی الله تعالیٰ عنه

وحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَرْحٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ بُكَيْرَ بْنَ الْأَشَجِّ حَدَّثَهُ عَنْ الْعَجْلَانِ مَوْلَى فَاطِمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لِلْمَمْلُوكِ طَعَامُهُ وَكِسْوَتُهُ وَلَا يُكَلَّفُ مِنْ الْعَمَلِ إِلَّا مَا يُطِيقُ

ابو طاہر، احمد بن عمرو بن سرح، ابن وہب، عمرو بن حارث، بکیر بن اشج، عجلان مولی فاطمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خادم کے بارے میں ارشاد فرمایا کہ اس کو کھانا اور کپڑا دو اور اس کی طاقت سے زیادہ کسی عمل کا اسے مکلف نہ بناؤ۔

راوی : ابو طاہر، احمد بن عمرو بن سرح، ابن وہب، عمرو بن حارث، بکیر بن اشج، عجلان مولی فاطمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قسموں کا بیان

ملازم وغلام کو جو خود کھائے پیے اور پہنے دینے اور اس کی طاقت سے زیادہ کام نہ لینے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1823

راوی : قعنبی، داؤد بن قیس، موسیٰ بن یسار، حضرت ابوهریره رضی الله تعالیٰ عنه

وحَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ مُوسَى بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

إِذَا صَنَعَ لِأَحَدِكُمْ خَادِمُهُ طَعَامَهُ ثُمَّ جَائَهُ بِهِ وَقَدْ وَلِيَ حَرَّهُ وَدُخَانَهُ فَلْيُقْعِدْهُ مَعَهُ فَلْيَأْكُلْ فَإِنْ كَانَ الطَّعَامُ مَشْفُوهًا قَلِيلًا فَلْيَضَعْ فِي يَدِهِ مِنْهُ أُكْلَةً أَوْ أُكْلَتَيْنِ قَالَ دَاوُدُ يَعْنِي لُقْمَةً أَوْ لُقْمَتَيْنِ

قعنبی، داؤد بن قیس، موسیٰ بن یسار، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کسی کا خادم اس کے لیے اس کا کھانا تیار کرے پھر اسے لے کر حاضر ہو اس حال میں کہ اس نے اس گرمی اور دھوئیں کو برداشت کیا ہو تو آقا کو چاہیے کہ وہ اسے اپنے ساتھ بٹھا کر کھلائے پس اگر کھانا بہت ہی کم ہو تو چاہیے کہ اس کھانے میں اسے ایک یا دو لقمے اس کے ہاتھ پر رکھ دے۔

راوی : قعنبی، داؤد بن قیس، موسیٰ بن یسار، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

غلام کے لیے اجر و ثواب کے ثبوت کے بیان میں جب اپنے مالک کی خیر خواہی کرے اور الل...

باب : قسموں کا بیان

غلام کے لیے اجر و ثواب کے ثبوت کے بیان میں جب اپنے مالک کی خیر خواہی کرے اور اللہ کی عبادت اچھے طریقے سے کرے

جلد : جلد دوم **حدیث** 1824

راوی: یحیی بن یحیی، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا نَصَحَ لِسَيِّدِهِ وَأَحْسَنَ عِبَادَةَ اللَّهِ فَلَهُ أَجْرُهُ مَرَّتَيْنِ

یحیی بن یحیی، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا غلام جب اپنے سردار و آقا کی خیر خواہی کرے اور اللہ کی عبادت اچھے طریق پر کرے تو اس کے لیے دو ثواب ہے۔

راوی : یحیی بن یحیی، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قسموں کا بیان

غلام کے لیے اجر و ثواب کے ثبوت کے بیان میں جب اپنے مالک کی خیر خواہی کرے اور اللہ کی عبادت اچھے طریقے سے کرے

جلد : جلد دوم **حدیث** 1825

راوی: زہیر بن حرب، محمد بن مثنی، یحی، قطان، ابن نمیر، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، ابواسامہ، عبیداللہ، ہارون

بن سعید ایلی، ابن وهب، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ ح وحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو أُسَامَةَ كُلُّهُمْ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ ح وحَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي أُسَامَةُ جَمِيعًا عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ مَالِكٍ

زہیر بن حرب، محمد بن مثنی، یحی، قطان، ابن نمیر، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، ابواسامہ، عبید اللہ، ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہی سے اس حدیث کی مزید اسناد ذکر کی ہیں۔

راوی : زہیر بن حرب، محمد بن مثنی، یحی، قطان، ابن نمیر، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، ابواسامہ، عبید اللہ، ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قسموں کا بیان

غلام کے لیے اجر وثواب کے ثبوت کے بیان میں جب اپنے مالک کی خیر خواہی کرے اور اللہ کی عبادت اچھے طریقے سے کرے

جلد : جلد دوم حدیث 1826

راوی: ابوطاهر، حرملہ ابن یحیی، ابن وهب، یونس، ابن شهاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْعَبْدِ الْمَمْلُوكِ الْمُصْلِحِ أَجْرَانِ وَالَّذِي نَفْسُ أَبِي هُرَيْرَةَ بِيَدِهِ لَوْلَا الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالْحَجُّ وَبِرُّ أُمِّي لَأَحْبَبْتُ أَنْ أَمُوتَ وَأَنَا مَمْلُوكٌ قَالَ وَبَلَغَنَا أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ لَمْ يَكُنْ يَحُجُّ حَتَّى مَاتَتْ أُمُّهُ لِصُحْبَتِهَا قَالَ أَبُو الطَّاهِرِ فِي حَدِيثِهِ لِلْعَبْدِ الْمُصْلِحِ وَلَمْ يَذْكُرْ الْمَمْلُوكَ

ابوطاہر، حرملہ ابن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا نیک غلام کے لیے دوہرا اجر ہے اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں ابوہریرہ کی جان ہے اگر اللہ کے راستہ میں جہاد اور حج اور اپنی والدہ کے ساتھ نیکی کرنا نہ ہوتا تو میں غلام ہو کر مرنا پسند کرتا۔ حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ ہمیں یہ بات پہنچی ہے کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنی والدہ کی خدمت کی وجہ سے ان کی وفات سے پہلے حج نہیں کیا ابوالطاہر نے اپنی حدیث میں نیک غلام کہا ہے۔ صرف غلام کا ذکر نہیں کیا۔

راوی : ابوطاہر، حرملہ ابن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قسموں کا بیان

غلام کے لیے اجر وثواب کے ثبوت کے بیان میں جب اپنے مالک کی خیر خواہی کرے اور اللہ کی عبادت اچھے طریقے سے کرے

جلد : جلد دوم حدیث 1827

راوی: زھیربن حرب، ابوصفوان اموی، یونس، ابن شہاب

وحَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو صَفْوَانَ الْأُمَوِيُّ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ بَلَغَنَا وَمَا بَعْدَهُ

زہیر بن حرب، ابوصفوان اموی، یونس، ابن شہاب ان اسناد سے بھی یہ حدیث اسی طرح مروی ہے۔

راوی: زہیر بن حرب، ابوصفوان اموی، یونس، ابن شہاب

باب : قسموں کا بیان

غلام کے لیے اجر وثواب کے ثبوت کے بیان میں جب اپنے مالک کی خیر خواہی کرے اور اللہ کی عبادت اچھے طریقے سے کرے

جلد : جلد دوم حدیث 1828

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابومعاویہ، اعمش، ابی صالح، حضرت ابوھریرہ

وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَدَّى الْعَبْدُ حَقَّ اللَّهِ وَحَقَّ مَوَالِيهِ كَانَ لَهُ أَجْرَانِ قَالَ فَحَدَّثْتُهَا كَعْبًا فَقَالَ كَعْبٌ لَيْسَ عَلَيْهِ حِسَابٌ وَلَا عَلَى مُؤْمِنٍ مُزْهِدٍ

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوکریب، ابومعاویہ، اعمش، ابی صالح، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب غلام اللہ کا حق اور اپنے مولی کا حق ادا کرے تو اس کے لیے دو اجر ہوں گے راوی کہتے ہیں کہ میں نے یہ حدیث کعب سے بیان کی تو کعب نے فرمایا کہ اس غلام پر حساب ہے نہ اس مؤمن پر جو دنیا سے بے رغبتی رکھتا ہو۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوکریب، ابومعاویہ، اعمش، ابی صالح، حضرت ابوہریرہ

باب : قسموں کا بیان

غلام کے لیے اجر وثواب کے ثبوت کے بیان میں جب اپنے مالک کی خیر خواہی کرے اور اللہ کی عبادت اچھے طریقے سے کرے

جلد : جلد دوم حدیث 1829

راوی: زهیربن حرب، جریر، اعمش

وحَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

زہیر بن حرب، جریر، اعمش ان اسناد سے بھی یہ حدیث مروی ہے

راوی: زہیر بن حرب، جریر، اعمش

باب : قسموں کا بیان

غلام کے لیے اجر وثواب کے ثبوت کے بیان میں جب اپنے مالک کی خیر خواہی کرے اور اللہ کی عبادت اچھے طریقے سے کرے

جلد : جلد دوم حدیث 1830

راوی: محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، حضرت همام بن منبه، ابوهریره

وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِعِمَّا لِلْمَمْلُوكِ أَنْ يُتَوَفَّى يُحْسِنُ عِبَادَةَ اللَّهِ وَصَحَابَةَ سَيِّدِهِ نِعِمَّا لَهُ

محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، حضرت ہمام بن منبہ، ابوہریرہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں یہ احادیث ہیں جو حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی ہیں ان میں سے ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ غلام کتنا ہی اچھا ہے جو اس حال میں ہو کہ وہ اچھے طریقے سے اللہ کی عبادت کرتا ہو اور اپنے مالک کی بھی اچھی طرح خدمت کرتا ہو وہ کیا ہی اچھا ہے۔

راوی: محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، حضرت ہمام بن منبہ، ابوہریرہ

مشترکہ غلام کو آزاد کرنے والے کے بیان میں...

باب : قسموں کا بیان

مشترکہ غلام کو آزاد کرنے والے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1831

راوی: یحیی بن یحیی، مالك، نافع، حضرت ابن عمر رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قُلْتُ لِمَالِكٍ حَدَّثَكَ نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَعْتَقَ شِرْكًا لَهُ فِي عَبْدٍ فَكَانَ لَهُ مَالٌ يَبْلُغُ ثَمَنَ الْعَبْدِ قُوِّمَ عَلَيْهِ قِيمَةَ الْعَدْلِ فَأَعْطَى شُرَكَائَهُ حِصَصَهُمْ وَعَتَقَ عَلَيْهِ الْعَبْدُ وَإِلَّا فَقَدْ عَتَقَ مِنْهُ مَا عَتَقَ

یحیی بن یحیی، مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے مشترک غلام میں سے اپنا حصہ آزاد کیا اور اس کے پاس اتنا مال ہو جو غلام کی قیمت کو پہنچ جائے تو اس غلام کی پوری پوری قیمت لگائی جائے گی پس وہ اپنے شرکاء کو ان کے حصہ کی قیمت دے دے اور وہ غلام اس کی طرف سے آزاد ہو گا۔ ورنہ اس غلام میں سے اتنا ہی آزاد ہو گیا جو اس نے (اپنا حصہ) آزاد کیا۔

راوی: یحیی بن یحیی، مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قسموں کا بیان

مشترکہ غلام کو آزاد کرنے والے کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 1832

راوی: ابن نمیر، عبید الله، نافع، حضرت ابن عمر رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَعْتَقَ شِرْكًا لَهُ مِنْ مَمْلُوكٍ فَعَلَيْهِ عِتْقُهُ كُلُّهُ إِنْ كَانَ لَهُ مَالٌ يَبْلُغُ ثَمَنَهُ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ عَتَقَ مِنْهُ مَا عَتَقَ

ابن نمیر، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے مشترک غلام میں سے اپنا حصہ آزاد کیا تو اس پر اس کو پوار پوار آزاد کرنا لازم ہے اگر اس کے پاس اس غلام کی قیمت کے برابر مال ہو اگر اس کے پاس مال نہ ہو تو اس غلام میں سے آزاد ہو گا جتنا اس نے آزاد کیا۔

راوی: ابن نمیر، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قسموں کا بیان

مشترکہ غلام کو آزاد کرنے والے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1833

راوی: شیبان بن فروخ، جریر بن حازم، نافع مولی حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ نَافِعٍ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَعْتَقَ نَصِيبًا لَهُ فِي عَبْدٍ فَكَانَ لَهُ مِنْ الْمَالِ قَدْرُ مَا يَبْلُغُ قِيمَتَهُ قُوِّمَ عَلَيْهِ قِيمَةَ عَدْلٍ وَإِلَّا فَقَدْ عَتَقَ مِنْهُ مَا عَتَقَ

شیبان بن فروخ، جریر بن حازم، نافع مولی حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے غلام میں سے اپنے حصہ کو آزاد کیا اور اس کے پاس اس غلام کی قیمت کی مقدار مال ہو تو اس غلام کی قیمت پوری پوری قیمت لگائی جائے گی ورنہ اس سے اتنا ہی حصہ آزاد ہو گا جتنا اس نے آزاد کیا۔

راوی: شیبان بن فروخ، جریر بن حازم، نافع مولی حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قسموں کا بیان

مشترکہ غلام کو آزاد کرنے والے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1834

راوی: قتیبہ بن سعید، محمد بن رمح، لیث بن سعد، محمد بن مثنی، عبدالوہاب، یحیی بن سعید، ابوربیع، ابوکامل، حماد ابن زید، زہیر بن حرب، اسماعیل یعنی ابن علیہ، ایوب، اسحاق بن منصور، عبدالرزاق، ابن جریج، اسماعیل بن امیہ، محمد بن رافع، ابن ابی فدیک، ابن ابی ذئب، ہارون ب

و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ عَنْ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ ح و حَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ وَأَبُو كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ وَهُوَ ابْنُ زَيْدٍ ح و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ يَعْنِي ابْنَ عُلَيَّةَ كِلَاهُمَا عَنْ أَيُّوبَ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي إِسْمَعِيلُ بْنُ أُمَيَّةَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ عَنْ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ح و حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ كُلُّ هَؤُلَاءِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا الْحَدِيثِ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِهِمْ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ فَقَدْ عَتَقَ مِنْهُ مَا عَتَقَ إِلَّا فِي حَدِيثِ أَيُّوبَ وَيَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ فَإِنَّهُمَا ذَكَرَا هَذَا الْحَرْفَ فِي الْحَدِيثِ وَقَالَا لَا نَدْرِي أَهُوَ شَيْءٌ فِي الْحَدِيثِ أَوْ قَالَهُ نَافِعٌ مِنْ قِبَلِهِ

وَلَيْسَ فِي رِوَايَةِ أَحَدٍ مِنْهُمْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا فِي حَدِيثِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ

قتیبہ بن سعید، محمد بن رمح، لیث بن سعد، محمد بن مثنی، عبدالوہاب، یحیی بن سعید، ابوربیع، ابوکامل، حماد ابن زید، زہیر بن حرب، اسماعیل یعنی ابن علیہ، ایوب، اسحاق بن منصور، عبدالرزاق، ابن جریج، اسماعیل بن امیہ، محمد بن رافع، ابن ابی فدیک، ابن ابی ذئب، ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، اسامہ یعنی ابن زید، نافع، ابن عمر اسی حدیث کی مزید سات اسناد ذکر کی ہیں۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہی حدیث روایت کرتے ہیں ان کی حدیث میں یہ نہیں ہے کہ اگر اس کے پاس مال نہ ہو تو اتنا ہی آزاد ہو گا جتنا اس نے آزاد کیا۔ ایوب اور یحیی بن سعید نے اپنی اپنی حدیث میں یہ حرف ذکر کیا ہے کہا کہ ہم نہیں جانتے کہ وہ حدیث میں سے ہے یا نافع نے اپنے پاس سے کہا ہے اور لیث بن سعد کے علاوہ کسی کی بھی روایت میں یہ نہیں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا۔

راوی : قتیبہ بن سعید، محمد بن رمح، لیث بن سعد، محمد بن مثنی، عبدالوہاب، یحیی بن سعید، ابوربیع، ابوکامل، حماد ابن زید، زہیر بن حرب، اسماعیل یعنی ابن علیہ، ایوب، اسحاق بن منصور، عبدالرزاق، ابن جریج، اسماعیل بن امیہ، محمد بن رافع، ابن ابی فدیک، ابن ابی ذئب، ہارون ب

باب : قسموں کا بیان

مشترکہ غلام کو آزاد کرنے والے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1835

راوی : عمرو ناقد، ابن ابی عمر، ابن عیینہ، ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، عمرو، حضرت سالم بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ كِلَاهُمَا عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَعْتَقَ عَبْدًا بَيْنَهُ وَبَيْنَ آخَرَ قُوِّمَ عَلَيْهِ فِي مَالِهِ قِيمَةَ عَدْلٍ لَا وَكْسَ وَلَا شَطَطَ ثُمَّ عَتَقَ عَلَيْهِ فِي مَالِهِ إِنْ كَانَ مُوسِرًا

عمرو ناقد، ابن ابی عمر، ابن عیینہ، ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، عمرو، حضرت سالم بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے ایسے غلام کو آزاد کیا جو اس کے اور دوسرے آدمی کے درمیان مشترک تھا تو اس غلام کی درمیانی قیمت لگائی جائے گی نہ کم اور نہ زیادہ پھر اس پر اپنے مال میں سے آزاد کرنا لازم ہو گا اگر وہ مالدار

ہو۔

راوی : عمرو ناقد، ابن ابی عمر، ابن عیینہ، ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، عمرو، حضرت سالم بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قسموں کا بیان

مشترکہ غلام کو آزاد کرنے والے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1836

راوی : عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، زهری، سالم، حضرت ابن عمر رضی الله تعالیٰ عنه

وحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَعْتَقَ شِرْكًا لَهُ فِي عَبْدٍ عَتَقَ مَا بَقِيَ فِي مَالِهِ إِذَا كَانَ لَهُ مَالٌ يَبْلُغُ ثَمَنَ الْعَبْدِ

عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، زہری، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے اپنے مشترک غلام میں سے اپنا حصہ آزاد کیا تو باقی بھی اس کے مال میں سے ہی آزاد ہو گا جب اس کے پاس اتنا مال ہو جو غلام کی قیمت کو پہنچ جائے

راوی : عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، زہری، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قسموں کا بیان

مشترکہ غلام کو آزاد کرنے والے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1837

راوی : محمد بن مثنی، محمد بن بشار، ابن مثنی، محمد بن جعفر، شعبه، قتاده، نضر بن انس، بشیر بن نهیك، حضرت ابوهریره رضی الله تعالیٰ عنه

وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الْمَمْلُوكِ بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ فَيُعْتِقُ أَحَدُهُمَا قَالَ يَضْمَنُ

محمد بن مثنی، محمد بن بشار، ابن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، نضر بن انس، بشیر بن نہیک، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے

روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس غلام کے بارے میں ارشاد فرمایا جو دو آدمیوں کے درمیان ہو اور ان میں سے ایک آزاد کر دے تو دوسرا اس کا ضامن ہو گا۔

راوی : محمد بن مثنی، محمد بن بشار، ابن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، نضر بن انس، بشیر بن نہیک، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قسموں کا بیان

مشترکہ غلام کو آزاد کرنے والے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1838

راوی : عبیداللہ بن معاذ، حضرت شعبہ

وحَدَّثَنَاه عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ مَنْ أَعْتَقَ شَقِيصًا مِنْ مَمْلُوكٍ فَهُوَ حُرٌّ مِنْ مَالِهِ

عبیداللہ بن معاذ، حضرت شعبہ سے روایت ہے کہ جس نے غلام میں سے اپنے حصے کو آزاد کیا تو باقی بھی اسی مال سے آزاد ہو گا۔

راوی : عبیداللہ بن معاذ، حضرت شعبہ

باب : قسموں کا بیان

مشترکہ غلام کو آزاد کرنے والے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1839

راوی : عمرو ناقد، اسماعیل بن ابراھیم، ابن ابی عروبہ، قتادہ، نضر بن انس، بشیربن نہیک، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَعْتَقَ شَقِيصًا لَهُ فِي عَبْدٍ فَخَلَاصُهُ فِي مَالِهِ إِنْ كَانَ لَهُ مَالٌ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ اسْتُسْعِيَ الْعَبْدُ غَيْرَ مَشْقُوقٍ عَلَيْهِ

عمرو ناقد، اسماعیل بن ابراہیم، ابن ابی عروبہ، قتادہ، نضر بن انس، بشیر بن نہیک، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے

کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے غلام میں اپنے حصے کو آزاد کیا تو اس کا پورا آزاد کرنا اسی کے مال میں سے ہوگا اگر اس کے پاس مال ہو اور اگر اس کے پاس مال نہ ہو تو محنت طلب کی جائے گی مشقت ڈالے بغیر

راوی : عمرو ناقد، اسماعیل بن ابراہیم، ابن ابی عروبہ، قتادہ، نضر بن انس، بشیر بن نہیک، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قسموں کا بیان

مشترکہ غلام کو آزاد کرنے والے کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 1840

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، محمد بن بشر، اسحاق بن ابراہیم، علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، ابی عروبہ

وحَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ح وحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ جَمِيعًا عَنْ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِي حَدِيثِ عِيسَى ثُمَّ يُسْتَسْعَى فِي نَصِيبِ الَّذِي لَمْ يُعْتِقْ غَيْرَ مَشْقُوقٍ عَلَيْهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، محمد بن بشر، اسحاق بن ابراہیم، علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، ابی عروبہ یہی حدیث ان دو اسناد سے بھی مروی ہے اور حضرت عیسیٰ کی حدیث میں ہے پھر اس کے غلام سے اس کے حصے میں محنت کروائی جائے گی جس نے آزاد نہیں کیا مشقت ڈالے بغیر۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، محمد بن بشر، اسحاق بن ابراہیم، علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، ابی عروبہ

باب : قسموں کا بیان

مشترکہ غلام کو آزاد کرنے والے کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 1841

راوی : علی بن حجر سعدی، ابوبکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، اسماعیل، ابن علیہ، ایوب، ابی قلابہ، ابی المہلب، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ وَهُوَ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَجُلًا أَعْتَقَ سِتَّةَ مَمْلُوكِينَ لَهُ عِنْدَ مَوْتِهِ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُمْ

فَدَعَا بِهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَزَّأَهُمْ أَثْلَاثًا ثُمَّ أَقْرَعَ بَيْنَهُمْ فَأَعْتَقَ اثْنَيْنِ وَأَرَقَّ أَرْبَعَةً وَقَالَ لَهُ قَوْلًا شَدِيدًا

علی بن حجر سعدی، ابوبکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، اسماعیل، ابن علیہ، ایوب، ابی قلابہ، ابی المہلب، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے اپنی موت کے وقت اپنے چھ غلاموں کو آزاد کیا اور اس کا ان کے علاوہ کوئی مال نہ تھا تو انہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بلایا اور انہیں تین حصوں میں تقسیم کر دیا پھر ان کے درمیان قرعہ اندازی کی اور دو کو آزاد کر دیا اور چار کو غلام رکھا اور آپ نے اسے سخت الفاظ کہے۔

راوی: علی بن حجر سعدی، ابوبکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، اسماعیل، ابن علیہ، ایوب، ابی قلابہ، ابی المہلب، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قسموں کا بیان

مشترکہ غلام کو آزاد کرنے والے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1842

راوی: قتیبہ بن سعید، حماد، اسحاق بن ابراهیم، ابن ابی عمر، ثقفی، ایوب، حماد

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ عَنْ الثَّقَفِيِّ كِلَاهُمَا عَنْ أَيُّوبَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ أَمَّا حَمَّادٌ فَحَدِيثُهُ كَرِوَايَةِ ابْنِ عُلَيَّةَ وَأَمَّا الثَّقَفِيُّ فَفِي حَدِيثِهِ أَنَّ رَجُلًا مِنْ الْأَنْصَارِ أَوْصَى عِنْدَ مَوْتِهِ فَأَعْتَقَ سِتَّةَ مَمْلُوكِينَ

قتیبہ بن سعید، حماد، اسحاق بن ابراہیم، ابن ابی عمر، ثقفی، ایوب، حماد اسی حدیث کی اور اسناد ذکر کی ہیں بہر حال حماد کی حدیث میں ہے کہ انصار میں سے ایک آدمی نے اپنی موت کے وقت وصیت کی اور چھ غلاموں کو آزاد کیا۔

راوی: قتیبہ بن سعید، حماد، اسحاق بن ابراہیم، ابن ابی عمر، ثقفی، ایوب، حماد

باب : قسموں کا بیان

مشترکہ غلام کو آزاد کرنے والے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1843

راوی: محمد بن منہال ضریر، احمد بن عبدۃ، یزید بن زریع، ھشام بن حسان، محمد بن سیرین، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِنْهَالٍ الضَّرِيرُ وَأَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ عُلَيَّةَ وَحَمَّادٍ

محمد بن منہال ضریر، احمد بن عبدۃ، یزید بن زریع، ہشام بن حسان، محمد بن سیرین، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ابن علیہ اور حماد کی حدیث روایت کی ہے۔

راوی: محمد بن منہال ضریر، احمد بن عبدۃ، یزید بن زریع، ہشام بن حسان، محمد بن سیرین، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مدبر کی بیع کے جواز کے بیان میں...

باب : قسموں کا بیان

مدبر کی بیع کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1844

راوی: ابوربیع، سلیمان بن داؤد عتکی، حماد یعنی ابن زید، عمرو بن دینار، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَجُلًا مِنْ الْأَنْصَارِ أَعْتَقَ غُلَامًا لَهُ عَنْ دُبُرٍ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُ فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ يَشْتَرِيهِ مِنِّي فَاشْتَرَاهُ نُعَيْمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بِثَمَانِ مِائَةِ دِرْهَمٍ فَدَفَعَهَا إِلَيْهِ قَالَ عَمْرٌو سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ عَبْدًا قِبْطِيًّا مَاتَ عَامَ أَوَّلَ

ابو ربیع، سلیمان بن داؤد عتکی، حماد یعنی ابن زید، عمرو بن دینار، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انصار میں سے ایک آدمی نے اپنے غلام کو مدبر بنالیا اور اس کے پاس اس کے علاوہ مال نہ تھا یہ بات نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پہنچی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اسے مجھ سے کون خریدے گا تو نعیم بن عبد اللہ نے یہ غلام آٹھ سو درہم میں خرید لیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وہ غلام اسے دے دیا عمرو نے کہا میں نے حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا

کہ وہ غلام قبطی تھا اور (حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خلافت کے) پہلے سال میں فوت ہوا۔

راوی: ابوربیع، سلیمان بن داؤد عتکی، حماد یعنی ابن زید، عمرو بن دینار، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قسموں کا بیان

مدبر کی بیع کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1845

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراھیم، ابن عیینہ، ابوبکر، سفیان بن عیینہ، عمرو، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ سَمِعَ عَمْرٌو جَابِرًا يَقُولُا دَبَّرَ رَجُلٌ مِنْ الْأَنْصَارِ غُلَامًا لَهُ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُ فَبَاعَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جَابِرٌ فَاشْتَرَاهُ ابْنُ النَّحَّامِ عَبْدًا قِبْطِيًّا مَاتَ عَامَ أَوَّلَ فِي إِمَارَةِ ابْنِ الزُّبَيْرِ

ابوبکر بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، ابن عیینہ، ابوبکر، سفیان بن عیینہ، عمرو، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انصار میں سے ایک آدمی نے اپنے غلام کو مدبر بنالیا اور اس کے پاس اس کے علاوہ کوئی مال نہ تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے فروخت کر دیا حضرت جابر بن نحام نے خریدا اور وہ قبطی غلام تھا جو ابن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی امارت کے پہلے سال میں فوت ہوا۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، ابن عیینہ، ابوبکر، سفیان بن عیینہ، عمرو، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قسموں کا بیان

مدبر کی بیع کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1846

راوی: قتیبہ بن سعید، ابن رمح، لیث بن سعد، ابی زبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَابْنُ رُمْحٍ عَنْ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمُدَبَّرِ نَحْوَ حَدِيثِ حَمَّادٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ

قتیبہ بن سعید، ابن رمح، لیث بن سعد، ابی زبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اسی روایت کی دوسری سند مذکور ہے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، ابن رمح، لیث بن سعد، ابی زبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قسموں کا بیان

مدبر کی بیع کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 1847

راوی: قتیبہ بن سعید، مغیرہ یعنی حزامی، عبدالمجید بن سہیل، عطاء بن ابی رباح، جابر بن عبداللہ، عبداللہ بن ہاشم، یحیی یعنی ابن سعید، حسین بن ذکوان، عطاء، جابر، ابوغسان مسمعی، معاذ، مطر، عطاء بن ابی رباح، ابی زبیر، عمرو دینار، جابربن عبداللہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ يَعْنِي الْحِزَامِيَّ عَنْ عَبْدِ الْمَجِيدِ بْنِ سُهَيْلٍ عَنْ عَطَائِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ح و حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ عَنْ الْحُسَيْنِ بْنِ ذَكْوَانَ الْمُعَلِّمِ حَدَّثَنِي عَطَائٌ عَنْ جَابِرٍ ح و حَدَّثَنِي أَبُو غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ مَطَرٍ عَنْ عَطَائِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ وَأَبِي الزُّبَيْرِ وَعَمْرِو بْنِ دِينَارٍ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَهُمْ فِي بَيْعِ الْمُدَبَّرِ كُلُّ هَؤُلَائِ قَالَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَى حَدِيثِ حَمَّادٍ وَابْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ جَابِرٍ

قتیبہ بن سعید، مغیرہ یعنی حزامی، عبدالمجید بن سہیل، عطاء بن ابی رباح، جابر بن عبداللہ، عبداللہ بن ہاشم، یحیی یعنی ابن سعید، حسین بن ذکوان، عطاء، جابر، ابوغسان مسمعی، معاذ، مطر، عطاء بن ابی رباح، ابی زبیر، عمرو دینار، جابر بن عبداللہ تین مختلف اسناد کے ساتھ حدیث مدبر کے بارے میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، مغیرہ یعنی حزامی، عبدالمجید بن سہیل، عطاء بن ابی رباح، جابر بن عبداللہ، عبداللہ بن ہاشم، یحیی یعنی ابن سعید، حسین بن ذکوان، عطاء، جابر، ابوغسان مسمعی، معاذ، مطر، عطاء بن ابی رباح، ابی زبیر، عمرو دینار، جابر بن عبداللہ

باب : قسامت کا بیان

ثبوت قتل کے لئے قسمین اٹھانے کے بیان میں۔۔۔

باب : قسامت کا بیان

ثبوت قتل کے لئے قسمین اٹھانے کے بیان میں۔

جلد : جلد دوم حدیث 1848

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، یحیی، ابن سعید، بشیر بن یسار، سہل بن ابی حثمہ، یحیی، رافع بن خدیج، عبداللہ بن سہل بن زید، محیصہ ابن مسعود ابن زید، حضرت سہل بن ابی حثمہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ سَعِيدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ قَالَ يَحْيَى وَحَسِبْتُ قَالَ وَعَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ أَنَّهُمَا قَالَا خَرَجَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَهْلِ بْنِ زَيْدٍ وَمُحَيِّصَةُ بْنُ مَسْعُودِ بْنِ زَيْدٍ حَتَّى إِذَا كَانَا بِخَيْبَرَ تَفَرَّقَا فِي بَعْضِ مَا هُنَالِكَ ثُمَّ إِذَا مُحَيِّصَةُ يَجِدُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَهْلٍ قَتِيلًا فَدَفَنَهُ ثُمَّ أَقْبَلَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ وَحُوَيِّصَةُ بْنُ مَسْعُودٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَهْلٍ وَكَانَ أَصْغَرَ الْقَوْمِ فَذَهَبَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ لِيَتَكَلَّمَ قَبْلَ صَاحِبَيْهِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبِّرْ الْكُبْرَ فِي السِّنِّ فَصَمَتَ فَتَكَلَّمَ صَاحِبَاهُ وَتَكَلَّمَ مَعَهُمَا فَذَكَرُوا لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَقْتَلَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَهْلٍ فَقَالَ لَهُمْ أَتَحْلِفُونَ خَمْسِينَ يَمِينًا فَتَسْتَحِقُّونَ صَاحِبَكُمْ أَوْ قَاتِلَكُمْ قَالُوا وَكَيْفَ نَحْلِفُ وَلَمْ نَشْهَدْ قَالَ فَتُبْرِئُكُمْ يَهُودُ بِخَمْسِينَ يَمِينًا قَالُوا وَكَيْفَ نَقْبَلُ أَيْمَانَ قَوْمٍ كُفَّارٍ فَلَمَّا رَأَى ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطَى عَقْلَهُ

قتیبہ بن سعید، لیث، یحیی، ابن سعید، بشیر بن یسار، سہل بن ابی حثمہ، یحیی، رافع بن خدیج، عبداللہ بن سہل بن زید، محیصہ ابن مسعود ابن زید، حضرت سہل بن ابی حثمہ سے روایت ہے اور یحیی نے کہا میں گمان کرتا ہوں کہ بشیر نے رافع بن خدیج رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بھی ذکر کیا وہ دونوں فرماتے ہیں یہاں تک کہ عبداللہ بن سہل بن زید اور محیصہ ابن مسعود بن زید نکلے یہاں تک کہ جب وہ دونوں خیبر پہنچے تو بعض وجوہات کی بناء پر ایک دوسرے سے جدا ہو گئے پھر حضرت محیصہ نے عبداللہ بن سہل کو مقتول پایا تو اسے دفن کر دیا پھر محیصہ اور حویصہ بن مسعود اور عبدالرحمن بن سہل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عبدالرحمن بن سہل نے سب سے پہلے بولنا شروع کیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے فرمایا جو عمر میں بڑا ہے اس کی عظمت کا خیال رکھو تو وہ خاموش ہو گیا اس کے ساتھیوں نے گفتگو کی اور اس نے بھی ان کے ساتھ گفتگو کی تو انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عبداللہ بن سہل کے قتل کی جگہ کا ذکر کیا تو آپ نے ان سے فرمایا کیا تم اپنے قتل کو ثابت کر لو گے۔

انہوں نے عرض کیا کہ ہم کیسے قسمیں اٹھائیں حالانکہ ہم وہاں موجود نہ تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پھر یہود پچاس قسموں کے ساتھ اپنی برأت ثابت کرلیں گے۔ انہوں نے عرض کیا کہ ہم کافر قوم کی قسموں کو کیسے قبول کر سکتے ہیں۔ جب یہ صورت حال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دیکھی تو اپنے پاس سے اس کی دیت ادا کر دی۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، یحیی، ابن سعید، بشیر بن یسار، سہل بن ابی حثمہ، یحیی، رافع بن خدیج، عبداللہ بن سہل بن زید، محیصہ ابن مسعود ابن زید، حضرت سہل بن ابی حثمہ

باب : قسامت کا بیان

ثبوت قتل کے لئے قسمین اٹھانے کے بیان میں۔

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 1849

راوی : عبیداللہ بن عمر قواریری، حماد بن زید، یحیی بن سعید، بشیر بن یسار، سہل بن ابی حثمہ، رافع بن خدیج، محیصہ بن مسعود، عبداللہ بن سہل، حضرت سہل بن ابی حثمہ اور رافع بن خدیج رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِی عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ وَرَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ أَنَّ مُحَيِّصَةَ بْنَ مَسْعُودٍ وَعَبْدَ اللهِ بْنَ سَهْلٍ انْطَلَقَا قِبَلَ خَيْبَرَ فَتَفَرَّقَا فِي النَّخْلِ فَقُتِلَ عَبْدُ اللهِ بْنُ سَهْلٍ فَاتَّهَمُوا الْيَهُودَ فَجَائَ أَخُوهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَابْنَا عَمِّهِ حُوَيِّصَةُ وَمُحَيِّصَةُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَكَلَّمَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ فِي أَمْرِ أَخِيهِ وَهُوَ أَصْغَرُ مِنْهُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبِّرْ الْكُبْرَ أَوْ قَالَ لِيَبْدَأْ الْأَكْبَرُ فَتَكَلَّمَا فِي أَمْرِ صَاحِبِهِمَا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقْسِمُ خَمْسُونَ مِنْكُمْ عَلَى رَجُلٍ مِنْهُمْ فَيُدْفَعُ بِرُمَّتِهِ قَالُوا أَمْرٌ لَمْ نَشْهَدْهُ كَيْفَ نَحْلِفُ قَالَ فَتُبْرِئُكُمْ يَهُودُ بِأَيْمَانِ خَمْسِينَ مِنْهُمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ قَوْمٌ كُفَّارٌ قَالَ فَوَدَاهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ قِبَلِهِ قَالَ سَهْلٌ فَدَخَلْتُ مِرْبَدًا لَهُمْ يَوْمًا فَرَكَضَتْنِي نَاقَةٌ مِنْ تِلْكَ الْإِبِلِ رَكْضَةً بِرِجْلِهَا قَالَ حَمَّادٌ هَذَا أَوْ نَحْوَهُ

عبید اللہ بن عمر قواریری، حماد بن زید، یحیی بن سعید، بشیر بن یسار، سہل بن ابی حثمہ، رافع بن خدیج، محیصہ بن مسعود، عبداللہ بن سہل، حضرت سہل بن ابی حثمہ اور رافع بن خدیج رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ محیصہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور عبداللہ بن سہل رضی اللہ تعالیٰ عنہ خیبر کی طرف چلے اور ایک باغ میں جدا ہو گئے تو عبداللہ بن سہل قتل کر دیئے گئے۔ یہود کو متہم کیا گیا تو اس کا بھائی عبدالرحمن اور اس کے چچا کے بیٹے حویصہ اور محیصہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس

حاضر ہوئے۔ عبدالرحمن نے اپنے بھائی کے معاملہ میں بات کرنا شروع کی اور وہ ان میں سب سے چھوٹا تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بڑے کی عظمت کرو یا فرمایا چاہیے کہ سب سے بڑا (باب) شروع کرے۔ تو حویصہ و محیصہ نے اپنے ساتھی کے معاملہ میں گفتگو کی۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے پچاس آدمی ان (یہودیوں) میں سے کسی آدمی پر قسم کھائیں تو وہ اپنے گلے کی رسی کے ساتھ حوالہ کر دیا جائے گا (یعنی اسے بھی قصاصا قتل کیا جائے گا)۔ تو انہوں نے عرض کیا یہ ایسا معاملہ ہے کہ ہم اس وقت موجود نہ تھے ہم کیسے قسم اٹھا سکتے ہیں؟ آپ نے فرمایا یہود اپنے میں سے پچاس آدمیوں کی قسموں کے ساتھ تم سے بری ہو جائیں گے۔ انہوں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! وہ تو کافر قوم ہیں۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے پاس سے اس کی دیت ادا کی۔ سہل نے کہا میں ایک دن اونٹوں کے باندھنے کی جگہ داخل ہوا تو ان اونٹوں میں سے ایک اونٹنی نے اپنے پاؤں کے ساتھ مجھے مارا۔

راوی: عبیداللہ بن عمر قواریری، حماد بن زید، یحیی بن سعید، بشیر بن یسار، سہل بن ابی حثمہ، رافع بن خدیج، محیصہ بن مسعود، عبداللہ بن سہل، حضرت سہل بن ابی حثمہ اور رافع بن خدیج رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قسامت کا بیان

ثبوت قتل کے لئے قسمیں اٹھانے کے بیان میں۔

جلد : جلد دوم حدیث 1850

راوی: قواریری، بشر بن مفصل، یحیی بن سعید، بشیر بن یسار، حضرت سہل بن ابی حثمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ وَقَالَ فِي حَدِيثِهِ فَعَقَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عِنْدِهِ وَلَمْ يَقُلْ فِي حَدِيثِهِ فَرَكَضَتْنِي نَاقَةٌ

قواریری، بشر بن مفصل، یحیی بن سعید، بشیر بن یسار، حضرت سہل بن ابی حثمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح حدیث روایت کی ہے اور اپنی حدیث میں انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کی دیت اپنے پاس سے ادا کر دی اور اس میں نے یہ نہیں کہا کہ اونٹنی نے مجھے لات مار دی تھی۔

راوی: قواریری، بشر بن مفصل، یحیی بن سعید، بشیر بن یسار، حضرت سہل بن ابی حثمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قسامت کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1851

راوی : عمرو ناقد، سفیان بن عیینہ، محمد بن مثنی، عبدالوہاب یعنی ثقفی، یحیی بن سعید، بشیر بن یسار، حضرت سہل بن ابی حثمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ يَعْنِي الثَّقَفِيَّ جَمِيعًا عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ بِنَحْوِ حَدِيثِهِمْ

عمرو ناقد، سفیان بن عیینہ، محمد بن مثنی، عبدالوہاب یعنی ثقفی، یحیی بن سعید، بشیر بن یسار، حضرت سہل بن ابی حثمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ان کی حدیث کی مثل حدیث کی سند ذکر کی ہے۔

راوی : عمرو ناقد، سفیان بن عیینہ، محمد بن مثنی، عبدالوہاب یعنی ثقفی، یحیی بن سعید، بشیر بن یسار، حضرت سہل بن ابی حثمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قسامت کا بیان

ثبوت قتل کے لئے قسمین اٹھانے کے بیان میں۔

جلد : جلد دوم حدیث 1852

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، قعنب، سلیمان بن بلال، یحیی بن سعید، بشیر بن یسار، عبداللہ بن سہل بن زید، محیصہ بن مسعود بن زید الانصاری، حضرت بشیر بن یسار رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَهْلِ بْنِ زَيْدٍ وَمُحَيِّصَةَ بْنَ مَسْعُودِ بْنِ زَيْدٍ الْأَنْصَارِيَّيْنِ ثُمَّ مِنْ بَنِي حَارِثَةَ خَرَجَا إِلَى خَيْبَرَ فِي زَمَانِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ يَوْمَئِذٍ صُلْحٌ وَأَهْلُهَا يَهُودُ فَتَفَرَّقَا لِحَاجَتِهِمَا فَقُتِلَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَهْلٍ فَوُجِدَ فِي شَرَبَةٍ مَقْتُولًا فَدَفَنَهُ صَاحِبُهُ ثُمَّ أَقْبَلَ إِلَى الْمَدِينَةِ فَمَشَى أَخُو الْمَقْتُولِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَهْلٍ وَمُحَيِّصَةُ وَحُوَيِّصَةُ فَذَكَرُوا لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَأْنَ عَبْدِ اللَّهِ وَحَيْثُ قُتِلَ فَزَعَمَ بُشَيْرٌ وَهُوَ يُحَدِّثُ عَمَّنْ أَدْرَكَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَهُمْ تَحْلِفُونَ خَمْسِينَ يَمِينًا وَتَسْتَحِقُّونَ قَاتِلَكُمْ أَوْ صَاحِبَكُمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا شَهِدْنَا وَلَا حَضَرْنَا فَزَعَمَ أَنَّهُ قَالَ فَتُبْرِئُكُمْ يَهُودُ بِخَمْسِينَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ نَقْبَلُ أَيْمَانَ قَوْمٍ كُفَّارٍ فَزَعَمَ بُشَيْرٌ

أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَقَلَهُ مِنْ عِنْدِهِ

عبد اللہ بن مسلمہ، قعنب، سلیمان بن بلال، یحیی بن سعید، بشیر بن یسار، عبد اللہ بن سہل بن زید، محیصہ بن مسعود بن زید الانصاری، حضرت بشیر بن یسار رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ بنو حارثہ میں سے عبد اللہ بن سہل زید اور محیصہ بن مسعود بن زید انصاری رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں ایام صلح میں خیبر کی طرف نکلے اور وہاں کے رہنے والے یہود تھے۔ انہیں ان کی کسی حاجت نے الگ الگ کر دیا تو عبد اللہ بن سہل قتل کر دیئے گئے اور ایک حوض میں مقتول پائے گے۔ اس کے ساتھی نے اسے دفن کر دیا۔ پھر مدینہ کی طرف آیا تو مقتول کا بھائی عبد الرحمن بن سہل محیصہ اور حویصہ چلے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عبد اللہ اور اس جگہ کا جہاں وہ قتل کیا گیا تھا کا حال ذکر کیا اور بشیر کا گمان ہے کہ وہ ان لوگوں سے روایت کرتا ہے جنہیں اس نے اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں سے پایا ہے کہ آپ نے ان سے فرمایا پچاس قسمیں کھاؤ اور اپنے قاتل یا مدعی علیہ پر خون ثابت کرو۔ انہوں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! ہم نہ اس وقت موجود تھے نہ ہم نے قاتل کو دیکھا۔ بشیر کا گمان ہے، آپ نے فرمایا پھر یہود تم سے پچاس قسموں کے ساتھ بری ہوئیں گے۔ انہوں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! ہم کافر قوم کی قسمیں کیسے قبول کر سکتے ہیں؟ بشیر کا گمان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کی دیت اپنے پاس سے ادا کی۔

راوی : عبد اللہ بن مسلمہ، قعنب، سلیمان بن بلال، یحیی بن سعید، بشیر بن یسار، عبد اللہ بن سہل بن زید، محیصہ بن مسعود بن زید الانصاری، حضرت بشیر بن یسار رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قسامت کا بیان

ثبوت قتل کے لئے قسمین اٹھانے کے بیان میں۔

جلد : جلد دوم حدیث 1853

راوی: یحیی بن یحیی، ھشیم، یحیی بن سعید، بشیربن یسار، عبداللہ بن سھل بن زید، حضرت بشیربن یسار رضی اللہ تعالی عنہ

وحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّ رَجُلًا مِنْ الْأَنْصَارِ مِنْ بَنِي حَارِثَةَ يُقَالُ لَهُ عَبْدُ اللهِ بْنُ سَهْلِ بْنِ زَيْدٍ انْطَلَقَ هُوَ وَابْنُ عَمٍّ لَهُ يُقَالُ لَهُ مُحَيِّصَةُ بْنُ مَسْعُودِ بْنِ زَيْدٍ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِنَحْوِ حَدِيثِ اللَّيْثِ إِلَى قَوْلِهِ فَوَدَاهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عِنْدِهِ قَالَ يَحْيَى فَحَدَّثَنِي بُشَيْرُ بْنُ يَسَارٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سَهْلُ بْنُ أَبِي حَثْمَةَ قَالَ لَقَدْ رَكَضَتْنِي فَرِيضَةٌ مِنْ تِلْكَ الْفَرَائِضِ بِالْمِرْبَدِ

یحیی بن یحیی، ہشیم، یحیی بن سعید، بشیر بن یسار، عبداللہ بن سہل بن زید، حضرت بشیر بن یسار رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انصار میں سے بنی حارثہ کا ایک آدمی جسے عبداللہ بن سہل بن زید کہا جاتا ہے چلے۔ باقی حدیث لیث کی حدیث کی طرح گزر چکی۔ اس کے قول کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کی دیت اپنے پاس سے ادا کی۔ یحیی نے کہا مجھے بشیر بن سہل نے بیان کیا کہ مجھے سہل بن ابی حثمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے خبر دی کہ مجھے ان اونٹنیوں کے باڑے میں سے ایک اونٹنی نے لات ماردی تھی

راوی: یحیی بن یحیی، ہشیم، یحیی بن سعید، بشیر بن یسار، عبداللہ بن سہل بن زید، حضرت بشیر بن یسار رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قسامت کا بیان

ثبوت قتل کے لئے قسمیں اٹھانے کے بیان میں۔

جلد : جلد دوم حدیث 1854

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، سعید بن عبید، بشیر بن یسار انصاری، حضرت سہل بن ابی حثمہ انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا بُشَيْرُ بْنُ يَسَارٍ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ نَفَرًا مِنْهُمْ انْطَلَقُوا إِلَى خَيْبَرَ فَتَفَرَّقُوا فِيهَا فَوَجَدُوا أَحَدَهُمْ قَتِيلًا وَسَاقَ الْحَدِيثَ وَقَالَ فِيهِ فَكَرِهَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُبْطِلَ دَمَهُ فَوَدَاهُ مِائَةً مِنْ إِبِلِ الصَّدَقَةِ

محمد بن عبداللہ بن نمیر، سعید بن عبید، بشیر بن یسار انصاری، حضرت سہل بن ابی حثمہ انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ان میں سے آدمی خیبر کی طرف چلے اور اس میں وہ جدا جدا ہو گئے اور انہوں نے اپنے میں سے ایک کو مقتول پایا۔ باقی حدیث گزر چکی اور اس میں یہ کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ناپسند کیا اس بات کو کہ اس کا خون ضائع کیا جائے۔ پس آپ نے اس کی دیت سو اونٹ صدقہ کے اونٹوں سے ادا کی۔

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، سعید بن عبید، بشیر بن یسار انصاری، حضرت سہل بن ابی حثمہ انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قسامت کا بیان

ثبوت قتل کے لئے قسمیں اٹھانے کے بیان میں۔

جلد : جلد دوم حدیث 1855

راوی: اسحاق بن منصور، بشر بن عمر، ابولیلی بن عبداللہ بن عبدالرحمان بن سہل، حضرت سہل بن ابی حثمہ رضی اللہ

تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ مَالِكَ بْنَ أَنَسٍ يَقُولُ حَدَّثَنِي أَبُو لَيْلَى عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَهْلٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ عَنْ رِجَالٍ مِنْ كُبَرَائِ قَوْمِهِ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ سَهْلٍ وَمُحَيِّصَةَ خَرَجَا إِلَى خَيْبَرَ مِنْ جَهْدٍ أَصَابَهُمْ فَأَتَى مُحَيِّصَةُ فَأَخْبَرَ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ سَهْلٍ قَدْ قُتِلَ وَطُرِحَ فِي عَيْنٍ أَوْ فَقِيرٍ فَأَتَى يَهُودَ فَقَالَ أَنْتُمْ وَاللهِ قَتَلْتُمُوهُ قَالُوا وَاللهِ مَا قَتَلْنَاهُ ثُمَّ أَقْبَلَ حَتَّى قَدِمَ عَلَى قَوْمِهِ فَذَكَرَ لَهُمْ ذَلِكَ ثُمَّ أَقْبَلَ هُوَ وَأَخُوهُ حُوَيِّصَةُ وَهُوَ أَكْبَرُ مِنْهُ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَهْلٍ فَذَهَبَ مُحَيِّصَةُ لِيَتَكَلَّمَ وَهُوَ الَّذِي كَانَ بِخَيْبَرَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمُحَيِّصَةَ كَبِّرْ كَبِّرْ يُرِيدُ السِّنَّ فَتَكَلَّمَ حُوَيِّصَةُ ثُمَّ تَكَلَّمَ مُحَيِّصَةُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِمَّا أَنْ يَدُوا صَاحِبَكُمْ وَإِمَّا أَنْ يُؤْذِنُوا بِحَرْبٍ فَكَتَبَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْهِمْ فِي ذَلِكَ فَكَتَبُوا إِنَّا وَاللهِ مَا قَتَلْنَاهُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحُوَيِّصَةَ وَمُحَيِّصَةَ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ أَتَحْلِفُونَ وَتَسْتَحِقُّونَ دَمَ صَاحِبِكُمْ قَالُوا لَا قَالَ فَتَحْلِفُ لَكُمْ يَهُودُ قَالُوا لَيْسُوا بِمُسْلِمِينَ فَوَدَاهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عِنْدِهِ فَبَعَثَ إِلَيْهِمْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِائَةَ نَاقَةٍ حَتَّى أُدْخِلَتْ عَلَيْهِمْ الدَّارَ فَقَالَ سَهْلٌ فَلَقَدْ رَكَضَتْنِي مِنْهَا نَاقَةٌ حَمْرَاءُ

اسحاق بن منصور، بشر بن عمر، ابولیلی بن عبداللہ بن عبدالرحمن بن سہل، حضرت سہل بن ابی حثمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ اسے اس کی قوم کے بڑوں نے خبر دی کہ عبداللہ بن سہل رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور محیصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کسی تکالیف کی وجہ سے خیبر گئے ہیں اور اسے کسی چشمہ یا کنوئیں میں پھینک دیا گیا وہ یہود کے پاس گئے اور کہا اللہ کی قسم ہم نے اسے قتل نہیں کیا پھر محیصہ لوٹے یہاں تک کہ اپنی قوم کے پاس آئے اور ان سے اس کا ذکر کیا پھر وہ اور اس کے بڑے بھائی حویصہ اور عبدالرحمن بن سہل (آپ کے پاس) آئے پس محیصہ نے گفتگو کرنا شروع کی کیونکہ وہ خیبر میں تھے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے محیصہ سے فرمایا بڑے کا لحاظ رکھو۔ ارادہ کرتے تھے عمر کے بڑے ہونے کا تو حویصہ نے بات شروع کی پھر محیصہ نے فرمایا کہ وہ یہود آپ کے بھائی کی دیت ادا کریں یا جنگ کے لیے تیار ہو جائیں تو انہوں نے جوابا لکھا کہ اللہ کی قسم ہم نے اسے قتل نہیں کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حویصہ محیصہ اور عبدالرحمن سے کہا کیا تم قسم اٹھا کر اپنے بھائی کا خون ثابت کرتے ہو انہوں نے کہا نہیں آپ نے فرمایا تو یہود تمہارے لیے قسمیں اٹھائیں گے۔ تو انہوں نے کہا کہ وہ مسلمان نہیں ہیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کی دیت اپنے پاس سے ادا کی اور ان کی طرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سو اونٹنیاں بھیجیں۔ یہاں تک کہ وہ ان کے پاس ان کے گھر میں پہنچادی گیئں۔ تو سہل نے کہا کہ ان میں سے سرخ اونٹنی نے مجھے لات ماردی۔

راوی: اسحاق بن منصور، بشر بن عمر، ابولیلی بن عبد اللہ بن عبد الرحمان بن سہل، حضرت سہل بن ابی حثمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قسامت کا بیان

ثبوت قتل کے لئے قسمیں اٹھانے کے بیان میں۔

جلد : جلد دوم حدیث 1856

راوی: ابوطاہر، حرملہ بن یحیی، ابن وھب، یونس، ابن شہاب، حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمن اور زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے آزاد کردہ غلام سلیمان بن یسار رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَ أَبُو الطَّاهِرِ حَدَّثَنَا و قَالَ حَرْمَلَةُ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَسُلَيْمَانُ بْنُ يَسَارٍ مَوْلَى مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْأَنْصَارِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقَرَّ الْقَسَامَةَ عَلَى مَا كَانَتْ عَلَيْهِ فِي الْجَاهِلِيَّةِ

ابوطاہر، حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، حضرت ابوسلمہ بن عبد الرحمن اور زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے آزاد کردہ غلام سلیمان بن یسار رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انصار اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں سے ایک آدمی نے روایت کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قسامت کو اسی طرح باقی رکھا جس طرح جاہلیت میں تھی۔

راوی: ابوطاہر، حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، حضرت ابوسلمہ بن عبد الرحمن اور زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے آزاد کردہ غلام سلیمان بن یسار رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قسامت کا بیان

ثبوت قتل کے لئے قسمین اٹھانے کے بیان میں۔

جلد : جلد دوم حدیث 1857

راوی: محمد بن رافع، عبدالرزاق، ابن جریج، حضرت ابن شہاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَزَادَ

وَقَضَى بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ نَاسٍ مِنْ الْأَنْصَارِ فِي قَتِيلٍ ادَّعَوْهُ عَلَى الْيَهُودِ

محمد بن رافع، عبدالرزاق، ابن جریج، حضرت ابن شہاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی ان اسناد سے یہ حدیث روایت کی گئی ہے اور اضافہ یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انصار کے درمیان قسامت کا فیصلہ کیا ایک مقتول کے بارے میں جس کے قتل کا انہوں نے یہود پر دعوی کیا تھا

راوی: محمد بن رافع، عبدالرزاق، ابن جریج، حضرت ابن شہاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قسامت کا بیان

ثبوت قتل کے لئے قسمین اٹھانے کے بیان میں۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1858

راوی: حسن بن علی حلوانی، یعقوب ابن ابراھیم بن سعد، صالح، ابن شہاب، حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمن اور سلیمان بن یسار رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ وَهُوَ ابْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَسُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ أَخْبَرَاهُ عَنْ نَاسٍ مِنْ الْأَنْصَارِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ جُرَيْجٍ

حسن بن علی حلوانی، یعقوب ابن ابراہیم بن سعد، صالح، ابن شہاب، حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمن اور سلیمان بن یسار رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے انصار میں سے بعض لوگوں کے واسطہ سے یہی حدیث ابن جریج کی طرح نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی ہے۔

راوی: حسن بن علی حلوانی، یعقوب ابن ابراہیم بن سعد، صالح، ابن شہاب، حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمن اور سلیمان بن یسار رضی اللہ تعالیٰ عنہ

لڑنے والوں اور دین سے پھر جانے والوں کے حکم کے بیان ...

باب : قسامت کا بیان

لڑنے والوں اور دین سے پھر جانے والوں کے حکم کے بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1859

راوی : یحیی بن یحیی تمیمی، ابوبکر بن ابی شیبہ، ہشیم، عبدالعزیز بن صہیب، حمید، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ كِلَاهُمَا عَنْ هُشَيْمٍ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى قَالَ أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ وَحُمَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ نَاسًا مِنْ عُرَيْنَةَ قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ فَاجْتَوَوْهَا فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ شِئْتُمْ أَنْ تَخْرُجُوا إِلَى إِبِلِ الصَّدَقَةِ فَتَشْرَبُوا مِنْ أَلْبَانِهَا وَأَبْوَالِهَا فَفَعَلُوا فَصَحُّوا ثُمَّ مَالُوا عَلَى الرُّعَاةِ فَقَتَلُوهُمْ وَارْتَدُّوا عَنْ الْإِسْلَامِ وَسَاقُوا ذَوْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَعَثَ فِي أَثَرِهِمْ فَأُتِيَ بِهِمْ فَقَطَعَ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ وَسَمَلَ أَعْيُنَهُمْ وَتَرَكَهُمْ فِي الْحَرَّةِ حَتَّى مَاتُوا

یحیی بن یحیی تمیمی، ابوبکر بن ابی شیبہ، ہشیم، عبدالعزیز بن صہیب، حمید، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ قبیلہ عرینہ کے کچھ لوگ مدینہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور انہیں مدینہ کی آب وہوا موافق نہ آئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں کہا اگر تم چاہو تو صدقہ کے اونٹوں کی طرف نکل جاؤ اور ان کا دودھ اور پیشاب پیو۔ پس انہوں نے ایسا ہی کیا تو وہ تندرست ہو گئے۔ پھر وہ چرواہوں پر متوجہ ہوئے انہیں قتل کر دیا اور اسلام سے پھر گئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اونٹ لے گئے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ اطلاع پہنچی تو آپ نے (صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو) ان کے پیچھے بھیجا۔ پس انہیں حاضر خدمت کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے ہاتھ اور پاؤں کاٹ دیئے اور ان کی آنکھوں میں گرم سلائیاں پھروائیں اور انہیں گرمی میں چھوڑ دیا یہاں تک کہ وہ مر گئے۔

راوی : یحیی بن یحیی تمیمی، ابوبکر بن ابی شیبہ، ہشیم، عبدالعزیز بن صہیب، حمید، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قسامت کا بیان

لڑنے والوں اور دین سے پھر جانے والوں کے حکم کے بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1860

راوی : ابوجعفر، محمد بن صباح، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابی بکر، ابن علیہ، حجاج بن ابی عثمان، ابورجاء مولی ابی قلابہ، ابی قلابہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لِأَبِي بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ أَبِي عُثْمَانَ حَدَّثَنِي أَبُو رَجَاءٍ مَوْلَى أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ حَدَّثَنِي أَنَسٌ أَنَّ نَفَرًا مِنْ عُكْلٍ ثَمَانِيَةً قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَايَعُوهُ عَلَى الْإِسْلَامِ فَاسْتَوْخَمُوا الْأَرْضَ وَسَقِمَتْ أَجْسَامُهُمْ فَشَكَوْا ذَلِكَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَلَا تَخْرُجُونَ مَعَ رَاعِينَا فِي إِبِلِهِ فَتُصِيبُونَ مِنْ أَبْوَالِهَا وَأَلْبَانِهَا فَقَالُوا بَلَى فَخَرَجُوا فَشَرِبُوا مِنْ أَبْوَالِهَا وَأَلْبَانِهَا فَصَحُّوا فَقَتَلُوا الرَّاعِيَ وَطَرَدُوا الْإِبِلَ فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَعَثَ فِي آثَارِهِمْ فَأُدْرِكُوا فَجِيءَ بِهِمْ فَأَمَرَ بِهِمْ فَقُطِعَتْ أَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُمْ وَسُمِرَ أَعْيُنُهُمْ ثُمَّ نُبِذُوا فِي الشَّمْسِ حَتَّى مَاتُوا و قَالَ ابْنُ الصَّبَّاحِ فِي رِوَايَتِهِ وَاطَّرَدُوا النَّعَمَ وَقَالَ وَسُمِّرَتْ أَعْيُنُهُمْ

ابو جعفر، محمد بن صباح، ابو بکر بن ابی شیبہ، ابی بکر، ابن علیہ، حجاج بن ابی عثمان، ابو رجاء مولی ابی قلابہ، ابی قلابہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ قبیلہ عکل کے آٹھ آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسلام پر بیعت کی انہیں (مدینہ کی) آب ہوا موافق نہ آئی اور ان کے جسم کمزور ہو گے انہوں نے اس بات کی شکایت نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم ہمارے چرواہوں کے ساتھ ہمارے اونٹوں میں کیوں نہیں نکل جاتے ان کا پیشاب اور دودھ پیو۔ انہوں نے اونٹوں کا پیشاب اور دودھ پیا تو تندرست ہو گئے۔ اسکے بعد انہوں نے چرواہے قتل کر دیے اور اونٹ لے کر چلے گئے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس بات کی اطلاع ملی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے پیچھے لوگوں کو بھیجا۔ انہوں نے انہیں پالیا۔ تو انہیں لایا گیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انکے ہاتھ پاؤں کاٹنے کا حکم فرمایا اور انکی آنکھوں میں سلائیاں ڈالی گئیں پھر انہیں دھوپ میں ڈال دیا گیا یہاں تک کہ وہ مر گئے۔

راوی : ابو جعفر، محمد بن صباح، ابو بکر بن ابی شیبہ، ابی بکر، ابن علیہ، حجاج بن ابی عثمان، ابو رجاء مولی ابی قلابہ، ابی قلابہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قسامت کا بیان

لڑنے والوں اور دین سے پھر جانے والوں کے حکم کے بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1861

راوی : ھارون بن عبداللہ، سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ایوب، ابی رجاء مولی ابی قلابہ، حضرت انس مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ أَتَى رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفَرٌ مِنْ عُرَيْنَةَ فَأَسْلَمُوا وَبَايَعُوهُ وَقَدْ وَقَعَ بِالْمَدِينَةِ الْمُومُ وَهُوَ الْبِرْسَامُ ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِهِمْ وَزَادَ وَعِنْدَهُ شَبَابٌ مِنْ الْأَنْصَارِ قَرِيبٌ مِنْ عِشْرِينَ فَأَرْسَلَهُمْ إِلَيْهِمْ وَبَعَثَ مَعَهُمْ قَائِفًا يَقْتَصُّ أَثَرَهُمْ حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ وَفِي حَدِيثِ هَمَّامٍ قَدِمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَهْطٌ مِنْ عُرَيْنَةَ وَفِي حَدِيثِ سَعِيدٍ مِنْ عُكْلٍ وَعُرَيْنَةَ بِنَحْوِ حَدِيثِهِمْ

ہارون بن عبد اللہ، سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ایوب، ابی رجاء مولی ابی قلابہ، حضرت انس مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس عکل یا عرینہ کے لوگ آئے تو انہیں مدینہ کی آب وہوا موافق نہ آئی لہذا انہیں رسول اللہ صلیاللہ علیہ وآلہ وسلم نے اونٹوں کے باڑے میں جانے کا حکم دیا اور انہیں ان کا پیشاب اور دودھ پینے کا حکم فرمایا۔ باقی حدیث گزر چکی اور فرمایا ان کی آنکھوں میں سلایاں ڈالی گئیں اور انہیں میدان حرہ میں ڈال دیا گیا۔ وہ پانی مانگتے تھے لیکن انہیں پانی نہ دیا گیا۔

راوی : ہارون بن عبد اللہ، سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ایوب، ابی رجاء مولی ابی قلابہ، حضرت انس مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قسامت کا بیان

لڑنے والوں اور دین سے پھر جانے والوں کے حکم کے بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1862

راوی : محمد بن مثنی، معاذ بن معاذ، احمد بن عثمان نوفلی، ازہر سمان، ابن عون، ابورجاء مولی ابی قلابہ، حضرت ابوقلابہ

و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ ح و حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ النَّوْفَلِيُّ حَدَّثَنَا أَزْهَرُ السَّمَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا أَبُو رَجَاءٍ مَوْلَى أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا خَلْفَ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ فَقَالَ لِلنَّاسِ مَا تَقُولُونَ فِي الْقَسَامَةِ فَقَالَ عَنْبَسَةُ قَدْ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ كَذَا وَكَذَا فَقُلْتُ إِيَّايَ حَدَّثَ أَنَسٌ قَدِمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْمٌ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِنَحْوِ حَدِيثِ أَيُّوبَ وَحَجَّاجٍ قَالَ أَبُو قِلَابَةَ فَلَمَّا فَرَغْتُ قَالَ عَنْبَسَةُ

سُبْحَانَ اللهِ قَالَ أَبُو قِلَابَةَ فَقُلْتُ أَتَتَّهِمُنِي يَا عَنْبَسَةُ قَالَ لَا هَكَذَا حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ لَنْ تَزَالُوا بِخَيْرٍ يَا أَهْلَ الشَّامِ مَا دَامَ فِيكُمْ هَذَا أَوْ مِثْلُ هَذَا

محمد بن مثنی، معاذ بن معاذ، احمد بن عثمان نوفلی، ازہر سمان، ابن عون، ابورجاء مولی ابی قلابہ، حضرت ابوقلابہ سے روایت ہے کہ میں حضرت عمر بن عبدالعزیز علیہ السلام کے پیچھے بیٹھنے والا تھا کہ انہوں نے لوگوں سے کہا کہ تم قسامت کے بارے میں کیا کہتے ہو؟ تو حضرت عنبہ نے کہا ہمیں حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس طرح حدیث بیان کی تو میں نے کہا مجھے بھی حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک قوم آئی۔ باقی حدیث ایوب وحجاج کی حدیث ہی کی طرح ہے۔ ابوقلابہ نے کہا جب میں بات کر چکا تو عنبہ نے کہا سُبْحَانَ اللہِ ابوعنبہ انہوں نے کہا نہیں ہمیں بھی انس بن مالک نے اسی طرح حدیث بیان کی۔ اے اہل شام تم ہمیشہ خیر و بھلائی میں رہو گے جب تک تم میں یہ (ابوقلابہ) یا اس جیسے آدمی موجود رہیں گے۔

راوی : محمد بن مثنی، معاذ بن معاذ، احمد بن عثمان نوفلی، ازہر سمان، ابن عون، ابورجاء مولی ابی قلابہ، حضرت ابوقلابہ

باب : قسامت کا بیان

لڑنے والوں اور دین سے پھر جانے والوں کے حکم کے بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1863

راوی : حسن بن شعیب، مسکین، ابن بکیر، اوزاعی، عبداللہ بن عبدالرحمان دارمی، محمد بن یوسف اوزاعی، یحیی بن ابی کثیر، ابی قلابہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَبِي شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنَا مِسْكِينٌ وَهُوَ ابْنُ بُكَيْرٍ الْحَرَّانِيُّ أَخْبَرَنَا الْأَوْزَاعِيُّ ح وحَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَدِمَ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَمَانِيَةُ نَفَرٍ مِنْ عُكْلٍ بِنَحْوِ حَدِيثِهِمْ وَزَادَ فِي الْحَدِيثِ وَلَمْ يَحْسِمْهُمْ

حسن بن شعیب، مسکین، ابن بکیر، اوزاعی، عبداللہ بن عبدالرحمن دارمی، محمد بن یوسف اوزاعی، یحیی بن ابی کثیر، ابی قلابہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس عکل میں سے آٹھ آدمی آئے۔ باقی حدیث انہی کی حدیث کی طرح ہے اور اضافہ یہ ہے کہ انہیں داغ نہ دیا گیا۔

راوی : حسن بن شعیب، مسکین، ابن بکیر، اوزاعی، عبداللہ بن عبدالرحمان دارمی، محمد بن یوسف اوزاعی، یحیی بن ابی کثیر، ابی قلابہ،

باب : قسامت کا بیان

لڑنے والوں اور دین سے پھر جانے والوں کے حکم کے بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1864

راوی: ھارون بن عبداللہ، مالک بن اسماعیل، زھیر، سماک بن حرب، معاویہ بن قرۃ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ أَتَى رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفَرٌ مِنْ عُرَيْنَةَ فَأَسْلَمُوا وَبَايَعُوهُ وَقَدْ وَقَعَ بِالْمَدِينَةِ الْمُومُ وَهُوَ الْبِرْسَامُ ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِهِمْ وَزَادَ وَعِنْدَهُ شَبَابٌ مِنْ الْأَنْصَارِ قَرِيبٌ مِنْ عِشْرِينَ فَأَرْسَلَهُمْ إِلَيْهِمْ وَبَعَثَ مَعَهُمْ قَائِفًا يَقْتَصُّ أَثَرَهُمْ

ہارون بن عبد اللہ، مالک بن اسماعیل، زہیر، سماک بن حرب، معاویہ بن قرۃ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس قبیلہ عرینہ کے لوگ آئے۔ اسلام قبول کیا اور بیعت کی اور مدینہ میں موم یعنی برسام کی بیماری پھیل گئی۔ باقی حدیث انہی کی طرح بیان کی اضافہ یہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس انصاری نوجوانوں میں سے تقریبا بیس نوجوان موجود تھے جنہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کی طرف بھیجا اور انکے ساتھ کھوج لگانے والے کو بھی بھیجا جو ان کے قدموں کے نشان پہچانے۔

راوی : ہارون بن عبد اللہ، مالک بن اسماعیل، زہیر، سماک بن حرب، معاویہ بن قرۃ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قسامت کا بیان

لڑنے والوں اور دین سے پھر جانے والوں کے حکم کے بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1865

راوی: ھداب بن خالد، ھمام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ ح وحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ وَفِي حَدِيثِ هَمَّامٍ قَدِمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَهْطٌ مِنْ عُرَيْنَةَ وَفِي حَدِيثِ سَعِيدٍ مِنْ

عُكْلٍ وَعُرَيْنَةَ بِنَحْوِ حَدِيثِهِمْ

ہداب بن خالد، ہمام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اسی طرح روایت ہے اور ہمام کی حدیث میں ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس عرینہ میں سے ایک جماعت آئی اور سعید کی حدیث میں عکل اور عرینہ سے آئے۔ باقی حدیث ان کی حدیث کی طرح ہے۔

راوی : ہداب بن خالد، ہمام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قسامت کا بیان

لڑنے والوں اور دین سے پھر جانے والوں کے حکم کے بیان

جلد : جلد دوم **حدیث** 1866

راوی : فضل بن سهل اعرج، يحيی بن غیلان، يزيد بن زريع، سليمان تيمی، حضرت انس رضی الله تعالیٰ عنه

وحَدَّثَنِي الْفَضْلُ بْنُ سَهْلٍ الْأَعْرَجُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَنَسٍ قَالَ إِنَّمَا سَمَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْيُنَ أُولَئِكَ لِأَنَّهُمْ سَمَلُوا أَعْيُنَ الرِّعَاءِ

فضل بن سہل اعرج، یحییٰ بن غیلان، یزید بن زریع، سلیمان تیمی، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کی آنکھوں میں سلائی اس وجہ سے پھروائی تھی کیونکہ انہوں نے بھی چرواہوں کی آنکھوں میں سلائیاں پھیریں تھیں۔

راوی : فضل بن سہل اعرج، یحییٰ بن غیلان، یزید بن زریع، سلیمان تیمی، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

پتھر اور دھاری دار چیز و بھاری چیز سے قتل کرنے میں قصاص اور عورت کے بدلے میں مر...

باب : قسامت کا بیان

پتھر اور دھاری دار چیز و بھاری چیز سے قتل کرنے میں قصاص اور عورت کے بدلے میں مرد کو قتل کرنے کے ثبوت کے بیان میں

جلد : جلد دوم **حدیث** 1867

راوی : محمد بن مثنی، محمد بن بشار، ابن مثنی، محمد بن جعفر، شعبه، هشام بن زيد، حضرت انس بن مالك رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ يَهُودِيًّا قَتَلَ جَارِيَةً عَلَى أَوْضَاحٍ لَهَا فَقَتَلَهَا بِحَجَرٍ قَالَ فَجِيئَ بِهَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِهَا رَمَقٌ فَقَالَ لَهَا أَقَتَلَكِ فُلَانٌ فَأَشَارَتْ بِرَأْسِهَا أَنْ لَا ثُمَّ قَالَ لَهَا الثَّانِيَةَ فَأَشَارَتْ بِرَأْسِهَا أَنْ لَا ثُمَّ سَأَلَهَا الثَّالِثَةَ فَقَالَتْ نَعَمْ وَأَشَارَتْ بِرَأْسِهَا فَقَتَلَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ حَجَرَيْنِ

محمد بن مثنی، محمد بن بشار، ابن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، ہشام بن زید، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک یہودی نے کسی لڑکی کو اس کے زیورات کی وجہ سے پتھر کے ساتھ قتل کیا اسے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں لایا گیا اور اس میں کچھ جان باقی تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے کہا کیا تجھے فلاں نے قتل کیا ہے؟ تو اس نے اپنے سر سے نہیں میں اشارہ کیا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے دوسرے کا کہا تو اس نے اپنے سر سیاشارہ کیا کہ نہیں پھر اس سے تیسرے کا پوچھا تو اس نے کہا ہاں اور اپنے سر سے اشارہ کیا۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے دو پتھروں کے درمیان قتل کر دیا۔

راوی : محمد بن مثنی، محمد بن بشار، ابن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، ہشام بن زید، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

پتھر اور دھاری دار چیز وبھاری چیز سے قتل کرنے میں قصاص اور عورت کے بدلے میں مرد...

باب : قسامت کا بیان

پتھر اور دھاری دار چیز وبھاری چیز سے قتل کرنے میں قصاص اور عورت کے بدلے میں مرد کو قتل کرنے کے ثبوت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1868

راوی : یحیی بن حبیب الحارثی، خالد یعنی ابن حارث، ابو کریب، ابن ادریس، شعبہ

وحَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ ح وحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ وَفِي حَدِيثِ ابْنِ إِدْرِيسَ فَرَضَخَ رَأْسَهُ بَيْنَ حَجَرَيْنِ

یحیی بن حبیب الحارثی، خالد یعنی ابن حارث، ابو کریب، ابن ادریس، شعبہ اسی حدیث مبارکہ کی دوسری اسناد ذکر کی ہیں۔ ابن ادریس کی حدیث میں ہے اس کا سر دو پتھروں کے درمیاں کچلا۔

راوی : یحیی بن حبیب الحارثی، خالد یعنی ابن حارث، ابو کریب، ابن ادریس، شعبہ

باب : قسامت کا بیان

پتھر اور دھاری دار چیز وبھاری چیز سے قتل کرنے میں قصاص اور عورت کے بدلے میں مرد کو قتل کرنے کے ثبوت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1869

راوی: عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، ایوب، ابی قلابہ، حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَجُلًا مِنْ الْيَهُودِ قَتَلَ جَارِيَةً مِنْ الْأَنْصَارِ عَلَى حُلِيٍّ لَهَا ثُمَّ أَلْقَاهَا فِي الْقَلِيبِ وَرَضَخَ رَأْسَهَا بِالْحِجَارَةِ فَأُخِذَ فَأُتِيَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ بِهِ أَنْ يُرْجَمَ حَتَّى يَمُوتَ فَرُجِمَ حَتَّى مَاتَ

عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، ایوب، ابی قلابہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ یہود سے ایک آدمی نے انصار میں سے ایک لڑکی کو قتل کر دیا اسکے کچھ زیورات کی وجہ سے پھر اسے کنوئیں میں ڈال دیا اور اس کا سر پتھروں سے کچل دیا وہ پکڑا گیا۔ اسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں لایا گیا تو آپ نے حکم دیا کہ اس کے مرنے تک اسے پتھر مارے جائیں پس وہ رجم کیا گیا یہاں تک کہ مر گیا۔

راوی: عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، ایوب، ابی قلابہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قسامت کا بیان

پتھر اور دھاری دار چیز وبھاری چیز سے قتل کرنے میں قصاص اور عورت کے بدلے میں مرد کو قتل کرنے کے ثبوت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1870

راوی: اسحاق بن منصور، محمد بن بکر، ابن جریج، معمر، حضرت ایوب

وحَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

اسحاق بن منصور، محمد بن بکر، ابن جریج، معمر، حضرت ایوب سے بھی یہ حدیث اس سند سے روایت کی گئی ہے

راوی: اسحاق بن منصور، محمد بن بکر، ابن جریج، معمر، حضرت ایوب

باب : قسامت کا بیان

پتھر اور دھاری دار چیز وبھاری چیز سے قتل کرنے میں قصاص اور عورت کے بدلے میں مرد کو قتل کرنے کے ثبوت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1871

راوی: ہداب بن خالد، ہمام، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ جَارِيَةً وُجِدَ رَأْسُهَا قَدْ رُضَّ بَيْنَ حَجَرَيْنِ فَسَأَلُوهَا مَنْ صَنَعَ هَذَا بِكِ فُلَانٌ فُلَانٌ حَتَّى ذَكَرُوا يَهُودِيًّا فَأَوْمَتْ بِرَأْسِهَا فَأُخِذَ الْيَهُودِيُّ فَأَقَرَّ فَأَمَرَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُرَضَّ رَأْسُهُ بِالْحِجَارَةِ

ہداب بن خالد، ہمام، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک لڑکی ایسی حالت میں پائی گئی کہ اس کا سر دو پتھروں کے درمیان کچلا گیا تھا لوگوں نے اس سے پوچھا کہ تیرے ساتھ یہ کس نے کیا فلاں نے یا فلاں نے؟ یہاں تک کہ انہوں نے ایک یہودی کا ذکر کیا تو اس نے اپنے سر سے اشارہ کیا اس یہودی کو گرفتار کیا گیا اس نے اقرار کر لیا۔ لیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم دیا کہ اس کا سر پتھروں سے کچل دیا جائے۔

راوی: ہداب بن خالد، ہمام، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

انسان کی جان یا اس کا کسی عضو پر حملہ کرنے والے کو جب وہ حملہ کرے اور اسکو دفع ...

باب : قسامت کا بیان

انسان کی جان یا اس کا کسی عضو پر حملہ کرنے والے کو جب وہ حملہ کرے اور اسکو دفع کرتے ہوئے حملہ آور کی جان یا اسکا کوئی عضو ضائع ہو جائے اور اس پر کوئی تاوان نہ ہونے کے بیان میں۔

جلد : جلد دوم حدیث 1872

راوی: محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، زرارہ، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَاتَلَ يَعْلَى بْنُ مُنْيَةَ أَوْ ابْنُ أُمَيَّةَ رَجُلًا فَعَضَّ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ فَانْتَزَعَ يَدَهُ مِنْ فَمِهِ فَنَزَعَ ثَنِيَّتَهُ و قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى ثَنِيَّتَيْهِ فَاخْتَصَمَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَيَعَضُّ أَحَدُكُمْ كَمَا يَعَضُّ الْفَحْلُ لَا دِيَةَ لَهُ

محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، زرارہ، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ یعلی بن منیہ یا ایک آدمی سے جھگڑا ہوا تو ان میں سے ایک نے دوسرے کے ہاتھ کو منہ میں ڈال کر دانتوں سے کاٹنا چاہا تو اس نے اپنے ہاتھ کو اس

کے منہ سے کھینچا جس سے اس کے سامنے کا دانت اکھڑ گیا ابن مثنی نے کہا سامنے کے دونوں دانت انہوں نے اپنا جھگڑا نبی کریم علیہ السلام کے سامنے پیش کیا تو آپ نے فرمایا کیا تم میں سے ایک اس طرح کاٹتا ہے جس طرح اونٹ کاٹتا ہے اس کے لیے دیت نہیں ہے۔

راوی : محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، زرارہ، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قسامت کا بیان

انسان کی جان یا اس کا کسی عضو پر حملہ کرنے والے کو جب وہ حملہ کرے اور اسکو دفع کرتے ہوئے حملہ آور کی جان یا اسکا کوئی عضو ضائع ہو جائے اور اس پر کوئی تاوان نہ ہونے کے بیان میں۔

جلد : جلد دوم حدیث 1873

راوی: محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، عطاء، ابن یعلی، حضرت یعلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَطَائٍ عَنْ ابْنِ يَعْلَى عَنْ يَعْلَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، عطاء، ابن یعلی، حضرت یعلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح حدیث مبارکہ اس سند سے بھی روایت کی ہے

راوی : محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، عطاء، ابن یعلی، حضرت یعلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قسامت کا بیان

انسان کی جان یا اس کا کسی عضو پر حملہ کرنے والے کو جب وہ حملہ کرے اور اسکو دفع کرتے ہوئے حملہ آور کی جان یا اسکا کوئی عضو ضائع ہو جائے اور اس پر کوئی تاوان نہ ہونے کے بیان میں۔

جلد : جلد دوم حدیث 1874

راوی: ابوغسان مسمعی، معاذ یعنی ابن ہشام، ابی قتادہ، زرارہ بن اوفی، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي أَبُو غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ يَعْنِي ابْنَ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَجُلًا عَضَّ ذِرَاعَ رَجُلٍ فَجَذَبَهُ فَسَقَطَتْ ثَنِيَّتُهُ فَرُفِعَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَبْطَلَهُ وَقَالَ أَرَدْتَ أَنْ تَأْكُلَ لَحْمَهُ

ابو غسان مسمعی، معاذ یعنی ابن ہشام، ابی قتادہ، زرارہ بن اوفی، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے دوسرے آدمی کی کلائی پر کاٹا۔ اس نے اپنے ہاتھ کو کھینچا تو کاٹنے والے کے سامنے کے دو دانت گر گئے۔ اس نے اسے نبی کریم کی خدمت میں پیش کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (اس کے دعوی کو) باطل کر دیا اور فرمایا کیا تو نے اس کا گوشت کھانے کا ارادہ کیا تھا۔

راوی : ابو غسان مسمعی، معاذ یعنی ابن ہشام، ابی قتادہ، زرارہ بن اوفی، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قسامت کا بیان

انسان کی جان یا اس کا کسی عضو پر حملہ کرنے والے کو جب وہ حملہ کرے اور اسکو دفع کرتے ہوئے حملہ آور کی جان یا اسکا کوئی عضو ضائع ہو جائے اور اس پر کوئی تاوان نہ ہونے کے بیان میں۔

جلد : جلد دوم حدیث 1875

راوی: ابوغسان مسمعی، معاذبن ھشام، قتادہ، بدیل، عطاء بن ابی رباح، حضرت صفوان بن یعلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي أَبُو غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ بُدَيْلٍ عَنْ عَطَائِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلَى أَنَّ أَجِيرًا لِيَعْلَى بْنِ مُنْيَةَ عَضَّ رَجُلٌ ذِرَاعَهُ فَجَذَبَهَا فَسَقَطَتْ ثَنِيَّتُهُ فَرُفِعَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَبْطَلَهَا وَقَالَ أَرَدْتَ أَنْ تَقْضَمَهَا كَمَا يَقْضَمُ الْفَحْلُ

ابو غسان مسمعی، معاذ بن ہشام، قتادہ، بدیل، عطاء بن ابی رباح، حضرت صفوان بن یعلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ یعلی بن مینہ کے مزدور کی کلائی کو ایک آدمی نے کاٹا۔ اس نے کلائی کو کھینچا تو اس کے سامنے والے دو دانت گر گئے۔ اس نے یہ معاملہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں پیش کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے باطل کر دیا اور فرمایا کیا تو نے اس کے ہاتھ کو اونٹ کی طرح کاٹنے کا ارادہ کیا۔

راوی : ابو غسان مسمعی، معاذ بن ہشام، قتادہ، بدیل، عطاء بن ابی رباح، حضرت صفوان بن یعلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قسامت کا بیان

انسان کی جان یا اس کا کسی عضو پر حملہ کرنے والے کو جب وہ حملہ کرے اور اسکو دفع کرتے ہوئے حملہ آور کی جان یا اسکا کوئی عضو ضائع ہو جائے اور اس پر کوئی تاوان نہ ہونے کے بیان میں۔

جلد : جلد دوم حدیث 1876

راوی: احمد بن عثمان نوفلی، قریش بن انس، ابن عون، محمد بن سیرین، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ النَّوْفَلِيُّ حَدَّثَنَا قُرَيْشُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَجُلًا عَضَّ يَدَ رَجُلٍ فَانْتَزَعَ يَدَهُ فَسَقَطَتْ ثَنِيَّتُهُ أَوْ ثَنَايَاهُ فَاسْتَعْدَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَأْمُرُنِي تَأْمُرُنِي أَنْ آمُرَهُ أَنْ يَدَعَ يَدَهُ فِي فِيكَ تَقْضَمُهَا كَمَا يَقْضَمُ الْفَحْلُ ادْفَعْ يَدَكَ حَتَّى يَعَضَّهَا ثُمَّ انْتَزِعْهَا

احمد بن عثمان نوفلی، قریش بن انس، ابن عون، محمد بن سیرین، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے دوسرے آدمی کا ہاتھ کاٹ دیا۔ اس نے اپنے ہاتھ کو کھینچا تو اس (دوسرے) کے سامنے کے دو دانت گر گئے۔ (جس کے دانت گر گئے تھے) اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فریاد کی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تو چاہتا ہے کہ میں اسے حکم دوں کہ وہ اپنا ہاتھ تیرے منہ میں رکھے اور تو اسے اونٹ کے کاٹنے کی طرح کاٹے اچھا تم اپنا ہاتھ (اس کے منہ میں) رکھو یہاں تک کہ وہ اسے کاٹے پھر تو اسے کھینچ۔

راوی: احمد بن عثمان نوفلی، قریش بن انس، ابن عون، محمد بن سیرین، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قسامت کا بیان

انسان کی جان یا اس کا کسی عضو پر حملہ کرنے والے کو جب وہ حملہ کرے اور اسکو دفع کرتے ہوئے حملہ آور کی جان یا اسکا کوئی عضو ضائع ہو جائے اور اس پر کوئی تاوان نہ ہونے کے بیان میں۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1877

راوی: شیبان بن فروخ، ھمام، عطاء، صفوان بن یعلی بن منیۃ، حضرت یعلی بن منیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا عَطَاءٌ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلَى بْنِ مُنْيَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ وَقَدْ عَضَّ يَدَ رَجُلٍ فَانْتَزَعَ يَدَهُ فَسَقَطَتْ ثَنِيَّتَاهُ يَعْنِي الَّذِي عَضَّهُ قَالَ فَأَبْطَلَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ أَرَدْتَ أَنْ تَقْضَمَهُ كَمَا يَقْضَمُ الْفَحْلُ

شیبان بن فروخ، ہمام، عطاء، صفوان بن یعلی بن منیۃ، حضرت یعلی بن منیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک آدمی حاضر ہوا جس نے ایک آدمی کا ہاتھ کاٹا تھا۔ اس نے اپنا ہاتھ کھینچا تو اس کے سامنے والے دو دانت گر گئے یعنی جس نے کاٹا۔ کہتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے باطل قرار دیا اور فرمایا کیا تم اسے اونٹ کی طرح کاٹنے کا

ارادہ رکھتے تھے۔

راوی : شیبان بن فروخ، ہمام، عطاء، صفوان بن یعلی بن منیۃ، حضرت یعلی بن منیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قسامت کا بیان

انسان کی جان یا اس کا کسی عضو پر حملہ کرنے والے کو جب وہ حملہ کرے اور اسکو دفع کرتے ہوئے حملہ آور کی جان یا اسکا کوئی عضو ضائع ہو جائے اور اس پر کوئی تاوان نہ ہونے کے بیان میں۔

جلد : جلد دوم حدیث 1878

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، ابن جریج، عطاء، حضرت صفوان بن یعلی بن امیہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ أَخْبَرَنِي صَفْوَانُ بْنُ يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ غَزَوْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزْوَةَ تَبُوكَ قَالَ وَكَانَ يَعْلَى يَقُولُ تِلْكَ الْغَزْوَةُ أَوْثَقُ عَمَلِي عِنْدِي فَقَالَ عَطَاءٌ قَالَ صَفْوَانُ قَالَ يَعْلَى كَانَ لِي أَجِيرٌ فَقَاتَلَ إِنْسَانًا فَعَضَّ أَحَدُهُمَا يَدَ الْآخَرِ قَالَ لَقَدْ أَخْبَرَنِي صَفْوَانُ أَيُّهُمَا عَضَّ الْآخَرَ فَانْتَزَعَ الْمَعْضُوضُ يَدَهُ مِنْ فِي الْعَاضِّ فَانْتَزَعَ إِحْدَى ثَنِيَّتَيْهِ فَأَتَيَا النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَهْدَرَ ثَنِيَّتَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، ابن جریج، عطاء، حضرت صفوان بن یعلی بن امیہ کی اپنے باپ سے روایت ہے کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ غزوہ تبوک میں لڑائی کی اور یعلی کہتے تھے کہ یہی غزوہ ہے کہا کہ صفوان نے کہا یعلی کہتے تھے کہ میرا ایک مزدور تھا وہ کسی آدمی سے لڑ پڑا ان میں سے ایک نے دوسرے کے ہاتھ کو کاٹا تو کاٹنے والے کا ایک دانت سامنے والے دو دانتوں میں سے گر گیا وہ دونوں نبی کریم کے پاس آئے تو آپ نے اس کے دانت کو بیکار کر دیا۔(یعنی دیت نہیں دلائی(

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، ابن جریج، عطاء، حضرت صفوان بن یعلی بن امیہ

باب : قسامت کا بیان

انسان کی جان یا اس کا کسی عضو پر حملہ کرنے والے کو جب وہ حملہ کرے اور اسکو دفع کرتے ہوئے حملہ آور کی جان یا اسکا کوئی عضو ضائع ہو جائے اور اس پر کوئی تاوان نہ ہونے کے بیان میں۔

جلد : جلد دوم حدیث 1879

راوی : عمر بن زرارہ، اسماعیل بن ابراهیم، حضرت ابن جریج

وحَدَّثَنَاه عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

عمر بن زرارہ، اسماعیل بن ابراہیم، حضرت ابن جریج علیہ السلام سے بھی ان اسناد کے ساتھ یہ حدیث اسی طرح مروی ہے۔

راوی: عمر بن زرارہ، اسماعیل بن ابراہیم، حضرت ابن جریج

دانتوں یا اس کے برابر میں قصاص کے اثبات کے بیان میں...

باب: قسامت کا بیان

دانتوں یا اس کے برابر میں قصاص کے اثبات کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1880

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عفان بن مسلم، حماد، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ أُخْتَ الرُّبَيِّعِ أُمَّ حَارِثَةَ جَرَحَتْ إِنْسَانًا فَاخْتَصَمُوا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقِصَاصَ الْقِصَاصَ فَقَالَتْ أُمُّ الرَّبِيعِ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُقْتَصُّ مِنْ فُلَانَةَ وَاللَّهِ لَا يُقْتَصُّ مِنْهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُبْحَانَ اللَّهِ يَا أُمَّ الرَّبِيعِ الْقِصَاصُ كِتَابُ اللَّهِ قَالَتْ لَا وَاللَّهِ لَا يُقْتَصُّ مِنْهَا أَبَدًا قَالَ فَمَا زَالَتْ حَتَّى قَبِلُوا الدِّيَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ عِبَادِ اللَّهِ مَنْ لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللَّهِ لَأَبَرَّهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عفان بن مسلم، حماد، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ربیع کی بہن ام حارثہ نے کسی انسان کو زخمی کر دیا۔ انہوں نے اس کا مقدمہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس پیش کیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قصاص یعنی بدلہ لیا جائے گا ام ربیع نے عرض کیا اے اللہ کے رسول کیا فلاں سے بدلہ لیا جائے گا؟ اللہ کی قسم! اس سے بدلہ نہیں لیا جائے گا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ پاک ہے۔ اے ام ربیع بدلہ لینا اللہ کی کتاب (کا حکم) ہے۔ اس نے کہا اللہ کی قسم اس سے کبھی بدلہ نہ لیا جائے گا۔ راوی کہتے ہیں وہ مسلسل اسی طرح کہتی رہی۔ یہاں تک کہ ورثاء نے دیت قبول کر لی۔ تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ کے بندوں میں سے بعض ایسے ہوتے ہیں کہ اگر وہ اللہ پر قسم اٹھالیں تو اللہ ان کی قسم کو پورا فرما دیتا ہے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، عفان بن مسلم، حماد، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قسامت کا بیان

کس وجہ سے مسلمان کا خون جائز ہو جاتا ہے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1881

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، ابومعاویہ، وکیع، اعمش، عبداللہ بن مرة، مسروق، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكِيعٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِئٍ مُسْلِمٍ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَّا بِإِحْدَى ثَلَاثٍ الثَّيِّبُ الزَّانِي وَالنَّفْسُ بِالنَّفْسِ وَالتَّارِكُ لِدِينِهِ الْمُفَارِقُ لِلْجَمَاعَةِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، ابو معاویہ، وکیع، اعمش، عبد اللہ بن مرة، مسروق، حضرت عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تین کے علاوہ کسی ایسے مسلمان مرد کا خون بہانا جائز نہیں جو گواہی دیتا ہو کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور میں اللہ کا رسول ہوں۔ ایک شادی شدہ زانی دوسرا جان کے بدلے جان اور دین کو چھوڑنے والا اور جماعت میں تفریق ڈالنے والا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، ابو معاویہ، وکیع، اعمش، عبد اللہ بن مرة، مسروق، حضرت عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قسامت کا بیان

کس وجہ سے مسلمان کا خون جائز ہو جاتا ہے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1882

راوی : ابن نمیر، ابن ابی عمر، سفیان، اسحاق بن ابراھیم، علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، اعمش

حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح و حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ كُلُّهُمْ عَنْ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

ابن نمیر، ابن ابی عمر، سفیان، اسحاق بن ابراہیم، علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، اعمش اسی حدیث کی دوسری اسناد ذکر کی ہیں۔

راوی : ابن نمیر، ابن ابی عمر، سفیان، اسحاق بن ابراہیم، علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، اعمش

باب : قسامت کا بیان

کس وجہ سے مسلمان کا خون جائز ہو جاتا ہے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1883

راوی : احمد بن حنبل، محمد بن مثنی، عبدالرحمان بن مھدی، سفیان، اعمش، عبداللہ بن مرۃ، مسروق، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَاللَّفْظُ لِأَحْمَدَ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَامَ فِينَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ وَالَّذِي لَا إِلَهَ غَيْرُهُ لَا يَحِلُّ دَمُ رَجُلٍ مُسْلِمٍ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَّا ثَلَاثَةُ نَفَرٍ التَّارِكُ الْإِسْلَامَ الْمُفَارِقُ لِلْجَمَاعَةِ أَوْ الْجَمَاعَةَ شَكَّ فِيهِ أَحْمَدُ وَالثَّيِّبُ الزَّانِي وَالنَّفْسُ بِالنَّفْسِ قَالَ الْأَعْمَشُ فَحَدَّثْتُ بِهِ إِبْرَاهِيمَ فَحَدَّثَنِي عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ بِمِثْلِهِ

احمد بن حنبل، محمد بن مثنی، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، اعمش، عبداللہ بن مرۃ، مسروق، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے درمیان کھڑے ہوئے اور فرمایا اس ذات کی قسم جس کے سوا کوئی معبود نہیں جو مسلمان مرد گواہی دیتا ہو کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں اللہ کا رسول ہوں تو اس کا خون حلال نہیں سوائے تین آدمیوں کے ایک اسلام کو چھوڑنے والا جماعت میں تفریق ڈالنے والا دوسرا شادی شدہ زنا کرنے والا اور تیسرا جان کے بدلے جان حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی اسی طرح یہ حدیث مروی ہے۔

راوی : احمد بن حنبل، محمد بن مثنی، عبدالرحمان بن مہدی، سفیان، اعمش، عبداللہ بن مرۃ، مسروق، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قسامت کا بیان

کس وجہ سے مسلمان کا خون جائز ہو جاتا ہے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1884

راوی: حجاج بن شاعر، قاسم بن زکریا، عبیداللہ بن موسی، شیبان، اعمش

و حَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ وَالْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّائَ قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى عَنْ شَيْبَانَ عَنْ الْأَعْمَشِ بِالْإِسْنَادَيْنِ جَمِيعًا نَحْوَ حَدِيثِ سُفْيَانَ وَلَمْ يَذْكُرَا فِي الْحَدِيثِ قَوْلَهُ وَالَّذِي لَا إِلَهَ غَيْرُهُ

حجاج بن شاعر، قاسم بن زکریا، عبیداللہ بن موسی، شیبان، اعمش اسی حدیث کی اور سند ذکر کی ہے لیکن اس میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا قول اس کی قسم جس کے سوا کوئی معبود نہیں مذکور نہیں ہے۔

راوی: حجاج بن شاعر، قاسم بن زکریا، عبیداللہ بن موسی، شیبان، اعمش

قتل کی ابتداء کرنے والے کے گناہ کے بیان...

باب: قسامت کا بیان

قتل کی ابتداء کرنے والے کے گناہ کے بیان

جلد: جلد دوم — حدیث 1885

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابومعاویہ، اعمش، عبداللہ بن مرة، مسروق، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُقْتَلُ نَفْسٌ ظُلْمًا إِلَّا كَانَ عَلَى ابْنِ آدَمَ الْأَوَّلِ كِفْلٌ مِنْ دَمِهَا لِأَنَّهُ كَانَ أَوَّلَ مَنْ سَنَّ الْقَتْلَ

ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابومعاویہ، اعمش، عبداللہ بن مرة، مسروق، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب کوئی نفس ظلما قتل کیا جاتا ہے تو اس کے گناہ کا ایک حصہ حضرت آدم علیہ السلام کے بیٹے پر بھی ڈالا جاتا ہے کیونکہ وہ پہلا ہے جس نے قتل کی ابتداء کی۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابومعاویہ، اعمش، عبداللہ بن مرة، مسروق، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: قسامت کا بیان

قتل کی ابتداء کرنے والے کے گناہ کے بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1886

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر، اسحاق بن ابراہیم، جریر، عیسیٰ بن یونس، ابن ابی عمر، سفیان، اعمش

وحَدَّثَنَاه عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ح وحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ وَعِيسَى بْنُ يُونُسَ ح وحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ كُلُّهُمْ عَنْ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِي حَدِيثِ جَرِيرٍ وَعِيسَى بْنِ يُونُسَ لِأَنَّهُ سَنَّ الْقَتْلَ لَمْ يَذْكُرَا أَوَّلَ

عثمان بن ابی شیبہ، جریر، اسحاق بن ابراہیم، جریر، عیسیٰ بن یونس، ابن ابی عمر، سفیان، اعمش اسی حدیث کی اور اسناد ذکر کی ہیں لیکن ان میں قتل کی ابتداء کا ذکر ہے پہلے ہونے کو نہیں بیان کیا گیا۔

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر، اسحاق بن ابراہیم، جریر، عیسیٰ بن یونس، ابن ابی عمر، سفیان، اعمش

آخرت میں قتل کی سزا اور قیامت کے دن اس کا فیصلہ لوگوں کے درمیان سب سے پہلے کیے ج...

باب : قسامت کا بیان

آخرت میں قتل کی سزا اور قیامت کے دن اس کا فیصلہ لوگوں کے درمیان سب سے پہلے کیے جانے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1887

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، محمد بن عبداللہ بن نمیر، وکیع، اعمش، ابوبکر بن ابی شیبہ، عبدۃ بن سلیمان، وکیع، اعمش، ابی وائل، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ جَمِيعًا عَنْ وَكِيعٍ عَنْ الْأَعْمَشِ ح وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَوَكِيعٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَّلُ مَا يُقْضَى بَيْنَ النَّاسِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي الدِّمَاءِ

عثمان بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، محمد بن عبداللہ بن نمیر، وکیع، اعمش، ابوبکر بن ابی شیبہ، عبدۃ بن سلیمان، وکیع، اعمش، ابی وائل، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن لوگوں کے درمیان سب سے پہلے خون کے بارے میں فیصلہ کیا جائے گا۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، محمد بن عبداللہ بن نمیر، وکیع، اعمش، ابوبکر بن ابی شیبہ، عبدة بن سلیمان، وکیع، اعمش، ابی وائل، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قسامت کا بیان

آخرت میں قتل کی سزا اور قیامت کے دن اس کا فیصلہ لوگوں کے درمیان سب سے پہلے کیے جانے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1888

راوی : عبیداللہ بن معاذ، یحیی بن حبیب، خالد ابن حارث، بشر بن خالد، محمد بن ابی عدی، شعبہ، اعمش، ابی وائل، عبداللہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح و حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ ح و حَدَّثَنِي بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ كُلُّهُمْ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّ بَعْضَهُمْ قَالَ عَنْ شُعْبَةَ يُقْضَى وَبَعْضُهُمْ قَالَ يُحْكَمُ بَيْنَ النَّاسِ

عبیداللہ بن معاذ، یحیی بن حبیب، خالد ابن حارث، بشر بن خالد، محمد بن ابی عدی، شعبہ، اعمش، ابی وائل، عبداللہ اسی حدیث کی دوسری اسناد ذکر کی ہیں معنی ومفہوم وہی ہے۔

راوی : عبیداللہ بن معاذ، یحیی بن حبیب، خالد ابن حارث، بشر بن خالد، محمد بن ابی عدی، شعبہ، اعمش، ابی وائل، عبداللہ

خون مال اور عزت کی شدت بیان میں۔۔۔

باب : قسامت کا بیان

خون مال اور عزت کی شدت بیان میں۔

جلد : جلد دوم حدیث 1889

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، یحیی بن حبیب حارثی، عبدالوہاب ثقفی، ایوب، ابن سیرین، ابن ابی بکرہ، حضرت ابوبکرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَيَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ وَتَقَارَبَا فِي اللَّفْظِ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ أَيُّوبَ

عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ ابْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ الزَّمَانَ قَدْ اسْتَدَارَ كَهَيْئَتِهِ يَوْمَ خَلَقَ اللهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ السَّنَةُ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا مِنْهَا أَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ثَلَاثَةٌ مُتَوَالِيَاتٌ ذُو الْقَعْدَةِ وَذُو الْحِجَّةِ وَالْمُحَرَّمُ وَرَجَبٌ شَهْرُ مُضَرَ الَّذِي بَيْنَ جُمَادَى وَشَعْبَانَ ثُمَّ قَالَ أَيُّ شَهْرٍ هَذَا قُلْنَا اللهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَسَكَتَ حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ سَيُسَمِّيهِ بِغَيْرِ اسْمِهِ قَالَ أَلَيْسَ ذَا الْحِجَّةِ قُلْنَا بَلَى قَالَ فَأَيُّ بَلَدٍ هَذَا قُلْنَا اللهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَسَكَتَ حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ سَيُسَمِّيهِ بِغَيْرِ اسْمِهِ قَالَ أَلَيْسَ الْبَلْدَةَ قُلْنَا بَلَى قَالَ فَأَيُّ يَوْمٍ هَذَا قُلْنَا اللهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَسَكَتَ حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ سَيُسَمِّيهِ بِغَيْرِ اسْمِهِ قَالَ أَلَيْسَ يَوْمَ النَّحْرِ قُلْنَا بَلَى يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ فَإِنَّ دِمَائَكُمْ وَأَمْوَالَكُمْ قَالَ مُحَمَّدٌ وَأَحْسِبُهُ قَالَ وَأَعْرَاضَكُمْ حَرَامٌ عَلَيْكُمْ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا فِي بَلَدِكُمْ هَذَا فِي شَهْرِكُمْ هَذَا وَسَتَلْقَوْنَ رَبَّكُمْ فَيَسْأَلُكُمْ عَنْ أَعْمَالِكُمْ فَلَا تَرْجِعُنَّ بَعْدِي كُفَّارًا أَوْ ضُلَّالًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ أَلَا لِيُبَلِّغْ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ فَلَعَلَّ بَعْضَ مَنْ يُبَلِّغُهُ يَكُونُ أَوْعَى لَهُ مِنْ بَعْضِ مَنْ سَمِعَهُ ثُمَّ قَالَ أَلَا هَلْ بَلَّغْتُ قَالَ ابْنُ حَبِيبٍ فِي رِوَايَتِهِ وَرَجَبُ مُضَرَ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي بَكْرٍ فَلَا تَرْجِعُوا بَعْدِي

ابو بکر بن ابی شیبہ، یحیی بن حبیب حارثی، عبدالوہاب ثقفی، ایوب، ابن سیرین، ابن ابی بکرہ، حضرت ابو بکرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا زمانہ گھوم کر اپنی اسی حالت وصورت پر آگیا جیسا کہ اس دن تھا جس دن اللہ نے آسمان وزمین کو پیدا کیا تھا سال میں بارہ ماہ ہیں جن میں چار ماہ محترم ومعزز ہیں تین متواتر اور ملے ہوئے ہیں ذوالقعدہ، ذوالحجہ، محرم اور صفر کا مہینہ رجب جو جمادی الثانی اور شعبان کے درمیان ہے پھر فرمایا یہ کونسا مہینہ ہے؟ ہم نے عرض کی اللہ اور اس کا رسول ہی بہتر جانتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خاموش ہوگئے۔ یہاں تک کہ ہم نے گمان کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے نام کے علاوہ نام رکھنے والے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا یہ ذی الحجہ نہیں ہے؟ ہم نے عرض کیا کیوں نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ کونسا شہر ہے؟ ہم نے عرض کیا اللہ اور اس کے رسول ہی بہتر جانتے ہیں۔ راوی کہتے ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خاموش ہوگئے۔ یہاں تک کہ ہم نے گمان کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے نام کے علاوہ نام رکھیں گے۔ پھر فرمایا کیا یہ بلدہ (مکہ) نہیں ہے ہم نے کہا کیوں نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ کونسا دن ہے ہم نے عرض کیا اللہ اور اس کا رسول ہی بہتر جانتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خاموش ہوگئے یہاں تک کہ ہم نے خیال آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے علاوہ نام رکھیں گے۔ پھر فرمایا کیا یہ قربانی کا دن نہیں؟ ہم نے عرض کیا کیوں نہیں اے اللہ کے رسول۔ فرمایا بے شک تمہارے خون اور مال راوی محمد کہتے ہیں میرا گمان ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اور تمہاری عزتیں تم پر اسی طرح

حرام ہیں جیسا کہ اس دن کی حرمت اس تمہارے شہر میں اس مہینے میں ہے اور عنقریب تم اپنے رب سے ملوگے تو تم سے تمہارے اعمال کے بارے میں سوال کرے گا۔ میرے بعد تم کافر یا گمراہ نہ ہو جانا کہ تم ایک دوسرے کی گردن مارنے لگ جاؤ۔ آگاہ رہو چاہے کہ موجود غائب تک پہنچا دے۔ ہو سکتا ہے جس کو یہ بات پہنچائی جائے وہ زیادہ حفاظت و یاد کرنے والا ہو جس سے اس نے سنا پھر فرمایا سنو کیا میں نے (پیغام حق) پہنچا دیا؟ آگے روایت کے الفاظ کا اختلاف ذکر کیا ہے کہ ابن حبیب نے کہا اور ابو بکر کی روایت میں (فَلَا تَرْجِعُوا بَعْدِي) کے الفاظ ہیں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یحیی بن حبیب حارثی، عبد الوہاب ثقفی، ایوب، ابن سیرین، ابن ابی بکرہ، حضرت ابو بکرہ

باب : قسامت کا بیان

خون مال اور عزت کی شدت بیان میں۔

جلد : جلد دوم حدیث 1890

راوی : نصر بن علی جهضمی، یزید بن زریع، عبدالله بن عون، محمد بن سیرین، حضرت عبدالرحمن بن ابوبکر رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَمَّا كَانَ ذَلِكَ الْيَوْمُ قَعَدَ عَلَى بَعِيرِهِ وَأَخَذَ إِنْسَانٌ بِخِطَامِهِ فَقَالَ أَتَدْرُونَ أَيَّ يَوْمٍ هَذَا قَالُوا اللهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ سَيُسَمِّيهِ سِوَى اسْمِهِ فَقَالَ أَلَيْسَ بِيَوْمِ النَّحْرِ قُلْنَا بَلَى يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ فَأَيُّ شَهْرٍ هَذَا قُلْنَا اللهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ أَلَيْسَ بِذِي الْحِجَّةِ قُلْنَا بَلَى يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ فَأَيُّ بَلَدٍ هَذَا قُلْنَا اللهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ سَيُسَمِّيهِ سِوَى اسْمِهِ قَالَ أَلَيْسَ بِالْبَلْدَةِ قُلْنَا بَلَى يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ فَإِنَّ دِمَائَكُمْ وَأَمْوَالَكُمْ وَأَعْرَاضَكُمْ عَلَيْكُمْ حَرَامٌ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا فِي شَهْرِكُمْ هَذَا فِي بَلَدِكُمْ هَذَا فَلْيُبَلِّغْ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ قَالَ ثُمَّ انْكَفَأَ إِلَى كَبْشَيْنِ أَمْلَحَيْنِ فَذَبَحَهُمَا وَإِلَى جُزَيْعَةٍ مِنْ الْغَنَمِ فَقَسَمَهَا بَيْنَنَا

نصر بن علی جہضمی، یزید بن زریع، عبد اللہ بن عون، محمد بن سیرین، حضرت عبد الرحمن بن ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ جب دن تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے اونٹ پر بیٹھے اور ایک آدمی نے اس کی لگام پکڑ لی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تم جانتے ہو کہ آج کونسا دن ہے؟ صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا اللہ اور اس کا رسول ہی بہتر جانتے ہیں یہاں تک کہ ہم نے گمان کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے نام کے علاوہ نام رکھیں گے۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم نے فرمایا کیا یہ نحر کا دن نہیں؟ ہم نے عرض کیا کیوں نہیں اے اللہ کے رسول۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ کونسا مہنیہ ہے؟ ہم نے عرض کیا اللہ اور اس کا رسول ہی بہتر جانتے ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا یہ ذوالحجہ نہیں۔ ہم نے عرض کیا کیوں نہیں، اے اللہ کے رسول۔ آپ نے فرمایا یہ کون سا شہر ہے؟ ہم نے عرض کیا اللہ اور اس کا رسول بہتر ہی جانتے ہیں راوی کہتے ہیں یہاں تک کہ ہم نے گمان کیا کہ آپ اس کے نام کے علاوہ کوئی اور نام رکھیں گے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا یہ شہر (مکہ) نہیں ہے؟ ہم نے عرض کیا کیوں نہیں، اے اللہ کے رسول۔ آپ نے فرمایا بے شک تمہارے خون اور تمہارے اموال اور تمہاری عزتیں تم پر اسی طرح حرام ہیں جس طرح تمہارا یہ دن اس مہینے اور اس شہر میں حرام ہے پس موجود لوگ غائب کو (یہ بات) پہنچادیں۔ پھر آپ دو سرمئی مینڈھوں کی طرف متوجہ ہوئے اور انہیں ذبح کیا اور پھر آپ بکریوں کے ایک ریوڑ کی طرف متوجہ ہوئے اور انہیں ہمارے درمیان تقسیم کر دیا۔

راوی : نصر بن علی جہضمی، یزید بن زریع، عبداللہ بن عون، محمد بن سیرین، حضرت عبدالرحمن بن ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قسامت کا بیان

خون مال اور عزت کی شدت بیان میں۔

جلد : جلد دوم حدیث 1891

راوی: محمد بن مثنی، حماد بن مسعدہ، ابن عون، محمد، حضرت عبدالرحمن بن ابوبکرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ قَالَ قَالَ مُحَمَّدٌ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَمَّا كَانَ ذَلِكَ الْيَوْمُ جَلَسَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بَعِيرٍ قَالَ وَرَجُلٌ آخِذٌ بِزِمَامِهِ أَوْ قَالَ بِخِطَامِهِ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ يَزِيدَ بْنِ زُرَيْعٍ

محمد بن مثنی، حماد بن مسعدہ، ابن عون، محمد، حضرت عبدالرحمن بن ابوبکرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ اس دن (حجۃ الوداع) جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اونٹ پر بیٹھے اور ایک آدمی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اونٹ کی لگام پکڑنے والا تھا۔ باقی حدیث یزید بن زریع کی طرح روایت کی۔

راوی : محمد بن مثنی، حماد بن مسعدہ، ابن عون، محمد، حضرت عبدالرحمن بن ابوبکرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قسامت کا بیان

خون مال اور عزت کی شدت بیان میں۔

جلد : جلد دوم　　حدیث 1892

راوی: محمد بن حاتم بن میمون، یحیی بن سعید، قرۃ بن خالد، محمد بن سیرین، عبدالرحمان بن ابی بکرہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ وَعَنْ رَجُلٍ آخَرَ هُوَ فِي نَفْسِي أَفْضَلُ مِنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ جَبَلَةَ وَأَحْمَدُ بْنُ خِرَاشٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا قُرَّةُ بِإِسْنَادِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ وَسَمَّى الرَّجُلَ حُمَيْدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ فَقَالَ أَيُّ يَوْمٍ هَذَا وَسَاقُوا الْحَدِيثَ بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ عَوْنٍ غَيْرَ أَنَّهُ لَا يَذْكُرُ وَأَعْرَاضَكُمْ وَلَا يَذْكُرُ ثُمَّ انْكَفَأَ إِلَى كَبْشَيْنِ وَمَا بَعْدَهُ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا فِي شَهْرِكُمْ هَذَا فِي بَلَدِكُمْ هَذَا إِلَى يَوْمِ تَلْقَوْنَ رَبَّكُمْ أَلَا هَلْ بَلَّغْتُ قَالُوا نَعَمْ قَالَ اللَّهُمَّ اشْهَدْ

محمد بن حاتم بن میمون، یحیی بن سعید، قرۃ بن خالد، محمد بن سیرین، عبدالرحمن بن ابی بکرہ اسی حدیث کی اور اسناد ذکر کی ہیں۔ حضرت ابوبکرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نحر کے دن خطبہ ارشاد فرمایا یہ دن کون سا ہے؟ باقی حدیث گزر چکی لیکن اس حدیث میں تمہاری عزت کا لفظ ذکر نہیں کیا اور نہ یہ ذکر کیا کہ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مینڈھوں کی طرف متوجہ ہوئے اور جو اس کے بعد ہے اور اس حدیث میں یہ ہے کہ (تمہارا خون وغیرہ) اس دن کی حرمت کی طرح ہے۔ اس مہینے میں اور اس شہر میں تمہارے اپنے رب سے ملاقات کے دن تک۔ آگاہ رہو کیا میں نے پہنچا دیا؟ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا جی ہاں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے اللہ گواہ رہ۔

راوی: محمد بن حاتم بن میمون، یحیی بن سعید، قرۃ بن خالد، محمد بن سیرین، عبدالرحمان بن ابی بکرہ

قتل کے اقرار کی صحت اور مقتول کے ولی کو حق قصاص اور اس سے معافی طلب کرنے کے است...

باب : قسامت کا بیان

قتل کے اقرار کی صحت اور مقتول کے ولی کو حق قصاص اور اس سے معافی طلب کرنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم　　حدیث 1893

راوی: عبیداللہ بن معاذ عنبری، ابویونس، سماک بن حرب، علقمہ ابن وائل، حضرت وائل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو يُونُسَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ أَنَّ عَلْقَمَةَ بْنَ وَائِلٍ حَدَّثَهُ أَنَّ

أَبَاهُ حَدَّثَهُ قَالَ إِنِّي لَقَاعِدٌ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ جَاءَ رَجُلٌ يَقُودُ آخَرَ بِنِسْعَةٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ هَذَا قَتَلَ أَخِي فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقَتَلْتَهُ فَقَالَ إِنَّهُ لَوْ لَمْ يَعْتَرِفْ أَقَمْتُ عَلَيْهِ الْبَيِّنَةَ قَالَ نَعَمْ قَتَلْتُهُ قَالَ كَيْفَ قَتَلْتَهُ قَالَ كُنْتُ أَنَا وَهُوَ نَخْتَبِطُ مِنْ شَجَرَةٍ فَسَبَّنِي فَأَغْضَبَنِي فَضَرَبْتُهُ بِالْفَأْسِ عَلَى قَرْنِهِ فَقَتَلْتُهُ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ لَكَ مِنْ شَيْءٍ تُؤَدِّيهِ عَنْ نَفْسِكَ قَالَ مَا لِي مَالٌ إِلَّا كِسَائِي وَفَأْسِي قَالَ فَتَرَى قَوْمَكَ يَشْتَرُونَكَ قَالَ أَنَا أَهْوَنُ عَلَى قَوْمِي مِنْ ذَاكَ فَرَمَى إِلَيْهِ بِنِسْعَتِهِ وَقَالَ دُونَكَ صَاحِبَكَ فَانْطَلَقَ بِهِ الرَّجُلُ فَلَمَّا وَلَّى قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ قَتَلَهُ فَهُوَ مِثْلُهُ فَرَجَعَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّهُ بَلَغَنِي أَنَّكَ قُلْتَ إِنْ قَتَلَهُ فَهُوَ مِثْلُهُ وَأَخَذْتُهُ بِأَمْرِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَا تُرِيدُ أَنْ يَبُوءَ بِإِثْمِكَ وَإِثْمِ صَاحِبِكَ قَالَ يَا نَبِيَّ اللهِ لَعَلَّهُ قَالَ بَلَى قَالَ فَإِنَّ ذَاكَ كَذَاكَ قَالَ فَرَمَى بِنِسْعَتِهِ وَخَلَّى سَبِيلَهُ

عبید اللہ بن معاذ عنبری، ابویونس، سماک بن حرب، علقمہ ابن وائل، حضرت وائل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ بیٹھنے والا تھا آدمی آیا جو دوسرے آدمی کو تسمہ سے کھینچتا تھا اس نے کہا اے اللہ کے رسول! اس نے میرے بھائی کو قتل کیا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تو نے اسے قتل کیا؟ مدعی نے کہا اگر اس نے اعتراف نہ کیا تو میں گواہی پیش کروں گا اس نے کہا جی ہاں میں نے اسے قتل کیا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہا تو نے اسے کس وجہ سے قتل کیا؟ اس نے کہا میں اور وہ دونوں درخت سے پتے جھاڑ رہے تھے کہ اس نے مجھے گالی دے کر غصہ دلایا میں نے کلہاڑی سے اس کے سر میں ضرب مار کر اسے قتل کر دیا تو اسے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تیرے پاس کوئی چیز ہے جو تو اسے اپنی جان کے بدلہ میں ادا کر سکے؟ اس نے عرض کیا کہ میرے پاس میری چادر اور کلہاڑی کے سوا کوئی چیز نہیں ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تیری قوم کے بارے میں تیرا کیا خیال ہے کہ وہ تجھے چھڑا لے گی اس نے عرض کیا میں اپنی قوم پر اس سے بھی زیادہ آسان ہوں یعنی میری کوئی وقعت نہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وہ تسمہ اس یعنی وارث مقتول کی طرف پھینک دیا اور فرمایا کہ اپنے ساتھی کو لے جاوہ آدمی اسے لے کر چلا جب اس نے پیٹھ پھیری تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر اس نے اسے قتل کر دیا تو یہ بھی اسی کی طرح ہو جائے گا وہ آدمی لوٹ آیا اور عرض کی اے اللہ کے رسول مجھے یہ بات پہنچی ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اگر وہ اسے قتل کرے گا تو اسی کی طرح ہو جائے گا حالانکہ میں نے اسے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہی حکم سے پکڑا ہے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تو نہیں چاہتا کہ وہ تیرا اور تیرے ساتھی کا گناہ سمیٹ لے؟ اس نے عرض کیا اے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایسا ہو گا؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیوں نہیں اس نے کہا اگر ایسا ہی ہے تو بہت اچھا یہ اسی طرح ہے راوی کہتے ہیں کہ اس نے اس کا تسمہ پھینک دیا اور اس کے راستہ کو کھول

دیا یعنی آزاد کر دیا۔

راوی : عبید اللہ بن معاذ عنبری، ابویونس، سماک بن حرب، علقمہ ابن وائل، حضرت وائل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قسامت کا بیان

قتل کے اقرار کی صحت اور مقتول کے ولی کو حق قصاص اور اس سے معافی طلب کرنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1894

راوی : محمد بن حاتم، سعید بن سلیمان، ہشیم، اسماعیل بن سالم، حضرت علقمہ بن وائل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ سَالِمٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ قَتَلَ رَجُلًا فَأَقَادَ وَلِيَّ الْمَقْتُولِ مِنْهُ فَانْطَلَقَ بِهِ وَفِي عُنُقِهِ نِسْعَةٌ يَجُرُّهَا فَلَمَّا أَدْبَرَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقَاتِلُ وَالْمَقْتُولُ فِي النَّارِ فَأَتَى رَجُلٌ الرَّجُلَ فَقَالَ لَهُ مَقَالَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَلَّى عَنْهُ قَالَ إِسْمَعِيلُ بْنُ سَالِمٍ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِحَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ فَقَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ أَشْوَعَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا سَأَلَهُ أَنْ يَعْفُوَ عَنْهُ فَأَبَى

محمد بن حاتم، سعید بن سلیمان، ہشیم، اسماعیل بن سالم، حضرت علقمہ بن وائل رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک آدمی لایا گیا جس نے ایک آدمی کو قتل کیا تھا اور مقتول کا وارث اسے کھینچ کر اس حالت میں لے چلا کہ اس کی گردن میں تسمہ تھا جس سے اسے گھسیٹتا تھا۔ جب اس نے پیٹھ پھیری تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قاتل اور مقتول دونوں جہنمی ہیں۔ پس ایک آدمی وراث مقتول کے پاس آیا اسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ ارشاد بتایا تو اس نے قاتل کو چھوڑ دیا۔ اسماعیل بن سالم نے کہا میں نے حبیب بن ثابت علیہ السلام سے اس کا ذکر کیا تو اس نے کہا کہ مجھے ابن اشوع نے یہ حدیث بیان کی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وارث مقتول سے معاف کرنے کا کہا تھا تو اس نے انکار کر دیا۔

راوی : محمد بن حاتم، سعید بن سلیمان، ہشیم، اسماعیل بن سالم، حضرت علقمہ بن وائل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حمل کے بچے کی دیت اور قتل خطا اور شبہ عمد میں دیت کے وجوب کے بیان...

باب : قسامت کا بیان

حمل کے بچے کی دیت اور قتل خطا اور شبہ عمد میں دیت کے وجوب کے بیان

جلد : جلد دوم　　حدیث 1895

راوی: یحیی بن یحیی، مالك، ابن شهاب، ابی سلمه، حضرت ابوهریره رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ امْرَأَتَيْنِ مِنْ هُذَيْلٍ رَمَتْ إِحْدَاهُمَا الْأُخْرَى فَطَرَحَتْ جَنِينَهَا فَقَضَى فِيهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِغُرَّةٍ عَبْدٍ أَوْ أَمَةٍ

یحیی بن یحیی، مالک، ابن شہاب، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ بنی ہزیل کی دو عورتوں میں سے ایک عورت نے دوسری کو پھینکا (دھکا دیا) تو اس کا بچہ ضائع ہو گیا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس میں ایک غلام یا لونڈی بطور تاوان ادا کرنے کا فیصلہ فرمایا۔

راوی : یحیی بن یحیی، مالک، ابن شہاب، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قسامت کا بیان

حمل کے بچے کی دیت اور قتل خطا اور شبہ عمد میں دیت کے وجوب کے بیان

جلد : جلد دوم　　حدیث 1896

راوی: قتیبه بن سعید، لیث، ابن شهاب، ابن مسیب، حضرت ابوهریره رضی الله تعالیٰ عنه

وحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَنِينِ امْرَأَةٍ مِنْ بَنِي لَحْيَانَ سَقَطَ مَيِّتًا بِغُرَّةٍ عَبْدٍ أَوْ أَمَةٍ ثُمَّ إِنَّ الْمَرْأَةَ الَّتِي قُضِيَ عَلَيْهَا بِالْغُرَّةِ تُوُفِّيَتْ فَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَنَّ مِيرَاثَهَا لِبَنِيهَا وَزَوْجِهَا وَأَنَّ الْعَقْلَ عَلَى عَصَبَتِهَا

قتیبہ بن سعید، لیث، ابن شہاب، ابن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی لحیان کی ایک عورت کے حمل کے بچے میں جو مردہ ضائع ہو گیا تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک غلام یا لونڈی ادا کرنے کا فیصلہ فرمایا پھر وہ عورت جس کے خلاف غلام ادا کرنے کا فیصلہ کیا گیا تھا فوت ہو گئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فیصلہ فرمایا کہ اس کی وراثت اس کی اولاد اور خاوند کے لیے ہو گی اور دیت اس کے خاندان پر ہو گی۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، ابن شہاب، ابن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حمل کے بچے کی دیت اور قتل خطا اور شبہ عمد میں دیت کے وجوب کے بیان...

باب : قسامت کا بیان

حمل کے بچے کی دیت اور قتل خطا اور شبہ عمد میں دیت کے وجوب کے بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 1897

راوی: ابوطاہر، ابن وهب، حرملہ ابن یحیی، ابن وهب، یونس، ابن شہاب، ابن مسیب، سلمہ بن عبدالرحمان، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ ح و حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى التُّجِيبِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ ابْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ اقْتَتَلَتْ امْرَأَتَانِ مِنْ هُذَيْلٍ فَرَمَتْ إِحْدَاهُمَا الْأُخْرَى بِحَجَرٍ فَقَتَلَتْهَا وَمَا فِي بَطْنِهَا فَاخْتَصَمُوا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ دِيَةَ جَنِينِهَا غُرَّةٌ عَبْدٌ أَوْ وَلِيدَةٌ وَقَضَى بِدِيَةِ الْمَرْأَةِ عَلَى عَاقِلَتِهَا وَوَرَّثَهَا وَلَدَهَا وَمَنْ مَعَهُمْ فَقَالَ حَمَلُ بْنُ النَّابِغَةِ الْهُذَلِيُّ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ أَغْرَمُ مَنْ لَا شَرِبَ وَلَا أَكَلَ وَلَا نَطَقَ وَلَا اسْتَهَلَّ فَمِثْلُ ذَلِكَ يُطَلُّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا هَذَا مِنْ إِخْوَانِ الْكُهَّانِ مِنْ أَجْلِ سَجْعِهِ الَّذِي سَجَعَ

ابوطاہر، ابن وہب، حرملہ ابن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابن مسیب، سلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہذیل کی دو عورتیں لڑ پڑیں اس میں سے ایک نے دوسری کی طرف پتھر پھینکا تو وہ اور جو اس کے پیٹ میں تھا ہلاک ہو گئے انہوں (لواحقین) نے اپنا مقدمہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں پیش کیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پیٹ کے بچے کی دیت میں غلام یا لونڈی کا فیصلہ کیا اور عورت کی دیت کا فیصلہ مارنے والی عورت کے خاندان پر دینے کا کیا اور اس کے بیٹے کو اس کا وارث بنایا اور جو ان کے ساتھ ہوں۔ حمل بن نابغہ الہذلی نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! میں اس کا تاوان کیسے ادا کروں؟ جس نے نہ پیا اور نہ کھایا نہ بولا اور نہ چلایا پس اس طرح کے بچے کی دیت کو ٹالا جاتا ہے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ اپنی قافیہ بندی والی گفتگو کی وجہ سے کاہنوں کا بھائی ہے

راوی : ابوطاہر، ابن وہب، حرملہ ابن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابن مسیب، سلمہ بن عبدالرحمان، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قسامت کا بیان

حمل کے بچے کی دیت اور قتل خطا اور شبہ عمد میں دیت کے وجوب کے بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1898

راوی: عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، زہری، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ اقْتَتَلَتْ امْرَأَتَانِ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِقِصَّتِهِ وَلَمْ يَذْكُرْ وَوَرَّثَهَا وَلَدَهَا وَمَنْ مَعَهُمْ وَقَالَ فَقَالَ قَائِلٌ كَيْفَ نَعْقِلُ وَلَمْ يُسَمِّ حَمَلَ بْنَ مَالِكٍ

عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، زہری، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ دو عورتیں لڑ پڑیں۔ باقی حدیث گزر گی لیکن اس حدیث میں یہ ذکر نہیں کہ آپ نے اس کے بیٹے اور جو ان کے ساتھ ہوں کو وارث بنایا اور کہا کہنے والے نے ہم دیت کیسے ادا کریں اور حمل بن مالک کا نام نہیں لیا۔

راوی : عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، زہری، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قسامت کا بیان

حمل کے بچے کی دیت اور قتل خطا اور شبہ عمد میں دیت کے وجوب کے بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1899

راوی: اسحاق بن ابراہیم حنظلی، جریر، منصور، ابراہیم، عبید بن نضیلہ خزاعی، حضرت مغیرہ شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ نُضَيْلَةَ الْخُزَاعِيِّ عَنْ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ ضَرَبَتْ امْرَأَةٌ ضَرَّتَهَا بِعَمُودِ فُسْطَاطٍ وَهِيَ حُبْلَى فَقَتَلَتْهَا قَالَ وَإِحْدَاهُمَا لِحْيَانِيَّةٌ قَالَ فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِيَةَ الْمَقْتُولَةِ عَلَى عَصَبَةِ الْقَاتِلَةِ وَغُرَّةً لِمَا فِي بَطْنِهَا فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ عَصَبَةِ الْقَاتِلَةِ أَنَغْرَمُ دِيَةَ مَنْ لَا أَكَلَ وَلَا شَرِبَ وَلَا اسْتَهَلَّ فَمِثْلُ ذَلِكَ يُطَلُّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسَجْعٌ كَسَجْعِ الْأَعْرَابِ قَالَ وَجَعَلَ عَلَيْهِمْ الدِّيَةَ

اسحاق بن ابراہیم حنظلی، جریر، منصور، ابراہیم، عبید بن نضیلہ خزاعی، حضرت مغیرہ شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک عورت نے اپنی سوکن کو خیمہ کی لکڑی سے مارا اس حال میں کہ وہ حاملہ تھی۔ اس نے اسے ہلاک کر دیا اور ان میں سے ایک لحیانیہ

تھی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مقتولہ کی دیت قاتلہ کے وارثوں پر رکھی اور ایک غلام پیٹ کے بچے کی وجہ سے قاتلہ کے رشتہ داروں میں سے ایک آدمی نے عرض کیا کیا ہم اس کی دیت ادا کریں جس نے نہ کھایا اور نہ پیا اور نہ چیخا چلا۔ پس ایسے بچہ کی دیت نہیں دی جاتی۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا یہ دیہاتیوں کی طرح مسجع (بناوٹی) گفتگو کرتا ہے اور ان پر دیت لازم کر دی۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم حنظلی، جریر، منصور، ابراہیم، عبید بن نضیلہ خزاعی، حضرت مغیرہ شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قسامت کا بیان

حمل کے بچے کی دیت اور قتل خطا اور شبہ عمد میں دیت کے وجوب کے بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1900

راوی : محمد بن رافع، یحیی بن آدم، مفضل، منصور، ابراہیم، عبید ابن نضیلہ، حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا مُفَضَّلٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ نُضَيْلَةَ عَنْ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ أَنَّ امْرَأَةً قَتَلَتْ ضَرَّتَهَا بِعَمُودِ فُسْطَاطٍ فَأُتِيَ فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَضَى عَلَى عَاقِلَتِهَا بِالدِّيَةِ وَكَانَتْ حَامِلًا فَقَضَى فِي الْجَنِينِ بِغُرَّةٍ فَقَالَ بَعْضُ عَصَبَتِهَا أَنَدِي مَنْ لَا طَعِمَ وَلَا شَرِبَ وَلَا صَاحَ فَاسْتَهَلَّ وَمِثْلُ ذَلِكَ يُطَلُّ قَالَ فَقَالَ سَجْعٌ كَسَجْعِ الْأَعْرَابِ

محمد بن رافع، یحیی بن آدم، مفضل، منصور، ابراہیم، عبید ابن نضیلہ، حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک عورت نے اپنی سوکن کو خیمہ کی لکڑی کے ساتھ ہلاک کر دیا تو اس مقدمہ میں رسول اللہ کی خدمت میں لایا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (قاتلہ) کے خاندان پر دیت کا فیصلہ کیا۔ وہ حاملہ تھی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پیٹ کے بچے کا بدلہ ایک غلام ادا کرنے کا فیصلہ کیا۔ اس کے بعض رشتہ داروں نے کہا کیا ہم اس کی دیت ادا کریں جس نہ کھایا اور پیا اور چیخانہ چلایا اور اس طرح کی دیت نہیں دی جاتی۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ دیہاتوں کی طرح مسجع گفتگو ہے

راوی : محمد بن رافع، یحیی بن آدم، مفضل، منصور، ابراہیم، عبید ابن نضیلہ، حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قسامت کا بیان

حمل کے بچے کی دیت اور قتل خطا اور شبہ عمد میں دیت کے وجوب کے بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1901

راوی: محمد بن حاتم، محمد بن بشار، عبدالرحمان بن مھدی، سفیان، منصور، جریر، مفضل

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَ مَعْنَى حَدِيثِ جَرِيرٍ وَمُفَضَّلٍ

محمد بن حاتم، محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، منصور، جریر، مفضل اسی حدیث کی دوسری اسند ذکر کی ہے۔

راوی: محمد بن حاتم، محمد بن بشار، عبدالرحمان بن مہدی، سفیان، منصور، جریر، مفضل

باب : قسامت کا بیان

حمل کے بچے کی دیت اور قتل خطا اور شبہ عمد میں دیت کے وجوب کے بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1902

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، حضرت منصور رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالُوا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مَنْصُورٍ بِإِسْنَادِهِمْ الْحَدِيثَ بِقِصَّتِهِ غَيْرَ أَنَّ فِيهِ فَأَسْقَطَتْ فَرُفِعَ ذَلِكَ إِلَى النَّبِيِّ فَقَضَى فِيهِ بِغُرَّةٍ وَجَعَلَهُ عَلَى أَوْلِيَاءِ الْمَرْأَةِ وَلَمْ يَذْكُرْ فِي الْحَدِيثِ دِيَةَ الْمَرْأَةِ

ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، حضرت منصور رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بھی ان اسناد سے یہ حدیث اسی طرح روایت کی ہے۔ اس میں یہ بھی ہے کہ وہ گرائی گئی اور یہ بات نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک پہنچائی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس میں ایک غلام کا فیصلہ کیا اور اسے عورت کے رشتہ داروں کے ذمہ لازم کیا اور اس حدیث میں عورت کی دیت کا ذکر نہیں۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، حضرت منصور رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قسامت کا بیان

حمل کے بچے کی دیت اور قتل خطا اور شبہ عمد میں دیت کے وجوب کے بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1903

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوکریب، اسحاق بن ابراھیم، ابی بکر، اسحاق، وکیع، ھشام بن عروۃ، حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِأَبِي بَكْرٍ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا قَالَ وَقَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ قَالَ الْآخَرَانِ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ اسْتَشَارَ النَّاسَ فِي إِمْلَاصِ الْمَرْأَةِ الْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ فَقَالَ شَهِدْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى فِيهِ بِغُرَّةٍ عَبْدٍ أَوْ أَمَةٍ قَالَ فَقَالَ عُمَرُ ائْتِنِي بِمَنْ يَشْهَدُ مَعَكَ قَالَ فَشَهِدَ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، اسحاق بن ابراہیم، ابی بکر، اسحاق، وکیع، ہشام بن عروۃ، حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے لوگوں سے عورت کے پیٹ کے بارے میں مشورہ طلب کیا تو مخیرہ بن شعبہ نے کہا میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس حاضر تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس میں ایک غلام یا باندی کا فیصلہ کیا۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا جو تیرے ساتھ اس بات کی گواہی دیتا ہے اسے میرے پاس لے آؤ۔ تو محمد بن مسلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان کی گواہی دی۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، اسحاق بن ابراہیم، ابی بکر، اسحاق، وکیع، ہشام بن عروۃ، حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حدود کا بیان

چوری کی حد اور اس کے نصاب کے بیان میں ...

باب : حدود کا بیان

چوری کی حد اور اس کے نصاب کے بیان میں

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 1904

راوی : یحیی بن یحیی، اسحاق بن ابراھیم، ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، زھری، عمرۃ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى قَالَ ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْطَعُ السَّارِقَ فِي رُبْعِ دِينَارٍ فَصَاعِدًا

یحیی بن یحیی، اسحاق بن ابراہیم، ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، زہری، عمرۃ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چوتھائی دینار میں چور کا ہاتھ کاٹتے تھے یا اس سے زیادہ میں

راوی : یحیی بن یحیی، اسحاق بن ابراہیم، ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، زہری، عمرۃ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : حدود کا بیان

چوری کی حد اور اس کے نصاب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1905

راوی : اسحاق بن ابراہیم، عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، سلیمان بن کثیر، ابراہیم بن سعد، زہری

و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ كُلُّهُمْ عَنْ الزُّهْرِيِّ بِمِثْلِهِ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ

اسحاق بن ابراہیم، عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، سلیمان بن کثیر، ابراہیم بن سعد، زہری اسی حدیث کے دوسری اسناد ذکر کی ہیں۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، سلیمان بن کثیر، ابراہیم بن سعد، زہری

باب : حدود کا بیان

چوری کی حد اور اس کے نصاب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1906

راوی: ابوطاہر، حرملہ بن یحیی، ولید بن شجاع، ابن وہب، یونس، شہاب، عروۃ، عمرہ، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

و حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى وَحَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعٍ وَاللَّفْظُ لِلْوَلِيدِ وَحَرْمَلَةَ قَالُوا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ وَعَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُقْطَعُ يَدُ السَّارِقِ إِلَّا فِي رُبْعِ دِينَارٍ فَصَاعِدًا

ابو طاہر، حرملہ بن یحیی، ولید بن شجاع، ابن وہب، یونس، شہاب، عروة، عمرہ، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا چور کا ہاتھ سوائے چوتھائی دینار یا اس سے زیادہ کے نہ کاٹا جائے

راوی : ابو طاہر، حرملہ بن یحیی، ولید بن شجاع، ابن وہب، یونس، شہاب، عروة، عمرہ، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حدود کا بیان

چوری کی حد اور اس کے نصاب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1907

راوی : ابوطاہر، ہارون بن سعید ایلی، احمد بن عیسی، ہارون، احمد، ابن وہب، مخرمہ، سلیمان بن ابی یسار، عمرہ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

و حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَهَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ عِيسَى وَاللَّفْظُ لِهَارُونَ وَأَحْمَدَ قَالَ أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَمْرَةَ أَنَّهَا سَمِعَتْ عَائِشَةَ تُحَدِّثُ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تُقْطَعُ الْيَدُ إِلَّا فِي رُبْعِ دِينَارٍ فَمَا فَوْقَهُ

ابو طاہر، ہارون بن سعید ایلی، احمد بن عیسی، ہارون، احمد، ابن وہب، مخرمہ، سلیمان بن ابی یسار، عمرہ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے ہاتھ نہ کاٹا جائے سوائے چوتھائی دینار یا اس سے زیادہ میں۔

راوی : ابو طاہر، ہارون بن سعید ایلی، احمد بن عیسی، ہارون، احمد، ابن وہب، مخرمہ، سلیمان بن ابی یسار، عمرہ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حدود کا بیان

چوری کی حد اور اس کے نصاب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1908

راوی: بشر بن حکم عبدی، عبدالعزیز بن محمد، یزید بن عبداللہ بن ہاد، ابی بکر بن محمد، عمرہ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنِي بِشْرُ بْنُ الْحَكَمِ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْهَادِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا سَمِعَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تُقْطَعُ يَدُ السَّارِقِ إِلَّا فِي رُبْعِ دِينَارٍ فَصَاعِدًا

بشر بن حکم عبدی، عبدالعزیز بن محمد، یزید بن عبداللہ بن ہاد، ابی بکر بن محمد، عمرہ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے چور کا ہاتھ نہ کاٹا جائے سوائے چوتھائی دینار میں یا اس سے زیادہ میں۔

راوی: بشر بن حکم عبدی، عبدالعزیز بن محمد، یزید بن عبداللہ بن ہاد، ابی بکر بن محمد، عمرہ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حدود کا بیان

چوری کی حد اور اس کے نصاب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1909

راوی: اسحاق بن ابراہیم، محمد بن مثنی، اسحاق بن منصور، ابی عامر عقدی، عبداللہ بن جعفر، مخرمہ، یزید ابن عبداللہ ابن ہاد

وحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَإِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ جَمِيعًا عَنْ أَبِي عَامِرٍ الْعَقَدِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ مِنْ وَلَدِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْهَادِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

اسحاق بن ابراہیم، محمد بن مثنی، اسحاق بن منصور، ابی عامر عقدی، عبداللہ بن جعفر، مخرمہ، یزید ابن عبداللہ ابن ہاد اسی حدیث کی دوسری سند ذکر کی ہے۔

راوی: اسحاق بن ابراہیم، محمد بن مثنی، اسحاق بن منصور، ابی عامر عقدی، عبداللہ بن جعفر، مخرمہ، یزید ابن عبداللہ ابن ہاد

باب : حدود کا بیان

چوری کی حد اور اس کے نصاب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1910

راوی : محمد بن عبداللہ بن نمیر، حمید بن عبدالرحمان رواسی، هشام بن عروہ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنها

وحدثنا محمد بن عبد الله بن نمیر حدثنا حمید بن عبد الرحمن الرواسی عن هشام بن عروة عن ابیه عن عائشة قالت لم تقطع ید سارق فی عهد رسول الله صلی الله علیه وسلم فی اقل من ثمن المجن جحفة او ترس وکلاهما ذو ثمن

محمد بن عبداللہ بن نمیر، حمید بن عبدالرحمن رواسی، ہشام بن عروہ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں جحفہ یا ترس ڈھال کی قیمت سے کم میں چور کا ہاتھ نہیں کاٹا گیا اور یہ دونوں (ڈھالیں) قیمت والی ہیں۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن نمیر، حمید بن عبدالرحمان رواسی، ہشام بن عروہ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حدود کا بیان

چوری کی حد اور اس کے نصاب کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 1911

راوی : عثمان بن ابی شیبه، عبده بن سلیمان، حمید بن عبدالرحمان، ابوبکر بن ابی شیبه، عبدالرحیم بن سلیمان، ابوکریب، ابواسامه، هشام

وحدثنا عثمان بن ابی شیبة اخبرنا عبدة بن سلیمان وحمید بن عبد الرحمان ح وحدثنا ابوبکر بن ابی شیبة حدثنا عبد الرحیم ابن سلیمان ح وحدثنا ابو کریب حدثنا ابو اسامة کلهم عن هشام بهذا الاسناد نحو حدیث ابن نمیر عن حمید بن عبد الرحمان الرواسی وفی حدیث عبد الرحیم وابی اسامة وهو یومئذ ذو ثمن

عثمان بن ابی شیبہ، عبدہ بن سلیمان، حمید بن عبدالرحمن، ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدالرحیم بن سلیمان، ابو کریب، ابو اسامہ، ہشام اسی حدیث کی مزید اسناد ذکر کی ہیں اور اس میں ہے کہ ان دنوں یہ قیمت والی تھی۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، عبدہ بن سلیمان، حمید بن عبدالرحمان، ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدالرحیم بن سلیمان، ابو کریب، ابو اسامہ، ہشام

باب : حدود کا بیان

چوری کی حد اور اس کے نصاب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1912

راوی: یحیی بن یحیی، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطَعَ سَارِقًا فِي مِجَنٍّ قِيمَتُهُ ثَلَاثَةُ دَرَاهِمَ

یحیی بن یحیی، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چور کا ہاتھ ایک ایسی ڈھال کے بدلہ میں کاٹا جس کی قیمت تین دراہم تھے۔

راوی : یحیی بن یحیی، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حدود کا بیان

چوری کی حد اور اس کے نصاب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1913

راوی: قتیبہ بن سعید، ابن رمح، لیث بن سعد، زہیر بن حرب، ابن مثنی، یحیی، قطان، ابن نمیر، ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، عبیداللہ، زہیر بن حرب، اسماعیل یعنی ابن علیہ، ابوربیع، ابوکامل، حماد، محمد بن رافع، عبدالرزاق، سفیان، ایوب سختیانی، ایوب بن موسی، اسماعیل بن

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَابْنُ رُمْحٍ عَنْ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ ح و حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ كُلُّهُمْ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ ح و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ يَعْنِي ابْنَ عُلَيَّةَ ح و حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ وَأَبُو كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ وَأَيُّوبَ بْنِ مُوسَى وَإِسْمَعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ ح و حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ وَإِسْمَعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ وَعُبَيْدِ اللَّهِ وَمُوسَى بْنِ عُقْبَةَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي إِسْمَعِيلُ بْنُ أُمَيَّةَ ح و حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ الْجُمَحِيِّ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَمَالِكِ بْنِ أَنَسٍ وَأُسَامَةَ بْنِ

زَيْدٍ اللَّيْثِيِّ كُلُّهُمْ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ يَحْيَى عَنْ مَالِكٍ غَيْرَ أَنَّ بَعْضَهُمْ قَالَ قِيمَتُهُ وَبَعْضَهُمْ قَالَ ثَمَنُهُ ثَلَاثَةُ دَرَاهِمَ

قتیبہ بن سعید، ابن رمح، لیث بن سعد، زہیر بن حرب، ابن مثنی، یحیی، قطان، ابن نمیر، ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، عبید اللہ، زہیر بن حرب، اسماعیل یعنی ابن علیہ، ابوربیع، ابو کامل، حماد، محمد بن رافع، عبدالرزاق، سفیان، ایوب سختیانی، ایوب بن موسی، اسماعیل بن امیہ، عبداللہ بن عبدالرحمن دارمی، ابونعیم، سفیان، ایوب، اسماعیل بن امیہ، عبید اللہ، موسیٰ بن عقبہ، محمد بن رافع، عبدالرزاق، ابن جریج، اسماعیل بن امیہ، ابوطاہر، ابن وہب، حنظلہ بن ابی سفیان جمحی، عبداللہ بن عمر، مالک بن انس، اسامہ بن زید لیثی، نافع ابن عمر، مختلف اسناد سے حدیث زکر کی ہے کہ سارے محدثین حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی یہ حدیث عیسی عن مالک کی طرح روایت کی ہے بعض نے قیمت اور بعض نے اس کا ثمن تین دراہم ذکر کی ہیں۔

راوی : قتیبہ بن سعید، ابن رمح، لیث بن سعد، زہیر بن حرب، ابن مثنی، یحیی، قطان، ابن نمیر، ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، عبید اللہ، زہیر بن حرب، اسماعیل یعنی ابن علیہ، ابوربیع، ابو کامل، حماد، محمد بن رافع، عبدالرزاق، سفیان، ایوب سختیانی، ایوب بن موسی، اسماعیل بن

باب : حدود کا بیان

چوری کی حد اور اس کے نصاب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1914

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابومعاویہ، اعمش، ابی صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ اللهُ السَّارِقَ يَسْرِقُ الْبَيْضَةَ فَتُقْطَعُ يَدُهُ وَيَسْرِقُ الْحَبْلَ فَتُقْطَعُ يَدُهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، ابی صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا انڈا چوری کرنے والے چور پر اللہ لعنت کرتا ہے تو اس کا ہاتھ کاٹا جائے گا اور جو رسی چوری کرتا ہے اُس کا ہاتھ بھی کاٹا جائے گا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، ابی صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حدود کا بیان

چوری کی حد اور اس کے نصاب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1915

راوی: عمرو ناقد، اسحاق بن ابراہیم، علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، حضرت اعمش رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ كُلُّهُمْ عَنْ عِيسَى بْنِ يُونُسَ عَنْ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ أَنَّهُ يَقُولُ إِنْ سَرَقَ حَبْلًا وَإِنْ سَرَقَ بَيْضَةً

عمرو ناقد، اسحاق بن ابراہیم، علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، حضرت اعمش رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی یہ حدیث ان اسناد سے روایت کی گئی ہے۔ اس میں وہ فرماتے ہیں کہ اگرچہ وہ رسی چوری کرے اور اگرچہ وہ انڈا ہی چوری کرے۔

راوی: عمرو ناقد، اسحاق بن ابراہیم، علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، حضرت اعمش رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حدود کا بیان

چوری کی حد اور اس کے نصاب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1916

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رمح، لیث، ابن شہاب، عروہ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ قُرَيْشًا أَهَمَّهُمْ شَأْنُ الْمَرْأَةِ الْمَخْزُومِيَّةِ الَّتِي سَرَقَتْ فَقَالُوا مَنْ يُكَلِّمُ فِيهَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا وَمَنْ يَجْتَرِئُ عَلَيْهِ إِلَّا أُسَامَةُ حِبُّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَلَّمَهُ أُسَامَةُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَشْفَعُ فِي حَدٍّ مِنْ حُدُودِ اللَّهِ ثُمَّ قَامَ فَاخْتَطَبَ فَقَالَ أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا أَهْلَكَ الَّذِينَ قَبْلَكُمْ أَنَّهُمْ كَانُوا إِذَا سَرَقَ فِيهِمْ الشَّرِيفُ تَرَكُوهُ وَإِذَا سَرَقَ فِيهِمْ الضَّعِيفُ أَقَامُوا عَلَيْهِ الْحَدَّ وَايْمُ اللَّهِ لَوْ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ مُحَمَّدٍ سَرَقَتْ لَقَطَعْتُ يَدَهَا وَفِي حَدِيثِ ابْنِ رُمْحٍ إِنَّمَا هَلَكَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ

قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رمح، لیث، ابن شہاب، عروہ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ قریش نے ایک مخزومی عورت کے بارے میں مشورہ کیا جس نے چوری کی تھی۔ انہوں نے کہا کہ اس کے بارے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کون گفتگو کرے گا؟ تو انہوں نے کہا جو اس بات پر جرأت کر سکتا ہے وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیارے

اسامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سوا کوئی نہیں ہو سکتا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسامہ نے گزارش کی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تو اللہ کی حدود میں سے ایک حد کے بارے میں سفارش کرتا ہے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کھڑے ہو کر خطبہ دیا تو فرمایا اے لوگو؟ تم میں سے پہلے لوگوں کو ہلاک کیا اس میں سے جب کوئی معزز چوری کرتا تو وہ اسے چھوڑ دیتے اور ان میں سے کوئی کمزور چوری کرتا تو اس پر حد جاری کر دیتے اور اللہ کی قسم! اگر فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بنت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی چوری کرتی تو میں اس کا ہاتھ بھی کاٹ دیتا اور ابن رمح کی حدیث میں ہے تم سے پہلے لوگ ہلاک ہوئے ہیں۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رمح، لیث، ابن شہاب، عروہ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حدود کا بیان

چوری کی حد اور اس کے نصاب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1917

راوی : ابوطاہر، حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس بن یزید، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، زوجہ نبی سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

وحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى وَاللَّفْظُ لِحَرْمَلَةَ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ قُرَيْشًا أَهَمَّهُمْ شَأْنُ الْمَرْأَةِ الَّتِي سَرَقَتْ فِي عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ الْفَتْحِ فَقَالُوا مَنْ يُكَلِّمُ فِيهَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا وَمَنْ يَجْتَرِئُ عَلَيْهِ إِلَّا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ حِبُّ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأُتِيَ بِهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَلَّمَهُ فِيهَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ فَتَلَوَّنَ وَجْهُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَتَشْفَعُ فِي حَدٍّ مِنْ حُدُودِ اللهِ فَقَالَ لَهُ أُسَامَةُ اسْتَغْفِرْ لِي يَا رَسُولَ اللهِ فَلَمَّا كَانَ الْعَشِيُّ قَامَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاخْتَطَبَ فَأَثْنَى عَلَى اللهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّمَا أَهْلَكَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ أَنَّهُمْ كَانُوا إِذَا سَرَقَ فِيهِمْ الشَّرِيفُ تَرَكُوهُ وَإِذَا سَرَقَ فِيهِمْ الضَّعِيفُ أَقَامُوا عَلَيْهِ الْحَدَّ وَإِنِّي وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ مُحَمَّدٍ سَرَقَتْ لَقَطَعْتُ يَدَهَا ثُمَّ أَمَرَ بِتِلْكَ الْمَرْأَةِ الَّتِي سَرَقَتْ فَقُطِعَتْ يَدُهَا قَالَ يُونُسُ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ قَالَ عُرْوَةُ قَالَتْ عَائِشَةُ فَحَسُنَتْ تَوْبَتُهَا بَعْدُ وَتَزَوَّجَتْ وَكَانَتْ تَأْتِينِي بَعْدَ ذَلِكَ فَأَرْفَعُ حَاجَتَهَا إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابوطاہر، حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس بن یزید، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، زوجہ نبی سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے

روایت ہے کہ قریش نے اس عورت کے بارے میں مشورہ کیا جس نے غزوہ فتح مکہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں چوری کی تھی۔ انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس بارے میں کون گفتگو کرے گا؟ انہوں نے کہا محبوب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے علاوہ اس بات پر کوئی جرأت نہ کرے گا۔ تو انہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں بھیجا گیا۔ تو اس عورت کے معاملہ میں آپ سے اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے گفتگو کی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرہ اقدس کا رنگ تبدیل ہو گیا اور فرمایا کیا تو اللہ کی حدود میں سے ایک حد میں سفارش کرتا ہے؟ تو اسامہ نے آپ سے عرض کیا اے اللہ کے رسول؟ میرے لیے مغفرت طلب کریں۔ جب شام ہوئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے اور خطبہ ارشاد فرمایا اور اللہ کی تعریف بیان کی جس کا وہ اہل ہے۔ پھر فرمایا اما بعد؟ تم سے پہلے لوگوں کو اس بات نے ہلاک کیا کہ ان میں سے جب کوئی معزز آدمی چوری کرتا تو وہ اسے چھوڑ دیتے اور جب ان میں سے ضعیف چوری کرتا تو اس پر حد کرتے اور قسم اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے اگر فاطمہ بنت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی چوری کرتی تو اس کا بھی ہاتھ کاٹ دیتا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم دیا اس عورت کے بارے میں جس نے چوری کی تھی تو اس کا ہاتھ کاٹ دیا گیا عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتی ہیں کہ اس کی توبہ بہت عمدہ تھی اور اسکے بعد اس کی شادی ہوئی اور وہ اسکے بعد میرے پاس تھی اور میں اسکی ضرورت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک پہنچاتی تھی۔

راوی : ابوطاہر، حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس بن یزید، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، زوجہ نبی سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حدود کا بیان

چوری کی حد اور اس کے نصاب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1918

راوی: عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، زهری، عروه، سیده عائشه صدیقه رضی الله تعالیٰ عنها

وحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَتْ امْرَأَةٌ مَخْزُومِيَّةٌ تَسْتَعِيرُ الْمَتَاعَ وَتَجْحَدُهُ فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُقْطَعَ يَدُهَا فَأَتَى أَهْلُهَا أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ فَكَلَّمُوهُ فَكَلَّمَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهَا ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ اللَّيْثِ وَيُونُسَ

عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، زہری، عروہ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ مخزوی عورت مال ومتاع ادھار لے کر منکر ہو جاتی تھی۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم دیا کہ اس کا ہاتھ کاٹ دیا جائے۔ اس کا اہل وعیال حضرت

اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس ان سے گفتگو کرنے کے لیے آئے تو انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بارے میں بات کی۔ باقی حدیث اسی طرح ہے۔

راوی : عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، زہری، عروہ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حدود کا بیان

چوری کی حد اور اس کے نصاب کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1919

راوی: سلمہ بن شبیب، حسن بن اعین، معقل، ابی زبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ امْرَأَةً مِنْ بَنِي مَخْزُومٍ سَرَقَتْ فَأُتِيَ بِهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَاذَتْ بِأُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهِ لَوْ كَانَتْ فَاطِمَةُ لَقَطَعْتُ يَدَهَا فَقُطِعَتْ

سلمہ بن شبیب، حسن بن اعین، معقل، ابی زبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مخزوم میں سے ایک عورت نے چوری کی اسے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لایا گیا۔ تو اس نے ام المؤمنین ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے ذریعہ پناہ مانگی۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ کی قسم اگر فاطمہ بھی ہوتی تو میں اس کا ہاتھ بھی کاٹ دیتا۔

راوی : سلمہ بن شبیب، حسن بن اعین، معقل، ابی زبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

زنا کی حد کے بیان میں...

باب : حدود کا بیان

زنا کی حد کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1920

راوی: یحیی بن یحیی تمیمی، هشیم، منصور، حسن، حطان بن عبداللہ، رقاشی، حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ حِطَّانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الرَّقَاشِيِّ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذُوا عَنِّي خُذُوا عَنِّي قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لَهُنَّ سَبِيلًا الْبِكْرُ بِالْبِكْرِ جَلْدُ مِائَةٍ وَنَفْيُ سَنَةٍ وَالثَّيِّبُ بِالثَّيِّبِ جَلْدُ مِائَةٍ وَالرَّجْمُ

یحیی بن یحیی تمیمی، ہشیم، منصور، حسن، حطان بن عبد اللہ، رقاشی، حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ نے فرمایا مجھ سے حاصل کرلو مجھ سے حاصل کرلو۔ تحقیق اللہ نے عورتوں کے لیے راستہ بنایا ہے کنوارا مرد کنواری عورت سے جو زنا کرنے والا ہو تو ان کو سو کوڑے مارو اور ایک سال کے لیے ملک بدر کرو (مصلحت کے تحت) اور شادی شدہ عورت سے زنا کرے تو سو کوڑے مارو اور رجم یعنی سنگسار کرو۔

راوی : یحیی بن یحیی تمیمی، ہشیم، منصور، حسن، حطان بن عبد اللہ، رقاشی، حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حدود کا بیان

زنا کی حد کے بیان میں

جلد : جلد دوم **حدیث** 1921

راوی: عمرو ناقد، ھشیم، منصور

وحَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا مَنْصُورٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

عمرو ناقد، ہشیم، منصور ان اسناد سے بھی یہ حدیث مبارکہ اسی طرح مروی ہے

راوی : عمرو ناقد، ہشیم، منصور

باب : حدود کا بیان

زنا کی حد کے بیان میں

جلد : جلد دوم **حدیث** 1922

راوی : محمد بن مثنی، ابن بشار، عبدالاعلی، سعید، قتادہ، حسن، حطان بن عبداللہ رقاشی، حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ جَمِيعًا عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ

قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ حِطَّانَ بْنِ عَبْدِ اللهِ الرَّقَاشِيِّ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ كَانَ نَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ كُرِبَ لِذَلِكَ وَتَرَبَّدَ لَهُ وَجْهُهُ قَالَ فَأُنْزِلَ عَلَيْهِ ذَاتَ يَوْمٍ فَلُقِيَ كَذَلِكَ فَلَمَّا سُرِّيَ عَنْهُ قَالَ خُذُوا عَنِّي فَقَدْ جَعَلَ اللهُ لَهُنَّ سَبِيلًا الثَّيِّبُ بِالثَّيِّبِ وَالْبِكْرُ بِالْبِكْرِ الثَّيِّبُ جَلْدُ مِائَةٍ ثُمَّ رَجْمٌ بِالْحِجَارَةِ وَالْبِكْرُ جَلْدُ مِائَةٍ ثُمَّ نَفْيُ سَنَةٍ

محمد بن مثنی، ابن بشار، عبد الاعلی، سعید، قتادہ، حسن، حطان بن عبد اللہ رقاشی، حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جب وحی نازل کی جاتی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس وجہ سے مشکل محسوس کرتے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا چہرہ اقدس متغیر ہو جاتا راوی کہتے ہیں کہ ایک دن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر وحی نازل کی گی تو اسی طرح کی کیفیت ہو گئی۔ پس جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے وہ کیفیت ختم ہو گئی تو آپ نے فرمایا مجھ سے حاصل تحقیق عورتوں کے لیے اللہ نے راستہ نکالا ہے۔ شادی شدہ مرد شادی شدہ عورت سے زنا کرے یا کنوارا مرد کنواری عورت سے زنا کرے تو سو کوڑے ہیں اور پتھروں کے ساتھ سنگسار کرنا بھی اور کنوارے مرد کو سو کوڑے مارے جائیں پھر ایک سال کے لیے ملک بدر کر دیا جائے۔

راوی : محمد بن مثنی، ابن بشار، عبد الاعلی، سعید، قتادہ، حسن، حطان بن عبد اللہ رقاشی، حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حدود کا بیان

زنا کی حد کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1923

راوی: محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، محمد بشار، معاذ بن ہشام، حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي كِلَاهُمَا عَنْ قَتَادَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِهِمَا الْبِكْرُ يُجْلَدُ وَيُنْفَى وَالثَّيِّبُ يُجْلَدُ وَيُرْجَمُ لَا يَذْكُرَانِ سَنَةً وَلَا مِائَةً

محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، محمد بشار، معاذ بن ہشام، حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی ان اسناد سے یہ حدیث مروی ہے۔ ان کی حدیث میں ہے کہ غیر شادی شدہ زانی کو کوڑے مارے جائیں گے اور سنگسار کیا جائے گا اور ان دونوں نے سال

اور سو (کوڑوں) کا ذکر نہیں کیا۔

راوی : محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، محمد بشار، معاذ بن ہشام، حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

شادی شدہ کو زنا میں سنگسار کرنے کے بیان میں...

باب : حدود کا بیان

شادی شدہ کو زنا میں سنگسار کرنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1924

راوی : ابوطاہر، حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَهُوَ جَالِسٌ عَلَى مِنْبَرِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللهَ قَدْ بَعَثَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَقِّ وَأَنْزَلَ عَلَيْهِ الْكِتَابَ فَكَانَ مِمَّا أُنْزِلَ عَلَيْهِ آيَةُ الرَّجْمِ قَرَأْنَاهَا وَوَعَيْنَاهَا وَعَقَلْنَاهَا فَرَجَمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَجَمْنَا بَعْدَهُ فَأَخْشَى إِنْ طَالَ بِالنَّاسِ زَمَانٌ أَنْ يَقُولَ قَائِلٌ مَا نَجِدُ الرَّجْمَ فِي كِتَابِ اللهِ فَيَضِلُّوا بِتَرْكِ فَرِيضَةٍ أَنْزَلَهَا اللهُ وَإِنَّ الرَّجْمَ فِي كِتَابِ اللهِ حَقٌّ عَلَى مَنْ زَنَى إِذَا أَحْصَنَ مِنْ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ إِذَا قَامَتْ الْبَيِّنَةُ أَوْ كَانَ الْحَبَلُ أَوْ الِاعْتِرَافُ

ابوطاہر، حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے منبر پر بیٹھے ہوئے فرما رہے تھے۔ بے شک اللہ نے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حق کے ساتھ مبعوث فرمایا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کتاب نازل فرمائی اور جو آپ، صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نازل کیا گیا اس میں آیت رجم بھی ہے۔ ہم نے اسے پڑھا، یاد رکھا اور اسے سمجھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (زانی کو) سنگسار کیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد ہم نے بھی سنگسار کیا۔ پس میں ڈرتا ہوں کہ لوگوں پر زمانہ دراز گزرے گا کہ کہنے والا کہے گا کہ ہم اللہ کی کتاب میں سنگسار کا حکم نہیں پاتے تو وہ ایک فریضہ کو چھوڑنے پر گمراہ ہوں گے جسے اللہ نے نازل کیا ہے حالانکہ جب شادی شدہ مرد، عورت زنا کریں جب ان پر گواہی قائم ہو جائے یا اعتراف کر لیں تو اللہ کی

کتاب میں اسے سنگسار کرنا ثابت ہے۔

راوی : ابوطاہر، حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حدود کا بیان

شادی شدہ کو زنا میں سنگسار کرنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1925

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، زهیر بن حرب، ابن ابی عمر، سفیان، زهری

وحَدَّثَنَاه أَبُوبَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُبْنُ حَرْبٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، ابن ابی عمر، سفیان، زہری ان اسناد سے بھی یہ حدیث مروی ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، ابن ابی عمر، سفیان، زہری

باب : حدود کا بیان

شادی شدہ کو زنا میں سنگسار کرنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1926

راوی : عبدالملک بن شعیب بن لیث ابن سعد، عقیل، ابن شہاب، ابی سلمہ بن عبدالرحمان بن عوف، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ أَتَى رَجُلٌ مِنْ الْمُسْلِمِينَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ فَنَادَاهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي زَنَيْتُ فَأَعْرَضَ عَنْهُ فَتَنَحَّى تِلْقَائَ وَجْهِهِ فَقَالَ لَهُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي زَنَيْتُ فَأَعْرَضَ عَنْهُ حَتَّى ثَنَى ذَلِكَ عَلَيْهِ أَرْبَعَ مَرَّاتٍ فَلَمَّا شَهِدَ عَلَى نَفْسِهِ أَرْبَعَ شَهَادَاتٍ دَعَاهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَبِكَ جُنُونٌ قَالَ لَا قَالَ فَهَلْ أَحْصَنْتَ قَالَ نَعَمْ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اذْهَبُوا بِهِ فَارْجُمُوهُ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَأَخْبَرَنِي مَنْ سَمِعَ جَابِرَبْنَ عَبْدِ اللهِ يَقُولُا فَكُنْتُ فِيمَنْ رَجَمَهُ فَرَجَمْنَاهُ بِالْمُصَلَّى

فَلَمَّا أَذْلَقَتْهُ الْحِجَارَةُ هَرَبَ فَأَدْرَكْنَاهُ بِالْحَرَّةِ فَرَجَمْنَاهُ

عبدالملک بن شعیب بن لیث ابن سعد، عقیل، ابن شہاب، ابی سلمہ بن عبدالرحمن بن عوف، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ مسلمانوں میں سے ایک آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد میں تھے اور اس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پکار کر کہا اے اللہ کے رسول؟ میں زنا کر بیٹھا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے روگردانی کی اور اس کی طرف سے چہرہ اقدس پھیر لیا۔ اس نے پھر آپ سے کہا اے اللہ کے رسول؟ میں زنا کر بیٹھا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے اعراض کیا۔ یہاں تک کہ اس نے اپنی بات کو چار مرتبہ داہرایا۔ جب اس نے اپنے آپ پر چار گواہیاں دے دیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس اسے بلایا اور فرمایا کیا تجھے جنون ہو گیا ہے؟ اس نے عرض کیا نہیں۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تو شادی شدہ ہے اس نے عرض کیا جی ہاں تو رسول اللہ نے فرمایا اسے لے جاؤ اور سنگسار کر دو۔ ابن شہاب علیہ السلام نے کہا مجھے اس نے خبر دی جس نے جابر بن عبداللہ سے سنا وہ فرماتے ہیں کہ میں ان میں سے تھا جہنوں نیا سے رجم کیا۔ ہم نے اسے عید گاہ میں سنگسار کیا۔ پس جب اسے پتھر لگے تو وہ بھاگا تو ہم نے اسے میدان مرہ میں پایا اور اسے سنگسار کر دیا۔

راوی : عبدالملک بن شعیب بن لیث ابن سعد، عقیل، ابن شہاب، ابی سلمہ بن عبدالرحمان بن عوف، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حدود کا بیان

شادی شدہ کو زنا میں سنگسار کرنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1927

راوی: مسلم، لیث، عبدالرحمان بن خالد بن مسافر، ابن شہاب

قَالَ مسلم وَرَوَاهُ اللَّيْثُ أَيْضًا عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ خَالِدِ بْنِ مُسَافِرٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

مسلم، لیث، عبدالرحمن بن خالد بن مسافر، ابن شہاب آگے دوسری سند ذکر کی ہے۔

راوی : مسلم، لیث، عبدالرحمان بن خالد بن مسافر، ابن شہاب

باب : حدود کا بیان

شادی شدہ کو زنا میں سنگسار کرنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 1928

راوی: عبداللہ بن عبدالرحمان دارمی، ابوالیمان، شعیب، زهری، ابن شہاب، حضرت جابربن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنِيهِ عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ أَيْضًا وَفِي حَدِيثِهِمَا جَمِيعًا قَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي مَنْ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ كَمَا ذَكَرَ عُقَيْلٌ

عبداللہ بن عبدالرحمن دارمی، ابوالیمان، شعیب، زہری، ابن شہاب، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی عقیل کی طرح یہ حدیث مذکور ہے۔

راوی: عبداللہ بن عبدالرحمان دارمی، ابوالیمان، شعیب، زہری، ابن شہاب، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حدود کا بیان

شادی شدہ کو زنا میں سنگسار کرنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 1929

راوی: ابوطاہر، حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، اسحاق بن ابراہیم، عبدالرزاق، معمر، ابن جریج، زهری، ابی سلمہ، جابربن عبداللہ، عقیل، زهری، سعید، ابی سلمہ، ابوهریرہ

و حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ وَابْنُ جُرَيْجٍ كُلُّهُمْ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ رِوَايَةِ عُقَيْلٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ وَأَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

ابوطاہر، حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، اسحاق بن ابراہیم، عبدالرزاق، معمر، ابن جریج، زہری، ابی سلمہ، جابر بن عبداللہ، عقیل، زہری، سعید، ابی سلمہ، ابوہریرہ اسی حدیث کی دوسری اسناد ذکر کی ہیں۔

راوی: ابوطاہر، حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، اسحاق بن ابراہیم، عبدالرزاق، معمر، ابن جریج، زہری، ابی سلمہ، جابر بن عبداللہ، عقیل، زہری، سعید، ابی سلمہ، ابوہریرہ

باب : حدود کا بیان

شادی شدہ کو زنا میں سنگسار کرنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 1930

راوی: ابوکامل، فضیل بن حسین حجدری، ابوعوانہ سماک بن حرب، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي أَبُو كَامِلٍ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ رَأَيْتُ مَاعِزَ بْنَ مَالِكٍ حِينَ جِيئَ بِهِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ قَصِيرٌ أَعْضَلُ لَيْسَ عَلَيْهِ رِدَائٌ فَشَهِدَ عَلَى نَفْسِهِ أَرْبَعَ مَرَّاتٍ أَنَّهُ زَنَى فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَعَلَّكَ قَالَ لَا وَاللَّهِ إِنَّهُ قَدْ زَنَى الْأَخِرُ قَالَ فَرَجَمَهُ ثُمَّ خَطَبَ فَقَالَ أَلَا كُلَّمَا نَفَرْنَا غَازِينَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ خَلَفَ أَحَدُهُمْ لَهُ نَبِيبٌ كَنَبِيبِ التَّيْسِ يَمْنَحُ أَحَدُهُمْ الْكُثْبَةَ أَمَا وَاللَّهِ إِنْ يُمْكِنِّي مِنْ أَحَدِهِمْ لَأُنَكِّلَنَّهُ عَنْهُ

ابوکامل، فضیل بن حسین جحدری، ابوعوانہ سماک بن حرب، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے ماعز بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دیکھا جب اسے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں لایا گیا تو چھوٹے قد والا اور طاقتور تھا۔ اس پر چادر نہ تھی۔ اس نے اپنے اوپر چار مرتبہ اس بات کی گواہی دی کہ اس نے زنا کیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا شاید تجھے شک ہو اس نے عرض کیا نہیں اللہ کی قسم اس خطاکار نے زنا کیا ہے۔ تو اسے سنگسار کر دیا گیا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خطبہ ارشاد فرمایا اور فرمایا گیا جب ہماری جماعت اللہ کے راستہ میں جہاد کے لیے جاتی ہے ان میں سے کوئی پیچھے رہ جاتا ہے۔ اس کی آواز بکرے کی آواز کی طرح ہوتی ہے۔ وہ کسی کو تھوڑا سا دودھ دیتا ہے۔ سنو! اللہ کی قسم اگر مجھے ان میں سے کسی پر قدرت دی میں اسے ضرور سزا دوں گا۔

راوی: ابوکامل، فضیل بن حسین جحدری، ابوعوانہ سماک بن حرب، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حدود کا بیان

شادی شدہ کو زنا میں سنگسار کرنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 1931

راوی: محمد بن مثنی، ابن بشار، ابن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، سماک بن حرب، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ يَقُولُا أُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ قَصِيرٍ أَشْعَثَ ذِي عَضَلَاتٍ عَلَيْهِ

إِزَارٌ وَقَدْ زَنَى فَرَدَّهُ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ أَمَرَبِهِ فَرُجِمَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلَّمَا نَفَرْنَا غَازِينَ فِي سَبِيلِ اللهِ تَخَلَّفَ أَحَدُكُمْ يَنِبُّ نَبِيبَ التَّيْسِ يَمْنَحُ إِحْدَاهُنَّ الْكُثْبَةَ إِنَّ اللهَ لَا يُمْكِنِّي مِنْ أَحَدٍ مِنْهُمْ إِلَّا جَعَلْتُهُ نَكَالًا أَوْ نَكَّلْتُهُ قَالَ فَحَدَّثْتُهُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ فَقَالَ إِنَّهُ رَدَّهُ أَرْبَعَ مَرَّاتٍ

محمد بن مثنی، ابن بشار، ابن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، سماک بن حرب، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک چھوٹے قد والا آدمی لایا گیا۔ اس پر ایک چادر تھی اس حال میں اس نے زنا کیا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے دو مرتبہ رد فرمایا۔ پھر حکم دیا تو اسے رجم کر دیا گیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب ہماری جماعت اللہ کے راستہ میں جہاد کرتی ہے تم میں سے کوئی پیچھے رہ جاتا ہے بکرے کی آواز کی طرح آواز نکالتا ہے اور کسی عورت کو تھوڑا سا دودھ دیتا ہے بے شک اللہ مجھے انمیں سے کسی پر جب قوت وقبضہ دے گا تو میں اسے عبرت بنادوں گا یا ایسی سزا دوں گا جو دوسروں کے لئے عبرت ہوگی راوی کہتے ہیں کہ یہ حدیث میں نے سعید بن جبیر سے بیان کی تو انہوں نے کہا کہ آپ نے اسے چار مرتبہ واپس کیا تھا۔

راوی : محمد بن مثنی، ابن بشار، ابن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، سماک بن حرب، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حدود کا بیان

شادی شدہ کو زنا میں سنگسار کرنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1932

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، شبابہ، اسحاق بن ابراہیم، ابوعامر عقدی، شعبہ، سماک، جابر بن سمرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ حَدِيثِ ابْنِ جَعْفَرٍ وَوَافَقَهُ شَبَابَةُ عَلَى قَوْلِهِ فَرَدَّهُ مَرَّتَيْنِ وَفِي حَدِيثِ أَبِي عَامِرٍ فَرَدَّهُ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا

ابوبکر بن ابی شیبہ، شبابہ، اسحاق بن ابراہیم، ابوعامر عقدی، شعبہ، سماک، جابر بن سمرہ اسی حدیث کی دوسری اسناد ذکر کی ہیں۔ ابن جعفر کی شبابہ نے دو مرتبہ کے لوٹانے میں موافقت کی ہے اور ابوعامر کی حدیث میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے دو یا تین مرتبہ واپس کیا۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، شبابہ، اسحاق بن ابراہیم، ابوعامر عقدی، شعبہ، سماک، جابر بن سمرہ

باب : حدود کا بیان

شادی شدہ کو زنا میں سنگسار کرنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1933

راوی: قتیبہ بن سعید، ابو کامل جحدری، ابوعوانہ سماک سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ وَاللَّفْظُ لِقُتَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِمَاعِزِ بْنِ مَالِكٍ أَحَقٌّ مَا بَلَغَنِي عَنْكَ قَالَ وَمَا بَلَغَكَ عَنِّي قَالَ بَلَغَنِي أَنَّكَ وَقَعْتَ بِجَارِيَةِ آلِ فُلَانٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَشَهِدَ أَرْبَعَ شَهَادَاتٍ ثُمَّ أَمَرَ بِهِ فَرُجِمَ

قتیبہ بن سعید، ابو کامل جحدری، ابوعوانہ سماک سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ماعز بن مالک سے فرمایا کیا تیری جو بات مجھے پہنچی ہے وہ سچ ہے۔ تو انہوں نے عرض کی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو میرے بارے میں کیا بات پہنچی ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مجھے یہ بات پہنچی ہے کہ تو نے آل فلاں کی لڑکی سے زنا کیا ہے۔ انہوں نے عرض کیا ہاں۔ پھر چار گواہیاں دیں پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم دیا تو اسے رجم کیا گیا۔

راوی: قتیبہ بن سعید، ابو کامل جحدری، ابوعوانہ سماک سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حدود کا بیان

شادی شدہ کو زنا میں سنگسار کرنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1934

راوی: محمد بن مثنی، عبدالاعلی، داؤد، ابی نضرۃ، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنِي عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَسْلَمَ يُقَالُ لَهُ مَاعِزُ بْنُ مَالِكٍ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي أَصَبْتُ فَاحِشَةً فَأَقِمْهُ عَلَيَّ فَرَدَّهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِرَارًا قَالَ ثُمَّ سَأَلَ قَوْمَهُ فَقَالُوا مَا نَعْلَمُ بِهِ بَأْسًا إِلَّا أَنَّهُ أَصَابَ شَيْئًا يَرَى أَنَّهُ لَا يُخْرِجُهُ مِنْهُ إِلَّا أَنْ يُقَامَ فِيهِ الْحَدُّ قَالَ فَرَجَعَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَنَا أَنْ نَرْجُمَهُ قَالَ فَانْطَلَقْنَا بِهِ إِلَى بَقِيعِ الْغَرْقَدِ قَالَ فَمَا أَوْثَقْنَاهُ وَلَا حَفَرْنَا لَهُ قَالَ فَرَمَيْنَاهُ بِالْعَظْمِ وَالْمَدَرِ وَالْخَزَفِ قَالَ فَاشْتَدَّ وَاشْتَدَدْنَا خَلْفَهُ حَتَّى أَتَى عُرْضَ الْحَرَّةِ فَانْتَصَبَ لَنَا

فَرَمَيْنَاهُ بِجَلَامِيدِ الْحَرَّةِ يَعْنِي الْحِجَارَةَ حَتَّى سَكَتَ قَالَ ثُمَّ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطِيبًا مِنْ الْعَشِيِّ فَقَالَ أَوَ كُلَّمَا انْطَلَقْنَا غُزَاةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ تَخَلَّفَ رَجُلٌ فِي عِيَالِنَا لَهُ نَبِيبٌ كَنَبِيبِ التَّيْسِ عَلَيَّ أَنْ لَا أُوتَى بِرَجُلٍ فَعَلَ ذَلِكَ إِلَّا نَكَّلْتُ بِهِ قَالَ فَمَا اسْتَغْفَرَ لَهُ وَلَا سَبَّهُ

محمد بن مثنی، عبدالاعلی، داؤد، ابی نضرۃ، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اسلم میں سے ایک آدمی جسے ماعز بن مالک کہا جاتا تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ میں برائی کو پہنچا ہوں (زنا کیا ہے) تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھ پر حد قائم کر دیں تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے بار بار رد کیا۔ پھر آپ نے ان کی قوم سے پوچھا تو انہوں نہ کہا ہمیں اس میں کوئی بیماری معلوم نہیں لیکن اندازًا معلوم ہوتا ہے کہ اس سے کوئی غلطی سرزد ہو گئی ہے جس کہ بارے میں اسے گمان ہے کہ سوائے حد قائم کیے کے اس سے نہ نکلے گی۔ راوی کہتا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم دیا کہ اسے سنگسار کر دیں اسے بقیع غرقد کی طرف لے چلے نہ ہم نے اسے باندھا اور نہ اس کے لیے گڑھا کھودا۔ ہم نے اسے ہڈیوں ڈھیلوں اور ٹھکریوں سے مارا وہ بھاگا اور ہم بھی اس کے پیچھے دوڑے۔ یہاں تک کہ وہ حرہ کے عرض میں آگیا اور ہمارے لیے رکا تو ہم نے اسے میدان حرہ کے پتھروں سے مارا۔ یہاں تک کہ اس کا جسم ٹھنڈا ہو گیا۔ پھر شام کے وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خطبہ کے لیے کھڑے ہوئے اور فرمایا ہم جب بھی اللہ کے راستہ میں جہاد کے لیے نکلتے ہیں تو کوئی آدمی ہمارے اہل میں پیچھے رہ جاتا ہے۔ اس کی آواز بکرے کی آواز کی طرح ہوتی ہے مجھ پر یہ ضروری ہے کہ جو بھی آدمی جس نے ایسا عمل کیا ہو اور وہ میرے پاس لایا جائے تو میں اسے عبرتناک سزا دوں۔ راوی کہتا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے لیے نہ مغفرت مانگی اور نہ اسے برا بھلا کہا۔

راوی : محمد بن مثنی، عبدالاعلی، داؤد، ابی نضرۃ، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حدود کا بیان

شادی شدہ کو زنا میں سنگسار کرنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 1935

راوی: محمد بن حاتم بھز، یزید بن زریع، داؤد

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَ مَعْنَاهُ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْعَشِيِّ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ فَمَا بَالُ أَقْوَامٍ إِذَا غَزَوْنَا يَتَخَلَّفُ

أَحَدُهُمْ عَنَّا لَهُ نَبِيبٌ كَنَبِيبِ التَّيْسِ وَلَمْ يَقُلْ فِي عِيَالِنَا

محمد بن حاتم بہز، یزید بن زریع، داؤد اسی حدیث کی دوسری اسناد ذکر کی ہیں۔ اس حدیث میں ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم شام کے وقت کھڑے ہوئے اللہ کی حمد وثنا بیان کی۔ پھر فرمایا امابعد! ان قوموں کا کیا حال ہے؟ جب ہم لڑتے ہیں ان میں سے کوئی ایک ہم سے پیچھے رہ جاتا اس کی آواز بکرے کی طرح ہوتی ہے اور نہیں فرمایا۔

راوی : محمد بن حاتم بہز، یزید بن زریع، داؤد

باب : حدود کا بیان

شادی شدہ کو زنا میں سنگسار کرنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم **حدیث 1936**

راوی: سریج بن یونس، یحیی بن زکریا بن ابی زائدہ، ابوبکر بن ابی شیبہ، معاویہ بن هشام، سفیان

وحَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّائَ بْنِ أَبِي زَائِدَةَ ح وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ كِلَاهُمَا عَنْ دَاوُدَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ بَعْضَ هَذَا الْحَدِيثِ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ سُفْيَانَ فَاعْتَرَفَ بِالزِّنَى ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

سریج بن یونس، یحیی بن زکریا بن ابی زائدہ، ابوبکر بن ابی شیبہ، معاویہ بن ہشام، سفیان اسی حدیث کی اور اسناد ذکر کی ہے۔ حضرت سفیان کی حدیث میں ہے کہ اس نے زنا کا تین مرتبہ اعتراف کیا۔

راوی : سریج بن یونس، یحیی بن زکریا بن ابی زائدہ، ابوبکر بن ابی شیبہ، معاویہ بن ہشام، سفیان

باب : حدود کا بیان

شادی شدہ کو زنا میں سنگسار کرنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم **حدیث 1937**

راوی: محمد بن علاء همدانی، یحیی بن یعلی، ابن حارث محاربی، غیلان، ابن جامع محاربی، علقمه بن مرثد، حضرت سلیمان بن بریده رضی الله تعالیٰ عنه

وحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى وَهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ الْمُحَارِبِيُّ عَنْ غَيْلَانَ وَهُوَ ابْنُ جَامِعٍ

الْمُحَارِبِيُّ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ جَاءَ مَاعِزُ بْنُ مَالِكٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ طَهِّرْنِي فَقَالَ وَيْحَكَ ارْجِعْ فَاسْتَغْفِرْ اللَّهَ وَتُبْ إِلَيْهِ قَالَ فَرَجَعَ غَيْرَ بَعِيدٍ ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ طَهِّرْنِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيْحَكَ ارْجِعْ فَاسْتَغْفِرْ اللَّهَ وَتُبْ إِلَيْهِ قَالَ فَرَجَعَ غَيْرَ بَعِيدٍ ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ طَهِّرْنِي فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ ذَلِكَ حَتَّى إِذَا كَانَتْ الرَّابِعَةُ قَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ فِيمَ أُطَهِّرُكَ فَقَالَ مِنْ الزِّنَى فَسَأَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبِهِ جُنُونٌ فَأُخْبِرَ أَنَّهُ لَيْسَ بِمَجْنُونٍ فَقَالَ أَشَرِبَ خَمْرًا فَقَامَ رَجُلٌ فَاسْتَنْكَهَهُ فَلَمْ يَجِدْ مِنْهُ رِيحَ خَمْرٍ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَزَنَيْتَ فَقَالَ نَعَمْ فَأَمَرَ بِهِ فَرُجِمَ فَكَانَ النَّاسُ فِيهِ فِرْقَتَيْنِ قَائِلٌ يَقُولُ لَقَدْ هَلَكَ لَقَدْ أَحَاطَتْ بِهِ خَطِيئَتُهُ وَقَائِلٌ يَقُولُ مَا تَوْبَةٌ أَفْضَلَ مِنْ تَوْبَةِ مَاعِزٍ أَنَّهُ جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَضَعَ يَدَهُ فِي يَدِهِ ثُمَّ قَالَ اقْتُلْنِي بِالْحِجَارَةِ قَالَ فَلَبِثُوا بِذَلِكَ يَوْمَيْنِ أَوْ ثَلَاثَةً ثُمَّ جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُمْ جُلُوسٌ فَسَلَّمَ ثُمَّ جَلَسَ فَقَالَ اسْتَغْفِرُوا لِمَاعِزِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ فَقَالُوا غَفَرَ اللَّهُ لِمَاعِزِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ تَابَ تَوْبَةً لَوْ قُسِمَتْ بَيْنَ أُمَّةٍ لَوَسِعَتْهُمْ قَالَ ثُمَّ جَاءَتْهُ امْرَأَةٌ مِنْ غَامِدٍ مِنْ الْأَزْدِ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ طَهِّرْنِي فَقَالَ وَيْحَكِ ارْجِعِي فَاسْتَغْفِرِي اللَّهَ وَتُوبِي إِلَيْهِ فَقَالَتْ أَرَاكَ تُرِيدُ أَنْ تُرَدِّدَنِي كَمَا رَدَّدْتَ مَاعِزَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ وَمَا ذَاكِ قَالَتْ إِنَّهَا حُبْلَى مِنْ الزِّنَى فَقَالَ آنْتِ قَالَتْ نَعَمْ فَقَالَ لَهَا حَتَّى تَضَعِي مَا فِي بَطْنِكِ قَالَ فَكَفَلَهَا رَجُلٌ مِنْ الْأَنْصَارِ حَتَّى وَضَعَتْ قَالَ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ قَدْ وَضَعَتْ الْغَامِدِيَّةُ فَقَالَ إِذًا لَا نَرْجُمُهَا وَنَدَعُ وَلَدَهَا صَغِيرًا لَيْسَ لَهُ مَنْ يُرْضِعُهُ فَقَامَ رَجُلٌ مِنْ الْأَنْصَارِ فَقَالَ إِلَيَّ رَضَاعُهُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ قَالَ فَرَجَمَهَا

محمد بن علاء ہمدانی، یحیی بن یعلی، ابن حارث محاربی، غیلان، ابن جامع محاربی، علقمہ بن مرثد، حضرت سلیمان بن بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ ماعز بن مالک نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے اور عرض کی اے اللہ کے رسول! مجھے پاک کریں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تیرے لیے ہلاکت ہو واپس جا، اللہ سے معافی مانگ اور اس کی طرف رجوع کر۔ تو وہ تھوڑی دور ہی جا کر لوٹ آئے اور عرض کیا اے اللہ کے رسول! مجھے پاک کریں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہلاکت ہو تیرے لیے۔ لوٹ جا اللہ سے معافی مانگ اور اس کی طرف رجوع کر۔ وہ تھوڑی دور جا کر لوٹا پھر آکر عرض کی اے اللہ کے رسول! مجھے پاک کریں تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسی طرح فرمایا یہاں تک کہ چوتھی دفعہ اسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں تجھے کس بارے میں پاک کروں؟ اس نے عرض کیا زنا سے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

پوچھا کیا یہ دیوانہ ہے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خبر دی گئی کہ وہ دیوانہ نہیں ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا اس نے شراب پی ہے؟ تو ایک آدمی نے اٹھ کر اسے سونگھا اور اس سے شراب کی بدبو نہ پائی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تونے زنا کیا؟ اس نے کہاہاں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم دیا تو اسے رجم کیا گیا اور لوگ اس کے بارے میں دو گروہوں میں بٹ گئے۔ ان میں سے ایک کہنے والے نے کہا کہ یہ ہلاک ہو گیا اور اس کے گناہ نے اسے گھیر لیا اور دوسرے کہنے والے نے کہا کہ ماعز کی توبہ سے افضل کوئی توبہ نہیں۔ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لایا گیا اس نے اپنا ہاتھ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاتھ میں رکھ کر عرض کیا مجھے پتھروں سے قتل کر دیں۔ پس صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ دو دن یا تین دن اسی بات پر ٹھہرے رہے یعنی اختلاف رہا۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے اس حال میں کہ صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیٹھے ہوئے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سلام فرمایا اور بیٹھ گئے اور فرمایا ماعز بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے لیے بخشش مانگو صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا اللہ نے ماعز بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو معاف کر دیا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ انہوں نے ایسی خالص توبہ کی ہے کہ اگر اس کو امت میں تقسیم کر دیا جاتا تو ان سب کے لیے کافی ہو جاتی۔ پھر ایک عورت جو قبیلہ غامد سے تھی جو کہ ازد کی شاخ ہے آپ کے پاس حاضر ہوئی۔ اس نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! مجھے پاک کر دیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تیرے لیے ہلاکت ہو واپس ہو جا اللہ سے معافی مانگ اور اس کی طرف رجوع کر اس نے عرض کیا کہ میرا خیال ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے واپس کرنے ارادہ رکھتے ہیں جیسا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ماعز رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو واپس کیا آپ نے فرمایا تجھے کیا ہے؟ اس نے عرض کیا جی ہاں آپ نے اس سے فرمایا وضع حمل تک جو تیر پیٹ میں ہے ایک انصاری آدمی نے اس کی کفالت کی ذمہ داری لی یہاں تک کہ وضع حمل ہو گیا وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کے پاس حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ غامدیہ نے وضع حمل کر دیا ہے آپ نے فرمایا ہم اس وقت اسے رجم نہیں کریں گے کیونکہ ہم اسکے بچے کو چھوٹا چھوڑیں گے تو اسے دودھ کان پلائے گا؟ انصار میں سے ایک آدمی نے عرض کیا اے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کی رضاعت میرے ذمہ ہے پھر اسے رجم کر دیا گیا۔

راوی : محمد بن علاء ہمدانی، یحیی بن یعلی، ابن حارث محاربی، غیلان، ابن جامع محاربی، علقمہ بن مرثد، حضرت سلیمان بن بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حدود کا بیان

شادی شدہ کو زنا میں سنگسار کرنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1938

راوی: ابوبکر بن ابی شیبه، عبداللہ بن نمیر، محمد بن عبداللہ بن نمیر، بشیر بن مہاجر، حضرت عبداللہ بن بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ح وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَتَقَارَبَا فِي لَفْظِ الْحَدِيثِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا بَشِيرُ بْنُ الْمُهَاجِرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ مَاعِزَ بْنَ مَالِكٍ الْأَسْلَمِيَّ أَتَى رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي قَدْ ظَلَمْتُ نَفْسِي وَزَنَيْتُ وَإِنِّي أُرِيدُ أَنْ تُطَهِّرَنِي فَرَدَّهُ فَلَمَّا كَانَ مِنْ الْغَدِ أَتَاهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي قَدْ زَنَيْتُ فَرَدَّهُ الثَّانِيَةَ فَأَرْسَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى قَوْمِهِ فَقَالَ أَتَعْلَمُونَ بِعَقْلِهِ بَأْسًا تُنْكِرُونَ مِنْهُ شَيْئًا فَقَالُوا مَا نَعْلَمُهُ إِلَّا وَفِيَّ الْعَقْلِ مِنْ صَالِحِينَا فِيمَا نُرَى فَأَتَاهُ الثَّالِثَةَ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِمْ أَيْضًا فَسَأَلَ عَنْهُ فَأَخْبَرُوهُ أَنَّهُ لَا بَأْسَ بِهِ وَلَا بِعَقْلِهِ فَلَمَّا كَانَ الرَّابِعَةَ حَفَرَ لَهُ حُفْرَةً ثُمَّ أَمَرَ بِهِ فَرُجِمَ قَالَ فَجَائَتْ الْغَامِدِيَّةُ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي قَدْ زَنَيْتُ فَطَهِّرْنِي وَإِنَّهُ رَدَّهَا فَلَمَّا كَانَ الْغَدُ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ لِمَ تَرُدُّنِي لَعَلَّكَ أَنْ تَرُدَّنِي كَمَا رَدَدْتَ مَاعِزًا فَوَاللهِ إِنِّي لَحُبْلَى قَالَ إِمَّا لَا فَاذْهَبِي حَتَّى تَلِدِي فَلَمَّا وَلَدَتْ أَتَتْهُ بِالصَّبِيِّ فِي خِرْقَةٍ قَالَتْ هَذَا قَدْ وَلَدْتُهُ قَالَ اذْهَبِي فَأَرْضِعِيهِ حَتَّى تَفْطِمِيهِ فَلَمَّا فَطَمَتْهُ أَتَتْهُ بِالصَّبِيِّ فِي يَدِهِ كِسْرَةُ خُبْزٍ فَقَالَتْ هَذَا يَا نَبِيَّ اللهِ قَدْ فَطَمْتُهُ وَقَدْ أَكَلَ الطَّعَامَ فَدَفَعَ الصَّبِيَّ إِلَى رَجُلٍ مِنْ الْمُسْلِمِينَ ثُمَّ أَمَرَ بِهَا فَحُفِرَ لَهَا إِلَى صَدْرِهَا وَأَمَرَ النَّاسَ فَرَجَمُوهَا فَيُقْبِلُ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ بِحَجَرٍ فَرَمَى رَأْسَهَا فَتَنَضَّحَ الدَّمُ عَلَى وَجْهِ خَالِدٍ فَسَبَّهَا فَسَمِعَ نَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَّهُ إِيَّاهَا فَقَالَ مَهْلًا يَا خَالِدُ فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَقَدْ تَابَتْ تَوْبَةً لَوْ تَابَهَا صَاحِبُ مَكْسٍ لَغُفِرَ لَهُ ثُمَّ أَمَرَ بِهَا فَصَلَّى عَلَيْهَا وَدُفِنَتْ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، محمد بن عبداللہ بن نمیر، بشیر بن مہاجر، حضرت عبداللہ بن بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ماعز بن مالک اسلمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس حاضر ہوئے عرض کی اے اللہ کے رسول میں نے اپنی جان پر ظلم کیا اور زنا کیا اور میں ارادہ کرتا ہوں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے پاک کر دیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے لوٹا دیا اگلی صبح وہ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تحقیق میں نے زنا کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دوسری مرتبہ بھی واپس کر دیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کی قوم کی طرف پیغام بھیجا اور فرمایا کیا تم اس کی عقل میں کوئی خرابی جانتے ہو اور تم نیا س میں کوئی غیر پسندیدہ بات دیکھی ہے؟ انہوں نے عرض کیا کہ ہم تو اسے اپنے برگزیدہ لوگوں میں سے کامل العقل جانتے ہیں ماعز

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تیسری مرتبہ آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کی قوم کے پاس پیغام بھیجوایا اور اس نے اس بارے میں پوچھا تو انہوں نے آپ کو خبر دی کہ اسے کوئی بیماری نہ ہے اور نہ ہی عقل میں خرابی ہے جب چوتھی بار ہوئی تو اس کے لئے گڑھا کھودا گیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم دیا تو اسے سنگسار کر دیا گیا راوی کہتے ہیں کہ پھر غامدیہ عورت آئی اس نے عرض کیا اے اللہ کے رسول تحقیق میں نے زنا کیا پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے پاک کر دیں آپ نے اسے واپس کر دیا جب اگلی صبح ہوئی تو اسے نے کہا اے اللہ کے رسول آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے کیوں واپس کرتے ہیں شاید کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے اسی طرح واپس کرتے ہیں جیسا کہ آپ نے ماعز کو واپس کیا اللہ کی قسم میں تو البتہ حاملہ ہوں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اچھا اگر تو واپس نہیں جانا چاہتی تو جا یہاں تک کہ بچہ جن لے۔ جب اس نے بچہ جن لیا تو وہ بچہ کو ایک کپڑے میں لپیٹ کر لے آئی اور عرض کیا یہ میں نے بچہ جن دیا ہے آپ نے فرمایا جا اور اسے دودھ پلا یہاں تک کہ یہ کھانے کے قابل ہو جائے یعنی دودھ چھڑا دے پس جب اس نے اس کا دودھ چھڑایا تو وہ بچہ لے کر حاضر ہوئی اس حال میں کہ بچے کے ہاتھ میں روٹی کا ٹکڑا تھا اور عرض کی اے اللہ کے نبی میں نے اس کو دودھ چھڑا دیا ہے اور یہ کھانا کھاتا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وہ بچہ مسلمانوں میں سے ایک آدمی انصاری کے سپرد کیا پھر حکم دیا تو اس کے سینے تک گڑھا کھودا گیا اور لوگوں کو حکم دیا تو انہوں نے اسے سنگسار کر دیا پس خالد بن ولید متوجہ ہوئے اور اس کے سر پر ایک پتھر مارا تو خون کی دھار خالد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے چہرے پر آپڑی اور انہوں نے اسے برا بھلا کہا اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کی اس بری بات کو سنا تو روکتے ہوئے فرمایا اے خالد اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے تحقیق اس نے ایسی توبہ کی ہے کہ اگر ناجائز ٹیکس وصول کرنے والا بھی ایسی توبہ کرتا تو اسے معاف کر دیا جاتا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم دیا اور اس کا جنازہ ادا کیا گیا اور دفن کیا گیا

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نمیر، محمد بن عبد اللہ بن نمیر، بشیر بن مہاجر، حضرت عبد اللہ بن بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حدود کا بیان

شادی شدہ کو زنا میں سنگسار کرنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1939

راوی : ابوغسان، مالک بن عبدالواحد مسمعی، معاذ یعنی ابن ہشام، یحیی بن ابی کثیر، ابوقلابہ، ابوالمہلب، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي أَبُو غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ الْمِسْمَعِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ يَعْنِي ابْنَ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي أَبُو قِلَابَةَ أَنَّ أَبَا الْمُهَلَّبِ حَدَّثَهُ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ امْرَأَةً مِنْ جُهَيْنَةَ أَتَتْ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وَهِيَ حُبْلَى مِنْ الزِّنَى فَقَالَتْ يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَصَبْتُ حَدًّا فَأَقِمْهُ عَلَيَّ فَدَعَا نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلِيَّهَا فَقَالَ أَحْسِنْ إِلَيْهَا فَإِذَا وَضَعَتْ فَأْتِنِي بِهَا فَفَعَلَ فَأَمَرَ بِهَا نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشُكَّتْ عَلَيْهَا ثِيَابُهَا ثُمَّ أَمَرَ بِهَا فَرُجِمَتْ ثُمَّ صَلَّى عَلَيْهَا فَقَالَ لَهُ عُمَرُ تُصَلِّي عَلَيْهَا يَا نَبِيَّ اللَّهِ وَقَدْ زَنَتْ فَقَالَ لَقَدْ تَابَتْ تَوْبَةً لَوْ قُسِمَتْ بَيْنَ سَبْعِينَ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ لَوَسِعَتْهُمْ وَهَلْ وَجَدْتَ تَوْبَةً أَفْضَلَ مِنْ أَنْ جَادَتْ بِنَفْسِهَا لِلَّهِ تَعَالَى

ابوغسان، مالک بن عبدالواحد مسمعی، معاذ یعنی ابن ہشام، یحیی بن ابی کثیر، ابوقلابہ، ابوالمہلب، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک عورت جہنیہ قبیلہ کی اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اس حال میں کہ وہ زنا سے حاملہ تھی اس نے عرض کیا اے اللہ کے نبی! میں حد کے جرم کو پہنچی ہوں پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھ پر (حد) قائم کریں تو اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے ولی کو بلایا اور فرمایا کہ اسے اچھی طرح رکھنا۔ جب حمل وضع ہو جائے تو اسے میرے پاس لے آنا۔ پس اس نے ایسا ہی کیا۔ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عورت کے بارے میں حکم دیا تو اس پر اس کے کپڑے مضبوطی سے باندھ دیے گئے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم دیا تو اسے سنگسار کر دیا گیا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کا جنازہ پڑھایا۔ تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا اے اللہ کے نبی! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسکا جنازہ پڑھاتے ہیں حالانکہ اس نے زنا کیا۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تحقیق! اس نے ایسی توبہ کی ہے اگر مدینہ والوں میں ستر آدمیوں کے درمیان تقسیم کی جائے تو انہیں کافی ہو جائے اور کیا تم نے اس سے افضل توبہ پائی ہے کہ اس نے اپنے آپ کو اللہ کی رضا و خوشنودی کے لیے پیش کر دیا ہے۔

راوی : ابوغسان، مالک بن عبدالواحد مسمعی، معاذ یعنی ابن ہشام، یحیی بن ابی کثیر، ابوقلابہ، ابوالمہلب، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حدود کا بیان

شادی شدہ کو زنا میں سنگسار کرنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 1940

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عفان بن مسلم، ابان عطار، یحیی بن ابی کثیر

وحَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا أَبَانُ الْعَطَّارُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عفان بن مسلم، ابان عطار، یحیی بن ابی کثیر ان اسناد سے یہ حدیث مروی ہے

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، عفان بن مسلم، ابان عطار، یحیی بن ابی کثیر

باب : حدود کا بیان

شادی شدہ کو زنا میں سنگسار کرنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1941

راوی: قتیبه بن سعید، لیث، محمد بن رمح، لیث، ابن شهاب، عبیدالله بن عبدالله بن عتبه بن مسعود، حضرت ابوهریره رضی الله تعالیٰ عنه اور حضرت زید بن خالد جهنی رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح و حَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ أَنَّهُمَا قَالَا إِنَّ رَجُلًا مِنْ الْأَعْرَابِ أَتَى رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أَنْشُدُكَ اللهَ إِلَّا قَضَيْتَ لِي بِكِتَابِ اللهِ فَقَالَ الْخَصْمُ الْآخَرُ وَهُوَ أَفْقَهُ مِنْهُ نَعَمْ فَاقْضِ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللهِ وَأْذَنْ لِي فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْ قَالَ إِنَّ ابْنِي كَانَ عَسِيفًا عَلَى هَذَا فَزَنَى بِامْرَأَتِهِ وَإِنِّي أُخْبِرْتُ أَنَّ عَلَى ابْنِي الرَّجْمَ فَافْتَدَيْتُ مِنْهُ بِمِائَةِ شَاةٍ وَوَلِيدَةٍ فَسَأَلْتُ أَهْلَ الْعِلْمِ فَأَخْبَرُونِي أَنَّمَا عَلَى ابْنِي جَلْدُ مِائَةٍ وَتَغْرِيبُ عَامٍ وَأَنَّ عَلَى امْرَأَةِ هَذَا الرَّجْمَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَأَقْضِيَنَّ بَيْنَكُمَا بِكِتَابِ اللهِ الْوَلِيدَةُ وَالْغَنَمُ رَدٌّ وَعَلَى ابْنِكَ جَلْدُ مِائَةٍ وَتَغْرِيبُ عَامٍ وَاغْدُ يَا أُنَيْسُ إِلَى امْرَأَةِ هَذَا فَإِنْ اعْتَرَفَتْ فَارْجُمْهَا قَالَ فَغَدَا عَلَيْهَا فَاعْتَرَفَتْ فَأَمَرَ بِهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرُجِمَتْ

قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رمح، لیث، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ بن مسعود، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ دیہاتیوں میں سے ایک آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض ہوں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے لیے اللہ کی کتاب کے ساتھ فیصلہ فرمائیں۔ دوسرے فریق نے کہا اور وہ اس سے زیادہ سمجھدار تھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے درمیان کتاب اللہ سے فیصلہ فرما دیں اور مجھے اجازت دیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بیان کرو۔ اس نے کہا میرا بیٹا اس کے ہاں ملازم تھا اور اس نے اس کی بیوی کے ساتھ زنا کیا ہے۔ تو مجھے خبر دی گئی کہ میرے بیٹے کو سنگسار کرنا لازم ہے تو میں نے اس کا بدلہ اپنے بیٹے کی طرف سے ایک سو بکریاں اور ایک باندی ادا کر دی۔ پھر میں نے اہل علم سے پوچھا انہوں نے مجھے خبر دی کہ میرے بیٹے پر سو کوڑے ہیں اور ایک

سال کے لیے جلاوطنی اور اس کی بیوی کو سنگسار کرنا لازم ہے۔ تو رسول اللہ نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے میں تمہارے درمیان اللہ کی کتاب کے مطابق ہی فیصلہ کروں گا۔ لونڈی اور بکریاں تو واپس ہیں اور تیرے بیٹے کو سو کوڑے لگیں گے اور ایک سال کی جلاوطنی۔ اے انیس! کل صبح اس عورت کی طرف جا۔ اگر وہ اعتراف کرلے تو اسے سنگسار کر دے۔ کہتے ہیں کہ انہوں نے اس کے پاس صبح کی اس نے اعتراف کرلیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے بارے میں حکم دیا تو اسے سنگسار کر دیا گیا۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رمح، لیث، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ بن مسعود، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حدود کا بیان

شادی شدہ کو زنا میں سنگسار کرنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1942

راوی : ابوطاهر، حرمله، ابن وهب، یونس، عمرو ناقد، یعقوب بن ابراهیم بن سعد، صالح، عبد بن حمید، عبدالرزاق، زهری

وحَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ ح وحَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ ح وحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ كُلُّهُمْ عَنْ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

ابوطاہر، حرملہ، ابن وہب، یونس، عمرو ناقد، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، صالح، عبد بن حمید، عبد الرزاق، زہری ان اسناد سے بھی یہ حدیث اسی طرح مروی ہے۔

راوی : ابوطاہر، حرملہ، ابن وہب، یونس، عمرو ناقد، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، صالح، عبد بن حمید، عبد الرزاق، زہری

ذی یہودیوں کو زنا سنگسار کرنے کے بیان میں ...

باب : حدود کا بیان

ذی یہودیوں کو زنا سنگسار کرنے کے بیان میں

راوی: حکم بن موسی، ابوصالح، شعیب بن اسحاق، عبیداللہ نافع، حضرت عبدالرحمن بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى أَبُو صَالِحٍ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ إِسْحَقَ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِيَهُودِيٍّ وَيَهُودِيَّةٍ قَدْ زَنَيَا فَانْطَلَقَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى جَاءَ يَهُودَ فَقَالَ مَا تَجِدُونَ فِي التَّوْرَاةِ عَلَى مَنْ زَنَى قَالُوا نُسَوِّدُ وُجُوهَهُمَا وَنُحَمِّلُهُمَا وَنُخَالِفُ بَيْنَ وُجُوهِهِمَا وَيُطَافُ بِهِمَا قَالَ فَأْتُوا بِالتَّوْرَاةِ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ فَجَاؤُا بِهَا فَقَرَؤُهَا حَتَّى إِذَا مَرُّوا بِآيَةِ الرَّجْمِ وَضَعَ الْفَتَى الَّذِي يَقْرَأُ يَدَهُ عَلَى آيَةِ الرَّجْمِ وَقَرَأَ مَا بَيْنَ يَدَيْهَا وَمَا وَرَائَهَا فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللهِ بْنُ سَلَامٍ وَهُوَ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْهُ فَلْيَرْفَعْ يَدَهُ فَرَفَعَهَا فَإِذَا تَحْتَهَا آيَةُ الرَّجْمِ فَأَمَرَ بِهِمَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرُجِمَا قَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ كُنْتُ فِيمَنْ رَجَمَهُمَا فَلَقَدْ رَأَيْتُهُ يَقِيهَا مِنْ الْحِجَارَةِ بِنَفْسِهِ

حکم بن موسی، ابوصالح، شعیب بن اسحاق، عبید اللہ نافع، حضرت عبد الرحمن بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک یہودیہ کو لایا گیا ان دونوں نے زنا کیا تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہود کے پاس تشریف لے گئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم تورات میں کیا پاتے ہو اس کے بارے میں جس نے زنا کیا؟ انہوں نے کہا ہم ان کے چہروں کو سیاہ کرتے ہیں اور سوار کرتے ہیں اس طرح کہ ہم ان کے چہروں کو ایک دوسرے کے مخالف کرتے ہیں اور ان کو چکر لگواتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر تم سچے ہو تو تورات لے آؤ۔ وہ اسے لے آئے اور پڑھنا شروع کر دیا۔ یہاں تک کہ آیت رجم تک پہنچے تو اس نوجوان نے جو پڑھ رہا تھا اپنا ہاتھ آیت پر رکھ لیا اور اس کے آگے اور پیچھے سے پڑھنا شروع کر دیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسے ہاتھ اٹھانے کا حکم دیں۔ اس نے ہٹایا تو اس کے نیچے آیت رجم تھی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم دیا، انہیں رجم کر دیا گیا۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا میں بھی ان دونوں کو سنگسار کرنے والوں میں سے تھا۔ تحقیق! میں نے اس مرد کو دیکھا کہ وہ اپنے آپ پر پتھر برداشت کر کے اس عورت کو بچا رہا تھا۔

راوی : حکم بن موسی، ابوصالح، شعیب بن اسحاق، عبید اللہ نافع، حضرت عبد الرحمن بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حدود کا بیان

ذی یہودیوں کو زنا سنگسار کرنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 1944

راوی: زہیر بن حرب، اسماعیل یعنی ابن علیہ، ایوب، ابوطاہر، عبداللہ بن وہب، مالک بن انس، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ يَعْنِي ابْنَ عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ ح وحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي رِجَالٌ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْهُمْ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ أَنَّ نَافِعًا أَخْبَرَهُمْ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجَمَ فِي الزِّنَى يَهُودِيَّيْنِ رَجُلًا وَامْرَأَةً زَنَيَا فَأَتَتْ الْيَهُودُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهِمَا وَسَاقُوا الْحَدِيثَ بِنَحْوِهِ

زہیر بن حرب، اسماعیل یعنی ابن علیہ، ایوب، ابوطاہر، عبداللہ بن وہب، مالک بن انس، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو یہودیوں ایک مرد اور ایک عورت کو زنا میں رجم کیا جنہوں نے زنا کیا تھا اور یہود انہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لائے۔ باقی حدیث مبارکہ گزر چکی ہے۔

راوی: زہیر بن حرب، اسماعیل یعنی ابن علیہ، ایوب، ابوطاہر، عبداللہ بن وہب، مالک بن انس، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حدود کا بیان

ذمی یہودیوں کو زنا سنگسار کرنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 1945

راوی: احمد بن یونس زہیر، موسیٰ بن عقبہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ الْيَهُودَ جَاءُوا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ مِنْهُمْ وَامْرَأَةٍ قَدْ زَنَيَا وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِنَحْوِ حَدِيثِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ

احمد بن یونس زہیر، موسیٰ بن عقبہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ یہود اپنے میں سے ایک آدمی اور عورت کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لائے جنہوں نے زنا کیا تھا۔ باقی حدیث گزر چکی۔

راوی: احمد بن یونس زہیر، موسیٰ بن عقبہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حدود کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1946

راوی: یحیی بن یحیی، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابی معاویہ، اعمش، عبداللہ بن مرة، حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ كِلَاهُمَا عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ مُرَّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَهُودِيٍّ مُحَمَّمًا مَجْلُودًا فَدَعَاهُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَكَذَا تَجِدُونَ حَدَّ الزَّانِي فِي كِتَابِكُمْ قَالُوا نَعَمْ فَدَعَا رَجُلًا مِنْ عُلَمَائِهِمْ فَقَالَ أَنْشُدُكَ بِاللَّهِ الَّذِي أَنْزَلَ التَّوْرَاةَ عَلَى مُوسَى أَهَكَذَا تَجِدُونَ حَدَّ الزَّانِي فِي كِتَابِكُمْ قَالَ لَا وَلَوْلَا أَنَّكَ نَشَدْتَنِي بِهَذَا لَمْ أُخْبِرْكَ نَجِدُهُ الرَّجْمَ وَلَكِنَّهُ كَثُرَ فِي أَشْرَافِنَا فَكُنَّا إِذَا أَخَذْنَا الشَّرِيفَ تَرَكْنَاهُ وَإِذَا أَخَذْنَا الضَّعِيفَ أَقَمْنَا عَلَيْهِ الْحَدَّ قُلْنَا تَعَالَوْا فَلْنَجْتَمِعْ عَلَى شَيْءٍ نُقِيمُهُ عَلَى الشَّرِيفِ وَالْوَضِيعِ فَجَعَلْنَا التَّحْمِيمَ وَالْجَلْدَ مَكَانَ الرَّجْمِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَوَّلُ مَنْ أَحْيَا أَمْرَكَ إِذْ أَمَاتُوهُ فَأَمَرَ بِهِ فَرُجِمَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ لَا يَحْزُنْكَ الَّذِينَ يُسَارِعُونَ فِي الْكُفْرِ إِلَى قَوْلِهِ إِنْ أُوتِيتُمْ هَذَا فَخُذُوهُ يَقُولُ ائْتُوا مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنْ أَمَرَكُمْ بِالتَّحْمِيمِ وَالْجَلْدِ فَخُذُوهُ وَإِنْ أَفْتَاكُمْ بِالرَّجْمِ فَاحْذَرُوا فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى وَمَنْ لَمْ يَحْكُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأُولَئِكَ هُمْ الْكَافِرُونَ وَمَنْ لَمْ يَحْكُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأُولَئِكَ هُمْ الظَّالِمُونَ وَمَنْ لَمْ يَحْكُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأُولَئِكَ هُمْ الْفَاسِقُونَ فِي الْكُفَّارِ كُلُّهَا

یحیی بن یحیی، ابو بکر بن ابی شیبہ، ابی معاویہ، اعمش، عبد اللہ بن مرة، حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے سے ایک یہودی سیاہ کیا ہوا کوڑے کھائے ہوئے گزرا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہودیوں کو بلوا کر فرمایا کیا تم اپنی کتاب میں زانی کی سزا اسی طرح پاتے ہو؟ انہوں نے کہا جی ہاں! تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے علماء میں سے ایک آدمی کو بلا کر فرمایا میں تجھے اس اللہ کی قسم دیتا ہوں جس نے موسی علیہ السلام پر تورات نازل کی کیا تم اپنی کتاب میں زانی کی سزا اسی طرح پاتے ہو۔ اس نے کہا نہیں! اور اگر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے یہ قسم نہ دیتے تو کبھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خبر نہ دیتا۔ ہم سنگسار کرنا ہی پاتے ہیں لیکن ہمارے معزز لوگوں میں زنا کی کثرت ہو گی۔ پس جب ہم کسی معزز کو پکڑتے تو اسے چھوڑ دیتے اور جب ہم کسی کمزور وضعیف آدمی کو پکڑتے تو اس پر حد قائم کر دیتے۔ ہم نے کہا آؤ! ہم ایسی سزا پر جمع ہو جائیں جسے ہم معزز و غیر معزز پر قائم کریں گے۔ تو ہم نے کوئلے سے منہ کالا کرنے اور کوڑے مارنے کو رجم کی جگہ مقرر کر دیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے اللہ! میں وہ پہلا ہوں جس نے تیرے حکم کو زندہ کیا جبکہ وہ اسے ختم کر چکے تھے۔ چنانچہ آپ نے حکم دیا تو اسے سنگسار کیا گیا تو اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی اے رسول آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وہ لوگ غمگین نہ

کریں جو کفر میں بڑھنے والے ہیں جنہوں نے اپنے منہ سے تو کہا کہ ہم ایمان لائے ہیں لیکن ان کے دل ایمان نہ لائے اور جو یہودیوں سے جھوٹ بولنے کے لیے جاسوسی کرتے ہیں۔ وہ ان لوگوں کے لیے جاسوسی کرتے ہیں جو ابھی تک آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس نہیں آئے اور وہ اللہ کے کلام کو اپنی جگہ سے تبدیل کر دیتے ہیں۔ وہ یہ کہتے ہے اگر تم کو یہ حکم دیا جائے تو اسے لے لو کہ چلو محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس اگر وہ تمہیں منہ کالا کرنے اور کوڑے مارنے کا حکم دیں تو قبول کر لو اور اگر وہ تمہیں رجم کا فتوی دیں تو اسے چھوڑ دو۔ تو اللہ نے یہ آیات نازل کی جو لوگ اللہ کے نازل کردہ احکام کے مطابق فیصلہ نہ کریں وہ کافر ہیں۔ جو لوگ اللہ کے نازل کردہ احکام کے مطابق فیصلہ نہ کریں وہ حد سے تجاوز کرنے والے ہیں اور جو لوگ اللہ کے نازل کردہ احکام کے مطابق فیصلہ نہ کریں وہ فاسق ہیں۔ یہ آیات کفار کے بارے میں نازل ہوئی۔

راوی : یحیی بن یحیی، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابی معاویہ، اعمش، عبداللہ بن مرۃ، حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حدود کا بیان

ذی یہودیوں کو زنا سنگسار کرنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1947

راوی: ابن نمیر، ابوسعید اشج، وکیع، اعمش

حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ إِلَی قَوْلِهِ فَأَمَرَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرُجِمَ وَلَمْ يَذْكُرْ مَا بَعْدَهُ مِنْ نُزُولِ الْآيَةِ

ابن نمیر، ابوسعید اشج، وکیع، اعمش دوسری سند مذکور ہے لیکن اس میں یہاں تک ہی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رجم کا حکم دیا۔ اسے رجم کیا گیا۔ اس کے بعد مذکور نہیں۔

راوی : ابن نمیر، ابوسعید اشج، وکیع، اعمش

باب : حدود کا بیان

ذی یہودیوں کو زنا سنگسار کرنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1948

راوی: ھارون بن عبداللہ، حجاج بن محمد، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ

يَقُولُا رَجَمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مِنْ أَسْلَمَ وَرَجُلًا مِنْ الْيَهُودِ وَامْرَأَتَهُ

ہارون بن عبداللہ، حجاج بن محمد، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسلم کے ایک آدمی اور یہود کے ایک آدمی اور ایک عورت کو رجم کیا۔

راوی : ہارون بن عبداللہ، حجاج بن محمد، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حدود کا بیان

ذی یہودیوں کو زنا سنگسار کرنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 1949

راوی: اسحاق بن ابراهیم، روح بن عبادة، ابن جریج

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ وَامْرَأَةً

اسحاق بن ابراہیم، روح بن عبادۃ، ابن جریج اسی حدیث کی دوسری اسناد ذکر کی ہیں۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، روح بن عبادۃ، ابن جریج

باب : حدود کا بیان

ذی یہودیوں کو زنا سنگسار کرنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 1950

راوی: ابوکامل جحدری، عبدالواحد، سلیمان شیبانی، عبداللہ بن ابی اوفی، ابوبکر بن ابی شیبه، علی بن مسهر، حضرت ابو اسحاق شیبانی

وحَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الشَّيْبَانِيُّ قَالَ سَأَلْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى ح وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ الشَّيْبَانِيِّ قَالَ سَأَلْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى هَلْ رَجَمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ قَالَ قُلْتُ بَعْدَ مَا أُنْزِلَتْ سُورَةُ النُّورِ أَمْ قَبْلَهَا قَالَ لَا أَدْرِي

ابوکامل جحدری، عبدالواحد، سلیمان شیبانی، عبداللہ بن ابی اوفی، ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، حضرت ابواسحاق شیبانی علیہ السلام سے روایت ہے کہ میں نے عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رجم کیا؟ انہوں

نے کہا جی ہاں۔ میں نے کہا سورۃ النور کے نازل کیے جانے سے پہلے یا بعد میں ؟ انہوں نے کہا میں نہیں جانتا۔

راوی : ابو کامل جحدری، عبد الواحد، سلیمان شیبانی، عبد اللہ بن ابی اوفی، ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، حضرت ابو اسحاق شیبانی

باب : حدود کا بیان

ذمی یہودیوں کو زنا سنگسار کرنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 1951

راوی: عیسی بن حماد مصری، لیث، سعید بن ابی سعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنِي عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ الْمِصْرِيُّ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا زَنَتْ أَمَةُ أَحَدِكُمْ فَتَبَيَّنَ زِنَاهَا فَلْيَجْلِدْهَا الْحَدَّ وَلَا يُثَرِّبْ عَلَيْهَا ثُمَّ إِنْ زَنَتْ فَلْيَجْلِدْهَا الْحَدَّ وَلَا يُثَرِّبْ عَلَيْهَا ثُمَّ إِنْ زَنَتْ الثَّالِثَةَ فَتَبَيَّنَ زِنَاهَا فَلْيَبِعْهَا وَلَوْ بِحَبْلٍ مِنْ شَعَرٍ

عیسی بن حماد مصری، لیث، سعید بن ابی سعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب تم میں سے کسی کی لونڈی زنا کرے اور اس کا زنا ظاہر ہو جائے تو اسے حد کے طور پر کوڑے مارے جائیں اور اس کا زنا ظاہر ہو جائے تو چاہیے کہ اسے فروخت کر دے اگرچہ بال کی ایک رسی ہی کے بدلہ میں ہو۔

راوی : عیسی بن حماد مصری، لیث، سعید بن ابی سعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حدود کا بیان

ذمی یہودیوں کو زنا سنگسار کرنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 1952

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، ابن عیینہ، عبد بن حمید، محمد بن بکر برسانی، ہشام بن حسان، ایوب ابن موسی، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، ابن نمیر، عبیداللہ بن عمر، ہارون ابن سعید ایلی، ابن وہب، اسامہ بن زید، ہناد بن سری، ابو کریب، اسحاق بن ابراہیم، عبد

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ جَمِيعًا عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَانِيُّ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ كِلَاهُمَا عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ

وَابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ح و حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ ح و حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدَةَ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ كُلُّ هَؤُلَاءِ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا أَنَّ ابْنَ إِسْحَقَ قَالَ فِي حَدِيثِهِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَلْدِ الْأَمَةِ إِذَا زَنَتْ ثَلَاثًا ثُمَّ لِيَبِعْهَا فِي الرَّابِعَةِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، ابن عیینہ، عبد بن حمید، محمد بن بکر برسانی، ہشام بن حسان، ایوب ابن موسی، ابو بکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، ابن نمیر، عبید اللہ بن عمر، ہارون ابن سعید ایلی، ابن وہب، اسامہ بن زید، ہناد بن سری، ابو کریب، اسحاق بن ابراہیم، عبدۃ بن سلیمان، محمد بن اسحاق، سعید مقبری، ابوہریرہ مختلف اسناد سے یہ حدیث حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے باندی کو کوڑے مارنے کے بارے میں فرمایا جب وہ تین مرتبہ زنا کر چکے پھر چوتھی بار چاہیے کہ اسے فروخت کر دے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، ابن عیینہ، عبد بن حمید، محمد بن بکر برسانی، ہشام بن حسان، ایوب ابن موسی، ابو بکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، ابن نمیر، عبید اللہ بن عمر، ہارون ابن سعید ایلی، ابن وہب، اسامہ بن زید، ہناد بن سری، ابو کریب، اسحاق بن ابراہیم، عبد

باب : حدود کا بیان

ذی یہودیوں کو زنا سنگسار کرنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1953

راوی: عبداللہ بن مسلمہ قعنبی، مالک، یحیی بن یحیی، مالک، ابن شہاب، عبیداللہ بن عبداللہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكٌ ح و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ الْأَمَةِ إِذَا زَنَتْ وَلَمْ تُحْصِنْ قَالَ إِنْ زَنَتْ فَاجْلِدُوهَا ثُمَّ إِنْ زَنَتْ فَاجْلِدُوهَا ثُمَّ إِنْ زَنَتْ فَاجْلِدُوهَا ثُمَّ بِيعُوهَا وَلَوْ بِضَفِيرٍ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ لَا أَدْرِي أَبَعْدَ الثَّالِثَةِ أَوْ الرَّابِعَةِ وَقَالَ الْقَعْنَبِيُّ فِي رِوَايَتِهِ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَالضَّفِيرُ الْحَبْلُ

عبد اللہ بن مسلمہ قعنبی، مالک، یحیی بن یحیی، مالک، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس باندی کے بارے میں سوال کیا گیا جو غیر شادی شدہ ہو اور زنا کرے آپ نے فرمایا اگر وہ زنا کرے تو اسے کوڑے مارو۔ اگر پھر زنا کرے تو اسے کوڑے لگاؤ اگر پھر بھی زنا کرے تو اسے کوڑے مارو پھر اسے فروخت کر دو اگرچہ رسی ہی کے بدلہ میں۔ ابن شہاب علیہ السلام نے کہا میں نہیں جانتا تیسری مرتبہ کے بعد یا چوتھی مرتبہ کے بعد اور رسی کو ضفیر کہتے ہیں

راوی : عبداللہ بن مسلمہ قعنبی، مالک، یحیی بن یحیی، مالک، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حدود کا بیان

ذی یہودیوں کو زنا سنگسار کرنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1954

راوی : ابوطاهر، ابن وهب، ابن شهاب، عبیدالله بن عبدالله بن عتبه، حضرت ابوهریره رضی الله تعالیٰ عنه او رحضرت زید بن خالد الجهنی رضی الله تعالیٰ عنه

وحَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ سَمِعْتُ مَالِكًا يَقُولُ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ الْأَمَةِ بِمِثْلِ حَدِيثِهِمَا وَلَمْ يَذْكُرْ قَوْلَ ابْنِ شِهَابٍ وَالضَّفِيرُ الْحَبْلُ

ابوطاہر، ابن وہب، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت زید بن خالد الجہنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے باندی کے بارے میں پوچھا گیا۔ باقی حدیث اسی طرح ہے لیکن اس میں ابن شہاب کا قول رسی کو کہتے ہیں مذکور نہیں۔

راوی : ابوطاہر، ابن وہب، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت زید بن خالد الجہنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حدود کا بیان

ذی یہودیوں کو زنا سنگسار کرنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1955

راوی : عمرو ناقد، یعقوب بن ابراهیم بن سعد، صالح، عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، زهری، عبیدالله، حضرت

ابوہریرہ اور حضرت زید خالد الجہنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ صَالِحٍ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ كِلَاهُمَا عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ مَالِكٍ وَالشَّكُّ فِي حَدِيثِهِمَا جَمِيعًا فِي بَيْعِهَا فِي الثَّالِثَةِ أَوْ الرَّابِعَةِ

عمرو ناقد، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، صالح، عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، زہری، عبید اللہ، حضرت ابوہریرہ اور حضرت زید خالد الجہنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح حدیث روایت کی ہے لیکن ان کی حدیث میں تیسری یا چوتھی مرتبہ بیچنے میں شک ہے۔

راوی : عمرو ناقد، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، صالح، عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، زہری، عبید اللہ، حضرت ابوہریرہ اور حضرت زید خالد الجہنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نفاس والی عورتوں سے حد متاخر کرنے کے بیان میں...

باب : حدود کا بیان

نفاس والی عورتوں سے حد متاخر کرنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1956

راوی : محمد بن ابی بکر مقدمی، سلیمان، ابوداؤد، زائدہ، سدی، سعد بن عبیدہ، حضرت ابوعبدالرحمن رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ السُّدِّيِّ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ خَطَبَ عَلِيٌّ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَقِيمُوا عَلَى أَرِقَّائِكُمْ الْحَدَّ مَنْ أَحْصَنَ مِنْهُمْ وَمَنْ لَمْ يُحْصِنْ فَإِنَّ أَمَةً لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَنَتْ فَأَمَرَنِي أَنْ أَجْلِدَهَا فَإِذَا هِيَ حَدِيثُ عَهْدٍ بِنِفَاسٍ فَخَشِيتُ إِنْ أَنَا جَلَدْتُهَا أَنْ أَقْتُلَهَا فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَحْسَنْتَ

محمد بن ابی بکر مقدمی، سلیمان، ابوداؤد، زائدہ، سدی، سعد بن عبیدہ، حضرت ابوعبدالرحمن رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ خطبہ دیا تو فرمایا اے لوگو اپنے غلاموں پر حد قائم کرو خواہ وہ ان میں سے شادی شدہ ہوں یا غیر شادی

شدہ کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ایک باندی نے زنا کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے حکم دیا کہ میں اسے کوڑے لگاؤں لیکن اس نے ابھی قریب ہی زمانہ میں بچہ جنا تھا۔ مجھے ڈر ہوا کہ اگر میں نے اسے کوڑے مارے تو میں اسے مار دوں گا۔ لہذا میں نے یہ بات نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ذکر کی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تونے اچھا کیا۔

راوی : محمد بن ابی بکر مقدمی، سلیمان، ابوداؤد، زائدہ، سدی، سعد بن عبیدہ، حضرت ابوعبدالرحمن رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حدود کا بیان

نفاس والی عورتوں سے حد متاخر کرنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم **حدیث** 1957

راوی: اسحاق بن ابراهیم، یحیی بن آدم، اسرائیل، سدی

وحَدَّثَنَاه إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ السُّدِّيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ مَنْ أَحْصَنَ مِنْهُمْ وَمَنْ لَمْ يُحْصِنْ وَزَادَ فِي الْحَدِيثِ اتْرُكْهَا حَتَّى تَمَاثَلَ

اسحاق بن ابراہیم، یحیی بن آدم، اسرائیل، سدی، ان اسناد سے بھی یہ حدیث منقول ہے لیکن اس میں جو ان میں پاک دامن نہ ہو مذکور نہیں اور یہ اضافہ ہے کہ اس کو چھوڑ دو یہاں تک کہ وہ تندرست ہو جائے۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، یحیی بن آدم، اسرائیل، سدی

شراب کی حد کے بیان میں...

باب : حدود کا بیان

شراب کی حد کے بیان میں

جلد : جلد دوم **حدیث** 1958

راوی: محمد بن مثنی، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبه، قتادہ، حضرت انس بن مالك رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِرَجُلٍ قَدْ شَرِبَ الْخَمْرَ فَجَلَدَهُ بِجَرِيدَتَيْنِ نَحْوَ أَرْبَعِينَ قَالَ وَفَعَلَهُ

أَبُو بَكْرٍ فَلَمَّا كَانَ عُمَرُ اسْتَشَارَ النَّاسَ فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ أَخَفَّ الْحُدُودِ ثَمَانِينَ فَأَمَرَ بِهِ عُمَرُ

محمد بن مثنی، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک آدمی لایا گیا جس نے انگور کی شراب پی تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے دو چھڑیوں سے چالیس بار مارا۔ فرماتے ہیں حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اسے طرح کیا۔ جب حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا زمانہ آیا انہوں نے لوگوں سے مشورہ طلب کیا تو عبدالرحمن رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کم از کم حد اسی کوڑے ہیں۔ تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اسی کا حکم دیا۔

راوی : محمد بن مثنی، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حدود کا بیان

شراب کی حد کے بیان میں

جلد : جلد دوم **حدیث** 1959

راوی: یحیی بن حبیب حارثی، خالد یعنی ابن حارث، شعبہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُا أُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

یحیی بن حبیب حارثی، خالد یعنی ابن حارث، شعبہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں ایک آدمی کو پیش کیا گیا۔ پھر اسی طرح حدیث ذکر کی۔

راوی : یحیی بن حبیب حارثی، خالد یعنی ابن حارث، شعبہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حدود کا بیان

شراب کی حد کے بیان میں

جلد : جلد دوم **حدیث** 1960

راوی: محمد بن مثنی، معاذ بن ہشام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ جَلَدَ فِي الْخَمْرِ بِالْجَرِيدِ وَالنِّعَالِ ثُمَّ جَلَدَ أَبُو بَكْرٍ أَرْبَعِينَ فَلَمَّا كَانَ عُمَرُ وَدَنَا النَّاسُ مِنْ الرِّيفِ وَالْقُرَى قَالَ مَا تَرَوْنَ فِي جَلْدِ الْخَمْرِ فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ أَرَى أَنْ تَجْعَلَهَا كَأَخَفِّ الْحُدُودِ قَالَ فَجَلَدَ عُمَرُ ثَمَانِينَ

محمد بن مثنی، معاذ بن ہشام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شراب (کی حد) میں درخت کی ٹہنی اور دکاں سے مارا پھر حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے چالیس کوڑے لگائے۔ جب حضرت عمر (خلیفہ) ہوئے اور لوگ سبزہ زاروں اور دیہاتوں کے قریب رہنے لگے تو آپ نے کہا تم شراب کی سزا میں کیا خیال کرتے ہو؟ عبدالرحمن بن عوف نے کہا میرا خیال ہے کہ آپ اس کی کم از کم حد مقرر فرمادیں۔ راوی کہتے ہے تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اسی 80 کوڑے لگائے۔

راوی : محمد بن مثنی، معاذ بن ہشام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حدود کا بیان

شراب کی حد کے بیان میں

جلد : جلد دوم **حدیث** 1961

راوی: محمد بن مثنی، یحیی بن سعید، ھشام

وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

محمد بن مثنی، یحیی بن سعید، ہشام اس سند سے بھی یہ اسی طرح مروی ہے۔

راوی : محمد بن مثنی، یحیی بن سعید، ہشام

باب : حدود کا بیان

شراب کی حد کے بیان میں

جلد : جلد دوم **حدیث** 1962

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، ھشام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَضْرِبُ فِي الْخَمْرِ بِالنِّعَالِ وَالْجَرِيدِ أَرْبَعِينَ ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِهِمَا وَلَمْ يَذْكُرْ الرِّيفَ وَالْقُرَى

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، ہشام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (حد) شراب میں دکاں اور چھڑیوں کے ساتھ چالیس ضربیں لگائے تھے۔ پھر اسی طرح حدیث ذکر کی لیکن سبزہ زاروں اور دیہاتوں کا ذکر نہیں کیا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، ہشام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حدود کا بیان

شراب کی حد کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1963

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، علی حجر، اسماعیل ابن علیہ، عروبۃ، عبداللہ داناج، اسحاق بن ابراہیم، حنظلی، یحیی بن حماد، عبدالعزیز بن مختار، عبداللہ بن فیروز مولی ابن عامر داناج، حضرت حصین بن منذر ابوساسان

وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ وَهُوَ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ الدَّانَاجِ ح وحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ فَيْرُوزَ مَوْلَى ابْنِ عَامِرٍ الدَّانَاجِ حَدَّثَنَا حُضَيْنُ بْنُ الْمُنْذِرِ أَبُو سَاسَانَ قَالَ شَهِدْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ وَأُتِيَ بِالْوَلِيدِ قَدْ صَلَّى الصُّبْحَ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ قَالَ أَزِيدُكُمْ فَشَهِدَ عَلَيْهِ رَجُلَانِ أَحَدُهُمَا حُمْرَانُ أَنَّهُ شَرِبَ الْخَمْرَ وَشَهِدَ آخَرُ أَنَّهُ رَآهُ يَتَقَيَّأُ فَقَالَ عُثْمَانُ إِنَّهُ لَمْ يَتَقَيَّأْ حَتَّى شَرِبَهَا فَقَالَ يَا عَلِيُّ قُمْ فَاجْلِدْهُ فَقَالَ عَلِيٌّ قُمْ يَا حَسَنُ فَاجْلِدْهُ فَقَالَ الْحَسَنُ وَلِّ حَارَّهَا مَنْ تَوَلَّى قَارَّهَا فَكَأَنَّهُ وَجَدَ عَلَيْهِ فَقَالَ يَا عَبْدَ اللهِ بْنَ جَعْفَرٍ قُمْ فَاجْلِدْهُ فَجَلَدَهُ وَعَلِيٌّ يَعُدُّ حَتَّى بَلَغَ أَرْبَعِينَ فَقَالَ أَمْسِكْ ثُمَّ قَالَ جَلَدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعِينَ وَجَلَدَ أَبُو بَكْرٍ أَرْبَعِينَ وَعُمَرُ ثَمَانِينَ وَكُلٌّ سُنَّةٌ وَهَذَا أَحَبُّ إِلَيَّ زَادَ عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ فِي رِوَايَتِهِ قَالَ إِسْمَعِيلُ وَقَدْ سَمِعْتُ حَدِيثَ الدَّانَاجِ مِنْهُ فَلَمْ أَحْفَظْهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، علی حجر، اسماعیل ابن علیہ، عروبۃ، عبداللہ داناج، اسحاق بن ابراہیم، حنظلی، یحیی بن حماد، عبدالعزیز بن مختار، عبداللہ بن فیروز مولی ابن عامر داناج، حضرت حصین بن منذر ابوساسان سے روایت ہے کہ میں حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس حاضر ہوا۔ ان کے پاس ولید بن عقبہ کو لایا گیا کہ انہوں نے صبح کی نماز دو رکعتیں پڑھائیں پھر کہا میں تمہارے لیے زیادہ کرتا ہوں اور اس کے خلاف دو آدمیوں نے گواہی دی۔ ان میں سے ایک حمران نے گواہی دی کہ اس

(ولید) نے شراب پی ہے۔ دوسرے نے گواہی دی کہ اس نے اسے قے کرتے دیکھا ہے تو حضرت عثمان نے کہا کہ اس نے شراب پیئے بغیر قے نہیں کی۔ اے علی! اٹھو اور اسے کوڑے لگاؤ۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا اٹھو اور کوڑے مارو۔ حضرت حسن نے کہا خلافت کی گرمی بھی اسی کے سپرد کریں جو اس کی ٹھنڈک کا والی ہے۔ علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس بات کی وجہ سے حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ناراضگی کا اظہار فرمایا اور فرمایا اے عبداللہ بن جعفر اٹھو اور اسے کوڑے مارو۔ پس انہوں نے اسے کوڑے مارے اور حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ شمار کرنے لگے۔ یہاں تک کہ چالیس تک پہنچے تو فرمایا ٹھہر جاؤ۔ پھر فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چالیس اور حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بھی چالیس اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اسے کوڑے لگوائے اور سب سنت ہیں اور مجھے یہ (چالیس کوڑے) زیادہ پسندیدہ ہیں۔ علی بن حجر نے اپنی روایت میں زیادتی کی ہے۔ اسماعیل نے کہا کہ میں نے اس سے داناج کی حدیث سنی تھی لیکن میں یاد نہیں رکھ سکا۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، علی حجر، اسماعیل ابن علیہ، عروبۃ، عبداللہ داناج، اسحاق بن ابراہیم، حنظلی، یحیی بن حماد، عبدالعزیز بن مختار، عبداللہ بن فیروز مولی ابن عامر داناج، حضرت حصین بن منذر ابوساسان

باب : حدود کا بیان

شراب کی حد کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1964

راوی: محمد بن منہال ضریر، یزید بن زریع، سفیان ثوری، ابی حصین، عمیر ابن سعید، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مِنْهَالٍ الضَّرِيرُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ مَا كُنْتُ أُقِيمُ عَلَى أَحَدٍ حَدًّا فَيَمُوتَ فِيهِ فَأَجِدَ مِنْهُ فِي نَفْسِي إِلَّا صَاحِبَ الْخَمْرِ لِأَنَّهُ إِنْ مَاتَ وَدَيْتُهُ لِأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَسُنَّهُ

محمد بن منہال ضریر، یزید بن زریع، سفیان ثوری، ابی حصین، عمیر ابن سعید، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں کسی پر حد قائم نہیں کرتا تھا کہ وہ اس میں مر جائے کیونکہ میں اپنے دل میں اس کے بارے میں ملال محسوس کرتا تھا۔ سوائے شرابی کے کیونکہ اگر شرابی حد قائم کرنے کے دوران مر گیا تو میں اس کی دیت دلاؤں گا کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کی حد متعین نہیں فرمائی۔

راوی: محمد بن منہال ضریر، یزید بن زریع، سفیان ثوری، ابی حصین، عمیر ابن سعید، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حدود کا بیان

شراب کی حد کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1965

راوی: محمد بن مثنی، عبدالرحمان، سفیان

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

محمد بن مثنی، عبدالرحمن، سفیان اس سند سے بھی یہ حدیث اسی طرح مروی ہے

راوی: محمد بن مثنی، عبدالرحمان، سفیان

تعزیر کے کوڑوں کی مقدار کے بیان میں...

باب : حدود کا بیان

تعزیر کے کوڑوں کی مقدار کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1966

راوی: احمد بن عیسی، ابن وهب، عمرو بکیر بن اشج، عبدالرحمان بن جابر، سلیمان، حضرت ابوبردہ انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَشَجِّ قَالَ بَيْنَا نَحْنُ عِنْدَ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ إِذْ جَائَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ جَابِرٍ فَحَدَّثَهُ فَأَقْبَلَ عَلَيْنَا سُلَيْمَانُ فَقَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ جَابِرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يُجْلَدُ أَحَدٌ فَوْقَ عَشَرَةِ أَسْوَاطٍ إِلَّا فِي حَدٍّ مِنْ حُدُودِ اللَّهِ

احمد بن عیسی، ابن وہب، عمرو بکیر بن اشج، عبدالرحمن بن جابر، سلیمان، حضرت ابوبردہ انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے کوئی شخص اللہ کی حدود میں کسی حد کیعلاوہ دس کوڑوں سے زیادہ نہ لگائے۔

راوی: احمد بن عیسی، ابن وہب، عمرو بکیر بن اشج، عبدالرحمان بن جابر، سلیمان، حضرت ابوبردہ انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حدود کا گنہگاروں کے لئے کفارہ ہونے کے بیان میں...

باب : حدود کا بیان

حدود کا گنہگاروں کے لئے کفارہ ہونے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1967

راوی : یحیی بن یحیی تمیمی، ابوبکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، اسحاق بن ابراہیم، ابن نمیر، سفیان بن عیینہ، زہری، ادریس خولانی، حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ نُمَيْرٍ كُلُّهُمْ عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ وَاللَّفْظُ لِعَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَجْلِسٍ فَقَالَ تُبَايِعُونِي عَلَى أَنْ لَا تُشْرِكُوا بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَا تَزْنُوا وَلَا تَسْرِقُوا وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ فَمَنْ وَفَى مِنْكُمْ فَأَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ وَمَنْ أَصَابَ شَيْئًا مِنْ ذَلِكَ فَعُوقِبَ بِهِ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَهُ وَمَنْ أَصَابَ شَيْئًا مِنْ ذَلِكَ فَسَتَرَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ فَأَمْرُهُ إِلَى اللَّهِ إِنْ شَاءَ عَفَا عَنْهُ وَإِنْ شَاءَ عَذَّبَهُ

یحیی بن یحیی تمیمی، ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، اسحاق بن ابراہیم، ابن نمیر، سفیان بن عیینہ، زہری، ادریس خولانی، حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہم ایک مجلس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم مجھ سے اس بات پر بیعت کرو کہ تم اللہ کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہیں کرو گے اور نہ زنا کرو گے اور نہ چوری کرو گے اور نہ کسی نفس کو بے گناہ قتل کرو گے جس کو اللہ نے قتل کرنا حرام کیا ہے۔ پس تم میں سے جو وعدہ وفا کرے گا تو اسکا ثواب اللہ پر ہے اور جس نے ان میں سے کسی چیز کا ارتکاب کیا اور اسے سزا دی جائے تو وہ اس کیلئے کفارہ ہوگی اور جس نے ان میں سے کسی چیز کا ارتکاب کیا اور اس نے اسے پردہ میں رکھا تو اس کا معاملہ اللہ کے سپرد ہے۔ چاہے تو اسے معاف کر دے اور اگر چاہے تو اسے عذاب دے۔

راوی : یحیی بن یحیی تمیمی، ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، اسحاق بن ابراہیم، ابن نمیر، سفیان بن عیینہ، زہری، ادریس خولانی، حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حدود کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1968

راوی: عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، زہری

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَزَادَ فِي الْحَدِيثِ فَتَلَا عَلَيْنَا آيَةَ النِّسَاءِ أَنْ لَا يُشْرِكْنَ بِاللَّهِ شَيْئًا الْآيَةَ

عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، زہری، اسی حدیث کی دوسری سند ذکر کی ہے۔ اس میں یہ اضافہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمارے سامنے یہ آیت تلاوت فرمائی جس میں عورتوں کی بیعت کا ذکر ہے کہ وہ اللہ کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہیں کریں گی۔

راوی: عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، زہری

باب : حدود کا بیان

حدود کا گنہگاروں کے لئے کفارہ ہونے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1969

راوی: اسماعیل بن سالم، ھشیم، خالد، ابی قلابہ، اشعث صنعانی، حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنِي إِسْمَعِيلُ بْنُ سَالِمٍ أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ أَخَذَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا أَخَذَ عَلَى النِّسَاءِ أَنْ لَا نُشْرِكَ بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَا نَسْرِقَ وَلَا نَزْنِيَ وَلَا نَقْتُلَ أَوْلَادَنَا وَلَا يَعْضَهَ بَعْضُنَا بَعْضًا فَمَنْ وَفَى مِنْكُمْ فَأَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ وَمَنْ أَتَى مِنْكُمْ حَدًّا فَأُقِيمَ عَلَيْهِ فَهُوَ كَفَّارَتُهُ وَمَنْ سَتَرَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ فَأَمْرُهُ إِلَى اللَّهِ إِنْ شَاءَ عَذَّبَهُ وَإِنْ شَاءَ غَفَرَ لَهُ

اسماعیل بن سالم، ہشیم، خالد، ابی قلابہ، اشعث صنعانی، حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے سے اسی طرح بیعت لی جس طرح آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عورتوں سے بیعت لی کہ ہم اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کریں گے اور نہ ہم چوری کریں گے اور نہ زنا کریں گے اور نہ ہم اپنی اولادوں کو قتل کریں گے اور نہ ایک دوسرے پر الزام تراشی کریں گے۔ پس تم میں سے جس نے وعدہ وفا کیا تو اس کا اجر اللہ پر ہے اور جو تم میں سے کسی حد تک پہنچا وہ اس پر قائم کی گئی تو وہ اس کا کفارہ ہوگی اور جس پر اللہ نے پردہ رکھا تو اس کا معاملہ اللہ کے سپرد ہے۔ اگر چاہے اسے عذاب دے اگر چاہے اسے معاف کر دے۔

راوی : اسماعیل بن سالم، ہشیم، خالد، ابی قلابہ، اشعث صنعانی، حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حدود کا بیان

حدود کا گنہگاروں کے لئے کفارہ ہونے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1970

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رمح، لیث، یزید بن ابی حبیب، ابی خیر، صنابحی، حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ الصُّنَابِحِيِّ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ أَنَّهُ قَالَ إِنِّي لَمِنْ النُّقَبَائِ الَّذِينَ بَايَعُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ بَايَعْنَاهُ عَلَى أَنْ لَا نُشْرِكَ بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَا نَزْنِيَ وَلَا نَسْرِقَ وَلَا نَقْتُلَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا نَنْتَهِبَ وَلَا نَعْصِيَ فَالْجَنَّةُ إِنْ فَعَلْنَا ذَلِكَ فَإِنْ غَشِينَا مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا كَانَ قَضَائُ ذَلِكَ إِلَى اللَّهِ وَقَالَ ابْنُ رُمْحٍ كَانَ قَضَاؤُهُ إِلَى اللَّهِ

قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رمح، لیث، یزید بن ابی حبیب، ابی خیر، صنابحی، حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں ان نقباء میں سے ہوں جنہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیعت کی اور کہا ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس بات پر بیعت کی کہ ہم اللہ کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہیں کریں گے اور نہ زنا کریں گے اور نہ چوری کریں گے اور نہ اس جان کا ناحق قتل کریں گے جسے اللہ نے حرام کیا ہے اور نہ ہم لوٹ مار کریں گے اور نہ ہم نافرمانی کریں گے تو جنت (کا فیصلہ ہو گا) ۔اگر ہم نے ان ممنوعہ اعمال میں سے کسی عمل کو کیا پس اگر ہمیں کسی چیز کے ذریعہ ڈھانپ دیا گیا اس کا فیصلہ اللہ کی طرف ہو گا ابن رمح نے کہا اس کا فیصلہ اللہ کی طرف ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رمح، لیث، یزید بن ابی حبیب، ابی خیر، صنابحی، حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جانور اور کان اور کنوئیں کی وجہ سے زخمی ہونے کے بیان میں...

باب : حدود کا بیان

جانور اور کان اور کنوئیں کی وجہ سے زخمی ہونے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1971

راوی : یحیی بن یحیی، محمد بن رمح، لیث، قتیبه بن سعید، لیث، ابن شهاب، سعید بن مسیب، ابی سلمه، حضرت ابوهریره رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ قَالَا أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الْعَجْمَاءُ جَرْحُهَا جُبَارٌ وَالْبِئْرُ جُبَارٌ وَالْمَعْدِنُ جُبَارٌ وَفِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ

یحیی بن یحیی، محمد بن رمح، لیث، قتیبہ بن سعید، لیث، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جانور کے زخمی کرنے کا معاوضہ نہیں اور کنوئیں میں گرنے کا معاوضہ نہیں اور نہ ہی کان میں گر کر زخمی ہونے کا معاوضہ ہے اور کان اور خزینہ میں خمس (بیت المال کا) ہو گا۔

راوی : یحیی بن یحیی، محمد بن رمح، لیث، قتیبہ بن سعید، لیث، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حدود کا بیان

جانور اور کان اور کنوئیں کی وجہ سے زخمی ہونے کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 1972

راوی : یحیی بن یحیی، ابوبکر بن ابی شیبه، زهیر بن حرب، عبدالاعلی، ابن حماد، ابن عیینه، محمد بن رافع، اسحاق یعنی ابن عیسی، مالك، زهری

و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ كُلُّهُمْ عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ يَعْنِي ابْنَ عِيسَى حَدَّثَنَا مَالِكٌ كِلَاهُمَا عَنْ الزُّهْرِيِّ بِإِسْنَادِ اللَّيْثِ مِثْلَ حَدِيثِهِ

یحیی بن یحیی، ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، عبد الاعلی، ابن حماد، ابن عیینہ، محمد بن رافع، اسحاق یعنی ابن عیسی، مالک، زہری اسی حدیث کی دوسری اسناد ذکر کی ہیں

راوی : یحیی بن یحیی، ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، عبد الاعلی، ابن حماد، ابن عیینہ، محمد بن رافع، اسحاق یعنی ابن عیسی، مالک، زہری

باب : حدود کا بیان

جانور اور کان اور کنوئیں کی وجہ سے زخمی ہونے کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 1973

راوی: ابوطاہر، حرملہ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابن مسیب، عبیداللہ بن عبداللہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ ابْنِ الْمُسَيَّبِ وَعُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

ابوطاہر، حرملہ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابن مسیب، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے واسطہ سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ حدیث ان اسناد سے بھی مروی ہے

راوی : ابوطاہر، حرملہ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابن مسیب، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حدود کا بیان

جانور اور کان اور کنوئیں کی وجہ سے زخمی ہونے کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 1974

راوی: محمد بن رمح بن مہاجر، لیث، ایوب ابن موسی، اسود بن علاء، ابی سلمہ ابن عبدالرحمان، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحِ بْنِ الْمُهَاجِرِ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنْ الْأَسْوَدِ بْنِ الْعَلَائِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الْبِئْرُ جَرْحُهَا جُبَارٌ وَالْمَعْدِنُ جَرْحُهُ جُبَارٌ وَالْعَجْمَائُ جَرْحُهَا جُبَارٌ وَفِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ

محمد بن رمح بن مہاجر، لیث، ایوب ابن موسی، اسود بن علاء، ابی سلمہ ابن عبد الرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کنوئیں کا زخم لغو ہے اور کان کے زخم کی کوئی حیثیت نہیں اور جانور کے زخمی کرنے کی کوئی وقعت نہیں (معاوضہ نہیں) اور کان میں سے خمس (پانچواں حصہ بیت المال کا) ہو گا۔

راوی : محمد بن رمح بن مہاجر، لیث، ایوب ابن موسی، اسود بن علاء، ابی سلمہ ابن عبد الرحمان، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حدود کا بیان

جانور اور کان اور کنوئیں کی وجہ سے زخمی ہونے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1975

راوی: عبدالرحمان بن سلام جمحی، ربیع یعنی ابن مسلم، عبیداللہ بن معاذ، ابن بشار، محمد بن جعفر، محمد بن زیاد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَّامٍ الْجُمَحِيُّ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ يَعْنِي ابْنَ مُسْلِمٍ ح وحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح و حَدَّثَنَا ابْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ كِلَاهُمَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

عبدالرحمن بن سلام جمحی، ربیع یعنی ابن مسلم، عبیداللہ بن معاذ، ابن بشار، محمد بن جعفر، محمد بن زیاد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی یہی حدیث ان اسناد سے بھی مروی ہے۔

راوی : عبدالرحمان بن سلام جمحی، ربیع یعنی ابن مسلم، عبیداللہ بن معاذ، ابن بشار، محمد بن جعفر، محمد بن زیاد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فیصلوں کا بیان

مدعی علیہ پر قسم لازم ہونے کے بیان میں ...

باب : فیصلوں کا بیان

مدعی علیہ پر قسم لازم ہونے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1976

راوی: ابوطاہر، احمد بن عمرو بن سرح، ابن وہب، ابن جریج، ابن ابی ملیکہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَرْحٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ يُعْطَى النَّاسُ بِدَعْوَاهُمْ لَادَّعَى نَاسٌ دِمَائَ رِجَالٍ وَأَمْوَالَهُمْ وَلَکِنَّ الْيَمِينَ عَلَی الْمُدَّعَی عَلَيْهِ

ابوطاہر، احمد بن عمرو بن سرح، ابن وہب، ابن جریج، ابن ابی ملیکہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر تم لوگوں کو ان کے دعوی کے مطابق دے دیا جائے تو لوگ آدمیوں کے خون اور اموال کا دعوی کریں گے لیکن مدعی علیہ پر قسم ہے۔

راوی : ابوطاہر، احمد بن عمرو بن سرح، ابن وہب، ابن جریج، ابن ابی ملیکہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فیصلوں کا بیان

مدعی علیہ پر قسم لازم ہونے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1977

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، نافع بن عمر، ابی ملیکہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

و حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ عُمَرَ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْکَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَی بِالْيَمِينِ عَلَی الْمُدَّعَی عَلَيْهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، نافع بن عمر، ابی ملیکہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قسم کا فیصلہ مدعی علیہ پر کیا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، نافع بن عمر، ابی ملیکہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

ایک قسم اور گواہ کے ساتھ فیصلہ کرنے کا بیان...

باب : فیصلوں کا بیان

ایک قسم اور گواہ کے ساتھ فیصلہ کرنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1978

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن عبداللہ بن نمیر، زید، ابن حباب، سیف بن سلیمان، قیس بن سعد، عمرو بن دینار، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا زَيْدٌ وَهُوَ ابْنُ حُبَابٍ حَدَّثَنِي سَيْفُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنِي قَيْسُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِيَمِينٍ وَشَاهِدٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن عبد اللہ بن نمیر، زید، ابن حباب، سیف بن سلیمان، قیس بن سعد، عمرو بن دینار، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک قسم اور ایک گواہ کے ذریعے فیصلہ فرمایا

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن عبد اللہ بن نمیر، زید، ابن حباب، سیف بن سلیمان، قیس بن سعد، عمرو بن دینار، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حاکم کے فیصلے کا حقیقت کو تبدیل نہ کرسکنے کے بیان میں...

باب : فیصلوں کا بیان

حاکم کے فیصلے کا حقیقت کو تبدیل نہ کرسکنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1979

راوی : یحیی بن یحیی تمیمی، ابومعاویہ، هشام بن عروہ، زینب بنت ابی سلمہ، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكُمْ تَخْتَصِمُونَ إِلَيَّ وَلَعَلَّ بَعْضَكُمْ أَنْ يَكُونَ أَلْحَنَ بِحُجَّتِهِ مِنْ بَعْضٍ فَأَقْضِيَ لَهُ عَلَى نَحْوِ مِمَّا أَسْمَعُ مِنْهُ فَمَنْ قَطَعْتُ لَهُ مِنْ حَقِّ أَخِيهِ شَيْئًا فَلَا يَأْخُذْهُ فَإِنَّمَا أَقْطَعُ لَهُ بِهِ قِطْعَةً مِنْ النَّارِ

یحیی بن یحیی تمیمی، ابو معاویہ، ہشام بن عروہ، زینب بنت ابی سلمہ، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم اپنا جھگڑا میرے پاس لاتے ہو اور ہو سکتا ہے کہ تم میں سے کوئی اپنی دلیل کو دوسرے سے عمدہ طریقے سے بیان کرنے والا ہو اور میں اُس کے لیے فیصلہ کر دوں اس بات پر جو میں نے اُس سے سنی پھر میں جس کے لیے اُس کے بھائی کا حق دلا دوں تو اسے نہ لے کیونکہ میں اُس کے لیے جہنم کا ایک ٹکڑا کاٹ کر دے رہا ہوں

راوی : یحیی بن یحیی تمیمی، ابو معاویہ، ہشام بن عروہ، زینب بنت ابی سلمہ، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا

باب : فیصلوں کا بیان

حاکم کے فیصلے کا حقیقت کو تبدیل نہ کرسکنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1980

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، ابو کریب، ابن نمیر، ھشام

و حَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ كِلَاهُمَا عَنْ هِشَامٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، ابو کریب، ابن نمیر، ہشام اسی طرح یہ حدیث ان اسناد سے بھی مروی ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، ابو کریب، ابن نمیر، ہشام

باب : فیصلوں کا بیان

حاکم کے فیصلے کا حقیقت کو تبدیل نہ کرسکنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1981

راوی: حرملہ بن یحیی، عبداللہ بن وھب، یونس، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، زینب بنت ابی سلمہ، حضرت ام سلمہ ام المومنین

و حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ جَلَبَةَ خَصْمٍ بِبَابِ حُجْرَتِهِ فَخَرَجَ إِلَيْهِمْ فَقَالَ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ وَإِنَّهُ يَأْتِينِي الْخَصْمُ فَلَعَلَّ بَعْضَهُمْ أَنْ يَكُونَ أَبْلَغَ مِنْ بَعْضٍ فَأَحْسِبُ أَنَّهُ صَادِقٌ فَأَقْضِي لَهُ فَمَنْ قَضَيْتُ لَهُ بِحَقِّ مُسْلِمٍ فَإِنَّمَا هِيَ قِطْعَةٌ مِنْ النَّارِ فَلْيَحْمِلْهَا أَوْ يَذَرْهَا

حرملہ بن یحیی، عبد اللہ بن وہب، یونس، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، زینب بنت ابی سلمہ، حضرت اُم سلمہ اُم المومنین نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جھگڑے والے کا شور اپنے حجرہ کے دروازے پر سنا تو ان کی طرف تشریف لے گئے اور فرمایا میں بشر ہوں اور بے شک میرے پاس ایک مقدمہ والا آتا ہے اور ہو سکتا ہے ان میں سے ایک دوسرے سے اپنی بات اچھے انداز سے پہنچانے والا ہو۔ تو میں یہ گمان کروں کہ وہ سچا ہے اور میں اس کے حق میں فیصلہ کر دوں پس میں جس کے حق میں کسی مسلمان کے حق کا فیصلہ کروں تو وہ جہنم کا ایک ٹکڑا ہے پس وہ اسے اٹھالے یا چھوڑ دے۔

راوی : حرملہ بن یحیی، عبد اللہ بن وہب، یونس، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، زینب بنت ابی سلمہ، حضرت ام سلمہ ام المومنین

باب : فیصلوں کا بیان

حاکم کے فیصلے کا حقیقت کو تبدیل نہ کرسکنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1982

راوی : عمرو ناقد، یعقوب بن ابراھیم ابن سعد، صالح، عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، زھری، حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

وحَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ كِلَاهُمَا عَنْ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ يُونُسَ وَفِي حَدِيثِ مَعْمَرٍ قَالَتْ سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَجَبَةَ خَصْمٍ بِبَابِ أُمِّ سَلَمَةَ

عمرو ناقد، یعقوب بن ابراہیم ابن سعد، صالح، عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، زہری، حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے ہی روایت ہے اس میں الفاظ ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے دروازے کے پاس جھگڑنے والوں کا شور سنا۔

راوی : عمرو ناقد، یعقوب بن ابراہیم ابن سعد، صالح، عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، زہری، حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

ہند (زوجہ ابوسفیان) کے فیصلہ کا بیان...

باب : فیصلوں کا بیان

ہند (زوجہ ابوسفیان) کے فیصلہ کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1983

راوی : علی بن حجر سعدی، علی بن مسہر، ہشام بن عروہ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَتْ هِنْدٌ بِنْتُ عُتْبَةَ امْرَأَةُ أَبِي سُفْيَانَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبَا سُفْيَانَ رَجُلٌ شَحِيحٌ لَا يُعْطِينِي مِنْ النَّفَقَةِ مَا يَكْفِينِي وَيَكْفِي بَنِيَّ إِلَّا مَا أَخَذْتُ مِنْ مَالِهِ بِغَيْرِ عِلْمِهِ فَهَلْ عَلَيَّ فِي ذَلِكَ مِنْ جُنَاحٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذِي مِنْ مَالِهِ بِالْمَعْرُوفِ مَا يَكْفِيكِ وَيَكْفِي بَنِيكِ

علی بن حجر سعدی، علی بن مسہر، ہشام بن عروہ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ زوجہ ابوسفیان ہند بنت عتبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہار سول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا اے اللہ کے رسول ابوسفیان بخیل آدمی ہیں وہ مجھے میری اور میری اولاد کے بقدر کفایت خرچہ نہیں دیتے ہاں یہ کہ جو میں اس کے مال میں سے اس کو بتائے بغیر لے لوں کیا اس میں مجھ پر کوئی گناہ ہے؟ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کے مال میں اپنے لئے اور اپنی اولاد کے لئے بقدر کفایت دستور کے مطابق حاصل کرلیں

راوی : علی بن حجر سعدی، علی بن مسہر، ہشام بن عروہ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فیصلوں کا بیان

ہند (زوجہ ابوسفیان) کے فیصلہ کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1984

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابو کریب، وکیع، یحیی بن یحیی، عبدالعزیزبن محمد، محمد بن رافع، ابن ابی فدیک، ضحاک یعنی ابن عثمان

و حَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَوَكِيعٍ ح و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ أَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ يَعْنِي ابْنَ عُثْمَانَ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابوکریب، وکیع، یحیی بن یحیی، عبدالعزیز بن محمد، محمد بن رافع، ابن ابی فدیک، ضحاک یعنی ابن عثمان ان مختلف اسناد سے بھی یہی حدیث مروی ہے۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابوکریب، وکیع، یحیی بن یحیی، عبدالعزیز بن محمد، محمد بن رافع، ابن ابی فدیک، ضحاک یعنی ابن عثمان

باب : فیصلوں کا بیان

ہند (زوجہ ابوسفیان) کے فیصلہ کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1985

راوی: عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، زھری، عروہ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ ھند

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَائَتْ هِنْدٌ إِلَی النَّبِيِّ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ وَاللهِ مَا کَانَ عَلَی ظَهْرِ الْأَرْضِ أَهْلُ خِبَائٍ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ يُذِلَّهُمْ اللهُ مِنْ أَهْلِ خِبَائِکَ وَمَا عَلَی ظَهْرِ الْأَرْضِ أَهْلُ خِبَائٍ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ يُعِزَّهُمْ اللهُ مِنْ أَهْلِ خِبَائِکَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَيْضًا وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ ثُمَّ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ أَبَا سُفْيَانَ رَجُلٌ مُمْسِکٌ فَهَلْ عَلَيَّ حَرَجٌ أَنْ أُنْفِقَ عَلَی عِيَالِهِ مِنْ مَالِهِ بِغَيْرِ إِذْنِهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا حَرَجَ عَلَيْکِ أَنْ تُنْفِقِي عَلَيْهِمْ بِالْمَعْرُوفِ

عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، زہری، عروہ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ ہند رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا اے اللہ کے رسول اللہ کی قسم روئے زمین پر مجھے کسی گھر والے کی ذلت آپ کے گھرانے کی ذلت سے زیادہ پسند نہ تھی اور آپ روئے زمین پر کسی گھرانے کی عزت مجھے آپ کے گھرانے کی عزت سے زیادہ پسند و محبوب نہیں ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ابھی اور زیادتی ہوگئی اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے پھر اس نے عرض کی اے اللہ کے رسول ابوسفیان کنجوس آدمی ہیں اگر میں اس کے مال میں سے کچھ اس کی اجازت کے بغیر اس کے بچوں پر خرچ کروں تو کچھ گناہ ہوگا؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تجھے گناہ نہیں ہے اگر تو ان پر دستور کے موافق خرچ کرے۔

راوی : عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، زہری، عروہ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ ہند رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فیصلوں کا بیان

ہند (زوجہ ابوسفیان) کے فیصلہ کا بیان

جلد : جلد دوم　　حدیث 1986

راوی: زہیر بن حرب، یعقوب بن ابراہیم، ابن اخی زہری، عروہ بن زبیر، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَخِي الزُّهْرِيِّ عَنْ عَمِّهِ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ جَائَتْ هِنْدٌ بِنْتُ عُتْبَةَ بْنِ رَبِيعَةَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ وَاللهِ مَا کَانَ عَلَی ظَهْرِ الْأَرْضِ خِبَائٌ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ يَذِلُّوا مِنْ أَهْلِ خِبَائِکَ وَمَا أَصْبَحَ الْيَوْمَ عَلَی ظَهْرِ الْأَرْضِ خِبَائٌ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ يَعِزُّوا مِنْ أَهْلِ خِبَائِکَ فَقَالَ رَسُولُ

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَيْضًا وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ ثُمَّ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ أَبَا سُفْيَانَ رَجُلٌ مِسِّيكٌ فَهَلْ عَلَيَّ حَرَجٌ مِنْ أَنْ أُطْعِمَ مِنْ الَّذِي لَهُ عِيَالَنَا فَقَالَ لَهَا لَا إِلَّا بِالْمَعْرُوفِ

زہیر بن حرب، یعقوب بن ابراہیم، ابن اخی زہری، عروہ بن زبیر، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ ہند رضی اللہ تعالیٰ عنہ بنت عتبہ بن ربیعہ آئی اور عرض کیا اللہ کے رسول اللہ کی قسم آپ کے گھر والوں کی ذلت مجھے روئے زمین پر سب سے زیادہ پسند تھی اور آج ایسا دن آگیا ہے کہ آپ کے گھر والوں کی عزت دنیا کے تمام گھروں کی عزت سے زیادہ عزیز و پسند ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ابھی اور زیادتی ہوگی اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے اس نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! ابوسفیان کنجوس آدمی ہیں تو کیا مجھے پر اس بات کا کوئی گناہ ہوگا کہ میں اپنی اولاد کو جو اسی سے ہے کچھ کھلاوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کوئی گناہ نہیں ہاں دستور کے موافق ہو

راوی : زہیر بن حرب، یعقوب بن ابراہیم، ابن اخی زہری، عروہ بن زبیر، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

بغیر ضرورت کثرت سے سوال کرنے کی ممانعت اور باوجود دوسرے کا حق ادا نہ کرنے کی مما...

باب : فیصلوں کا بیان

بغیر ضرورت کثرت سے سوال کرنے کی ممانعت اور باوجود دوسرے کا حق ادا نہ کرنے کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 1987

راوی: زھیربن حرب، جریر، سھیل، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللهَ يَرْضَى لَكُمْ ثَلَاثًا وَيَكْرَهُ لَكُمْ ثَلَاثًا فَيَرْضَى لَكُمْ أَنْ تَعْبُدُوهُ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا وَأَنْ تَعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللهِ جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا وَيَكْرَهُ لَكُمْ قِيلَ وَقَالَ وَكَثْرَةَ السُّؤَالِ وَإِضَاعَةِ الْمَالِ

زہیر بن حرب، جریر، سہیل، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ تمہاری تین باتوں سے راضی ہوتا ہے اور تین باتوں کو ناپسند کرتا ہے جن باتوں سے راضی ہوتا ہے وہ یہ ہیں کہ تم اس کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کرو اور اللہ کی رسی کو مل کر تھامے رہو اور متفرق نہ ہو اور تم سے جن باتوں کو ناپسند کرتا ہے وہ فضول اور بیہودہ گفتگو اور سوال کی کثرت اور مال کو ضائع کرنا ہیں

راوی : زہیر بن حرب، جریر، سہیل، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فیصلوں کا بیان

بغیر ضرورت کثرت سے سوال کرنے کی ممانعت اور باوجود دوسرے کا حق ادا نہ کرنے کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 1988

راوی: شیبان بن فروخ، ابوعوانہ، سھیل

وحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ أَخْبَرَنَا أَبُوعَوَانَةَ عَنْ سُهَيْلٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ وَيَسْخَطُ لَكُمْ ثَلَاثًا وَلَمْ يَذْكُرْ وَلَا تَفَرَّقُوا

شیبان بن فروخ، ابوعوانہ، سہیل اسی حدیث کی دوسری سند ذکر کی ہے لیکن اس میں ہے اور تم پر تین باتوں میں ناراض ہوتا ہے اور اس میں اس کا ذکر نہیں کیا

راوی : شیبان بن فروخ، ابوعوانہ، سہیل

باب : فیصلوں کا بیان

بغیر ضرورت کثرت سے سوال کرنے کی ممانعت اور باوجود دوسرے کا حق ادا نہ کرنے کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 1989

راوی : اسحاق بن ابراھیم حنظلی، جریر، منصور، شعبی، وراد مولی مغیرہ بن شعبہ، حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ وَرَّادٍ مَوْلَى الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ حَرَّمَ عَلَيْكُمْ عُقُوقَ الْأُمَّهَاتِ وَوَأْدَ الْبَنَاتِ وَمَنْعًا وَهَاتِ وَكَرِهَ لَكُمْ ثَلَاثًا قِيلَ وَقَالَ وَكَثْرَةَ السُّؤَالِ وَإِضَاعَةَ الْمَالِ

اسحاق بن ابراہیم حنظلی، جریر، منصور، شعبی، وراد مولی مغیرہ بن شعبہ، حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ علیہ السلام نے فرمایا اللہ نے ماؤں کی نافرمانی اور بیٹیوں کو زندہ در گور کرنا اور باوجود قدرت دوسرے کا حق ادا نہ کرنے اور بغیر حق سوال کرنے کو حرام کیا ہے اور تین باتوں کو تمہارے لیے ناپسند کیا ہے فضول گفتگو سوال کی کثرت اور مال کو ضائع کرنا۔

راوی: اسحاق بن ابراہیم حنظلی، جریر، منصور، شعبی، وراد مولی مغیرہ بن شعبہ، حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فیصلوں کا بیان

بغیر ضرورت کثرت سے سوال کرنے کی ممانعت اور باوجود دوسرے کا حق ادا نہ کرنے کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1990

راوی: قاسم بن زکریا، عبیداللہ بن موسی، شیبان، منصور

وحَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّائَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَی عَنْ شَيْبَانَ عَنْ مَنْصُورٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ وَحَرَّمَ عَلَيْكُمْ رَسُولُ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَقُلْ إِنَّ اللهَ حَرَّمَ عَلَيْكُمْ

قاسم بن زکریا، عبید اللہ بن موسی، شیبان، منصور اسی حدیث کی دوسری سند ہے لیکن اس میں فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تم پر حرام کیا ہے۔ یہ نہیں کہا کہ اللہ نے تم پر حرام کیا ہے

راوی: قاسم بن زکریا، عبید اللہ بن موسی، شیبان، منصور

باب : فیصلوں کا بیان

بغیر ضرورت کثرت سے سوال کرنے کی ممانعت اور باوجود دوسرے کا حق ادا نہ کرنے کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1991

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، خالد حذاء، ابن اشوع، حضرت شعبی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّائِ حَدَّثَنِي ابْنُ أَشْوَعَ عَنْ الشَّعْبِيِّ حَدَّثَنِي كَاتِبُ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ كَتَبَ مُعَاوِيَةُ إِلَی الْمُغِيرَةِ اكْتُبْ إِلَيَّ بِشَيْئٍ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَتَبَ إِلَيْهِ أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللهَ كَرِهَ لَكُمْ ثَلَاثًا قِيلَ وَقَالَ وَإِضَاعَةَ الْمَالِ وَكَثْرَةَ السُّؤَالِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، خالد حذاء، ابن اشوع، حضرت شعبی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ مجھے حضرت مغیرہ بن شعبہ نے بیان کیا کہ معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مغیرہ کی طرف لکھا کہ میری طرف وہ چیز لکھ بھیجو جو تم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنی ہو۔ مغیرہ نے ان کی طرف لکھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم فرماتے تھے اللہ تم سے تین باتوں کو ناپسند کرتا ہے فضول گفتگو اور مال کو ضائع کرنا اور سوال کی کثرت۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، خالد حذاء، ابن اشوع، حضرت شعبی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فیصلوں کا بیان

بغیر ضرورت کثرت سے سوال کرنے کی ممانعت اور باوجود دوسرے کا حق ادا نہ کرنے کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1992

راوی : ابن ابی عمر، مروان بن معاویہ فزاری، محمد بن سوقہ، محمد بن عبید اللہ ثقفی، حضرت وراد

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوقَةَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ الثَّقَفِيُّ عَنْ وَرَّادٍ قَالَ كَتَبَ الْمُغِيرَةُ إِلَى مُعَاوِيَةَ سَلَامٌ عَلَيْكَ أَمَّا بَعْدُ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللهَ حَرَّمَ ثَلَاثًا وَنَهَى عَنْ ثَلَاثٍ حَرَّمَ عُقُوقَ الْوَالِدِ وَوَأْدَ الْبَنَاتِ وَلَا وَهَاتِ وَنَهَى عَنْ ثَلَاثٍ قِيلَ وَقَالَ وَكَثْرَةِ السُّؤَالِ وَإِضَاعَةِ الْمَالِ

ابن ابی عمر، مروان بن معاویہ فزاری، محمد بن سوقہ، محمد بن عبید اللہ ثقفی، حضرت وراد سے روایت ہے کہ مغیرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف لکھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سلامتی ہو۔ اما بعد میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا کہ اللہ نے والد کی نافرمانی اور بیٹیوں کو زندہ درگور کرنا حق کو روکنا اور ناحق کو طلب کرنا حرام کیا ہے اور تین باتوں فضول گفتگو، سوال کی کثرت اور مال کو ضائع کرنے سے منع فرمایا۔

راوی : ابن ابی عمر، مروان بن معاویہ فزاری، محمد بن سوقہ، محمد بن عبید اللہ ثقفی، حضرت وراد

حاکم جب اجتہاد کرے خواہ درست ہو یا خطا کرے اس کے لیے ثواب متحقق ہونے کے بیان میں...

باب : فیصلوں کا بیان

حاکم جب اجتہاد کرے خواہ درست ہو یا خطا کرے اس کے لیے ثواب متحقق ہونے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1993

راوی : یحیی بن یحیی تمیمی، عبدالعزیز بن محمد، یزید ابن عبداللہ بن اسامہ بن ہاد، محمد بن ابراہیم، بسر بن سعید، ابی قیس مولی عمر بن عاص، حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أُسَامَةَ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي قَيْسٍ مَوْلَى عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا حَكَمَ الْحَاكِمُ فَاجْتَهَدَ ثُمَّ أَصَابَ فَلَهُ أَجْرَانِ وَإِذَا حَكَمَ فَاجْتَهَدَ ثُمَّ أَخْطَأَ فَلَهُ أَجْرٌ

یحیی بن یحیی تمیمی، عبدالعزیز بن محمد، یزید ابن عبداللہ بن اسامہ بن ہاد، محمد بن ابراہیم، بشر بن سعید، ابی قیس مولی عمر بن عاص، حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا کہ جب حاکم فیصلہ کرے اجتہاد سے پھر وہ فیصلہ درست ہو تو اس کے لیے دوھرا اجر ہے اور جب اس نے اجتہاد سے فیصلہ کیا لیکن غلطی کی تو اس کے لیے ایک اجر ہے۔

راوی : یحیی بن یحیی تمیمی، عبدالعزیز بن محمد، یزید ابن عبداللہ بن اسامہ بن ہاد، محمد بن ابراہیم، بشر بن سعید، ابی قیس مولی عمر بن عاص، حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فیصلوں کا بیان

حاکم جب اجتہاد کرے خواہ درست ہو یا خطا کرے اس کے لیے ثواب متحقق ہونے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1994

راوی : اسحاق بن ابراہیم، محمد بن ابی عمر، عبدالعزیز بن محمد، ابابکر بن محمد عمرو بن حزم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مُحَمَّدٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَزَادَ فِي عَقِبِ الْحَدِيثِ قَالَ يَزِيدُ فَحَدَّثْتُ هَذَا الْحَدِيثَ أَبَا بَكْرِ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ فَقَالَ هَكَذَا حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

اسحاق بن ابراہیم، محمد بن ابی عمر، عبدالعزیز بن محمد، ابا بکر بن محمد عمرو بن حزم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی اسی طرح حدیث روایت کی ہے

راوی : اسحاق بن ابراہیم، محمد بن ابی عمر، عبدالعزیز بن محمد، ابا بکر بن محمد عمرو بن حزم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فیصلوں کا بیان

حاکم جب اجتہاد کرے خواہ درست ہو یا خطا کرے اس کے لیے ثواب متحقق ہونے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1995

راوی : عبداللہ بن عبدالرحمان دارمی، مروان یعنی ابن محمد دمشقی، لیث بن سعد، یزید بن عبداللہ بن اسامہ بن ہاد، لیث، عبدالعزیزبن محمد

و حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا مَرْوَانُ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ الدِّمَشْقِيَّ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ أُسَامَةَ بْنِ الْهَادِ اللَّيْثِيُّ بِهَذَا الْحَدِيثِ مِثْلَ رِوَايَةِ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مُحَمَّدٍ بِالْإِسْنَادَيْنِ جَمِيعًا

عبد اللہ بن عبد الرحمن دارمی، مروان یعنی ابن محمد دمشقی، لیث بن سعد، یزید بن عبد اللہ بن اسامہ بن ہاد، لیث، عبد العزیز بن محمد اسی حدیث کی دوسری سند ذکر کی ہے۔

راوی : عبد اللہ بن عبد الرحمان دارمی، مروان یعنی ابن محمد دمشقی، لیث بن سعد، یزید بن عبد اللہ بن اسامہ بن ہاد، لیث، عبد العزیز بن محمد

غصہ کی حالت میں قاضی کے فیصلہ کرنے کی کراہت کے بیان میں...

باب : فیصلوں کا بیان

غصہ کی حالت میں قاضی کے فیصلہ کرنے کی کراہت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1996

راوی : قتیبہ بن سعید، ابوعوانہ، عبدالملک بن عمیر، حضرت عبدالرحمن بن ابوبکرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ كَتَبَ أَبِي وَكَتَبْتُ لَهُ إِلَى عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ وَهُوَ قَاضٍ بِسِجِسْتَانَ أَنْ لَا تَحْكُمَ بَيْنَ اثْنَيْنِ وَأَنْتَ غَضْبَانُ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَحْكُمْ أَحَدٌ بَيْنَ اثْنَيْنِ وَهُوَ غَضْبَانُ

قتیبہ بن سعید، ابو عوانہ، عبد الملک بن عمیر، حضرت عبد الرحمن بن ابو بکرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میرے والد نے لکھوایا اور میں نے لکھا قاضی سجستان عبید اللہ ابو بکرہ کی طرف کہ تو دو آدمیوں کے درمیان غصہ کی حالت میں فیصلہ نہ کرے کیونکہ

میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے کوئی بھی دو آدمیوں کے درمیان حالت غصہ میں فیصلہ نہ کرے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، ابوعوانہ، عبدالملک بن عمیر، حضرت عبدالرحمن بن ابوبکرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فیصلوں کا بیان

غصہ کی حالت میں قاضی کے فیصلہ کرنے کی کراہت کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1997

راوی : یحیی بن یحیی، ھشیم، شیبان بن فروخ، حماد بن سلمہ، ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، عبیداللہ بن معاذ، شعبہ، ابوکریب، حسین بن علی، زائدہ، عبدالملک بن عمیر، عبدالرحمان بن ابی بکرہ

وحَدَّثَنَاه يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ ح وحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ح وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ ح وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح وحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ ح وحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ كُلُّ هَؤُلَاءِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ أَبِي عَوَانَةَ

یحیی بن یحیی، ہشیم، شیبان بن فروخ، حماد بن سلمہ، ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، عبیداللہ بن معاذ، شعبہ، ابوکریب، حسین بن علی، زائدہ، عبدالملک بن عمیر، عبدالرحمن بن ابی بکرہ اسی حدیث کی اور اسناد ذکر کی ہیں۔

راوی : یحیی بن یحیی، ہشیم، شیبان بن فروخ، حماد بن سلمہ، ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، عبیداللہ بن معاذ، شعبہ، ابوکریب، حسین بن علی، زائدہ، عبدالملک بن عمیر، عبدالرحمان بن ابی بکرہ

احکام باطلہ کو ختم کرنے اور رسومات وبدعات کو رد کرنے کے بیان میں...

باب : فیصلوں کا بیان

احکام باطلہ کو ختم کرنے اور رسومات وبدعات کو رد کرنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1998

راوی : ابوجعفر محمد بن صباح، عبداللہ بن عون ہلالی، ابراھیم بن سعد، ابن صباح، ابراھیم بن سعد بن ابراھیم بن

عبدالرحمان بن عوف، قاسم بن محمد، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَوْنٍ الْهِلَالِيُّ جَمِيعًا عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ ابْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحْدَثَ فِي أَمْرِنَا هَذَا مَا لَيْسَ مِنْهُ فَهُوَ رَدٌّ

ابو جعفر محمد بن صباح، عبداللہ بن عون ہلالی، ابراہیم بن سعد، ابن صباح، ابراہیم بن سعد بن ابراہیم بن عبدالرحمن بن عوف، قاسم بن محمد، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے ہمارے احکام میں کوئی ایسی بات ایجاد کی جو اس سے نہ ہو تو وہ مردود و نامقبول ہے۔

راوی : ابو جعفر محمد بن صباح، عبداللہ بن عون ہلالی، ابراہیم بن سعد، ابن صباح، ابراہیم بن سعد بن ابراہیم بن عبدالرحمان بن عوف، قاسم بن محمد، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : فیصلوں کا بیان

احکام باطلہ کو ختم کرنے اور رسومات وبدعات کو رد کرنے کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 1999

راوی : اسحاق بن ابراھیم، عبد بن حمید، ابی عامر، عبدالملک بن عمرو، عبداللہ بن جعفر زہری، حضرت سعد بن ابراھیم

و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ جَمِيعًا عَنْ أَبِي عَامِرٍ قَالَ عَبْدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الزُّهْرِيُّ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ سَأَلْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ رَجُلٍ لَهُ ثَلَاثَةُ مَسَاكِنَ فَأَوْصَى بِثُلُثِ كُلِّ مَسْكَنٍ مِنْهَا قَالَ يُجْمَعُ ذَلِكَ كُلُّهُ فِي مَسْكَنٍ وَاحِدٍ ثُمَّ قَالَ أَخْبَرَتْنِي عَائِشَةُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ عَمِلَ عَمَلًا لَيْسَ عَلَيْهِ أَمْرُنَا فَهُوَ رَدٌّ

اسحاق بن ابراہیم، عبد بن حمید، ابی عامر، عبدالملک بن عمرو، عبداللہ بن جعفر زہری، حضرت سعد بن ابراہیم سے روایت ہے کہ میں نے قاسم بن محمد سے پوچھا اس آدمی کے بارے میں جس کے تین مکان ہوں اور وہ ہر مکان سے تہائی حصہ کی وصیت کر دے۔ انہوں نے کہا مجھے عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے خبر دی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے ایسا عمل کیا جس پر ہمارا حکم نہیں ہے تو وہ نامقبول ہے۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، عبد بن حمید، ابی عامر، عبدالملک بن عمرو، عبداللہ بن جعفر زہری، حضرت سعد بن ابراہیم

بہترین گواہوں کے بیان میں ...

باب : فیصلوں کا بیان

بہترین گواہوں کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 2000

راوی: یحیی بن یحیی، مالک، عبداللہ بن ابی بکر، عبداللہ بن عمرو بن عثمان، ابن ابی عمرة انصاری، حضرت زید بن خالد الجهنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ عَنْ ابْنِ أَبِي عَمْرَةَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ الشُّهَدَائِ الَّذِي يَأْتِي بِشَهَادَتِهِ قَبْلَ أَنْ يُسْأَلَهَا

یحیی بن یحیی، مالک، عبداللہ بن ابی بکر، عبداللہ بن عمرو بن عثمان، ابن ابی عمرة انصاری، حضرت زید بن خالد الجہنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا میں تمہیں بہترین گواہوں کی خبر نہ دوں۔ یہ وہ ہے جو گواہی کے طلب کرنے سے پہلے ہی گواہی دے دے۔

راوی : یحیی بن یحیی، مالک، عبداللہ بن ابی بکر، عبداللہ بن عمرو بن عثمان، ابن ابی عمرة انصاری، حضرت زید بن خالد الجہنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مجہتدین کے اختلاف کے میں ...

باب : فیصلوں کا بیان

مجہتدین کے اختلاف کے میں

جلد : جلد دوم حدیث 2001

راوی: زهیر بن حرب، شبابه، ورقاء، ابی زناد، اعرج، حضرت ابوهریره رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنِي شَبَابَةُ حَدَّثَنِي وَرْقَائُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَمَا امْرَأَتَانِ مَعَهُمَا ابْنَاهُمَا جَائَ الذِّئْبُ فَذَهَبَ بِابْنِ إِحْدَاهُمَا فَقَالَتْ هَذِهِ لِصَاحِبَتِهَا إِنَّمَا ذَهَبَ بِابْنِكِ أَنْتِ وَقَالَتْ الْأُخْرَى إِنَّمَا ذَهَبَ بِابْنِكِ فَتَحَاكَمَتَا إِلَى دَاوُدَ فَقَضَى بِهِ لِلْكُبْرَى فَخَرَجَتَا عَلَى سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ عَلَيْهِمَا السَّلَام فَأَخْبَرَتَاهُ فَقَالَ ائْتُونِي بِالسِّكِّينِ أَشُقُّهُ بَيْنَكُمَا فَقَالَتْ الصُّغْرَى لَا يَرْحَمُكَ اللَّهُ هُوَ ابْنُهَا فَقَضَى بِهِ لِلصُّغْرَى قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ وَاللَّهِ إِنْ سَمِعْتُ بِالسِّكِّينِ قَطُّ إِلَّا يَوْمَئِذٍ مَا كُنَّا نَقُولُ إِلَّا الْمُدْيَةَ

زہیر بن حرب، شبابہ، ورقاء، ابی زناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دو عورتیں جارہی تھیں۔ ان کے ساتھ ان کے اپنے اپنے بیٹے تھے۔ بھیڑیا آیا اور ان میں سے ایک عورت کے بیٹے کو اٹھا کر لے گیا۔ تو اس دوسری نے کہا کہ وہ تیرے بیٹے کو اٹھا کر لے گیا ہے۔ پس ان دونوں نے حضرت داؤد علیہ السلام کے پاس اپنا مقدمہ پیش کیا تو آپ نے بڑی کے لیے فیصلہ کر دیا۔ وہ نکلیں اور سلیمان بن داؤد علیہ السلام کے پاس حاضر ہوئیں اور آپ کو اس کی خبر دی آپ نے فرمایا میرے پاس چھری لے آؤ تا کہ میں اسے تمہارے درمیان کاٹ دوں تو چھوٹی نے کہا ایسا نہ کرو۔ اللہ آپ پر رحمت فرمائے وہ اسی کا بیٹا ہے۔ تو آپ نے چھوٹی ہی کے لیے اس بچے کا فیصلہ کر دیا ابوہریرہ کہتے ہیں اللہ کی قسم! میں نے آج تک سکین سنا ہی نہیں ہم تو اسے مدیہ کہتے ہیں

راوی: زہیر بن حرب، شبابہ، ورقاء، ابی زناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فیصلوں کا بیان

مجتہدین کے اختلاف کے میں

جلد : جلد دوم حدیث 2002

راوی: سوید بن سعید، حفص یعنی ابن میسرہ صنعانی، موسیٰ بن عقبہ، امیہ بن بسطام، یزید بن زریع، روح ابن قاسم، محمد بن عجلان، ابی زناد

وحَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنِي حَفْصٌ يَعْنِي ابْنَ مَيْسَرَةَ الصَّنْعَانِيَّ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ ح وحَدَّثَنَا أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ وَهُوَ ابْنُ الْقَاسِمِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ جَمِيعًا عَنْ أَبِي الزِّنَادِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَ مَعْنَى حَدِيثِ وَرْقَائَ

سوید بن سعید، حفص یعنی ابن میسرہ صنعانی، موسیٰ بن عقبہ، امیہ بن بسطام، یزید بن زریع، روح ابن قاسم، محمد بن عجلان، ابی زناد اسی حدیث کی دوسری اسناد ذکر ہیں۔

راوی : سوید بن سعید، حفص یعنی ابن میسرہ صنعانی، موسیٰ بن عقبہ، امیہ بن بسطام، یزید بن زریع، روح ابن قاسم، محمد بن عجلان، ابی زناد

حاکم کا جھگڑنے والوں کے درمیاں صلح کرانے کے استحباب بیان میں...

باب : فیصلوں کا بیان

حاکم کا جھگڑنے والوں کے درمیاں صلح کرانے کے استحباب بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 2003

راوی: محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَرَى رَجُلٌ مِنْ رَجُلٍ عَقَارًا لَهُ فَوَجَدَ الرَّجُلُ الَّذِي اشْتَرَى الْعَقَارَ فِي عَقَارِهِ جَرَّةً فِيهَا ذَهَبٌ فَقَالَ لَهُ الَّذِي اشْتَرَى الْعَقَارَ خُذْ ذَهَبَكَ مِنِّي إِنَّمَا اشْتَرَيْتُ مِنْكَ الْأَرْضَ وَلَمْ أَبْتَعْ مِنْكَ الذَّهَبَ فَقَالَ الَّذِي شَرَى الْأَرْضَ إِنَّمَا بِعْتُكَ الْأَرْضَ وَمَا فِيهَا قَالَ فَتَحَاكَمَا إِلَى رَجُلٍ فَقَالَ الَّذِي تَحَاكَمَا إِلَيْهِ أَلَكُمَا وَلَدٌ فَقَالَ أَحَدُهُمَا لِي غُلَامٌ وَقَالَ الْآخَرُ لِي جَارِيَةٌ قَالَ أَنْكِحُوا الْغُلَامَ الْجَارِيَةَ وَأَنْفِقُوا عَلَى أَنْفُسِكُمَا مِنْهُ وَتَصَدَّقَا

محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مروی احادیث میں سے ایک حدیث ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ایک آدمی نے دوسرے آدمی سے زمین خریدی۔ پس اس آدمی نے جس نے زمین خریدی تھی اس کی زمین میں سونے کے ایک گھڑے کو پایا۔ تو اس آدمی سے کہا جس سے زمین خریدی تھی۔ مجھ سے اپنا سونا لے لو میں نے تو تجھ سے صرف زمین ہی خریدی تھی میں نے تجھ سے سونا طلب نہیں کیا تھا۔ تو اس آدمی نے کہا جس نے زمین فروخت کی تھی کہ میں نے یہ زمین بمع جو کچھ اس میں ہو تجھے فروخت کر دی ہے چنانچہ انہوں نے اپنا یہ مقدمہ ایک آدمی کے سامنے پیش کیا۔ جس کے سامنے مقدمہ پیش کیا گیا اس نے کہا کیا تمہارے دونوں کی اولاد ہے؟ ان میں سے ایک نے کہا میری لڑکی ہے اس نے کہا کہ لڑکا ہے اس نے کہا کہ لڑکے کا نکاح اس لڑکی سے کر دو اور یہ مال ان پر خرچ کر دو اور انہیں دے دو۔

راوی : محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ